بسم الله الرحمٰن الرحيم
الله
الرحمٰن
الرحيم
الملك
القدوس
السلام
المومن
المهيمن
العزيز
الجبار
المتكبر
الخالق
البارى
المصور
الغفار
القهار
الوهاب
الرزاق
الفتاح
العليم
القابض
الباسط
الخافض
الرافع
الله جل جلاله
المعز
المذل
السميع
البصير
الحكم
العدل
اللطيف
الخبير
الحليم
العظيم
الغفور
الشكور
العلى
الكبير
الحفيظ
المقيت
الحسيب
الجليل
الكريم
الرقيب
المجيب
الواسع
الحكيم
الودود

ضروری اطلاع

نام ترجمہ	:	کنز الایمان
مترجم	:	امام اہل سنت احمد رضا قادری بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
نام ترجمہ	:	ریاض الایمان
مترجم	:	ابوحمزہ مفتی ظفر جبار چشتی
سن اشاعت	:	۲۷ رمضان ۱۴۳۲ھ/۲۰۱۲ عیسوی
ایڈیشن	:	اوّل
ناشر	:	مشتاق احمد
مطبع	:	آر۔آر پرنٹنگ پریس، بندر روڈ لاہور

استدعا

انسانی طاقت اور بساط میں جو کچھ ہے اس کے مطابق اور اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ادارہ نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ نسخہ ہذا میں کسی قسم کی کوئی غلطی نہ رہ جائے پھر بھی انسان خطا کا پتلا ہے اگر دوران طباعت کوئی زیر۔ زبر۔ نقطہ۔ شد یا مد ٹوٹ جائے تو اسے غلطی نہیں کہتے۔ کثیر تعداد میں چھپنے والی مطبوعات میں باوجود بہ امکانی کوشش کے ایسی خفیف نادانستہ لغزش قابل گرفت نہیں ہوتی بلکہ قابل معافی ہوتی ہے۔ کوئی مسلمان جان بوجھ کر دیدہ دانستہ تو طباعت میں ذرا سی غفلت بھی نہیں کر سکتا۔ پھر بھی آپ سے استدعا ہے کہ اگر قرآن پاک پڑھنے کے دوران اس قسم کی کسی غلطی کا شبہ ہو تو ہمیں مطلع فرما کر مشکور فرمایئے۔ ان شاء اللہ آئندہ طباعت میں درست کر دی جائے گی۔ ادارہ

امام اہلسنت مجدد دین و ملت اعلیٰ حضرت مولینا الشاہ احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمۃ

کے شہرہ آفاق ترجمہ قرآن کا آسان اور عام فہم

لفظی ترجمہ

کنز الایمان

المسمّٰی

ریاض الایمان

ابو حمزہ مفتی ظفر جبار چشتی

مشتاق بک کارنر
الکریم مارکیٹ۔ اردو بازار، لاہور

عرضِ مترجم

قرآن انوار و تجلیاتِ الٰہی کا بیکراں سمندر جو حضور رحمت عالم معلم انسانیت کے سینۂ اطہر میں سما کر ان کے نوری ہونٹوں سے موجزن ہوا...... قرآن! کلامِ الٰہی، قرآن منزل من اللہ، قرآن ذکریٰ للعالمین، قرآن ھدی للمتقین، قرآن شفاء رحمۃ للمومنین اور قرآن جس ذاتِ اقدس پر نازل ہوا وہ رحمۃ للعالمین ہے۔

قرآن کریم ربِ رحمٰن و رحیم کی طرف سے دُکھوں میں گری انسانیت کے لیے پیغامِ رحمت و رأفت ہے، قرآن مجید کائنات کے الٰہ و معبود مطلق کی طرف سے گم کردہ راہ روؤں کے لیے پیغام امن و سعادت ہے۔ قرآن حکیم طبیب ازلی کی طرف سے بیمار انسانوں کے لیے نسخۂ شفا ہے، قرآن جلیل ربِ ذوالجلال کی طرف سے سرکش مخلوق کے لیے آوازہ ہیبت وجلالت ہے۔ قرآن شریف ربِ ذوالمنن کی طرف سے فرمانبرداروں کے لیے نوید عنایت ہے، قرآن کریم معبودِ جلیل و جمیل کی طرف سے شکستہ دلوں، بے چین روحوں اور مضطرب کانوں کے لیے نغمہ پیار و محبت ہے۔

جہاں تک قرآن حکیم کے ترجمہ کا تعلق ہے تو یہ بات روزِ روشن کی طرح عیاں ہے کہ دورِ حاضر میں جتنے ہی اُردو میں تراجم ہوتے ہیں، ان سب کا ماخذ کنز الایمان ہے، پوری دنیا میں جو پذیرائی کنز الایمان کو حاصل ہوئی ہے کسی اور ترجمہ کو نہیں مل سکی، یہ ایک حقیقت ہے کہ امام اہل سنت مجدد دین وملت الشاہ احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا ترجمہ ایک عظیم شاہکار ہے اور اپنے نہج میں وہ ایک ہی ترجمہ ہے لیکن اس میں ایسے مشکل الفاظ موجود ہیں اور کچھ الفاظ فارسی و عربی اور پرانی اُردو ترکیبوں پر مشتمل ہیں جو عام قاری قرآن کی سمجھ میں نہیں آتے تھے، اس لیے ہم نے اس ترجمہ کے الفاظ کو آسان اُردو میں تبدیل کیا اور ساتھ ہی لفظی ترجمہ میں بھی تبدیل کر دیا۔

لہٰذا یہ اعلیٰ حضرت کے بامحاورہ ترجمہ کنز الایمان کا لفظ بہ لفظ پہلا ترجمہ ہے، کوشش کے باوجود قرآنی بلاغت کی عظمتوں کو چھونا بہت مشکل معاملہ ہے، فہم میں غلطی کھانا اور آرائے فہم میں کمزوری کا رہ جانا بشر کی بشریت کا تقاضا ہے اور قرآن کے اعجاز کی دلیل ہے، قرآن کے الفاظ و معانی کے بحر بیکراں کی حقیقت تک رسائی ممکن نہیں۔

اس ترجمہ میں ہم نے الفاظِ قرآن کی ترتیب کو حتی الامکان ملاحظہ رکھا ہے اور مفہوم قرآن کو عام کرنے کے لیے سلیس اور سادہ زبان اختیار کی ہے۔

جہاں جملہ مکمل کرنے کے لیے کوئی لفظ شامل کرنے کی ناگزیر ضرورت تھی، ایسے مقامات کو بریکٹ کے استعمال سے واضح کر دیا گیا ہے تاکہ قرآن کی زندہ عبارت کی تاثیر متاثر نہ ہو اور پڑھنے والا اس کا لفظ لفظ اس اعتماد سے پڑھے کہ میرے رب کا کلام ہے۔

اپنی کمیوں اور کوتاہیوں کے اعتراف کے ساتھ اربابِ علم و دانش سے بڑے ادب سے درخواست کرتا ہوں کہ اگر ترجمہ میں کہیں کوئی ایسی جگہ پائیں جہاں اصلاح کی ضرورت محسوس کریں تو نشاندہی فرماتے ہوئے راقم کو مطلع فرمائیں، اسے شکریہ کے ساتھ قبول کیا جائے گا اور ان شاءاللہ آئندہ ایڈیشن میں اصلاح کر دی جائے گی۔

خصوصاً ادارہ مشتاق بک کارنر کے ایم ڈی جناب محمد مشتاق بٹ صاحب اور محمد خالد منیر بٹ صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس عظیم ترین کام کی اشاعت کا ذمہ لیا اور پورے طباعتی حسن کے ساتھ اس کو شائع کیا، اللہ تعالیٰ ادارہ کے تمام افراد و معاونین کو اجر عظیم عطا فرمائے اور ہم سب کی غلطیوں کو قرآن اور صاحبِ قرآن کے صدقے معاف فرمائے۔ اور اس ترجمہ قرآن کو عوام الناس کے لیے نفع بخش فرمائے۔ آمین!

غلطیوں پر معافی کا طلب گار

کوتاہیوں پر شرمسار

ابوحمزہ (مفتی) ظفر جبار چشتی

قرآن مجید کی تلاوت کے احکام، آداب

کسی پاک اور صاف جگہ پر بیٹھ کر قرآن مجید کی تلاوت کرنی چاہیے۔ مسجد میں تلاوت کرنا بہت عمدہ ہے سر ڈھانک کر سکون، خضوع خشوع، وقار اور ادب کے ساتھ بیٹھ کر تلاوت کرے اور قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھے جو شخص قرآن مجید کی تلاوت کا ارادہ کرے اسے چاہیے کہ وہ اپنے منہ کو ہر قسم کی بد بو سے اچھی طرح صاف کرلے، یعنی وضو کرتے وقت مسواک اچھی طرح سے کرے، کیونکہ تلاوت قرآن مجید کے وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں بد بو سے اُن کو تکلیف ہوتی ہے اور خوشبو سے راحت ہوتی ہے۔

قرآن مجید کی تلاوت شروع کرنے سے پہلے اعوذ باللّٰہ من الشیطن الرجیم اور بسم اللہ الرحمن الرحیم ضرور پڑھے، اور قرآن مجید کی آیات کے معانی میں غور وفکر اور تدبر تفکر کرے۔

قرآن مجید کو ترتیل کے ساتھ آہستہ آہستہ اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا چاہیے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جلدی جلدی پورا قرآن پڑھنے کی نسبت میرے نزدیک یہ بہتر ہے کہ صرف ایک سورۃ ترتیل کے ساتھ پڑھ لی جائے۔

جب قرآن مجید کی کوئی ایسی آیت پڑھے جس میں اللہ تعالیٰ کی رحمت اور مغفرت کا ذکر ہو تو اللہ تعالیٰ سے اس کی رحمت اور مغفرت کا سوال کرے اور جب عذاب کی آیت پڑھے تو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے پناہ طلب کرے۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ جب قرآن مجید ختم کرتے تو اپنے گھر والوں کو جمع کرتے اور دُعا مانگتے احادیث صحیحہ میں ہے کہ ختم قرآن کے وقت اللہ کی رحمت نازل ہوتی ہے اور دُعا قبول ہوتی ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شیخ القرآن والحدیث وتفسیر

حضرت ڈاکٹر مفتی غلام سرور قادری بخاری دامت برکاتہم العالیہ

جامعہ رضویہ وخانقاہ قادریہ نوریہ ماڈل ٹاؤن لاہور

حمد ہے اس اللہ جل شانہ کو جس نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدا فرمایا۔ پھر ان کو عظیم کتاب عطا فرمائی۔ جس کا نام ہے قرآن کریم۔

اتر کر حرا سے سوئے قوم آیا　　　اور ایک نسخۂ کیمیا ساتھ لایا

نسخہ کیا ہے کیمیا ہے' بیماروں کی شفاء' تندرستوں کا ذریعہ بقا' گمراہوں کا رہنما' مسجدوں میں اس کی تلاوت ہوتی ہے' میدانوں میں اس سے جہاد' عدالتوں میں اس سے فیصلے' بیماروں کے گلوں میں تعویذ بن کر پڑے' جان کنی میں مشکل حل کرے۔ بعد موت قبر اور حشر میں کام آئے۔ غرض کہ انسان کی دینی اور دنیوی زندگی کا دستور العمل ہے۔ ہر مسلمان کے دل میں جذبہ ہے کہ اسے سمجھے ہر مومن کے قلب میں تڑپ ہے کہ اس فرمان تک اس کی رسائی ہو۔ علماء تو محنت کر کے اس کے مضامین تک پہنچتے ہیں مگر عوام چاہتے ہیں کہ اس کے مضامین ہماری زبان میں ہم تک پہنچیں۔ اس لئے تقریباً ہر زبان میں بے شمار ترجے تفسیریں لکھی گئیں۔ اُردو زبان میں بھی بہت کام ہوا۔ ترجمۂ قرآن کے حوالے سے جو کام امام اہلسنت مجدد دین وملت اعلیٰ حضرت الشاہ احمد رضا خاں قادری بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے کیا ہے وہ اپنی مثال آپ ہے۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے بامحاورہ ترجے کو لفظ بہ لفظ لباس پہنایا ہے۔ عزیزم مولانا مفتی ظفر جبار چشتی زیدہ مجدہٗ نے اور ساتھ ہی ساتھ مشکل الفاظ کو بھی آسان کر دیا گیا ہے یہ کام خاصا مشکل تھا لیکن عزیزم مفتی ظفر جبار چشتی کو اللہ کریم نے ہمت عطا فرمائی۔ یہ سعادت ان کے حصے میں رکھی۔

مولانا موصوف میرے خاص تلامذہ میں سے ہیں میں نے ان کی شخصیت میں مستقل مزاجی' عظیم ہمت اور گہرا اخلاص پایا جس کا ثبوت ان کی اس کاوش کے بارے میں لگاتار شب بیداری اور اَن تھک محنت سے ملتا ہے۔

اس عظیم کام کے درمیان جب بھی میرے پاس تشریف لائے میں نے ان کی ہر جگہ رہنمائی کی۔ اب یقیناً مولانا صاحب کی اس عظیم کاوش سے اہل علم' اہل محبت' علماء' طلباء' وکلاء' دانشور اور عامۃ الناس اس سے بھرپور استفادہ کر سکیں گے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ خالق کائنات علامہ مفتی ظفر جبار چشتی زید مجدہٗ کی اس عظیم اور جذبۂ ایمانی سے بھرپور کاوش کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

۲ر فروری ۲۰۱۰ء

۱۷ صفر المظفر ۱۴۳۱ھ بروز منگل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محقق عصر شیخ القرآن والحدیث

حضرت علامہ مفتی محمد خان قادری دامت برکاتہم العالیہ

پرنسپل جامعہ اسلامیہ لاہور

بندہ ان دنوں تفسیر کبیر کے ترجمہ (فضل قدیر) میں اس قدر مصروف ہے کہ کسی اور کام کی فرصت ہی نہیں' ممتاز مذہبی سکالر علامہ مفتی ظفر جبار چشتی ترجمہ قرآن کا مسودہ لے کر آئے کہ وہ امام احمد رضا قادری رحمۃ اللہ علیہ کے ترجمہ ''کنزالایمان'' کی زبان کو آسان کر رہے ہیں' دیکھ کر دلی خوشی ہوئی کہ وہ یہ کام کر کے اُردو خواں حضرات پر احسان کر رہے ہیں کیونکہ اس میں بہت سے ایسے اُردو کے الفاظ و اصطلاحات ہیں کہ عام آدمی اسے سمجھ ہی نہیں پاتا' بندہ کو اس کا تجربہ یوں ہوا کہ دوران ترجمہ تفسیر کبیر' کنزالایمان فی ترجمۃ القرآن' کے مطالعہ کا موقعہ ملا تو محسوس ہوا کہ اس کی زبان کو آسان کرنا نہایت ضروری ہے تا کہ ہر کوئی فہم قرآن سے مالا مال ہو سکے۔

عربی تفاسیر میں سب سے بڑا کام امام فخر الدین رازی (متوفی ۶۰۶ھ) نے تفسیر کبیر کی صورت میں کیا' اُردو میں بھی قرآن مجید کے متعدد تراجم ہیں مگر ان میں امام احمد رضا قادری رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۱۳۴۰ھ) کا ترجمہ کنزالایمان وہی درجہ رکھتا ہے جو دیگر تفاسیر میں امام رازی کی تفسیر کا ہے' کیونکہ امام احمد رضا قادری رحمۃ اللہ علیہ متکلم' محدث' مفسر' متصوف اور فقیہ ہیں' انہوں نے اپنی رائے کی بجائے تفسیر نبوی' تفسیر صحابہ' متقدمین' ائمہ مجتہدین' اولیاء' صوفیاء کی محنتوں اور کاوشوں سے خوب فائدہ اٹھایا کہ اس ترجمہ کے ذریعے اُمت مسلمہ کا رشتہ ان کے ساتھ جوڑنے کی بھرپور کامیاب کوشش کی' یہی وجہ ہے کہ جب کوئی تفاسیر اور شمائل کے موضوع پر مواد کا مطالعہ کرنے کے بعد ترجمہ کنزالایمان کا مطالعہ کرے گا تو وہ محسوس کرے گا کہ امام احمد رضا قادری نے ان تمام کا خلاصہ اس مبارک ترجمہ میں سمو دیا ہے۔

میرے مطالعہ کے مطابق اس مذکورہ ترجمہ کی خصوصیات پر پہلے کام ہوا ہے' اس پر انوار کنزالایمان کی فہرست عنوانات شاہد ہیں جو تقریباً ہزار صفحات پر پھیلا ہوا ہے' مگر اس ترجمہ کو آسان کرنے کی طرف توجہ کسی کی نہیں گئی' خوش قسمت ہیں علامہ مفتی ظفر جبار چشتی حفظہ اللہ تعالیٰ کہ ان کے حصے میں اللہ تعالیٰ نے یہ سعادت رکھی کہ انہوں نے یہ نہایت اہم کام کر دیا جس پر وہ شکریہ کے مستحق ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان کی خدمت جلیلہ کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور اسے ہم سب کے لیے مفید اور نافع بنائے۔

(آمین!)

۱۴ ستمبر ۲۰۱۰ء بروز بدھ | جامعہ اسلامیہ لاہور

کنز العلماء جانشینِ محدث قصوری شیخ الحدیث

حضرت علامہ مفتی محمد سعادت علی قادری دامت برکاتہم العالیہ

مہتمم مرکزی دار العلوم جامعہ حنفیہ، قصور

قرآنِ مجید برہانِ رشید رب کائنات کی لاریب کتاب ہے، جو منبع رشد و ہدایت ہے۔ نزولِ قرآن سے لے کر آج تک اس کے تراجم علماء نے اپنی اپنی استعداد کے مطابق کیے۔ لیکن اُن تراجم میں جو مقام و مرتبہ اور شہرتِ دوام کنز الایمان کو حاصل ہوئی وہ کسی اور کا خاصہ نہیں بنی۔

ترجمہ کنز الایمان، حامی سنت، ماحی بدعت، واقفِ اسرارِ علومِ عقلیہ ونقلیہ، وارثِ علومِ اسلاف، امام عاشقاں، فنافی الرسول، مجدد دین وملت علامہ مفتی الحافظ القاری الشاہ امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ کا وہ عظیم شاہ کار ہے، جس کے لفظ لفظ سے خوفِ خدا و عشقِ مصطفیٰ کی جھلک نظر آتی ہے۔

جس حُسنِ تحریر سے یہ ترجمہ متصف ہے، وہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ کے علم و فضل کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ تمام علمی وادبی جہات کے ساتھ ساتھ کہیں بھی ذرہ بھر لغزش نظر نہیں آتی۔

یوں سمجھئے جو فوقیت چاند کو تاروں پر اور سورج کو چاند پر حاصل ہے وہی فوقیت بلاشبہ کنز الایمان کو تمام تراجم پر حاصل ہے۔ کنز الایمان تمام تراجم پر فائق ہے۔

عزیزم مولانا مفتی ظفر جبار چشتی صاحب نے جس طرح ترجمہ قرآن کنز الایمان کے ساتھ لفظی ترجمہ کو شامل کیا ہے، ان کے اس کام نے جہانِ علم میں ایک نیا باب کھولا ہے۔ اس لفظی ترجمہ سے جہاں علماء بالخصوص درسِ نظامی کے طلباء مستفید ہوں گے، وہاں عوام بھی اس سے اپنی علمی تشنگی بجھا سکتے ہیں۔

یوں مولانا کا یہ کام کئی پہلوؤں سے ہر خاص و عام کے لیے ایک انمول علمی گلدستہ ہے۔ ربِ قدیر مولانا موصوف کے قلم کو مزید برکتیں عطا فرمائے۔ ان کی کاوش کو قبول فرما کر ذریعۂ نجات بنائے۔

ربِ ذوالجلال ان کے علم اور عمل میں اپنی رحمتِ خاصہ داخل فرمائے۔ آمین!

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رَبِّ يَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَتَمِّمْ بِالْخَيْرِ

ادیب اہلسنت استاذ العلماء حضرت علامہ الحاج **محمد منشا تابش قصوری** دامت برکاتہم العالیہ

مدرس جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

تراجم کا سلطان ترجمہ کنز الایمان

رب العزت جل وعلاء نے اپنے حبیب کریم علیہ التحیۃ والتسلیم کو ختم نبوت کا تاج پہنا کر خاتم الکتب قرآن کریم فرقانِ حمید کی نعمت عظمٰی سے عطا فرما کر معلمِ کتاب وحکمت کے وصف سے بھی سرفراز کیا' پھر آپ کی ذات والا برکات نے قرآن کریم کی تعلیم سے اس طرح نوازا کہ ہر زمانہ آپ کی تعلیم وحکمت اور اس کتابِ مبین پر ناز کرتا آ رہا ہے' آج روئے زمین پر کوئی ایسا ملک نہیں جو قرآنِ مجید فرقانِ حمید کے انوار وتجلیات سے مستنیر نہ ہو' ہر زبان قرآن کریم سے تر ہے' چہار دانگ عالم میں ایسا کوئی علاقہ' خطہ نہیں جس کی زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ نہ ہوا ہو اور پھر تراجم کے انداز مختلف ہیں' کوئی ادبی انداز لیے ہوئے ہے تو کوئی فصاحت و بلاغت کا مرقع ہے۔ ہر خوش نصیب مترجم نے اپنی علمی استعداد کے مطابق آسان اور سہل طریقہ کو اپنانے کی کوشش کی۔

برصغیر پاک وہند میں بھی بکثرت زبانیں بولی جاتی ہیں' علاقائی سطح پر قرآن کریم کے ان زبانوں میں ترجمے پائے جاتے ہیں' مگر برصغیر پاک وہند میں سب سے زیادہ بولی اور سمجھی جانے والی زبان اُردو ہے۔ اس لیے علمائے پاک وہند نے اُردو زبان کو قرآن مجید کے تراجم سے خوب مستفیض فرمایا۔ اُردو میں بیشتر تراجم وتفاسیر بھی معرضِ وجود میں آئیں۔ نظم ونثر میں ترجمے اور تفسیر پائی جاتی ہیں' وقت کے تقاضے کے مطابق کئی اہلِ محبت نے مسلمان بچے' بچیوں اور عام کم علم لوگوں کی آسانی کے لیے لفظی ترجمے کی طرف رجوع کیا اور اس مقصد میں وہ کامیاب بھی رہے' جیسے جیسے اُردو زبان میں نکھار آتا گیا' تراجم کی طرف بھی اتنی کیفیت و جاذبیت ترقی کرتی گئی۔ اعلیٰ حضرت امام اہل سنت' مجدد دین وملت' مولانا شاہ احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا ترجمہ کنز الایمان کو رائج الوقت تراجم کا سلطان تسلیم کیا گیا ہے' اور اس کثرت سے ناشرین قرآن ادارے اسے شائع کر رہے ہیں کہ طلب میں اضافہ ہی ہوتا جا رہا ہے۔ اسی عظیم الشان' عدیم المثال ترجمہ کنز الایمان کو لفظاً لفظاً لباس پہنانے کی طرح ڈالی ہے۔ محترم المقام حضرت علامہ مولانا مفتی ظفر جبار چشتی' صاحب نے۔

مفتی ظفر جبار چشتی ایک سلجھے ہوئے اہل علم ہیں۔ مذکور قبل ازیں ریاض الایمان کے نام سے قرآن کریم کا ترجمہ کر چکے ہیں جو بحمدہٖ تعالیٰ شائع ہو چکا ہے' نیز متعدد کتب کے مصنف ہیں جنہیں لاہور کے کئی ادارے زیور طبع سے آراستہ کر رہے ہیں۔

اب کنز الایمان کو بعینہٖ الفاظ کا جامہ پہنا رہے ہیں تاکہ سکول' کالج' دینی مدارس اور دیگر اداروں کے طلباء آسانی سے استفادہ کر سکیں۔ امید ہے مولانا مذکور کی یہ دینی وملی کاوش قبولیت کا شرف پائے گی۔ انشاء اللہ العزیز الحمید!

استاذ العلماء حضرت علامہ

صاحبزادہ مفتی محمد لطف اللہ نوری

صدر شعبہ افتاء، مدرس جامعہ حنفیہ فریدیہ بصیر پور شریف اوکاڑہ

قرآن کے معانی اور مفاہیم سمجھنا اور بساط بھر عوام الناس کو سمجھانا علماء امتِ مسلمہ کی ذمہ داری ہے اور علاقائی زبان میں ترجمہ کرنا اور ایک ایک کلمۂ قرآن کا ترجمہ اور مفہوم واضح کرنا قرآن سکھانے کی بہترین صورت ہے۔ حدیث مبارکہ ہے کہ نبیٔ رحمت ﷺ نے فرمایا ہے: خَيْرُكُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهٗ۔ تم میں بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے

برادر محترم گرامی قدر حضرت العلامہ ابو حمزہ مفتی ظفر جبار صاحب سلمہ ربہ الکریم نے جو کاوش کی ہے، ہمارے حلقوں میں اس طرح کے ترجمہ کی اشد ضرورت تھی، اللہ کریم ان کے علم، عمل، عمر اور وقار میں اضافہ فرمائے اور اس ترجمہ کو قبولیتِ عامہ تامہ سے ہمکنار کرے۔

میں نے اس ترجمہ پر نظر ثانی کی ہے، چیدہ چیدہ مقامات پر نشان دہی کر دی ہے، مولا کریم اس کو بہتر سے بہترین بنانے میں توفیق خیر عطاء فرمائے! آمین۔

دوسرے لفظوں میں امام اہل السنّت کے انوار سے مستنیر ہو کر یہ ترجمہ اب ضیا پاشیاں کرنے کے لائق ہے۔ علماء، طلباء، خطباء اور وکلاء اور ججز حضرات کے لیے یہ تحفۂ گراں بہا ہے، قبولیت کے لیے دعا گو ہوں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

استاذ العلماء شیخ الحدیث

حضرت علامہ محمد صدیق ہزاروی سعیدی دامت برکاتہم العالیہ

شیخ الحدیث جامعہ ہجویریہ دربار حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

ممبر اسلامی نظریاتی کونسل' پاکستان

قرآن پاک کتاب ہدایت ہے نہ صرف مسلمان بلکہ غیر مسلم بھی اس کتاب کے احکام و ہدایات سے بہرہ ور ہو کر اپنی دنیوی اور (اگر وہ مؤمن بھی ہے تو) اُخروی زندگی کو ایک کامیاب زندگی بنا سکتا ہے۔

اس کتاب لاریب کو پڑھنا بھی ثواب اور دیکھنا بھی ثواب ہے' لیکن اس کی تعلیمات سے آگاہی کے لیے عربی زبان سے واقف ہونا یا قاری کی زبان میں اس کا ترجمہ لازمی ہے۔

اُردو خواں طبقہ کے لیے اُردو زبان میں متعدد تراجم معرضِ وجود میں آئے ہیں۔

ان تراجم میں حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا ترجمۂ قرآن ''کنزالایمان'' متعدد حوالوں بالخصوص تقدیس خداوندی اور ناموسِ رسالت کے تحفظ کے اعتبار سے نہایت وقیع ترجمہ ہے' جس سے ایک دُنیا استفادہ کر رہی ہے۔

قرآن مجید کی آیاتِ بینات کا بامحاورہ ترجمہ مضمونِ آیت کو واضح کرتا ہے' اس لیے قرآن مجید سے استفادہ کے لیے یہ کافی ہوتا ہے لیکن جب قاری بالخصوص طلباء کو عربی زبان کے مختلف الفاظ کا ترجمہ الگ الگ سمجھنے کا ذوق بلکہ کسی حد تک ضرورت بھی ہو تو لفظی ترجمہ بہت اہم ہوتا ہے۔

فاضل نوجوان حضرت علامہ مفتی ظفر جبار چشتی مدظلہ متحرک' فعال اور مستند عالمِ دین ہیں۔ انہوں نے اس ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے بڑی کاوش سے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے ترجمۂ قرآن ''کنزالایمان'' کو بامحاورہ انداز میں برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ لفظی ترجمہ ہدیۂ قارئین کیا ہے۔

ایک ہی نسخہ میں دونوں تراجم کی موجودگی یقیناً متعدد وجوہ سے قاری کے لیے بے حد مفید ہے۔

اللہ تعالیٰ حضرت علامہ کی اس کاوش کو شرفِ قبولیت عطاء فرما کر انہیں اس کا اجرِ عظیم عطاء فرمائے۔ آمین بجاہ سیّد المرسلین علیہ التحیۃ والتسلیم!

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

استاذ العلماء فخر السادات شیخ الحدیث

صاحبزادہ سیّد ہدایت رسول قادری دامت برکاتہم العالیہ

مہتمم دارالعلوم نوریہ رضویہ گلبرگ اے فیصل آباد

قرآن مجید کسی مخصوص تعلیم یافتہ طبقے کے لئے نازل نہیں کیا گیا بلکہ یہ ہر شخص کے لئے پیغامِ ہدایت ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ کہ ہم نے نصیحت حاصل کرنے کے لئے قرآن مجید کو آسان کر دیا ہے۔ اسی طرح صاحبِ قرآن صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے کہ یَسِّرُوْا وَلَا تُعَسِّرُوْا کہ دین کے معاملات میں آسانی کو ملحوظ رکھو مشکلات کا باعث نہ بنو۔ ان فرامین کی روشنی میں اہل دین پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ قرآن مجید کی تعلیمات کو ایسے انداز میں پیش کریں کہ معمولی پڑھا لکھا انسان بھی قرآن مجید کی تعلیمات سے مستفیض ہو سکے۔

قرآن مجید محض کتابِ ثواب نہیں بلکہ کتابِ انقلاب ہے۔ آج کا مسلمان حصولِ ثواب کے لئے اس کی تلاوت تو کرتا ہے مگر اپنی زندگی اور معاشرے کو مصطفوی انقلاب سے ہمکنار کرنے کے لئے اس کی تعلیمات سے آشنا نہیں ہوتا۔ آج ضروری ہے کہ مسلمانوں کو قرآنِ مجید کی تلاوت کے ساتھ ساتھ اس کا ترجمہ پڑھنے کی ترغیب دی جائے۔ تاکہ وہ اپنے خالق ومالک کے پیغام کو سمجھ سکیں۔ آج فرقہ واریت کے فروغ کا سبب بھی تعلیماتِ قرآن سے عدم آگہی ہے۔

حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ فرماتے ہیں کہ جب میرا جی چاہے کہ میں رب سے باتیں کروں تو میں نماز پڑھتا ہوں اور جب میرا جی چاہتا ہے کہ رب مجھ سے باتیں کرے تو میں قرآن پڑھتا ہوں۔ چنانچہ عوام میں ترجمۂ قرآن پڑھنے کا شوق بڑھانے کے لئے ضروری ہے کہ ترجمہ بھی سلیس اور عام فہم ہو آج کے اسلوبِ بیان اور محاورات پر مشتمل ہو۔

ممتاز مذہبی سکالر حضرت علامہ مفتی ظفر جبار چشتی صاحب نے اسی ذمہ داری کو نبھانے کی بڑی خوبصورت کوشش کی ہے۔

برصغیر میں اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ کا ترجمۂ قرآن پاک جہاں دیگر علمی تحقیقی اور فنی کمالات کا حامل ہے وہاں اس کا سب سے بڑا کمال یہ ہے کہ اس کا ایک ایک لفظ عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں ڈوبا ہوا ہے۔ یہ ترجمہ جہاں ربِّ قدوس کی بندگی کا جذبہ عطا کرتا ہے وہاں تعظیمِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے جذبے کو مسلمان کے رگ وریشے میں اتارتا ہے۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ وہ واحد ہستی ہیں کہ جنہوں نے برصغیر میں مسلمانوں کے ایمان وعقائد کے خلاف اُٹھنے والے ہر طوفان کا مقابلہ کیا۔ جسٹس (ر) جاوید اقبال نے کہا کہ اگر ہندوستان میں نجدی تحریک کامیاب ہو جاتی تو پاکستان کبھی وجود میں نہ آتا۔ اس نجدی تحریک کا مقابلہ برصغیر میں صرف امام احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ نے کیا۔ آج ارضِ ہندوپاک میں درود وسلام کو جو ترانے اور نعتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے جو نغمے سنائی دے رہے ہیں یہ اسی ہستی کا فیض ہے۔

وقت کے ساتھ ساتھ ہر زبان میں تبدیلی آتی ہے۔ کچھ الفاظ متروک ہو جاتے ہیں کچھ نئے شامل ہو جاتے ہیں۔ اسلوب بھی بدل جاتا ہے۔ چنانچہ ضرورت تھی کہ اعلیٰ حضرت کے ترجمے کو آج کی زبان میں ڈھال کر پیش کیا جائے۔ حقیقی عالم دین وہی ہوتا ہے جو وقت کے تقاضوں کے مطابق دین کی تعلیمات کو پیش کرے اسی کا نام حکمت ہے۔ وَمَنْ یُّؤْتَ الْحِکْمَۃَ فَقَدْ اُوْتِیَ خَیْرًا کَثِیْرًا۔ صوفیائے کرام نے ہر دور میں حکمت کو اپنا کر ہی دین کو زندہ کیا ہے۔ محترم مفتی صاحب کی یہ کاوش خالصتاً اعلیٰ حکمت پر مبنی ہے۔ اللہ کی مخلوق کو علم و آگہی کے ایک عظیم خزانے تک رسائی دے دی جائے تو اس سے بڑھ کر اور کارنامہ کیا ہوگا۔ بلاشبہ یہ بہت بڑا کام ہے اللہ تعالیٰ حضرت مفتی صاحب کی علمی تحقیقی اور تبلیغی مساعی میں مزید برکتیں عطا فرمائے اور ہمیں دیگر دینی مواد کو بھی آج کی زبان اور محاورے میں لوگوں کی سماعت و مطالعہ کی نذر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سیّد المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

استاذ العلماء جانشینِ شہیدِ پاکستان حضرت علامہ

صاحبزادہ ڈاکٹر راغب حسین نعیمی

پرنسپل جامعہ نعیمیہ گڑھی شاہو لاہور (پاکستان)

قرآن کریم اللہ تعالیٰ وحدہ لاشریک کا کلام ہے۔

کسی بھی علم یا کسی بھی فن پر کوئی کتاب حرف آخر نہیں ہوتی۔ اس لئے کہ علم و تحقیق کا سفر جاری رہتا ہے اور ہر مصنف کے بعد کوئی بڑا مصنف اس سے مختلف اور نئی بات کہہ دیتا ہے۔ (ولا تنقضی عجائبہٗ)

یقیناً قرآن ہی وہ کتاب ہے کہ جس سے زیادہ جامع، کامل، اکمل اور مستند کوئی کتاب نہیں اس لئے کہ یہ جس کا کلام ہے اس سے بڑا کوئی عالم و حکیم نہیں۔

یہی وجہ ہے کہ قرآن حکیم اپنے آغاز ہی میں واضح کر دیتا ہے "ذٰلک الکتٰب لاریب فیہ" یہ بلند رتبہ کتاب جس میں شک کی کوئی جگہ نہیں۔ صاحب کلام کے علم میں کوئی شک ہو تو کتاب میں شک ہو وہ ذات تو علیم بذات الصدور ہے۔ قرآن نے لاریب ہونے کا اعلان کر کے دراصل ہر قاریٔ قرآن کو خبردار کر دیا کہ اس کے ضابطے اس کے اصول اور اس کے قانون اب تا قیامت نافذ العمل رہیں گے ہر دور کے انسان اسی سے رشد و ہدایت پائیں گے۔ قوموں کو اسی پر عمل کے نتیجے میں عروج ملے گا اور اس کو چھوڑ کر وہ شکار زوال بنا دی جائیں گی۔ یہی وجہ ہے کہ نزول قرآن کے بعد سے آج تک پوری دنیا میں علماء حق قرآن مجید کے فہم و تفہیم کے لیے ترجمہ اور تفسیر پر کام کرتے رہے ہیں۔

دنیا میں کوئی ایسی زبان نہیں جس میں کتاب اللہ کا ترجمہ نہ ہوا ہو۔ بالخصوص اُردو میں قرآن مجید کے بہت ترجمے ہوئے۔ حقیقت یہ ہے کہ جس طرح انسان اللہ تعالیٰ کے حضور خود کو عاجز و درماندہ پاتا ہے اسی طرح اسے کلام الٰہی کے سامنے اپنی کم علمی کا شدید احساس ہوتا ہے۔

قرآن کے الفاظ و آیات اتنے جامع وسیع المعنی اور زور بیان سے اس قدر بھرپور ہیں کہ ان کے ترجمہ یا ترجمانی کا حق ادا نہیں کیا جا سکتا۔

یہی وجہ ہے کہ مختصر الفاظ میں قرآنی آیات کا جامع، تمام پہلوؤں پر حاوی اور قرآن ہی کے انداز سے ایسا مؤثر اور مکمل

ترجمہ کرنا کہ اس میں قرآن کا زورِ بیان بھی مستقل ہو یہ بہت مشکل سا معاملہ ہے اس کے باوجود صاحبانِ عزم وہمت اور وارثانِ انبیاء نے عظیم فریضہ سرانجام دینے کی عظیم کوشش کی ہے لیکن ان تراجم میں جو مقام ومرتبہ کنزالایمان کو حاصل ہوا ہے وہ کسی اور کے حصہ میں نہیں آیا یہ بھی حقیقت ہے کہ اعلیٰ حضرت امام اہلسنّت مولانا الشاہ احمد رضا خاں قادری بریلوی علیہ الرحمہ کا ترجمۂ قرآن کنزالایمان رائج الوقت تراجم کا مآخذ ہے۔ برادر مکرم علامہ مفتی ظفر جبار چشتی صاحب نے جس طرح کنزالایمان کے الفاظ کو نئے پیرائے میں بیان کیا ہے اور الفاظ کی گنجلک کو ختم کیا ہے' مبارکباد کے مستحق ہیں۔

مفتی صاحب ایک مستند اور سلجھے ہوئے محنتی عالمِ دین ہیں۔ فاضل موصوف اِس سے پہلے کافی کتابیں تحریر کر چکے ہیں۔ مولانا موصوف نے یہ بہت بڑا کام سرانجام دیا ہے۔ اس کی اشد ضرورت محسوس کی جا رہی تھی۔ ان کی اس کاوش سے یقیناً علماء وطلباء؛ عامۃ الناس آسانی سے استفادہ کر سکیں گے۔

اللہ تعالیٰ مولانا مذکور کی اس کاوش کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور اس دینی خدمت کو عوام الناس کے لیے نفع بخش بنائے۔ آمین۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فخر العلماء حضرت علامہ احمد علی قصوری دامت برکاتہم العالیہ

چیئرمین قرآن بورڈ، حکومت پنجاب، صدر مرکز اہلسنت پاکستان

اللہ جل مجدہ العظیم کی صفات بے شمار ولامحدود ہیں، تاہم اس کی اوّلین اور اعلیٰ ترین صفت یہ ہے کہ وہ خالق محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ اس قادر وقدیر اور علیم وحکیم ذات نے اپنے اختیار وقدرت، اپنے علم وحکمت اور اپنی رضا ومشیت سے اپنے حبیب پاک صاحب لولاک احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو اپنی قدرتِ کاملہ اور حکمتِ بالغہ کا ایسا عظیم ترین شاہکار بنایا کہ ان جیسا نہ کوئی تھا، نہ ہے، نہ ہوگا اور نہ ہو سکتا ہے۔ ربّ کریم نے اپنے حبیب کریم کو جو اَن گنت معجزات اور لاجواب کمالات عطا فرمائے، اُن میں سب سے بڑا معجزہ قرآن کریم ہے، جو کہ قیامت تک آنے والے تمام انسانوں کے لئے مکمل ضابطۂ حیات ہے۔ یہ صحیفۂ انقلاب اپنے پڑھنے سمجھنے اور عمل پیرا ہونے والے تمام انسانوں کے لئے دنیوی فلاح اور اُخروی نجات کا ضامن ہے۔

قَدْ جَآءَکُمْ مِّنَ اللّٰہِ نُوْرٌ وَّ کِتٰبٌ مُّبِیْنٌ ۝ یَّھْدِیْ بِہِ اللّٰہُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَہٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَ یُخْرِجُھُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ بِاِذْنِہٖ وَ یَھْدِیْھِمْ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝ (پ۶ المائدہ ۱۶، ۱۵)

ترجمہ: بے شک تمہارے پاس (اے انسانو!) اللہ کی طرف سے ایک نور آیا اور روشن کتاب، جو اللہ کی مرضی پر چلا اللہ اسے سلامتی کے ساتھ ہدایت عطا فرماتا ہے، اور انہیں تاریکیوں سے روشنی کی طرف لے جاتا ہے اور انہیں اپنے حکم سے سیدھا راستہ دکھا دیتا ہے۔

اللہ کریم کے سب سے اعلیٰ واکمل کلام قرآن مجید کے حوالے سے ہر مومن اور مومنہ پر لازم ہے کہ وہ اس بابرکت اور پاک کلام کے الفاظ کی صحت کے ساتھ تلاوت کو اپنا مستقل معمول بنائے، اس کے معنی کو سمجھے، اس کے احکام اور حکمتوں کے مطابق اپنی فکری، اعتقادی اور عملی زندگی گزارے۔ نبی اکرم نورِ مجسم فخر آدم وبنی آدم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک ارشاد مبارک ہے "خَیْرُکُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَہٗ" "تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جس نے خود قرآن سیکھا اور دوسروں کو سکھایا۔ لہٰذا بڑے ہی خوش نصیب ہیں وہ افراد جنہیں قرآن حکیم کی کسی نہ کسی رنگ میں کوئی نہ کوئی خدمت سرانجام دینے کی سعادت مل جاتی ہے۔ یقیناً ایسے ہی خوش نصیبوں میں ہمارے مخدوم فاضل جلیل جناب مفتی ظفر جبار چشتی (اطال اللہ عمرہٗ واعلی اللہ عملہٗ) بھی شامل ہیں کہ جنہوں نے معلمانہ اور مبلغانہ کردار ادا کرتے ہوئے عوام الناس بلکہ علماء اور محققین کے لئے اعلیٰ حضرت عظیم المرتبت الشاہ احمد رضا خان قادری رحمۃ اللہ علیہ کے بامحاورہ ترجمۂ قرآن کے ساتھ بڑی محنت وخوبی سے لفظی ترجمۂ قرآن کی سہولت مہیا کردی ہے۔ بندۂ عاجز نے متعدد مقامات سے یہ ترجمہ دیکھا ہے جو خاصہ خوب ہے، دعا ہے کہ اللہ کریم مترجم عزیز کی محنت کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت اور عوام وخواص میں مقبولیت عطا فرمائے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

امام اہلسنت مجدد دین و ملت اعلیٰ حضرت مولانا الشاہ احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

کے شہرہ آفاق ترجمہ قرآن کا آسان اور عام فہم

لفظی ترجمہ

کنز الایمان

المسمّٰی

ریاض الایمان

جلد اوّل

پارہ ۱ تا پارہ ۱۰

ابو حمزہ مفتی ظفر جبار چشتی

مشتاق بک کارنر

الکریم مارکیٹ۔ اردو بازار، لاہور

اٰیاتها ٧ | ١ سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ ٥ | رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

منزل ١

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
سب خوبیاں	اللہ کو	مالک (پرورش فرمانے والا)	سارے جہان والوں کا	بہت مہربان	رحمت والا

سب تعریف اللہ تعالیٰ کیلئے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝

مٰلِكِ	يَوْمِ	الدِّيْنِ	اِيَّاكَ	نَعْبُدُ	وَ	اِيَّاكَ	نَسْتَعِيْنُ
مالک	روز	جزا کا	صرف تیری	ہم عبادت کرتے ہیں	اور	تجھی سے	ہم مدد چاہیں

بدلے کے دن (یعنی قیامت) کا مالک ہے۔ ہم صرف تیری عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ سے مدد چاہتے ہیں۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ

اِهْدِنَا	الصِّرَاطَ	الْمُسْتَقِيْمَ	صِرَاطَ	الَّذِيْنَ	اَنْعَمْتَ
چلا ہم کو	راستہ	سیدھا	راستہ	ان لوگوں کا (کہ)	تو نے احسان کیا

ہم کو سیدھا راستہ چلا۔ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا۔

ع

عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ ۝

عَلَيْهِمْ	غَيْرِ	الْمَغْضُوْبِ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	الضَّآلِّيْنَ
جن پر	نہ ان کا (کہ)	غضب ہوا	جن پر	اور	نہ	بہکے ہوؤں کا

ان کا نہیں جن پر غضب کیا گیا اور نہ گمراہوں کا۔

الجزء ۱

آیاتھا ۲۸۶ ۲ سورۃ البقرۃ مدنیۃ ۸۷ رکوعاتھا ۴۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ۝۱ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۲

الٓمّٓ	ذٰلِكَ	الْكِتٰبُ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ	هُدًى	لِّلْمُتَّقِيْنَ
ال م	وہ بلند رتبہ	کتاب	نہیں ہے	شک	اس میں	ہدایت ہے	ڈر والوں کو

ا ل م وہ بلند رتبہ کتاب (قرآن) کوئی شک کی جگہ نہیں اس میں ہدایت ہے ڈر والوں کو۔

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْغَيْبِ	وَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ
وہ جو	ایمان لائیں	بے دیکھے	اور	قائم رکھیں	نماز	اور	ہماری دی ہوئی	روزی میں سے

جو غیب پر ایمان لاتے اور نماز کو (تمام حقوق کے ساتھ) قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا ہے اس میں سے (ہماری

يُنْفِقُوْنَ ۝۳ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ

يُنْفِقُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ
خرچ کریں	اور	وہ جو	ایمان لائیں	اس پر جو	اترا	آپ کی طرف	اور	جو	اترا

راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔ اور وہ لوگ جو آپ کی طرف نازل کیا گیا اور جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا (سب) پر ایمان لاتے ہیں

مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝۴

مِنْ قَبْلِكَ	وَ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	يُوْقِنُوْنَ
آپ سے پہلے	اور	آخرت پر	وہ	یقین رکھیں

اور وہ آخرت پر بھی (کامل) یقین رکھتے ہیں۔

أُولَٰٓئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ⑤ إِنَّ

إِنَّ	الْمُفْلِحُونَ	هُمُ	أُولَٰٓئِكَ	وَ	مِّن رَّبِّهِمْ	عَلَىٰ هُدًى	أُولَٰٓئِكَ
بیشک	مراد کو پہنچنے والے	وہ	وہی لوگ	اور	اپنے رب کی طرف سے	ہدایت پر ہیں	وہی لوگ

وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔ بے شک

الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ

لَمْ تُنذِرْهُمْ	أَمْ	ءَأَنذَرْتَهُمْ	عَلَيْهِمْ	سَوَآءٌ	كَفَرُوا	الَّذِينَ
نہ ڈراؤ	یا	چاہے تم انہیں ڈراؤ	ان پر	برابر ہے	کفر ہے	وہ (جن کی قسمت میں)

وہ جن کی قسمت میں کفر ہے انہیں برابر ہے کہ آپ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں

لَا يُؤْمِنُونَ ⑥ خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ۖ وَ

وَ	وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ	عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ	اللَّهُ	خَتَمَ	يُؤْمِنُونَ	لَا
اور	اور ان کے کانوں پر	ان کے دلوں پر	اللہ نے	مہر لگا دی	وہ ایمان لائیں گے	نہیں

وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اللہ نے ان کے دلوں اور کانوں پر مہر لگا دی اور

عَلَىٰٓ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ⑦ وَمِنَ النَّاسِ مَن

مَن	النَّاسِ	وَمِنَ	عَظِيمٌ	عَذَابٌ	لَهُمْ	وَ	غِشَاوَةٌ	عَلَىٰٓ أَبْصَارِهِمْ
جو	لوگ	اور کچھ	بڑا	عذاب ہے	ان کے لئے	اور	گھٹاٹوپ ہے	ان کی آنکھوں پر

ان کی آنکھوں پر پردہ ہے اور ان کیلئے بڑا عذاب ہے ۔ اور لوگوں میں سے

ع

يَقُولُ ءَامَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُم بِمُؤْمِنِينَ ⑧ يُخَٰدِعُونَ

وقف لازم

يُخَٰدِعُونَ	بِمُؤْمِنِينَ	هُم	مَا	وَ	بِالْيَوْمِ الْآخِرِ	وَ	بِاللَّهِ	ءَامَنَّا	يَقُولُ
فریب دیا چاہتے ہیں	ایمان والے	وہ	نہیں	اور	پچھلے دن پر	اور	اللہ پر	کہ ہم ایمان لائے	کہتے ہیں

کچھ کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور روز آخرت پر ایمان لائے اور وہ ایمان والے نہیں ۔ وہ

اللّٰہَ وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا ۚ وَ مَا یَخۡدَعُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡفُسَہُمۡ وَ

وَ	اَنۡفُسَہُمۡ	اِلَّاۤ	مَایَخۡدَعُوۡنَ	وَ	الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا	وَ	اللّٰہَ
اور	اپنی جانوں کو	مگر	فریب نہیں دیتے	اور	ایمان والوں کو	اور	اللہ

اللہ اور ایمان والوں کو دھوکہ دیا چاہتے ہیں مگر وہ اپنے آپ کو ہی دھوکہ دے رہے ہیں اور انہیں اسکا

مَا یَشۡعُرُوۡنَ ؕ﴿۹﴾ فِیۡ قُلُوۡبِہِمۡ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَہُمُ اللّٰہُ مَرَضًا ۚ وَ لَہُمۡ

لَہُمۡ	وَ	مَرَضًا	اللّٰہُ	فَزَادَہُمُ	مَّرَضٌ	فِیۡ قُلُوۡبِہِمۡ	مَا یَشۡعُرُوۡنَ
ان کیلئے	اور	بیماری	اللہ نے	تو اور بڑھائی ان کی	بیماری ہے	ان کے دلوں میں	انہیں شعور نہیں

شعور نہیں ہے۔ ان کے دلوں میں بیماری ہے پس اللہ نے ان کی بیماری کو اور بڑھا دیا اور ان کیلئے

عَذَابٌ اَلِیۡمٌۢ ۬ۙ بِمَا کَانُوۡا یَکۡذِبُوۡنَ ﴿۱۰﴾ وَ اِذَا قِیۡلَ لَہُمۡ لَا تُفۡسِدُوۡا

لَا تُفۡسِدُوۡا	لَہُمۡ	قِیۡلَ	اِذَا	وَ	کَانُوۡا یَکۡذِبُوۡنَ	بِمَا	اَلِیۡمٌ	عَذَابٌ
فساد نہ کرو	ان سے	کہا جائے	جب	اور	جھوٹ بولتے تھے	بدلہ اس کا کہ	دردناک	عذاب ہے

درد ناک عذاب ہے اس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔ اور جب انہیں کہا جائے

فِی الۡاَرۡضِ ۙ قَالُوۡۤا اِنَّمَا نَحۡنُ مُصۡلِحُوۡنَ ﴿۱۱﴾ اَلَاۤ اِنَّہُمۡ ہُمُ

ہُمُ	اِنَّہُمۡ	اَلَاۤ	مُصۡلِحُوۡنَ	اِنَّمَا نَحۡنُ	قَالُوۡۤا	فِی الۡاَرۡضِ
وہی	بے شک وہ	سنتا ہے!	سنوارنے والے ہیں	ہم تو	تو کہتے ہیں	زمین میں

کہ زمین میں فساد نہ کرو تو وہ کہتے ہیں ہم تو صرف اصلاح کر رہے ہیں۔ سن لو یقیناً وہی

الۡمُفۡسِدُوۡنَ وَ لٰکِنۡ لَّا یَشۡعُرُوۡنَ ﴿۱۲﴾ وَ اِذَا قِیۡلَ لَہُمۡ اٰمِنُوۡا کَمَاۤ اٰمَنَ

اٰمَنَ	کَمَاۤ	اٰمِنُوۡا	لَہُمۡ	قِیۡلَ	اِذَا	وَ	لَا یَشۡعُرُوۡنَ	وَ لٰکِنۡ	الۡمُفۡسِدُوۡنَ
ایمان لائے	جیسے	ایمان لاؤ	ان سے	کہا جائے	جب	اور	انہیں شعور نہیں	مگر	فسادی ہیں

فساد کرنے والے ہیں مگر وہ سمجھتے نہیں۔ اور جب ان سے کہا جائے ایمان لے آؤ

النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ۭ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ

النَّاسُ	قَالُوْٓا	اَنُؤْمِنُ	كَمَآ	اٰمَنَ	السُّفَهَآءُ	اَلَآ	اِنَّهُمْ هُمُ	السُّفَهَآءُ
اور لوگ	تو کہیں	کیا ہم ایمان لائیں	جیسے	ایمان لائے	احمق	سنتا ہے!	وہی ہیں	احمق

کہ جس طرح دوسرے لوگ ایمان لائے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم احمقوں کی طرح ایمان لے

وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا

وَلٰكِنْ	لَّا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	اِذَا	لَقُوا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَ	اِذَا
مگر	نہیں	جانتے	اور	جب	ملیں	ایمان والوں سے	تو کہیں	ہم ایمان لائے	اور	جب

آئیں سن لو وہی احمق ہیں مگر وہ جانتے نہیں۔ اور جب (وہ منافق) اہلِ ایمان سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم (بھی)

خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ

خَلَوْا	اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ	قَالُوْٓا	اِنَّا	مَعَكُمْ	اِنَّمَا	نَحْنُ
اکیلے ہوں	اپنے شیطانوں کے پاس	تو کہیں	ہم	تمہارے ساتھ ہیں	حقیقت میں	ہم تو

ایمان لے آئے ہیں اور جب اپنے شیطانوں سے تنہائی میں ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم یقیناً تمہارے ساتھ ہیں ہم (مسلمانوں کا تو)

مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٤﴾ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِىْ طُغْيَانِهِمْ

مُسْتَهْزِءُوْنَ	اَللّٰهُ	يَسْتَهْزِئُ	بِهِمْ	وَ	يَمُدُّهُمْ	فِىْ طُغْيَانِهِمْ
یونہی ہنسی کرتے ہیں	اللہ	استہزا فرماتا ہے	ان سے	اور	انہیں ڈھیل دیتا ہے	کہ اپنی سرکشی میں

محض مذاق اڑاتے ہیں۔ اللہ انہیں ان کے مذاق کی سزا دیتا ہے اور انہیں ڈھیل دیتا ہے سو وہ اپنی سرکشی میں

يَعْمَهُوْنَ ﴿١٥﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۠

يَعْمَهُوْنَ	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	اشْتَرَوُا	الضَّلٰلَةَ	بِالْهُدٰى
بھٹکتے رہیں	یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے	خریدی	گمراہی	ہدایت کے بدلے

بھٹک رہے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خریدی

فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۶﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي

فَمَا رَبِحَتْ	تِّجَارَتُهُمْ	وَ	مَا	كَانُوْا	مُهْتَدِيْنَ	مَثَلُهُمْ	كَمَثَلِ	الَّذِي
تو کچھ نفع نہ لایا	ان کا سودا	اور	نہ	تھے	راہ جانتے	ان کی کہاوت	اسکی طرح ہے کہ	جس نے

لیکن ان کی تجارت فائدہ مند نہ ہوئی اور وہ (فائدہ منداور نفع بخش تجارت کی) راہ جانتے ہی نہ تھے۔ ان کی مثال اس شخص کی طرح ہے

اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ

اسْتَوْقَدَ	نَارًا	فَلَمَّآ	اَضَآءَتْ	مَا حَوْلَهٗ	ذَهَبَ	اللّٰهُ	بِنُوْرِهِمْ
روشن کی	آگ	تو جب	جگمگا اٹھا	آس پاس	لے گیا	اللہ	ان کا نور

جس نے آگ روشن کی پھر جب اس آگ نے اس کا آس پاس روشن کر دیا تو اللہ ان کے نور کو لے گیا

وَتَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷﴾ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ

وَ	تَرَكَهُمْ	فِيْ	ظُلُمٰتٍ	لَا يُبْصِرُوْنَ	صُمٌّۢ	بُكْمٌ	عُمْيٌ	فَهُمْ
اور	چھوڑ دیا انہیں	میں	اندھیریوں	کہ کچھ نہیں سوجھتا	بہرے	گونگے	اندھے	تو وہ

اور انہیں تاریکیوں میں چھوڑ دیا کہ وہ (کچھ) نہیں دیکھتے۔ بہرے گونگے اور اندھے ہیں پس وہ (ہدایت کی طرف)

لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۸﴾ اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ

لَا يَرْجِعُوْنَ	اَوْ	كَصَيِّبٍ	مِّنَ السَّمَآءِ	فِيْهِ	ظُلُمٰتٌ	وَّ	رَعْدٌ
پھر آنے والے نہیں	یا	جیسے اترتا پانی	آسمان سے	کہ اس میں	اندھیریاں ہیں	اور	گرج

نہیں لوٹیں گے۔ یا جیسے آسمان سے اترتا پانی کہ اس میں اندھیریاں ہیں اور گرج

وَّبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ

وَّ	بَرْقٌ	يَجْعَلُوْنَ	اَصَابِعَهُمْ	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	مِّنَ الصَّوَاعِقِ
اور	چمک	ٹھونس رہے ہیں	اپنی انگلیاں	اپنے کانوں میں	کڑک کے سبب

اور چمک اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھونس رہے ہیں کڑک کے سبب موت کے ڈر سے

حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ

يَخْطَفُ	الْبَرْقُ	يَكَادُ	بِالْكٰفِرِيْنَ	مُحِيْطٌ	اللّٰهُ	وَ	حَذَرَ الْمَوْتِ
کہ اچک لے جائیگی	بجلی	یوں معلوم ہوتی ہے	کافروں کو	گھیرے ہوئے ہے	اللہ	اور	موت کے ڈر سے

اور اللہ کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔ قریب ہے کہ بجلی

اَبْصَارَهُمْ ؕ كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَ اِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ

عَلَيْهِمْ	اَظْلَمَ	اِذَآ	وَ	فِيْهِ	مَّشَوْا	لَهُمْ	اَضَآءَ	كُلَّمَآ	اَبْصَارَهُمْ
ان پر	اندھیرا ہوا	جب	اور	اس میں	چلنے لگے	ان کے لئے	چمک ہوئی	جب کچھ	ان کی نگاہیں

ان کی نگاہوں کو چھین کر لے جائے جب کچھ ان پر روشنی ہوتی ہے اس میں وہ چل پڑتے ہیں اور جب ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے

قَامُوْا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	اِنَّ	اَبْصَارِهِمْ	وَ	بِسَمْعِهِمْ	لَذَهَبَ	اللّٰهُ	شَآءَ	لَوْ	وَ	قَامُوْا
اللہ	بیشک	آنکھیں	اور	ان کے کان	تو لے جاتا	اللہ	چاہتا	اگر	اور	کھڑے رہ گئے

تو وہ کھڑے ہو جاتے ہیں اور اللہ چاہتا تو ان کی سماعت اور بصارت کو زائل کر دیتا بیشک اللہ

عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾ ع يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ

الَّذِىْ	رَبَّكُمُ	اعْبُدُوْا	النَّاسُ	يٰٓاَيُّهَا	قَدِيْرٌ	شَىْءٍ	كُلِّ	عَلٰى
جس نے	اپنے رب	عبادت کرو	لوگو	اے	قادر ہے	چیز کے	ہر ایک	اوپر

ہر اپنی چاہت پر قادر ہے۔ اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو جس نے

خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۲۱﴾ الَّذِىْ جَعَلَ

جَعَلَ	الَّذِىْ	تَتَّقُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ	وَ	خَلَقَكُمْ
بنایا	جس نے	پرہیزگاری ملے	یا امید کرتے ہوئے کہ تمہیں	تم سے پہلوں کو	اور	تمہیں پیدا کیا

تمہیں پیدا کیا اور ان لوگوں کو (بھی) جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم پرہیز گار بن جاؤ۔ جس نے

لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۖ وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

لَكُمُ	الْاَرْضَ	فِرَاشًا	وَّ	السَّمَآءَ	بِنَآءً	وَّ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً
تمہارے لئے	زمین کو	بچھونا	اور	آسمان کو	عمارت	اور	اتارا	آسمان سے	پانی

تمہارے فائدے کے لئے زمین کو فرش اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے پانی برسایا

فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّ

فَاَخْرَجَ	بِهٖ	مِنَ الثَّمَرٰتِ	رِزْقًا لَّكُمْ	فَلَا	تَجْعَلُوْا	لِلّٰهِ	اَنْدَادًا	وَّ
تو نکالے	اس سے	کچھ پھل	تمہارے کھانے کو	تو نہ	ٹھہراؤ	اللہ کے لئے	برابر والے	اور

پھر اس کے ذریعے تمہارے رزق کیلئے پھل پیدا کئے پس تم اللہ کیلئے شریک نہ ٹھہراؤ حالانکہ تم

اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا

اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ	وَ	اِنْ	كُنْتُمْ	فِيْ رَيْبٍ	مِّمَّا	نَزَّلْنَا	عَلٰى	عَبْدِنَا	فَاْتُوْا
تم جان بوجھ کر	اور	اگر	ہو تم	شک میں	اس سے	جو ہم نے اتارا	اوپر	اپنے بندے	تو لاؤ

جانتے ہو۔ اور اگر تم شک میں ہو اس کے بارے میں جسکو ہم نے اپنے خاص بندے (حضرت محمد ﷺ) پر نازل کیا تو لے آؤ

بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۖ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ

بِسُوْرَةٍ	مِّنْ مِّثْلِهٖ	وَ	ادْعُوْا	شُهَدَآءَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اِنْ
ایک سورت	اس جیسی	اور	بلاؤ	اپنے حمائتیوں کو	اللہ کے سوا	اگر

اس جیسی کوئی سورت اور اللہ کے سوا اپنے حمائتیوں کو بھی بلاؤ اگر تم (اپنے دعوے میں)

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٣﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ	فَاِنْ	لَّمْ تَفْعَلُوْا	وَ	لَنْ تَفْعَلُوْا	فَاتَّقُوا	النَّارَ الَّتِيْ	وَقُوْدُهَا
تم سچے ہو	پھر اگر	نہ لاسکو	اور	ہرگز نہ لاسکو گے	تو ڈرو	اس آگ جس کا	ایندھن

سچے ہو۔ پھر اگر تم نہ کر سکے اور ہرگز نہ کر سکو گے تو بچو اس آگ سے جس کا ایندھن

النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۖ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَ بَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

النَّاسُ	وَ	الْحِجَارَةُ	اُعِدَّتْ	لِلْكٰفِرِيْنَ	وَ	بَشِّرِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
آدمی	اور	پتھر ہیں	تیار رکھی ہے	کافروں کے لئے	اور	خوشخبری دیجئے	انہیں جو	ایمان لائے

آدمی اور پتھر ہیں جو کافروں کیلئے تیار کی گئی ہے۔ اور اے محبوب ﷺ! بشارت دے دیجئے انہیں

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ

وَ	عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	اَنَّ	لَهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
اور	کام کئے	اچھے	کہ	ان کے لئے	باغ ہیں	رواں	ان کے نیچے	نہریں

جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے کہ ان کیلئے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں رواں ہیں

كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا

كُلَّمَا	رُزِقُوْا	مِنْهَا	مِنْ ثَمَرَةٍ	رِّزْقًا	قَالُوْا	هٰذَا	الَّذِيْ	رُزِقْنَا
جب	انہیں کھانے کو دیا جائیگا	ان باغوں سے	کوئی پھل	کھانے کو	تو کہیں گے	یہ تو	وہی رزق ہے جو	ہمیں ملا تھا

جب انہیں ان باغوں میں سے کوئی پھل کھانے کو دیا جائے گا صورت دیکھ کر کہیں گے یہ تو وہی رزق ہے

مِنْ قَبْلُ ۙ وَ اُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙۗ وَّهُمْ

مِنْ قَبْلُ	وَ	اُتُوْا بِهٖ	مُتَشَابِهًا	وَ	لَهُمْ	فِيْهَآ	اَزْوَاجٌ	مُّطَهَّرَةٌ	وَ	هُمْ
پہلے	اور	دیا گیا انہیں	وہ ملتا جلتا	اور	ان کیلئے	اس میں	بیبیاں ہیں	پاکیزہ	اور	وہ

جو ہمیں پہلے ملا تھا اور وہ صورت میں ملتا جلتا انہیں دیا گیا اور ان کیلئے ان باغوں میں پاکیزہ بیویاں ہیں

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا

فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَسْتَحْيٖٓ	اَنْ	يَّضْرِبَ	مَثَلًا	مَّا
ان میں	ہمیشہ رہیں گے	بیشک	اللہ	نہیں	حیا کرتا	اس سے کہ	ذکر کرے	کوئی مثال	کیسی ہی چیز کا

اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ بیشک اللہ اس سے حیا نہیں فرماتا کہ مثال سمجھانے کو کیسی ہی چیز کا ذکر فرمائے

بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ

بَعُوْضَةً	فَمَا	فَوْقَهَا	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فَيَعْلَمُوْنَ	اَنَّهُ	الْحَقُّ
مچھر ہو	یا اس سے	بڑھ کر	تو وہ	جو	ایمان لائے	وہ تو جانتے ہیں	کہ بیشک یہ	حق ہے

مچھر ہو یا اس سے بڑھ کر تو وہ جو ایمان لائے وہ تو جانتے ہیں کہ یہ

رَّبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا

مِنْ رَّبِّهِمْ	وَ	اَمَّا الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَيَقُوْلُوْنَ	مَاذَآ	اَرَادَ	اللّٰهُ	بِهٰذَا
ان کے رب کی طرف سے	اور	وہ جو	رہے کافر	وہ کہتے ہیں	کیا ہے	مقصود	اللہ کا	ایسی

ان کے رب کی طرف سے حق ہے رہے کافر تو کہتے ہیں ایسی مثال میں خدا کا کیا مقصود ہے (اللہ) بہت سے

مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ؕ وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ

مَثَلًا	يُضِلُّ	بِهٖ	كَثِيْرًا	وَّيَهْدِيْ	بِهٖ	كَثِيْرًا	وَ	مَا	يُضِلُّ	بِهٖٓ
کہاوت میں	گمراہ کرتا ہے	اس سے	بہتیروں کو	اور ہدایت فرماتا ہے	اس سے	بہتیروں کو	اور	نہیں	گمراہ کرتا	اس سے

لوگوں کو اس سے گمراہ کرتا ہے اور بہت سے لوگوں کو ہدایت فرماتا ہے اور اس سے انہیں گمراہ کرتا ہے

وقف لازم

اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ۙ﴿۲۶﴾ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ص

اِلَّا	الْفٰسِقِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَنْقُضُوْنَ	عَهْدَ اللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ
مگر	جو بے حکم ہیں	وہ جو	توڑ دیتے ہیں	اللہ کے عہد کو	اسکے پکا ہونے کے بعد

جو نافرمان ہیں۔ (یہ نافرمان وہ لوگ ہیں) جو اللہ کے عہد کو اس سے پختہ کرنے کے بعد توڑتے ہیں

وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ

وَ	يَقْطَعُوْنَ	مَآ	اَمَرَ	اللّٰهُ	بِهٖٓ	اَنْ	يُّوْصَلَ	وَ	يُفْسِدُوْنَ
اور	کاٹتے ہیں	اس چیز کو	کہ حکم دیا	اللہ نے	جس کے	یہ کہ	جوڑنے کا	اور	فساد پھیلاتے ہیں

اور اس (تعلق) کو کاٹتے ہیں جس کو اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے اور زمین میں فساد بپا کرتے ہیں

فِی الۡاَرۡضِ ؕ اُولٰٓئِکَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۲۷﴾ کَیۡفَ تَکۡفُرُوۡنَ بِاللّٰهِ

فِی الۡاَرۡضِ	اُولٰٓئِکَ	هُمُ	الۡخٰسِرُوۡنَ	کَیۡفَ	تَکۡفُرُوۡنَ	بِاللّٰهِ
زمین میں	وہی ہیں	وہ	نقصان میں ہیں	کیونکر	تم منکر ہوگے	خدا کے

یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔ تم کس طرح اللہ کا

وَ کُنۡتُمۡ اَمۡوَاتًا فَاَحۡیَاکُمۡ ۚ ثُمَّ یُمِیۡتُکُمۡ ثُمَّ یُحۡیِیۡکُمۡ ثُمَّ اِلَیۡهِ

وَ	کُنۡتُمۡ اَمۡوَاتًا	فَاَحۡیَاکُمۡ	ثُمَّ	یُمِیۡتُکُمۡ	ثُمَّ	یُحۡیِیۡکُمۡ	ثُمَّ	اِلَیۡهِ
حالانکہ	تم مردہ تھے	اس نے تمہیں جلایا	پھر	تمہیں مارے گا	پھر	تمہیں جلائے گا	پھر	اسی کی طرف

انکار کرتے ہو حالانکہ تم بے جان تھے اس نے تمہیں زندگی بخشی پھر تمہیں موت دے گا اور پھر تمہیں زندہ کرے گا پھر تم اسی کی طرف

تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۲۸﴾ هُوَ الَّذِیۡ خَلَقَ لَکُمۡ مَّا فِی الۡاَرۡضِ جَمِیۡعًا ۗ ثُمَّ

تُرۡجَعُوۡنَ	هُوَ	الَّذِیۡ	خَلَقَ	لَکُمۡ	مَّا	فِی الۡاَرۡضِ	جَمِیۡعًا	ثُمَّ
پلٹ کر جاؤ گے	وہی ہے	جس نے	بنایا	تمہارے لئے	جو کچھ	زمین میں ہے	سب	پھر

لوٹائے جاؤ گے۔ (اللہ) وہی ہے جس نے پیدا کیا تمہارے لئے زمین کی سب چیزوں کو پھر

اسۡتَوٰۤی اِلَی السَّمَآءِ فَسَوّٰهُنَّ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَ هُوَ بِکُلِّ شَیۡءٍ

اسۡتَوٰۤی	اِلَی السَّمَآءِ	فَسَوّٰهُنَّ	سَبۡعَ	سَمٰوٰتٍ	وَ	هُوَ	بِکُلِّ	شَیۡءٍ
استوا فرمایا	آسمان کی طرف	تو ٹھیک بنائے	سات	آسمان	اور	وہ	سب	کچھ

متوجہ ہوا آسمان کی طرف تو ٹھیک سات آسمان بنائے اور وہ ہر چیز کو

عَلِیۡمٌ ﴿۲۹﴾ وَ اِذۡ قَالَ رَبُّکَ لِلۡمَلٰٓئِکَةِ اِنِّیۡ جَاعِلٌ فِی الۡاَرۡضِ

عَلِیۡمٌ	وَ	اِذۡ	قَالَ	رَبُّکَ	لِلۡمَلٰٓئِکَةِ	اِنِّیۡ	جَاعِلٌ	فِی الۡاَرۡضِ
جانتا ہے	اور	جب	فرمایا	آپ کے رب نے	فرشتوں سے	میں	بنانے والا ہوں	زمین میں

خوب جانتا ہے۔ اور (اے حبیب ﷺ) یاد کرو جب آپکے رب نے فرشتوں سے فرمایا بیشک میں بنانے والا ہوں زمین میں

خَلِيْفَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَ

وَ	فِيْهَا	يُّفْسِدُ	مَنْ	فِيْهَا	اَتَجْعَلُ	قَالُوْٓا	خَلِيْفَةً ؕ
اور	اس میں	فساد پھیلائے گا	جو	اس میں	کیا بنائے گا	بولے	نائب

اپنا نائب انہوں نے عرض کیا کیا تو اس میں اسے نائب بنائے گا جو وہاں فساد کرے اور خون بہائے؟

يَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ

اِنِّيْٓ	قَالَ	نُقَدِّسُ لَكَ	وَ	بِحَمْدِكَ	نُسَبِّحُ	نَحْنُ	وَ	يَسْفِكُ الدِّمَآءَ
میں	فرمایا	تیری پاکی بولتے ہیں	اور	تیری تسبیح کرتے ہیں	تجھے سراہتے ہوئے	ہم	اور	خون بہائے گا

اور ہم تیری حمد کے ساتھ تیری تسبیح کرتے ہیں اور (ہر عیب و نقص سے) تیرا پاک ہونا بیان کرتے ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا بیشک میں

اَعْلَمُ مَالَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ

عَرَضَهُمْ	ثُمَّ	كُلَّهَا	الْاَسْمَآءَ	اٰدَمَ	عَلَّمَ	وَ	لَا تَعْلَمُوْنَ	مَا	اَعْلَمُ
پیش کیا سب کو	پھر	تمام	نام	آدم کو	سکھائے اللہ نے	اور	تم نہیں جانتے	وہ جو	جانتا ہوں

وہ سب جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو تمام اشیاء کے نام

عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِئُوْنِيْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ

كُنْتُمْ	اِنْ	بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ	اَنْۢبِئُوْنِيْ	فَقَالَ	الْمَلٰٓئِكَةِ	عَلَى
ہو تم	اگر	نام ان چیزوں کے	بتاؤ مجھے	فرمایا	ملائکہ کے	اوپر

سکھائے پھر سب اشیاء ملائکہ پر پیش کر کے فرمایا اگر تم سچے ہو تو

صٰدِقِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ

اِنَّكَ	عَلَّمْتَنَا	مَا	اِلَّا	لَا عِلْمَ لَنَآ	سُبْحٰنَكَ	قَالُوْا	صٰدِقِيْنَ
بیشک تو	تو نے ہمیں سکھایا	جتنا	مگر	ہمیں کچھ علم نہیں	پاکی ہے تجھے	بولے	سچے

ان کے نام تو بتاؤ۔ فرشتوں نے عرض کیا (باری تعالیٰ) تو پاک ہے ہمیں کچھ علم نہیں مگر جتنا تو نے ہمیں سکھایا بے شک تو

اَنۡتَ الۡعَلِیۡمُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۳۲﴾ قَالَ یٰۤاٰدَمُ اَنۡۢبِئۡہُمۡ بِاَسۡمَآئِہِمۡ ۚ فَلَمَّاۤ

اَنۡتَ	الۡعَلِیۡمُ	الۡحَکِیۡمُ	قَالَ	یٰۤاٰدَمُ	اَنۡۢبِئۡہُمۡ	بِاَسۡمَآئِہِمۡ	فَلَمَّاۤ
تو ہی	علم والا	حکمت والا ہے	فرمایا	اے آدم	بتادے انہیں	سب نام	جب آدم نے

ہی علم و حکمت والا ہے۔ اللہ سبحانہ نے فرمایا اے آدم علیہ السلام! انہیں ان اشیاء کے ناموں سے آگاہ کرو پس جب آدم علیہ السلام

اَنۡۢبَاَہُمۡ بِاَسۡمَآئِہِمۡ ۙ قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّکُمۡ اِنِّیۡۤ اَعۡلَمُ غَیۡبَ السَّمٰوٰتِ

اَنۡۢبَاَہُمۡ	بِاَسۡمَآئِہِمۡ	قَالَ	اَلَمۡ اَقُلۡ	لَّکُمۡ	اِنِّیۡۤ	اَعۡلَمُ	غَیۡبَ	السَّمٰوٰتِ
بتادیے	سب کے نام	فرمایا	کیا میں نہ کہتا تھا	تم کو	کہ میں	جانتا ہوں	چھپی ہوئی	آسمانوں کی

نے انہیں ان اشیاء کے ناموں سے آگاہ کیا تو اللہ سبحانہ نے فرمایا کیا میں نے تم سے نہیں فرمایا تھا کہ میں آسمانوں کی

وَالۡاَرۡضِ ۙ وَاَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَمَا کُنۡتُمۡ تَکۡتُمُوۡنَ ﴿۳۳﴾ وَاِذۡ قُلۡنَا

وَالۡاَرۡضِ	وَاَعۡلَمُ	مَا	تُبۡدُوۡنَ	وَ	مَا	کُنۡتُمۡ تَکۡتُمُوۡنَ	وَاِذۡ	قُلۡنَا
اور زمین کی	اور میں جانتا ہوں	جو کچھ	تم ظاہر کرتے ہو	اور	وہ کچھ	تم چھپاتے ہو	اور جب	ہم نے حکم دیا

اور زمین کی مخفی حقیقتوں کو جانتا ہوں اور وہ بھی جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔ اور (وہ وقت بھی یاد کریں)

لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِیۡسَ ؕ اَبٰی وَاسۡتَکۡبَرَ ٭

لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ	اسۡجُدُوۡا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوۡۤا	اِلَّاۤ	اِبۡلِیۡسَ	اَبٰی	وَاسۡتَکۡبَرَ
فرشتوں کو	سجدہ کرو	آدم کو	تو سب نے سجدہ کیا	سوائے	ابلیس کے	منکر ہوا	اور غرور کیا

جب ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کہ اس نے انکار اور تکبر کیا

وَکَانَ مِنَ الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۳۴﴾ وَ قُلۡنَا یٰۤاٰدَمُ اسۡکُنۡ اَنۡتَ وَزَوۡجُکَ

وَکَانَ	مِنَ الۡکٰفِرِیۡنَ	وَ	قُلۡنَا	یٰۤاٰدَمُ	اسۡکُنۡ	اَنۡتَ	وَزَوۡجُکَ
اور ہو گیا	کافروں سے	اور	ہم نے فرمایا	اے آدم	رہ	تو	اور تیری بیوی

اور (نتیجتاً) کافروں میں سے ہو گیا۔ اور ہم نے فرمایا اے آدم! تم اور تمہاری بیوی

الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۖ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ

الْجَنَّةَ	وَكُلَا	مِنْهَا	رَغَدًا	حَيْثُ	شِئْتُمَا	وَلَا تَقْرَبَا	هٰذِهِ	الشَّجَرَةَ
اس جنت میں	اور کھاؤ	اس میں سے	بہت سا	جہاں سے	تمہارا جی چاہے	اور پاس نہ جانا	اس	پیڑ کے

جنت میں رہو اور اس میں جہاں سے چاہو خوب کھاؤ اور اس درخت کے قریب نہ جانا کہ

فَتَكُونَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣٥﴾ فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا

فَتَكُونَا	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ	فَاَزَلَّهُمَا	الشَّيْطٰنُ	عَنْهَا	فَاَخْرَجَهُمَا
کہ ہو جاؤ گے	حد سے بڑھنے والوں میں	تو لغزش دی دونوں کو	شیطان نے	اس سے	تو الگ کر دیا

حد سے بڑھنے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔ تو شیطان نے ان دونوں کو اس درخت کے ذریعے لغزش میں مبتلا کر دیا اور جہاں

مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۖ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ

مِمَّا	كَانَا فِيْهِ	وَقُلْنَا	اهْبِطُوْا	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	وَلَكُمْ
وہاں سے	جہاں رہتے تھے	اور ہم نے فرمایا	نیچے اترو	آپس میں ایک تمہارا	دوسرے کا	دشمن ہے	اور تمہارے لیے

وہ رہتے تھے وہاں سے ان دونوں کو الگ کر دیا اور ہم نے فرمایا تم نیچے اُترو بعض تمہارے بعض کے دشمن ہوں گے اور تمہارے لئے

فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٣٦﴾ فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ

فِي الْاَرْضِ	مُسْتَقَرٌّ	وَّمَتَاعٌ	اِلٰى حِيْنٍ	فَتَلَقّٰٓى	اٰدَمُ	مِنْ رَّبِّهٖ
زمین میں	ٹھہرنا ہے	اور برتنا ہے	ایک وقت تک	پھر سیکھ لئے	آدم نے	اپنے رب سے

ایک خاص وقت تک زمین میں ٹھکانا اور فائدہ اٹھانا ہے۔ پھر سیکھ لئے آدم علیہ السلام نے اپنے رب سے

كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿٣٧﴾ قُلْنَا اهْبِطُوْا

كَلِمٰتٍ	فَتَابَ	عَلَيْهِ	اِنَّهٗ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ	قُلْنَا	اهْبِطُوْا
کچھ کلمے	تو توبہ قبول کی اس نے	اس کی	بیشک	وہی ہے	توبہ قبول کرنے والا	مہربان	ہم نے فرمایا	اتر جاؤ

کچھ کلمات تو اللہ نے ان کی توبہ قبول کی بیشک وہی بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ ہم نے فرمایا تم سب

مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ

هُدَايَ	تَبِعَ	فَمَنْ	هُدًى	مِّنِّيْ	يَاْتِيَنَّكُمْ	فَاِمَّا	جَمِيْعًا	مِنْهَا
میری ہدایت کا	پیرو ہوا	تو جو	کوئی ہدایت	میری طرف سے	تمہارے پاس آئے	پھر اگر	سب	جنت سے

جنت سے اُتر جاؤ پھر اگر تمہارے پاس میری طرف سے کوئی ہدایت آئے پس جس نے میری ہدایت کی

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا

وَكَذَّبُوْا	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	وَ	يَحْزَنُوْنَ	هُمْ	وَلَا	عَلَيْهِمْ	فَلَا خَوْفٌ
اور جھٹلائیں گے	کفر کریں گے	وہ جو	اور	غم میں آنے والا	وہ	اور نہیں ہے	اس کو	تو نہیں ہے کوئی اندیشہ

پیروی کی ان پر نہ تو کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے ۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا

بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۹﴾ ع

خٰلِدُوْنَ	فِيْهَا	هُمْ	اَصْحٰبُ النَّارِ	اُولٰٓئِكَ	بِاٰيٰتِنَآ
ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس دوزخ میں	وہ	دوزخ والے ہیں	وہ	ہماری آیتیں

اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو وہی دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ

بِعَهْدِيْٓ	وَاَوْفُوْا	عَلَيْكُمْ	اَنْعَمْتُ	الَّتِيْٓ	نِعْمَتِيَ	اذْكُرُوْا	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
میرا عہد	اور پورا کرو	تم پر	میں نے کیا	جو	میرا وہ احسان	یاد کرو	اے یعقوب کی اولا

اے اولادِ یعقوب! میرے وہ انعام یاد کرو جو میں نے تم پر کیے اور تم میرے ساتھ کیا ہوا وعدہ پورا کرو میں تمہارے ساتھ کیا ہوا وعدہ

اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۴۰﴾ وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا

مُصَدِّقًا	اَنْزَلْتُ	بِمَآ	اٰمِنُوْا	وَ	فَارْهَبُوْنِ	وَاِيَّايَ	بِعَهْدِكُمْ	اُوْفِ
اسکی تصدیق کرتا ہوا	میں نے اتارا	اس پر جو	ایمان لاؤ	اور	ڈر رکھو	اور خاص میرا ہی	تمہارا عہد	میں پورا کروں گا

پورا کروں گا اور تم مجھ ہی سے ڈرو۔ اور ایمان لاؤ اس (قرآن) پر جو میں نے اُتارا تصدیق کرتا ہوا ہے

لِمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۭ بِهٖ ۠ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ز

لِمَا	مَعَكُمْ	وَلَا تَكُوْنُوْا	اَوَّلَ	كَافِرٍ	بِهٖ	وَلَا تَشْتَرُوْا	بِاٰيٰتِيْ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا
جو	تمہارے ساتھ ہے	اور نہ بنو	سب سے پہلے	منکر	اس کے	اور نہ خریدو	میری آیتوں کے بدلے	دام	تھوڑے

اس (کتاب تورات) کی جو تمہارے پاس ہے اور تم سب سے پہلے اس کے انکار کرنے والے نہ بنو اور میری (کتاب تورات کی) آیتوں

وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ

وَ	اِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ	وَلَا	تَلْبِسُوا	الْحَقَّ	بِالْبَاطِلِ	وَ	تَكْتُمُوا	الْحَقَّ
اور	مجھی سے ڈرو	اور نہ	ملاؤ	حق کو	باطل سے	اور	چھپاتے ہو	حق کو

کے بدلے تھوڑی قیمت نہ لو اور مجھ ہی سے ڈرو۔ اور حق کو باطل سے نہ ملاؤ اور (دانستہ) اور حق کو نہ چھپاؤ

وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ

وَاَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	وَ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَارْكَعُوْا	مَعَ
اور حالانکہ تم	جانتے ہو	اور	قائم رکھو	نماز	اور دو	زکوٰۃ	اور رکوع کرو	ساتھ

حالانکہ تم جانتے ہو ۔ اور تم نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ

الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ

الرّٰكِعِيْنَ	اَتَاْمُرُوْنَ	النَّاسَ	بِالْبِرِّ	وَ	تَنْسَوْنَ	اَنْفُسَكُمْ	وَ	اَنْتُمْ
رکوع کرنے والوں کے	کیا تم حکم دیتے ہو	لوگوں کو	بھلائی کا	اور	بھولتے ہو	اپنی جانوں کو	حالانکہ	تم

رکوع کرو۔ کیا تم لوگوں کو بھلائی کا حکم دیتے ہو اور خود کو بھول جاتے ہو

تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ

تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ	اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ	وَاسْتَعِيْنُوْا	بِالصَّبْرِ	وَالصَّلٰوةِ
کتاب پڑھتے ہو	کیا تمہیں عقل نہیں ہے	اور مدد چاہو	صبر سے	اور نماز سے

حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو کیا تمہیں عقل نہیں۔ اور صبر اور نماز کے ذریعے اللہ سے مدد چاہو

وَ اِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿۴۵﴾ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا

وَ	اِنَّهَا	لَكَبِيْرَةٌ	اِلَّا	عَلَى	الْخٰشِعِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَظُنُّوْنَ	اَنَّهُمْ	مُّلٰقُوْا
اور	بیشک نماز	ضرور بھاری ہے	مگر	ان پر نہیں	جو دل سے جھکتے ہیں	جنہیں	یقین ہے کہ	کہ انہیں	ملنا ہے

اور بے شک نماز بھاری ہے مگر ان پر نہیں جو اللہ سے ڈرنے والے ہیں۔ جو یقین رکھتے ہیں کہ وہ اپنے رب سے ملاقات

رَبِّهِمْ وَ اَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۴۶﴾ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ

رَبِّهِمْ	وَ اَنَّهُمْ	اِلَيْهِ	رٰجِعُوْنَ	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتِيَ
اپنے رب سے	اور انہیں	اس کی طرف	پھر لوٹ کر جانا ہے	اے اولاد یعقوب	یاد کرو	میرا احسان

کرنے والے ہیں اور وہ اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اولاد یعقوب! یاد کرو میرا وہ انعام

الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ اَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَ اتَّقُوْا

الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَ	اَنِّيْ	فَضَّلْتُكُمْ	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ	وَ	اتَّقُوْا
وہ جو	میں نے انعام کیا	تم پر	اور	بیشک میں	بڑائی دی تمہیں	اس سارے زمانے پر	اور	ڈرو

جو میں نے تم پر کیا اور یہ کہ اپنے زمانہ کے لوگوں پر تمہیں فضیلت دی۔ اور ڈرو

يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّ لَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ

يَوْمًا	لَا	تَجْزِيْ	نَفْسٌ	عَنْ	نَّفْسٍ	شَيْـًٔا	وَّ	لَا	يُقْبَلُ مِنْهَا	شَفَاعَةٌ
دن	نہ	بدلہ ہوگی	کوئی جان	کسی	جان کی	کچھ	اور	نہ	قبول ہوگی اس سے	کوئی سفارش

اس دن سے جب کوئی کسی کی طرف سے کچھ بدلہ نہ دے گا اور کسی کی طرف سے (اذن الٰہی کے بغیر) کوئی شفاعت قبول نہ کی جائے گی

وَّ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَ اِذْ نَجَّيْنٰكُمْ

وَّلَا	يُؤْخَذُ	مِنْهَا	عَدْلٌ	وَّ	لَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ	وَ	اِذْ	نَجَّيْنٰكُمْ
اور نہ	لیا جائے گا	اس سے کچھ	بدلہ	اور	نہ	وہ	مدد کئے جائیں	اور یاد کرو	جب	ہم نے نجات بخشی تم کو

اور نہ اس سے کوئی فدیہ لیا جائے گا اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے تم کو

مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ

مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	يَسُوْمُوْنَكُمْ	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ	يُذَبِّحُوْنَ	اَبْنَآءَكُمْ
فرعون والوں سے	کہ کرتے تھے تم پر	برا	عذاب	ذبح کرتے	تمہارے بیٹوں کو

آل فرعون سے نجات بخشی کہ تم پر برا عذاب کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے

وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۴۹﴾

وَ	يَسْتَحْيُوْنَ	نِسَآءَكُمْ	وَ	فِيْ ذٰلِكُمْ	بَلَآءٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	عَظِيْمٌ
اور	زندہ رکھتے	تمہاری بیٹیوں کو	اور	اس میں تمہارے لیے	امتحان تھا	تمہارے رب کی طرف سے	بہت بڑا

اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ رکھتے اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔

وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ

وَ	اِذْ	فَرَقْنَا	بِكُمُ	الْبَحْرَ	فَاَنْجَيْنٰكُمْ	وَ	اَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ	وَ	اَنْتُمْ
اور	جب	ہم نے پھاڑ دیا	تمہارے لیے	دریا	تو تمہیں بچا لیا	اور	فرعون والوں کو	اور	تم

اور (یاد کرو) جب ہم نے تمہارے لئے دریا پھاڑ دیا تو ہم نے تمہیں بچا لیا اور آل فرعون کو تمہاری

تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ

تَنْظُرُوْنَ	وَاِذْ	وٰعَدْنَا	مُوْسٰى	اَرْبَعِيْنَ	لَيْلَةً	ثُمَّ	اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ
دیکھ رہے تھے	اور جب	ہم نے وعدہ فرمایا	موسیٰ سے	چالیس	رات	پھر	تم نے بچھڑے کی پوجا شروع کردی

آنکھوں کے سامنے ڈبو دیا۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے موسیٰ علیہ السلام سے چالیس راتوں کا وعدہ فرمایا تھا پھر تم نے موسیٰ علیہ السلام

مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

مِنْۢ بَعْدِهٖ	وَ	اَنْتُمْ	ظٰلِمُوْنَ	ثُمَّ	عَفَوْنَا عَنْكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
اس کے پیچھے	اور	تم	ظالم تھے	پھر	ہم نے تمہیں معافی دی	اس کے بعد

کے بعد بچھڑے کو معبود بنا لیا اور تم واقعی ظالم تھے۔ پھر ہم نے اس کے بعد (بھی)

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَ اِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ

لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	وَاِذْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	وَالْفُرْقَانَ
کہ کہیں تم	احسان مانو	اور جب	ہم نے عطا کی	موسیٰ کو	کتاب	حق و باطل میں تمیز کر دینے

تمہیں معاف کر دیا تاکہ تم شکر گزار ہو جاؤ۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی اور حق و باطل میں فرق کرنے والا

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۵۳﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ

لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ	وَ	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ	اِنَّكُمْ	ظَلَمْتُمْ
کہیں تم	راہ پر آؤ	اور	جب	کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم سے	اے میری قوم	بیشک تم نے	ظلم کیا

(معجزہ عطا فرمایا) تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ اور (یاد کرو) جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے فرمایا اے میری امت!

اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا

اَنْفُسَكُمْ	بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ	فَتُوْبُوْٓا	اِلٰى بَارِئِكُمْ	فَاقْتُلُوْٓا
اپنی جانوں پر	بچھڑا بنا کر	تو رجوع لاؤ	اپنے پیدا کرنے والے کی طرف	تو قتل کرو

بے شک تم نے بچھڑے کو (معبود) بنا کر اپنی جانوں پر ظلم کیا پس توبہ کرو اپنے پیدا کرنے والے کی طرف تو (آپس میں)

اَنْفُسَكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ اِنَّهٗ هُوَ

اَنْفُسَكُمْ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	عِنْدَ بَارِئِكُمْ	فَتَابَ	عَلَيْكُمْ	اِنَّهٗ هُوَ
آپس میں ایک دوسرے کو	یہ	بہتر ہے	تمہارے لئے	تمہارے پیدا کرنیوالے کے نزدیک	توبہ قبول کی	تمہاری توبہ	بیشک وہی ہے

اپنی جانوں کو قتل کرو یہ تمہارے پیدا کرنے والے کے نزدیک تمہارے لئے بہتر ہے تو وہ تم پر رجوع برحمت ہوا بے شک وہی ہے بہت

التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۴﴾ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى

التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ	وَاِذْ	قُلْتُمْ	يٰمُوْسٰى	لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ	حَتّٰى	نَرَى
بہت توبہ قبول کرنیوالا	مہربان	اور جب	تم نے کہا	اے موسیٰ	ہم ہرگز تمہارا یقین نہیں لائینگے	جب تک	نہ دیکھ لیں

توبہ قبول کرنے والا بے حد رحم فرمانے والا۔ اور (یاد کرو) جب تم نے کہا اے موسیٰ ہم ہرگز تم پر ایمان نہ لائیں گے

اللّٰہَ جَھْرَۃً فَاَخَذَتْکُمُ الصّٰعِقَۃُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۵﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰکُمْ

اللّٰہَ	جَھْرَۃً	فَاَخَذَتْکُمُ	الصّٰعِقَۃُ	وَ	اَنْتُمْ	تَنْظُرُوْنَ	ثُمَّ	بَعَثْنٰکُمْ
اللہ کو	علانیہ	تو آلیا تم کو	کڑک نے	اور	تم	دیکھ رہے تھے	پھر	ہم نے تم کو زندہ کیا

جب تک علانیہ خدا کو نہ دیکھ لیں تو تمہیں کڑک نے آ لیا اور تم دیکھ رہے تھے۔ پھر ہم نے تمہاری

مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ﴿۵۶﴾ وَ ظَلَّلْنَا عَلَیْکُمُ الْغَمَامَ

مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِکُمْ	لَعَلَّکُمْ	تَشْکُرُوْنَ	وَ	ظَلَّلْنَا	عَلَیْکُمُ	الْغَمَامَ
مدے کے بعد	کہیں تم	احسان مانو	اور	ہم نے سائبان کیا	اوپر تمہارے	ابر کو

موت کے بعد تمہیں زندہ کیا کہ کہیں تم احسان مانو۔ اور یاد کرو جب ہم نے تم پر بادل کا سایہ کئے رکھا

وَاَنْزَلْنَا عَلَیْکُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰی ؕ کُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰکُمْ ؕ

وَاَنْزَلْنَا	عَلَیْکُمُ	الْمَنَّ	وَالسَّلْوٰی	کُلُوْا	مِنْ طَیِّبٰتِ	مَا رَزَقْنٰکُمْ
اور اتارا ہم نے	تم پر	من	اور سلوا	کھاؤ	ستھری چیزیں	ہماری دی ہوئی

اور ہم نے تم پر من و سلویٰ اتارا کہ تم ہماری عطا کی ہوئی پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ

وَ مَا ظَلَمُوْنَا وَ لٰکِنْ کَانُوْٓا اَنْفُسَھُمْ یَظْلِمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَ اِذْ

وَ	مَا	ظَلَمُوْنَا	وَ	لٰکِنْ	کَانُوْٓا	اَنْفُسَھُمْ	یَظْلِمُوْنَ	وَ	اِذْ
اور	نہیں	بگاڑا کچھ انہوں نے ہمارا	اور	لیکن	تھے وہ	اپنی ہی جانوں کا	بگاڑ کرتے	اور	جب

سو انہوں نے (نافرمانی اور ناشکری کر کے) ہمارا کچھ نہیں بگاڑا مگر اپنی ہی جانوں پر ظلم کرتے رہے۔ اور (یاد کرو) جب

قُلْنَا ادْخُلُوْا ھٰذِہِ الْقَرْیَۃَ فَکُلُوْا مِنْھَا حَیْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا

قُلْنَا	ادْخُلُوْا	ھٰذِہِ الْقَرْیَۃَ	فَکُلُوْا	مِنْھَا	حَیْثُ	شِئْتُمْ	رَغَدًا
ہم نے فرمایا	جاؤ	اس بستی (میں)	تو کھاؤ	اس سے	جہاں	چاہو	تم بے روک ٹوک

ہم نے فرمایا اس شہر میں داخل ہو جاؤ اور اس میں جہاں سے چاہو خوب جی بھر کے کھاؤ اور (یہ کہ شہر کے) دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے

وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّ قُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ط

وَّادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا	وَّقُوْلُوْا	حِطَّةٌ	نَّغْفِرْ	لَكُمْ	خَطٰيٰكُمْ
اور داخل ہو تم	دروازے میں	سجدہ کرتے ہوئے	اور کہو	بخش دے	ہم بخش دیں گے	تمہاری	خطائیں

داخل ہونا اور کہتے جانا (اے ہمارے رب! ہم سب خطاؤں کی) بخشش چاہتے ہیں (تو) ہم تمہاری (گذشتہ) خطائیں معاف فرمادیں گے

وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ

وَ	سَنَزِيْدُ	الْمُحْسِنِيْنَ	فَبَدَّلَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	قَوْلًا	غَيْرَ	الَّذِيْ
اور	زیادہ کریں گے ہم	نیکی کرنیوالوں کو	تو بدل دی	ان	ظالموں نے	وہ بات	سوا	اس کے

اور (علاوہ اس کے) نیکی کرنے والوں کو مزید نوازیں گے۔ تو بدل دیا ظالموں نے اس بات کو جو ان سے کہی گئی تھی

قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا

قِيْلَ	لَهُمْ	فَاَنْزَلْنَا	عَلَى	الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	رِجْزًا	مِّنَ السَّمَآءِ	بِمَا	كَانُوْا
جو کہی گئی تھی	ان کو	تو اتارا ہم نے	اوپر	ان کے جنہوں نے ظلم کیا تھا	عذاب	آسمان سے	بدلہ اس کا	کہ تھے

دوسری بات سے تو ہم نے ظالموں پر آسمان سے عذاب اتارا اس وجہ سے کہ

يَفْسُقُوْنَ ﴿۵۹﴾ ع وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ

يَفْسُقُوْنَ	وَاِذِ	اسْتَسْقٰى	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	فَقُلْنَا	اضْرِبْ
وہ بے حکمی کرتے تھے	اور جب	پانی مانگا	موسیٰ نے	اپنی قوم کے لئے	تو ہم نے فرمایا	مارو

جو وہ نافرمانی کرتے تھے۔ اور (یاد کرو) جب پانی طلب کیا موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کیلئے

بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ط فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ط قَدْ عَلِمَ

بِّعَصَاكَ	الْحَجَرَ	فَانْفَجَرَتْ	مِنْهُ	اثْنَتَا عَشْرَةَ	عَيْنًا	قَدْ عَلِمَ
اپنا عصا	(اس) پتھر (پر)	تو فوراً بہہ نکلے	اس میں سے	بارہ	چشمے	بیشک پہچان لیا

تو ہم نے فرمایا اپنا عصا اس پتھر پر مارو تو فوراً اس سے بارہ چشمے جاری ہو گئے بے شک ہر گروہ نے

كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا

كُلُّ	اُنَاسٍ	مَّشْرَبَهُمْ	كُلُوْا	وَاشْرَبُوْا	مِنْ رِّزْقِ	اللّٰهِ	وَ	لَا	تَعْثَوْا
ہر	گروہ نے	اپنا گھاٹ	کھاؤ	اور پیو	رزق دیا	اللہ کا	اور	نہ	پھرو

پانی پینے کی اپنی جگہ کو پہچان لیا کھاؤ اور پیو اللہ کے رزق سے اور نہ پھرو

فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ﴿٦٠﴾ وَ اِذْ قُلْتُمْ یٰمُوْسٰی لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰی

فِی الْاَرْضِ	مُفْسِدِیْنَ	وَ	اِذْ	قُلْتُمْ	یٰمُوْسٰی	لَنْ نَّصْبِرَ	عَلٰی
زمین میں	فساد اٹھاتے	اور	جب	تم نے کہا	اے موسیٰ	ہم ہرگز صبر نہیں کریں گے	اوپر

زمین میں فساد کرتے ہوئے۔ اور (یاد کرو) جب تم نے کہا اے موسیٰ علیہ السلام ہم سے تو

طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ یُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا

طَعَامٍ وَّاحِدٍ	فَادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ یُخْرِجْ لَنَا	مِمَّا	تُنْۢبِتُ	الْاَرْضُ	مِنْۢ بَقْلِهَا
ایک کھانے کے	تو دعا کیجئے	ہمارے لئے	آپ کا رب نکالے ہمارے لئے	اس سے جو	اگائی گئی ہو	زمین سے	ساگ

ایک کھانے پر ہرگز صبر نہ ہو گا تو آپ اپنے رب سے دُعا کیجئے کہ زمین کی اُگائی ہوئی

وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِیْ

وَقِثَّآئِهَا	وَ	فُوْمِهَا	وَ	عَدَسِهَا	وَبَصَلِهَا	قَالَ	اَتَسْتَبْدِلُوْنَ	الَّذِیْ
اور ککڑی	اور	گیہوں	اور	مسور	اور پیاز	فرمایا	کیا بدلے میں مانگتے ہو	وہ

چیزیں ہمارے لئے نکالے کچھ ساگ اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز فرمایا کیا ادنیٰ

هُوَ اَدْنٰی بِالَّذِیْ هُوَ خَیْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ

هُوَ	اَدْنٰی	بِالَّذِیْ	هُوَ	خَیْرٌ	اِهْبِطُوْا	مِصْرًا	فَاِنَّ	لَكُمْ	مَّا	سَاَلْتُمْ
جو	ادنیٰ ہے	اس سے	جو	بہتر ہے	تم اترو	شہر (میں)	تو بیشک	تمہارے لئے	وہ ہے جو	تم مانگتے ہو

چیز کو بہتر کے بدلے مانگتے ہو اچھا کسی شہر میں اترو تمہیں وہی ملے گا جو تم نے مانگا ہے

وَ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۖ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ

مِّنَ اللّٰهِ	بَآءُوْ بِغَضَبٍ	وَ	وَالْمَسْكَنَةُ	الذِّلَّةُ	عَلَيْهِمُ	ضُرِبَتْ	وَ
اللہ کے	غضب میں لوٹے	اور	اور ناداری	خواری	ان پر	مقرر کردی گئی	اور

اور ان پر مسلط کر دی گئی خواری اور ناداری اور لوٹے خدا کے غضب کے ساتھ یہ بدلا تھا

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ يَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ

النَّبِيّٖنَ	يَقْتُلُوْنَ	وَ	اللّٰهِ	بِاٰيٰتِ	كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ	بِاَنَّهُمْ	ذٰلِكَ
انبیاء کو	شہید کرتے تھے	اور	اللہ کا	آیات	وہ انکار کرتے تھے	اس لئے کہ	یہ

اس کا کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے اور انبیاء کو ناحق شہید کرتے تھے

بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۶۱﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اِنَّ	يَعْتَدُوْنَ	وَّ كَانُوْا	عَصَوْا	بِمَا	ذٰلِكَ	بِغَيْرِ الْحَقِّ
ایمان والے	بیشک	حد سے بڑھنے والے	اور تھے وہ	نافرمانی کا	بدلہ تھا	یہ	ناحق

یہ بدلا تھا ان کی نافرمانیوں اور حد سے بڑھنے کا۔ بے شک ایمان والے

وَ الَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَ الصّٰبِــِٕيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ

وَ	بِاللّٰهِ	اٰمَنَ	مَنْ	الصّٰبِــِٕيْنَ	وَ	وَالنَّصٰرٰى	الَّذِيْنَ هَادُوْا	وَ
اور	اللہ پر	ایمان لائے	جو بھی	ستارہ پرست	اور	اور نصرانی	یہودی	اور

نیز یہودیوں اور نصرانیوں اور ستارہ پرستوں میں سے وہ کہ سچے دل سے اللہ اور یوم

الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ

خَوْفٌ	وَلَا	عِنْدَ رَبِّهِمْ	اَجْرُهُمْ	فَلَهُمْ	صَالِحًا	وَعَمِلَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ
کچھ اندیشہ	اور نہیں ہے	ان کے رب کے پاس	ثواب ہے ان کا	تو ان کیلئے	نیک	اور عمل کرے	پچھلے دن پر

آخرت پر ایمان لائیں اور نیک کام کریں ان کا ثواب ان کے رب کے پاس ہے ان پر نہ تو کوئی

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا

عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	وَاِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَكُمْ	وَ	رَفَعْنَا
ان پر	اور نہیں ہے	انہیں	کچھ غم	اور جب	لیا ہم نے	تم سے عہد	اور	اونچا کیا

خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے تمہارے اوپر (کوہ) طور کو بلند کر کے

فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ۖ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ

فَوْقَكُمْ	الطُّوْرَ	خُذُوْا	مَآ	اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ	وَّ	اذْكُرُوْا	مَا	فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ
تم پر	طور کو	پکڑلو	جو کچھ	ہم تم کو دیتے ہیں	زور سے	اور	یاد کرو	جو	اس میں ہے	تاکہ تمہیں

تم سے پختہ عہد لیا تھا کہ جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے اسے مضبوطی کے ساتھ پکڑو اور جو کچھ اس کتاب میں ہے اسے یاد رکھو تاکہ تم

تَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

تَتَّقُوْنَ	ثُمَّ	تَوَلَّيْتُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	فَلَوْلَا	فَضْلُ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ
پرہیزگاری ملے	پھر	پھر گئے تم	اس کے بعد	تو اگر نہ ہوتا	فضل	اللہ کا	تم پر

پرہیزگار بن جاؤ۔ پھر اس (عہد اور تنبیہ) کے بعد بھی تم نے روگردانی کی پس اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت

وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا

وَرَحْمَتُهٗ	لَكُنْتُمْ	مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ	وَلَقَدْ	عَلِمْتُمُ	الَّذِيْنَ	اعْتَدَوْا
اور اس کی رحمت	تو ہو جاتے تم	نقصان اٹھانے والے	اور بیشک	ضرور تمہیں معلوم ہے	وہ لوگ	سرکشی کرنے والے

نہ ہوتی تو تم یقیناً نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاتے۔ اور بے شک ان لوگوں (کے انجام) کو تم (خوب) جانتے ہو

مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿٦٥﴾ فَجَعَلْنٰهَا

مِنْكُمْ	فِي السَّبْتِ	فَقُلْنَا	لَهُمْ	كُوْنُوْا	قِرَدَةً	خٰسِـِٕيْنَ	فَجَعَلْنٰهَا
تم میں کے	ہفتہ میں	تو ہم نے فرمایا	ان سے	ہو جاؤ تم	بندر	دھتکارے ہوئے	تو کر دیا ہم نے اس کو

جنہوں نے تم میں سے ہفتے کے دن میں حد سے تجاوز کیا تو ہم نے ان سے فرمایا دھتکارے ہوئے بندر ہو جاؤ۔ تو ہم نے (ان کی سزا کے)

نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَاِذْ قَالَ

نَكَالًا	لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا	وَمَا	خَلْفَهَا	وَمَوْعِظَةً	لِّلْمُتَّقِيْنَ	وَ	اِذْ	قَالَ
عبرت	جو ان کے آگے تھا	اور جو	ان کے پیچھے تھے	اور نصیحت	پرہیزگاروں کے لئے	اور	جب	فرمایا

اس (واقعہ) کو ان لوگوں کیلئے جو اس وقت موجود تھے اور جو اس کے بعد آنے والے تھے عبرت اور پرہیزگاروں کیلئے نصیحت بنا دیا۔ اور (یاد کرو) جب

مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْٓا

مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖٓ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَاْمُرُكُمْ	اَنْ	تَذْبَحُوْا	بَقَرَةً	قَالُوْٓا
موسیٰ نے	اپنی قوم سے	بے شک	اللہ	تمہیں حکم دیتا ہے	یہ کہ	ذبح کرو	ایک گائے	بولے

موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ ایک گائے ذبح کرو وہ بولے

اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾

اَتَتَّخِذُنَا	هُزُوًا ؕ	قَالَ	اَعُوْذُ	بِاللّٰهِ	اَنْ	اَكُوْنَ	مِنَ الْجٰهِلِيْنَ
کیا آپ ہمیں بناتے ہیں	مسخرہ	فرمایا	میں پناہ مانگتا ہوں	اللہ سے	کہ	ہوں میں	جاہلوں میں سے

آپ ہم سے مذاق کرتے ہیں موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا اللہ کی پناہ کہ میں جاہلوں سے ہوں۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ

قَالُوا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنْ	لَّنَا	مَا هِيَ	قَالَ	اِنَّهٗ	يَقُوْلُ	اِنَّهَا	بَقَرَةٌ
بولے	دعا کیجئے	ہمارے لئے	اپنے رب سے	کہ بتا دے	ہمیں	کہ وہ (گائے) کیسی ہو	فرمایا	بیشک اللہ	فرماتا ہے	کہ وہ	گائے

بولے اپنے رب سے دعا کیجئے وہ ہمیں بتائے گائے کیسی ہو فرمایا اللہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے

لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٨﴾

لَّا	فَارِضٌ	وَّلَا	بِكْرٌ	عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ	فَافْعَلُوْا	مَا	تُؤْمَرُوْنَ
نہ	بوڑھی	اور نہ	چھوٹی عمر	بلکہ ان دونوں کی بیچ کی	تو کرو	جس کا	تمہیں حکم ہوتا ہے

نہ بوڑھی اور نہ کم عمر بلکہ ان دونوں کے درمیان میں ہو تو تم وہی کرو جس کا تمہیں حکم دیا جاتا ہے۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ۚ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا

قَالُوا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنْ	لَّنَا	مَا	لَوْنُهَا	قَالَ	إِنَّهُ يَقُولُ	إِنَّهَا
بولے	دعا کیجئے	ہمارے لئے	اپنے رب سے	کہ بتادے	ہمیں	کیسا ہے	رنگ اس کا	فرمایا	بیشک وہ فرماتا ہے	کہ وہ

وہ (پھر) بولے اپنے رب سے ہمارے حق میں دعا کریں وہ ہمارے لئے واضح کردے کہ اس کا رنگ کیسا ہو؟ (موسیٰ علیہ السلام نے) کہا

بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِينَ ﴿٦٩﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ

بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ	فَاقِعٌ لَّوْنُهَا	تَسُرُّ	النّٰظِرِينَ	قَالُوا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ
وہ ایک زرد گائے ہے	جسکی رنگت خوب گہری ہے	کہ سے خوش ہوں	دیکھنے والے	بولے	دعا کیجئے	ہمارے واسطے	اپنے رب سے

اللہ فرماتا ہے کہ وہ گائے زرد رنگ کی ہو، اس کی رنگت خوب گہری ہو جو دیکھنے والوں کو بہت بھلی لگے۔ (اب) انہوں نے کہا آپ ہمارے لئے اپنے

يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ إِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ۗ وَإِنَّآ إِنْ شَآءَ

يُبَيِّنْ	لَّنَا	مَا	هِيَ	إِنَّ	الْبَقَرَ	تَشٰبَهَ عَلَيْنَا	وَإِنَّآ	إِنْ	شَآءَ
صاف بیان کردے	ہمارے لئے	کیسی ہے	وہ	بیشک	گائے میں	ہم کو مشتبہ پڑگیا ہے	اور ہم	اگر	چاہا

رب سے دعا کیجئے کہ وہ ہم پر واضح فرمادے کہ وہ کون سی گائے ہے؟ (کیونکہ) ہم پر گائے مشتبہ ہوگئی ہے اور یقیناً اگر اللہ نے چاہا

اللّٰهُ لَمُهْتَدُونَ ﴿٧٠﴾ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُولٌ

اللّٰهُ	لَمُهْتَدُونَ	قَالَ	إِنَّهُ	يَقُولُ	إِنَّهَا	بَقَرَةٌ	لَّا ذَلُولٌ
اللہ نے	یقیناً راہ پا جائینگے	فرمایا	تحقیق وہ	فرماتا ہے	کہ وہ	ایک گائے ہے کہ	اس سے خدمت نہیں لی جاتی کہ

تو ہم ضرور ہدایت یافتہ ہوجائیں گے۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا بے شک اللہ فرماتا ہے یقیناً وہ گائے ہے جس سے کوئی خدمت نہیں لی

تُثِيرُ الْأَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيهَا ۚ قَالُوا الْـٰٔنَ

تُثِيرُ الْأَرْضَ	وَ	لَا	تَسْقِي	الْحَرْثَ	مُسَلَّمَةٌ	لَّا	شِيَةَ	فِيهَا	قَالُوا	الْـٰٔنَ
زمین جوتے	اور	نہ	پانی دیتی ہے	کھیتی کو	بے عیب	نہیں	کوئی داغ	اس میں	بولے	اب

جاتی کہ وہ زمین میں ہل چلائے اور نہ وہ کھیت کو پانی دیتی ہے۔ صحیح سالم ہے۔ جس میں کوئی (داغ) دھبہ نہیں (یک رنگ) وہ بولے اب آپ نے

جِئْتَ بِالْحَقِّ ط فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۱﴾ ع وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا

نَفْسًا	قَتَلْتُمْ	وَاِذْ	يَفْعَلُوْنَ	كَادُوْا	مَا	وَ	فَذَبَحُوْهَا	بِالْحَقِّ	جِئْتَ
ایک جان کو	قتل کیا تم نے	اور جب	کرنے والے	تھے وہ	نہیں	اور	تو ذبح کیا	ٹھیک بات	لائے آپ

ٹھیک ٹھیک سمجھادیا پھر انہوں نے اسے ذبح کیا اور وہ (یہ کام) کرنے والے نہ تھے۔ اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا

فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ط وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۷۲﴾ ج فَقُلْنَا

فَقُلْنَا	كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ	مَّا	مُخْرِجٌ	اللّٰهُ	وَ	فِيْهَا	فَادّٰرَءْتُمْ
تو ہم نے فرمایا	تم چھپاتے تھے	جو	ظاہر کرنے والا ہے	اللہ	اور	اس میں	تو تہمت لگائی تم نے ایک دوسرے پر

پھر اس (کے قتل) کا الزام ایک دوسرے پر رکھنے لگے اور اللہ ظاہر فرمانے والا تھا جسے تم چھپاتے تھے۔ تو ہم نے فرمایا

اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ط كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى لا وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ

لَعَلَّكُمْ	اٰيٰتِهٖ	وَيُرِيْكُمْ	الْمَوْتٰى	اللّٰهُ	يُحْيِ	كَذٰلِكَ	بِبَعْضِهَا	اضْرِبُوْهُ
کہ تمہیں	اپنی نشانیاں	اور تمہیں دکھاتا ہے	مردے کو	اللہ	زندہ فرماتا ہے	ایسے ہی	اس کا کوئی حصہ	مارو اس کو

اس مقتول کو اس گائے کا ایک ٹکڑا مارو اللہ یوں ہی مردوں کو زندہ کرے گا اور اللہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے

تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۳﴾ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ

كَالْحِجَارَةِ	فَهِيَ	مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	قُلُوْبُكُمْ	قَسَتْ	ثُمَّ	تَعْقِلُوْنَ
مثل پتھروں کے ہیں	تو وہ	اس کے بعد	تمہارے دل	سخت ہوگئے	پھر	عقل ہو

تاکہ تمہیں عقل ہو۔ پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے تو وہ پتھروں کی مثل ہیں

اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ط وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ط

الْاَنْهٰرُ	مِنْهُ	يَتَفَجَّرُ	لَمَا	مِنَ الْحِجَارَةِ	وَاِنَّ	قَسْوَةً	اَشَدُّ	اَوْ
ندیاں	اس سے	بہہ نکلتی ہے	وہ ہیں جو	ان پتھروں سے	اور بیشک	سخت	اس سے بھی زیادہ	یا

بلکہ اس سے بھی زیادہ سخت اور پتھروں میں تو کچھ وہ ہیں جن سے ندیاں بہہ نکلتی ہیں

وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ

وَاِنَّ	مِنْهَا	لَمَا	يَشَّقَّقُ	فَيَخْرُجُ	مِنْهُ	الْمَآءُ	وَ	اِنَّ	مِنْهَا	لَمَا	يَهْبِطُ
اور بیشک	ان ہی سے وہ ہیں	جو	پھٹ جاتے ہیں	تو نکلتا ہے	اس سے	پانی	اور	بے شک	ان سے	وہ بھی ہیں جو	گر جاتے ہیں

اور کچھ وہ ہیں جو پھٹ جاتے ہیں تو ان سے پانی جاری ہوجاتا ہے اور کچھ وہ ہیں

مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۴﴾ اَفَتَطْمَعُوْنَ

مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ	وَ	مَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ	اَفَتَطْمَعُوْنَ
اللہ کے خوف سے	اور	نہیں ہے	اللہ	بے خبر	تمہارے	اعمال سے	کیا تمہیں یہ امید ہے

کہ اللہ کے ڈر سے گر پڑتے ہیں اور اللہ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں۔ (اے مسلمانو!)

اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ

اَنْ	يُّؤْمِنُوْا	لَكُمْ	وَ	قَدْ	كَانَ	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	يَسْمَعُوْنَ	كَلٰمَ	اللّٰهِ	ثُمَّ
یہ کہ	یقین کریں گے	تم پر	اور	بیشک	تھا	ایک گروہ	ان میں سے	سنتا ہے	کلام	اللہ کا	پھر

کیا تم یہ توقع رکھتے ہو کہ وہ (یہودی) تم پر یقین کریں گے جبکہ ان میں سے ایک گروہ کے لوگ ایسے (بھی) تھے کہ اللہ کا کلام (تورات)

يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

يُحَرِّفُوْنَهٗ	مِنْۢ بَعْدِ مَا	عَقَلُوْهُ	وَ	هُمْ	يَعْلَمُوْنَ	وَ	اِذَا	لَقُوا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
بدل دیتے اسے	بعد اس کے جو	سمجھ لیا اس کو	اور	وہ	جانتے ہوتے	اور	جب	ملتے ہیں	مسلمانوں سے

سنتے پھر اسے سمجھنے کے بعد (خود) بدل دیتے حالانکہ وہ خوب جانتے تھے ہیں۔ اور جب اہلِ ایمان سے ملتے ہیں (تو) کہتے ہیں

قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ

قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَ	اِذَا	خَلَا	بَعْضُهُمْ	اِلٰى بَعْضٍ	قَالُوْٓا	اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ
تو کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اور	جب	علیحدہ ہوتا ہے	بعض ان کے	طرف بعض کی	تو کہتے ہیں	کیا بتاتے ہو تم ان کو

ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ تنہائی میں ہوتے ہیں (تو) کہتے ہیں کیا تم ان (مسلمانوں)

بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ط

بِمَا	فَتَحَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	لِيُحَآجُّوْكُمْ	بِهٖ	عِنْدَ رَبِّكُمْ
جو	کھولا	اللہ نے	تم پر	تا کہ تم پر حجت لائیں	اس سے	تمہارے رب کے نزدیک

سے وہ باتیں بیان کر دیتے ہو جو اللہ نے تم پر (تورات کے ذریعے) ظاہر کی ہیں تا کہ وہ اس سے تمہارے رب کے حضور تم ہی پر حجت قائم

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ	اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّوْنَ	وَ	مَا
کیا تمہیں عقل نہیں	کیا نہیں جانتے	بے شک	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	وہ چھپاتے ہیں	اور	جو کچھ

کریں کیا تم (اتنی) عقل (بھی) نہیں رکھتے؟۔ کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو

يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ وَاِنْ

يُعْلِنُوْنَ	وَ	مِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	الْكِتٰبَ	اِلَّآ	اَمَانِيَّ	وَ	اِنْ
ظاہر کرتے ہیں	اور	ان میں سے کچھ ان پڑھ ہیں	نہیں	جانتے	کتاب	مگر	خواہشات	اور	نہیں

ظاہر کرتے ہیں۔ اور ان میں بعض ان پڑھ ہیں جو زبان سے لفظوں کو پڑھ لینے کے سوا (اللہ کی) کتاب (کے معانی) کا کچھ علم نہیں رکھتے اور

النصف

هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿۷۸﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ق ثُمَّ

هُمْ	اِلَّا	يَظُنُّوْنَ	فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ	يَكْتُبُوْنَ	الْكِتٰبَ	بِاَيْدِيْهِمْ	ثُمَّ
وہ	مگر	گمان کرتے ہیں	تو خرابی ہے	ان کو جو	لکھتے ہیں	کتاب	اپنے ہاتھوں سے	پھر

وہ صرف (اپنے وہم و) گمان میں پڑے ہوئے ہیں۔ تو خرابی ہے ان کیلئے جو کتاب اپنے ہاتھ سے لکھیں پھر

يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ط فَوَيْلٌ لَّهُمْ

يَقُوْلُوْنَ	هٰذَا	مِنْ عِنْدِ	اللّٰهِ	لِيَشْتَرُوْا	بِهٖ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	فَوَيْلٌ	لَّهُمْ
کہتے ہیں	یہ	پاس سے	اللہ (کے ہے)	کہ خریدیں	اس کے ساتھ	قیمت	تھوڑی	تو خرابی ہے	ان کیلئے

کہہ دیں یہ اللہ کے پاس سے ہے تا کہ اس کے عوض تھوڑے سے دام حاصل کریں تو خرابی ہے ان کیلئے

مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَ وَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَ قَالُوْا لَنْ

مِّمَّا	كَتَبَتْ	اَيْدِيْهِمْ	وَ	وَيْلٌ	لَّهُمْ	مِّمَّا	يَكْسِبُوْنَ	وَ	قَالُوْا	لَنْ
اس سے جو	لکھا	ان کے ہاتھوں نے	اور	خرابی ہے	ان کے لئے	اس سے جو	کماتے ہیں	اور	بولے	ہرگز نہیں

اس سے جو ان کے ہاتھوں نے لکھا ہے اور خرابی ہے ان کیلئے اس کمائی سے۔ اور بولے ہمیں تو

تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ۭ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ

تَمَسَّنَا	النَّارُ	اِلَّآ	اَيَّامًا	مَّعْدُوْدَةً	قُلْ	اَتَّخَذْتُمْ	عِنْدَ	اللّٰهِ	عَهْدًا	فَلَنْ
چھوئے گی ہم کو	آگ	مگر	دن	گنتی (کے)	تم فرمادو	کیا لے رکھا ہے تم نے	پاس	اللہ سے	عہد	تو ہرگز نہیں

آگ نہیں چھوئے گی مگر گنتی کے (چند) دن فرما دو کیا اللہ سے تم نے کوئی عہد لے رکھا ہے کہ اللہ ہرگز اپنے عہد

يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗۤ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۰﴾ بَلٰى

يُّخْلِفَ	اللّٰهُ	عَهْدَهٗۤ	اَمْ	تَقُوْلُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ	بَلٰى
خلاف کرے گا	اللہ	اپنے عہد (کے)	یا	کہتے ہو تم	اوپر	اللہ کے	جس کا	تمہیں علم نہیں	ہاں واقعی

کے خلاف نہیں کرے گا بلکہ ایسا نہیں تم تو اللہ پر وہ بات کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں۔ ہاں

مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓـَٔتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

مَنْ	كَسَبَ	سَيِّئَةً	وَّاَحَاطَتْ	بِهٖ	خَطِيْٓـَٔتُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ
جو	کمائے	گناہ	اور گھیر لے	اس کو	اس کی خطا	تو یہی ہیں	رہنے والے

واقعی جس نے برائی اختیار کی اور اس کے گناہوں نے اس کو ہر طرف سے گھیر لیا تو وہی لوگ

النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
دوزخ کے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور	وہ جو	ایمان لائے	اور عمل کئے	اچھے

دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور (انہوں نے) نیک عمل کئے

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٨٢﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا

اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ ۚ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	وَاِذْ	اَخَذْنَا
یہ لوگ ہیں	رہنے والے	جنت کے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور جب	ہم نے لیا

تو وہی لوگ جنتی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اور (یاد کرو)

مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۗ وَبِالْوَالِدَيْنِ

مِيْثَاقَ	بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	لَا	تَعْبُدُوْنَ	اِلَّا	اللّٰهَ	وَبِالْوَالِدَيْنِ
پختہ عہد	بنی	اسرائیل سے	نہ	پوجو	مگر	اللہ کو	اور ماں باپ کے ساتھ

جب اولادِ یعقوب سے ہم نے پختہ عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی تم عبادت نہ کرنا اور ماں باپ

اِحْسَانًا وَّ ذِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ

اِحْسَانًا	وَّ	ذِي الْقُرْبٰى	وَ	الْيَتٰمٰى	وَالْمَسٰكِيْنِ	وَقُوْلُوْا	لِلنَّاسِ
بھلائی کرو	اور	رشتہ داروں	اور	یتیموں	اور مسکینوں سے	اور کہو	لوگوں سے

اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ حسن سلوک کرتے رہنا اور لوگوں سے

حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ

حُسْنًا	وَّاَقِيْمُوْا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ ؕ	ثُمَّ	تَوَلَّيْتُمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّنْكُمْ
اچھی بات	اور قائم رکھو	نماز	اور دو	زکوٰۃ	پھر	تم پھر گئے	مگر	تھوڑے	تم میں سے

اچھی بات کہنا اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ ادا کرتے رہنا پھر تم (اس اقرار سے) پھر گئے مگر تم میں سے تھوڑے اور تم (حق سے) منہ

وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٨٣﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ

وَ	اَنْتُمْ	مُّعْرِضُوْنَ	وَ	اِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَكُمْ	لَا	تَسْفِكُوْنَ	دِمَآءَكُمْ
اور	تم	روگرداں ہوگئے	اور	جب	لیا ہم نے	عہد تم سے	نہ	بہاؤ گے	اپنوں کا خون

پھیرنے والے (لوگ) ہو۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا کہ آپس میں خون ریزی نہ کرو گے

وَ لَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَ اَنْتُمْ

اَنْتُمْ	وَ	اَقْرَرْتُمْ	ثُمَّ	مِّنْ دِيَارِكُمْ	اَنْفُسَكُمْ	تُخْرِجُوْنَ	لَا	وَ
تم	اور	تم نے اقرار کیا	پھر	اپنی بستیوں سے	اپنوں کو	نکالنا	نہ	اور

اور اپنے لوگوں کو اپنی بستیوں سے نہ نکالو گے پھر تم نے (اس کا) اقرار کیا اور (اب اس عہد پر) تم خود بھی

تَشْهَدُوْنَ ﴿۸۴﴾ ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ

وَتُخْرِجُوْنَ	اَنْفُسَكُمْ	تَقْتُلُوْنَ	هٰٓؤُلَآءِ	اَنْتُمْ	ثُمَّ	تَشْهَدُوْنَ
اور نکالتے ہو	اپنوں کو	قتل کرتے ہو	وہ ہو کہ	تم	پھر	گواہ ہو

گواہی دیتے ہو۔ پھر یہ جو تم اپنوں کو قتل کرنے لگے اور اپنے ہی

فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ط

وَالْعُدْوَانِ	بِالْاِثْمِ	عَلَيْهِمْ	تَظٰهَرُوْنَ	مِّنْ دِيَارِهِمْ	مِّنْكُمْ	فَرِيْقًا
اور زیادتی	گناہ	ان پر	مدد دیتے ہو	ان کے وطن سے	اپنے میں سے	ایک گروہ کو

ایک گروہ کو ان کے وطن سے نکالتے ہو گناہ اور زیادتی کے ساتھ انکے خلاف ایک دوسرے کی مدد کرتے ہو

وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ

عَلَيْكُمْ	مُحَرَّمٌ	وَهُوَ	تُفٰدُوْهُمْ	اُسٰرٰى	يَّاْتُوْكُمْ	وَاِنْ
تم پر	حرام ہے	اور وہ	بدلا دیتے ہو ان کا	قیدی	آئیں تمہارے پاس	اور اگر

اور اگر وہ قیدی ہو کر تمہارے پاس آئیں تو بدلا دے کر چھڑا لیتے ہو اور ان کا نکالنا تم پر حرام

اِخْرَاجُهُمْ ط اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَ تَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ج

بِبَعْضٍ	تَكْفُرُوْنَ	وَ	الْكِتٰبِ	بِبَعْضِ	اَفَتُؤْمِنُوْنَ	اِخْرَاجُهُمْ
کچھ سے	انکار کرتے ہو	اور	حکموں پر	کچھ	کیا ایمان لاتے ہو	ان کا نکالنا

ہے تو۔ کیا خدا کے کچھ احکامات پر ایمان لاتے ہو اور کچھ سے انکار کرتے ہو تو

فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ج

فَمَا	جَزَآءُ	مَنْ	يَّفْعَلُ	ذٰلِكَ	مِنْكُمْ	اِلَّا	خِزْيٌ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
تو کیا	بدلہ ہے	جو	کرے	ایسا	تم میں سے	مگر یہ کہ	رسوائی	دنیا کی زندگی میں

جو تم میں ایسا کرے اس کا بدلا کیا ہے مگر یہ کہ دنیا میں رسوا ہو

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰى اَشَدِّ الْعَذَابِ ط وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

وَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	يُرَدُّوْنَ	اِلٰى	اَشَدِّ	الْعَذَابِ	وَ	مَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا
اور	قیامت کے دن	پھیرے جائینگے	طرف	سخت	عذاب کی	اور	نہیں	اللہ	بے خبر	تمہارے

اور قیامت کے دن سخت ترین عذاب کی طرف پھیردیئے جائیں گے اور اللہ تمہارے اعمال سے

تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٥﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ز فَلَا

تَعْمَلُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اشْتَرَوُا	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	بِالْاٰخِرَةِ	فَلَا
اعمال سے	یہ	وہ ہیں	کہ مول لیے ہیں	زندگی	دنیا (کی)	آخرت کے بدلے	تو نہ

بے خبر نہیں۔ یہ ہیں وہ لوگ جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی خرید لی تو نہ ان پر

يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٨٦﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى

يُخَفَّفُ	عَنْهُمُ	الْعَذَابُ	وَ	لَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى
ہلکا ہو	ان سے	عذاب	اور	نہ	وہ	مدد کیے جائیں	اور	بے شک	عطا کی ہم نے	موسیٰ کو

سے عذاب ہلکا ہوگا اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ علیہ السلام

الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ز وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ

الْكِتٰبَ	وَ	قَفَّيْنَا	مِنْ بَعْدِهٖ	بِالرُّسُلِ	وَ	اٰتَيْنَا	عِيْسَى	ابْنَ	مَرْيَمَ
کتاب	اور	پے در پے بھیجے ہم نے	اس کے بعد	رسول	اور	عطا فرمائیں ہم نے	عیسیٰ	بن	مریم (کو)

کو کتاب (تورات) عطا کی اور ان کے بعد ہم نے یکے بعد دیگرے (بہت سے) پیغمبر بھیجے اور ہم نے مریم کے فرزند عیسیٰ علیہ السلام کو

الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا

بِمَا	رَسُوْلٌ	جَآءَكُمْ	اَفَكُلَّمَا	بِرُوْحِ الْقُدُسِ	وَاَيَّدْنٰهُ	الْبَيِّنٰتِ
اسکے ساتھ جو	رسول	آئے تمہارے پاس	تو کیا جب	پاک روح سے	اور مدد کی اس کی	کھلی نشانیاں

(بھی) روشن نشانیاں عطا کیں اور ہم نے پاک روح کے ذریعے ان کی تائید کی تو کیا (ہوا) جب بھی کوئی پیغمبر تمہارے

لَا تَهْوٰۤى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ؗ وَفَرِيْقًا

وَفَرِيْقًا	كَذَّبْتُمْ	فَفَرِيْقًا	اسْتَكْبَرْتُمْ	اَنْفُسُكُمُ	تَهْوٰۤى	لَا
اور ایک گروہ کو	تم نے جھٹلایا	تو ایک گروہ کو	تو تکبر کیا تم نے	تمہارے نفس	چاہتے تھے	نہ

پاس وہ (احکام) لایا جنہیں تمہارے نفس پسند نہیں کرتے تھے تو تم نے تکبر کیا اور بعضوں کو تم نے جھٹلا دیا اور بعضوں

تَقْتُلُوْنَ ﴿۸۷﴾ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا

فَقَلِيْلًا	بِكُفْرِهِمْ	اللّٰهُ	لَّعَنَهُمُ	بَلْ	غُلْفٌ	قُلُوْبُنَا	قَالُوْا	وَ	تَقْتُلُوْنَ
تو تھوڑے ہیں	ان کے کفر کے سبب	اللہ نے	لعنت کی ان پر	بلکہ	پردے ہیں	ہمارے دلوں پر	بولے	اور	قتل کرتے ہو

کو تم قتل کرنے لگے۔ اور یہودیوں نے کہا ہمارے دلوں پر غلاف ہیں (ایسا نہیں) بلکہ ان کے کفر کے باعث اللہ نے ان پر لعنت کر دی ہے تو

مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا

لِّمَا	مُصَدِّقٌ	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	كِتٰبٌ	جَآءَهُمْ	لَمَّا	وَ	يُؤْمِنُوْنَ	مَّا
اسکی جو	تصدیق کرتی ہے	اللہ کے پاس سے	کتاب	آئی ان کے پاس	جب	اور	ایمان لاتے ہیں	جو

ان میں سے تھوڑے ایمان لاتے ہیں۔ اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے کتاب آئی جو تصدیق کرتی ہے اس کی

مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚۖ فَلَمَّا

فَلَمَّا	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	عَلَى	يَسْتَفْتِحُوْنَ	مِنْ قَبْلُ	وَكَانُوْا	مَعَهُمْ
تو	کافروں کے	اوپر	فتحیابی مانگتے	اس سے قبل	اور تھے وہ	ان کے ساتھ

جو ان کے پاس ہے (اصل آسمانی کتابوں سے) اور (یہود) اس سے پہلے (قرآن اور نبی آخر الزماں کے وسیلہ سے) کافروں پر (اللہ سے) فتح مانگتے تھے

جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ	اللّٰهِ	فَلَعْنَةُ	بِهٖ	كَفَرُوْا	عَرَفُوْا	مَّا	جَآءَهُمْ
منکروں کے	اللہ کی	تو لعنت ہے	اس سے	منکر بیٹھے	جانا پہچانا	وہ	جب تشریف لایا ان کے پاس

پھر جب وہ پہچانے ہوئے ان کے پاس تشریف لے آئے (تو) انہوں نے ان کا انکار کیا پس کافروں پر اللہ کی لعنت ہے۔

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا

بَغْيًا	اللّٰهُ	اَنْزَلَ	بِمَآ	يَّكْفُرُوْا	اَنْ	اَنْفُسَهُمْ	بِهٖٓ	اشْتَرَوْا	بِئْسَمَا
جلن میں	اللہ نے	جو اتارا	اس کے ساتھ	منکر ہوں	اس سے	اپنی جان کو	انہوں نے	خریدا	کس برے مولوں میں

کیا ہی بری چیز ہے جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانوں کو بیچا کہ وہ کفر کریں اس چیز کے ساتھ جو اللہ نے نازل فرمائی

اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ

عَلٰى	بِغَضَبٍ	فَبَآءُوْ	مِنْ عِبَادِهٖ	يَّشَآءُ	مَنْ	عَلٰى	مِنْ فَضْلِهٖ	اللّٰهُ	يُّنَزِّلَ	اَنْ
اوپر	غضب کے	تو سزاوار ہوگئے	اپنے بندوں سے	چاہا	جس کے	اوپر	اپنے فضل سے	اللہ نے	نازل کیا	اس سے کہ

اس حسد سے کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنے فضل سے وحی نازل کرتا ہے، پس وہ غضب پر غضب کے

بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۹۰﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ

بِمَآ	اٰمِنُوْا	لَهُمْ	قِيْلَ	وَاِذَا	مُّهِيْنٌ	عَذَابٌ	وَلِلْكٰفِرِيْنَ	غَضَبٍ
اس پر جو	ایمان لاؤ	ان سے	کہا جائے	اور جب	ذلت کا	عذاب ہے	اور کافروں کیلئے	غضب کے

لائق ہوئے اور کافروں کیلئے ذلیل کر دینے والا عذاب ہے۔ اور جب ان سے کہا جائے کہ

اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۗ وَهُوَ

وَهُوَ	وَرَآءَهٗ	بِمَا	وَيَكْفُرُوْنَ	عَلَيْنَا	اُنْزِلَ	بِمَآ	نُؤْمِنُ	قَالُوْا	اللّٰهُ	اَنْزَلَ
اور وہ	علاوہ ہے اس کے	اس کے جو	اور منکر ہیں	ہم پر	اترا ہے	اس پر جو	ایمان لائے ہم	کہتے ہیں	اللہ کے	اتارے پر

اللہ کے نازل کردہ (قرآن) پر ایمان لاؤ تو کہتے ہیں وہ جو ہم پر اترا ہم اس پر ایمان لاتے ہیں اور باقی سے انکار کرتے ہیں حالانکہ وہ

الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ؕ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ

الْحَقُّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	مَعَهُمْ	قُلْ	فَلِمَ	تَقْتُلُوْنَ	اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ	مِنْ قَبْلُ
حق ہے	تصدیق کرنے والا	اس کا جو	ان کے ساتھ ہے	فرمادو تو	کس لئے	شہید کیا تم نے	اللہ کے نبیوں کو	اس سے پہلے

حق ہے ان کے پاس جو کچھ ہے اس کی تصدیق کرنیوالا اے حبیب ﷺ آپ فرما دیجئے کہ پہلے آئے انبیاء کو کیوں شہید

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۱﴾ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ

اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَلَقَدْ	جَآءَكُمْ	مُّوْسٰى	بِالْبَيِّنٰتِ	ثُمَّ
اگر	تھے تم	ایمان لانے والے	اور بے شک	آئے تمہارے پاس	موسیٰ	کھلی نشانیاں لیکر	پھر

کیا اگر تمہیں اپنی کتاب پر ایمان تھا۔ اور بے شک تمہارے پاس موسیٰ علیہ السلام کھلی نشانیاں لے کر تشریف لائے پھر

اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَ اِذْ اَخَذْنَا

اتَّخَذْتُمُ	الْعِجْلَ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	وَ	اَنْتُمْ	ظٰلِمُوْنَ	وَ	اِذْ	اَخَذْنَا
بنالیا تم نے	بچھڑا	اس کے بعد	اور	تم	ظالم تھے	اور	جب	لیا ہم نے

تم نے ان کے بعد بچھڑے کو معبود بنایا اور تم ظالم تھے۔ اور جب ہم نے تم سے

مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ

مِيْثَاقَكُمْ	وَرَفَعْنَا	فَوْقَكُمُ	الطُّوْرَ	خُذُوْا	مَا	اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ
وعدہ تم سے	اور بلند کیا ہم نے	تم پر	طور کو	پکڑلو	جو	ہم نے تمہیں دیا	زور سے

پختہ عہد لیا اور ہم نے تمہارے اوپر طور کو بلند کیا کہ اس (کتاب) کو مضبوطی سے تھامے رکھو جو ہم نے تمہیں عطا کی ہے اور (ہمارا حکم) سنو تو (تمہارے

وَّاسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ۗ وَاُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ

وَّاسْمَعُوْا	قَالُوْا	سَمِعْنَا	وَ	عَصَيْنَا	وَ	اُشْرِبُوْا	فِيْ قُلُوْبِهِمُ	الْعِجْلَ
اور سنو	بولے	ہم نے سنا	اور	نہ مانا	اور	رچ بچ گیا	ان کے دلوں میں	بچھڑا

بڑوں نے) کہا ہم نے سنا اور ہم نے نافرمانی کی اور ان کے دلوں میں ان کے کفر کے باعث بچھڑے کی محبت رچ گئی تھی (اے محبوب ﷺ انہیں) بتا

بِكُفْرِهِمْ ؕ قُلْ بِئْسَمَا یَاْمُرُكُمْ بِهٖۤ اِیْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ (۹۳)

بِکُفْرِهِمْ	قُلْ	بِئْسَمَا	یَاْمُرُکُمْ	بِهٖٓ	اِیْمَانُکُمْ	اِنْ	کُنْتُمْ	مُّؤْمِنِیْنَ
ان کے کفر کے سبب	فرمادو	برا ہے جو	حکم دیتا ہے تمہیں	اس کا	تمہارا ایمان	اگر	ہوتے تم	ایمان والے

دیں کہ یہ باتیں بہت (ہی) بری ہیں جن کا حکم تمہیں تمہارا (نام نہاد) ایمان دے رہا ہے اگر تم سچا ایمان رکھتے ہو۔

قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً

قُلْ	اِنْ	کَانَتْ	لَکُمُ	الدَّارُ	الْاٰخِرَةُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	خَالِصَةً
فرمادیں	اگر	ہو	تمہارے لئے	گھر	پچھلا	نزدیک	اللہ کے	خالص

(اے محبوب ﷺ آپ فرما دیں اگر آخرت کا گھر اللہ کے نزدیک صرف تمہارے لئے ہی مخصوص ہے اور

مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ (۹۴) وَلَنْ یَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا

مِنْ دُوْنِ النَّاسِ	فَتَمَنَّوُا	الْمَوْتَ	اِنْ	کُنْتُمْ	صٰدِقِیْنَ	وَ	لَنْ یَّتَمَنَّوْهُ	اَبَدًا
نہ اوروں کیلئے	تو آرزو کرو	موت کی	اگر	ہو تم	سچے	اور	ہرگز اسکی آرزو نہیں کرینگے	کبھی

لوگوں کیلئے نہیں تو تم ذرا موت کی آرزو تو کرو اگر تم (اپنے قول میں) سچے ہو۔ اور وہ ہرگز کبھی اس کی تمنا نہ کریں

بِمَا قَدَّمَتْ اَیْدِیْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ (۹۵) وَلَتَجِدَنَّهُمْ

بِمَا	قَدَّمَتْ	اَیْدِیْهِمْ	وَاللّٰهُ	عَلِیْمٌ	بِالظّٰلِمِیْنَ	وَلَتَجِدَنَّهُمْ
بسبب اسکے	جو بداعمالیاں کرچکے ہیں	تمہارے ہاتھ	اور اللہ	خوب جانتا ہے	ظالموں کو	اور بیشک تم ضرور انہیں پاؤ گے

گے ان (برے کاموں) کی وجہ سے جو وہ پہلے کر چکے ہیں اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ اور ضرور تم انہیں پاؤ گے

اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰی حَیٰوةٍ ۚۛ وَمِنَ الَّذِیْنَ اَشْرَكُوْا ۚۛ یَوَدُّ

اَحْرَصَ	النَّاسِ	عَلٰی	حَیٰوةٍ	وَ	مِنَ الَّذِیْنَ اَشْرَکُوْا	یَوَدُّ
زیادہ ہوس والے	لوگوں سے	اوپر	زندہ رہنے کے	اور	اور مشرکوں سے	چاہتا ہے

کہ وہ (دنیا کی) زندگی پر سب لوگوں سے زیادہ حرص رکھتے ہیں اور مشرکوں سے (بھی زیادہ حریص ہیں)

معانقة ۲

أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ

أَحَدُهُمْ	لَوْ	يُعَمَّرُ	أَلْفَ	سَنَةٍ	وَ	مَا	هُوَ	بِمُزَحْزِحِهٖ
ایک ان کے	اگر	زندہ رہیں	ہزار	برس	اور	نہیں	وہ	اسے دور کرے گا

ہر ایک ان (یہود) میں سے چاہتا ہے کہ کاش اسے ہزار برس کی عمر مل جائے اور یہ امر اس کو عذاب سے بچانے والا نہیں

مِنَ الْعَذَابِ أَنْ يُعَمَّرَ ۗ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾ قُلْ مَنْ

مِنَ الْعَذَابِ	أَنْ	يُعَمَّرَ	وَ	اللّٰهُ	بَصِيْرٌ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	قُلْ	مَنْ
عذاب سے	اگر	زندہ رہیں	اور	اللہ	دیکھ رہا ہے	ان کے	اعمال	تم فرمادو	جو کوئی

کہ اسے اتنی عمر دے دی جائے اور اللہ ان کے سب کاموں کو خوب دیکھ رہا ہے۔ اے محبوب ﷺ آپ فرما دیں

كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَإِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا

كَانَ عَدُوًّا	لِّجِبْرِيْلَ	فَإِنَّهٗ	نَزَّلَهٗ	عَلٰى قَلْبِكَ	بِإِذْنِ اللّٰهِ	مُصَدِّقًا	لِّمَا
دشمن ہو	جبریل کا	تو اس نے	اتارا یہ	آپ کے دل پر	اللہ کے حکم سے	تصدیق فرماتا	اس کی

جو کوئی جبریل کا دشمن ہو تو اس (جبریل) نے آپ کے دل پر اللہ کے حکم سے یہ قرآن نازل کیا اگلی

بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٧﴾ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ

بَيْنَ يَدَيْهِ	وَ	هُدًى	وَّبُشْرٰى	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	مَنْ كَانَ	عَدُوًّا	لِّلّٰهِ
جو اس کے آگے ہیں	اور	ہدایت	اور بشارت	مسلمانوں کیلئے	جو کوئی ہو	دشمن	اللہ کا

کتابوں کی تصدیق فرماتا اور مسلمانوں کو ہدایت اور بشارت دیتا ۔ جو کوئی دشمن ہو اللہ

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَإِنَّ اللّٰهَ

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ	وَرُسُلِهٖ	وَجِبْرِيْلَ	وَمِيْكٰلَ	فَإِنَّ اللّٰهَ
اور اس کے فرشتوں کا	اور اس کے رسولوں کا	اور جبریل کا	اور میکائل کا	تو بیشک اللہ

اور اس کے فرشتوں اور اس کے رسولوں اور جبریل اور میکائیل کا تو اللہ

ع ۱

عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَاۤ

عَدُوٌّ	لِّلْكٰفِرِيْنَ	وَ	لَقَدْ	اَنْزَلْنَاۤ	اِلَيْكَ	اٰيٰتٍ	بَيِّنٰتٍ	وَ	مَا	يَكْفُرُ بِهَاۤ
دشمن ہے	کافروں کا	اور	بیشک	ہم نے اتاری	آپ کی طرف	آیتیں	روشن	اور	نہیں	منکر اس کے

کافروں کا دشمن ہے۔ اور بے شک ہم نے آپ کی طرف روشن آیتیں اتاری ہیں اور ان (نشانیوں) کا سوائے نافرمانوں

اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿۹۹﴾ اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ؕ بَلْ

اِلَّا	الْفٰسِقُوْنَ	اَوَ	كُلَّمَا	عٰهَدُوْا	عَهْدًا	نَّبَذَهٗ	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	بَلْ
مگر	فاسق لوگ	کیا	جب بھی وہ	عہد کرتے ہیں	(کوئی) عہد	اسے پھینک دیتا ہے	ایک فریق	ان میں سے	بلکہ

کے کوئی انکار نہیں کرتا۔ اور کیا (ایسا نہیں کہ) جب بھی انہوں نے کوئی عہد کیا تو ان میں سے ایک گروہ نے اسے (توڑ) کر

اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ

اَكْثَرُهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	وَ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ عِنْدِ	اللّٰهِ
ان میں بہتیروں کو	ایمان نہیں	اور	جب	تشریف لے آیا انکے پاس	(کوئی) رسول	پاس سے	اللہ کے

پھینک دیا، بلکہ ان میں سے اکثر ایمان ہی نہیں رکھتے۔ اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے رسول (محمد ﷺ) تشریف

مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ

مُصَدِّقٌ	لِّمَا	مَعَهُمْ	نَبَذَ	فَرِيْقٌ	مِّنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ
تصدیق کرتا	اس کی	جو ان کے پاس ہے	پھینک دیتا ہے	ایک گروہ	ان کا جنہیں	دی گئی ہے	کتاب

لائے جو تصدیق فرمانے والے ہیں اس (اصل آسمانی کتاب) کی جو ان کے ساتھ ہے (تو) اہل کتاب کے ایک گروہ نے

اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا

كِتٰبَ اللّٰهِ	وَرَآءَ	ظُهُوْرِهِمْ	كَاَنَّهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	اتَّبَعُوْا	مَا	تَتْلُوا
اللہ کی کتاب	پیچھے	اپنی پیٹھ کے	گویا کہ	نہیں	جانتے	اور	پیروہوئے	اسکے جو	پڑھا کرتے تھے

اللہ کی کتاب (تورات) کو اپنی پشتوں کے پیچھے پھینک دیا گویا وہ (کچھ) نہیں جانتے۔ اور وہ اس (کفر یا جادو منتر) کے

الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَ مَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ

الشَّيٰطِيْنُ	عَلٰى مُلْكِ	سُلَيْمٰنَ	وَ	مَا	كَفَرَ	سُلَيْمٰنُ	وَلٰكِنَّ
شیطان	سلطنت میں	سلیمان کے	اور	نہیں	کفر کیا	سلیمان نے	اور لیکن

پیچھے لگ گئے جسے سلیمان علیہ السلام کے عہد سلطنت میں شیطان پڑھا کرتے تھے اور سلیمان علیہ السلام نے (کوئی) کفر نہیں

الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى

الشَّيٰطِيْنَ	كَفَرُوْا	يُعَلِّمُوْنَ	النَّاسَ	السِّحْرَ	وَمَآ	اُنْزِلَ	عَلَى
شیطانوں نے	کفر کیا	سکھاتے ہیں	لوگوں کو	جادو	اور جو	اترا	اوپر

کیا ہاں شیطانوں ہی نے کفر کیا وہ لوگوں کو (کفریا) جادو (منتر) سکھاتے تھے اور (انہوں نے پیروی کی) اس کی

الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ؕ وَ مَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ

الْمَلَكَيْنِ	بِبَابِلَ	هَارُوْتَ	وَمَارُوْتَ	وَ	مَا	يُعَلِّمٰنِ	مِنْ اَحَدٍ
دو فرشتوں کے	بابل میں	ہاروت	اور ماروت	اور	نہیں	سکھاتے وہ	کسی ایک کو

جو شہر بابل میں دو فرشتوں ہاروت اور ماروت پر اتارا گیا اور وہ کسی کو (کچھ) نہ سکھاتے جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ

حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا

حَتّٰى	يَقُوْلَآ	اِنَّمَا	نَحْنُ	فِتْنَةٌ	فَلَا تَكْفُرْ	فَيَتَعَلَّمُوْنَ	مِنْهُمَا	مَا
جب تک کہ	یہ کہہ نہ لیتے	کہ ہم	ہم ہیں	نری آزمائش	تو تم کفر نہ کرو	توان سے سیکھتے	ان دونوں سے	وہ

ہم (تو) صرف آزمائش (کیلئے) ہیں لہٰذا تم (اسے سیکھ کر) کفر نہ کرنا پس لوگ ان سے سیکھ لیتے تھے وہ جس

يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ؕ وَ مَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ

يُفَرِّقُوْنَ	بِهٖ	بَيْنَ	الْمَرْءِ	وَزَوْجِهٖ	وَ	مَا	هُمْ	بِضَآرِّيْنَ	بِهٖ
جو جدائی ڈالیں	اس سے	درمیان	مرد کے	اور اسکی عورت کے	اور	نہیں	وہ	ضرر پہنچانے والا	اس سے

کے ذریعے جدائی ڈالتے تھے مرد اور اس کی بیوی کے درمیان اور وہ اس سے کسی کو کوئی تکلیف نہ پہنچا سکتے تھے

مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ يَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ

وَلَا يَنْفَعُهُمْ	يَضُرُّهُمْ	مَا	وَيَتَعَلَّمُوْنَ	اللّٰهِ	بِاِذْنِ	اِلَّا	مِنْ اَحَدٍ
اور نہ انکو نفع دے گا	انہیں نقصان دے	وہ جو	اور سیکھتے ہیں	اللہ کے	حکم سے	مگر	کسی کو

مگر اللہ کے حکم سے اور وہ ان سے وہ چیز سیکھ لیتے جو انہیں نقصان دیتی اور نفع نہ دیتی

وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ؕ قف وَلَبِئْسَ

وَلَبِئْسَ	مِنْ خَلَاقٍ	فِى الْاٰخِرَةِ	مَا لَهٗ	اشْتَرٰىهُ	لَمَنِ	عَلِمُوْا	وَلَقَدْ
اور بیشک بری ہے	کوئی حصہ	آخرت میں	نہیں اس کا	لیا وہ سودا	جس نے	انہیں معلوم ہے	اور بیشک

اور بے شک وہ خوب جانتے تھے کہ جس نے یہ سودا کیا آخرت میں اس کیلئے کوئی حصہ نہیں اور بے شک وہ بری چیز ہے

مَا شَرَوْا بِهٖۤ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَ

وَ	اٰمَنُوْا	اَنَّهُمْ	وَلَوْ	يَعْلَمُوْنَ	كَانُوْا	لَوْ	اَنْفُسَهُمْ	بِهٖۤ	شَرَوْا	مَا
اور	ایمان لاتے	وہ	اور اگر	جاننے والے	ہوتے وہ	اگر	اپنی جان دے کر	اس سے	جو خریدی	وہ چیز

جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانیں بیچیں کاش! وہ جانتے۔ اور اگر وہ ایمان لاتے اور

اتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ ع

يَعْلَمُوْنَ	كَانُوْا	لَوْ	خَيْرٌ	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	لَمَثُوْبَةٌ	اتَّقَوْا
جاننے والے	ہوتے وہ	اگر	بہتر	اللہ تعالیٰ کے پاس	تو ثواب پاتے	پرہیزگاری کرتے

پرہیزگاری کرتے تو اللہ کے ہاں اس کا ثواب بہت اچھا ہے کاش وہ (اس بات) کو جان لیتے۔ اے ایمان والو راعنا نہ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَ قُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ

وَلِلْكٰفِرِيْنَ	اسْمَعُوْا	وَ	انْظُرْنَا	وَقُوْلُوا	رَاعِنَا	تَقُوْلُوْا	لَا	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اور کافروں کیلئے	سن لو	اور	ہم پر نظر رکھیں	اور کہو	راعنا	کہو	نہ	اے ایمان والو

کہو اور یوں عرض کرو کہ حضور ہم پر نظر کرم فرمائیں اور (پہلے ہی سے) بغور سنو اور کافروں کیلئے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٠٤﴾ مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	مَا	يَوَدُّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
عذاب ہے	دردناک	نہیں	چاہتے	وہ جو	کافر ہوئے	اہل کتاب میں سے

دردناک عذاب ہے۔ نہ وہ لوگ جو اہلِ کتاب میں سے کافر ہو گئے ہیں

وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ

وَ	لَا	الْمُشْرِكِيْنَ	اَنْ	يُّنَزَّلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ خَيْرٍ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَاللّٰهُ
اور	نہ	مشرکین	یہ کہ	اترے	آپ پر	کوئی بھلائی	تمہارے رب کی طرف سے	اور اللہ

اور نہ ہی مشرکین اسے پسند کرتے ہیں کہ تمہارے رب کی طرف سے تم پر کوئی بھلائی اترے اور اللہ

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿١٠٥﴾ مَا

يَخْتَصُّ	بِرَحْمَتِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ	الْعَظِيْمِ	مَا
خاص کرتا ہے	اپنی رحمت سے	جسے	چاہے	اور	اللہ	صاحب فضل	عظیم ہے	جب

جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ خاص کر لیتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ ہم

نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ

نَنْسَخْ	مِنْ اٰيَةٍ	اَوْ نُنْسِهَا	نَاْتِ	بِخَيْرٍ مِّنْهَآ	اَوْ مِثْلِهَا	اَلَمْ	تَعْلَمْ	اَنَّ
منسوخ فرمائیں ہم	کوئی آیت	یا بھلا دیں	تو لے آئیں گے	بہتر اس سے	یا اس کے مثل	کیا نہیں	جانتے	کہ بیشک

جب کوئی آیت منسوخ کر دیتے ہیں یا اسے فراموش کرا دیتے ہیں اس سے بہتر یا ویسی ہی (کوئی اور آیت) لے آتے ہیں کیا تم نہیں

اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٠٦﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	اَلَمْ	تَعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ
اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	کیا نہیں	جانتے	کہ بیشک	اللہ	کے لئے	بادشاہی ہے	آسمانوں

جانتے کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ (اے مخاطب) کیا تجھے معلوم نہیں کہ زمین اور آسمانوں

وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۰۷﴾ اَمْ

وَالْاَرْضِ	وَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	نَصِيْرٍ	اَمْ
اور زمین کی	اور	نہیں	تمہارے لئے	سوا	اللہ کے	کوئی حمایتی	اور	نہ	مددگار	کیا

کی بادشاہی اللہ ہی کیلئے ہے؟ اور (اے مسلمانو!) اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں ہے۔ کیا

تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ

تُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَسْـَٔلُوْا	رَسُوْلَكُمْ	كَمَا	سُئِلَ	مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ	وَ	مَنْ
یہ چاہتے ہو	کہ	ویسا سوال کرو	اپنے رسول سے	جیسا	سوال کیا گیا	موسیٰ علیہ السلام سے پہلے	اور	جو

تم (بھی) اپنے رسول ﷺ سے ایسے سوال کرنا چاہتے ہو جیسے پہلے (زمانہ میں) موسیٰ علیہ السلام سے کیے گئے، اور جو

يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۰۸﴾ وَدَّ كَثِيْرٌ

يَّتَبَدَّلِ	الْكُفْرَ	بِالْاِيْمَانِ	فَقَدْ	ضَلَّ	سَوَآءَ	السَّبِيْلِ	وَدَّ	كَثِيْرٌ
بدلے	کفر کو	ایمان سے	تو تحقیق	بھٹک گیا	سیدھے	راستہ سے	چاہا	بہت سے

ایمان کے بدلے کفر اختیار کرے تو بیشک وہ سیدھی راہ سے بھٹک گیا۔ اہل کتاب میں

مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚۖ حَسَدًا

مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	لَوْ	يَرُدُّوْنَكُمْ	مِّنْ بَعْدِ	اِيْمَانِكُمْ	كُفَّارًا	حَسَدًا
کتابیوں نے	کاش	پھیر دیں تم کو	بعد	ایمان تمہارے کے	کفر کی طرف	حسد سے

سے بہت (لوگوں) نے چاہا کہ کاش تمہیں ایمان کے بعد کفر کی طرف پھیر دیں اپنے دلوں کے حسد

مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا

مِّنْ عِنْدِ	اَنْفُسِهِمْ	مِّنْ بَعْدِ مَا	تَبَيَّنَ	لَهُمُ	الْحَقُّ	فَاعْفُوْا
نزدیک	اپنی جانوں کے	بعد اس کے کہ	ظاہر ہوا	ان پر	حق	تو تم چھوڑ دو

سے بعد اس کے کہ حق ان پر خوب ظاہر ہوچکا تو تم چھوڑ دو

وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۰۹﴾

قَدِیْرٌ	شَیْءٍ	كُلِّ	عَلٰى	اللّٰهَ	اِنَّ	بِاَمْرِهٖ	اللّٰهُ	يَاْتِيَ	حَتّٰى	وَاصْفَحُوْا
قادر ہے	چیز کے	ہر	اوپر	اللہ	بے شک	اپنا کوئی حکم	اللہ	لائے	یہاں تک کہ	اور درگزر کرو

اور درگذر کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لائے بے شک اللہ ہر اپنی چاہت پر قادر ہے۔

وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ

مِّنْ	لِاَنْفُسِكُمْ	تُقَدِّمُوْا	وَمَا	الزَّكٰوةَ	اٰتُوا	وَ	الصَّلٰوةَ	اَقِیْمُوا	وَ
کوئی	اپنی جانوں کیلئے	آگے بھیجو گے	اور جو (کچھ)	زکوٰۃ	دو	اور	نماز	قائم رکھو	اور

اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اپنی جانوں کیلئے جو بھلائی آگے بھیجو گے اسے

خَیْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۱۱۰﴾ وَقَالُوْا

قَالُوْا	وَ	بَصِیْرٌ	تَعْمَلُوْنَ	بِمَا	اللّٰهَ	اِنَّ	عِنْدَ اللّٰهِ	تَجِدُوْهُ	خَیْرٍ
بولے اہل کتاب	اور	دیکھ رہا ہے	تم کرتے ہو	اسے جو	اللہ	بیشک	اللہ کے یہاں	پاؤ گے اسے	بھلائی

اللہ کے ہاں پاؤ گے بیشک اللہ جو کچھ تم کرتے ہو اسے دیکھ رہا ہے۔ اور (اہل کتاب)

لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ تِلْكَ اَمَانِیُّهُمْ ؕ

اَمَانِیُّهُمْ	تِلْكَ	نَصٰرٰى	اَوْ	هُوْدًا	كَانَ	مَنْ	اِلَّا	الْجَنَّةَ	لَنْ يَّدْخُلَ
انکی خیال بندیاں ہیں	یہ	نصرانی	یا	یہودی	ہو	جو	مگر	جنت (میں)	ہرگز داخل نہ ہوں گے

کہتے ہیں کہ جنت میں ہرگز کوئی بھی داخل نہیں ہوگا سوائے اس کے کہ وہ یہودی ہو یا نصرانی یہ ان کی (باطل) امیدیں ہیں

قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۱۱۱﴾ بَلٰی ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ

وَجْهَهٗ	اَسْلَمَ	مَنْ	بَلٰی	صٰدِقِیْنَ	كُنْتُمْ	اِنْ	بُرْهَانَكُمْ	هَاتُوْا	قُلْ
اپنا منہ	جھکایا	جس نے	ہاں	سچے	ہو تم	اگر	اپنی دلیل	لاؤ	فرما دو

آپ فرما دیں کہ اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو تو اپنی (اس خواہش پر) دلیل لاؤ۔ ہاں جس نے اپنا چہرہ اللہ کیلئے جھکا

بِلّٰهِ وَ هُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ

عَلَیْهِمْ	وَلَا خَوْفٌ	عِنْدَ رَبِّهٖ	اَجْرُهٗ	فَلَهٗۤ	مُحْسِنٌ	وَهُوَ	بِلّٰهِ
انہیں	اور نہ اندیشہ	اس کے رب کے پاس ہے	بدلہ	تو اس کا	نیکوکار ہے	اور وہ	اللہ کے لئے

دیا (یعنی خود کو اللہ کے سپرد کر دیا) اور وہ احسان کرنے والا بھی ہو تو اس کیلئے اس کا اجر اس کے رب کے ہاں ہے اور ایسے لوگوں

وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَقَالَتِ الْیَهُوْدُ لَیْسَتِ النَّصٰرٰی عَلٰی شَیْءٍ ۪

شَیْءٍ	عَلٰی	النَّصٰرٰی	لَیْسَتِ	الْیَهُوْدُ	وَقَالَتِ	یَحْزَنُوْنَ	هُمْ	لَا	وَ
کسی چیز کے	اوپر	نصرانی	نہیں ہیں	یہودی	اور بولے	غمگین ہوں	وہ	نہ	اور

پر نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور یہود نے کہا نصاریٰ کسی شے پر نہیں

وَّ قَالَتِ النَّصٰرٰی لَیْسَتِ الْیَهُوْدُ عَلٰی شَیْءٍ ۙ وَّ هُمْ یَتْلُوْنَ

یَتْلُوْنَ	وَّهُمْ	شَیْءٍ	عَلٰی	الْیَهُوْدُ	لَیْسَتِ	النَّصٰرٰی	قَالَتِ	وَّ
پڑھتے ہیں	اور وہ	کسی چیز کے	اوپر	یہود	نہیں ہیں	نصاریٰ	بولے	اور

اور نصاریٰ بولے یہود کسی شے پر نہیں حالانکہ وہ (آسمانی) کتاب پڑھتے ہیں،

الْكِتٰبَ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ

فَاللّٰهُ	قَوْلِهِمْ	مِثْلَ	لَا یَعْلَمُوْنَ	الَّذِیْنَ	قَالَ	كَذٰلِكَ	الْكِتٰبَ
تو اللہ	ان کے قول کے	مثل	نہیں جانتے	وہ جو	بولے	اسی طرح	کتاب

اسی طرح جاہلوں نے (بھی) انہی کی سی بات کہی تو اللہ قیامت کے

یَحْكُمُ بَیْنَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فِیْمَا كَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَنْ

مَنْ	وَ	كَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ	فِیْمَا	یَوْمَ الْقِیٰمَةِ	بَیْنَهُمْ	یَحْكُمُ
کون ہے	اور	جھگڑ رہے ہیں اس میں	جس بات میں	قیامت کے دن	ان میں	فیصلہ کرے گا

دن ان کے درمیان فیصلہ فرمائے گا جس بات میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ اور اس سے

أَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ أَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى

وَسَعٰى	اسْمُهٗ	فِيْهَا	يُّذْكَرَ	أَنْ	مَسٰجِدَ اللّٰهِ	مَّنَعَ	مِمَّنْ	أَظْلَمُ
اور کوشش کرے	نام اس کا	اس میں	ذکر کیا جائے	یہ کہ	اللہ کی مسجدوں سے	روکے	اس سے جو	ظالم ترین

بڑا ظالم کون ہے جس نے اللہ کی مسجدوں میں اللہ کا نام ذکر کئے جانے سے روکا اور ان

فِيْ خَرَابِهَا ؕ أُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَّدْخُلُوْهَآ إِلَّا خَآئِفِيْنَ ۬ؕ

خَآئِفِيْنَ	إِلَّا	يَّدْخُلُوْهَآ	أَنْ	لَهُمْ	كَانَ	مَا	أُولٰٓئِكَ	فِيْ خَرَابِهَا
ڈرتے ہوئے	مگر	داخل ہوں اس میں	یہ کہ	ان کو حق	ہے	نہیں	یہ وہ ہیں	اس کی ویرانی میں

کی ویرانی میں کوشش کی ایسے لوگ اس لائق نہیں کہ وہ مسجد میں جائیں مگر ڈرتے ہوئے

لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾

عَظِيْمٌ	عَذَابٌ	فِي الْاٰخِرَةِ	وَّلَهُمْ	خِزْيٌ	فِي الدُّنْيَا	لَهُمْ
بڑا	عذاب ہے	آخرت میں	اور ان کیلئے	رسوائی ہے	دنیا میں	ان کیلئے

ان کیلئے دنیا میں ذلت اور ان کیلئے آخرت میں بڑا عذاب ہے۔

وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ إِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ

وَاسِعٌ	اللّٰهَ	إِنَّ	اللّٰهِ	وَجْهُ	فَثَمَّ	تُوَلُّوْا	فَأَيْنَمَا	وَالْمَغْرِبُ	الْمَشْرِقُ	وَلِلّٰهِ
وسعت والا	اللہ	بیشک	اللہ ہے	سامنے	ادھر ہی	پھیرو منہ اپنا	تو جدھر	اور پچھم	پورب	اور اللہ کیلئے ہے

اور مشرق سے مغرب تک سب اللہ ہی کا ہے تو تم جدھر منہ کرو ادھر اللہ کی رحمت تمہاری طرف متوجہ ہے بے شک اللہ وسعت

عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

السَّمٰوٰتِ	فِي	مَا	لَّهٗ	بَلْ	سُبْحٰنَهٗ	وَلَدًا	اللّٰهُ	اتَّخَذَ	وَقَالُوا	عَلِيْمٌ
آسمانوں کے ہے	میں	جو کچھ	اسی کے لئے	بلکہ	پاکی ہے اسے	بیٹا	اللہ نے	پکڑا	اور بولے	علم والا ہے

والا علم والا ہے۔ اور بولے خدا نے اپنے لئے اولاد رکھی ہے اللہ اس سے پاک ہے بلکہ اسی کی ملکیت ہے جو کچھ آسمانوں

بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ

بِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ	يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتِىَ
اس سے	تو وہی ہیں	وہ	زیاں کار	اے اولادِ یعقوب	یاد کرو	میرا احسان

تو وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ اے اولادِ یعقوب یاد کرو میرا احسان

الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَاتَّقُوْا

الَّتِىْٓ	اَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَ	اَنِّىْ	فَضَّلْتُكُمْ	عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ	وَاتَّقُوْا
وہ جو	میں نے کیا	تم پر	اور	جو میں نے	بڑائی دی تمہیں	اوپر	اس زمانہ کے	اور ڈرو

جو میں نے تم پر کیا اور وہ جو میں نے اس زمانہ کے سب لوگوں پر تمہیں بڑائی دی۔ اور اس دن سے ڈرو

يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ

يَوْمًا	لَّا	تَجْزِىْ	نَفْسٌ	عَنْ نَّفْسٍ	شَيْـًٔا	وَّ	لَا	يُقْبَلُ	مِنْهَا	عَدْلٌ
اس دن سے کہ	نہ ہو	بدلہ	کوئی جان	کسی جان سے	کچھ	اور	نہ	قبول ہوگا	اس سے	کوئی بدلہ

جب کوئی جان کسی دوسری جان کی جگہ کوئی بدلہ نہ دے سکے گی اور نہ اس کی طرف سے (اپنے آپ کو چھڑانے کیلئے) کوئی معاوضہ قبول کیا جائے گا اور نہ اس کو

وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ

وَّلَا	تَنْفَعُهَا	شَفَاعَةٌ	وَّلَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ	وَاِذِ ابْتَلٰٓى	اِبْرٰهٖمَ	رَبُّهٗ
اور نہ	نفع دے گی اسے	سفارش	اور نہ	وہ	مدد کئے جائیں	اور یاد کرو جب آزمایا	ابراہیم کو	اس کے رب نے

(اذنِ الٰہی کے بغیر) کوئی سفارش ہی فائدہ پہنچا سکے گی اور نہ (امرِ الٰہی کے خلاف) انہیں کوئی مدد دی جاسکے گی۔ اور (وہ وقت یاد کرو) جب ابراہیم

بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّىْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ

بِكَلِمٰتٍ	فَاَتَمَّهُنَّ	قَالَ	اِنِّىْ	جَاعِلُكَ	لِلنَّاسِ	اِمَامًا	قَالَ
کچھ باتوں سے	تو اس نے وہ پوری کیں	فرمایا	میں	بنانے والا ہوں تجھے	لوگوں کا	پیشوا	عرض کی

علیہ السلام کو ان کے رب نے کئی باتوں میں آزمایا تو وہ آزمائش میں پورے اترے (اس پر) اللہ نے فرمایا میں تمہیں لوگوں کا پیشوا بناؤں گا انہوں نے

وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ؕ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٢٤﴾ وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ

وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ	قَالَ	لَا	يَنَالُ	عَهْدِي	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	اِذْ	جَعَلْنَا	الْبَيْتَ
اور میری اولاد سے	فرمایا	نہیں	پہنچتا	میرا عہد	ظالموں کو	اور	جب	بنایا	اس گھر کو

عرض کیا (کیا) میری اولاد میں سے بھی؟ ارشاد ہوا (ہاں مگر) میرا وعدہ ظالموں کیلئے نہیں ہے۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے کعبہ کو لوگوں کیلئے

مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ

مَثَابَةً	لِّلنَّاسِ	وَ	اَمْنًا	وَ	اتَّخِذُوْا	مِنْ مَّقَامِ	اِبْرٰهٖمَ	مُصَلًّى
مرکز	لوگوں کے لئے	اور	امان	اور	بناؤ	مقام	ابراہیم کو	نماز کی جگہ

مرکز اور (مقام) امن بنایا اور (حکم دیا کہ) مقام ابراہیم کو نماز پڑھنے کی جگہ بنا لو

وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ

وَعَهِدْنَآ	اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ	وَ	اِسْمٰعِيْلَ	اَنْ	طَهِّرَا	بَيْتِيَ	لِلطَّآئِفِيْنَ
اور ہم نے تاکید فرمائی	ابراہیم کو	اور	اسماعیل کو	یہ کہ	ستھرا کرو	میرا گھر	طواف کرنیوالوں کیلئے

اور ہم نے تاکید فرمائی ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام کو کہ پاک رکھو میرے گھر کو طواف کرنے والوں

وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿١٢٥﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا

وَالْعٰكِفِيْنَ	وَالرُّكَّعِ	السُّجُوْدِ	وَاِذْ	قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	رَبِّ	اجْعَلْ	هٰذَا
اور اعتکاف کرنیوالوں کیلئے	اور رکوع کرنیوالوں کیلئے	سجدہ کرنیوالوں کیلئے	اور جب	عرض کی	ابراہیم نے	اے رب	بنادے	اس

اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع سجود کرنے والوں کیلئے۔ اور (یاد کرو) جب ابراہیم علیہ السلام نے کہا اے میرے رب! اس شہر کو امن

بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ

بَلَدًا	اٰمِنًا	وَّارْزُقْ	اَهْلَهٗ	مِنَ الثَّمَرٰتِ	مَنْ	اٰمَنَ	مِنْهُمْ	بِاللّٰهِ
کو	امن والا	اور روزی دے	اسکے رہنے والوں کو	پھلوں سے	جو	ایمان لائے	ان میں سے	اللہ پر

لا بنادے اور اس کے رہنے والوں کو پھلوں سے رزق عطا فرما اسے جو ان میں سے ایمان لائے اللہ پر اور قیامت کے دن پر فرمایا اور جس نے

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ط قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ

وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	قَالَ	وَمَنْ	كَفَرَ	فَاُمَتِّعُهٗ	قَلِيْلًا	ثُمَّ	اَضْطَرُّهٗٓ	اِلٰى	عَذَابِ
اور دن	پچھلے پر	فرمایا	اور جو	کافر ہوا	تو اسے برتنے کو دوں گا	تھوڑا دوں گا	پھر	مجبور کروں گا	طرف	عذاب

کفر کیا تو میں اسے (بھی) تھوڑا سا فائدہ پہنچاؤں گا پھر (اس کی موت کے بعد) میں اسے دوزخ کے عذاب کی طرف (جانے پر) مجبور کردوں

النَّارِ ط وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾ وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ

النَّارِ	وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ	وَ	اِذْ	يَرْفَعُ	اِبْرٰهٖمُ	الْقَوَاعِدَ	مِنَ الْبَيْتِ
دوزخ کے	اور بری ہے	پلٹنے کی جگہ	اور	جب	اٹھاتے تھے	ابراہیم	بنیادیں	اس گھر کی

گا اور (وہ) بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ اور (یاد کرو) جب ابراہیم علیہ السلام اور اسمٰعیل علیہ السلام خانہ کعبہ کی بنیادیں اٹھا رہے تھے

وَ اِسْمٰعِيْلُ ط رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ

وَ	اِسْمٰعِيْلُ	رَبَّنَا	تَقَبَّلْ	مِنَّا	اِنَّكَ	اَنْتَ	السَّمِيْعُ
اور	اسماعیل	اے رب ہمارے	قبول فرما	ہم سے	بے شک	تو ہی	سننے والا

یہ کہتے ہوئے کہ اے ہمارے رب ہم سے یہ خدمت قبول فرمالے بے شک تو ہی خوب سننے والا خوب

الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾ رَبَّنَا وَ اجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً

الْعَلِيْمُ	رَبَّنَا	وَ	اجْعَلْنَا	مُسْلِمَيْنِ	لَكَ	وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ	اُمَّةً
جاننے والا ہے	اے ہمارے رب	اور	کر ہمیں	جھکنے والا	اپنے لئے	اور ہماری اولاد سے	ایک امت

جاننے والا ہے۔ اے ہمارے رب ہمیں اپنا اطاعت گزار بنا دے اور ہماری اولاد میں سے ایک اُمت کو

مُّسْلِمَةً لَّكَ ص وَ اَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَ تُبْ عَلَيْنَا ج اِنَّكَ اَنْتَ

مُّسْلِمَةً	لَّكَ	وَ	اَرِنَا	مَنَاسِكَنَا	وَ	تُبْ	عَلَيْنَا	اِنَّكَ	اَنْتَ
جھکنے والی	تیرے لئے	اور	بتا ہم کو	قاعدے	اور	رجوع کر	ہم پر	بے شک تو	تو ہی

خاص فرمانبردار بنا اور ہمیں ہماری عبادت کے قاعدے بتا اور ہم پر اپنی رحمت کے ساتھ رجوع فرما بے شک تو ہی بہت

التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا

التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ	رَبَّنَا	وَابْعَثْ	فِيْهِمْ	رَسُوْلًا	مِّنْهُمْ	يَتْلُوْا
توبہ قبول فرمانے والا	بہت رحم کرنیوالا ہے	اے ہمارے رب	اور بھیج	ان میں	ایک رسول	ان میں سے	تلاوت فرمائے

توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ۔ اے ہمارے رب! ان لوگوں میں انہی میں سے رسول مبعوث فرما جو ان

عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ

عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِكَ	وَ	يُعَلِّمُهُمُ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَيُزَكِّيْهِمْ	اِنَّكَ	اَنْتَ
ان پر	تیری آیتیں	اور	سکھائے انہیں	کتاب	اور	حکمت	اور ستھرا کرے انہیں	بیشک تو	تو ہی

پر تیری آیتیں تلاوت فرمائے اور انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دے اور ان کو خوب پاک صاف کر دے بے شک تو ہی

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۲۹﴾ ع وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ

الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	وَ	مَنْ	يَّرْغَبُ	عَنْ مِّلَّةِ	اِبْرٰهٖمَ	اِلَّا	مَنْ	سَفِهَ
غالب	حکمت والا ہے	اور	جو	منہ پھیرے	دین سے	ابراہیم کے	مگر	وہ	احمق

غالب حکمت والا ہے۔ اور کون ہے جو ابراہیم علیہ السلام کے دین سے منہ پھیرے گا سوائے اس کے جس نے

نَفْسَهٗ ۭ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ

نَفْسَهٗ	وَلَقَدِ	اصْطَفَيْنٰهُ	فِي الدُّنْيَا	وَ	اِنَّهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ
اپنے دل کا	اور بیشک	ہم نے چن لیا اسے	دنیا میں	اور	بیشک وہ	آخرت میں ہے

خود کو احمق بنا لیا اور بے شک ہم نے انہیں ضرور دنیا میں (بھی) منتخب فرما لیا تھا اور یقیناً وہ آخرت میں (بھی)

لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ

لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ	اِذْ	قَالَ	لَهٗ	رَبُّهٗٓ	اَسْلِمْ	قَالَ	اَسْلَمْتُ	لِرَبِّ
قرب کی قابلیت والوں میں ہے	جبکہ	فرمایا	اس سے	اس کے رب نے	گردن رکھ	کہا	گردن جھکائی میں نے	واسطے رب

بلند رتبہ صالحین میں ہوں گے۔ اور (یاد کیجئے) جب ان کے رب نے ان سے فرمایا اے ابراہیم علیہ السلام میرے فرمانبردار ہو جاؤ ابراہیم علیہ السلام نے عرض کی میں

الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَوَصّٰى بِهَاۤ اِبْرٰهٖمُ بَنِیْهِ وَیَعْقُوْبُؕ یٰبَنِیَّ اِنَّ اللّٰهَ

الْعٰلَمِیْنَ	وَوَصّٰى	بِهَاۤ	اِبْرٰهٖمُ	بَنِیْهِ	وَیَعْقُوْبُ	یٰبَنِیَّ	اِنَّ	اللّٰهَ
جہانوں کے	اور وصیت کی	اس دین کی	ابراہیم نے	اپنے بیٹوں کو	اور یعقوب نے	اے میرے بیٹو	بیشک	اللہ نے

جہانوں کے پالنے والے کا فرمانبردار ہو گیا۔ اور (اسی دن) وصیت کی ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بیٹوں کو اور یعقوب علیہ السلام نے (بھی) کہ اے میرے بیٹو! بے

اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّیْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَؕ ﴿۱۳۲﴾ اَمْ كُنْتُمْ

اصْطَفٰى	لَكُمُ	الدِّیْنَ	فَلَا	تَمُوْتُنَّ	اِلَّا	وَاَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ	اَمْ	كُنْتُمْ
چنا	تمہارے لئے	دین	تو نہ	مرنا	مگر	یہ کہ تم	مسلمان ہو	کیا	تم تھے

شک اللہ نے یہ دین تمہارے لئے چن لیا پس تم ہرگز نہ مرنا مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔ کیا تم اس

شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ یَعْقُوْبَ الْمَوْتُۙ اِذْ قَالَ لِبَنِیْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ

شُهَدَآءَ	اِذْ	حَضَرَ	یَعْقُوْبَ	الْمَوْتُ	اِذْ	قَالَ	لِبَنِیْهِ	مَا تَعْبُدُوْنَ
موجود	جب	آئی	یعقوب کو	موت	جب	کہا	اپنے بیٹوں کو	کیا عبادت کرو گے

وقت موجود تھے جب یعقوب علیہ السلام کو موت آئی؟ جب اس نے اپنے بیٹوں سے فرمایا میرے بعد تم کس کی

مِنْۢ بَعْدِیْؕ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآىٕكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ

مِنْۢ بَعْدِیْ	قَالُوْا	نَعْبُدُ	اِلٰهَكَ	وَاِلٰهَ	اٰبَآىٕكَ	اِبْرٰهٖمَ	وَاِسْمٰعِیْلَ
میرے بعد	بولے	عبادت کریں گے ہم	تیرے رب کی	اور اس رب کی	جو تمہارے آباء کا ہے	ابراہیم	اور اسماعیل

عبادت کرو گے انہوں نے کہا ہم آپ کے معبود اور آپ کے آباء ابراہیم علیہ السلام و اسمٰعیل علیہ السلام

وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًاۚۖ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۳﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ

وَاِسْحٰقَ	اِلٰهًا	وَّاحِدًا	وَّ	نَحْنُ	لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ	تِلْكَ	اُمَّةٌ	قَدْ
اور اسحاق کا	خدا	ایک	اور	ہم	اسی کے لئے	گردن جھکانے والے ہیں	یہ	امت ہے	بیشک

و اسحٰق علیہ السلام کے معبود کی عبادت کریں گے جو ایک معبود ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔ وہ ایک امت ہے کہ گزر چکی

خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا

خَلَتْ	لَهَا	مَا	كَسَبَتْ	وَلَكُمْ	مَّا	كَسَبْتُمْ	وَلَا تُسْئَلُوْنَ	عَمَّا	كَانُوْا
گزر گئی	ان کے لئے	وہ ہے جو	اس نے کمایا	اور تمہارے لئے	وہ ہے جو	تم کماؤ	اور نہ پرسش ہوگی تم سے	ان کاموں کی	کرتے تھے

ان کیلئے ہے جو انہوں نے کمایا اور تمہارے لئے ہے جو تم کماؤ اور تم سے یہ نہیں پوچھا جائے گا کہ وہ

يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٤﴾ وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ۗ قُلْ بَلْ مِلَّةَ

يَعْمَلُوْنَ	وَقَالُوْا	كُوْنُوْا	هُوْدًا	اَوْ نَصٰرٰى	تَهْتَدُوْا	قُلْ	بَلْ	مِلَّةَ
عمل کرتے	اور بولے	ہوجاؤ	یہودی	یا نصرانی	راہ پاجاؤ گے	فرمادو	بلکہ	دین

کیا کرتے تھے۔ اور (اہل کتاب) کہتے ہیں یہودی یا نصرانی ہوجاؤ ہدایت پاجاؤ گے آپ ﷺ فرمادیں کہ (نہیں) بلکہ ہم تو ابراہیم علیہ السلام

اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٣٥﴾ قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ

اِبْرٰهٖمَ	حَنِيْفًا	وَمَا	كَانَ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ	قُوْلُوْٓا	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ
ابراہیم کا	سیدھا ہے	اور نہیں	تھے وہ	مشرکوں سے	یوں کہو	ایمان لائے ہم	اللہ پر

کا دین اختیار کئے ہوئے ہیں جو ہر باطل سے جدا صرف اللہ کی طرف متوجہ تھے اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔ (اے مسلمانو!) تم کہہ دو ہم اللہ پر

وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ

وَ	مَآ اُنْزِلَ	اِلَيْنَا	وَمَآ	اُنْزِلَ	اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ	وَ	اِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ
اور	جو اتارا گیا	ہم پر	اور وہ جو	اترا	ابراہیم پر	اور	اسماعیل	اور اسحاق پر

ایمان لائے اور اس (کتاب) پر جو ہماری طرف اتاری گئی اور اس پر (بھی) جو ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام اور اسحٰق علیہ السلام

وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ

وَ	يَعْقُوْبَ	وَالْاَسْبَاطِ	وَمَآ اُوْتِيَ	مُوْسٰى	وَعِيْسٰى	وَ	مَآ اُوْتِيَ	النَّبِيُّوْنَ
اور	یعقوب پر	اور ان کی اولاد پر	اور جو عطا کیا گیا	موسیٰ کو	اور عیسیٰ کو	اور	جو عطا کیا گیا	نبیوں کو

اور یعقوب علیہ السلام اور ان کی اولاد کی طرف اتاری گئی اور ان (کتابوں) پر بھی جو موسیٰ علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام کو عطا کی گئیں اور (اسی طرح) جو دوسرے انبیاء کو

مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾

مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ	لَا نُفَرِّقُ	بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ	وَنَحْنُ	لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ
ان کے رب کی طرف سے	ہم نہیں فرق کرتے	ان میں سے کسی ایک کے درمیان	اور ہم	اسی کے لئے	جھکنے والے ہیں

ان کے رب کی طرف سے عطا کی گئیں، ہم ان میں سے کسی ایک (پر بھی ایمان) میں فرق نہیں کرتے اور ہم اسی (معبود واحد) کے فرمانبردار ہیں۔

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا

فَاِنْ اٰمَنُوْا	بِمِثْلِ	مَآ اٰمَنْتُمْ	بِهٖ	فَقَدِ	اهْتَدَوْا ۚ	وَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا
تو اگر وہ ایمان لے آئیں	جیسے	تم ایمان لائے	اس کے ساتھ	تو بیشک	وہ ہدایت پا گئے	اور اگر	منہ پھیریں	تو اس کے سوا نہیں کہ

پھر اگر وہ اسی طرح ایمان لے آئیں جس طرح تم اس پر ایمان لائے ہو تو یقیناً ہدایت پا گئے اور اگر وہ اس سے منہ پھیریں

هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳۷﴾ صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ

هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ	فَسَيَكْفِيْكَهُمُ	اللّٰهُ ۚ	وَهُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ
وہ میری ضد میں ہیں	تو کافی ہوگا تمہیں	اللہ	اور وہ	سننے والا	جاننے والا ہے	رنگ اللہ کا

تو یقیناً اب وہ ضد پر ہیں پھر ان کے مقابلے میں اللہ تم کو کافی ہے اور وہ خوب سننے والا جاننے والا ہے (کہو ہم نے لیا) رنگ

وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫ وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ قُلْ

وَمَنْ	اَحْسَنُ	مِنَ اللّٰهِ	صِبْغَةً ۫	وَّنَحْنُ لَهٗ	عٰبِدُوْنَ	قُلْ
اور کس کا	اچھا ہے	اللہ سے	رنگ	اور ہم اس کی	عبادت کرتے ہیں	فرمادو

اللہ کا (اس کا دین) اور اللہ کے رنگ سے کس کا رنگ بہتر ہے اور ہم اسی کی عبادت کرتے ہیں۔ آپ فرما دیں

اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ

اَتُحَآجُّوْنَنَا	فِي اللّٰهِ	وَهُوَ	رَبُّنَا	وَرَبُّكُمْ	وَلَنَآ	اَعْمَالُنَا	وَلَكُمْ	اَعْمَالُكُمْ
کیا تم ہم سے جھگڑتے ہو	اللہ کے بارے میں	اور وہ	ہمارا رب ہے	اور تمہارا رب ہے	اور ہمارے لئے	ہمارے عمل ہیں	اور تمہارے لئے	تمہارے اعمال

کیا اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو حالانکہ وہ ہمارا بھی مالک ہے اور تمہارا بھی اور ہمارے لئے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لئے تمہارے اعمال

وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿١٣٩﴾ اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ

وَنَحْنُ لَهٗ	مُخْلِصُوْنَ	اَمْ تَقُوْلُوْنَ	اِنَّ اِبْرٰهٖمَ	وَاِسْمٰعِيْلَ
اور ہم اسی کیلئے	خالص ہیں	کیا کہتے ہو	کہ ابراہیم	اور اسماعیل

ہیں اور ہم اسی کیلئے خالص ہونے والے ہیں۔ کیا تم یوں کہتے ہو کہ ابراہیم علیہ السلام و اسمٰعیل علیہ السلام

وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ قُلْ ءَاَنْتُمْ

وَاِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ	وَالْاَسْبَاطَ	كَانُوْا هُوْدًا	اَوْ نَصٰرٰى	قُلْ	ءَاَنْتُمْ
اور اسحاق	اور یعقوب	اور ان کے بیٹے	یہودی تھے	یا نصرانی	فرمادو	کیا تم

و اسحٰق علیہ السلام و یعقوب علیہ السلام اور ان کے بیٹے یہودی یا نصرانی تھے ؟ آپ فرما دیجئے تمہیں علم زیادہ ہے یا اللہ کو؟

اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا

اَعْلَمُ	اَمِ اللّٰهُ	وَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	كَتَمَ	شَهَادَةً	عِنْدَهٗ	مِنَ اللّٰهِ	وَمَا
زیادہ جانتے ہو	یا اللہ	اور کون ہے	ظالم ترین	اس سے جو	چھپائے	گواہی	جو اس کے پاس ہے	اللہ کی طرف سے	اور نہیں

اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اس گواہی کو چھپائے جو اللہ کی طرف سے اس کے پاس ہے ؟

اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٠﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا

اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ	تِلْكَ اُمَّةٌ	قَدْ خَلَتْ	لَهَا مَا
اللہ	بے خبر	اس سے	جو تم کرتے ہو	وہ ایک گروہ ہے کہ	بیشک گزر گیا	ان کیلئے وہ ہے جو

اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے غافل نہیں ہے۔ وہ ایک امت تھی جو گزر چکی جو اس نے کمایا وہ اس کیلئے تھا

كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤١﴾ ع

كَسَبَتْ	وَلَكُمْ مَّا	كَسَبْتُمْ	وَلَا تُسْئَلُوْنَ	عَمَّا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ
انہوں نے کمایا	اور تمہارے لیے ہے وہ جو	تم نے کمایا	اور تم سے پرسش نہیں ہوگی	اس کی جو کہ	وہ عمل کرتے تھے

اور جو تم کماؤ گے وہ تمہارے لئے ہو گا اور تم سے ان کے اعمال کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا۔

الجزء ۲

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِىْ كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ

الَّتِىْ كَانُوْا عَلَيْهَا	عَنْ قِبْلَتِهِمُ	وَلّٰىهُمْ	مَا	مِنَ النَّاسِ	السُّفَهَآءُ	سَيَقُوْلُ
جس پر تھے	ان کے قبلہ سے	پھیر دیا مسلمانوں کو	کس نے	لوگ	بے وقوف	اب کہیں گے

عنقریب لوگوں میں سے بے وقوف لوگ کہیں گے کہ ان کو کس چیز نے اس قبلے سے پھیر دیا جس پر

قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ

يَّشَآءُ	مَنْ	يَهْدِىْ	الْمَغْرِبُ	وَ	الْمَشْرِقُ	لِّلّٰهِ	قُلْ
چاہتا ہے	جس کو	چلاتا ہے	پچھم	اور	پورب	اللہ کیلئے ہے	فرمادو

یہ تھے؟ آپ فرمادیں: مشرق اور مغرب اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہیں وہ جسکو چاہتا ہے

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۴۲﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا

لِّتَكُوْنُوْا	وَّسَطًا	اُمَّةً	جَعَلْنٰكُمْ	كَذٰلِكَ	وَ	صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ	اِلٰى
تا کہ ہو تم	درمیانی	امت	کیا ہم نے تم کو	ایسے ہی	اور	سیدھی راہ چلاتا ہے	ان

سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔ اور اے مسلمانو! اسی طرح ہم نے تمہیں درمیانی امت

شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَمَا

مَا	وَ	شَهِيْدًا	عَلَيْكُمْ	الرَّسُوْلُ	يَكُوْنَ	وَ	النَّاسِ	عَلَى	شُهَدَآءَ
نہیں	اور	گواہ	تمہارے اوپر	رسول	ہو	اور	لوگوں کے	اوپر	گواہ

بنایا تاکہ تم لوگوں پر گواہ ہو جاؤ اور یہ رسول محتشم تم پر گواہ ہوں اور (اے حبیب ﷺ!) آپ

جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِىْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ

يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ	مَنْ	لِنَعْلَمَ	اِلَّا	عَلَيْهَآ	كُنْتَ	الَّتِىْ	الْقِبْلَةَ	جَعَلْنَا
رسول کی پیروی کرتا ہے	کون	اس لئے کہ دیکھیں ہم	مگر	اس پر	آپ تھے	وہ کہ	قبلہ	کیا ہم نے

جس قبلہ پر تھے ہم نے وہ اسی لئے مقرر کیا تھا کہ ہم ظاہر کر دیں ان لوگوں کو جو رسول

مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ

مِمَّنْ	يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ	وَ	اِنْ	كَانَتْ لَكَبِيْرَةً	اِلَّا	عَلَى الَّذِيْنَ
اور کون	الٹے پاؤں پھر جاتا ہے	اور	بیشک	یہ بھاری تھی	مگر	ان پر جنہیں

کی پیروی کرتے ہیں، ان سے جو الٹے پاؤں پھر جاتے ہیں اور بے شک یہ (قبلہ کا بدلنا) بھاری تھا مگر ان پر (نہیں) جنہیں

هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ

هَدَى اللّٰهُ	وَ	مَا كَانَ اللّٰهُ	لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِالنَّاسِ
اللہ نے ہدایت کی	اور	اللہ کی شان نہیں	کہ تمہارا ایمان اکارت کرے	بیشک	اللہ	آدمیوں پر

اللہ نے ہدایت عطا فرمائی اور اللہ (کی شان) نہیں کہ تمہارا ایمان ضائع کر دے بے شک اللہ لوگوں پر بہت مہربان

لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۳﴾ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى السَّمَآءِ ج

لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	قَدْ نَرٰى	تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى السَّمَآءِ
بہت مہربان	مہروالا ہے	بیشک ہم دیکھ رہے ہیں	بار بار آپ کا منہ آسمان کی طرف کرنا

بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ یقیناً ہم دیکھ رہے ہیں آپ کے رُخ (انور) کا بار بار آسمان کی طرف

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ص فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ	قِبْلَةً	تَرْضٰىهَا	فَوَلِّ وَجْهَكَ	شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
تو ضرور ہم آپ پھیر دیں گے	اس قبلہ کی طرف	جس میں تمہاری خوشی ہے	ابھی لینا منہ پھیر دو	مسجد حرام کی طرف

اٹھنا تو ہم آپ کو ضرور ضرور پھیر دیں گے اس قبلہ کی طرف جس پر آپ راضی ہیں تو آپ پھیر لیں

وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ

وَ	حَيْثُ	مَا	كُنْتُمْ	فَوَلُّوْا	وُجُوْهَكُمْ	شَطْرَهٗ	وَاِنَّ
اور	جہاں کہیں	بھی	ہو تم	تو پھیر لو	منہ اپنا	اس طرف	اور بیشک

اپنا رخ مسجد حرام کی طرف اور (اے مسلمانو!) تم جہاں کہیں ہو اپنا منہ اسی کی طرف پھیر لو اور بے شک

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ

الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	لَيَعْلَمُوْنَ	اَنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّهِمْ	وَ	مَا	اللّٰهُ
وہ جنہیں	دی گئی ہے	کتاب	یقیناً جانتے ہیں	کہ بیشک وہ	حق ہے	ان کے رب کی طرف سے	اور	نہیں	اللہ

جنہیں کتاب دی گئی وہ ضرور جانتے ہیں کہ بے شک یہ ان کے رب کی طرف سے حق ہے اور اللہ ان کے

بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ

بِغَافِلٍ	عَمَّا	يَعْمَلُوْنَ	وَ	لَئِنْ	اَتَيْتَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	بِكُلِّ	اٰيَةٍ
بے خبر	اس سے کہ	جو کرتے ہیں	اور	اگر	تم آؤ	ان کے پاس جنہیں	دی گئی ہے	کتاب	ہر ایک	آیت سے

کسی کام سے بے خبر نہیں۔ اور البتہ آپ اگر ان لوگوں کو جنہیں کتاب دی گئی تمام دلائل

مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَاۤ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ

مَّا	تَبِعُوْا	قِبْلَتَكَ	وَ	مَاۤ	اَنْتَ	بِتَابِعٍ	قِبْلَتَهُمْ	وَ	مَا	بَعْضُهُمْ	بِتَابِعٍ
تو نہ	پیروی کریں گے	تمہارے قبلہ کی	اور	نہ	آپ	پیروی کرو گے	ان کے قبلہ کی	اور	نہ	بعض ان کے	پیرو ہوں گے

پیش کردیں، وہ آپ کے قبلے کی پیروی نہیں کریں گے ۔اور نہ آپ اُن کے قبلے کی پیروی کرنے والے ہیں اور نہ وہ

قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ

قِبْلَةَ	بَعْضٍ	وَلَئِنِ	اتَّبَعْتَ	اَهْوَآءَهُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَكَ
قبلہ	بعض کے	اور اگر	پیروی کی تو نے	ان کی خواہش کی	بعد	جو	آیا تم پر

خود ایک دوسرے کے قبلے کی پیروی کرنے والے ہیں۔اور اگر تم نے اس علم کے بعد جو تمہارے کے پاس آچکا ہے

مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

وقف لازم

مِنَ الْعِلْمِ	اِنَّكَ	اِذًا	لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ	اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ
علم سے	بیشک تو	اس وقت ہوگا	ظالموں میں سے	وہ لوگ کہ	دی گئی انہیں	کتاب

ان کی خواہشات کی پیروی کی تب یقیناً آپ ظالموں میں سے ہوں گے۔ جنہیں ہم نے کتاب عطا فرمائی وہ انہیں

يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ

لَيَكْتُمُوْنَ	مِّنْهُمْ	فَرِيْقًا	وَاِنَّ	اَبْنَآءَهُمْ	يَعْرِفُوْنَ	كَمَا	يَعْرِفُوْنَهٗ
کہ چھپاتے ہیں	ان میں	ایک گروہ	اور بے شک	اپنے بیٹوں کو	جانتے ہیں	جیسے	جانتے ہیں اس کو

ایسا پہچانتے ہیں جیسے کہ وہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں اور بے شک ان میں ایک

الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٤٦﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ

تَكُوْنَنَّ	فَلَا	مِنْ رَّبِّكَ	اَلْحَقُّ	يَعْلَمُوْنَ	هُمْ	وَ	الْحَقَّ
آپ جائیں	تو نہ	تمہارے رب سے	حق ہے	جان بوجھ کر	وہ	اور	حق

گروہ جان بوجھ کر حق کو چھپاتا ہے۔ حق (وہ ہے جو) آپ کے رب کی طرف سے ہے۔ پھر آپ ہرگز شک کرنے والوں

مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١٤٧﴾ وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ

الْخَيْرٰتِ	فَاسْتَبِقُوا	مُوَلِّيْهَا	هُوَ	وِّجْهَةٌ	لِكُلٍّ	وَ	مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ
نیکیوں میں	تو سبقت کرو	اسی طرف منہ کرتا ہے	کہ وہ	ایک سمت ہے	ہر ایک کیلئے	اور	شک کرنے والے

میں سے نہ ہو جانا۔ اور ہر ایک کیلئے توجہ کی ایک سمت (مقرر) ہے وہ اسی کی طرف رخ

اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

شَيْءٍ	كُلِّ	عَلٰى	اللّٰهَ	اِنَّ	جَمِيْعًا	اللّٰهُ	بِكُمُ	يَاْتِ	تَكُوْنُوْا	مَا	اَيْنَ
چیز کے	ہر	اوپر	اللہ	بے شک	سب کو	اللہ	تمہیں	لے آئے گا	ہو تم	کہیں	جہاں

کرتا ہے پس تم نیکیوں کی طرف پیش قدمی کیا کرو تم جہاں کہیں بھی ہو گے اللہ تم سب کو جمع کر لے گا بے شک اللہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿١٤٨﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ

الْمَسْجِدِ	شَطْرَ	وَجْهَكَ	فَوَلِّ	خَرَجْتَ	مِنْ حَيْثُ	وَ	قَدِيْرٌ
مسجد	طرف	منہ اپنا	تو پھیرو	آپ آؤ	جہاں سے	اور	قادر ہے

خوب قادر ہے۔ اور (اے حبیب ﷺ)، مسجدِ حرام سے باہر ہوتے ہوئے آپ جہاں (بھی) ہوں

الْحَرَامِ ؕ وَ اِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

عَمَّا	بِغَافِلٍ	اللّٰهُ	مَا	وَ	مِنْ رَّبِّكَ	لَلْحَقُّ	وَ اِنَّهٗ	الْحَرَامِ
اس سے	غافل	اللہ	نہیں	اور	تمہارے رب سے	ضرور حق ہے	اور بیشک وہ	حرام کے

تو پھیرلیں اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف اور بیشک آپ کے رب کی طرف سے وہ ضرور حق ہے اور اللہ تمہارے کاموں سے

تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ وَ مِنْ حَیْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ

شَطْرَ	وَجْهَكَ	فَوَلِّ	خَرَجْتَ	مِنْ حَیْثُ	وَ	تَعْمَلُوْنَ
طرف	منہ اپنا	تو پھیرو	آپ آؤ	جہاں سے	اور	کہ تم کرتے ہو

بے خبر نہیں۔ اور اے محبوب ﷺ، مسجد حرام سے باہر ہوتے ہوئے آپ جہاں (بھی) ہوں

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَ حَیْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ

شَطْرَهٗ	وُجُوْهَكُمْ	فَوَلُّوْا	مَا كُنْتُمْ	وَ حَیْثُ	الْحَرَامِ	الْمَسْجِدِ
طرف اس کی	منہ اپنا	تو پھیرو	بھی ہو تم	اور جہاں کہیں	حرام	مسجد

تو کرلیں اپنا رخ (نماز میں) مسجد حرام کی جانب اور (اے مسلمانو!) تم مسجد حرام سے باہر

لِئَلَّا یَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَیْكُمْ حُجَّةٌ ۗ اِلَّا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۗ فَلَا

فَلَا	مِنْهُمْ	ظَلَمُوْا	الَّذِیْنَ	اِلَّا	حُجَّةٌ	عَلَیْكُمْ	لِلنَّاسِ	یَكُوْنَ	لِئَلَّا
تو نہ	ان میں سے	ناانصافی کریں	جو لوگ	مگر	کوئی حجت	تم پر	لوگوں کو	ہو جائے	تاکہ نہ

جہاں (بھی) ہو اپنا منہ مسجد حرام کی طرف پھیرلو تاکہ لوگوں کو تم پر کوئی حجت نہ رہے مگر ان میں سے جو ظالم ہیں (وہ تم پر ضرور ناحق الزام

تَخْشَوْهُمْ وَ اخْشَوْنِیْ ۗ وَ لِاُتِمَّ نِعْمَتِیْ عَلَیْكُمْ وَ لَعَلَّكُمْ

وَلَعَلَّكُمْ	عَلَیْكُمْ	نِعْمَتِیْ	لِاُتِمَّ	وَ	وَاخْشَوْنِیْ	تَخْشَوْهُمْ
اور تاکہ تم	تم پر	اپنی نعمت	اس لئے کہ پوری کروں	اور	اور ڈرو مجھ سے	ڈرو ان سے

رکھیں گے) تو ان سے نہ ڈرو اور تم مجھ سے ڈرو اور تاکہ میں پوری کر دوں تم پر اپنی نعمت اور تاکہ تم

تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا

تَهْتَدُوْنَ	كَمَآ	اَرْسَلْنَا	فِيْكُمْ	رَسُوْلًا	مِّنْكُمْ	يَتْلُوْا	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِنَا
ہدایت پاؤ	جیسا کہ	ہم نے بھیجا	تم میں	ایک رسول	تم میں سے	تلاوت فرماتا ہے	تم پر	ہماری آیتیں

(سیدھی) راہ پاؤ۔ جس طرح ہم نے تم میں،تم میں سے ایک رسول بھیجا جو تمہیں ہماری آیتیں سناتے ہیں

وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا

وَ	يُزَكِّيْكُمْ	وَيُعَلِّمُكُمُ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَيُعَلِّمُكُمْ	مَّا	لَمْ تَكُوْنُوْا
اور	تمہیں پاک کرتا ہے	اور سکھاتا ہے تم کو	کتاب	اور	حکمت	اور سکھاتا ہے تم کو	وہ جو	ہرگز نہ تھے تم

اور تمہیں پاک کرتے ہیں اور تمہیں کتاب اور حکمت سکھاتے ہیں اور تمہیں وہ علم سکھاتے ہیں جو تم نہیں

تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴿۱۵۲﴾

تَعْلَمُوْنَ	فَاذْكُرُوْنِيْ	اَذْكُرْكُمْ	وَاشْكُرُوْا	لِيْ	وَ	لَا تَكْفُرُوْنِ
جانتے	تو میری یاد کرو	میں تمہارا چرچا کروں گا	اور شکر کرو	میرا	اور	میری ناشکری نہ کرو

جانتے تھے۔ پھر تم میرا خوب ذکر کرو، میں تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر ادا کرو اور میری ناشکری مت کرو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اسْتَعِيْنُوْا	بِالصَّبْرِ	وَالصَّلٰوةِ	اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَ
اے	وہ جو	ایمان لائے	مدد چاہو	صبر	اور نماز سے	بیشک	اللہ	ساتھ ہے

اے ایمان والو صبر اور نماز کے ذریعے تم مجھ سے مدد طلب کرو، یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے

الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ۭ بَلْ

الصّٰبِرِيْنَ	وَ	لَا	تَقُوْلُوْا	لِمَنْ	يُّقْتَلُ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اَمْوَاتٌ	بَلْ
صابروں کے	اور	نہ	کہو تم	انہیں جو	قتل ہوئے	میں	راستہ	اللہ کے	مرا ہوا	بلکہ

ساتھ ہوتا ہے۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں شہید ہو جائیں انہیں مت کہا کرو کہ یہ مردہ ہیں

أَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَیْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ

اَحْيَآءٌ	وَّ	لٰكِنْ	لَّا	تَشْعُرُوْنَ	وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ	بِشَیْءٍ	مِّنَ الْخَوْفِ
وہ زندہ ہیں	اور	لیکن	نہیں	تمہیں شعور	اور ضرور آزمائیں گے ہم تمہیں	کچھ	ڈر سے

وہ مردہ نہیں بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن تمہیں ان کی زندگی کا شعور نہیں ہے۔ اور ضرور ہم تمہیں امتحان میں ڈالیں گے

وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ

وَالْجُوْعِ	وَ	نَقْصٍ	مِّنَ الْاَمْوَالِ	وَ	الْاَنْفُسِ	وَالثَّمَرٰتِ	وَ	بَشِّرِ
اور بھوک سے	اور	کچھ کمی	مال سے	اور	جان سے	اور پھلوں سے	اور	خوشخبری سنا

کسی قدر خوف اور بھوک مالوں، جانوں اور پھلوں کے نقصان سے اور آپ صبر کرنے والوں کو

الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ

الصّٰبِرِيْنَ	الَّذِيْنَ	اِذَآ	اَصَابَتْهُمْ	مُّصِيْبَةٌ	قَالُوْٓا	اِنَّا	لِلّٰهِ	وَاِنَّآ
صبر والوں کو	ان کو کہ	جب	پہنچے انہیں	مصیبت	تو کہیں	ہم	اللہ کے لئے ہیں	اور ہم

خوشخبری سنا دیجئے۔ کہ جب انہیں کوئی مصیبت پہنچے تو کہیں، بے شک ہم اللہ ہی کیلئے ہیں اور بے شک ہم اسی کی

اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ ؕ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۟ قف

اِلَيْهِ	رٰجِعُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	عَلَيْهِمْ	صَلَوٰتٌ	مِّنْ رَّبِّهِمْ	وَرَحْمَةٌ
اسی کی طرف	لوٹنے والے ہیں	یہ ہیں کہ	ان پر	درودیں ہیں	ان کے رب کی	اور رحمت

طرف لوٹنے والے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی طرف سے برکتیں اور رحمتیں ہیں

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ

وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُهْتَدُوْنَ	اِنَّ	الصَّفَا	وَالْمَرْوَةَ	مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ
اور	یہی	وہ ہیں	ہدایت والے	بے شک	صفا	اور مروہ	اللہ کی نشانیوں سے ہیں

اور یہی لوگ ہدایت پانے والے ہیں۔ یقیناً صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں۔

فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ

فَمَنْ	حَجَّ	الْبَيْتَ	اَوِاعْتَمَرَ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْهِ	اَنْ	يَّطَّوَّفَ	بِهِمَا
تو جو	حج کرے	اس گھر کا	یا عمرہ کرے	تو نہیں	گناہ	اس پر	یہ کہ	طواف کرے	ان دونوں کا

پھر جس نے بیت اللہ کا حج یا عمرہ کیا تو اس پر کوئی حرج نہیں کہ ان دونوں کا طواف کرے

وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۵۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

وَ	مَنْ	تَطَوَّعَ	خَيْرًا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	شَاكِرٌ	عَلِيْمٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
اور	جو	خوشی سے کرے	بھلائی	تو بیشک	اللہ	صلہ دینے والا	جاننے والا ہے	بیشک	وہ جو

اور جو کوئی شوق سے کوئی نیکی کرے تو یقیناً اللہ تعالیٰ قدردان ہے، جاننے والا ہے۔ یقیناً جو لوگ کھلی

يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ

يَكْتُمُوْنَ	مَآ	اَنْزَلْنَا	مِنَ الْبَيِّنٰتِ	وَالْهُدٰى	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	بَيَّنّٰهُ
چھپاتے ہیں	اسے جو	اتارا ہم نے	روشن باتوں سے	اور ہدایت	بعد اس کے کہ	جو	روشن کیا اسکو

نشانیوں اور ہدایت میں سے چھپاتے ہیں جو ہم نے نازل کی ہیں اس کے بعد کہ ہم اس کو کتاب میں لوگوں کے لیے

لِلنَّاسِ فِى الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ اِلَّا

لِلنَّاسِ	فِى الْكِتٰبِ	اُولٰٓئِكَ	يَلْعَنُهُمُ	اللّٰهُ	وَيَلْعَنُهُمُ	اللّٰعِنُوْنَ	اِلَّا
لوگوں پر	کتاب میں	یہ وہ ہیں	لعنت ان پر	اللہ کی	اور لعنت کرتے ہیں	لعنت کرنے والے	مگر

کھول کر بیان کر چکے ہیں تو اُنہی لوگوں پر اللہ تعالیٰ لعنت کرتا ہے اور تمام لعنت کرنے والے اُن پر لعنت کرتے ہیں۔ مگر

الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنَا

الَّذِيْنَ	تَابُوْا	وَاَصْلَحُوْا	وَ	بَيَّنُوْا	فَاُولٰٓئِكَ	اَتُوْبُ	عَلَيْهِمْ	وَ	اَنَا
وہ جو	توبہ کریں	اور سنواریں	اور	ظاہر کریں	یہ ہیں جن کی	تو میں توبہ قبول کرونگا	ان کی	اور	میں

جو لوگ توبہ اور اپنی اصلاح کر لیں اور حق کو ظاہر کر دیں تو میں بھی انہیں معاف فرما دوں گا اور میں

التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ

اُولٰٓئِكَ	كُفَّارٌ	هُمْ	وَ	وَمَاتُوْا	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	اِنَّ	الرَّحِيْمُ	التَّوَّابُ
یہ وہ ہیں	کافر ہوں	وہ	اور	اور مریں	کفر کریں	وہ جو	بیشک	مہربان	توبہ کو قبول کرنیوالا ہوں

بڑا ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہوں۔ بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور وہ کافر ہونے کی حالت میں مر گئے یہی لوگ

عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۶۱﴾ خٰلِدِيْنَ

خٰلِدِيْنَ	اَجْمَعِيْنَ	النَّاسِ	وَ	وَالْمَلٰٓئِكَةِ	اللّٰهِ	لَعْنَةُ	عَلَيْهِمْ
ہمیشہ رہیں گے	سب کی	آدمیوں کی	اور	اور فرشتوں	اللہ کی	لعنت ہے	جن پر

ہیں کہ ان پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی لعنت ہے۔ ہمیشہ اس میں

فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ

اِلٰهٌ	وَاِلٰهُكُمْ	يُنْظَرُوْنَ	هُمْ	وَلَا	الْعَذَابُ	عَنْهُمُ	يُخَفَّفُ	لَا	فِيْهَا
معبود	اور تمہارا معبود	مہلت دی جائے	انہیں	اور نہ	عذاب	ان سے	ہلکا	نہ ہوگا	اس میں

رہیں گے نہ ان سے عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت ملے گی۔ اور تمہارا معبود

وَّاحِدٌ ۚ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۳﴾ ع اِنَّ فِيْ خَلْقِ

خَلْقِ	فِيْ	اِنَّ	الرَّحِيْمُ	الرَّحْمٰنُ	هُوَ	اِلَّا	اِلٰهَ	لَا	وَّاحِدٌ
پیدا کرنے	میں	بیشک	مہربان	بڑی رحمت والا	وہ	مگر	کوئی معبود	نہیں	ایک ہے

ایک معبود ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی بڑی رحمت والا مہربان۔ بے شک آسمان اور

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ

الَّتِيْ	وَالْفُلْكِ	النَّهَارِ	وَ	الَّيْلِ	اخْتِلَافِ	وَ	وَالْاَرْضِ	السَّمٰوٰتِ
جو کہ	اور کشتی	دن کا	اور	رات	بدلتے آنا	اور	اور زمین کے	آسمانوں

زمین کی پیدائش اور رات دن کی تبدیلی اور جہاز کہ دریا میں لوگوں

تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِمَا یَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

تَجْرِیْ	فِی الْبَحْرِ	بِمَا	یَنْفَعُ	النَّاسَ	وَ	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	مِنَ السَّمَآءِ
چلتی ہے	دریا میں	جس سے	نفع لیتے ہیں	لوگ	اور	وہ جو	اتارا	اللہ نے	آسمان سے

کے فائدے لے کر چلتا ہے اور وہ جو اللہ نے آسمان سے پانی اتار کر مردہ زمین کو اس سے زندگی بخشی

مِنْ مَّآءٍ فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِیْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ص

مِنْ مَّآءٍ	فَاَحْیَا	بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	وَ	بَثَّ	فِیْهَا	مِنْ كُلِّ	دَآبَّةٍ
پانی سے	تو جلا دیا	اس سے	زمین کو	بعد	اس کے مرنے کے	اور	پھیلائے	اس میں	ہر طرح کے	جانور

اور زمین میں ہر قسم کے جانور پھیلائے اور ہواؤں کی گردش

وَّتَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

وَ	تَصْرِیْفِ	الرِّیٰحِ	وَالسَّحَابِ	الْمُسَخَّرِ	بَیْنَ	السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ
اور	گردش	ہواؤں کی	اور بادل	حکم کا بندھا ہوا	درمیان	آسمان	اور	زمین کے

اور وہ بادل کہ آسمان و زمین کے درمیان میں حکم کا پابند ہے ان سب میں

لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

لَاٰیٰتٍ	لِّقَوْمٍ	یَّعْقِلُوْنَ	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	یَّتَّخِذُ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ
نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے جو	عقلمند ہیں	اور	کچھ لوگ	وہ ہیں جو	بناتے ہیں	سوائے	اللہ کے

عقل مندوں کیلئے ضرور نشانیاں ہیں۔ اور لوگوں میں سے ایسے بھی ہیں جو اللہ تعالیٰ کے علاوہ دوسروں

اَنْدَادًا یُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ط وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا

اَنْدَادًا	یُّحِبُّوْنَهُمْ	كَحُبِّ	اللّٰهِ	وَ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَشَدُّ	حُبًّا
برابر والا	محبت کرتے ہیں ان سے	مثل محبت	اللہ کے	اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے	سخت	محبت والے ہیں

کو اس کا شریک بنالیتے ہیں۔ اُن سے اس طرح محبت کرتے ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ سے محبت کرنی چاہیے۔ اور جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ اللہ تعالیٰ

لِلّٰهِ ؕ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ

لِلّٰهِ	وَ	لَوْ	يَرَى	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْٓا	اِذْ	يَرَوْنَ	الْعَذَابَ	اَنَّ	الْقُوَّةَ
اللہ کے ساتھ	اور	اگر	دیکھیں	وہ لوگ جو کہ	ظالم ہیں	جب	دیکھیں	عذاب	بیشک	زور

کے لیے محبت میں سب سے زیادہ مضبوط ہیں اور کاش وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا دیکھ لیں جب کہ وہ عذاب دیکھیں گے کہ یقیناً

لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾ اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا

لِلّٰهِ	جَمِيْعًا وَّ	اَنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعَذَابِ	اِذْ	تَبَرَّاَ	الَّذِيْنَ	اتُّبِعُوْا
اللہ کیلئے ہے	سب کچھ اور	بے شک	اللہ	سخت	عذاب والا ہے	جب	بیزار ہوں	وہ جن کی	پیروی کی گئی

قوت ساری کی ساری اللہ تعالیٰ کے لیے ہے اور یقیناً اللہ تعالیٰ عذاب دینے میں شدید ہے۔ اور جب کہ وہ لوگ جن کی پیروی کی گئی تھی اپنے

مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿۱۶۶﴾ وَقَالَ

مِنَ الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْا	وَرَاَوُا	الْعَذَابَ	وَتَقَطَّعَتْ	بِهِمُ	الْاَسْبَابُ	وَقَالَ
ان سے جو	پیروی کرتے تھے	اور دیکھیں	عذاب	اور کٹ جائیں	ان سے	سب اسباب	اور کہیں

پیروکاروں سے بیزار ہوں گے اور وہ سب اللہ کا عذاب دیکھ لیں گے اور سارے اسباب ان سے منقطع ہو جائیں گے۔ اور پیروی

الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا

الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْا	لَوْ اَنَّ	لَنَا	كَرَّةً	فَنَتَبَرَّاَ	مِنْهُمْ	كَمَا	تَبَرَّءُوْا
وہ جو	پیرو ہیں	اگر بے شک	ہمارے لئے	دوبارہ جانا ہو	تو بیزار ہوں	ان سے	جیسے	بیزار ہوئے وہ

کرنے والے کہیں گے کاش ہمیں دنیا میں لوٹنا ہوتا تو ہم ان پیشواؤں سے بیزار ہوتے

مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَا هُمْ

مِنَّا	كَذٰلِكَ	يُرِيْهِمُ	اللّٰهُ	اَعْمَالَهُمْ	حَسَرٰتٍ	عَلَيْهِمْ	وَ	مَا	هُمْ
ہم سے	ایسے ہی	دکھاتا ہے	اللہ	ان کے عمل	حسرتیں	ان پر	اور	نہیں	وہ

جیسے آج یہ ہم سے بیزار ہوئے، ایسے ہی اللہ ان کے اعمال انہیں دکھائے گا ان پر حسرتیں بنا کر اور وہ

بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾ يٰاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ

بِخٰرِجِيْنَ	مِنَ النَّارِ	يٰاَيُّهَا	النَّاسُ	كُلُوْا	مِمَّا	فِي	الْاَرْضِ
نکلنے والے	جہنم سے	اے	لوگو	کھاؤ	اس سے جو	میں	زمین

نار جہنم سے نکلنے والے نہیں۔ اے لوگو! زمین کی ان چیزوں میں سے کھاؤ

حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ

حَلٰلًا	طَيِّبًا	وَّلَا	تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ	الشَّيْطٰنِ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ
حلال	پاکیزہ	اور نہ	پیروی کرو	قدموں	شیطان کی	بے شک وہ	تمہارا	دشمن ہے

جو حلال طیب ہیں اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو، بے شک وہ تمہارا

مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾ اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْۗءِ وَالْفَحْشَاۗءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَي اللّٰهِ

مُّبِيْنٌ	اِنَّمَا	يَاْمُرُكُمْ	بِالسُّوْۗءِ	وَالْفَحْشَاۗءِ	وَ	اَنْ	تَقُوْلُوْا	عَلَي	اللّٰهِ
کھلا	وہ تو	حکم کرے گا تمہیں	بدی	اور بے حیائی کا	اور	یہ کہ	کہو تم	اوپر	اللہ کے

کھلا دشمن ہے۔ یقیناً وہ تمہیں برائی اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے اور یہ کہ تم اللہ تعالیٰ کے بارے میں وہ باتیں

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ

مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	اتَّبِعُوْا	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	قَالُوْا	بَلْ
وہ جو	نہ	جانتے ہو	اور	جب	کہا جائے	انہیں	پیروی کرو	اس کی جو	اتارا	اللہ نے	تو کہیں	بلکہ

کہو جن کا تمہیں علم نہیں۔ اور جب ان سے کہا جائے تم اس کی پیروی کرو جس کو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا تو

نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَاۗءَنَا ۭ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَاۗؤُھُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَـيْــــًٔـا

نَتَّبِعُ	مَآ	اَلْفَيْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَاۗءَنَا	اَوَلَوْ	كَانَ	اٰبَاۗؤُھُمْ	لَا	يَعْقِلُوْنَ	شَـيْــــًٔـا
پیروی کرتے ہیں ہم	اس کی جو	پایا ہم نے	اوپر اس کے	اپنے باپ دادا کو	کیا اگر	ہوں	ان کے باپ دادا	کہ نہ	عقل رکھتے ہوں	کچھ

انہوں نے کہا کہ بلکہ ہم تو اس پر چلیں گے جس پر اپنے باپ دادا کو پایا کیا بھلا اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کچھ عقل رکھتے ہوں

وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ

وَّ	لَا	يَهْتَدُوْنَ	وَمَثَلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	كَمَثَلِ	الَّذِيْ	يَنْعِقُ	بِمَا	لَا يَسْمَعُ
اور	نہ	ہدایت پر	اور کہاوت	ان کی	جو کافر ہوئے	مثل	اس کی سی ہے	جو پکارے	ایسے کو کہ	نہ سنے

نہ ہدایت یافتہ ہوں۔ ان کافروں کو (ہدایت کی طرف) بلانے کی مثال ایسے شخص کی سی ہے جو کسی ایسے (جانور)

اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ۭ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ يٰٓاَيُّهَا

اِلَّا	دُعَآءً	وَّنِدَآءً	صُمٌّ	بُكْمٌ	عُمْيٌ	فَهُمْ	لَا	يَعْقِلُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا
مگر	پکار	اور چیخ	بہرے	گونگے	اندھے ہیں	تو انہیں	نہیں ہے	سمجھ	اے وہ لوگو

کو پکارے جو سوائے پکار اور آواز کے کچھ نہیں سنتا، (یہ لوگ) بہرے گونگے اندھے ہیں انہیں کوئی سمجھ نہیں۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُلُوْا	مِنْ طَيِّبٰتِ	مَا	رَزَقْنٰكُمْ	وَ	اشْكُرُوْا	لِلّٰهِ	اِنْ
جو	ایمان لائے ہو	کھاؤ	پاکیزہ چیزوں سے	جو	روزی دی ہم نے تمہیں	اور	احسان مانو	اللہ کا	اگر

ایمان والو! ان پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ جو ہم نے تمہیں عطا کیں ہیں اور اللہ کا شکر ادا کرو

كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ

كُنْتُمْ	اِيَّاهُ	تَعْبُدُوْنَ	اِنَّمَا	حَرَّمَ	عَلَيْكُمُ	الْمَيْتَةَ	وَ	الدَّمَ	وَ	لَحْمَ
ہو تم	اسی کی	عبادت کرتے	سوائے اسکے نہیں کہ	حرام کیا	تم پر	مردار	اور	خون	اور	گوشت

اگر تم صرف اسی کی عبادت کرتے ہو۔ اس کے سوا کچھ نہیں کہ اللہ نے تم پر حرام کیا مردار اور رگوں سے

الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا

الْخِنْزِيْرِ	وَمَآ	اُهِلَّ	بِهٖ	لِغَيْرِ اللّٰهِ	فَمَنِ	اضْطُرَّ	غَيْرَ	بَاغٍ	وَّلَا
سور کا	اور وہ جانور	جو غیر خدا کا نام لے کر ذبح کیا گیا ہو	اسے	واسطے غیر اللہ کے	تو جو	ناچار ہو	غیر	باغی	اور نہ

بہتا ہوا خون اور سؤر کا گوشت اور وہ جانور جس پر (ذبح کے وقت) غیر اللہ کا نام پکارا گیا تو جو مجبور ہو جائے جبکہ نافرمان نہ ہو اور نہ حد سے

عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَیْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۷۳﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ یَكْتُمُوْنَ

عَادٍ	فَلَآ	اِثْمَ	عَلَیْهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِیْمٌ	اِنَّ	الَّذِیْنَ	یَكْتُمُوْنَ
ضرورت سے آگے بڑھے	تو نہیں	گناہ	اس پر	بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	بیشک	وہ جو	چھپاتے ہیں

بڑھنے والا تو اس پر کوئی گناہ نہیں، بے شک اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ بے شک جو لوگ چھپاتے ہیں

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَ یَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِیْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا

مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	مِنَ الْكِتٰبِ	وَ	یَشْتَرُوْنَ	بِهٖ	ثَمَنًا	قَلِیْلًا	اُولٰٓئِكَ	مَا
اسے جو	اتارا	اللہ نے	کتاب سے	اور	لے لیتے ہیں	اس کے بدلے	قیمت	تھوڑی	یہ وہ ہیں کہ	نہیں

اس چیز کو جو نازل فرمائی اللہ نے کتاب (تورات) سے اور لیتے ہیں اس کے بدلے تھوڑا سا معاوضہ یہ وہ ہیں کہ

یَاْكُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَ لَا یُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ

یَاْكُلُوْنَ	فِیْ بُطُوْنِهِمْ	اِلَّا	النَّارَ	وَ	لَا	یُكَلِّمُهُمُ	اللّٰهُ	یَوْمَ	الْقِیٰمَةِ
بھرتے	اپنے پیٹوں میں	مگر	آگ	اور	نہ	بات کرے گا ان سے	اللہ	دن	قیامت کے

اپنے پیٹوں میں آگ کے سوا کچھ نہیں بھرتے اور اللہ ان سے قیامت کے دن کلام نہ کرے گا

وَ لَا یُزَكِّیْهِمْ ۖۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۱۷۴﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ

وَ	لَا	یُزَكِّیْهِمْ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِیْمٌ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِیْنَ	اشْتَرَوُا	الضَّلٰلَةَ
اور	نہ	ستھرا کرے انہیں	اور	ان کے لئے	عذاب ہے	دردناک	یہی	وہ ہیں	جو لیتے ہیں	گمراہی

اور نہ انہیں گناہوں سے پاک کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی

بِالْهُدٰى وَ الْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿۱۷۵﴾

بِالْهُدٰى	وَ الْعَذَابَ	بِالْمَغْفِرَةِ	فَمَآ	اَصْبَرَ	هُمْ	عَلَى	النَّارِ
ہدایت کے بدلے	اور عذاب	بخشش کے بدلے	تو کیا	سہارا ہے	ان کی	اوپر	آگ کے

خرید لی اور بخشش کے بدلے عذاب کا سودا کیا، پس ان کا آگ پر کتنا صبر ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ وَ اِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِي

فِي	اخْتَلَفُوْا	الَّذِيْنَ	اِنَّ	وَ	بِالْحَقِّ	الْكِتٰبَ	نَزَّلَ	اللّٰهَ	بِاَنَّ	ذٰلِكَ
میں	اختلاف ڈالنے لگے	وہ جو	بے شک	اور	حق کے ساتھ	کتاب	اتاری	اللہ نے	اس لئے کہ	یہ

یہ اس لئے کہ اللہ نے کتاب حق کے ساتھ اتاری اور بے شک جو لوگ کتاب میں اختلاف

الْكِتٰبِ لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۱۷۶﴾ لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ

قِبَلَ	وُجُوْهَكُمْ	تُوَلُّوْا	اَنْ	الْبِرَّ	لَيْسَ	بَعِيْدٍ	شِقَاقٍ	لَفِيْ	الْكِتٰبِ
جانب	منہ اپنا	پھیرو تم	یہ کہ	کوئی نیکی	نہیں	دور	ضد	میں	کتاب

ڈالنے لگے وہ ضد میں دور نکل گئے ہیں۔ نیکی صرف یہی نہیں کہ تم اپنے منہ مشرق اور مغرب کی طرف پھیر لو

الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ وَ لٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ

الْاٰخِرِ	وَالْيَوْمِ	بِاللّٰهِ	اٰمَنَ	مَنْ	الْبِرَّ	وَلٰكِنَّ	وَالْمَغْرِبِ	الْمَشْرِقِ
قیامت پر	اور دن	اللہ پر	ایمان لائے	جو	نیکی ہے	اور لیکن	اور مغرب کے	مشرق

لیکن اصل نیکی تو یہ ہے کہ کوئی شخص اللہ پر اور قیامت کے دن پر اور فرشتوں پر اور (اللہ کی) کتاب پر

وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ الْكِتٰبِ وَ النَّبِيّٖنَ ۚ وَ اٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى

ذَوِي الْقُرْبٰى	حُبِّهٖ	عَلٰى	الْمَالَ	اٰتَى	وَ	وَالنَّبِيّٖنَ	وَالْكِتٰبِ	وَالْمَلٰٓئِكَةِ
رشتہ داروں کو	اللہ کی محبت کے	اوپر	مال	دے	اور	اور پیغمبروں پر	اور کتاب	اور فرشتوں

اور پیغمبروں پر ایمان لائے اور اللہ کی محبت میں (اپنا) مال قرابت داروں پر اور یتیموں پر اور محتاجوں پر

وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنَ وَ ابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَ السَّآئِلِيْنَ وَ فِي الرِّقَابِ ۚ

فِي الرِّقَابِ	وَ	وَالسَّآئِلِيْنَ	ابْنَ السَّبِيْلِ	وَ	الْمَسٰكِيْنَ	وَ	الْيَتٰمٰى	وَ
گردنیں چھڑانے میں	اور	اور سوال کرنے والوں کو	راہ گیروں کو	اور	مسکینوں کو	اور	یتیموں کو	اور

اور مسافروں پر اور مانگنے والوں پر اور (غلاموں کی) گردنوں (کو آزاد کرانے) میں خرچ کرے

وَاَقَامَ الصَّلٰوۃَ وَاٰتَی الزَّکٰوۃَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ

عٰهَدُوْا	اِذَا	بِعَهْدِهِمْ	الْمُوْفُوْنَ	وَ	الزَّکٰوۃَ	وَاٰتَی	الصَّلٰوۃَ	اَقَامَ	وَ
عہد کریں	جب	اپنا قول	پورا کرنے والے	اور	زکوٰۃ	اور دے	نماز	قائم رکھے	اور

اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے اور جب کوئی وعدہ کریں تو اپنا وعدہ پورا کرنے والے ہوں

وَالصّٰبِرِیْنَ فِی الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِیْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ

اُولٰٓئِكَ	الْبَاْسِ	حِیْنَ	وَ	وَالضَّرَّآءِ	الْبَاْسَآءِ	فِی	وَالصّٰبِرِیْنَ
یہی ہیں	جہاد کے	وقت	اور	اور سختی	مصیبت	میں	اور صبر کرنے والے

اور سختی (تنگدستی) میں اور مصیبت (بیماری) میں اور جنگ کی شدت (جہاد) کے وقت صبر کرنے والے ہوں،

الَّذِیْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

اٰمَنُوْا	الَّذِیْنَ	یٰٓاَیُّهَا	الْمُتَّقُوْنَ	هُمُ	وَاُولٰٓئِكَ	صَدَقُوْا	الَّذِیْنَ
ایمان لائے ہو	جو	اے وہ لوگو	پرہیزگار	وہ	اور یہی ہیں	اپنی بات سچی کی	جنہوں نے

یہی لوگ سچے ہیں اور یہی لوگ پرہیزگار ہیں۔ اے ایمان والو!

کُتِبَ عَلَیْكُمُ الْقِصَاصُ فِی الْقَتْلٰی ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ

بِالْعَبْدِ	الْعَبْدُ	وَ	بِالْحُرِّ	اَلْحُرُّ	الْقَتْلٰی	فِی	الْقِصَاصُ	عَلَیْكُمُ	کُتِبَ
غلام کے بدلے	غلام	اور	آزاد کے بدلے	آزاد	مقتول کے	میں	قصاص	تمہارے اوپر	فرض کیا گیا ہے

تم پر خون کا بدلہ قصاص فرض کیا گیا ہے جو ناحق قتل کیے جائیں، آزاد کے بدلے آزاد اور غلام کے بدلے غلام

وَالْاُنْثٰی بِالْاُنْثٰی ؕ فَمَنْ عُفِیَ لَهٗ مِنْ اَخِیْهِ شَیْءٌ فَاتِّبَاعٌ

فَاتِّبَاعٌ	شَیْءٌ	مِنْ اَخِیْهِ	لَهٗ	عُفِیَ	فَمَنْ	بِالْاُنْثٰی	وَالْاُنْثٰی
تو پیروی ہو	کچھ	اپنے بھائی سے	اس کے لئے	معافی دیا گیا	تو جو	عورت کے بدلے	اور عورت

اور عورت کے بدلے عورت، پھر اگر اس کو اس کے بھائی کی طرف سے کچھ (قصاص) معاف کر دیا جائے تو طلب کرے

اَوْ عَلٰی سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَیَّامٍ اُخَرَ ؕ وَعَلَی الَّذِیْنَ یُطِیْقُوْنَهٗ

اَوْ	عَلٰی سَفَرٍ	فَعِدَّةٌ	مِّنْ اَیَّامٍ	اُخَرَ	وَعَلَی	الَّذِیْنَ	یُطِیْقُوْنَهٗ
یا	سفر میں ہو	تو گنتی	اور دنوں کی	بعد میں	اور اوپر	ان کے جن کی	طاقت نہ ہو

تو دوسرے دنوں میں سے تعداد پوری کر لے اور جنہیں اس کی طاقت نہ ہو ان کے ذمے ایک

فِدْیَةٌ طَعَامُ مِسْکِیْنٍ ؕ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا فَهُوَ خَیْرٌ لَّهٗ ؕ وَاَنْ

فِدْیَةٌ	طَعَامُ	مِسْکِیْنٍ	فَمَنْ	تَطَوَّعَ خَیْرًا	فَهُوَ	خَیْرٌ	لَّهٗ	وَ	اَنْ
بدلہ ہے	کھانے کا	ایک مسکین کو	تو جو	خوشی سے زیادہ کرے نیکی	تو وہ	بہتر ہے	اس کے لئے	اور	یہ کہ

مسکین کے کھانے کا بدلہ ہے، پھر جو کوئی اپنی خوشی سے (زیادہ) نیکی کرے تو وہ اس کیلئے بہتر ہے

تَصُوْمُوْا خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۳﴾ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْۤ

تَصُوْمُوْا	خَیْرٌ	لَّکُمْ	اِنْ	کُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	شَهْرُ	رَمَضَانَ	الَّذِیْۤ
اگر روزے رکھے	بھلا ہے	تمہارے لئے	اگر	ہو تم	جانتے	مہینہ	رمضان کا	وہ ہے کہ

اور تمہارا روزہ رکھ لینا تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن اُتارا گیا

اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰی

اُنْزِلَ	فِیْهِ	الْقُرْاٰنُ	هُدًی	لِّلنَّاسِ	وَ	بَیِّنٰتٍ	مِّنَ الْهُدٰی
اترا	اس میں	قرآن	ہدایت	لوگوں کے لئے	اور	راہنمائی	ہدایت سے

لوگوں کو ہدایت کرنے والا، اور روشن دلیلیں رہنمائی کرنے والی، اور حق و باطل میں فیصلہ کرنے والی تو تم میں سے

وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْکُمُ الشَّهْرَ فَلْیَصُمْهُ ؕ وَمَنْ کَانَ

وَالْفُرْقَانِ	فَمَنْ	شَهِدَ	مِنْکُمُ	الشَّهْرَ	فَلْیَصُمْهُ	وَ	مَنْ	کَانَ
اور حق و باطل کا فرق	تو جو	پائے	تم میں سے	یہ مہینہ	تو ضرور روزے رکھے	اور	جو	ہو

جو اس مہینہ کو پائے تو وہ ضرور اس کے روزے رکھے اور جو بیمار یا مسافر ہو (اور روزے نہ رکھے)

مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ

مَرِيْضًا	اَوْ	عَلٰى	سَفَرٍ	فَعِدَّةٌ	مِّنْ اَيَّامٍ	اُخَرَ	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	بِكُمُ	الْيُسْرَ
بیمار	یا	اوپر	سفر کے ہو	تو گنتی	اور دنوں میں	بعد کو	ارادہ کرتاہے	اللہ	تمہارے ساتھ	آسانی کا

تو دوسرے دنوں میں تعداد (پوری کرنا لازم) ہے۔ اللہ تم پر آسانی کا ارادہ فرماتا ہے اور تنگی کا ارادہ نہیں فرماتا

وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۫ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا

وَ	لَا	يُرِيْدُ	بِكُمُ	الْعُسْرَ	وَلِتُكْمِلُوا	الْعِدَّةَ	وَلِتُكَبِّرُوا	اللّٰهَ	عَلٰى	مَا
اور	نہیں	ارادہ کرتا	تمہارے ساتھ	دشواری کا	تم پوری کرو	گنتی	اور بڑائی بیان کرو	اللہ کی	اوپر	اس کے کہ

اور تاکہ تم تعداد پوری کر لو اور اللہ کی بڑائی بیان کرو اس پر کہ تمہیں اللہ

هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۸۵﴾ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ

هَدٰىكُمْ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	وَ	اِذَا	سَاَلَكَ	عِبَادِيْ	عَنِّيْ	فَاِنِّيْ
ہدایت کی تمہیں	اور	تاکہ تم	شکرگزار بنو	اور	جب	پوچھیں آپ سے	میرے بندے	مجھے	تو میں

نے ہدایت کی تاکہ تم شکر گزار ہو جاؤ۔ اور (اے حبیب ﷺ!) جب میرے بندے میرے بارے میں آپ سے دریافت کریں

قَرِيْبٌ ؕ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ

قَرِيْبٌ	اُجِيْبُ	دَعْوَةَ	الدَّاعِ	اِذَا	دَعَانِ	فَلْيَسْتَجِيْبُوْا	لِيْ
نزدیک ہوں	قبول کرتا ہوں	دعا	پکارنے والے کی	جب	جب مجھے پکارے	تو چاہیے کہ حکم مانیں	میرا

تو (آپ فرمادیں کہ) بیشک میں (ان کے) قریب ہوں، دعا کرنے والے کی قبول کرتا ہوں جب وہ مجھ سے دعا کرے تو چاہیے کہ وہ میرا حکم

وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿۱۸۶﴾ اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ

وَلْيُؤْمِنُوْا	بِيْ	لَعَلَّهُمْ	يَرْشُدُوْنَ	اُحِلَّ	لَكُمْ	لَيْلَةَ	الصِّيَامِ	الرَّفَثُ
اور ایمان لائیں	میرے ساتھ	تاکہ وہ	راہ پائیں	حلال ہے	تمہارے لئے	رات	روزے کی میں	قربت کرنا

مانیں اور مجھ پر ایمان رکھیں تاکہ وہ رہنمائی حاصل کریں۔ روزوں کی راتوں میں اپنی عورتوں کے پاس جانا

إِلَىٰ نِسَآئِكُمْ ۚ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۗ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ

اِلٰی	نِسَآئِکُمْ	هُنَّ	لِبَاسٌ	لَّکُمْ	وَ	اَنْتُمْ	لِبَاسٌ	لَّهُنَّ	عَلِمَ	اللّٰهُ	اَنَّکُمْ
طرف	اپنی عورتوں کے	وہ	لباس ہیں	تمہارے لئے	اور	تم	لباس ہو	ان کیلئے	جان لیا	اللہ نے	کہ تم

تمہارے لئے حلال کیا گیا وہ تمہارے لیے لباس ہیں اور تم ان کے لیے لباس ہو

كُنتُمْ تَخْتَانُونَ أَنفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنكُمْ ۖ فَالْآنَ

کُنْتُمْ	تَخْتَانُوْنَ	اَنْفُسَکُمْ	فَتَابَ	عَلَیْکُمْ	وَعَفَا	عَنْکُمْ	فَالْئٰنَ
تھے	خیانت کرتے	اپنی جانوں سے	تو اس نے توبہ قبول کی	تمہاری	اور معاف کیا	تم پر سے	تو اب

اللہ تعالیٰ نے جان لیا کہ تم اپنی جانوں کو خیانت میں ڈالتے تھے تو اس نے تمہاری توبہ قبول کی اور تمہیں

بَاشِرُوهُنَّ وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ ۚ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّىٰ

بَاشِرُوْهُنَّ	وَابْتَغُوْا	مَا	کَتَبَ	اللّٰهُ	لَکُمْ	وَکُلُوْا	وَ	اشْرَبُوْا	حَتّٰی
صحبت کرو ان سے	اور طلب کرو	وہ جو	لکھا	اللہ نے	تمہارے لئے	اور کھاؤ	اور	پیو	یہاں تک کہ

معاف فرمایا تو اب ان سے صحبت کرو اور طلب کرو جو اللہ نے تمہارے نصیب میں لکھا ہو تم کھاؤ اور پیو یہاں تک

يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۖ

یَتَبَیَّنَ	لَکُمْ	الْخَیْطُ	الْاَبْیَضُ	مِنَ الْخَیْطِ	الْاَسْوَدِ	مِنَ الْفَجْرِ
ظاہر ہو	تمہیں	ڈورا	سپید صبح کا	ڈورے سے	سیاہ	صبح میں

کہ فجر کی سفید دھاری رات کی سیاہ دھاری سے الگ ظاہر ہو جائے

ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنتُمْ عَاكِفُونَ فِي

ثُمَّ	اَتِمُّوا	الصِّیَامَ	اِلَی الَّیْلِ	وَ	لَا	تُبَاشِرُوْهُنَّ	وَ	اَنْتُمْ	عٰکِفُوْنَ	فِی
پھر	پورا کرو	روزہ	رات تک	اور	نہ	صحبت کرو ان سے	اور	جب تم	اعتکاف میں ہو	میں

پھر رات آنے تک روزے کو پورا کرو اور عورتوں سے مباشرت نہ کرو جب تم مسجدوں میں

الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ

اللّٰهُ	يُبَيِّنُ	كَذٰلِكَ	تَقْرَبُوْهَا	فَلَا	اللّٰهِ	حُدُوْدُ	تِلْكَ	الْمَسٰجِدِ
اللہ	بیان کرتا ہے	ایسے ہی	قریب ہو اس کے	تو نہ	اللہ کی	حدیں	یہ ہیں	مسجدوں

اعتکاف میں ہو یہ اللہ کی حدیں ہیں ان کے پاس نہ جاؤ اللہ یوں ہی بیان کرتا ہے

اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ

بَيْنَكُمْ	اَمْوَالَكُمْ	تَاْكُلُوْٓا	لَا	وَ	يَتَّقُوْنَ	لَعَلَّهُمْ	لِلنَّاسِ	اٰيٰتِهٖ
آپس میں	اپنے مال	کھاؤ	نہ	اور	پرہیزگاری ملے	تاکہ انہیں	لوگوں کے لئے	اپنی آیتیں

لوگوں سے اپنی آیتیں کہ کہیں انہیں پرہیزگاری ملے۔ اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ

بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ

مِّنْ اَمْوَالِ	فَرِيْقًا	لِتَاْكُلُوْا	الْحُكَّامِ	اِلَى	وَتُدْلُوْا بِهَآ	بِالْبَاطِلِ
مال کا	ایک حصہ	تاکہ کھاؤ	حاکموں کے	طرف	اور نہ لے جاؤ اس کو	باطل طریقے سے

اور نہ حاکموں کے پاس ان کا مقدمہ اس لئے پہنچاؤ کہ لوگوں کا کچھ مال

النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ ع يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِيَ

هِيَ	قُلْ	عَنِ الْاَهِلَّةِ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	تَعْلَمُوْنَ	اَنْتُمْ	وَ	بِالْاِثْمِ	النَّاسِ
وہ	فرما دیجئے	نئے چاند کو	پوچھتے ہیں آپ سے	جانتے ہو	تم	اور	گناہ کے ساتھ	لوگوں سے

ناجائز طور پر کھا لو حالانکہ تم جانتے ہو۔ (اے حبیب ﷺ) لوگ آپ سے چاند کی (مختلف صورتوں) کے

مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ؕ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ

الْبُيُوْتَ	تَاْتُوا	بِاَنْ	الْبِرُّ	لَيْسَ	وَ	وَالْحَجِّ	لِلنَّاسِ	مَوَاقِيْتُ
گھروں کو	آؤ تم	یہ کہ	نیکی	نہیں	اور	اور حج کیلئے	لوگوں کیلئے	وقت کی علامتیں ہیں

بارے میں پوچھتے ہیں، فرما دیں یہ لوگوں کیلئے اور حج (کے تعین) کیلئے وقت کی علامتیں ہیں اور یہ کوئی نیکی نہیں کہ تم (حالتِ احرام

ع ۲۳

مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۪

مِنْ ظُهُوْرِهَا	وَ	لٰكِنَّ	الْبِرَّ	مَنِ	اتَّقٰى	وَاْتُوا	الْبُيُوْتَ	مِنْ اَبْوَابِهَا
ان کی پشت سے	اور	لیکن	بھلائی ہے	جو	پرہیزگار ہوا	اور آؤ	گھروں کو	ان کے دروازوں سے

میں) گھروں میں ان کی پشت کی طرف سے آؤ بلکہ نیکی تو اس شخص کے لئے جس نے پرہیزگاری اختیار کی اور تم گھروں میں ان

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۸۹﴾ وَقَاتِلُوْا فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ

وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	وَ	قَاتِلُوْا	فِیْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	الَّذِيْنَ
اور ڈرتے رہو	اللہ سے	تاکہ تم	فلاح پاؤ	اور	لڑو	میں	راہ	اللہ کی	ان سے جو

کے دروازوں سے آیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ اور اللہ کی راہ میں ان سے جنگ کرو جو تم سے جنگ کرتے ہیں

يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۹۰﴾

يُقَاتِلُوْنَكُمْ	وَ	لَا	تَعْتَدُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْمُعْتَدِيْنَ
تم سے لڑتے ہیں	اور	نہ	بڑھو حد سے	بے شک	اللہ	نہیں	پسند کرتا	حد سے بڑھنے والوں کو

ہاں مگر حد سے نہ بڑھو، بے شک اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔

وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ

وَاقْتُلُوْهُمْ	حَيْثُ	ثَقِفْتُمُوْهُمْ	وَ	اَخْرِجُوْهُمْ	مِّنْ حَيْثُ
اور قتل کرو ان کو	جہاں	پاؤ تم ان کو	اور	نکالو ان کو	جہاں سے

اور ان کافروں کو جو تم سے لڑیں قتل کرو جہاں انہیں پاؤ اور انہیں نکالو جہاں سے انہوں نے

اَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ

اَخْرَجُوْكُمْ	وَالْفِتْنَةُ	اَشَدُّ	مِنَ الْقَتْلِ	وَ	لَا	تُقٰتِلُوْهُمْ	عِنْدَ
نکالا انہوں نے تم کو	اور فتنہ	بہت سخت ہے	قتل سے	اور	نہ	لڑو ان سے	پاس

تمہیں نکالا اور (کفر کا) فساد قتل سے زیادہ سخت ہے اور نہ قتال کرو ان سے

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ

الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	حَتّٰى	يُقٰتِلُوْكُمْ	فِيْهِ	فَاِنْ	قٰتَلُوْكُمْ	فَاقْتُلُوْهُمْ
مسجد	حرام کے	یہاں تک کہ	لڑائی کریں وہ تم سے	اس میں	اور اگر	تم سے لڑیں	تو انہیں قتل کرو

مسجد حرام کے پاس یہاں تک کہ وہ تم سے وہاں قتال کریں پھر اگر وہ تم سے (وہاں) قتال کریں

كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹۱﴾ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

كَذٰلِكَ	جَزَآءُ	الْكٰفِرِيْنَ	فَاِنِ	انْتَهَوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ
یہی	سزا ہے	کافروں کی	پھر اگر	باز رہیں	تو بے شک	اللہ	بخشنے والا

تو انہیں قتل کرو کافروں کی ایسی ہی سزا ہے۔ پھر اگر وہ (کفر سے) باز آ جائیں تو بے شک اللہ بہت بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۲﴾ وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ

رَّحِيْمٌ	وَ	قٰتِلُوْهُمْ	حَتّٰى	لَا	تَكُوْنَ	فِتْنَةٌ	وَ	يَكُوْنَ	الدِّيْنُ	لِلّٰهِ
مہربان ہے	اور	ان سے لڑو	یہاں تک کہ	نہ	رہے	فتنہ	اور	ہو جائے	دین	اللہ کا

بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اور ان سے لڑو یہاں تک کہ کوئی فتنہ نہ رہے اور دین اللہ تعالی کے لئے ہو جائے

فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹۳﴾ اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ

فَاِنِ	انْتَهَوْا	فَلَا	عُدْوَانَ	اِلَّا	عَلَى	الظّٰلِمِيْنَ	اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ
پھر اگر	باز آئیں	تو نہیں ہے	زیادتی	مگر	اوپر	ظالموں کے	ماہ حرام کے بدلے

پھر اگر وہ باز آئیں تو ظالموں کے سوا کسی پر زیادتی نہیں ہو گی۔ ماہ حرام کے بدلے

بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ

بِالشَّهْرِ	الْحَرَامِ	وَ	الْحُرُمٰتُ	قِصَاصٌ	فَمَنِ	اعْتَدٰى	عَلَيْكُمْ
ماہ	حرام	اور	حرمتوں کا	بدلہ ہے	تو جو	زیادتی کرے	تم پر

ماہ حرام اور تمام حرمتوں کا قصاص ہے پھر جو تم پر زیادتی کرے اس پر اتنی

فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا

فَاعْتَدُوْا	عَلَيْهِ	بِمِثْلِ	مَا	اعْتَدٰى	عَلَيْكُمْ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْٓا
تو زیادتی کرو	اس پر	اتنی	کہ	اس نے زیادتی کی	تم پر	اور ڈرو	اللہ سے	اور	جان رکھو

ہی زیادتی کرو جتنی اس نے کی اور اللہ سے ڈرتے رہو اور تم جان لو بے شک

اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ

اَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الْمُتَّقِيْنَ	وَ	اَنْفِقُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ	لَا	تُلْقُوْا	بِاَيْدِيْكُمْ
کہ بیشک	اللہ	ساتھ ہے	پرہیزگاروں کے	اور	خرچ کرو	میں	راہ	اللہ کی	اور	نہ	پڑو	اپنے ہاتھوں

اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہی ہاتھوں خود کو ہلاکت میں

اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ وَاَحْسِنُوْا ۛ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۹۵﴾ وَاَتِمُّوا

اِلَى التَّهْلُكَةِ	وَاَحْسِنُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ	وَ	اَتِمُّوا
ہلاکت میں	اور بھلائی کرو	بیشک	اللہ	پسند کرتا ہے	بھلائی والے	اور	پورا کرو

نہ ڈالو اور نیکی اختیار کرو، بے شک اللہ نیکی کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے۔ اور حج

الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ۭ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ

الْحَجَّ	وَ	الْعُمْرَةَ	لِلّٰهِ	فَاِنْ	اُحْصِرْتُمْ	فَمَا	اسْتَيْسَرَ	مِنَ الْهَدْيِ
حج	اور	عمرہ	اللہ کے لئے	پھر اگر	روکے جاؤ تم	تو جو	میسر ہو	قربانی

اور عمرہ (کے مناسک) اللہ کیلئے مکمل کرو پھر اگر تم (راستے میں) روک لئے جاؤ تو جو قربانی بھی میسر آئے ذبح کرنے کیلئے

وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ۭ فَمَنْ كَانَ

وَ	لَا	تَحْلِقُوْا	رُءُوْسَكُمْ	حَتّٰى	يَبْلُغَ	الْهَدْيُ	مَحِلَّهٗ	فَمَنْ	كَانَ
اور	نہ	منڈاؤ	اپنے سر	یہاں تک کہ	پہنچ جائے	قربانی	اپنے مقام پر	تو جو	ہو

بھیج دو اور اپنے سروں کو اس وقت تک نہ منڈواؤ جب تک قربانی (کا جانور) اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے پھر تم

مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ

مِنْكُمْ	مَّرِيْضًا	اَوْ	بِهٖٓ	اَذًى	مِّنْ رَّاْسِهٖ	فَفِدْيَةٌ	مِّنْ صِيَامٍ
تم میں سے	بیمار	یا	ہو اس کو	کوئی تکلیف	سر میں	تو فدیہ ہے	روزوں سے

میں سے جو کوئی بیمار ہو یا اس کے سر میں کچھ تکلیف ہو تو اس کے بدلے میں روزے رکھے

اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ۥ وقفة فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ

اَوْ	صَدَقَةٍ	اَوْ	نُسُكٍ	فَاِذَآ	اَمِنْتُمْ	فَمَنْ	تَمَتَّعَ	بِالْعُمْرَةِ	اِلَى	الْحَجِّ
یا	صدقے سے	یا	قربانی سے	تو جب	امن میں ہو تم	تو جو	فائدہ اٹھائے	ساتھ عمرہ کے	طرف	حج کی

یا صدقہ دے یا قربانی کرے پھر جب تم اطمینان کی حالت میں ہو تو جو کوئی عمرہ کو حج کے ساتھ

فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِى

فَمَا	اسْتَيْسَرَ	مِنَ الْهَدْيِ	فَمَنْ	لَّمْ	يَجِدْ	فَصِيَامُ	ثَلٰثَةِ	اَيَّامٍ	فِى
تو جو	میسر ہو	قربانی سے	پھر جو	نہ	پائے	تو روزے رکھے	تین	دن	میں

ملانے کا فائدہ اٹھائے تو جو بھی قربانی میسر آئے (کر دے)، پھر جسے میسر نہ ہو وہ تین دن کے

الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ۗ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ۗ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ

الْحَجِّ	وَ	سَبْعَةٍ	اِذَا	رَجَعْتُمْ	تِلْكَ	عَشَرَةٌ	كَامِلَةٌ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	لَّمْ
حج کے	اور	سات روزے	جب	تم لوٹو	یہ	دس ہیں	پورے	یہ	اس کیلئے ہے جو	نہ

روزے (زمانۂ) حج میں رکھے اور سات (دن کے روزے) جب حج سے واپس لوٹے، یہ پورے دس (روزے) ہوئے،

يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ

يَكُنْ	اَهْلُهٗ	حَاضِرِى	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ
ہوں	اسکے گھر والے	رہنے والے	مسجد	حرام کے	اور	ڈرو	اللہ سے	اور	جان رکھو	بیشک

یہ رعایت اس کیلئے ہے جس کے اہل و عیال مسجد حرام کے پاس نہ رہتے ہوں اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ

اللّٰہَ شَدِیۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۱۹۶﴾ اَلۡحَجُّ اَشۡہُرٌ مَّعۡلُوۡمٰتٌ ۚ فَمَنۡ فَرَضَ

فَرَضَ	فَمَنۡ	مَّعۡلُوۡمٰتٌ	اَشۡہُرٌ	اَلۡحَجُّ	الۡعِقَابِ	شَدِیۡدُ	اللّٰہَ
نیت کرے	تو جو	مقرر ہیں	چند مہینے	حج کے	عذاب والا ہے	سخت	اللہ

بے شک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ حج کے مہینے معروف ہیں پھر جو شخص ان میں حج کا ارادہ

فِیۡہِنَّ الۡحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوۡقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِی الۡحَجِّ ؕ وَمَا

مَا	وَ	الۡحَجِّ	فِی	جِدَالَ	لَا	وَ	فُسُوۡقَ	لَا	وَ	رَفَثَ	فَلَا	الۡحَجَّ	فِیۡہِنَّ
جو	اور	حج	میں	جھگڑا	نہ	اور	گناہ	نہ	اور	فحش کلامی ہو	تو نہ	حج کی	ان میں

کرے تو وہ حج کے دوران نہ فحش گفتگو کرے، نہ نافرمانی کے کام اور نہ لڑائی جھگڑا۔ اور بھلائی میں

تَفۡعَلُوۡا مِنۡ خَیۡرٍ یَّعۡلَمۡہُ اللّٰہُ ؕ وَتَزَوَّدُوۡا فَاِنَّ خَیۡرَ الزَّادِ

الزَّادِ	خَیۡرَ	فَاِنَّ	وَتَزَوَّدُوۡا	اللّٰہُ	یَّعۡلَمۡہُ	مِنۡ خَیۡرٍ	تَفۡعَلُوۡا
توشہ	بہترین	تو بے شک	اور توشہ ساتھ لو	اللہ	جانتا ہے اسے	بھلائی	کرو تم

سے جو کام تم کرو گے اللہ تعالیٰ اس کو جان لے گا۔ اور اپنے ساتھ زادِ راہ لے لو۔ پس یقیناً بہترین زادِ راہ

التَّقۡوٰی ۫ وَاتَّقُوۡنِ یٰۤاُولِی الۡاَلۡبَابِ ﴿۱۹۷﴾ لَیۡسَ عَلَیۡکُمۡ جُنَاحٌ اَنۡ

اَنۡ	جُنَاحٌ	عَلَیۡکُمۡ	لَیۡسَ	یٰۤاُولِی الۡاَلۡبَابِ	اتَّقُوۡنِ	وَ	التَّقۡوٰی
یہ کہ	کوئی گناہ	تم پر	نہیں ہے	اے عقل والو	ڈرو مجھ سے	اور	پرہیزگاری ہے

تقویٰ ہے اور اے عقل والو! مجھ سے ڈرتے رہو۔ تم پر کوئی گناہ نہیں (حج کے دوران)

تَبۡتَغُوۡا فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّکُمۡ ؕ فَاِذَاۤ اَفَضۡتُمۡ مِّنۡ عَرَفٰتٍ فَاذۡکُرُوا اللّٰہَ

اللّٰہَ	فَاذۡکُرُوا	مِّنۡ عَرَفٰتٍ	اَفَضۡتُمۡ	فَاِذَاۤ	مِّنۡ رَّبِّکُمۡ	فَضۡلًا	تَبۡتَغُوۡا
اللہ کا	تو ذکر کرو	عرفات سے	پلٹو	پھر جب	اپنے رب کا	فضل	تلاش کرو

اپنے رب کا فضل (روزی) تلاش کرنے میں پھر جب تم عرفات سے واپس آؤ تو اللہ کو یاد کرو (مزدلفہ میں)

عِنۡدَ الۡمَشۡعَرِ الۡحَرَامِ ۪ وَاذۡكُرُوۡهُ كَمَا هَدٰىكُمۡ ۚ وَاِنۡ كُنۡتُمۡ

عِنۡدَ	الۡمَشۡعَرِ	الۡحَرَامِ	وَ	اذۡكُرُوۡهُ	كَمَا	هَدٰىكُمۡ	وَ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ
پاس	مشعر	حرام کے	اور	اس کا ذکر کرو	جیسے	اس نے تمہیں ہدایت کی	اور	بیشک	تھے تم

مشعرِ حرام کے نزدیک اور اس کا ذکر کرو جیسا کہ اس نے تمہیں ہدایت فرمائی اور اگر چہ اس سے

مِّنۡ قَبۡلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيۡنَ ﴿۱۹۸﴾ ثُمَّ اَفِيۡضُوۡا مِنۡ حَيۡثُ اَفَاضَ النَّاسُ

مِنۡ قَبۡلِهٖ	لَمِنَ الضَّآلِّيۡنَ	ثُمَّ	اَفِيۡضُوۡا	مِنۡ حَيۡثُ	اَفَاضَ	النَّاسُ
اس سے پہلے	بہکے ہوئے	پھر	پلٹو	جہاں سے	پلٹتے ہیں	لوگ

پہلے تم ضرور گمراہوں میں سے تھے۔ پھر (بات یہ ہے کہ اے قریشیو!) تم بھی وہیں سے پلٹو جہاں

وَاسۡتَغۡفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۹۹﴾ فَاِذَا قَضَيۡتُمۡ

وَ	اسۡتَغۡفِرُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوۡرٌ	رَّحِيۡمٌ	فَاِذَا	قَضَيۡتُمۡ
اور	بخشش مانگو	اللہ سے	بے شک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	پھر جب	پورا کرلو

سے لوگ پلٹتے ہیں اور اللہ سے معافی مانگو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ پھر جب اپنے حج کے

مَّنَاسِكَكُمۡ فَاذۡكُرُوا اللّٰهَ كَذِكۡرِكُمۡ اٰبَآءَكُمۡ اَوۡ اَشَدَّ ذِكۡرًا ؕ فَمِنَ النَّاسِ

مَّنَاسِكَكُمۡ	فَاذۡكُرُوا	اللّٰهَ	كَذِكۡرِكُمۡ	اٰبَآءَكُمۡ	اَوۡ	اَشَدَّ	ذِكۡرًا	فَمِنَ النَّاسِ
تمام مناسک حج کے	تو یاد کرو	اللہ	جیسے یاد کرتے ہو	اپنے باپ دادا کو	یا	اس سے بھی زیادہ	یاد کرو	اور کوئی آدمی

مناسک پورے کر چکو تو اللہ کا ذکر کرو جیسے اپنے باپ دادا کا ذکر کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ اور لوگوں

مَنۡ يَّقُوۡلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنۡيَا وَمَا لَهٗ فِى الۡاٰخِرَةِ مِنۡ

مَنۡ يَّقُوۡلُ	رَبَّنَآ	اٰتِنَا	فِى	الدُّنۡيَا	وَ	مَا	لَهٗ	فِى الۡاٰخِرَةِ	مِنۡ
یوں کہتا ہے	اے ہمارے رب	دے ہمیں	میں	دنیا	اور	نہیں	اس کا	آخرت میں	کچھ

میں سے کوئی شخص یوں کہتا ہے کہ اے ہمارے رب ہمیں دنیا ہی میں دے تو آخرت میں

خَلَاقٍ ۝٢٠٠ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي

خَلَاقٍ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ يَّقُوْلُ	رَبَّنَآ	اٰتِنَا	فِي	الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَّ	فِي
حصہ	اور	ان میں سے	کوئی یوں کہتا ہے	اے ہمارے رب	دے ہمیں	میں	دنیا	بھلائی	اور	میں

اس کا کچھ حصہ نہیں اور ان میں سے ایسے بھی ہیں جو عرض کرتے ہیں اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما

الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝٢٠١ النصف اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا

الْاٰخِرَةِ	حَسَنَةً	وَّ	قِنَا	عَذَابَ	النَّارِ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا
آخرت	بھلائی	اور	بچا ہم کو	عذاب	دوزخ سے	یہ ہیں کہ	ان کے لئے	حصہ ہے	اس سے

اور آخرت میں بھی بھلائی سے نواز اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھ۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کیلئے ان کی

النصف

كَسَبُوْا ۭ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝٢٠٢ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ

كَسَبُوْا	وَ	اللّٰهُ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ	وَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	فِيْٓ	اَيَّامٍ
جو انہوں نے کمایا	اور	اللہ	جلد	حساب کرنے والا ہے	اور یاد کرو	اللہ کو	میں	دنوں

(نیک) کمائی سے حصہ ہے اور اللہ جلد حساب کرنے والا ہے۔ اور اللہ کو یاد کرو گنتی کے دنوں میں تو جس نے (جانے کی)

مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ

مَّعْدُوْدٰتٍ	فَمَنْ	تَعَجَّلَ	فِيْ	يَوْمَيْنِ	فَلَآ	اِثْمَ	عَلَيْهِ	وَ	مَنْ
گنے ہوئے	تو جو	جلدی کرے	میں	دو دن	تو نہیں	گناہ	اس پر	اور	جو

جلدی کی دو دن میں اس پر کوئی گناہ نہیں اور جس نے دیر کی تو اس پر (بھی) کوئی گناہ نہیں،

تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ

تَاَخَّرَ	فَلَآ	اِثْمَ	عَلَيْهِ	لِمَنِ	اتَّقٰى	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ	اِلَيْهِ
ٹھہرے	تو نہیں	گناہ	اس پر	واسطے اسکے جو	پرہیزگار ہو	اور	ڈرو	اللہ سے	اور	جان لو	بیشک تم	اسکی طرف

اس کیلئے جو پرہیزگار ہو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ تم اسی کی طرف

تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

تُحْشَرُوْنَ	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يُّعْجِبُكَ	قَوْلُهٗ	فِيْ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا
اٹھائے جاؤ گے	اور	بعض لوگ	وہ ہیں	پسند آتی ہے آپ کو	ان کی بات	میں	زندگی	دنیا کے

جمع کیے جاؤ گے۔ اور لوگوں میں سے کوئی وہ ہے کہ اچھی لگتی ہے آپ کو اس کی بات دنیا کی زندگی میں

وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿۲۰۴﴾ وَاِذَا تَوَلّٰى

وَ	يُشْهِدُ	اللّٰهَ	عَلٰى	مَا فِيْ	قَلْبِهٖ	وَ	هُوَ	اَلَدُّ الْخِصَامِ	وَ	اِذَا	تَوَلّٰى
اور	گواہ بناتا ہے	اللہ کو	اوپر	اسکے کہ جو میں	اسکے دل	اور	وہ ہے	سخت جھگڑالو	اور	جب	پیٹھ پھیرے

اور وہ گواہ بناتا ہے اللہ کو اس چیز پر جو اس کے دل میں ہے اور وہ سب سے زیادہ جھگڑالو ہے۔ اور جب وہ حاکم بنتا ہے

سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ؕ

سَعٰى	فِيْ	الْاَرْضِ	لِيُفْسِدَ	فِيْهَا	وَيُهْلِكَ	الْحَرْثَ	وَ	النَّسْلَ
کوشش کرتا ہے	میں	زمین کے	تا کہ فساد ڈالے	اس میں	اور ہلاک کرتا ہے	کھیتی	اور	جانیں

تو زمین میں فساد پھیلانے کی کوشش کرتا ہے اور کھیتوں اور نسلوں کو برباد کرتا ہے

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿۲۰۵﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ

وَ	اللّٰهُ	لَا	يُحِبُّ	الْفَسَادَ	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُ	اتَّقِ	اللّٰهَ	اَخَذَتْهُ	الْعِزَّةُ
اور	اللہ	نہیں	پسند کرتا	فساد کو	اور جب	کہا جائے	اس سے	ڈرو	اللہ سے	تو پکڑتی ہے اسے	ضد

اور اللہ تعالیٰ فساد کو پسند نہیں کرتا۔ اور جب اس سے کہا جائے کہ اللہ سے ڈرو تو گناہ کرنے پر اسے

بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۲۰۶﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ

بِالْاِثْمِ	فَحَسْبُهٗ	جَهَنَّمُ	وَلَبِئْسَ	الْمِهَادُ	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ
گناہ میں	تو کافی ہے اسے	جہنم	اور برا ہے	بچھونا	اور	بعض لوگ	وہ ہیں جو

اور ضد چڑھے ایسے کو دوزخ کافی ہے اور وہ بہت برا بچھونا ہے۔ اور (اس کے برعکس) لوگوں میں

یَّشۡرِیۡ نَفۡسَہُ ابۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِ اللّٰہِ ؕ وَ اللّٰہُ رَءُوۡفٌۢ بِالۡعِبَادِ ﴿۲۰۷﴾

یَّشۡرِیۡ	نَفۡسَہُ	ابۡتِغَآءَ	مَرۡضَاتِ	اللّٰہِ	وَ	اللّٰہُ	رَءُوۡفٌۢ	بِالۡعِبَادِ
بیچتے ہیں	اپنی جان	چاہتے ہیں	رضا	اللہ کی	اور	اللہ	مہربان ہے	بندوں پر

کوئی شخص ایسا بھی ہوتا ہے جو اللہ کی رضا حاصل کرنے کیلئے اپنی جان بھی بیچ ڈالتا ہے اور اللہ بندوں پر بڑی مہربانی فرمانے والا ہے۔

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا ادۡخُلُوۡا فِی السِّلۡمِ کَآفَّۃً ۪ وَّ لَا تَتَّبِعُوۡا خُطُوٰتِ

یٰۤاَیُّہَا	الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا	ادۡخُلُوۡا	فِی	السِّلۡمِ	کَآفَّۃً	وَ	لَا	تَتَّبِعُوۡا	خُطُوٰتِ
اے وہ	لوگو	جوایمان لائے ہو	داخل ہوجاؤ	میں	اسلام	پورے پورے	اور	نہ	پیروی کرو	قدموں

اے ایمان والو اسلام میں مکمل طور پر داخل ہوجاؤ اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو

الشَّیۡطٰنِ ؕ اِنَّہٗ لَکُمۡ عَدُوٌّ مُّبِیۡنٌ ﴿۲۰۸﴾ فَاِنۡ زَلَلۡتُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا

الشَّیۡطٰنِ	اِنَّہٗ	لَکُمۡ	عَدُوٌّ	مُّبِیۡنٌ	فَاِنۡ	زَلَلۡتُمۡ	مِّنۡۢ بَعۡدِ	مَا
شیطان کی	بے شک وہ	تمہارا	دشمن ہے	کھلا	پھر اگر	پھسل گئے تم	اس کے بعد کہ	جو

بے شک وہ (شیطان) تمہارا کھلا دشمن ہے۔ روشن دلیلیں آ جانے کے بعد بھی

جَآءَتۡکُمُ الۡبَیِّنٰتُ فَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰہَ عَزِیۡزٌ حَکِیۡمٌ ﴿۲۰۹﴾ ہَلۡ یَنۡظُرُوۡنَ

جَآءَتۡکُمُ	الۡبَیِّنٰتُ	فَاعۡلَمُوۡۤا	اَنَّ	اللّٰہَ	عَزِیۡزٌ	حَکِیۡمٌ	ہَلۡ یَنۡظُرُوۡنَ
آئیں تمہارے پاس	کھلی دلیلیں	تو جان لو	بیشک	اللہ	زبردست	حکمت والا ہے	کاہے کے انتظار میں ہیں

اگر تم شیطان کے پھسلانے پر پھسل جاؤ تو جان لو کہ بیشک اللہ زبردست حکمت والا ہے۔ کیا وہ اسی بات کا انتظار کر رہے ہیں

اِلَّاۤ اَنۡ یَّاۡتِیَہُمُ اللّٰہُ فِیۡ ظُلَلٍ مِّنَ الۡغَمَامِ وَ الۡمَلٰٓئِکَۃُ وَ قُضِیَ

اِلَّاۤ	اَنۡ	یَّاۡتِیَہُمُ	اللّٰہُ	فِیۡ	ظُلَلٍ	مِّنَ الۡغَمَامِ	وَ	الۡمَلٰٓئِکَۃُ	وَ	قُضِیَ
مگر	یہ	آئے گا ان پر	اللہ کا عذاب	میں	چھائے ہوئے	بادلوں سے	اور	فرشتے بھی	اور	ہو چکے

کہ اللہ (کا عذاب) بادل کے سائبانوں میں اور (عذاب کے) فرشتے ان کے پاس آ جائیں اور کام تمام ہو

الْاَمْرُ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۲۱۰﴾ ع سَلْ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ كَمْ

الْاَمْرُ	وَاِلَى	اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ	سَلْ	بَنِیْۤ	اِسْرَآءِیْلَ	كَمْ
کام	اور طرف	اللہ کے	لوٹتے ہیں	تمام کام	پوچھو	اولاد	یعقوب سے	کتنی

جائے اور اللہ ہی کی طرف سارے معاملات لوٹائے جاتے ہیں۔ بنی اسرائیل سے پوچھو ہم نے انہیں

اٰتَیْنٰهُمْ مِّنْ اٰیَةٍۭ بَیِّنَةٍ ؕ وَمَنْ یُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ

اٰتَیْنٰهُمْ	مِّنْ اٰیَةٍ	بَیِّنَةٍ	وَ	مَنْ	یُّبَدِّلْ	نِعْمَةَ	اللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَتْهُ
دیں ہم نے ان کو	نشانیاں	روشن	اور	جو	بدلے	نعمت	اللہ کی	بعد اس کے	جو	آئی اس کے پاس

کتنی روشن نشانیاں دیں اس کے باوجود جو اللہ کی طرف سے آئی ہوئی نعمت کو بدل دے بعد اس کے کہ جو اس کے پاس

فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾ زُیِّنَ لِلَّذِیْنَ كَفَرُوا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا

فَاِنَّ	اللّٰهَ	شَدِیْدُ	الْعِقَابِ	زُیِّنَ	لِلَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	الْحَیٰوةُ	الدُّنْیَا
تو بیشک	اللہ	سخت	عذاب والا ہے	آراستہ کی گئی	ان کو جو	کافر ہوئے	زندگی	دنیا کی

آ چکی ہو پس بے شک (اللہ کا) عذاب سخت ہے۔ (یقینا) دنیا کی زندگی کو خوشنما بنا دیا گیا ان لوگوں کے لیے جنہوں نے

وَیَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِیْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ یَوْمَ

وَ	یَسْخَرُوْنَ	مِنَ الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَالَّذِیْنَ	اتَّقَوْا	فَوْقَهُمْ	یَوْمَ
اور	تمسخر کرتے ہیں	ان سے جو	ایمان لائے	اور وہ جو	پرہیزگار ہیں	ان کے اوپر ہیں	دن

کفر کیا۔ اور وہ اُن لوگوں کا مذاق اڑاتے ہیں جو ایمان لائے۔ حالانکہ وہ لوگ جو (اللہ تعالیٰ سے) ڈرتے ہیں۔ قیامت کے

الْقِیٰمَةِ ؕ وَاللّٰهُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾ كَانَ النَّاسُ

الْقِیٰمَةِ	وَ	اللّٰهُ	یَرْزُقُ	مَنْ	یَّشَآءُ	بِغَیْرِ	حِسَابٍ	كَانَ	النَّاسُ
قیامت کے	اور	اللہ	دیتا ہے	جسے	چاہے	بغیر	حساب کیے	تھے	لوگ

روز (ان کے مقابلے میں) اونچے ہوں گے۔ اور اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔ (ابتداء میں) سب

ع ۹ ۔ وقف لازم

أُمَّةً وَّاحِدَةً قف فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ص

أُمَّةً	وَّاحِدَةً	فَبَعَثَ	اللّٰهُ	النَّبِيّٖنَ	مُبَشِّرِيْنَ	وَ	مُنْذِرِيْنَ
جماعت	ایک	تو بھیجے	اللہ نے	انبیاء	خوشخبری دیتے	اور	ڈرساتے

لوگ ایک ہی دین پر جمع تھے (پھر جب ان میں اختلافات رونما ہو گئے) تو اللہ نے بشارت دینے والے اور ڈرسانے والے پیغمبروں کو بھیجا

وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا

وَ	اَنْزَلَ	مَعَهُمُ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	لِيَحْكُمَ	بَيْنَ	النَّاسِ	فِيْمَا	اخْتَلَفُوْا
اور	اتاری	ان کے ساتھ	کتاب	ساتھ حق کے	تاکہ فیصلہ کرے	درمیان	لوگوں کے	اس میں	جو اختلاف کیا انہوں نے

اور ان کے ساتھ حق پر مبنی کتاب اُتاری تاکہ وہ لوگوں میں ان امور کا فیصلہ کر دے جن میں وہ اختلاف

فِيْهِ ط وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ

فِيْهِ	وَمَا	اخْتَلَفَ	فِيْهِ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْهُ	مِنْ بَعْدِ	مَا	جَآءَتْهُمُ
اس میں	اور نہ	اختلاف کیا	اس میں	مگر	ان لوگوں نے	جن کو دی گئی تھی	بعد اس کے	جو	آئیں ان کے پاس

کرنے لگے تھے اور اس میں اختلاف بھی فقط انہی لوگوں نے کیا جنہیں وہ کتاب دی گئی تھی، باوجود اس کے کہ ان کے

الْبَيِّنٰتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ج فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ

الْبَيِّنٰتُ	بَغْيًا	بَيْنَهُمْ	فَهَدَى	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لِمَا	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ
روشن دلیلیں	سرکشی سے	اپنے اندر	تو ہدایت کی	اللہ نے	انہیں	جو ایمان لائے	اسکے کہ	اختلاف کیا	اس میں

پاس واضح نشانیاں آ چکی تھیں (اور انہوں نے یہ اختلاف بھی) محض باہمی بغض و حسد کے بنا پر کیا پھر اللہ نے ایمان

مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ط وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ

مِنَ الْحَقِّ	بِاِذْنِهٖ	وَ	اللّٰهُ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	اِلٰى	صِرَاطٍ
حق سے	اپنے حکم سے	اور	اللہ	ہدایت کرتا ہے	جسے	چاہے	طرف	راستے

والوں کو اپنے حکم سے وہ حق کی بات سمجھا دی جس میں وہ اختلاف کرتے تھے اور اللہ جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۱۳﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ

مُّسْتَقِيْمٍ	اَمْ	حَسِبْتُمْ	اَنْ	تَدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	وَ	لَمَّا	يَاْتِكُمْ	مَّثَلُ
سیدھے کی	کیا	گمان کرتے ہو تم	یہ کہ	داخل ہو جاؤ گے	جنت میں	اور	ابھی نہیں	آئی تمہارے پاس	روداد

ہدایت فرما دیتا ہے۔ کیا تم نے گمان کر لیا ہے کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ (ابھی) تم پر ان

الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ط مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا

الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلِكُمْ	مَسَّتْهُمُ	الْبَاْسَآءُ	وَ	الضَّرَّآءُ	وَ	زُلْزِلُوْا
ان کی جو	ہو گزرے	تم سے پہلے	پہنچی ان کو	سختی	اور	شدت	اور	لرزا تھے

لوگوں جیسی مصیبتیں نہیں آئیں جو تم سے پہلے گزر گئے، انہیں سخت سے سخت تکلیف پہنچی اور وہ ہلا دیئے گئے

حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ط اَلَآ

حَتّٰى	يَقُوْلَ	الرَّسُوْلُ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	مَتٰى	نَصْرُ	اللّٰهِ	اَلَآ
یہاں تک کہ	کہا	رسول نے	اور ان لوگوں نے جو	ایمان لائے	ان کے ساتھ	کب ہوگی	مدد	اللہ کی	سن لو

یہاں تک کہ رسول نے فرمایا اور اس کے ساتھ ایمان لانے والوں نے کہا اللہ کی مدد کب آئے گی؟

اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿۲۱۴﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ

اِنَّ	نَصْرَ	اللّٰهِ	قَرِيْبٌ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	مَاذَا	يُنْفِقُوْنَ	قُلْ	مَآ	اَنْفَقْتُمْ
بیشک	مدد	اللہ کی	قریب ہے	پوچھتے ہیں آپ سے	کیا	خرچ کریں	فرما دو	جو	خرچ کرو تم

سن لو بے شک اللہ کی مدد قریب ہے۔ وہ آپ ﷺ سے پوچھتے ہیں کیا خرچ کریں فرما دیجئے تم جو مال

مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَ

مِّنْ خَيْرٍ	فَلِلْوَالِدَيْنِ	وَ	الْاَقْرَبِيْنَ	وَالْيَتٰمٰى	وَ	الْمَسٰكِيْنِ	وَ
مال سے	تو ماں باپ پر	اور	رشتہ داروں	اور یتیموں	اور	محتاجوں	اور

(بھی) خرچ کرو تو (وہ) ماں باپ، قریبی رشتہ داروں، یتیموں، محتاجوں اور مسافروں

ابْنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۱۵﴾ كُتِبَ

ابْنِ السَّبِيْلِ	وَ	مَا	تَفْعَلُوْا	مِنْ خَيْرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِهٖ	عَلِيْمٌ	كُتِبَ
راہ گیروں پر	اور	جو	کرو تم	بھلائی سے	تو بیشک	اللہ	اس کو	جانتا ہے	فرض ہوا

کا حق ہے اور تم جو نیکی کرو تو بے شک اللہ اسے خوب جانتا ہے۔ (اللہ کی راہ میں) قتال

عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا وَّهُوَ

عَلَيْكُمُ	الْقِتَالُ	وَ	هُوَ	كُرْهٌ	لَّكُمْ	وَعَسٰٓى	اَنْ	تَكْرَهُوْا	شَيْئًا	وَّ	هُوَ
تم پر	جہاد	اور	وہ	گراں ہے	تم پر	اور قریب ہے	یہ کہ	ناپسند کرو تم	کسی چیز کو	اور	وہ

تم پر فرض کیا گیا اور وہ طبعًا تم پر ناپسندیدہ ہے اور ہو سکتا ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسندیدہ سمجھو اور

خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْئًا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَ	عَسٰى	اَنْ	تُحِبُّوْا	شَيْئًا	وَّ	هُوَ	شَرٌّ	لَّكُمْ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ
بہتر ہو	تمہارے لئے	اور	قریب ہے	یہ کہ	پسند کرو تم	کسی چیز کو	اور	وہ	بری ہو	تمہارے لئے	اور	اللہ	جانتا ہے

وہ تمہارے لئے بہتر ہو اور ہو سکتا ہے کہ تم کسی چیز کو پسند کرو اور وہ تمہارے لئے بُری ہو

وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱۶﴾ ع يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ؕ قُلْ

وَ	اَنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الشَّهْرِ	الْحَرَامِ	قِتَالٍ	فِيْهِ	قُلْ
اور	تم	نہیں	جانتے	پوچھتے ہیں آپ سے	مہینے	ماہ حرام میں	کہ لڑائی کرنا	اس میں کیسا ہے	فرمادیں

اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ آپ ﷺ سے ماہ حرام میں لڑنے کا حکم پوچھتے ہیں آپ ﷺ فرمادیں

قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ؕ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ

قِتَالٌ	فِيْهِ	كَبِيْرٌ	وَ	صَدٌّ	عَنْ سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ	كُفْرٌۢ	بِهٖ	وَالْمَسْجِدِ
لڑائی کرنا	اس میں	بڑا گناہ ہے	اور	روکنا	راستے سے	اللہ کے	اور	کفر کرنا	اس کے ساتھ	اور مسجد

اس میں لڑنا بڑا گناہ ہے اور اللہ کی راہ سے روکنا اور اس پر ایمان نہ لانا اور مسجد

الْحَرَامِ ۗ وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ

الْحَرَامِ	وَ	اِخْرَاجُ	اَهْلِهٖ	مِنْهُ	اَكْبَرُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	الْفِتْنَةُ	اَكْبَرُ
حرام سے	اور	نکالنا	اس کے رہنے والوں کو	اس سے	بہت بڑا گناہ ہے	نزدیک	اللہ کے	اور	فساد	بہت بڑا ہے

حرام سے روکنا اور اس کے بسنے والوں کو نکال دینا اللہ کے نزدیک یہ گناہ اس سے بھی بڑے ہیں

مِنَ الْقَتْلِ ؕ وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ

مِنَ الْقَتْلِ	وَ	لَا	يَزَالُوْنَ	يُقَاتِلُوْنَكُمْ	حَتّٰى	يَرُدُّوْكُمْ	عَنْ دِيْنِكُمْ	اِنِ
قتل سے	اور	نہ	ٹلیں گے	لڑائی کرتے رہیں گے تم سے	یہاں تک کہ	پھیر دیں وہ تم کو	تمہارے دین سے	اگر

اور ان کا فساد قتل سے سخت تر ہے اور یہ لوگ ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے

اسْتَطَاعُوْا ؕ وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ

اسْتَطَاعُوْا	وَ	مَنْ	يَّرْتَدِدْ	مِنْكُمْ	عَنْ دِيْنِهٖ	فَيَمُتْ	وَ	هُوَ	كَافِرٌ
وہ طاقت رکھیں	اور	جو	پھر جائے	تم میں سے	اپنے دین سے	پھر مرے	اور	وہ	کافر ہی ہو

یہاں تک کہ وہ تمہیں تمہارے دین سے پھیر دیں اور تم میں جو کوئی اپنے دین سے پھرے گا پھر کافر ہو کر مرے

فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ

فَاُولٰٓئِكَ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فِى	الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	وَاُولٰٓئِكَ
تو یہ لوگ	اکارت گئے	ان کے عمل	میں	دنیا	اور	آخرت میں	اور یہی لوگ ہیں

تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا و آخرت میں ضائع ہو گئے۔

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۱۷﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اَصْحٰبُ	النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
ساتھی	آگ کے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	بیشک	وہ جو	ایمان لائے

دنیا اور آخرت میں اور یہی لوگ جہنمی ہیں اور انہیں اس میں ہمیشہ رہنا ہے۔ بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ

يَرْجُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	اللّٰهِ	سَبِيْلِ	فِيْ	جٰهَدُوْا	وَ	هَاجَرُوْا	الَّذِيْنَ	وَ
امیدوار ہیں	یہ لوگ	اللہ کے	رستے	میں	جہاد کیا	اور	گھربار چھوڑے	وہ جنہوں نے	اور

اور وہ جنہوں نے اللہ کیلئے اپنے گھر بار کو چھوڑا اور اللہ کی راہ میں لڑے یہی لوگ

رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۱۸﴾ يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ

عَنِ الْخَمْرِ	يَسْئَلُوْنَكَ	رَّحِيْمٌ	غَفُوْرٌ	اللّٰهُ	وَ	اللّٰهِ	رَحْمَتَ
شراب کے متعلق	پوچھتے ہیں آپ سے	مہربان ہے	بخشنے والا	اللہ	اور	اللہ کی	رحمت کے

رحمتِ الٰہی کے امیدوار ہیں اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ آپ ﷺ سے شراب اور جوئے کی نسبت سوال

وَالْمَيْسِرِ ؕ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۫ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ

اَكْبَرُ	اِثْمُهُمَآ	وَ	لِلنَّاسِ	مَنَافِعُ	وَّ	كَبِيْرٌ	اِثْمٌ	فِيْهِمَآ	قُلْ	الْمَيْسِرِ	وَ
بہت زیادہ ہے	ان کا گناہ	اور	لوگوں کیلئے	فائدہ بھی ہے	اور	بڑا ہے	گناہ	ان دونوں میں	فرمادو	جوئے سے	اور

کرتے ہیں، فرمادیں ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کیلئے کچھ (دنیوی) فائدے بھی ہیں، مگر ان دونوں کا گناہ ان کے

مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ وَيَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ قُلِ الْعَفْوَ ؕ كَذٰلِكَ

كَذٰلِكَ	الْعَفْوَ	قُلِ	يُنْفِقُوْنَ	مَاذَا	يَسْئَلُوْنَكَ	وَ	مِنْ نَّفْعِهِمَا
اسی طرح	جو بچ جائے	فرمادو	خرچ کریں	کیا	پوچھتے ہیں آپ سے	اور	ان کے نفع سے

نفع سے بڑھ کر ہے، اور آپ سے یہ بھی پوچھتے ہیں کہ کیا کچھ خرچ کریں؟ فرمادیں جو ضرورت سے زائد ہے (خرچ کردو)، اسی طرح اللہ

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱۹﴾ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ

الْاٰخِرَةِ	وَ	الدُّنْيَا	فِي	تَتَفَكَّرُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	الْاٰيٰتِ	لَكُمُ	اللّٰهُ	يُبَيِّنُ
آخرت کے	اور	دنیا کے	میں	غور وفکر کرو	تاکہ تم	آیتیں	تمہارے لئے	اللہ	بیان کرتاہے

تمہارے لئے (اپنے) احکام کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم غور و فکر کرو۔ (تمہارا غور و فکر) دنیا اور آخرت

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ؕ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ؕ وَ اِنْ

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْيَتٰمٰى	قُلْ	اِصْلَاحٌ	لَّهُمْ	خَيْرٌ	وَ	اِنْ
اور پوچھتے ہیں آپ سے	یتیموں کے متعلق	فرمادو	بھلا کرنا	ان کیلئے	بہتر ہے	اور	اگر

(دونوں کے معاملات) میں (رہے)، اور آپ سے یتیموں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں، فرمادیں ان (کے معاملات) کا سنوارنا بہتر ہے اور اگر

تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ وَلَوْ

تُخَالِطُوْهُمْ	فَاِخْوَانُكُمْ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	الْمُفْسِدَ	مِنَ الْمُصْلِحِ	وَ	لَوْ
ملالو تم ان کو	تو وہ تمہارے بھائی ہیں	اور اللہ	جانتا ہے	بگاڑنے والے کو	سنوارنے والے سے	اور	اگر

انہیں (نفقہ و کاروبار میں) اپنے ساتھ ملالو تو وہ بھی تمہارے بھائی ہیں اور اللہ خرابی کرنے والے کو بھلائی کرنے والے سے خوب جانتا ہے اور اگر

شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۰﴾ وَلَا تَنْكِحُوا

شَآءَ	اللّٰهُ	لَاَعْنَتَكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	وَ	لَا	تَنْكِحُوا
چاہتا	اللہ	تو تمہیں مشقت میں ڈالتا	بیشک	اللہ	زبردست	حکمت والا ہے	اور	نہ	نکاح کرو

اللہ چاہے تو تمہیں مشقت میں ڈال دے، بے شک اللہ بڑا غالب بڑی حکمت والا ہے۔ اور تم شرک کرنے

الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ؕ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ

الْمُشْرِكٰتِ	حَتّٰى	يُؤْمِنَّ	وَلَاَمَةٌ	مُّؤْمِنَةٌ	خَيْرٌ	مِّنْ مُّشْرِكَةٍ	وَّ	لَوْ
مشرک عورتوں سے	یہاں تک کہ	ایمان لائیں	اور یقیناً لونڈی	مومن	بہتر ہے	مشرک عورت سے	اور	اگرچہ

والی عورتوں سے نکاح نہ کرو یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں اور بے شک ایمان والی باندی بہتر ہے (آزاد) مشرکہ سے

اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ؕ وَلَعَبْدٌ

اَعْجَبَتْكُمْ	وَ	لَا	تُنْكِحُوا	الْمُشْرِكِيْنَ	حَتّٰى	يُؤْمِنُوْا	وَ	لَعَبْدٌ
تمہیں بھلی لگے	اور	نہ	نکاح کر کے دو	مشرکوں کو	یہاں تک کہ	ایمان لائیں	اور	یقیناً غلام

اگرچہ وہ تمہیں اچھی لگے اور شرک کرنے والے مردوں کے نکاح میں ایمان والی عورتوں کو نہ دو یہاں تک کہ وہ (مشرک)

مُّؤۡمِنٌ خَيۡرٌ مِّنۡ مُّشۡرِكٍ وَّلَوۡ اَعۡجَبَكُمۡ ؕ اُولٰٓٮِٕكَ يَدۡعُوۡنَ اِلَى

اِلَى	يَدۡعُوۡنَ	اُولٰٓٮِٕكَ	اَعۡجَبَكُمۡ	لَوۡ	وَّ	مِّنۡ مُّشۡرِكٍ	خَيۡرٌ	مُّؤۡمِنٌ
طرف	بلاتے ہیں	یہ لوگ	تمہیں اچھا لگے	اگرچہ	اور	مشرک آدمی سے	بہتر ہے	مومن

ایمان لائیں اور بے شک مومن غلام، شرک کرنے والے سے بہتر ہے اگرچہ وہ تمہیں اچھا لگے، وہ نارِ جہنم کی

النَّارِ ۖۚ وَاللّٰهُ يَدۡعُوۡۤا اِلَى الۡجَـنَّةِ وَالۡمَغۡفِرَةِ بِاِذۡنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ

اٰيٰتِهٖ	يُبَيِّنُ	وَ	بِاِذۡنِهٖ	الۡمَغۡفِرَةِ	وَ	الۡجَـنَّةِ	اِلَى	يَدۡعُوۡۤا	اللّٰهُ	وَ	النَّارِ
اپنی آیتیں	بیان کرتا ہے	اور	اپنے حکم سے	بخشش کی	اور	جنت کی	طرف	بلاتا ہے	اللہ	اور	دوزخ کی

طرف بلاتے ہیں اور اللہ اپنے اذن سے جنت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے اور اپنی آیتیں

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿۲۲۱﴾ ع وَيَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ الۡمَحِيۡضِ ؕ قُلۡ هُوَ

هُوَ	قُلۡ	عَنِ الۡمَحِيۡضِ	يَسۡـَٔلُوۡنَكَ	وَ	يَتَذَكَّرُوۡنَ	لَعَلَّهُمۡ	لِلنَّاسِ
وہ	فرما دیجئے	حیض کے متعلق	آپ سے پوچھتے ہیں	اور	نصیحت حاصل کریں	تاکہ وہ	لوگوں کے لئے

لوگوں کیلئے بیان فرماتا ہے تاکہ وہ نصیحت قبول کریں۔ اور پوچھتے ہیں آپ سے حیض کے بارے میں، فرما دیجئے

اَذًى ۙ فَاعۡتَزِلُوا النِّسَآءَ فِى الۡمَحِيۡضِ ۙ وَلَا تَقۡرَبُوۡهُنَّ حَتّٰى

حَتّٰى	تَقۡرَبُوۡهُنَّ	لَا	وَ	فِى الۡمَحِيۡضِ	النِّسَآءَ	فَاعۡتَزِلُوا	اَذًى
یہاں تک کہ	نزدیکی کرو ان سے	نہ	اور	حیض کے دنوں میں	عورتوں سے	تو الگ رہو	ناپاکی ہے

وہ گندگی ہے پس عورتوں سے حالتِ حیض میں الگ رہو اور انؑ سے قربت (جماع) نہ کرو یہاں تک کہ

يَطۡهُرۡنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرۡنَ فَاۡتُوۡهُنَّ مِنۡ حَيۡثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ

اِنَّ	اللّٰهُ	اَمَرَكُمُ	مِنۡ حَيۡثُ	فَاۡتُوۡهُنَّ	تَطَهَّرۡنَ	فَاِذَا	يَطۡهُرۡنَ
بیشک	اللہ نے	حکم دیا تم کو	جہاں سے	تو جاؤ ان کے پاس	پاک ہو جائیں	پھر جب	پاک ہو جائیں

وہ پاک ہو جائیں پھر جب وہ اچھی طرح پاک ہو جائیں تو آؤ ان کے پاس جہاں سے اللہ نے تمہیں حکم دیا، بے شک اللہ

اللّٰہَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَ یُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ ﴿۲۲۲﴾ نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ

حَرْثٌ	نِسَآؤُكُمْ	الْمُتَطَهِّرِیْنَ	یُحِبُّ	وَ	التَّوَّابِیْنَ	یُحِبُّ	اللّٰہَ
کھیتی ہیں	تمہاری عورتیں	ستھروں کو	پسند کرتا ہے	اور	بہت توبہ کرنے والوں کو	پسند کرتا ہے	اللہ

بہت توبہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور خوب پاکی حاصل کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ تمہاری عورتیں تمہاری

لَّكُمْ ۪ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ۫ وَ قَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰہَ

اللّٰہَ	اتَّقُوا	وَ	لِاَنْفُسِكُمْ	قَدِّمُوْا	وَ	شِئْتُمْ	اَنّٰى	حَرْثَكُمْ	فَاْتُوْا	لَّكُمْ
اللہ سے	ڈرو	اور	اپنی جانوں کیلئے	آگے بھیجو	اور	تم چاہو	جیسے	اپنی کھیتی کو	تو آؤ	تمہاری

کھیتیاں ہیں تو آؤ اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو اور اپنے لئے تم کچھ آگے بھی بھیجتے رہواور اللہ سے ڈرتے رہو

وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۲۲۳﴾ وَ لَا تَجْعَلُوا اللّٰہَ

اللّٰہَ	تَجْعَلُوا	وَلَا	الْمُؤْمِنِیْنَ	وَبَشِّرِ	مُّلٰقُوْهُ	اَنَّكُمْ	اعْلَمُوْۤا	وَ
اللہ کو	بناؤ	اور نہ	ایمان والوں کو	اور خوشخبری سناؤ	اس کو ملنے والے ہو	کہ تم	جان لو	اور

اور جان رکھو کہ تمہیں اس سے ملنا ہے اور اے محبوب ﷺ! ایمان والوں کو بشارت دے دو۔ اور اللہ تعالیٰ کو اپنی قسموں کے

عُرْضَةً لِّاَیْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَ تَتَّقُوْا وَ تُصْلِحُوْا بَیْنَ النَّاسِ ؕ وَ اللّٰہُ

اللّٰہُ	وَ	النَّاسِ	بَیْنَ	تُصْلِحُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	وَ	تَبَرُّوْا	اَنْ	لِّاَیْمَانِكُمْ	عُرْضَةً
اللہ	اور	لوگوں کے	درمیان	اصلاح کرو	اور	پرہیزگار ہوجاؤ	اور	نیک بن جاؤ	یہ کہ	اپنی قسموں کا	نشانہ

لیے نشانہ نہ بناؤ کہ تم بھلائی اور پرہیزگاری نہ کرو اور لوگوں کے درمیان صلح نہ کراؤ اور اللہ تعالیٰ خوب سننے والا، سب

سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۲۴﴾ لَا یُؤَاخِذُكُمُ اللّٰہُ بِاللَّغْوِ فِیْۤ اَیْمَانِكُمْ وَ لٰكِنْ

لٰكِنْ	وَ	اَیْمَانِكُمْ	فِیْۤ	بِاللَّغْوِ	اللّٰہُ	یُؤَاخِذُكُمُ	لَا	عَلِیْمٌ	سَمِیْعٌ
لیکن	اور	تمہاری قسموں	میں	بیہودہ گوئی پر	اللہ	پکڑتا تم کو	نہیں	جانتا ہے	[illegible] ہے

جاننے والا ہے۔ اللہ تمہاری بیہودہ قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں فرمائے گا مگر ان کا ضرور مواخذہ

يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿٢٢٥﴾ لِلَّذِينَ

لِلَّذِيْنَ	حَلِيْمٌ	غَفُوْرٌ	اللّٰهُ	وَ	قُلُوْبُكُمْ	كَسَبَتْ	بِمَا	يُؤَاخِذُكُمْ
ان کیلئے جو	حلم والا ہے	بخشنے والا	اللہ	اور	تمہارے دلوں نے	کمایا	اس میں جو	گرفت فرماتا ہے تم پر

فرمائے گا جس کا تمہارے دلوں نے ارادہ کیا ہو اور اللہ بخشنے والا بہت حلم والا ہے۔ اور ان لوگوں

يُؤْلُونَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ ۚ فَإِنْ فَآءُوْ فَإِنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	فَاِنَّ	فَآءُوْ	فَاِنْ	اَشْهُرٍ	اَرْبَعَةِ	تَرَبُّصُ	مِنْ نِّسَآئِهِمْ	يُؤْلُوْنَ
اللہ	تو بیشک	لوٹ آئیں	پھر اگر	مہینے	چار	انتظار کرنا ہے	اپنی عورتوں سے	قسمیں کھائیں

کیلئے جو اپنی بیویوں کے قریب نہ جانے کی قسم کھائیں چار ماہ کی مہلت ہے، پس اگر وہ (اس مدت میں) رجوع کر لیں تو بے شک

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢٢٦﴾ وَإِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَإِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٢٧﴾

عَلِيْمٌ	سَمِيْعٌ	اللّٰهَ	فَاِنَّ	الطَّلَاقَ	عَزَمُوا	اِنْ	وَ	رَّحِيْمٌ	غَفُوْرٌ
جاننے والا ہے	سننے والا	اللہ	تو بے شک	طلاق کا	ارادہ کریں	اگر	اور	مہربان ہے	بخشنے والا

اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اگر انہوں نے طلاق کا پختہ ارادہ کر لیا تو بے شک اللہ خوب سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ۗ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ

اَنْ	لَهُنَّ	يَحِلُّ	لَا	وَ	قُرُوْٓءٍ	ثَلٰثَةَ	بِاَنْفُسِهِنَّ	يَتَرَبَّصْنَ	وَالْمُطَلَّقٰتُ
یہ کہ	واسطے ان کے	حلال	نہیں	اور	حیض	تین	اپنی جانوں سے	انتظار کریں	اور مطلقہ عورتیں

اور طلاق پانے والی عورتیں روکے رکھیں اپنے آپ کو تین حیضوں تک اور ان کیلئے حلال نہیں کہ وہ چھپائیں

يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ أَرْحَامِهِنَّ إِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

الْيَوْمِ	وَ	بِاللّٰهِ	يُؤْمِنَّ	كُنَّ	اِنْ	فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ	اللّٰهُ	خَلَقَ	مَا	يَّكْتُمْنَ
دن	اور	اللہ	ایمان رکھتیں	ہیں وہ	اگر	ان کے پیٹ میں	اللہ نے	پیدا کیا	جو	چھپائیں وہ

جو اللہ نے ان کے رحموں میں پیدا کیا اگر وہ اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی

الْاٰخِرِ ؕ وَ بُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِیْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا

الْاٰخِرِ	وَ بُعُوْلَتُهُنَّ	اَحَقُّ	بِرَدِّهِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	اِنْ	اَرَادُوْٓا
پچھلے پر	اور ان کے خاوند	زیادہ حقدار ہیں	ان کے لوٹانے میں	اس میں	اگر	ارادہ کریں

ہوں اور ان کے خاوند حقدار ہیں اس مدت میں انہیں لوٹانے کے اگر وہ حسن سلوک کے ساتھ رہنا

اِصْلَاحًا ؕ وَ لَهُنَّ مِثْلُ الَّذِیْ عَلَیْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪ وَ لِلرِّجَالِ

اِصْلَاحًا	وَ	لَهُنَّ	مِثْلُ	الَّذِیْ	عَلَیْهِنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	لِلرِّجَالِ
صلح کا	اور	ان کا حق ہے	مثل	اس کے جو	ان پر ہے	شریعت کے موافق	اور	مردوں کو

چاہیں اور ان (عورتوں) کیلئے بھی ایسا ہی (حق) ہے جیسے (مردوں کا) ان پر (حق) ہے دستور (شرع) کے

عَلَیْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۲۲۸﴾ اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪

عَلَیْهِنَّ	دَرَجَةٌ	وَ	اللّٰهُ	عَزِیْزٌ	حَكِیْمٌ	اَلطَّلَاقُ	مَرَّتٰنِ
ان پر	فضیلت ہے	اور	اللہ	غالب ہے	حکمت والا ہے	طلاق	دو مرتبہ ہے

مطابق اور مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے اور اللہ بہت غالب ہے حکمت والا۔ یہ طلاق دوبار ہے پھر معروف

فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِیْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ وَ لَا یَحِلُّ لَكُمْ اَنْ

فَاِمْسَاكٌ	بِمَعْرُوْفٍ	اَوْ	تَسْرِیْحٌ	بِاِحْسَانٍ	وَلَا	یَحِلُّ	لَكُمْ	اَنْ
پھر روک لینا ہے	بھلائی سے	یا	چھوڑ دینا ہے	بھلائی سے	اور نہیں	روا	تمہارے لئے	یہ کہ

طریقہ سے روک لینا ہے یا بھلائی کے ساتھ چھوڑ دینا ہے اور تمہیں جائز نہیں ہے

تَاْخُذُوْا مِمَّاۤ اٰتَیْتُمُوْهُنَّ شَیْـًٔا اِلَّاۤ اَنْ یَّخَافَاۤ اَلَّا یُقِیْمَا حُدُوْدَ

تَاْخُذُوْا	مِمَّاۤ	اٰتَیْتُمُوْهُنَّ	شَیْـًٔا	اِلَّاۤ	اَنْ	یَّخَافَاۤ	اَلَّا	یُقِیْمَا	حُدُوْدَ
تم لے لو	اس سے جو	دیا تم نے ان کو	کچھ بھی	مگر	یہ کہ	ڈریں	یہ کہ نہ	قائم کر سکیں گے	حدیں

کہ جو کچھ عورتوں کو دیا ہے اس میں سے کچھ واپس لو مگر جب دونوں کو

اللّٰهِ ؕ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا

اللّٰهِ	فَاِنْ	خِفْتُمْ	اَلَّا	يُقِيْمَا	حُدُوْدَ	اللّٰهِ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْهِمَا	فِيْمَا
اللہ کی	پھر اگر	تم ڈرو	یہ کہ نہ	قائم کریں گے	حدیں	اللہ کی	تو نہیں	گناہ	ان پر	اس میں جو

اندیشہ ہو کہ اللہ کی حدیں قائم نہ رکھ سکیں گے تو ان دونوں پر کچھ گناہ نہیں اس مال میں سے

افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ

افْتَدَتْ	بِهٖ	تِلْكَ	حُدُوْدُ	اللّٰهِ	فَلَا تَعْتَدُوْهَا	وَ	مَنْ	يَّتَعَدَّ
بدلہ دے	اس کا	یہ	حدیں ہیں	اللہ کی	تو ان سے آگے نہ بڑھو	اور	جو کوئی	آگے بڑھے

جو عورت بدلے میں دے یہ اللہ کی حدیں ہیں ان سے آگے نہ بڑھو اور

حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۲۹﴾ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ

حُدُوْدَ	اللّٰهِ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	فَاِنْ	طَلَّقَهَا	فَلَا	تَحِلُّ	لَهٗ
حدوں سے	اللہ کی	تو یہ لوگ	وہی ہیں	ظالم	پھر اگر	طلاق دے اس کو	تو نہیں	حلال ہے	اس کیلئے

جو اللہ کی حدوں سے آگے بڑھے تو وہی لوگ ظالم ہیں۔ پھر اگر (تیسری) طلاق اسے دی تو اب

مِنْ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ

مِنْ بَعْدُ	حَتّٰى	تَنْكِحَ	زَوْجًا غَيْرَهٗ	فَاِنْ	طَلَّقَهَا	فَلَا	جُنَاحَ
اس کے بعد	یہاں تک کہ	نکاح کرے	دوسرے شوہر سے	پھر اگر	وہ طلاق دے اس کو	تو نہیں	گناہ

وہ عورت اس کے لئے حلال نہ ہو گی جب تک دوسرے خاوند کے پاس نہ رہے پھر وہ دوسرا اگر طلاق دے دے

عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ

عَلَيْهِمَآ	اَنْ	يَّتَرَاجَعَآ	اِنْ	ظَنَّآ	اَنْ	يُّقِيْمَا	حُدُوْدَ	اللّٰهِ	وَتِلْكَ
ان پر	یہ کہ	رجوع کریں	اگر	وہ خیال کریں	یہ کہ	بنائیں گے	حدیں	اللہ کی	اور یہ ہیں

تو ان دونوں پر گناہ نہیں کہ پھر آپس میں مل جائیں اگر وہ دونوں سمجھتے ہوں کہ اللہ کی حدوں پر قائم رہیں گے اور یہ اللہ کی

حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۰﴾ وَ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ

فَبَلَغْنَ	النِّسَآءَ	طَلَّقْتُمُ	اِذَا	وَ	يَّعْلَمُوْنَ	لِقَوْمٍ	يُبَيِّنُهَا	اللّٰهِ	حُدُوْدُ
پس وہ پہنچ جائیں	عورتوں کو	طلاق دو تم	جب	اور	جاننے والے کی	واسطے قوم	بیان کرتا ہے ان کو	اللہ کی	حدیں

حدیں ہیں جنہیں اللہ علم والوں کیلئے بیان کرتا ہے اور جب تم عورتوں کو طلاق دے

اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۪

بِمَعْرُوْفٍ	سَرِّحُوْهُنَّ	اَوْ	بِمَعْرُوْفٍ	فَاَمْسِكُوْهُنَّ	اَجَلَهُنَّ
نیکوئی کے ساتھ	چھوڑ دو	یا	نیکوئی کے ساتھ	تو ان عورتوں کو روک لو	اپنی معیاد کو

دو اور وہ اپنی عدت پوری کرلیں پس یا تو روک لو انہیں بھلائی کے ساتھ یا چھوڑ دو انہیں بھلائی کے ساتھ

وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ

ظَلَمَ	فَقَدْ	ذٰلِكَ	يَّفْعَلْ	مَنْ	وَ	لِّتَعْتَدُوْا	ضِرَارًا	تُمْسِكُوْهُنَّ	لَا	وَ
اس نے ظلم کیا	تو بیشک	ایسا	کرے	جو	اور	تاکہ تم زیادتی کرو	ضرر دینے کیلئے	روکو ان کو	نہ	اور

اور نہ روکو انہیں تکلیف دینے کی غرض سے تاکہ زیادتی کرو اور جو کوئی اس طرح کرے گا تو وہ اپنی ہی جان پر

نَفْسَهٗ ؕ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۫ وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ

اللّٰهِ	نِعْمَتَ	اذْكُرُوْا	وَ	هُزُوًا	اٰيٰتِ اللّٰهِ	تَتَّخِذُوْٓا	لَا	وَ	نَفْسَهٗ
اللہ کا	احسان	یاد کرو	اور	ٹھٹھا	اللہ کی آیتیں کو	بناؤ	نہ	اور	اپنی جان پر

ظلم کریگا اور اللہ کی آیتوں کو مذاق نہ بناؤ اور یاد کرو اللہ کی نعمت کو جو تم پر ہے

عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ

بِهٖ	يَعِظُكُمْ	الْحِكْمَةِ	وَ	مِّنَ الْكِتٰبِ	عَلَيْكُمْ	اَنْزَلَ	مَآ	وَ	عَلَيْكُمْ
ساتھ اسکے	نصیحت کرتا ہے تم کو	حکمت	اور	کتاب سے	تم پر	اتارا اس نے	جو	اور	اپنے اوپر

اور (یاد کرو) جو اس نے نازل فرمایا تم پر قرآن اور حکمت وہ تمہیں اس سے نصیحت فرماتا ہے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۲۳۱﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ

وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَیْءٍ	عَلِیْمٌ	وَ	اِذَا	طَلَّقْتُمُ
اور	ڈرو	اللہ سے	اور	جان لو	بیشک	اللہ	ہر ایک	چیز کو	جاننے والا ہے	اور	جب	طلاق دو تم

اور اللہ سے ڈرتے رہو اور خوب جان لو کہ بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ اور جب تم عورتوں کو طلاق دو،

النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ یَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ

النِّسَآءَ	فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ	فَلَا	تَعْضُلُوْهُنَّ	اَنْ	یَّنْكِحْنَ	اَزْوَاجَهُنَّ
عورتوں کو	پس ان کی میعاد پوری ہو جائے	تو نہ	روکو ان کو	یہ کہ	نکاح کریں	اپنے شوہروں سے

پھر وہ اپنی عدت پوری کرلیں تو ان کو اپنے شوہروں سے نکاح کرنے سے نہ روکو

اِذَا تَرَاضَوْا بَیْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ یُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ

اِذَا	تَرَاضَوْا	بَیْنَهُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ	ذٰلِكَ	یُوْعَظُ	بِهٖ	مَنْ	كَانَ	مِنْكُمْ
جبکہ	وہ راضی ہوں	آپس میں	شرع کے مطابق	یہ	نصیحت کیا جاتا ہے	اس کو	وہ جو	ہے	تم میں سے

جبکہ وہ بھلے طریقے سے آپس میں راضی ہو جائیں۔ یہ نصیحت اُس شخص کو کی جاتی ہے جو تم میں

یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ وَاللّٰهُ

یُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ	الْیَوْمِ	الْاٰخِرِ	ذٰلِكُمْ	اَزْكٰى	لَكُمْ	وَ	اَطْهَرُ	وَاللّٰهُ
ایمان رکھتا	اللہ	اور	دن	آخرت پر	یہ	بہت پاکیزہ ہے	تمہارے لئے	اور	بہت ستھرا	اور اللہ

سے اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو۔ یہ تمہارے لیے بہترین تزکیہ اور پاکیزگی کا ذریعہ ہوگا

یَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾ وَالْوَالِدٰتُ یُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ

یَعْلَمُ	وَ	اَنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ	وَ	الْوَالِدٰتُ	یُرْضِعْنَ	اَوْلَادَهُنَّ
جانتا ہے	اور	تم	نہیں	جانتے	اور	مائیں	دودھ پلائیں	اپنی اولاد کو

اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ اور مائیں دودھ پلائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال (یہ)

حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ

حَوْلَيْنِ	كَامِلَيْنِ	لِمَنْ	اَرَادَ	اَنْ	يُّتِمَّ	الرَّضَاعَةَ	وَ	عَلَى	الْمَوْلُوْدِ لَهٗ
دو سال	پورے	اس کے لئے جو	چاہے	یہ کہ	پورا کرے	دودھ کی مدت	اور	اوپر	بچے کے باپ کے

اس کیلئے (ہے) جو دودھ پلانے کی مدت پوری کرنا چاہے اور جس کا بچہ ہے اس کے ذمہ ہے

رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ

رِزْقُهُنَّ	وَ	كِسْوَتُهُنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ	لَا	تُكَلَّفُ	نَفْسٌ	اِلَّا	وُسْعَهَا
ان کا نان ونفقہ	اور	ان کا کپڑا	دستور کے مطابق	نہیں	تکلیف دیا جانا	کوئی آدمی	مگر	اسکے مقدور بھر

ان (دودھ پلانے والی ماؤں) کا دستور کے مطابق کھانا اور ان کا پہننا، کسی شخص کو تکلیف نہ دی جائے گی مگر اس کی

لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ ۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۚ وَعَلَى الْوَارِثِ

لَا تُضَآرَّ	وَالِدَةٌ	بِوَلَدِهَا	وَلَا	مَوْلُوْدٌ لَّهٗ	بِوَلَدِهٖ	وَ	عَلَى	الْوَارِثِ
اور نہ ضرر دیا جائے	ماں کو	اسکے بچے کے سبب	اور نہ	بچہ کے باپ کو	اسکے بچے کے سبب	اور	اوپر	وارث کے

طاقت کے مطابق، ماں کو ضرر نہ دیا جائے اس کے بچے کی وجہ سے اور نہ بچے والے کو اس کے بچے کی وجہ سے اور وارث

مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا

مِثْلُ	ذٰلِكَ	فَاِنْ	اَرَادَا	فِصَالًا	عَنْ تَرَاضٍ	مِّنْهُمَا	وَتَشَاوُرٍ	فَلَا
مثل	اسی کے ہے	پھر اگر	ارادہ کریں	دودھ چھڑانے کا	رضامندی سے	دونوں کی	اور مشورے سے	تو نہیں

پر بھی اس کی مثل لازم ہے پھر اگر ماں باپ باہمی رضا مندی اور مشورے سے دودھ چھڑانا چاہیں تو ان پر کچھ

جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا

جُنَاحَ	عَلَيْهِمَا	وَ	اِنْ	اَرَدْتُّمْ	اَنْ	تَسْتَرْضِعُوْٓا	اَوْلَادَكُمْ	فَلَا
گناہ	ان دونوں پر	اور	اگر	ارادہ کرو تم	یہ کہ	دودھ پلاؤ	اپنے بچے کو	تو نہیں

گناہ نہیں اور اگر تم چاہو کہ (دائیوں سے) اپنے بچوں کو دودھ پلواؤ تو تم پر کچھ گناہ نہیں

جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	إِذَا	سَلَّمْتُمْ	مَّآ	اٰتَيْتُمْ	بِالْمَعْرُوفِ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ
گناہ	تم پر	جب	دے دو	جو	دینا ہے تم کو	دستور کے مطابق	اور	ڈرو	اللہ سے

جب کہ تم انہیں دے دو جو کچھ دستور کے مطابق مقرر ہوا تھا اور اللہ سے ڈرتے رہو

وَاعْلَمُوٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۲۳۳﴾ وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ

وَ	اعْلَمُوٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	بَصِيرٌ	وَ	الَّذِينَ	يُتَوَفَّوْنَ	مِنْكُمْ
اور	جان لو	کہ بیشک	اللہ	اس کو	جو تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہے	اور	وہ جو	مرجائیں	تم میں سے

اور خوب جان لو کہ بیشک اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔ اور جو لوگ تم میں سے وفات پا جائیں

وَيَذَرُونَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ج

وَيَذَرُونَ	اَزْوَاجًا	يَّتَرَبَّصْنَ	بِاَنْفُسِهِنَّ	اَرْبَعَةَ	اَشْهُرٍ	وَّعَشْرًا
اور چھوڑ جائیں	بیویاں	انتظار کریں	اپنی جانوں سے	چار	مہینے	اور دس دن

اور (اپنی) بیویاں چھوڑ جائیں تو وہ عورتیں اپنے آپ کو چار مہینے دس دن انتظار میں رکھیں

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِيٓ اَنْفُسِهِنَّ

فَاِذَا	بَلَغْنَ	اَجَلَهُنَّ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيمَا	فَعَلْنَ	فِيٓ اَنْفُسِهِنَّ
پھر جب	پہنچ جائیں	اپنی عدت کو	تو نہیں	گناہ	تم پر	اس میں جو	کریں	اپنے آپ کیلئے

پھر جب وہ اپنی عدت پوری کر لیں تو کوئی حرج نہیں تم پر اس بات میں جو دستور (شرع) کے مطابق وہ اپنے حق

بِالْمَعْرُوفِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿۲۳۴﴾ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا

بِالْمَعْرُوفِ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	خَبِيرٌ	وَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيمَا
شریعت کے موافق	اور	اللہ	اس سے جو	تم کرتے ہو	خبردار ہے	اور نہیں	گناہ	تم پر	اس بات میں

میں کریں اور اللہ تمہارے سب کاموں سے خوب خبردار ہے۔ اور تم پر گناہ نہیں اس بات میں

عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ ؕ عَلِمَ

عَرَّضْتُمْ	بِهٖ	مِنْ خِطْبَةِ	النِّسَآءِ	اَوْ	اَكْنَنْتُمْ	فِیْ	اَنْفُسِكُمْ	عَلِمَ
پوشیدہ طور پر دو	اسے	پیام سے	عورتوں کو	یا	چھپاؤ	میں	اپنی جانوں کے	جانتا ہے

جو پردہ رکھ کر تم عورتوں کے نکاح کا پیغام دو یا اپنے دل میں چھپا رکھو اللہ جانتا ہے کہ اب تم

اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّاۤ اَنْ

اللّٰهُ	اَنَّكُمْ	سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ	وَ	لٰكِنْ	لَّا	تُوَاعِدُوْهُنَّ	سِرًّا	اِلَّاۤ	اَنْ
اللہ	بیشک تم	تم یاد کرو گے	اور	لیکن	نہ	وعدہ کرو ان سے	خفیہ	مگر	یہ کہ

ان کی یاد کرو گے ہاں ان سے خفیہ وعدہ نہ کر رکھو مگر یہ کہ اتنی ہی بات کہو جو شرع میں

تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ؕ۬ وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى یَبْلُغَ

تَقُوْلُوْا	قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا	وَ	لَا	تَعْزِمُوْا	عُقْدَةَ	النِّكَاحِ	حَتّٰى	یَبْلُغَ
کہو تم	کہنا	شریعت کے موافق	اور	نہ	پکی کرو	گرہ	نکاح کی	یہاں تک کہ	پہنچ جائے

معروف ہے اور نکاح کی گرہ پکی نہ کرو جب تک لکھا ہوا حکم اپنی

الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ

الْكِتٰبُ	اَجَلَهٗ	وَ	اعْلَمُوْۤا	اَنَّ	اللّٰهَ	یَعْلَمُ	مَا	فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ
لکھا ہوا	اپنی میعاد کو	اور	جان لو	بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو	تمہارے دل میں ہے

میعاد کو نہ پہنچ لے اور جان لو کہ اللہ تمہارے دل کی بات جانتا ہے تو اس

فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ ﴿۲۳۵﴾ ع لَا جُنَاحَ عَلَیْكُمْ

فَاحْذَرُوْهُ	وَ	اعْلَمُوْۤا	اَنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	حَلِیْمٌ	لَا	جُنَاحَ	عَلَیْكُمْ
تو اس سے ڈرو	اور	جان لو	کہ بیشک	اللہ	بخشنے والا	حلم والا ہے	نہیں	گناہ	تم پر

سے ڈرو اور جان لو کہ بیشک اللہ بخشنے والا حلم والا ہے۔ تم پر کچھ مطالبہ نہیں

إِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً ۚ

فَرِيضَةً	لَهُنَّ	تَفْرِضُوا	أَوْ	لَمْ تَمَسُّوهُنَّ	مَا	النِّسَآءَ	طَلَّقْتُمُ	إِنْ
کوئی مہر	ان کیلئے	مقرر کرلیا ہو	یا	تم نے ان کو ہاتھ نہ لگایا	جب تک	عورتوں کو	طلاق دو تم	اگر

اگر تم عورتوں کو طلاق دو جب تک تم نے ان کو ہاتھ نہ لگایا ہو یا کوئی مہر مقرر نہ کر لیا ہو

وَّمَتِّعُوهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوسِعِ قَدَرُهُ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهُ ۚ مَتَاعًا

مَتَاعًا	قَدَرُهُ	الْمُقْتِرِ	عَلَى	وَ	قَدَرُهُ	الْمُوسِعِ	عَلَى	مَتِّعُوهُنَّ	وَّ
سامان ہے	اسکی حیثیت سے	تنگدست کے	اوپر	اور	اسکی حیثیت سے	مقدور کے	اوپر	سامان دو ان کو	اور

اور ان کو کچھ سامان دے دووسعت والے پر اُس کی وسعت کے مطابق اور تنگدست پر اس کی حیثیت کے مطابق بھلے

بِالْمَعْرُوفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ ﴿٢٣٦﴾ وَإِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ

مِنْ قَبْلِ	طَلَّقْتُمُوهُنَّ	وَإِنْ	الْمُحْسِنِينَ	عَلَى	حَقًّا	بِالْمَعْرُوفِ
پہلے	طلاق دو تم ان کو	اور اگر	بھلائی کرنے والوں کے	اوپر	حق ہے	حسب دستور

طریقے سے ساز وسامان دینا ہے یہ احسان کرنے والوں پر حق ہے اور اگر تم نے انہیں چھونے (جماع کرنے) سے پہلے طلاق

أَنْ تَمَسُّوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا

مَا	فَنِصْفُ	فَرِيضَةً	لَهُنَّ	فَرَضْتُمْ	قَدْ	وَ	تَمَسُّوهُنَّ	أَنْ
جو	تو آدھا ہے	حق مہر	ان کے لئے	مقرر کیا تم نے	بے شک	اور	ہاتھ لگاؤ ان کو	اس سے کہ

دے دی اور تم ان کے لیے مہر مقرر کر چکے تھے تو اس مہر کا مقرر کیا آدھا حصہ دینا ضروری ہے

فَرَضْتُمْ إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوَا الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۚ وَأَنْ

أَنْ	وَ	النِّكَاحِ	عُقْدَةُ	بِيَدِهِ	الَّذِي	يَعْفُوَا	أَوْ	يَعْفُونَ	أَنْ	إِلَّا	فَرَضْتُمْ
یہ کہ	اور	نکاح کا	اختیار ہے	جس کے ہاتھ میں	وہ	معاف کردے وہ	یا	وہ معاف کریں	یہ کہ	مگر	مقرر کیا تم نے

سوائے اس کے کہ وہ اپنا حق خود معاف کردیں یا وہ شوہر جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے معاف کردے یعنی بجائے نصف کے زیادہ یا پورا ادا

تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی ؕ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَیْنَکُمْ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بِمَا

بِمَا	اللّٰہَ	اِنَّ	بَیْنَکُمْ	الْفَضْلَ	تَنْسَوُا	لَا	وَ	لِلتَّقْوٰی	اَقْرَبُ	تَعْفُوْٓا
اس کو جو	اللہ	بیشک	آپس میں	احسان کرنا	بھولو	نہ	اور	پرہیزگاری کے	یہ بہت قریب ہے	معاف کردو تم

کردے اور اے مردو! اگر تم معاف کردو تو یہ تقویٰ کے قریب تر ہے اور کشیدگی کے ان مواقع میں بھی آپس میں احسان کرنا نہ بھولا کرو، بے شک

تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۲۳۷﴾ حٰفِظُوْا عَلَی الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوۃِ الْوُسْطٰی ق

الصَّلٰوۃِ الْوُسْطٰی	وَ	عَلَی الصَّلَوٰتِ	حٰفِظُوْا	بَصِیْرٌ	تَعْمَلُوْنَ
بیچ کی نماز کی	اور	سب نمازوں کی	نگہبانی کرو	دیکھنے والا ہے	تم کرتے ہو

اللہ تمہارے اعمال کو خوب دیکھنے والا ہے۔ سب نمازوں کی حفاظت کیا کرو اور بالخصوص درمیانی نماز کی

وَ قُوْمُوْا لِلّٰہِ قٰنِتِیْنَ ﴿۲۳۸﴾ فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ

اَوْ	فَرِجَالًا	خِفْتُمْ	فَاِنْ	قٰنِتِیْنَ	لِلّٰہِ	قُوْمُوْا	وَ
یا	تو پیدل	تمہیں ڈر ہو	پھر اگر	ادب سے	اللہ کیلئے	کھڑے ہو	اور

اور اللہ کے حضور (سراپا ادب اور) عاجز بن کر قیام کرو۔ پھر اگر تم (حالتِ) خوف میں ہو تو پیدل یا

رُکْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْکُرُوا اللّٰہَ کَمَا عَلَّمَکُمْ مَّا لَمْ

لَمْ	مَّا	عَلَّمَکُمْ	کَمَا	اللّٰہَ	فَاذْکُرُوا	اَمِنْتُمْ	فَاِذَآ	رُکْبَانًا
نہیں	جو	اس نے تمہیں سکھایا	جیسا کہ	اللہ کو	تو یاد کرو	تم امن میں ہو	پھر جب	سوار

سوار ہونے کی حالت میں (نماز پڑھ لو) اس کے بعد جب تم بے خوف ہو جاؤ تو اللہ کو یاد کرو جس طرح اس نے تمہیں

تَکُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۹﴾ وَالَّذِیْنَ یُتَوَفَّوْنَ مِنْکُمْ وَیَذَرُوْنَ

وَیَذَرُوْنَ	مِنْکُمْ	یُتَوَفَّوْنَ	الَّذِیْنَ	وَ	تَعْلَمُوْنَ	تَکُوْنُوْا
اور چھوڑ جائیں	تم میں سے	مرجائیں	وہ جو	اور	جانتے	تھے تم

سکھایا ہے وہ جو تم نہ جانتے تھے۔ اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور (اپنی) بیویاں چھوڑ جائیں

اَزْوَاجًا ۚ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ

غَيْرَ	اِلَى الْحَوْلِ	مَّتَاعًا	لِّاَزْوَاجِهِمْ	وَّصِيَّةً	اَزْوَاجًا
بغیر	سال تک	نان ونفقہ کی	اپنی عورتوں کیلئے	وصیت ہو	بیویاں

وہ (مرنے سے پہلے) اپنی بیویوں کیلئے وصیت کر جائیں سال بھر تک انہیں خرچہ دینے کی بغیر

اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ

فَعَلْنَ	فِيْ مَا	عَلَيْكُمْ	جُنَاحَ	فَلَا	خَرَجْنَ	فَاِنْ	اِخْرَاجٍ
وہ کریں	اس میں جو	تم پر	گناہ	تو نہیں	خود نکل جائیں	پھر اگر	نکالنے کے

نکالے پھر اگر وہ (خود) نکل جائیں تو تم پر کوئی گناہ نہیں اس میں جو اپنے حق میں

فِيْ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۴۰﴾

حَكِيْمٌ	عَزِيْزٌ	اللّٰهُ	وَ	مِنْ مَّعْرُوْفٍ	فِيْ اَنْفُسِهِنَّ
حکمت والا ہے	غالب	اللہ	اور	دستور کے مطابق	اپنے معاملے میں

انہوں نے دستور کے مطابق کیا اور اللہ بہت غالب ہے بڑی حکمت والا۔

وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۴۱﴾

الْمُتَّقِيْنَ	عَلَى	حَقًّا	بِالْمَعْرُوْفِ	مَتَاعٌ	وَلِلْمُطَلَّقٰتِ
پرہیزگاروں کے	اوپر	واجب ہے	دستور کے مطابق	نان ونفقہ ہے	اور مطلقہ کے لئے

اور طلاق یافتہ عورتوں کیلئے بھی مناسب طور پر نان و نفقہ ہے یہ حق ہے پرہیزگاروں پر۔

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾ ع اَلَمْ تَرَ

اَلَمْ تَرَ	تَعْقِلُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَكُمْ	اللّٰهُ	يُبَيِّنُ	كَذٰلِكَ
کیا نہ دیکھا آپ نے	سمجھو	تا کہ تم	اپنی آیتیں	تمہارے لئے	اللہ	بیان کرتا ہے	ایسے ہی

اس طرح اللہ تعالیٰ اپنی آیات تمہارے لیے کھول کر بیان کرتا ہے تا کہ تم سمجھو۔ (اے حبیب ﷺ!) کیا

ع ۳۱ ۱۵

اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ص

اِلَى	الَّذِيْنَ	خَرَجُوْا	مِنْ دِيَارِهِمْ	وَ	هُمْ	اُلُوْفٌ	حَذَرَ الْمَوْتِ
طرف	ان کے جو	نکلے	اپنے گھروں سے	اور	وہ	ہزاروں تھے	موت کے ڈر سے

آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکل

فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا قف ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ

فَقَالَ	لَهُمُ	اللّٰهُ	مُوْتُوْا	ثُمَّ	اَحْيَاهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ
تو فرمایا	ان کو	اللہ نے	مر جاؤ	پھر	زندہ کیا ان کو	بے شک	اللہ

گئے حالانکہ وہ ہزاروں کی تعداد میں تھے تو اللہ نے انہیں حکم دیا مر جاؤ سو وہ مر گئے پھر انہیں زندہ فرما دیا، بیشک اللہ

لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۲۴۳﴾

لَذُوْ فَضْلٍ	عَلَى	النَّاسِ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَشْكُرُوْنَ
صاحب فضل ہے	اوپر	لوگوں کے	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	شکر کرتے

لوگوں پر فضل فرمانے والا ہے لیکن اکثر لوگ اس کا شکر ادا نہیں کرتے۔

وَقَاتِلُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۴﴾

وَ	قَاتِلُوْا	فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ
اور	لڑو	اللہ کے راستے میں	اور	جان لو	کہ بیشک	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے

(اے مسلمانو!) اللہ کی راہ میں جنگ کرو اور جان لو کہ بیشک اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِىْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ

مَنْ ذَا الَّذِىْ	يُقْرِضُ	اللّٰهَ	قَرْضًا	حَسَنًا	فَيُضٰعِفَهٗ	لَهٗٓ
کون ہے وہ جو	قرض دے	اللہ کو	قرض	اچھا	تو دگنا کرے اسے	اس کے لیے

کون ہے وہ شخص جو اللہ کو قرضِ حسنہ دے تو اللہ اسے بڑھا کر اس کیلئے کئی گنا کر دے

اَضۡعَافًا كَثِيۡرَةً ؕ وَ اللّٰهُ يَقۡبِضُ وَ يَبۡصُطُ ۖ وَ اِلَيۡهِ

اَضۡعَافًا	كَثِيۡرَةً	وَ	اللّٰهُ	يَقۡبِضُ	وَ	يَبۡصُطُ	وَ	اِلَيۡهِ
بہت گنا	بڑھادے	اور	اللہ	تنگی کرتا ہے	اور	کشائش کرتا ہے	اور	اسی کی طرف

اور اللہ تعالیٰ ہی تنگی پیدا کرتا ہے اور کشادگی بھی اور اسی کی طرف تم

تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۲۴۵﴾ اَلَمۡ تَرَ اِلَى الۡمَلَاِ مِنۡۢ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ

تُرۡجَعُوۡنَ	اَلَمۡ تَرَ	اِلَى	الۡمَلَاِ	مِنۡۢ بَنِىۡۤ	اِسۡرَآءِيۡلَ
تم پھیرے جاؤگے	کیا نہ دیکھا آپ نے	طرف	سرداروں کی	اولاد	یعقوب سے

لوٹائے جاؤ گے۔ کیا آپ ﷺ نے نہیں دیکھا اولادِ یعقوب کے ایک گروہ کو

مِنۡۢ بَعۡدِ مُوۡسٰى ۘ اِذۡ قَالُوۡا لِنَبِىٍّ لَّهُمُ ابۡعَثۡ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلۡ

مِنۡۢ بَعۡدِ مُوۡسٰى	اِذۡ	قَالُوۡا	لِنَبِىٍّ	لَّهُمُ	ابۡعَثۡ	لَنَا	مَلِكًا	نُّقَاتِلۡ
موسیٰ کے بعد	جب	بولے	نبی	اپنے سے	مقرر کر	ہمارے لئے	بادشاہ	تاکہ لڑیں ہم

موسیٰ علیہ السلام کے بعد جب انہوں نے اپنے ایک نبی سے کہا ہمارے لئے کوئی بادشاہ مقرر کر دو کہ

فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلۡ عَسَيۡتُمۡ اِنۡ كُتِبَ عَلَيۡكُمُ الۡقِتَالُ اَلَّا

فِىۡ	سَبِيۡلِ	اللّٰهِ	قَالَ	هَلۡ	عَسَيۡتُمۡ	اِنۡ	كُتِبَ	عَلَيۡكُمُ	الۡقِتَالُ	اَلَّا
میں	راہ	اللہ	فرمایا	کیا	قریب ہے کہ	اگر	لکھا جائے	تم پر	لڑائی کرنا	یہ کہ نہ

ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں نبی نے فرمایا کیا تم اس بات کے قریب ہو کہ تم قتال نہ کرو اگر تم پر قتال فرض کیا جائے؟

تُقَاتِلُوۡا ؕ قَالُوۡا وَمَا لَنَاۤ اَلَّا نُقَاتِلَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَقَدۡ

تُقَاتِلُوۡا	قَالُوۡا	وَ	مَا لَنَاۤ	اَلَّا	نُقَاتِلَ	فِىۡ	سَبِيۡلِ	اللّٰهِ	وَ	قَدۡ
لڑو تم	بولے	اور	کیا ہے ہم کو	یہ کہ نہ	لڑیں ہم	میں	راہ	خدا کے	اور	بیشک

وہ بولے ہمیں کیا ہے کہ ہم اللہ کی راہ میں نہ لڑیں حالانکہ ہم نکالے گئے اپنے گھروں

وقف لازم

أُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَأَبْنَآئِنَا ۖ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ

أُخْرِجْنَا	مِنْ دِيَارِنَا	وَ	أَبْنَآئِنَا	فَلَمَّا	كُتِبَ	عَلَيْهِمُ
نکالے گئے ہیں ہم	اپنے وطن سے	اور	اپنی اولاد سے	پھر جب	لکھا گیا	ان پر

اور اپنے اہل و عیال سے پھر جب ان پر قتال فرض ہوا تو ان میں سے

الْقِتَالُ تَوَلَّوْا إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿۲۴۶﴾

الْقِتَالُ	تَوَلَّوْا	إِلَّا	قَلِيلًا	مِّنْهُمْ	وَ	اللَّهُ	عَلِيمٌ	بِالظَّالِمِينَ
لڑنا	تو پھر گئے	مگر	تھوڑے	ان میں سے	اور	اللہ	جاننے والا ہے	ظالموں کو

چند لوگوں کے سوا سب پھر گئے اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا ۚ

وَ	قَالَ	لَهُمْ	نَبِيُّهُمْ	إِنَّ	اللَّهَ	قَدْ بَعَثَ	لَكُمْ	طَالُوتَ	مَلِكًا
اور	کہا	ان سے	ان کے نبی نے	بیشک	اللہ نے	یقیناً مقرر کیا ہے	تمہارے لئے	طالوت کو	بادشاہ

اور ان کے نبی نے ان سے فرمایا: ''یقیناً اللہ تعالیٰ نے طالوت کو تمہارے لیے بادشاہ مقرر کیا ہے۔''

قَالُوٓا أَنَّىٰ يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ

قَالُوٓا	أَنَّىٰ	يَكُونُ	لَهُ	الْمُلْكُ	عَلَيْنَا	وَ	نَحْنُ	أَحَقُّ	بِالْمُلْكِ
بولے	کیسے	ہوگی	اس کی	بادشاہت	ہم پر	اور	ہم	زیادہ حق دار ہیں	حکومت کے

انہوں نے جواب دیا: ''ہمارے اوپر اس کی بادشاہت کیسے ہوسکتی ہے حالانکہ ہم بادشاہت کے

مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ۚ قَالَ إِنَّ اللَّهَ

مِنْهُ	وَ	لَمْ	يُؤْتَ	سَعَةً	مِّنَ الْمَالِ	قَالَ	إِنَّ	اللَّهَ
اس سے	اور	نہیں	دیا گیا وہ	وسعت	مال کی	فرمایا	بیشک	اللہ نے

اس سے زیادہ حقدار ہیں اور اس کو مالی کشادگی بھی نہیں دی گئی؟'' نبی نے فرمایا:

اِصۡطَفٰىهُ عَلَيۡكُمۡ وَزَادَهٗ بَسۡطَةً فِى الۡعِلۡمِ وَالۡجِسۡمِ ؕ

اِصۡطَفٰىهُ	عَلَيۡكُمۡ	وَ	زَادَهٗ بَسۡطَةً	فِى الۡعِلۡمِ	وَالۡجِسۡمِ
چن لیا ہے اسے	تم پر	اور	اس کو وسعت دی	علم میں	اور جسم میں

" یقیناً اللہ تعالیٰ نے اس کو تمہارے مقابلے میں چنا ہے اور اسے علمی اور جسمانی کشادگی عطا کی ہے۔" اور اللہ تعالیٰ

وَاللّٰهُ يُؤۡتِىۡ مُلۡكَهٗ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۲۴۷﴾ وَقَالَ

وَاللّٰهُ	يُؤۡتِىۡ	مُلۡكَهٗ	مَنۡ	يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيۡمٌ	وَقَالَ
اور اللہ	دیتا ہے	اپنا ملک	جسے	چاہے	اور	اللہ	وسعت والا	جاننے والا ہے	اور فرمایا

جسے چاہتا ہے اپنا ملک عطا کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ بڑی وسعت والا جاننے والا ہے۔ اور ان سے ان

لَهُمۡ نَبِيُّهُمۡ اِنَّ اٰيَةَ مُلۡكِهٖۤ اَنۡ يَّاۡتِيَكُمُ التَّابُوۡتُ فِيۡهِ

لَهُمۡ	نَبِيُّهُمۡ	اِنَّ	اٰيَةَ	مُلۡكِهٖۤ	اَنۡ	يَّاۡتِيَكُمُ	التَّابُوۡتُ	فِيۡهِ
ان کو	ان کے نبی نے	بے شک	نشانی	اس کی حکومت کی	یہ کہ	آئے گا تمہارے پاس	تابوت	اس میں

کے نبی نے فرمایا اس کی بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس صندوق آئے جس میں

سَكِيۡنَةٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوۡسٰى وَاٰلُ

سَكِيۡنَةٌ	مِّنۡ رَّبِّكُمۡ	وَ	بَقِيَّةٌ	مِّمَّا	تَرَكَ	اٰلُ	مُوۡسٰى	وَاٰلُ
دلوں کا چین ہے	تمہارے رب کی طرف سے	اور	کچھ بچی ہوئی ہیں	اس سے جو	چھوڑ گئے	آل	موسیٰ	اور آل

تمہارے رب کی طرف سے دلوں کا چین ہے اور کچھ بچی ہوئی چیزیں ہیں آلِ موسیٰ اور آلِ ہارون کی۔

هٰرُوۡنَ تَحۡمِلُهُ الۡمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمۡ اِنۡ

هٰرُوۡنَ	تَحۡمِلُهُ	الۡمَلٰٓئِكَةُ	اِنَّ	فِىۡ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لَّكُمۡ	اِنۡ
ہارون	اٹھاتے لائیں گے	فرشتے	بے شک	اس میں	نشانی ہے	تمہارے لئے	اگر

اس کو فرشتے اٹھا کر لائیں گے۔ بے شک اس میں بڑی نشانی ہے تمہارے لئے

کُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۲۴۸﴾ؑ فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوۡتُ بِالۡجُنُوۡدِ ۙ

بِالۡجُنُوۡدِ	طَالُوۡتُ	فَصَلَ	فَلَمَّا	مُّؤۡمِنِیۡنَ	کُنۡتُمۡ
اپنے لشکروں کے ساتھ	طالوت	جدا ہوا	تو جب	ایمان والے	ہو تم

اگر تم ایمان رکھتے ہو۔ پھر جب طالوت اپنے لشکروں کو لے کر شہر سے نکلا

قَالَ اِنَّ اللّٰہَ مُبۡتَلِیۡکُمۡ بِنَہَرٍ ۚ فَمَنۡ شَرِبَ مِنۡہُ

مِنۡہُ	شَرِبَ	فَمَنۡ	بِنَہَرٍ	مُبۡتَلِیۡکُمۡ	اللّٰہَ	اِنَّ	قَالَ
اس سے	پیے	تو جو	ایک نہر سے	عنقریب آزمائے گا تمہیں	اللہ	بیشک	بولا

تو اس نے کہا بے شک اللہ تمہیں ایک نہر کے ذریعے آزمانے والا ہے پس جس نے اس میں سے

فَلَیۡسَ مِنِّیۡ ۚ وَ مَنۡ لَّمۡ یَطۡعَمۡہُ فَاِنَّہٗ مِنِّیۡۤ اِلَّا مَنِ

مَنِ	اِلَّا	مِنِّیۡۤ	فَاِنَّہٗ	یَطۡعَمۡہُ	لَّمۡ	مَنۡ	وَ	مِنِّیۡ	فَلَیۡسَ
وہ جو	مگر	مجھ سے ہے	تو بیشک وہ	پیے اس سے	نہ	جو	اور	مجھ سے	تو نہیں

پانی پیا سو وہ میرے ساتھیوں میں سے نہیں ہو گا اور جو اس کو

اغۡتَرَفَ غُرۡفَۃًۢ بِیَدِہٖ ۚ فَشَرِبُوۡا مِنۡہُ اِلَّا قَلِیۡلًا

قَلِیۡلًا	اِلَّا	مِنۡہُ	فَشَرِبُوۡا	بِیَدِہٖ	غُرۡفَۃًۢ	اغۡتَرَفَ
کم نے	مگر	اس سے	تو سب نے پی لیا	اپنے ہاتھ سے	چلو لے لے	ایک چلو

نہیں پیے گا پس وہی میری جماعت سے ہو گا مگر جو شخص ایک چلو (کی حد تک)

مِّنۡہُمۡ ؕ فَلَمَّا جَاوَزَہٗ ہُوَ وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَہٗ ۙ قَالُوۡا لَا

لَا	قَالُوۡا	مَعَہٗ	اٰمَنُوۡا	الَّذِیۡنَ	وَ	ہُوَ	جَاوَزَہٗ	فَلَمَّا	مِّنۡہُمۡ
نہیں	بولے	اس کے ساتھ	جو ایماندار تھے	وہ	اور	وہ	گزرے	تو جب	ان سے

اپنے ہاتھ سے پی لے سو ان میں سے چند لوگوں کے سوا باقی سب نے اس سے پانی پی لیا پس جب طالوت

طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	قَالَ	جُنُوْدِهٖ	وَ	بِجَالُوْتَ	الْيَوْمَ	لَنَا	طَاقَةَ
وہ جنہیں	بولے	اس کے لشکروں سے	اور	جالوت سے	آج	ہم میں	طاقت

اور ان کے ایمان والے ساتھی نہر کے پار چلے گئے تو کہنے لگے آج ہم میں جالوت اور اس کی فوجوں

يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ

قَلِيْلَةٍ	فِئَةٍ	كَمْ مِّنْ	اللّٰهِ	مُّلٰقُوا	اَنَّهُمْ	يَظُنُّوْنَ
تھوڑی	جماعتیں	بہت سی	اللہ سے	ملنے والے ہیں	کہ بیشک وہ	یقین تھا

سے مقابلے کی طاقت نہیں جو لوگ یہ یقین رکھتے تھے کہ وہ اللہ سے ملاقات کا شرف پانے والے ہیں،

غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ مَعَ

مَعَ	اللّٰهُ	وَ	اللّٰهِ	بِاِذْنِ	كَثِيْرَةً	فِئَةً	غَلَبَتْ
ساتھ ہے	اللہ	اور	خداوندی سے	حکم	بہت پر	جماعتوں	غالب آجاتی ہیں

کہنے لگے کئی مرتبہ اللہ کے حکم سے تھوڑی سی جماعت بڑی جماعت پر غالب آ جاتی ہے اور اللہ

الصّٰبِرِيْنَ ﴿۲۴۹﴾ وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا

قَالُوْا	وَجُنُوْدِهٖ	لِجَالُوْتَ	بَرَزُوْا	وَلَمَّا	الصّٰبِرِيْنَ
تو کہا	اور اس کا لشکر	جالوت	سامنے آیا	اور جب	صبر کرنیوالوں کے ساتھ

صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اور جب وہ جالوت اور اس کی فوجوں کے مقابل ہوئے تو

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى

عَلَى	وَانْصُرْنَا	اَقْدَامَنَا	وَّثَبِّتْ	صَبْرًا	عَلَيْنَا	اَفْرِغْ	رَبَّنَآ
اوپر	اور مدد کر ہماری	ہمارے قدم	اور جمادے	صبر	ہم پر	انڈیل	اے ہمارے رب

عرض کرنے لگے اے ہمارے پروردگار ہم پر صبر اتار اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافر قوم

الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۵۰﴾ فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ وَقَتَلَ دَاوٗدُ

الْقَوْمِ	الْكٰفِرِيْنَ	فَهَزَمُوْهُمْ	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَقَتَلَ	دَاوٗدُ
قوم	کفار کے	تو بھگایا ان کو	حکم	خدا سے	اور قتل کیا	داؤد نے

کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔ تو انہوں نے ان کو اللہ کے حکم سے شکست دے دی اور داؤد نے

جَالُوْتَ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ؕ

جَالُوْتَ	وَ	اٰتٰىهُ	اللّٰهُ	الْمُلْكَ	وَالْحِكْمَةَ	وَ	عَلَّمَهٗ	مِمَّا	يَشَآءُ
جالوت کو	اور	دیا انہیں	اللہ نے	ملک	اور حکمت	اور	سکھایا اس کو	جو کچھ	چاہا

جالوت کو قتل کر دیا اور اللہ نے انہیں سلطنت اور حکمت عطا فرمائی اور جو چاہا انہیں علم عطا فرمایا

وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ

وَ	لَوْلَا	دَفْعُ	اللّٰهِ	النَّاسَ	بَعْضَهُمْ	بِبَعْضٍ	لَّفَسَدَتِ	الْاَرْضُ
اور	اگر نہ	دفع کرتا	اللہ	لوگوں کو	بعض ان کے	بعض سے	تو ضرور تباہ ہو جاتی	زمین

اور اگر بعض لوگوں کا بعض لوگوں سے اللہ کا دور کرنا مقصود نہ ہوتا تو زمین ضرور تباہ ہو جاتی

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۵۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا

وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	ذُوْ	فَضْلٍ	عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	اللّٰهِ	نَتْلُوْهَا
اور لیکن	اللہ	صاحب	فضل ہے	اوپر	سارے جہان کے	یہ	آیتیں ہیں	اللہ کی	پڑھتے ہیں ان کو

لیکن اللہ تمام جہانوں پر فضل فرمانے والا ہے۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں ہم آپ پر حق

عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۵۲﴾

عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ	وَ	اِنَّكَ	لَمِنَ	الْمُرْسَلِيْنَ
آپ پر	ٹھیک ٹھیک	اور	بیشک آپ	یقیناً	رسولوں میں سے ہیں

کے ساتھ ان کی تلاوت فرماتے ہیں اور بے شک ضرور آپ رسولوں میں سے ہیں۔

الجزء ۳

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ

تِلْكَ	الرُّسُلُ	فَضَّلْنَا	بَعْضَهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	مِنْهُمْ	مَّنْ	كَلَّمَ	اللّٰهُ
یہ	رسول ہیں کہ	افضل کیا ہم نے	بعض کو	اوپر	بعض کے	ان میں سے	وہ ہیں کہ	کلام فرمایا	اللہ نے

یہ رسول (جن کا ذکر گزرا) ہم نے انہیں ایک دوسرے پر فضیلت دی۔ اُن میں سے کوئی وہ ہے جس سے اللہ نے (بلاواسطہ) کلام فرمایا اور

وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ

وَرَفَعَ	بَعْضَهُمْ	دَرَجٰتٍ	وَاٰتَيْنَا	عِيْسَى	ابْنَ	مَرْيَمَ	الْبَيِّنٰتِ
اور بلند کیے	بعض کے	درجے	اور دیں ہم نے	عیسیٰ کو	بیٹے	مریم کے	نشانیاں

اُن میں سے ایک (محمد) کو (سب سے اوپر) کئی درجے اونچا کیا۔اور ہم نے عیسیٰ بن مریم کو وہ روشن معجزے

وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ

وَاَيَّدْنٰهُ	بِرُوْحِ	الْقُدُسِ	وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	اقْتَتَلَ	الَّذِيْنَ	مِنْ بَعْدِهِمْ
اور مدد کی ہم نے اسکی	روح	پاک سے	اور اگر	چاہتا	اللہ	نہ	لڑتے	وہ جو	ان کے بعد ہوئے

دیئے۔اور ہم نے پاکیزہ روح (جبرئیل) کے ذریعے اُس کی مدد فرمائی۔اور اگر اللہ (سب لوگوں کی ہدایت) چاہتا تو وہ لوگ

مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ

مِّنْ بَعْدِ	مَا	جَآءَتْهُمُ	الْبَيِّنٰتُ	وَلٰكِنِ	اخْتَلَفُوْا	فَمِنْهُمْ
بعد	اس کے کہ	آئیں ان کے پاس	نشانیاں	اور لیکن	مختلف ہوئے	ان میں سے

جو اُن (رسولوں) کے بعد ہوئے اس کے بعد کہ اُن کے پاس روشن دلیلیں آچکیں آپس میں نہ لڑتے لیکن انہوں نے

مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۫ وَلٰكِنَّ

مَّنْ	اٰمَنَ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	كَفَرَ	وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	اقْتَتَلُوْا	وَلٰكِنَّ
وہ ہیں جو	ایمان لائے	اور ان سے	وہ ہیں	جو کافر ہوئے	اور اگر	چاہتا	اللہ	تو نہ	لڑتے	اور لیکن

(دین میں) اختلاف کیا پس اُن میں سے کوئی تو ایمان پر قائم رہا اور اُن میں سے کوئی کافر ہوگیا اور اگر اللہ چاہتا تو وہ نہ لڑتے

اللّٰہُ یَفۡعَلُ مَا یُرِیۡدُ ﴿۲۵۳﴾ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنۡفِقُوۡا مِمَّا رَزَقۡنٰکُمۡ

اللّٰہُ	یَفۡعَلُ	مَا	یُرِیۡدُ	یٰۤاَیُّہَا	الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡۤا	اَنۡفِقُوۡا	مِمَّا	رَزَقۡنٰکُمۡ
اللہ	کرتا ہے	جو	چاہے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	خرچ کرو	اس سے جو	ہم نے تمہیں دیا

لیکن اللہ وہی کرتا ہے جو چاہتا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ کی راہ میں ہمارے دیئے میں سے خرچ کرو

مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ یَّاۡتِیَ یَوۡمٌ لَّا بَیۡعٌ فِیۡہِ وَلَا خُلَّۃٌ وَّلَا شَفَاعَۃٌ ؕ

مِنۡ قَبۡلِ	اَنۡ	یَّاۡتِیَ	یَوۡمٌ	لَا	بَیۡعٌ	فِیۡہِ	وَلَا	خُلَّۃٌ	وَ	لَا	شَفَاعَۃٌ
اس سے پہلے	کہ	آئے	وہ دن	کہ نہ	خرید وفروخت ہو	اس میں	اور نہ	دوستی	اور	نہ	شفاعت

وہ دن آنے سے پہلے جس میں نہ خرید و فروخت ہے نہ (کافروں کیلئے) دوستی اور نہ شفاعت

وَالۡکٰفِرُوۡنَ ہُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۲۵۴﴾ اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۚ

وَالۡکٰفِرُوۡنَ	ہُمُ	الظّٰلِمُوۡنَ	اَللّٰہُ	لَاۤ	اِلٰہَ	اِلَّا	ہُوَ	اَلۡحَیُّ	الۡقَیُّوۡمُ
اور کافر	تو خود ہی	ظالم ہیں	اللہ ہے	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	زندہ	قائم رکھنے والا

اور کافر بڑے ہی ظالم ہیں۔ اللہ تعالیٰ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

لَا تَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوۡمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ

لَا	تَاۡخُذُہٗ	سِنَۃٌ	وَ	لَا	نَوۡمٌ	لَہٗ	مَا	فِی	السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِی الۡاَرۡضِ
نہیں	پکڑتی اسے	اونگھ	اور	نہ	نیند	اسی کا ہے	جو کچھ	میں	آسمانوں	اور جو کچھ	زمین میں ہے

وہ ہمیشہ سے زندہ ہے۔قائم رکھنے والا ہے۔ اس کو نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند۔آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے

مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ؕ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ

مَنۡ ذَا الَّذِیۡ	یَشۡفَعُ	عِنۡدَہٗ	اِلَّا	بِاِذۡنِہٖ	یَعۡلَمُ	مَا	بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ
کون ہے وہ جو	سفارش کرے	اس کے حضور	مگر	اس کے اذن سے	وہ جانتا ہے	جو	ان کے سامنے ہے

اسی کا ہے۔کون ہے جو اس کے پاس سفارش کرے؟ مگر اس کے اذن کے بغیر وہ جانتا ہے جو کچھ اُن کے آگے ہے

وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ

وَمَا	خَلْفَهُمْ	وَلَا	يُحِيطُونَ	بِشَيْءٍ	مِّنْ عِلْمِهِ	إِلَّا	بِمَا	شَاءَ
اور جو کچھ	پیچھے ہے	اور نہیں	احاطہ کرسکتی	کچھ	اس کے علم سے	مگر	جتنا	وہ چاہے

اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہے۔اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کرسکتے مگر جتنا وہ چاہے۔

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ ۚ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ

وَسِعَ	كُرْسِيُّهُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْأَرْضَ	وَلَا	يَئُودُهُ	حِفْظُهُمَا	وَهُوَ
سمائے ہوتے ہیں	اس کی کرسی میں	آسمان	اور زمین	اور نہیں	بھاری اسے	محافظت ان کی	اور وہ وہی ہے

اس کی کرسی میں آسمان اور زمین سمائے ہوئے ہیں۔اور ان دونوں کی حفاظت اُسے نہیں تھکاتی۔اور وہی بلند

الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿٢٥٥﴾ لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ ۖ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ

الْعَلِيُّ	الْعَظِيمُ	لَا	إِكْرَاهَ	فِي الدِّينِ	قَدْ تَبَيَّنَ	الرُّشْدُ
بلند	بڑائی والا	نہیں	زبردستی	دین میں	بیشک ظاہر ہوگئی	ہدایت

مرتبہ،عظمت والا ہے۔ دین میں کوئی زبردستی نہیں، بے شک ہدایت گمراہی سے واضح طور پر

مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

مِنَ الْغَيِّ	فَمَنْ	يَكْفُرْ	بِالطَّاغُوتِ	وَيُؤْمِنْ	بِاللَّهِ	فَقَدِ	اسْتَمْسَكَ
گمراہی سے	تو جو	نہ مانے	شیطان کو	اور ایمان لائے	اللہ پر	تو بے شک	تھامی اس نے

الگ ہو چکی ہے سو جو کوئی معبودانِ باطل کا انکار کردے اور اللہ پر ایمان لے آئے تو اس نے ایک ایسا مضبوط حلقہ تھام لیا

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٥٦﴾ اللَّهُ

بِالْعُرْوَةِ	الْوُثْقَىٰ	لَا	انْفِصَامَ	لَهَا	وَاللَّهُ	سَمِيعٌ	عَلِيمٌ	اللَّهُ
گرہ	محکم	نہیں	کھلنا	اس کو	اور اللہ	سنتا	جانتا ہے	اللہ

جس کیلئے ٹوٹنا (ممکن) نہیں اور اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے۔ اللہ مددگار ہے

وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۙ یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ؕ وَالَّذِیْنَ

وَالَّذِیْنَ	النُّوْرِ	اِلَی	مِّنَ الظُّلُمٰتِ	یُخْرِجُهُمْ	اٰمَنُوْا	الَّذِیْنَ	وَلِیُّ
اور جو لوگ	نور کے	طرف	اندھیروں میں سے	نکالتا ہے انہیں	ایمان لائے	ان کا جو	والی ہے

ایمان والوں کا وہ انہیں تاریکیوں سے روشنی کی طرف نکالتا ہے اور جنہوں نے

کَفَرُوْٓا اَوْلِیٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی

اِلَی	مِّنَ النُّوْرِ	یُخْرِجُوْنَهُمْ	الطَّاغُوْتُ	اَوْلِیٰٓـئُهُمُ	کَفَرُوْٓا
طرف	نور سے	نکالتے ہیں انہیں	شیطان ہیں	ان کے حمایتی	کفر کریں

کفر کیا ان کا دوست شیطان ہے وہ انہیں روشنی سے تاریکیوں کی طرف

الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾ ع اَلَمْ تَرَ

اَلَمْ تَرَ	خٰلِدُوْنَ	فِیْهَا	هُمْ	اَصْحٰبُ النَّارِ	اُولٰٓئِکَ	الظُّلُمٰتِ
کیا نہ دیکھا آپ نے	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	وہ	دوزخ والے ہیں	یہ لوگ	اندھیروں کے

نکالتا ہے یہی لوگ دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (اے محبوب)

اِلَی الَّذِیْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِیْ رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْکَ ۘ اِذْ قَالَ

قَالَ	اِذْ	الْمُلْکَ	اللّٰهُ	اٰتٰىهُ	اَنْ	رَبِّهٖٓ	فِیْ	اِبْرٰهٖمَ	حَآجَّ	الَّذِیْ	اِلَی
کہا	جب	بادشاہی	اللہ نے	دی اسے	یہ کہ	اس کے رب	میں	ابراہیم سے	جھگڑا	اس کی جو	طرف

کیا آپ نے اس شخص کو نہیں دیکھا جس نے ابراہیم سے جھگڑا کیا ان کے رب کے بارے میں اس پر

اِبْرٰهٖمُ رَبِّیَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْیٖ وَاُمِیْتُ ؕ قَالَ

قَالَ	وَاُمِیْتُ	اُحْیٖ	اَنَا	قَالَ	وَیُمِیْتُ	یُحْیٖ	الَّذِیْ	رَبِّیَ	اِبْرٰهٖمُ
فرمایا	اور مارتا ہوں	زندہ کرتا	میں بھی	کہا	اور مارتا ہے	جلاتا ہے	وہ ہے جو	میرا رب	ابراہیم نے

کہ اللہ نے اسے سلطنت دی جب ابراہیم نے فرمایا میرا رب وہ ہے جو زندہ کرتا اور مارتا ہے اس نے کہا میں بھی زندہ

ع ۲

وقف لازم

اِبْرٰھٖمُ فَاِنَّ اللّٰہَ یَاْتِیْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِھَا

اِبْرٰھٖمُ	فَاِنَّ	اللّٰہَ	یَاْتِیْ	بِالشَّمْسِ	مِنَ الْمَشْرِقِ	فَاْتِ	بِھَا
ابراہیم نے	بے شک	اللہ	لاتا ہے	سورج کو	پورب سے	تو نکال	اسے

کرتا ہوں اور مارتا ہوں ابراہیم نے فرمایا کہ بے شک اللہ سورج کو مشرق سے لاتا ہے تو اس

مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِیْ كَفَرَ ؕ وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ۚ (۲۵۸)

مِنَ الْمَغْرِبِ	فَبُهِتَ	الَّذِیْ	كَفَرَ	وَاللّٰهُ	لَا	یَهْدِیْ	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِیْنَ
پچھم سے	تو حیران رہ گیا	وہ جو	کافر تھا	اور اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	قوم	ظالموں کو

کو مغرب سے لے آ تو کافر بد حواس ہو کر عاجز ہو گیا اور اللہ ظلم کرنے والے لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

اَوْ كَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰی قَرْیَةٍ وَّهِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰی عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰی

اَوْ	كَالَّذِیْ	مَرَّ	عَلٰی	قَرْیَةٍ	وَّ	هِیَ	خَاوِیَةٌ	عَلٰی	عُرُوْشِهَا	قَالَ	اَنّٰی
یا	اس کی طرح جو	گزرا	اوپر	ایک بستی کے	اور	وہ	گری ہوئی تھی	اوپر	اپنی چھتوں کے	بولا	کیونکر

یا اس شخص کی مانند جو گزرا ایک بستی پر جو اپنی چھتوں پر گری پڑی تھی اُس نے کہا: اس کے ہلاک ہونے کے بعد اللہ تعالیٰ اس کو

یُحْیٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ

یُحْیٖ	هٰذِهٖ	اللّٰهُ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	فَاَمَاتَهُ	اللّٰهُ	مِائَةَ	عَامٍ	ثُمَّ	بَعَثَهٗ	قَالَ
زندہ کرے گا	اس کو	اللہ	بعد	اسکی موت کے	تو مار دیا اسے	اللہ نے	سو	سال	پھر	اٹھایا اس کو	فرمایا

کیسے زندہ کرے گا؟'' پھر اللہ تعالیٰ نے اس کو سو برس تک کے لیے موت دے دی۔ پھر اس کو زندہ کیا اور پوچھا: ''تم کتنا

كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ

كَمْ	لَبِثْتَ	قَالَ	لَبِثْتُ	یَوْمًا	اَوْ	بَعْضَ	یَوْمٍ	قَالَ	بَلْ	لَّبِثْتَ	مِائَةَ
کتنا	ٹھہرا تو	کہا	میں ٹھہرا	ایک دن	یا	بعض حصہ	دن کا	فرمایا	بلکہ	ٹھہرا تو	سو

عرصہ اس حالت میں رہے؟'' اُس نے کہا: '' میں ایک دن یا اس کا کچھ حصہ رہا'' اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''بلکہ تم سو برس تک اسی

عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ اِلٰى

عَامٍ	فَانْظُرْ	اِلٰى	طَعَامِكَ	وَشَرَابِكَ	لَمْ	يَتَسَنَّهْ	وَانْظُرْ	اِلٰى
سال	پس دیکھ	طرف	اپنے کھانے کے	اور اپنے پینے کے	نہیں	بلایا	اور دیکھ	طرف

حالت میں رہے ہو۔ پس اپنی کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو وہ بالکل خراب نہیں ہوئیں۔ اور تم اپنے گدھے کو دیکھو اور تاکہ

حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ

حِمَارِكَ	وَلِنَجْعَلَكَ	اٰيَةً	لِّلنَّاسِ	وَانْظُرْ	اِلَى	الْعِظَامِ	كَيْفَ
اپنے گدھے کے	اور تاکہ بنائیں ہم تجھ کو	نشانی	لوگوں کے لئے	اور دیکھ	طرف	ہڈیوں کے	کس طرح

ہم تمہیں لوگوں کے لیے نشانی بنا دیں۔ اور ہڈیوں کی طرف دیکھو کیسے ہم ان کا ڈھانچہ کھڑا کرتے

نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ۭ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ

نُنْشِزُهَا	ثُمَّ	نَكْسُوْهَا	لَحْمًا	فَلَمَّا	تَبَيَّنَ	لَهٗ	قَالَ	اَعْلَمُ	اَنَّ	اللّٰهَ
ہم انہیں اٹھان دیتے ہیں	پھر	پہناتے ہیں ان کو	گوشت	پھر جب	ظاہر ہو گیا	اس کو	کہا	میں خوب جانتا ہوں	بیشک	اللہ

ہیں۔ پھر ان پر گوشت چڑھاتے ہیں۔" پھر جب معاملہ اس پر واضح ہو گیا تو اس نے کہا: "میں جانتا ہوں کہ یقیناً اللہ تعالیٰ

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۵۹﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِیْ كَیْفَ تُحْیِ

عَلٰى	كُلِّ	شَیْءٍ	قَدِیْرٌ	وَاِذْ	قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	رَبِّ	اَرِنِیْ	كَیْفَ	تُحْیِ
اوپر	ہر ایک	چیز کے	قادر ہے	اور جب	کہا	ابراہیم نے	اے میرے رب	دکھا مجھ کو	کس طرح	زندہ کرے گا تو

ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔" اور (یاد کریں) جب ابراہیم نے عرض کی اے میرے رب مجھے دکھا کہ تو مردوں کو

الْمَوْتٰى ۭ قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ۭ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّیَطْمَىِٕنَّ قَلْبِیْ ۭ

الْمَوْتٰى	قَالَ	اَوَلَمْ	تُؤْمِنْ	قَالَ	بَلٰى	وَلٰكِنْ	لِّیَطْمَىِٕنَّ	قَلْبِیْ
مردوں کو	فرمایا	کیا نہیں	ایمان لایا تو	عرض کیا	کیوں نہیں	اور لیکن	تاکہ اطمینان پائے	میرا دل

کیسے زندہ کرے گا؟ فرمایا کیا تم یقین نہیں رکھتے انہوں نے عرض کی کیوں نہیں لیکن (یہ دیکھنا اس لیے ہے)

قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ

قَالَ	فَخُذْ	اَرْبَعَةً	مِّنَ الطَّيْرِ	فَصُرْهُنَّ	اِلَيْكَ	ثُمَّ	اجْعَلْ	عَلٰى	كُلِّ
فرمایا	تو لے	چار	پرندے	تو ہلالے ان کو	اپنے ساتھ ہلالے	پھر	رکھ دے	اوپر	ہر

تاکہ میرا دل مطمئن ہو جائے اللہ نے فرمایا کہ تم پرندوں میں سے چار پرندے پکڑ لو پھر انہیں اپنی طرف مانوس کرلو پھر؟

جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ؕ وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ

جَبَلٍ	مِّنْهُنَّ	جُزْءًا	ثُمَّ	ادْعُهُنَّ	يَاْتِيْنَكَ	سَعْيًا	وَاعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ
پہاڑ کے	ان میں سے	ایک ٹکڑا	پھر	بلاانہیں	آئینگے تیرے پاس	دوڑتے ہوتے	اور جان لے	بیشک	اللہ

اُن میں سے ایک ایک حصہ ہر پہاڑ پر رکھ دو پھر اُن کو بلاؤ وہ تمہاری طرف دوڑتے ہوئے آئیں گے اور یقین رکھو کہ اللہ

عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۶۰﴾ ع مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	مَثَلُ	الَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
غالب	حکمت والا ہے	کہاوت	ان کی جو	خرچ کرتے ہیں	اپنے مال	میں	راستے	اللہ کے

زبردست حکمت والا ہے۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال (اس) دانے کی سی ہے

كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ

كَمَثَلِ	حَبَّةٍ	اَنْۢبَتَتْ	سَبْعَ	سَنَابِلَ	فِيْ	كُلِّ	سُنْۢبُلَةٍ	مِّائَةُ	حَبَّةٍ
اسکی سی ہے کہ	ایک دانہ	کہ اگائے	سات	بالیاں	میں	ہر	بالی کے	سو	دانہ ہے

جس سے سات بالیاں اُگیں (اور پھر) ہر بالی میں سو دانے ہوں (یعنی سات سو گنا اجر پاتے ہیں)

وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۱﴾ اَلَّذِيْنَ

وَاللّٰهُ	يُضٰعِفُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ	اَلَّذِيْنَ
اور اللہ	بڑھاتا ہے	جس کے لئے	چاہے	اور اللہ	وسعت والا	جاننے والا ہے	وہ جو

اور اللہ جس کیلئے چاہتا ہے (اس سے بھی) اضافہ فرما دیتا ہے اور اللہ بڑی وسعت والا خوب جاننے والا ہے۔ جو لوگ

يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا

يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	ثُمَّ	لَا	يُتْبِعُوْنَ	مَآ	اَنْفَقُوْا	مَنًّا
خرچ کرتے ہیں	اپنے مال	میں	رستے	اللہ کے	پھر	نہیں	پیچھے جتاتے	اس کے جو	خرچ کیا	احسان

اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں پھر اپنے خرچ کئے ہوئے کے پیچھے نہ احسان جتلاتے ہیں

وَلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

وَ	لَآ	اَذًى	لَهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ
اور	نہ	تکلیف	ان کے لئے ہے	ان کا اجر	پاس	ان کے رب کے	اور نہ	اندیشہ ہوگا	ان پر	اور نہ	وہ

اور نہ اذیت دیتے ہیں، ان کیلئے ان کے رب کے پاس ان کا اجر ہے اور (روز قیامت) ان پر نہ کوئی خوف ہو گا

يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٦٢﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ

يَحْزَنُوْنَ	قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ	وَّ	مَغْفِرَةٌ	خَيْرٌ	مِّنْ صَدَقَةٍ	يَّتْبَعُهَآ
غم کھائیں گے	بات اچھی	اور	بخشش	بہتر ہے	اس صدقے سے کہ	جس کے بعد

اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اچھی بات اور (لوگوں سے) درگزر کرنا اس خیرات سے بہتر ہے جس (خرچ کرنے) کے

اَذًى ۭ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿٢٦٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا

اَذًى	وَاللّٰهُ	غَنِيٌّ	حَلِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تُبْطِلُوْا
ستاتا ہو	اور اللہ	بے پرواہ ہے	حلم والا	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	باطل کرو

بعد تکلیف پہنچے اور اللہ بے نیاز ہے بہت حلم والا۔ اے ایمان والو! اپنے صدقات کو ضائع نہ کرو احسان

صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ

صَدَقٰتِكُمْ	بِالْمَنِّ	وَالْاَذٰى	كَالَّذِيْ	يُنْفِقُ	مَالَهٗ	رِئَآءَ	النَّاسِ
اپنے صدقے	احسان جتا کر	اور دکھ دے کر	اس کی طرح	جو خرچ کرتا ہے	مال اپنا	دکھاوے کیلئے	لوگوں کو

جتلا کر اور تکلیف پہنچا کر اس کی طرح جو اپنا مال لوگوں کے دکھاوے کیلئے خرچ کرتا ہے

وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ

تُرَابٌ	عَلَيْهِ	صَفْوَانٍ	كَمَثَلِ	فَمَثَلُهٗ	الْاٰخِرِ	وَالْيَوْمِ	بِاللّٰهِ	يُؤْمِنُ	وَلَا
مٹی ہو	اس پر	چکنی چٹان	جیسے	تو اسکی کہاوت ہے	پچھلے پر	اور دن	اللہ پر	ایمان لاتا	اور نہیں

اور اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان نہیں رکھتا تو اس کی مثال اس چکنے پتھر کی سی ہے جس پر (کچھ) مٹی ہو

فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا

مِّمَّا	شَيْءٍ	عَلٰى	يَقْدِرُوْنَ	لَا	صَلْدًا	فَتَرَكَهٗ	وَابِلٌ	فَاَصَابَهٗ
اس سے جو	کسی چیز کے	اوپر	قادر ہیں	نہیں	صاف ستھرا	تو چھوڑا اسے	زور کی بارش	پھر پہنچی اسے

پھر اس پر زور کی بارش ہوئی جس نے اسے صاف پتھر کر چھوڑا وہ اپنی کمائی سے کسی

كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶۴﴾ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	وَمَثَلُ	الْكٰفِرِيْنَ	الْقَوْمَ	يَهْدِي	لَا	وَاللّٰهُ	كَسَبُوْا
ان کی جو	اور کہاوت	کفار کو	قوم	ہدایت دیتا	نہیں	اور اللہ	کمایا انہوں نے

چیز پر قادر نہ ہوں گے اور اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا۔ اور ان کی مثال جو

يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ

مِّنْ اَنْفُسِهِمْ	وَتَثْبِيْتًا	اللّٰهِ	مَرْضَاتِ	ابْتِغَآءَ	اَمْوَالَهُمُ	يُنْفِقُوْنَ
اپنے دل سے	اور ثابت کرنے کو	اللہ کی	رضا	چاہتے ہوئے	اپنے مال	خرچ کرتے ہیں

اپنے مال اللہ کی رضا چاہنے اور اپنے نفسوں کو پختہ کرنے کیلئے خرچ کرتے ہیں اس باغ کی سی ہے

كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ

لَّمْ	فَاِنْ	ضِعْفَيْنِ	اُكُلَهَا	فَاٰتَتْ	وَابِلٌ	اَصَابَهَا	بِرَبْوَةٍ	جَنَّةٍ	كَمَثَلِ
نہ	پھر اگر	دگنا	اپنا پھل	تو دے وہ	زور کی بارش	پہنچے اسے	ٹیلے پر	باغ ہو	مثل ایسے ہے کہ

جو اونچی سطح پر ہو اس پر زور کا پانی پڑا تو اس کے پھل دوگنا ہوگئے پھر اگر زور کی بارش اسے

يُّصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۶۵﴾ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ

اَحَدُكُمْ	اَيَوَدُّ	بَصِيْرٌ	تَعْمَلُوْنَ	بِمَا	وَاللّٰهُ	فَطَلٌّ	وَابِلٌ	يُصِبْهَا
کوئی تم سے	کیا پسند کرتا ہے	دیکھ رہا ہے	تم کرتے ہو	اس کو جو	اور اللہ	تو شبنم ہے	زور کی بارش	پہنچے اسے

نہ پہنچے تو شبنم کافی ہے اور اللہ جو کچھ تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے۔ کیا تم میں اسے

اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

مِنْ تَحْتِهَا	تَجْرِيْ	اَعْنَابٍ	وَّ	مِّنْ نَّخِيْلٍ	جَنَّةٌ	لَهٗ	تَكُوْنَ	اَنْ
اس کے نیچے	بہتی ہوں	انگوروں کا	اور	کھجوروں کا	باغ	اس کا	ہو	یہ کہ

کوئی پسند کرے گا کہ اس کے پاس کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ ہو جس کے نیچے نہریں

الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ

ذُرِّيَّةٌ	وَلَهٗ	الْكِبَرُ	وَاَصَابَهُ	الثَّمَرٰتِ	مِنْ كُلِّ	فِيْهَا	لَهٗ	الْاَنْهٰرُ
بچے	اور اسکے ہوں	بڑھاپا	اور اسے آپکڑے	پھل	ہر طرح کے	اس میں	اس کیلئے ہوں	ندیاں

بہتی ہوں، اس کیلئے اس میں ہر قسم کے پھل موجود ہوں اور اسے بڑھاپا آ پہنچے اور اس کے

ضُعَفَآءُ ۖ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ كَذٰلِكَ

كَذٰلِكَ	فَاحْتَرَقَتْ	نَارٌ	فِيْهِ	اِعْصَارٌ	فَاَصَابَهَآ	ضُعَفَآءُ
اسی طرح	تو وہ باغ جل گیا	آگ	اس میں ہو	ایک بگولا	پھر پہنچے اس کو	ناتواں و کمزور

کمزور بچے ہوں تو اس پر ایک بگولا آیا جس میں آگ ہو پس اس (آگ) نے اسے جلادیا اسی

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۶۶﴾ ع يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

اٰمَنُوْٓا	الَّذِيْنَ	يٰاَيُّهَا	تَتَفَكَّرُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	الْاٰيٰتِ	لَكُمُ	اللّٰهُ	يُبَيِّنُ
ایمان لائے ہو	لوگو جو	اے	غور کرو	تا کہ تم	آیتیں	تمہارے لئے	اللہ	بیان کرتا ہے

طرح اللہ تم سے اپنی آیتیں بیان کرتا ہے تا کہ تم غور و فکر کرو۔ اے ایمان والو! ان پاکیزہ

اَنۡفِقُوۡا مِنۡ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبۡتُمۡ وَمِمَّاۤ اَخۡرَجۡنَا لَكُمۡ مِّنَ الۡاَرۡضِ ۖ

اَنۡفِقُوۡا	مِنۡ طَيِّبٰتِ	مَا	كَسَبۡتُمۡ	وَمِمَّاۤ	اَخۡرَجۡنَا	لَكُمۡ	مِّنَ الۡاَرۡضِ
کچھ دو	پاک چیزوں میں سے	جو	تم کماؤ	اور اس سے جو	ہم نے نکالا	تمہارے لئے	زمین سے

کمائیوں میں سے اور اس میں سے جو ہم نے تمہارے لئے زمین سے نکالا ہے اللہ کی راہ میں خرچ کرو

وَلَا تَيَمَّمُوا الۡخَبِيۡثَ مِنۡهُ تُنۡفِقُوۡنَ وَلَسۡتُمۡ بِاٰخِذِيۡهِ

وَلَا	تَيَمَّمُوا	الۡخَبِيۡثَ	مِنۡهُ	تُنۡفِقُوۡنَ	وَ	لَسۡتُمۡ	بِاٰخِذِيۡهِ
اور نہ	قصد کرو	نکمی چیز کا	اس سے	خرچ کرتے ہو تم	اور	نہیں ہو تم	لینے والے اس کو

اور اس میں سے ردی چیز کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا ارادہ مت کرو کہ (اگر وہی تمہیں دیا جائے تو) تم خود

اِلَّاۤ اَنۡ تُغۡمِضُوۡا فِيۡهِ ؕ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ حَمِيۡدٌ ﴿۲۶۷﴾

اِلَّاۤ	اَنۡ	تُغۡمِضُوۡا	فِيۡهِ	وَاعۡلَمُوۡۤا	اَنَّ	اللّٰهَ	غَنِىٌّ	حَمِيۡدٌ
مگر	یہ کہ	چشم پوشی کرو	اس میں	اور جان لو	بے شک	اللہ	بے پرواہ	سراہا گیا ہے

اسے ہرگز نہ لو سوائے اس کے تم اس میں چشم پوشی کر لو اور جان لو کہ بے شک اللہ بے نیاز قابل تعریف ہے۔

اَلشَّيۡطٰنُ يَعِدُكُمُ الۡفَقۡرَ وَيَاۡمُرُكُمۡ بِالۡفَحۡشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمۡ

اَلشَّيۡطٰنُ	يَعِدُكُمُ	الۡفَقۡرَ	وَيَاۡمُرُكُمۡ	بِالۡفَحۡشَآءِ	وَاللّٰهُ	يَعِدُكُمۡ
شیطان	اندیشہ دلاتا ہے تم کو	محتاجی کا	اور حکم دیتا ہے تم کو	بے حیائی کا	اور اللہ	وعدہ فرماتا ہے تم سے

شیطان تمہیں تنگدستی کا خوف دلاتا ہے اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے اور اللہ تم سے اپنی بخشش اور فضل کا وعدہ فرماتا ہے

مَّغۡفِرَةً مِّنۡهُ وَفَضۡلًا ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۲۶۸﴾ ۖۚ يُّؤۡتِى الۡحِكۡمَةَ مَنۡ

مَّغۡفِرَةً	مِّنۡهُ	وَفَضۡلًا	وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيۡمٌ	يُّؤۡتِى	الۡحِكۡمَةَ	مَنۡ
مغفرت کا	اپنی طرف سے	اور فضل کا	اور اللہ	وسعت والا	علم والا ہے	دیتا ہے	حکمت	جسے

اور اللہ بہت وسعت والا خوب جاننے والا ہے۔ جسے چاہے حکمت عطا

يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ۗ وَمَا يَذَّكَّرُ

يَّشَآءُ	وَمَنْ	يُّؤْتَ	الْحِكْمَةَ	فَقَدْ	اُوْتِيَ	خَيْرًا	كَثِيْرًا	وَمَا	يَذَّكَّرُ
چاہے	اور جس کو	دی گئی	حکمت	تو بیشک	ملی اسے	بھلائی	بہت	اور نہیں	نصیحت مانتے

فرماتا ہے اور جسے حکمت دی گئی تو بے شک اسے بہت بھلائی عطا کی گئی اور عقل والے ہی

اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۶۹﴾ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ

اِلَّآ	اُولُوا	الْاَلْبَابِ	وَمَآ	اَنْفَقْتُمْ	مِّنْ نَّفَقَةٍ	اَوْ	نَذَرْتُمْ	مِّنْ نَّذْرٍ
مگر	صاحب	عقل لوگ	اور جو	تم خرچ کرو	کوئی خرچ کرنا	یا	نذر مانو تم	کوئی نذر

نصیحت قبول کرتے ہیں۔ اور جو بھی خرچ تم کرو یا کوئی نذر مانو تو بے شک اللہ

فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ۗ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۲۷۰﴾ اِنْ تُبْدُوا

فَاِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُهٗ	وَمَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ اَنْصَارٍ	اِنْ	تُبْدُوا
تو بیشک	اللہ	اسے جانتا ہے	اور نہیں	ظالموں کے لئے	کوئی مددگار	اگر	تم ظاہر کرو

اسے جانتا ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ اگر خیرات علانیہ

الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ

الصَّدَقٰتِ	فَنِعِمَّا	هِيَ	وَاِنْ	تُخْفُوْهَا	وَتُؤْتُوْهَا	الْفُقَرَآءَ	فَهُوَ
خیرات	تو اچھا ہے	یہ بھی	اور اگر	تم چھپاؤ اس کو	اور دے دو وہ	فقیروں کو	تو وہ بھی

دو تو وہ کیا ہی اچھی بات ہے اور اگر چھپا کر فقیروں کو دو یہ تمہارے لئے سب سے

خَيْرٌ لَّكُمْ ۗ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَيُكَفِّرُ	عَنْكُمْ	مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
بہتر ہے	تمہارے لئے	اور دور کرے گا	تم سے	تمہاری برائیاں	اور اللہ	اس سے	جو تم کرتے ہو

بہتر ہے اور اس میں تمہارے کچھ گناہ کم ہوں گے اور جو تم کرتے ہو اللہ اس کی خبر

خَبِيْرٌ ﴿۲۷۱﴾ لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

خَبِيْرٌ	لَيْسَ	عَلَيْكَ	هُدٰىهُمْ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ
خبردار ہے	نہیں	آپ پر	ان کو ہدایت دینا	اور لیکن	اللہ	ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہے

رکھنے والا ہے۔ اُن کو ہدایت دینا تمہاری ذمہ داری نہیں ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ

وَمَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ خَيْرٍ	فَلِاَنْفُسِكُمْ	وَمَا	تُنْفِقُوْنَ	اِلَّا	ابْتِغَآءَ
اور جو	تم خرچ کرو	مال	تو وہ تمہارے اپنے لئے ہے	اور نہیں	خرچ کرتے تم	مگر	واسطے چاہنے

اور مال میں سے جو کچھ تم خرچ کرو گے تو تمہاری اپنی جانوں کے لیے ہے۔ اور تم اللہ تعالیٰ کی رضا چاہنے

وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ

وَجْهِ	اللّٰهِ	وَمَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ خَيْرٍ	يُّوَفَّ	اِلَيْكُمْ	وَاَنْتُمْ
رضامندی	اللہ کی	اور جو	تم خرچ کرو گے	مال سے	پورا دیا جائے گا	تم کو	اور تم

کے لیے ہی جو خرچ کرتے ہو اور مال میں سے جو کچھ تم خرچ کرو گے اس کا پورا پورا بدلہ تمہیں دیا جائے گا اور تم پر

لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۲﴾ لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

لَا	تُظْلَمُوْنَ	لِلْفُقَرَآءِ	الَّذِيْنَ	اُحْصِرُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
نہ	ظلم کیے جاؤ گے	واسطے فقیروں کے	وہ جو	روکے گئے	میں	راہ	اللہ کی

ظلم نہیں کیا جائے گا۔ صدقات ان فقراء کے لیے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے راستے میں روکے

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ۫ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ

لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	ضَرْبًا	فِيْ	الْاَرْضِ	يَحْسَبُهُمُ	الْجَاهِلُ	اَغْنِيَآءَ
نہیں	طاقت رکھتے	چلنے کی	میں	زمین	خیال کرتا ہے ان کو	ناواقف	تونگر (غنی)

گئے ہوں۔ وہ زمین میں چلنے پھرنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔ ناواقف آدمی ان کے نہ مانگنے کی وجہ سے

مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا يَسْئَلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ

اِلْحَافًا	النَّاسَ	يَسْئَلُوْنَ	لَا	بِسِيْمٰهُمْ	تَعْرِفُهُمْ	مِنَ التَّعَفُّفِ
گڑگڑا کر	لوگوں سے	مانگتے وہ	نہیں	ان کی صورت سے	پہچان لے گا تو ان کو	سوال نہ کرنے کی وجہ سے

انہیں مالدار سمجھ لیتا ہے۔ آپ انہیں ان کے چہرے کی علامات سے پہچان لو گے۔ وہ لوگوں سے چمٹ کر نہیں مانگتے۔

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۷۳﴾ ع اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ

يُنْفِقُوْنَ	اَلَّذِيْنَ	عَلِيْمٌ	بِهٖ	اللّٰهَ	فَاِنَّ	مِنْ خَيْرٍ	تُنْفِقُوْا	وَمَا
خرچ کرتے ہیں	وہ جو	جانتا ہے	اس کو	اللہ	تو بیشک	مال	خرچ کرو گے تم	اور جو

اور جو مال بھی تم خرچ کرو گے یقیناً اللہ تعالیٰ اُس کو جاننے والا ہے۔ جو لوگ (اللہ کی راہ میں)

اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ

عِنْدَ	اَجْرُهُمْ	فَلَهُمْ	وَّعَلَانِيَةً	سِرًّا	وَالنَّهَارِ	بِالَّيْلِ	اَمْوَالَهُمْ
نزدیک	اجر ان کا	تو ان کے لئے ہے	اور ظاہر	پوشیدہ	اور دن	رات	اپنے مال

شب و روز اپنے مال پوشیدہ اور ظاہری طور خرچ کرتے ہیں تو ان کیلئے ان کے رب کے پاس ان کا

رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۴﴾ اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ

يَاْكُلُوْنَ	اَلَّذِيْنَ	يَحْزَنُوْنَ	هُمْ	وَلَا	عَلَيْهِمْ	خَوْفٌ	وَلَا	رَبِّهِمْ
کھاتے ہیں	وہ جو	غمگین ہوں گے	وہ	اور نہ	ان پر	اندیشہ ہوگا	اور نہیں	ان کے رب کے

اجر ہے اور (روزِ قیامت) ان پر نہ کوئی خوف ہو گا نہ وہ غمگین ہوں گے۔ جو لوگ سود کھاتے ہیں

الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ

مِنَ الْمَسِّ	الشَّيْطٰنُ	يَتَخَبَّطُهُ	الَّذِيْ	يَقُوْمُ	كَمَا	اِلَّا	يَقُوْمُوْنَ	لَا	الرِّبٰوا
چھو کر	شیطان	جس کو بدحواس کرے	وہ	کھڑا ہوتا ہے	جیسے	مگر	کھڑے ہوں گے	نہیں	سود

وہ اُس شخص کی طرح کھڑے ہوں گے جسے شیطان نے چھو کر دیوانہ بنا دیا

الربع ع ۵

وقف منزل

وقف لازم

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ

اللّٰهُ	وَاَحَلَّ	الرِّبٰوا	مِثْلُ	الْبَيْعُ	اِنَّمَا	قَالُوْٓا	بِاَنَّهُمْ	ذٰلِكَ
اللہ نے	اور حلال کیا	سود کے ہے	مثل	تجارت	سوا اس کے نہیں کہ	وہ بولے	اس لئے کہ	یہ

ہو۔ ایسا اس لیے ہوگا کہ انہوں نے کہا کہ یقیناً تجارت سود جیسی چیز ہے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ

الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ۭ فَمَنْ جَاۗءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ

فَلَهٗ	فَانْتَهٰى	مِّنْ رَّبِّهٖ	مَوْعِظَةٌ	جَاۗءَهٗ	فَمَنْ	الرِّبٰوا	وَحَرَّمَ	الْبَيْعَ
تو اس کیلئے ہے	تو باز آ گیا	اس کے رب کی طرف سے	نصیحت	پاس آئی اسکے	تو جس کے	سود کو	اور حرام کیا	تجارت کو

نے تجارت کو حلال کیاہے اور سود کو حرام ٹھہرایا ہے۔ پھر جس کے پاس اس کے رب کی طرف سے کوئی نصیحت

مَا سَلَفَ ۭ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ

اَصْحٰبُ النَّارِ	فَاُولٰۗىِٕكَ	عَادَ	وَمَنْ	اللّٰهِ	اِلَى	وَاَمْرُهٗٓ	سَلَفَ	مَا
دوزخ والے ہیں	تو وہی ہیں	پھر ایسی حرکت کرے گا	اور جو	اللہ کے ہے	طرف	اور اس کا فیصلہ	گزر چکا	جو

آجائے، پھر وہ باز آجائے تو جو گزر چکا وہ اس کے لیے ہے۔اس کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے حوالے ہے ۔اور جو دوبارہ سود کھائیں

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۲۷۵ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي

وَيُرْبِي	الرِّبٰوا	اللّٰهُ	يَمْحَقُ	خٰلِدُوْنَ	فِيْهَا	هُمْ
اور بڑھاتا ہے	سود کو	اللہ	مٹاتا ہے	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں	وہ

تو وہی لوگ جہنمی ہیں۔اس میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات

الصَّدَقٰتِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ۝۲۷۶ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	اِنَّ	اَثِيْمٍ	كَفَّارٍ	كُلَّ	يُحِبُّ	لَا	وَاللّٰهُ	الصَّدَقٰتِ
ایمان لائے	وہ جو	بیشک	گنہگار کو	ناشکرے	ہر	پسند کرتا	نہیں	اور اللہ	خیرات کو

کو بڑھاتا ہے اور اللہ کسی ناشکرے، گناہ گار کو پسند نہیں کرتا۔ بے شک وہ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ

اَجْرُهُمْ	لَهُمْ	الزَّكٰوةَ	وَاٰتَوُا	الصَّلٰوةَ	وَاَقَامُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَعَمِلُوا
اجر ہے ان کا	ان کے لئے	زکوٰۃ	اور دی	نماز	اور قائم کی	اچھے	اور کام کیے

اور اچھے کام کیے اور نماز قائم کی اور زکوٰۃ دی ان کا اجر ان کے

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۷﴾

يَحْزَنُوْنَ	هُمْ	لَا	وَ	عَلَيْهِمْ	خَوْفٌ	وَلَا	رَبِّهِمْ	عِنْدَ
غم کھائیں گے	وہ	نہ	اور	ان پر	اندیشہ ہوگا	اور نہیں	ان کے رب کے	پاس

رب کے پاس ہے ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ كُنْتُمْ

كُنْتُمْ	اِنْ	مِنَ الرِّبٰوٓا	بَقِيَ	مَا	وَذَرُوْا	اللّٰهَ	اتَّقُوا	اٰمَنُوا	الَّذِيْنَ	يٰاَيُّهَا
ہو تم	اگر	سود	باقی ہے	جو	اور چھوڑ دو	اللہ سے	ڈرو	ایمان لائے ہو	وہ جو	اے

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور جو سود میں سے باقی رہ گیا ہے اُسے چھوڑ دو اگر تم اللہ پر

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷۸﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ

وَرَسُوْلِهٖ	مِّنَ اللّٰهِ	بِحَرْبٍ	فَاْذَنُوْا	تَفْعَلُوْا	لَّمْ	فَاِنْ	مُّؤْمِنِيْنَ
اور اس کے رسول سے	اللہ	لڑائی کے لئے	تو تیار ہو جاؤ	کرو تم	نہ	پھر اگر	مسلمان

ایمان رکھتے ہو۔ پس اگر تم نے ایسا نہ کیا تو اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے اعلانِ جنگ پر خبردار ہو جاؤ

وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۹﴾

تُظْلَمُوْنَ	وَلَا	تَظْلِمُوْنَ	لَا	اَمْوَالِكُمْ	رُءُوْسُ	فَلَكُمْ	تُبْتُمْ	وَاِنْ
ظلم کیے جاؤ	اور نہ	تم ظلم کرو	نہ	مال تمہارا	راس	تو تمہارے لئے ہے	تم توبہ کرو	اور اگر

اور اگر تم توبہ کر لو تو تمہارے لئے تمہارے اصل مال (جائز) ہیں نہ تم ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے۔

وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ؕ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ

خَيْرٌ	تَصَدَّقُوْا	وَاَنْ	اِلٰى مَيْسَرَةٍ	فَنَظِرَةٌ	ذُوْ عُسْرَةٍ	كَانَ	وَاِنْ
بہتر ہے	صدقہ کردو تم	اور یہ کہ	آسانی تک	تو مہلت دینا ہے	تنگی والے	ہو	اور اگر

اور اگر قرض دار تنگدست ہو تو خوشحالی تک مہلت دی جانی چاہئے اور تمہارا قرض معاف کر دینا تمہارے

لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨٠﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۟ق

اِلَى اللّٰهِ	فِيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	يَوْمًا	وَاتَّقُوْا	تَعْلَمُوْنَ	كُنْتُمْ	اِنْ	لَّكُمْ
اللہ کی طرف	اس میں	کہ پھروگے	اس دن سے	اور ڈرو	جانتے	ہوتم	اگر	تمہارے لئے

لئے بہتر ہے اگر تمہیں معلوم ہو۔ اور اس دن سے ڈرو جس میں تم اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے

ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٨١﴾ ع يٰۤاَيُّهَا

يٰۤاَيُّهَا	يُظْلَمُوْنَ	لَا	وَهُمْ	كَسَبَتْ	مَّا	نَفْسٍ	كُلُّ	تُوَفّٰى	ثُمَّ
اے	ظلم کیے جائیں گے	نہ	اور وہ	اس نے کمایا	جو	جان	ہر	پورا دیا جائے گا	پھر

پھر ہر شخص کو پورا بدلہ دیا جائے گا جو اس نے کمایا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ؕ

فَاكْتُبُوْهُ	مُّسَمًّى	اِلٰۤى اَجَلٍ	بِدَيْنٍ	تَدَايَنْتُمْ	اِذَا	اٰمَنُوْۤا	الَّذِيْنَ
تو اسے لکھ لو	مقرر کے	مدت تک	کسی قرض کا	تم قرض کا لین دین کرو	جب	ایمان لائے ہو	لوگو جو

ایمان والو! جب تم ایک مقررہ مدت تک قرض کا معاملہ کرو تو اسے لکھ لو

وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۪ وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا

كَمَا	يَّكْتُبَ	اَنْ	كَاتِبٌ	يَاْبَ	وَلَا	بِالْعَدْلِ	كَاتِبٌ	بَّيْنَكُمْ	وَلْيَكْتُبْ
جیسے	لکھے	یہ کہ	لکھنے والا	انکار کرے	اور نہ	انصاف سے	لکھنے والا	تمہارے درمیان	اور چاہیے کہ لکھے

اور چاہیے کہ تمہارے درمیان کوئی لکھنے والا انصاف کے ساتھ لکھے اور لکھنے والا لکھنے سے

ع ۳۸ / ۸ / ۲

عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهُ

اللّٰهَ	وَلْيَتَّقِ	الْحَقُّ	عَلَيْهِ	الَّذِي	وَلْيُمْلِلِ	فَلْيَكْتُبْ	اللّٰهُ	عَلَّمَهُ
اللہ سے	اور چاہئے کہ ڈرے	حق ہے	جس کے ذمہ	وہ کہ	اور لکھاتا جائے	تو چاہئے کہ وہ لکھے	اللہ نے	سکھایا اسے

انکار نہ کرے جیسا کہ اللہ نے اسے سکھایا تو اسے چاہئے کہ وہ لکھ دے اور لکھوائے وہ شخص جس پر قرض ہے اور وہ اللہ سے

وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْئًا ۚ فَإِنْ كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا

سَفِيهًا	الْحَقُّ	عَلَيْهِ	الَّذِي	كَانَ	فَإِنْ	شَيْئًا	مِنْهُ	يَبْخَسْ	لَا	وَ	رَبَّهُ
بے عقل	حق ہے	جس پر	وہ	ہو	پھر اگر	کوئی چیز	اس سے	کم کرے	نہ	اور	جو اس کا رب ہے

ڈرے جو اس کا رب ہے اور اس سے کچھ کم نہ کرے پس اگر وہ شخص جس پر قرض ہے بیوقوف

أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ ۚ

بِالْعَدْلِ	وَلِيُّهُ	فَلْيُمْلِلْ	هُوَ	يُمِلَّ	أَنْ	يَسْتَطِيعُ	لَا	أَوْ	ضَعِيفًا	أَوْ
انصاف سے	اس کا ولی	تو لکھائے	وہ	لکھائے	یہ کہ	طاقت رکھتا ہو	نہ	یا	ناتوان ہو	یا

یا ضعیف البدن ہو یا وہ طاقت نہ رکھتا ہو لکھوانے کی تو اس کا ولی انصاف سے لکھوا دے

وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ ۖ فَإِنْ لَمْ يَكُونَا

يَكُونَا	لَمْ	فَإِنْ	مِنْ رِجَالِكُمْ	شَهِيدَيْنِ	اسْتَشْهِدُوا	وَ
ہوں	نہ	پھر اگر	اپنے مردوں میں سے	دو گواہ	گواہ کرلو	اور

اور دو گواہ بنا لو اپنے مردوں میں سے پھر اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں ان گواہوں

رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ أَنْ

أَنْ	الشُّهَدَاءِ	مِنَ	تَرْضَوْنَ	مِمَّنْ	وَامْرَأَتَانِ	فَرَجُلٌ	رَجُلَيْنِ
یہ کہ اگر	گواہوں سے	ان کو	تم پسند کرو	جن کو	اور دو عورتیں	تو ایک مرد	دو مرد

میں سے جنہیں تم پسند کرتے ہو کہ ان دو میں سے کوئی ایک (عورت) بھول جائے تو اس

تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ وَلَا يَاْبَ

تَضِلَّ	اِحْدٰىهُمَا	فَتُذَكِّرَ	اِحْدٰىهُمَا	الْاُخْرٰى	وَلَا	يَاْبَ
بھول جائے گی	ایک ان دونوں میں سے	تو یاد کرادے گی	ایک ان دونوں میں سے	دوسری کو	اور نہ	انکار کریں

ایک کو دوسری یاد دلا دے اور گواہ نہ انکار کریں جب وہ (گواہی کیلئے بلائے جائیں) اور (دشوار سمجھ کر) اس

الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ وَلَا تَسْـَٔمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا

الشُّهَدَآءُ	اِذَا	مَا دُعُوْا	وَلَا	تَسْـَٔمُوْٓا	اَنْ	تَكْتُبُوْهُ	صَغِيْرًا	اَوْ	كَبِيْرًا
گواہ	جب	بھی بلائے جائیں	اور نہ	جانو اسے بھاری	یہ کہ	اسے لکھو	چھوٹا ہو	یا	بڑا

کے لکھنے میں سستی نہ کرو قرض چھوٹا ہو یا بڑا اس کی معیاد تک (لکھ لو)، تمہارے لئے اس

اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى

اِلٰٓى	اَجَلِهٖ	ذٰلِكُمْ	اَقْسَطُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَاَقْوَمُ	لِلشَّهَادَةِ	وَاَدْنٰٓى
طرف	اس کی مدت کے	یہ	زیادہ انصاف	نزدیک	اللہ کے	اور بہت قائم رکھنے والا	گواہی کو	اور قریب ہے کہ

میں اللہ کے نزدیک پورا انصاف ہے اور (یہ کام) گواہی کو زیادہ درست رکھنے والا ہے اور زیادہ

اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ

اَلَّا	تَرْتَابُوْٓا	اِلَّآ	اَنْ	تَكُوْنَ	تِجَارَةً	حَاضِرَةً	تُدِيْرُوْنَهَا	بَيْنَكُمْ	فَلَيْسَ
نہ	شک کرو	مگر	یہ کہ	ہو	بیع	نقد بہ نقد	کہ لے دے لو اس کو	آپس میں	تو نہیں

قریب ہے اس بات کے کہ تم شک میں نہ پڑو، مگر یہ کہ کوئی سودا ہاتھوں ہاتھ ہو جسے تم آپس میں لیتے دیتے ہو

عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪ وَلَا يُضَآرَّ

عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَلَّا	تَكْتُبُوْهَا	وَاَشْهِدُوْٓا	اِذَا	تَبَايَعْتُمْ	وَلَا	يُضَآرَّ
تم پر	کوئی گناہ	یہ کہ نہ	لکھو اس کو	اور گواہ رکھ لو	جب	آپس میں سودا کرو	اور نہ	نقصان کرے

تو (ایسی صورت میں) تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم اس کو نہ لکھو اور گواہ بنا لو جب تم خرید و فروخت کرو اور ضرر نہ دیا

كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ۬ؕ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

اللّٰهَ	وَاتَّقُوا	بِكُمْ	فُسُوْقٌ	فَاِنَّهٗ	تَفْعَلُوْا	وَاِنْ	شَهِيْدٌ	لَا	وَّ	كَاتِبٌ
اللہ سے	اور ڈرو	تم سے	گناہ ہوگا	تو وہ	تم کرو	اور اگر	گواہ	نہ	اور	لکھنے والا

جائے کسی لکھنے والے کو اور نہ کسی گواہ کو اور اگر تم ایسا کرو تو بے شک وہ تمہارا گناہ ہو گا اور تم اللہ سے ڈرتے رہو

وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۲﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ

سَفَرٍ	عَلٰى	كُنْتُمْ	وَاِنْ	عَلِيْمٌ	شَيْءٍ	بِكُلِّ	وَاللّٰهُ	اللّٰهُ	وَيُعَلِّمُكُمُ
سفر کے	اوپر	ہو تم	اور اگر	جاننے والا ہے	چیز کو	ہر	اور اللہ	اللہ	اور سکھاتا ہے تمہیں

اور اللہ تمہیں سکھاتا ہے اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔ اور اگر تم سفر میں ہو

وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا

بَعْضًا	بَعْضُكُمْ	اَمِنَ	فَاِنْ	مَّقْبُوْضَةٌ	فَرِهٰنٌ	كَاتِبًا	تَجِدُوْا	وَّلَمْ
بعض پر	تمہارے بعض کو	اطمینان ہو جائے	پھر اگر	قبضہ میں	تو گروی رکھنا	لکھنے والا	پاؤ تم	اور نہ

اور کوئی لکھنے والا نہ پاؤ تو رہن قبضے میں دیا جائے۔ پھر اگر تم میں سے کوئی دوسرے پر اعتبار کرتا ہو تو چاہئے کہ جس کے

فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكْتُمُوا

تَكْتُمُوا	وَلَا	رَبَّهٗ	اللّٰهَ	وَلْيَتَّقِ	اَمَانَتَهٗ	اؤْتُمِنَ	الَّذِي	فَلْيُؤَدِّ
چھپاؤ	اور نہ	جو اس کا رب ہے	اللہ سے	اور چاہئے کہ ڈرے	اپنی امانت	امین سمجھا گیا	وہ جسے	تو ادا کرے

پاس امانت رکھوائی گئی ہو وہ اس کو ادا کر دے۔ اور چاہئے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرے جو اس کا رب ہے۔ اور تم گواہی کو

الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

تَعْمَلُوْنَ	بِمَا	وَاللّٰهُ	قَلْبُهٗ	اٰثِمٌ	فَاِنَّهٗ	يَّكْتُمْهَا	وَمَنْ	الشَّهَادَةَ
تم کرتے ہو	اسے جو	اور اللہ	اس کا دل	گنہگار ہے	تو بیشک وہ	چھپائے اسے	اور جو	گواہی

نہ چھپاؤ اور جو شخص اس کو چھپائے گا تو یقیناً اس کا دل گناہ گار ہوگا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس کو

عَلِيْمٌ ﴿۲۸۳﴾ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا

مَا	تُبْدُوْا	وَاِنْ	الْاَرْضِ	فِي	وَمَا	السَّمٰوٰتِ	فِي	مَا	لِلّٰهِ	عَلِيْمٌ
جو	ظاہر کرو تم	اور اگر	زمین	میں	اور جو کچھ	آسمانوں	میں	جو کچھ	اللہ کا ہے	جانتا ہے

جاننے والا ہے۔ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے اور اگر تم ظاہر کرو اس

فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ۭ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ

يَّشَآءُ	لِمَنْ	فَيَغْفِرُ	اللّٰهُ	بِهِ	يُحَاسِبْكُمْ	تُخْفُوْهُ	اَوْ	اَنْفُسِكُمْ	فِيْٓ
چاہے	جسے	پھر بخشے گا	اللہ	اس کا	حساب لے گا تم سے	اسے چھپاؤ	یا	تمہارے دل ہے	میں

چیز کو جو تمہارے دلوں میں ہے یا اسے چھپاؤ اللہ تم سے اس کا حساب لے گا تو جسے چاہے گا بخش دے گا

وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾ اٰمَنَ

اٰمَنَ	قَدِيْرٌ	شَيْءٍ	كُلِّ	عَلٰي	وَاللّٰهُ	يَّشَآءُ ۭ	مَنْ	وَيُعَذِّبُ
ایمان لائے	قادر ہے	چیز کے	ہر	اوپر	اور اللہ	چاہے	جسے	اور سزا دے گا

اور جسے چاہے گا عذاب دے گا اور اللہ اپنی ہر چاہت پر قادر ہے۔ رسول

الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

بِاللّٰهِ	اٰمَنَ	كُلٌّ	وَالْمُؤْمِنُوْنَ	مِنْ رَّبِّهٖ	اِلَيْهِ	اُنْزِلَ	بِمَآ	الرَّسُوْلُ
ساتھ اللہ کے	ایمان لایا	ہر ایک	اور ایمان والے بھی	اس کے رب سے	اس کی طرف	اتارا گیا	ساتھ اللہ کے جو	رسول

محتشم اور اہل ایمان نے جو کچھ ان پر ان کے رب کی طرف سے نازل کیا گیا اس کی تصدیق کی سب اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر

وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ

مِّنْ رُّسُلِهٖ	اَحَدٍ	بَيْنَ	نُفَرِّقُ	لَا	وَرُسُلِهٖ	وَكُتُبِهٖ	وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ
اسکے رسولوں میں سے	کسی ایک کے	درمیان	فرق کرتے ہم	نہیں	اور اس کے رسولوں کے	اور اس کی کتابوں کے	اور اسکے فرشتوں کے

اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے ہم اس کے پیغمبروں میں سے کسی کے درمیان بھی ایمان لانے میں فرق نہیں کرتے

وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾

وَقَالُوْا	سَمِعْنَا	وَ	اَطَعْنَا	غُفْرَانَكَ	رَبَّنَا	وَاِلَيْكَ	الْمَصِيْرُ
اور عرض کی	ہم نے مانا	اور	ہم نے مانا	تیری معافی ہو	اے ہمارے رب	اور تیری ہی طرف	پھرنا ہے

اور انہوں نے عرض کی ہم نے تیرا حکم سنا اور اطاعت کی ہمارے رب! ہم تیری بخشش کے طلب گار ہیں اور (ہم سب کو) تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا

لَا	يُكَلِّفُ	اللّٰهُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَا	لَهَا	مَا	كَسَبَتْ	وَعَلَيْهَا	مَا
نہیں	بوجھ ڈالتا	اللہ	کسی جان پر	مگر	اسکی طاقت بھر	اس کیلئے ہے	جو	کام کرے	اور اس پر ہے	جو

اللہ کسی جان کو اس کی طاقت سے بڑھ کر بوجھ نہیں ڈالتا، اس نے جو نیکی کمائی اس کیلئے اس کا اجر ہے اور اس نے جو گناہ کمایا

اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا

اكْتَسَبَتْ	رَبَّنَا	لَا	تُؤَاخِذْنَآ	اِنْ	نَّسِيْنَآ	اَوْ	اَخْطَاْنَا	رَبَّنَا
برائی کرے	اے ہمارے رب	نہ	پکڑ ہمیں	اگر	ہم بھولیں	یا	چوکیں	اے ہمارے رب

اسی پر اس کا عذاب ہے، اے ہمارے رب! اگر ہم بھول جائیں یا خطا کر بیٹھیں تو ہماری گرفت نہ فرما، اے ہمارے پروردگار!

وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ

وَلَا	تَحْمِلْ	عَلَيْنَآ	اِصْرًا	كَمَا	حَمَلْتَهٗ	عَلَى	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِنَا
اور نہ	ڈال	ہم پر	بوجھ	جیسا کہ	بوجھ ڈالا تو نے	اوپر	ان کے	جو ہم سے پہلے تھے

اور ہم پر اتنا بوجھ بھی نہ ڈال جسے اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں جس طرح تو نے ان لوگوں پر ڈالا تھا جو ہم سے پہلے تھے

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۟ وقفة وَاغْفِرْ لَنَا ۟ وقفة

رَبَّنَا	وَلَا	تُحَمِّلْنَا	مَا	لَا	طَاقَةَ	لَنَا	بِهٖ	وَاعْفُ	عَنَّا	وَاغْفِرْ لَنَا
اے ہمارے رب	اور نہ	ڈال ہم پر	ایسا کہ	نہ	طاقت ہو	ہم میں	اس کی	اور معاف فرما	ہمیں	اور بخش دے ہم کو

اے ہمارے پروردگار ہم پر ان اعمال کا بوجھ نہ ڈالنا جس ہم میں طاقت نہ ہوا ور ہمارے گناہوں سے

ع ۸

وَارْحَمْنَا ۟ وقفة اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾ ع

وَارْحَمْنَا	اَنْتَ	مَوْلٰىنَا	فَانْصُرْنَا	عَلَى	الْقَوْمِ	الْكٰفِرِيْنَ
اور رحم کر ہم پر	تو ہی	ہمارا مولیٰ ہے	پس مدد دے ہمیں	اوپر	قوم	کافروں کے

درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا کار ساز ہے پس ہمیں کافروں کی قوم پر غلبہ عطا فرما۔

اٰیاتها ۲۰۰ — ۳ سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ ۸۹ — رکوعاتها ۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿۲﴾ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ

الٓمّٓ	اللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	الْحَيُّ	الْقَيُّوْمُ	نَزَّلَ	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ
الم	اللہ ہے	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	جو آپ زندہ ہے	اوروں کا قائم رکھنے والا ہے	اس نے نازل کی	آپ پر	کتاب

الف لام میم۔ اللہ تعالیٰ وہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا اور سب کو قائم رکھنے والا ہے۔ (اے حبیب) اسی نے (یہ) کتاب آپ پر حق

بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿۳﴾

بِالْحَقِّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَاَنْزَلَ	التَّوْرٰىةَ	وَالْاِنْجِيْلَ
سچی	تصدیق کرنے والی	اس کی جو	اس سے پہلی ہے	اور نازل کی	توریت	اور انجیل

کے ساتھ نازل فرمائی ہے ان کی تصدیق کرنے والی ہے جو اس سے پہلے اتری ہیں اور اسی نے توراۃ اور انجیل نازل فرمائی ہے۔

مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۬ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

مِنْ قَبْلُ	هُدًى	لِّلنَّاسِ	وَاَنْزَلَ	الْفُرْقَانَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اس سے پہلے	ہدایت	لوگوں کے لئے	اور اتارا	فیصلہ کرنے والا	بیشک	وہ جو	منکر ہوئے

(جیسے) اس سے قبل لوگوں کی (رہنمائی) کیلئے کتابیں اُتاری گئیں اور اس نے (حق اور باطل) میں فرق کرنے والا قرآن نازل فرمایا

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُوانْتِقَامٍ ④ اِنَّ

اِنَّ	ذُوانْتِقَامٍ	عَزِيْزٌ	وَاللّٰهُ	شَدِيْدٌ	عَذَابٌ	لَهُمْ	اللّٰهِ	بِاٰيٰتِ
بیشک	بدلا لینے والا ہے	غالب	اور اللہ	سخت	عذاب ہے	ان کیلئے	اللہ کی	آیتوں سے

ہے، بے شک جو لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں ان کیلئے سخت عذاب ہے اور اللہ بڑا غالب انتقام لینے والا ہے۔ بے شک

اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ؕ ⑤ هُوَ الَّذِيْ

الَّذِيْ	هُوَ	السَّمَآءِ	فِي	وَلَا	الْاَرْضِ	فِي	شَيْءٌ	عَلَيْهِ	يَخْفٰى	لَا	اللّٰهَ
وہ ہے جو	وہ اللہ	آسمان	میں	اور نہ	زمین	میں	کوئی چیز	اس پر	چھپی رہتی	نہیں	اللہ

اللہ پر کوئی چیز پوشیدہ نہیں، زمین میں اور نہ آسمان میں۔ وہی ہے

يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ

الْعَزِيْزُ	هُوَ	اِلَّا	اِلٰهَ	لَآ	يَشَآءُ	كَيْفَ	الْاَرْحَامِ	فِي	يُصَوِّرُكُمْ
عزت والا	وہی	مگر	کوئی معبود	نہیں	چاہے	جس طرح	پیٹوں	میں	تصویر بناتا ہے تمہاری

جو تمہیں (ماؤں کے) رحموں میں جس طرح چاہے صورت عطا فرماتا ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، بڑی عزت والا

الْحَكِيْمُ ⑥ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ

مُّحْكَمٰتٌ	اٰيٰتٌ	مِنْهُ	الْكِتٰبَ	عَلَيْكَ	اَنْزَلَ	الَّذِيْٓ	هُوَ	الْحَكِيْمُ
صاف معنی رکھتی ہیں	آیتیں	اس کی کچھ	کتاب	آپ پر	اتاری	وہ ہے جس نے	وہ اللہ	حکمت والا

بہت حکمت والا۔ وہی ہے جس نے تم پر یہ کتاب اتاری اس کی کچھ آیتیں محکم ہیں وہ

هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ

زَيْغٌ	قُلُوْبِهِمْ	فِيْ	الَّذِيْنَ	فَاَمَّا	مُتَشٰبِهٰتٌ	وَاُخَرُ	الْكِتٰبِ	اُمُّ	هُنَّ
کجی ہے	ان کے دلوں	میں	ایسے ہیں کہ	تو جو	مشتبہ معنی والی ہیں	اور دوسری	کتاب کی	اصل ہیں	وہی

کتاب کی اصل ہیں اور دوسری وہ ہیں جو تشابہات میں سے ہے وہ جن کے دلوں میں

فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَمَا

وَمَا	تَاْوِيْلِهٖ	وَابْتِغَآءَ	الْفِتْنَةِ	ابْتِغَآءَ	مِنْهُ	تَشَابَهَ	مَا	فَيَتَّبِعُوْنَ
اور نہیں	اس کا مطلب	اور چاہتے ہیں	گمراہی	چاہتے ہیں	ان میں سے	مشتبہ ہیں	اس کے جو	سو وہ پیچھے پڑتے ہیں

ٹیڑھا پن ہے وہ متشابہات والی آیات کے پیچھے پڑتے ہیں گمراہی چاہنے اور اس کا

يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا

اٰمَنَّا	يَقُوْلُوْنَ	فِي الْعِلْمِ	وَالرّٰسِخُوْنَ	اللّٰهُ	اِلَّا	تَاْوِيْلَهٗ	يَعْلَمُ
ہم ایمان لائے	وہ کہتے ہیں	علم میں	اور جو پختہ ہیں	اللہ	مگر	اس کا مطلب	جانتا

پہلو ڈھونڈھنے کو اور اس کا ٹھیک پہلو اللہ ہی کو معلوم ہے اور پختہ علم والے کہتے ہیں ہم اس پر ایمان

بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۷﴾ رَبَّنَا

رَبَّنَا	اُولُوا الْاَلْبَابِ	اِلَّا	يَذَّكَّرُ	وَمَا	عِنْدِ رَبِّنَا	مِّنْ	كُلٌّ	بِهٖ
اے ہمارے رب	صاحب عقل	مگر	نصیحت پکڑتے	اور نہیں	ہمارے رب کی	طرف سے	سب ہے	اسکے ساتھ

لائے یہ سب ہمارے رب کے پاس سے ہے اور عقل والے ہی نصیحت مانتے ہیں۔ اے ہمارے رب!

لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ

رَحْمَةً	مِنْ لَّدُنْكَ	لَنَا	وَهَبْ	هَدَيْتَنَا	اِذْ	بَعْدَ	قُلُوْبَنَا	تُزِغْ	لَا
رحمت	اپنے پاس سے	ہم کو	اور دے	تو نے ہم کو ہدایت دی	اس کے کہ	بعد	ہمارے دلوں کو	ٹیڑھا کر	نہ

ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کر بعد اس کے کہ تو نے ہمیں ہدایت دی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا کر

اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۸﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ

رَيْبَ	لَا	لِيَوْمٍ	النَّاسِ	جَامِعُ	اِنَّكَ	رَبَّنَآ	الْوَهَّابُ	اَنْتَ	اِنَّكَ
شک	نہیں	اس دن کیلئے کہ	لوگوں کو	جمع کرنے والا ہے	بیشک تو	اے ہمارے رب	بڑا دینے والا	تو ہی ہے	بیشک تو

بیشک تو ہی بڑا عطا فرمانے والا ہے۔ اے ہمارے رب! بے شک تو اس دن کہ جس میں کوئی شک نہیں سب لوگوں

فِيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝۹ ع اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ

فِيْهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُخْلِفُ	الْمِيْعَادَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَنْ تُغْنِيَ
اس میں	بیشک	اللہ کا	نہیں	بدلتا	وعدہ	بے شک	وہ جو	کافر ہوئے	ہرگز نہ بچا سکے گا

کو جمع فرمانے والا ہے یقیناً اللہ (اپنے) وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔ بے شک جنہوں نے کفر کیا نہ ان کے مال انہیں اللہ (کے عذاب)

عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ

عَنْهُمْ	اَمْوَالُهُمْ	وَلَآ	اَوْلَادُهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	شَيْئًا	وَاُولٰٓئِكَ	هُمْ
ان کو	ان کا مال	اور نہ	ان کی اولاد	اللہ سے	کچھ	اور یہی لوگ	وہی ہیں

سے بچا سکیں گے اور نہ ہی ان کی اولاد اور یہی لوگ دوزخ

وَقُوْدُ النَّارِ ۝۱۰ لا كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ

وَقُوْدُ	النَّارِ	كَدَاْبِ	اٰلِ	فِرْعَوْنَ	وَالَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
ایندھن	دوزخ کے	مثل	آل	فرعون کے	اور جو	ان سے پہلے تھے

کا ایندھن ہیں۔ ان کا طریقہ فرعون کی قوم اور ان سے پہلے کافروں کے طریقے کی مثل ہے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	فَاَخَذَهُمُ	اللّٰهُ	بِذُنُوْبِهِمْ	وَاللّٰهُ	شَدِيْدُ
جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	تو پکڑا ان کو	اللہ نے	ان کے گناہوں پر	اور اللہ	سخت

انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو اللہ نے ان کے گناہوں کے سبب انہیں پکڑا اور اللہ سخت عذاب

الْعِقَابِ ۝۱۱ قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى

الْعِقَابِ	قُلْ	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	سَتُغْلَبُوْنَ	وَتُحْشَرُوْنَ	اِلٰى
عذاب والا ہے	فرمادو	ان کو جو	کافر ہوئے	تم جلدی مغلوب ہو جاؤ گے	اور تم ہانکے جاؤ گے	طرف

دینے والا ہے۔ (اے محبوب ﷺ!) کافروں سے فرما دیجئے عنقریب تم مغلوب ہو گے اور دوزخ کی طرف جمع

جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۲﴾ قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِیْ فِئَتَیْنِ الْتَقَتَا ؕ

جَهَنَّمُ	وَبِئْسَ	الْمِهَادُ	قَدْ	كَانَ	لَكُمْ	اٰيَةٌ	فِیْ	فِئَتَیْنِ	الْتَقَتَا
دوزخ کے	اور بہت ہی برا ہے	بچھونا	بے شک	تھی	تمہارے لئے	نشانی	میں	دو گروہوں	جو بھڑ گئے آپس میں

کے جاؤ گے اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ یقیناً تمہارے لیے ان دو گروہوں میں بڑی نشانی تھی جو آپس میں

فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ یَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَیْهِمْ رَاْیَ

فِئَةٌ	تُقَاتِلُ	فِیْ	سَبِیْلِ	اللّٰهِ	وَاُخْرٰى	كَافِرَةٌ	یَّرَوْنَهُمْ	مِّثْلَیْهِمْ	رَاْیَ
ایک جماعت	لڑتی تھی	میں	راہ	اللہ کی	اور دوسری	کافر تھی	وہ دیکھتے تھے ان کو	اپنے سے دگنا	دیکھنا

ٹکرائے تھے۔ایک گروہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں لڑ رہا تھا اور دوسرا کافر تھا۔انکار کرنے والے کھلی آنکھوں سے ان کو

الْعَیْنِ ؕ وَاللّٰهُ یُؤَیِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً

الْعَیْنِ	وَاللّٰهُ	یُؤَیِّدُ	بِنَصْرِهٖ	مَنْ	یَّشَآءُ	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَعِبْرَةً
ظاہر آنکھ کا	اور اللہ	زور دیتا ہے	اپنی مدد سے	جس کو	چاہے	بیشک	اس میں	عبرت

اپنے سے دوگنا دیکھتے تھے اور اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے اپنی مدد سے قوت پہنچاتا ہے۔ یقیناً اس میں آنکھوں والوں

لِّاُولِی الْاَبْصَارِ ﴿۱۳﴾ زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِیْنَ

لِّاُولِی الْاَبْصَارِ	زُیِّنَ	لِلنَّاسِ	حُبُّ	الشَّهَوٰتِ	مِنَ النِّسَآءِ	وَالْبَنِیْنَ
آنکھ والوں کے لئے	آراستہ کی گئی	لوگوں کیلئے	محبت	ان کے خواہشات کی	عورتیں	اور بیٹے دیں

کے لیے عبرت ہے۔ لوگوں کے لیے خواہشات کی محبت خوش نما بنا دی گئی۔

وَالْقَنَاطِیْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَیْلِ الْمُسَوَّمَةِ

وَالْقَنَاطِیْرِ	الْمُقَنْطَرَةِ	مِنَ الذَّهَبِ	وَالْفِضَّةِ	وَالْخَیْلِ	الْمُسَوَّمَةِ
اور خزانے	جمع کیے گئے	سونے سے	اور چاندی کے	اور گھوڑے	نشان کیے ہوئے

عورتیں، بیٹے، سونا چاندی کے ڈھیر، نشان لگے ہوئے گھوڑے،

وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ

وَالْاَنْعَامِ	وَالْحَرْثِ	ذٰلِكَ	مَتَاعُ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَاللّٰهُ	عِنْدَهٗ
اور چوپائے	اور کھیتی	یہ	سامان	زندگی ہے	دنیا کا	اور اللہ	اس کے پاس ہے

مویشی اور کھیتی۔ یہ سب کچھ دنیا کی زندگی کا سامان ہے اور اللہ تعالیٰ کے

حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿۱۴﴾ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا

حُسْنُ	الْمَاٰبِ	قُلْ	اَؤُنَبِّئُكُمْ	بِخَيْرٍ	مِّنْ ذٰلِكُمْ	لِلَّذِيْنَ	اتَّقَوْا
اچھا	ٹھکانہ	فرمادیجئے	کیا میں تمہیں بتلاؤں	بہتر	اس سے	ان کیلئے	جو پرہیزگار ہیں

پاس اچھا ٹھکانہ ہے۔ (اے حبیب) آپ فرمادیں کہ کیا میں تمہیں ان سب سے بہترین چیز کی خبر دوں؟ پرہیزگاروں

عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

عِنْدَ	رَبِّهِمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
پاس	ان کے رب کے	جنتیں	رواں ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	ان میں

کیلئے ان کے رب کے پاس (ایسی) جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے (ان کیلئے)

وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۱۵﴾ ۚ

وَاَزْوَاجٌ	مُّطَهَّرَةٌ	وَّرِضْوَانٌ	مِّنَ اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	بَصِيْرٌۢ	بِالْعِبَادِ
اور بیویاں	ستھری	اور خوشنودی	اللہ کی	اور اللہ	دیکھنے والا ہے	بندوں کو

پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور اللہ کی طرف سے خوشنودی نصیب ہو گی اور اللہ بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔

اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ

اَلَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ	اِنَّنَآ	اٰمَنَّا	فَاغْفِرْ لَنَا	ذُنُوْبَنَا	وَقِنَا	عَذَابَ
وہ جو	کہتے ہیں	اے ہمارے رب	بیشک ہم	ایمان لائے	سو بخش دے ہم کو	ہمارے گناہ	اور بچا ہم کو	عذاب سے

(یہ وہ لوگ ہیں) جو کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہم یقیناً ایمان لے آئے ہیں سو ہمارے گناہ معاف فرمادے اور ہمیں دوزخ کے عذاب

النَّارِ ﴿١٦﴾ اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ

وَالْمُنْفِقِيْنَ	وَالْقٰنِتِيْنَ	وَالصّٰدِقِيْنَ	اَلصّٰبِرِيْنَ	النَّارِ
اور خرچ کرنے والے	اور ادب والے	اور سچے	صبر کرنے والے	دوزخ کے

سے بچا لے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو صبر کرنے والے اور سچ بولنے والے اور فرمانبردار اور (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنے

وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿١٧﴾ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اِلَّا هُوَ	اِلٰهَ	لَآ	اَنَّهٗ	اللّٰهُ	شَهِدَ	بِالْاَسْحَارِ	وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ
مگر وہی	کوئی معبود	نہیں	اس کی کہ	اللہ	گواہی دیتا ہے	پچھلے پہر	اور معافی مانگنے والے

والے اور رات کے آخری حصوں میں بخشش مانگنے والے ہیں۔ اللہ نے گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتوں نے

وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ

الْعَزِيْزُ	هُوَ	اِلَّا	اِلٰهَ	لَآ	بِالْقِسْطِ	قَآئِمًا	وَاُولُوا الْعِلْمِ	وَالْمَلٰٓئِكَةُ
عزت والا	وہی	مگر	کوئی معبود	نہیں	انصاف سے	قائم ہو کر	اور علم والے	اور فرشتے

اور علم والوں نے جو عدل و انصاف پر قائم ہیں کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں بہت عزت والا بڑی

الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ

النصف

اخْتَلَفَ	وَمَا	الْاِسْلَامُ	اللّٰهِ	عِنْدَ	الدِّيْنَ	اِنَّ	الْحَكِيْمُ
اختلاف کیا	اور نہیں	اسلام ہی ہے	اللہ کے	نزدیک	دین	بے شک	حکمت والا

حکمت والا۔ یقیناً دین اللہ تعالیٰ کے نزدیک صرف اسلام ہے۔ اور اہل کتاب نے علم

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ

بَيْنَهُمْ	بَغْيًا	الْعِلْمُ	جَآءَهُمُ	مَا	مِنْۢ بَعْدِ	اِلَّا	الْكِتٰبَ	اُوْتُوا	الَّذِيْنَ
آپس میں	سرکشی سے	علم	آیا ان کے پاس	جو	بعد اس کے	مگر	کتاب	جو دیے گئے	ان لوگوں نے

آ جانے کے بعد محض آپس میں ایک دوسرے پر زیادتی کرنے کے لیے اختلاف کیا۔

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿١٩﴾ فَاِنْ

وَمَنْ	يَّكْفُرْ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ	فَاِنْ
اور جو	منکر ہوئے	آیتوں سے	اللہ کی	تو بے شک	اللہ	جلدی	حساب لینے والا ہے	پھر اگر

اور جو اللہ تعالیٰ کی آیات کا انکار کرے گا تو یقیناً اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے۔ پھر اگر

حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ؕ وَقُلْ

حَآجُّوْكَ	فَقُلْ	اَسْلَمْتُ	وَجْهِيَ	لِلّٰهِ	وَمَنِ	اتَّبَعَنِ	وَقُلْ
جھگڑا کریں تم سے	تو فرمادو	میں نے جھکایا	اپنا چہرہ	اللہ کے لئے	اور جو	میرے پیروکار ہیں	اور فرمادو

وہ لوگ آپ سے جھگڑا کریں تو فرمادو کہ میں نے اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کا فرماں بردار بنالیا ہے اور میری پیروی کرنیوالوں نے بھی اور آپ ان لوگوں سے جنہیں

لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ

لِلَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	وَ	الْاُمِّيّٖنَ	ءَاَسْلَمْتُمْ	فَاِنْ	اَسْلَمُوْا	فَقَدِ
ان کو جو	دیئے گئے	کتاب	اور	ان پڑھوں کو	کیا تم گردن جھکاتے ہو	پھر اگر	گردن جھکادیں	تو بیشک

کتاب دی گئی تھی اور اَن پڑھوں سے فرمادیں: "کیا تم بھی اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کا فرماں بردار بناتے ہو"؟ اگر وہ فرماں بردار بن جائیں تو انہوں نے ہدایت

اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠﴾ ع

اهْتَدَوْا	وَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا	عَلَيْكَ	الْبَلٰغُ	وَاللّٰهُ	بَصِيْرٌ	بِالْعِبَادِ
ہدایت پاگئے	اور اگر	منہ پھیریں	تو صرف	آپ کے ذمہ	پہنچانا ہے	اور اللہ	دیکھنے والا ہے	بندوں کو

پالی۔ اور اگر وہ منہ پھیریں تو آپ کا کام صرف پیغام پہنچا دینا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَيَقْتُلُوْنَ	النَّبِيّٖنَ	بِغَيْرِ حَقٍّ
بیشک	وہ جو	منکر ہوئے ہیں	آیتوں سے	اللہ کی	اور قتل کرتے ہیں	پیغمبروں کو	ناحق

بیشک جو لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے ہیں

وَيَقْتُلُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُمْ

فَبَشِّرْهُمْ	مِنَ النَّاسِ	بِالْقِسْطِ	يَأْمُرُونَ	الَّذِينَ	يَقْتُلُونَ	وَ
تو خوشخبری دو ان کو	لوگوں کو	انصاف کا	جو حکم کرتے ہیں	ان کو	شہید کرتے ہیں	اور

اور لوگوں میں سے انہیں بھی قتل کرتے ہیں جو عدل و انصاف کا حکم دیتے ہیں سو آپ انہیں دردناک

بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۲۱﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا

الدُّنْيَا	فِي	أَعْمَالُهُمْ	حَبِطَتْ	الَّذِينَ	أُولَٰئِكَ	أَلِيمٍ	بِعَذَابٍ
دنیا	میں	اعمال	اکارت ہوئے	جن کے	یہ ہیں وہ	دردناک کی	عذاب

عذاب کی خبر سنا دیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت (دونوں) میں غارت

وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ﴿۲۲﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا

أُوتُوا	الَّذِينَ	إِلَى	أَلَمْ تَرَ	نَاصِرِينَ	مِنْ	لَهُمْ	وَمَا	وَالْآخِرَةِ
جو دیے گئے	ان کی	طرف	کیا نہیں دیکھا آپ نے	مددگار	کوئی	ان کے لئے	اور نہیں	اور آخرت

ہو گئے اور ان کا کوئی مددگار نہیں ہو گا۔ کیا آپ نے ان کو نہ دیکھا جنہیں

نَصِيبًا مِنَ الْكِتَابِ يُدْعَوْنَ إِلَىٰ كِتَابِ اللَّهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ

ثُمَّ	بَيْنَهُمْ	لِيَحْكُمَ	اللَّهِ	كِتَابِ	إِلَىٰ	يُدْعَوْنَ	مِنَ الْكِتَابِ	نَصِيبًا
پھر	ان کے درمیان	تاکہ فیصلہ کرے	اللہ کی کے	کتاب	طرف	وہ بلائے جاتے ہیں	کتاب سے	کچھ حصہ

کتاب کا حصہ ملا، وہ اللہ کی کتاب کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ فیصلہ کرے (کتاب) ان کے درمیان پھر

يَتَوَلَّىٰ فَرِيقٌ مِنْهُمْ وَهُمْ مُعْرِضُونَ ﴿۲۳﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَنْ

لَنْ	قَالُوا	بِأَنَّهُمْ	ذَٰلِكَ	مُعْرِضُونَ	وَهُمْ	مِنْهُمْ	فَرِيقٌ	يَتَوَلَّىٰ
ہرگز نہ	وہ کہتے تھے	اس لئے کہ	یہ	روگرداں ہو کر	اور وہ	ان میں سے	ایک گروہ	پھر جاتا ہے

ان میں سے ایک گروہ روگردانی کرتے ہوئے پھر جاتا ہے۔ یہ (سرکشی ان میں) اس لئے (پیدا ہوئی)

تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۠ وَّغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا

تَمَسَّنَا	النَّارُ	اِلَّآ	اَيَّامًا	مَّعْدُوْدٰتٍ	وَغَرَّهُمْ	فِيْ	دِيْنِهِمْ	مَّا
چھوئے گی ہمیں	آگ	مگر	دن	گنتی کے	اور فریب دیا ان کو	میں	ان کے دین	جو

کہ انہوں نے کہا ہمیں آگ ہرگز نہ چھوئے گی مگر چند روز گنتی کے اور ان کے دین نے انہیں دھوکہ میں ڈال دیا اس چیز

كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۣ قف

كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	فَكَيْفَ	اِذَا	جَمَعْنٰهُمْ	لِيَوْمٍ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ
تھے	افتراء کرتے	تو کیسا ہوگا	جب	اکٹھا کریں گے ہم ان کو	اس دن کہ	نہیں	شک	اس میں

نے جو وہ بہتان باندھتے تھے۔ کیا حال ہوگا جب ہم انہیں اکٹھا کریں گے اس دن جس میں شک نہیں

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ

وَوُفِّيَتْ	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ	وَهُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ	قُلِ	اللّٰهُمَّ
اور پورا پورا دیا جائے گا	ہر	جان کو	جو	اس نے کمایا ہوگا	اور وہ	نہ	ظلم کیے جائیں گے	یوں عرض کر	اے اللہ

اور ہر نفس کو اس کی کمائی پوری دی جائے گی اور ان پر ظلم نہ ہو گا۔ یوں عرض کیجئے

مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۡ

مٰلِكَ	الْمُلْكِ	تُؤْتِي	الْمُلْكَ	مَنْ	تَشَآءُ	وَتَنْزِعُ	الْمُلْكَ	مِمَّنْ	تَشَآءُ
مالک	ملکوں کے	دیتا ہے تو	سلطنت	جسے	چاہے	اور چھین لیتا ہے	سلطنت	جس سے	چاہے

اے اللہ ملک کے مالک تو جسے چاہے سلطنت دے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے اور

وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۭ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ عَلٰي

وَتُعِزُّ	مَنْ	تَشَآءُ	وَتُذِلُّ	مَنْ	تَشَآءُ	بِيَدِكَ	الْخَيْرُ	اِنَّكَ	عَلٰي
اور عزت دیتا ہے	جسے	چاہے	اور ذلیل کرتا ہے	جسے	چاہے	تیرے ہی ہاتھ میں ہے	بھلائی	بیشک تو	اوپر

جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے ساری بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٦﴾ تُولِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ

كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	تُولِجُ	الَّيْلَ	فِي	النَّهَارِ	وَتُولِجُ	النَّهَارَ	فِي	الَّيْلِ
ہر	چیز کے	قادر ہے	ڈالتا ہے	رات کو	میں	دن	اور ڈالتا ہے	دن کو	میں	رات

بیشک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے

وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ

وَتُخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ الْمَيِّتِ	وَتُخْرِجُ	الْمَيِّتَ	مِنَ الْحَيِّ	وَتَرْزُقُ
اور نکالتا ہے	زندہ کو	مردہ سے	اور نکالتا ہے	مردہ کو	زندہ سے	اور تو رزق دیتا ہے

اور تو ہی زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور جسے چاہتا ہے

مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكٰفِرِينَ

مَنْ	تَشَاءُ	بِغَيْرِ حِسَابٍ	لَا	يَتَّخِذِ	الْمُؤْمِنُونَ	الْكٰفِرِينَ
جسے	چاہے	بغیر حساب کے	نہ	پکڑیں	مسلمان	کافروں کو

بغیر حساب کے عطا کرتا ہے۔ مسلمانوں کو چاہئے کہ اہل ایمان کو چھوڑ کر کافروں

أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ

أَوْلِيَاءَ	مِنْ دُونِ	الْمُؤْمِنِينَ	وَمَنْ	يَفْعَلْ	ذٰلِكَ	فَلَيْسَ	مِنَ اللّٰهِ
دوست	سوائے	مسلمانوں کے	اور جو	کرے گا	ایسا	تو نہیں ہے	اللہ کی طرف

کو دوست نہ بنائیں اور جو کوئی ایسا کرے گا اس کیلئے اللہ (کی دوستی میں) سے کچھ نہیں ہو گا

فِي شَيْءٍ إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقٰىةً ۗ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ

فِي	شَيْءٍ	إِلَّا	أَنْ	تَتَّقُوا	مِنْهُمْ	تُقٰىةً	وَيُحَذِّرُكُمُ	اللّٰهُ
میں	کسی چیز کے	مگر	یہ کہ	ڈرو تم	ان سے	کچھ ڈرنا	اور ڈراتا ہے تم کو	اللہ

سوائے اس کے کہ تم ان (کے شر) سے بچنا چاہو اور اللہ تمہیں اپنی ذات (کے غضب) سے

نَفْسَهٗ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨﴾ قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ

نَفْسَهٗ	وَاِلَى	اللّٰهِ	الْمَصِيْرُ	قُلْ	اِنْ	تُخْفُوْا	مَا	فِيْ صُدُوْرِكُمْ
اپنے عذاب سے	اور طرف	اللہ کی ہے	پھرنا	فرما دو	اگر	چھپاؤ تم	جو	تمہارے جی میں ہے

ڈراتا ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ فرما دیجئے اگر تم چھپاؤ اس چیز کو جو تمہارے سینوں میں ہے

اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ۭ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ

اَوْ	تُبْدُوْهُ	يَعْلَمْهُ	اللّٰهُ	وَيَعْلَمُ	مَا	فِيْ	السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِيْ	الْاَرْضِ
یا	ظاہر کرو اسے	جانتا ہے اس کو	اللہ	اور جانتا ہے	جو	میں	آسمانوں	اور جو	میں	زمین ہے

یا اسے ظاہر کرو تو اللہ اسے جانتا ہے اور وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے

وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٩﴾ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ

وَاللّٰهُ	عَلٰي	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	يَوْمَ	تَجِدُ	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	عَمِلَتْ
اور اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	جس دن	پائے گی	ہر	جان	جو	عمل کیا ہوگا

اور اللہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔ جس دن ہر شخص اپنے سامنے موجود پائے گا

مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚ وَمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْۗءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا

مِنْ خَيْرٍ	مُّحْضَرًا	وَ	مَا	عَمِلَتْ	مِنْ سُوْۗءٍ	تَوَدُّ	لَوْ	اَنَّ	بَيْنَهَا
بھلا	حاضر	اور	جو	عمل کئے ہوں گے	برے	امید کرے گی	کاش	یہ کہ	اس برائی میں

اپنے ہر نیک کام کو اور اپنے ہر برے کام کو وہ (برے عمل کرنے والا) چاہے گا کاش میرے اور اس (دن) کے

وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًۢا بَعِيْدًا ۭ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ

وَبَيْنَهٗ	اَمَدًا	بَعِيْدًا	وَيُحَذِّرُكُمُ	اللّٰهُ	نَفْسَهٗ	وَاللّٰهُ	رَءُوْفٌ
اور اسکے درمیان ہو	فاصلہ	دور کا	اور ڈراتا ہے تم کو	اللہ	اپنے عذاب سے	اور اللہ	مہربان ہے

درمیان دور کا فاصلہ ہوتا اور اللہ تمہیں اپنے (عذاب) سے ڈراتا ہے اور اللہ بندوں پر نہایت

معانقة ٣

بِالْعِبَادِ ۝۳۰ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ

بِالْعِبَادِ	قُلْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تُحِبُّوْنَ	اللّٰهَ	فَاتَّبِعُوْنِیْ	یُحْبِبْكُمُ	اللّٰهُ
بندوں پر	فرما دو	اگر	ہو تم	محبت رکھتے	اللہ سے	تو تم میری پیروی کرو	محبت رکھے گا تم سے	اللہ

مہربان ہے۔ اے محبوب فرما دیجئے اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو تب اللہ تمہیں اپنا محبوب بنائے گا

وَیَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝۳۱ قُلْ اَطِیْعُوا اللّٰهَ

وَیَغْفِرْ لَكُمْ	ذُنُوْبَكُمْ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِیْمٌ	قُلْ	اَطِیْعُوا	اللّٰهَ
اور بخشے گا تم کو	تمہارے گناہ	اور اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	فرما دو	حکم مانو	اللہ کا

اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ فرما دو اطاعت کرو اللہ

وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْكٰفِرِیْنَ ۝۳۲ اِنَّ اللّٰهَ

وَالرَّسُوْلَ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا	یُحِبُّ	الْكٰفِرِیْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ
اور رسول کا	پھر اگر	منہ پھیریں	تو بیشک	اللہ	نہیں	محبت رکھتا	کافروں سے	بیشک	اللہ نے

اور اس کے رسول کی کہ اگر وہ نہ مانیں تو اللہ کو پسند نہیں ہیں انکار کرنے والے۔ بے شک اللہ

اصْطَفٰۤی اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِیْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَی

اصْطَفٰۤی	اٰدَمَ	وَنُوْحًا	وَّ	اٰلَ	اِبْرٰهِیْمَ	وَاٰلَ	عِمْرٰنَ	عَلَی
چن لیا	آدم کو	اور نوح کو	اور	آل	ابراہیم کو	اور آل	عمران کو	اوپر

نے آدم کو اور نوح کو اور آل ابراہیم کو اور آل عمران کو سب جہان والوں پر (بزرگی کے لیے)

الْعٰلَمِیْنَ ۝۳۳ ۙ ذُرِّیَّةً بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝۳۴ ۚ اِذْ

الْعٰلَمِیْنَ	ذُرِّیَّةً	بَعْضُهَا	مِنْ بَعْضٍ	وَاللّٰهُ	سَمِیْعٌ	عَلِیْمٌ	اِذْ
جہان والوں کے	یہ ایک نسل ہے	بعض ان کی	بعض سے	اور اللہ	سنتا	جانتا ہے	جب

منتخب فرما لیا۔ یہ ایک ہی نسل ہے ان میں سے بعض بعض کی اولاد ہیں اور اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے۔ جب

قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ

قَالَتِ	امْرَاَتُ	عِمْرٰنَ	رَبِّ	اِنِّیْ	نَذَرْتُ	لَكَ	مَا	فِیْ	بَطْنِیْ
کہا	بیوی نے	عمران کی	اے رب	میں نے	منت مانی ہے	تیرے لئے	جو	میں	میرے پیٹ

عرض کی عمران کی بیوی نے اے میرے رب! بے شک میں نے تیرے لئے منت مانی (اس کی) جو میرے پیٹ میں ہے آزاد کیا

مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا

مُحَرَّرًا	فَتَقَبَّلْ	مِنِّیْ	اِنَّكَ	اَنْتَ	السَّمِیْعُ	الْعَلِیْمُ	فَلَمَّا
آزاد	تو قبول کر	مجھ سے	بے شک تو	تو ہی ہے	سنتا	جانتا	پھر جب

ہوا (خالص تیرے لئے) تو (اے رب!) قبول کر لے مجھ سے، بے شک تو ہی بہت سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ پھر جب

وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَاۤ اُنْثٰی ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا

وَضَعَتْهَا	قَالَتْ	رَبِّ	اِنِّیْ	وَضَعْتُهَاۤ	اُنْثٰی	وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا
جنا اس کو	تو کہا	اے میرے رب	بیشک میں نے	جنا اس کو	لڑکی	اور اللہ	خوب جانتا ہے	جو

اسے جنم دیا تو کہا اے میرے رب! میں نے یہ لڑکی جنی اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ اس (عمران کی بیوی) نے جنا

وَضَعَتْ ؕ وَلَیْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰی ۚ وَاِنِّیْ سَمَّیْتُهَا مَرْیَمَ وَاِنِّیْۤ

وَضَعَتْ	وَلَیْسَ	الذَّكَرُ	كَالْاُنْثٰی	وَاِنِّیْ	سَمَّیْتُهَا	مَرْیَمَ	وَاِنِّیْۤ
اس نے جنا	اور نہیں	مرد	مثل عورت کے	اور بیشک میں نے	نام رکھا اس کا	مریم	اور میں

اور لڑکا نہیں (ہو سکتا اس) لڑکی جیسا (جو اللہ نے عطا کی) اور بے شک میں نے اس کا نام مریم رکھا

اُعِیْذُهَا بِكَ وَذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ﴿۳۶﴾ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا

اُعِیْذُهَا بِكَ	وَذُرِّیَّتَهَا	مِنَ الشَّیْطٰنِ	الرَّجِیْمِ	فَتَقَبَّلَهَا	رَبُّهَا
پناہ میں دیتی ہوں اس کو تیری	اور اس کی اولاد کو	شیطان سے	راندے ہوئے	تو قبول کیا اس کو	اس کے رب نے

اور میں اس کو اور اس کی اولاد کو تیری پناہ میں دیتی ہوں مردود شیطان سے۔ تو اسے اس کے رب نے

بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّ اَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّ كَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ كُلَّمَا دَخَلَ

بِقَبُوْلٍ	حَسَنٍ	وَّاَنْۢبَتَهَا	نَبَاتًا	حَسَنًا	وَّ	كَفَّلَهَا	زَكَرِيَّا	كُلَّمَا	دَخَلَ
قبول کرنا	اچھا	اور پروان چڑھایا اسے	بڑھانا	اچھا	اور	نگرانی میں دیا اسے	زکریا کی	جب بھی	داخل ہوئے

اچھی طرح قبول کیا اور اسے اچھا پروان چڑھایا اور اسے زکریا کی کفالت میں دیا جب زکریا اس کے

عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى

عَلَيْهَا	زَكَرِيَّا	الْمِحْرَابَ	وَجَدَ	عِنْدَهَا	رِزْقًا	قَالَ	يٰمَرْيَمُ	اَنّٰى
اس پر	زکریا	نماز پڑھنے کی جگہ	پایا	اس کے پاس	رزق	کہا	اے مریم	کہاں سے ہے

پاس اس کی نماز پڑھنے کی جگہ جاتے اس کے پاس نیا رزق پاتے کہا اے مریم یہ تیرے پاس

لَكِ هٰذَا ۭ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ

لَكِ	هٰذَا	قَالَتْ	هُوَ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَرْزُقُ	مَنْ	يَّشَاۗءُ
تیرے لئے	یہ	بولی	وہ	اللہ کی طرف سے ہے	بے شک	اللہ	رزق دیتا ہے	جسے	چاہے

کہاں سے آیا بولیں وہ اللہ کے پاس سے ہے بے شک اللہ جسے چاہتا ہے

بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ

بِغَيْرِ حِسَابٍ	هُنَالِكَ	دَعَا	زَكَرِيَّا	رَبَّهٗ	قَالَ	رَبِّ	هَبْ	لِيْ
بغیر حساب کے	یہاں	دعا کی	زکریا نے	اپنے رب سے	کہا	اے رب	عطا کر	مجھے

بے حساب دیتا ہے۔ یہاں پکارا زکریا نے اپنے رب کو عرض کیا اے رب میرے مجھے

لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاۗءِ ﴿۳۸﴾ فَنَادَتْهُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ

مِنْ لَّدُنْكَ	ذُرِّيَّةً	طَيِّبَةً	اِنَّكَ	سَمِيْعُ	الدُّعَاۗءِ	فَنَادَتْهُ	الْمَلٰۗىِٕكَةُ
اپنے پاس سے	اولاد	پاک	بے شک تو	سننے والا ہے	دعا کا	تو پکارا اسے	فرشتوں نے

اپنے پاس سے دے ستھری اولاد بے شک تو ہی ہے دعا سننے والا۔ ابھی وہ حجرے میں کھڑے نماز ہی

وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى

وَهُوَ	قَآئِمٌ	يُّصَلِّيْ	فِي	الْمِحْرَابِ	اَنَّ	اللّٰهَ	يُبَشِّرُكَ	بِيَحْيٰى
اور وہ	کھڑا تھا	نماز پڑھتا	میں	محراب	بیشک	اللہ	بشارت دیتا ہے تجھے	یحییٰ کی

پڑھ رہے تھے (یا دُعا ہی کر رہے تھے) کہ انہیں فرشتوں نے آواز دی، بے شک اللہ آپ کو (فرزند) یحییٰ کی بشارت دیتا ہے جو کلمۃ اللہ

مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۳۹﴾

مُصَدِّقًا	بِكَلِمَةٍ	مِّنَ اللّٰهِ	وَسَيِّدًا	وَّحَصُوْرًا	وَّ	نَبِيًّا	مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ
تصدیق کرنے والا	ایک کلمہ کی	اللہ سے	اور سردار	اور عورتوں سے بچنے والا	اور	نبی	نیک لوگوں سے

(یعنی عیسیٰ) کی تصدیق کرنے والا ہوگا اور سردار ہوگا اور عورتوں (کی رغبت) سے بہت محفوظ ہوگا اور (ہمارے) خاص نیک بندوں میں سے نبی ہوگا۔

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ

قَالَ	رَبِّ	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لِيْ	غُلٰمٌ	وَّ	قَدْ	بَلَغَنِيَ	الْكِبَرُ
کہا	اے رب	کہاں سے	ہوگا	میرے لئے	لڑکا	اور	تحقیق	پہنچا مجھے	بڑھاپا

(زکریا نے) عرض کیا اے میرے رب! میرے ہاں لڑکا کیسے ہو گا حالانکہ مجھے بڑھاپا پہنچ چکا ہے

وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ۭ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿۴۰﴾ قَالَ رَبِّ

وَامْرَاَتِيْ	عَاقِرٌ	قَالَ	كَذٰلِكَ	اللّٰهُ	يَفْعَلُ	مَا	يَشَآءُ	قَالَ	رَبِّ
اور میری عورت	بانجھ ہے	فرمایا	اسی طرح	اللہ	کرتا ہے	جو	چاہے	عرض کی	اے میرے رب

اور میری بیوی (بھی) بانجھ ہے، فرمایا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ (زکریا نے) عرض

اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ۭ

اجْعَلْ	لِّيْٓ	اٰيَةً	قَالَ	اٰيَتُكَ	اَلَّا	تُكَلِّمَ	النَّاسَ	ثَلٰثَةَ	اَيَّامٍ	اِلَّا	رَمْزًا
بنا	میرے لئے	نشانی	فرمایا	تیری نشانی	یہ ہے کہ نہ	کلام کرسکے گا تو	لوگوں سے	تین	دن	مگر	اشارے سے

کی اے میرے رب! مقرر فرما میرے لئے کوئی نشانی (ربّ نے) فرمایا آپ کی نشانی یہ ہے کہ آپ تین دن تک لوگوں سے بات نہ کر

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿٤١﴾ وَاِذْ قَالَتِ

وَاذْكُرْ	رَّبَّكَ	كَثِيْرًا	وَّسَبِّحْ	بِالْعَشِيِّ	وَالْاِبْكَارِ	وَاِذْ	قَالَتِ
اور یاد کرو	اپنے رب کو	بہت	اور تسبیح بیان کرو	پچھلے پہر	اور صبح کے تڑکے	اور جب	کہا

سکیں گے مگر اشارے سے اور کثرت سے کیجئے اپنے رب کا ذکر اور (اس کی) تسبیح صبح و شام بیان کیجئے۔ اور جب فرشتوں

الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰكِ

الْمَلٰٓئِكَةُ	يٰمَرْيَمُ	اِنَّ	اللّٰهَ	اصْطَفٰكِ	وَطَهَّرَكِ	وَاصْطَفٰكِ
فرشتوں نے	اے مریم	بے شک	اللہ نے	چن لیا تجھے	اور پاک کیا تجھ کو	اور پسند کیا تجھ کو

نے کہا اے مریم بے شک اللہ نے تجھے چن لیا اور تجھے خوب پاک کیا اور تجھے

عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٢﴾ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِىْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِىْ

عَلٰى نِسَآءِ	الْعٰلَمِيْنَ	يٰمَرْيَمُ	اقْنُتِىْ	لِرَبِّكِ	وَاسْجُدِىْ
عورتوں پر	جہان کی	اے مریم	ادب سے کھڑی ہو	اپنے رب کے حضور	اور سجدہ کر

برگزیدہ کیا کل جہان کی عورتوں پر۔ اے مریم اپنے رب کے حضور ادب سے کھڑی ہو اور

وَارْكَعِىْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٣﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ

وَارْكَعِىْ	مَعَ	الرّٰكِعِيْنَ	ذٰلِكَ	مِنْ اَنْۢبَآءِ	الْغَيْبِ	نُوْحِيْهِ
اور رکوع کر	ساتھ	رکوع کرنے والوں کے	یہ ہیں	خبریں	غیب کی	کہ وحی کی ہم نے

اس کیلئے سجدہ کر اور رکوع والوں کے ساتھ رکوع کر۔ یہ غیب کی خبریں ہیں کہ ہم تمہیں بتاتے ہیں اور تم ان کے

اِلَيْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ

اِلَيْكَ	وَمَا	كُنْتَ	لَدَيْهِمْ	اِذْ	يُلْقُوْنَ	اَقْلَامَهُمْ	اَيُّهُمْ	يَكْفُلُ
تمہاری طرف	اور نہیں	تھے تم	ان کے پاس	جب	ڈالتے تھے	اپنی قلمیں	کہ کون ان میں سے	کفالت کرے

پاس نہ تھے جب وہ اپنی قلموں سے قرعہ ڈالتے تھے کہ مریم کس کی پرورش

مَرْيَمَ ۠ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٤﴾ إِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ

مَرْيَمَ	وَمَا	كُنْتَ	لَدَيْهِمْ	إِذْ	يَخْتَصِمُوْنَ	إِذْ	قَالَتِ	الْمَلٰٓئِكَةُ
مریم کی	اور نہیں	تھے تم	ان کے پاس	جب	وہ جھگڑ رہے تھے	جب	کہا	فرشتوں نے

میں رہیں کی اور تم ان کے پاس نہ تھے جب وہ جھگڑ رہے تھے۔ جب فرشتوں نے کہا اے مریم!

يٰمَرْيَمُ إِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى

يٰمَرْيَمُ	إِنَّ	اللّٰهَ	يُبَشِّرُكِ	بِكَلِمَةٍ	مِّنْهُ	اسْمُهُ	الْمَسِيْحُ	عِيْسَى
اے مریم	بے شک	اللہ	بشارت دیتا ہے تجھ کو	ایک کلمے	اپنی طرف سے	کہ نام اس کا ہے	مسیح	عیسیٰ

بے شک اللہ تمہیں اپنے پاس سے ایک کلمۂ (خاص) کی بشارت دیتا ہے جس کا نام مسیح عیسیٰ

ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَيُكَلِّمُ

ابْنُ	مَرْيَمَ	وَجِيْهًا	فِي	الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	وَ	مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ	وَيُكَلِّمُ
بیٹا	مریم کا	عزت والا	میں	دنیا	اور آخرت	اور	قرب والا	اور بولے گا

ابن مریم ہوگا وہ دنیا اور آخرت (دونوں) میں قدر و منزلت والا ہوگا اور اللہ کے خاص قربت یافتہ بندوں میں سے ہوگا۔ اور وہ لوگوں

النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٤٦﴾ قَالَتْ رَبِّ أَنّٰى

النَّاسَ	فِي	الْمَهْدِ	وَكَهْلًا	وَّ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ	قَالَتْ	رَبِّ	أَنّٰى
لوگوں سے	میں	گہوارہ	اور پکی عمر میں	اور	خاصوں میں سے	بولی	اے میرے رب	کیونکر

سے گہوارۂ مادر میں بھی اور پختہ عمر میں (یکساں) گفتگو کرے گا اور وہ (اللہ کے) نیک بندوں میں سے ہوگا۔ مریم نے کہا اے میرے

يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ۗ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا

يَكُوْنُ	لِيْ	وَلَدٌ	وَّ	لَمْ	يَمْسَسْنِيْ	بَشَرٌ	قَالَ	كَذٰلِكِ	اللّٰهُ	يَخْلُقُ	مَا
ہوگا	میرے	لڑکا	اور	نہیں	چھوا مجھے	کسی آدمی نے	فرمایا	اسی طرح	اللہ	پیدا کرتا ہے	جو

رب! میرے بچہ کیسے ہوگا؟ مجھے تو کسی آدمی نے چھوا تک نہیں، فرمایا اللہ یونہی پیدا کرتا ہے جو چاہتا

يَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۴۷﴾ وَيُعَلِّمُهُ

يَشَآءُ ؕ	اِذَا	قَضٰى	اَمْرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ	وَيُعَلِّمُهُ
چاہے	جب	فیصلہ کرتا ہے	کسی کام کا	تو اس کے سوا نہیں کہ	کہتا ہے	اس کو	ہوجا	تو وہ ہو جاتا ہے	اور سکھائے گا اس کو

ہے جب کسی امر کا حکم فرمائے تو اسے یہی کہتا ہے کہ "ہو جا" وہ فوراً ہو جاتا ہے۔ اور اسے سکھائے

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ ﴿۴۸﴾ وَرَسُوْلًا اِلٰى بَنِيْٓ

الْكِتٰبَ	وَالْحِكْمَةَ	وَالتَّوْرٰىةَ	وَالْاِنْجِيْلَ	وَرَسُوْلًا	اِلٰى	بَنِيْٓ
کتاب	اور حکمت	اور توریت	اور انجیل	اور رسول ہوگا	طرف	اولاد

گا (ہر آسمانی) کتاب اور حکمت اور (خصوصاً) تورات اور انجیل۔ اور رسول ہو گا بنی

اِسْرَآءِيْلَ ۙ اَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّيْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ

اِسْرَآءِيْلَ	اَنِّيْ	قَدْ	جِئْتُكُمْ	بِاٰيَةٍ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	اَنِّيْٓ	اَخْلُقُ	لَكُمْ
یعقوب کے	بیشک میں	یقیناً	لایا تمہارے پاس	نشانی	تمہارے رب کی طرف سے	بیشک میں	بناتا ہوں	تمہارے لیے

اسرائیل کی طرف یہ فرماتا ہوا کہ میں تمہارے پاس ایک نشانی لایا ہوں تمہارے رب کی طرف سے

مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ

مِّنَ الطِّيْنِ	كَهَيْـَٔةِ	الطَّيْرِ	فَاَنْفُخُ	فِيْهِ	فَيَكُوْنُ	طَيْرًا	بِاِذْنِ	اللّٰهِ
مٹی سے	صورت	پرندے کی	پھر پھونکتا ہوں	اس میں	تو ہو جاتا ہے	پرندہ	حکم	اللہ سے

کہ میں تمہارے لیے مٹی سے پرندے کی سی شکل بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ فوراً پرندہ ہو جاتا ہے اللہ کے حکم سے

وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمْ

وَاُبْرِئُ	الْاَكْمَهَ	وَالْاَبْرَصَ	وَاُحْيِ	الْمَوْتٰى	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَاُنَبِّئُكُمْ
اور میں شفا دیتا ہوں	مادر زاد اندھے کو	اور سفید داغ والے کو	اور جلاتا ہوں	مردوں کو	حکم سے	اللہ کے	اور میں خبر دیتا ہوں تم کو

اور میں شفا دیتا ہوں مادر زاد اندھے اور سفید داغ والے کو اور میں مردے جلاتا ہوں اللہ کے حکم سے اور تمہیں

بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ

بِمَا	تَاْكُلُوْنَ	وَمَا	تَدَّخِرُوْنَ	فِيْ	بُيُوْتِكُمْ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لَّكُمْ
جو	تم کھاتے ہو	اور جو	جمع کرتے ہو	میں	اپنے گھروں	بیشک	اس میں	نشانی	تمہارے لیے

بتاتا ہوں جو تم کھاتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع رکھتے ہو بے شک ان باتوں میں تمہارے لیے

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (۴۹) ج وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ

اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَمُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ	يَدَيَّ	مِنَ التَّوْرٰىةِ
اگر	ہو تم	ایمان والے	اور تصدیق کرتا	اس کی	جو میرے	آگے	توریت سے

بڑی نشانی ہے اگر تم ایمان رکھتے ہو۔ اور تصدیق کرتا آیا ہوں اپنے سے پہلی کتاب توریت کی اور اس

وَلِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ

وَلِاُحِلَّ	لَكُمْ	بَعْضَ	الَّذِيْ	حُرِّمَ	عَلَيْكُمْ	وَجِئْتُكُمْ	بِاٰيَةٍ	مِّنْ رَّبِّكُمْ
اور حلال کروں میں	تمہارے لیے	بعض	وہ جو	حرام کی گئیں	تم پر	اور لایا ہوں میں	نشانی	تمہارے رب کی طرف سے

لئے کہ حلال کردوں تمہارے لئے کچھ وہ چیزیں جو تم پر حرام تھیں اور میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف

رَّبِّكُمْ ۣ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ (۵۰) اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ

فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوْنِ	اِنَّ	اللّٰهَ	رَبِّيْ	وَرَبُّكُمْ
تو ڈرو	اللہ سے	اور حکم مانو میرا	بے شک	اللہ	میرا رب ہے	اور تمہارا رب ہے

سے نشانی لایا ہوں تو اللہ سے ڈرو اور میرا حکم مانو۔ بے شک اللہ میرا رب ہے اور تمہارا بھی

فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ (۵۱) فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى

فَاعْبُدُوْهُ	هٰذَا	صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيْمٌ	فَلَمَّآ	اَحَسَّ	عِيْسٰى
سو تم اسی کی عبادت کرو	یہ ہے	رستہ	سیدھا	پھر جب	محسوس کیا	عیسیٰ نے

(وہی) رب ہے پس اسی کی عبادت کرو، یہی سیدھا راستہ ہے۔ پھر جب عیسیٰ نے ان کا کفر محسوس کیا

مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِیْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ

مِنْهُمُ	الْكُفْرَ	قَالَ	مَنْ	اَنْصَارِیْۤ	اِلَى	اللّٰهِ	قَالَ	الْحَوَارِیُّوْنَ
ان سے	کفر	فرمایا	کون ہے	میرا مددگار	طرف	اللہ کی	تو کہا	حواریوں نے

تو اس نے کہا اللہ کی طرف کون لوگ میرے مددگار ہیں؟ تو اس کے مخلص ساتھیوں نے عرض کیا

نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۵۲﴾ رَبَّنَاۤ

نَحْنُ	اَنْصَارُ	اللّٰهِ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَاشْهَدْ	بِاَنَّا	مُسْلِمُوْنَ	رَبَّنَاۤ
ہم	مددگار ہیں	اللہ کیلئے	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور گواہ رہیں	کہ ہم	مسلمان ہیں	اے ہمارے رب

ہم اللہ کے مددگار ہیں، ہم اللہ پر ایمان لائے ہیں اور آپ گواہ رہیں کہ ہم یقیناً مسلمان ہیں۔ اے ہمارے رب!

اٰمَنَّا بِمَاۤ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِیْنَ ﴿۵۳﴾

اٰمَنَّا	بِمَاۤ	اَنْزَلْتَ	وَاتَّبَعْنَا	الرَّسُوْلَ	فَاكْتُبْنَا	مَعَ	الشّٰهِدِیْنَ
ایمان لائے ہم	اس پر	جو اتارا تو نے	اور تابع ہوئے	رسول کے	سو لکھ ہم کو	ساتھ	گواہی دینے والوں کے

ہم ایمان لائے اس پر جو کچھ تو نے اُتارا اور ہم نے پیروی کی رسول کی تو ہمیں (حق کی) گواہی دینے والوں کے ساتھ لکھ لے۔

وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَیْرُ الْمٰكِرِیْنَ ﴿۵۴﴾ ع اِذْ قَالَ اللّٰهُ

ع ۵ / ۱۵

وَمَكَرُوْا	وَمَكَرَ	اللّٰهُ	وَ	اللّٰهُ	خَیْرُ	الْمٰكِرِیْنَ	اِذْ	قَالَ	اللّٰهُ
اور مکر کیا انہوں نے	اور خفیہ تدبیر کی	اللہ نے	اور	اللہ	بہتر ہے	خفیہ تدبیر کرنے والا	یاد کرو جب	فرمایا	اللہ نے

اور کافروں نے مکر کیا اور اللہ نے (ان کے خلاف) خفیہ تدبیر فرمائی اور اللہ سب سے بہتر خفیہ تدبیر فرمانے والا ہے۔ اور یاد کرو جب اللہ

یٰعِیْسٰۤی اِنِّیْ مُتَوَفِّیْكَ وَرَافِعُكَ اِلَیَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِیْنَ

یٰعِیْسٰۤی	اِنِّیْ	مُتَوَفِّیْكَ	وَرَافِعُكَ	اِلَیَّ	وَمُطَهِّرُكَ	مِنَ الَّذِیْنَ
اے عیسیٰ	بیشک میں	تجھے پوری عمر تک پہنچاؤں گا	اور تجھے اٹھالوں گا	اپنی طرف	اور تجھے پاک کروں گا	ان سے

نے فرمایا اے عیسیٰ میں تجھے پوری عمر تک پہنچاؤں گا اور تجھے اپنی

كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ

كَفَرُوْا	وَجَاعِلُ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْكَ	فَوْقَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِلٰى	يَوْمِ
جو کافر ہیں	اور کروں گا	ان کو	جو تیرے پیرو ہیں	غالب	ان پر	جو کافر ہیں	تک	دن

طرف اٹھا لوں گا اور تجھے کافروں سے پاک کر دوں گا اور تیری پیروی کرنے والوں کو

الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ

الْقِيٰمَةِ ۚ	ثُمَّ	اِلَيَّ	مَرْجِعُكُمْ	فَاَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	فِيْمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ
قیامت کے	پھر	میری طرف ہے	تمہارا لوٹ کر آنا	تو میں فیصلہ کروں گا	تم میں	اس سے	جو تھے تم	اس میں

قیامت تک تیرے منکروں پر غلبہ دوں گا پھر تم سب میری طرف پلٹ کر آ ؤ گے تو میں تم میں فیصلہ فرما دوں گا جس

تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۵۵﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فِي

تَخْتَلِفُوْنَ	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَاُعَذِّبُهُمْ	عَذَابًا	شَدِيْدًا	فِي
جھگڑتے	پھر وہ	جو	کافر ہیں	تو میں عذاب دوں گا انہیں	عذاب	سخت	میں

بات میں جھگڑتے ہو۔ تو وہ جو کافر ہوئے میں انہیں دنیا اور آخرت میں سخت عذاب

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	وَمَا	لَهُمْ	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ	وَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
دنیا	اور آخرت	اور نہیں	ان کا	کوئی مددگار	اور لیکن	وہ جو	ایمان لائے

دوں گا اور ان کا کوئی مددگار نہ ہو گا۔ اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فَيُوَفِّيْهِمْ	اُجُوْرَهُمْ	وَاللّٰهُ	لَا	يُحِبُّ
اور کام کیے	اچھے	تو پورا دے گا ان کو	ان کے اجر	اور اللہ	نہیں	پسند کرتا

اور انہوں نے نیک عمل کیے تو (اللہ) انہیں ان کے بھر پور اجر دے گا اور اللہ ظالموں کو

الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٧﴾ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿٥٨﴾

الظّٰلِمِيْنَ	ذٰلِكَ	نَتْلُوْهُ	عَلَيْكَ	مِنَ الْاٰيٰتِ	وَالذِّكْرِ	الْحَكِيْمِ
ظالموں کو	یہ	پڑھتے ہیں ہم اسے	تم پر	آیتوں سے	اور نصیحت	حکمت والی

پسند نہیں کرتا۔ یہ جو ہم آپ کو پڑھ کر سناتے ہیں (یہ) نشانیاں ہیں اور حکمت والی نصیحت ہے۔

اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ

اِنَّ	مَثَلَ	عِيْسٰى	عِنْدَ	اللّٰهِ	كَمَثَلِ	اٰدَمَ	خَلَقَهٗ	مِنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	قَالَ
بیشک	کہاوت	عیسیٰ	نزدیک	اللہ کے	مثل	آدم کیلئے	بنایا اسے	مٹی سے	پھر	فرمایا

بیشک عیسیٰ کی مثال اللہ کے نزدیک آدم کی طرح ہے اسے مٹی سے بنایا پھر اسے فرمایا

لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٥٩﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٦٠﴾

لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ	اَلْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	فَلَا	تَكُنْ	مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ
اس کو	ہوجا	تو ہوگیا	حق	تیرے رب سے	تو نہ	تو ہو	شک کرنے والا

''ہوجا'' تو ہوگیا۔ حق تیرے رب کی طرف سے ہے تو (اے مخاطب) شک کرنے والوں میں سے نہ ہونا۔

فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا

فَمَنْ	حَآجَّكَ	فِيْهِ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَكَ	مِنَ الْعِلْمِ	فَقُلْ	تَعَالَوْا
تو جو	جھگڑا کرے آپ سے	اس میں	بعد	کہ	آگیا آپ کے تیرے پاس	سے علم	تو فرمادو	آؤ

پھر اے محبوب جو تم سے عیسیٰ کے بارے میں حجت کریں بعد اس کے کہ تمہیں علم آ چکا

نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ۟ قف

نَدْعُ	اَبْنَآءَنَا	وَاَبْنَآءَكُمْ	وَنِسَآءَنَا	وَنِسَآءَكُمْ	وَاَنْفُسَنَا	وَاَنْفُسَكُمْ
بلائیں ہم	اپنے بیٹوں کو	اور تمہارے بیٹوں کو	اور اپنی عورتوں کو	اور تمہاری عورتوں کو	اور اپنی جانوں کو	اور تمہاری جانوں کو

تو ان سے فرما دو آؤ ہم بلائیں اپنے بیٹے اور تمہارے بیٹے اور اپنی عورتیں اور تمہاری عورتیں

ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۱﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ

ثُمَّ	نَبْتَهِلْ	فَنَجْعَلْ	لَّعْنَتَ	اللّٰهِ	عَلَى	الْكٰذِبِيْنَ	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ
پھر	مباہلہ کریں	تو ڈالیں	لعنت	اللہ کی	اوپر	جھوٹوں کے	بے شک	یہ	وہ

اور اپنی جانیں اور تمہاری جانیں پھر مباہلہ کریں تو جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ڈالیں۔ یہی بے شک سچا بیان ہے

الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ

الْقَصَصُ	الْحَقُّ	وَمَا	مِنْ	اِلٰهٍ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَاِنَّ	اللّٰهَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ
بیان ہے	سچا	اور نہیں	کوئی	معبود	مگر	اللہ	اور بیشک	اللہ	وہی ہے	غالب ہے

اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک اللہ ہی غالب ہے

الْحَكِيْمُ ﴿۶۲﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿۶۳﴾ ع قُلْ يٰٓاَهْلَ

الْحَكِيْمُ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌۢ	بِالْمُفْسِدِيْنَ	قُلْ	يٰٓاَهْلَ
حکمت والا	تو اگر	وہ منہ پھیریں	تو بیشک	اللہ	جاننے والا ہے	فسادی لوگوں کو	فرمائیے	اے اہل

حکمت والا۔ پھر اگر وہ لوگ روگردانی کریں تو یقیناً اللہ فساد کرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔ آپ ﷺ فرمادیں اے

الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ

الْكِتٰبِ	تَعَالَوْا	اِلٰى	كَلِمَةٍ	سَوَآءٍۢ	بَيْنَنَا	وَبَيْنَكُمْ	اَلَّا	نَعْبُدَ	اِلَّا	اللّٰهَ
کتاب	آؤ	طرف	ایک کلمہ کی	جو یکساں ہے	ہمارے مابین	اور تمہارے مابین	یہ کہ نہ	عبادت کریں	مگر	اللہ کی

اہل کتاب! تم اس بات کی طرف آ جاؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان یکساں ہے (وہ یہ) کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہیں کریں

وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـــًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ

وَلَا	نُشْرِكَ	بِهٖ	شَيْـــًٔا	وَّ	لَا	يَتَّخِذَ	بَعْضُنَا	بَعْضًا	اَرْبَابًا	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ
اور نہ	شریک کریں ہم	اس کے ساتھ	کسی کو	اور	نہ	پکڑے	بعض ہمارا	بعض	رب	سوائے	اللہ کے

گے اور ہم اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے اور ہم میں سے کوئی ایک دوسرے کو اللہ کے سوا رب نہیں بنائے گا پھر اگر وہ

ع ۷

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ

فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَقُوْلُوا	اشْهَدُوْا	بِاَنَّا	مُسْلِمُوْنَ	يٰۤاَهْلَ	الْكِتٰبِ	لِمَ
تو اگر	نہ مانیں	تو کہہ دو	گواہ رہو	اس پر کہ ہم	مسلمان ہیں	اے اہل	کتاب	کیوں

روگردانی کریں تو فرما دو کہ گواہ ہو جاؤ کہ ہم تو اللہ کے تابع فرمان (مسلمان) ہیں۔ اے کتاب والو! کیوں

تُحَآجُّوْنَ فِیْۤ اِبْرٰهِیْمَ وَمَآ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِیْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ

تُحَآجُّوْنَ	فِیْۤ اِبْرٰهِیْمَ	وَمَآ	اُنْزِلَتِ	التَّوْرٰىةُ	وَالْاِنْجِیْلُ	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِهٖ
جھگڑتے ہو	ابراہیم میں	اور نہ	اتری	توریت	اور انجیل	مگر	اس کے بعد

جھگڑتے ہو ابراہیم کے بارے میں حالانکہ نہیں اُتری تورات اور انجیل لیکن ان کے بعد

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۵﴾ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِیْمَا لَكُمْ بِهٖ

اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	هٰۤاَنْتُمْ	هٰۤؤُلَآءِ	حَاجَجْتُمْ	فِیْمَا	لَكُمْ	بِهٖ
کیا نہیں	تمہیں عقل	سنتے ہو	یہ جو تم ہو	جھگڑتے	اس میں	کہ تمہیں	اس کا

تو کیا تم نہیں سمجھتے؟۔ سن لو تم ہی وہ لوگ ہو جنہوں نے حجت بازی کی اس چیز میں

عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِیْمَا لَیْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ وَاَنْتُمْ

عِلْمٌ	فَلِمَ	تُحَآجُّوْنَ	فِیْمَا	لَیْسَ	لَكُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ	وَاللّٰهُ	یَعْلَمُ	وَاَنْتُمْ
علم ہے	تو کیوں	جھگڑتے ہو	اس میں کہ	نہیں ہے	تمہیں	اس کا	علم	اور اللہ	جانتا	اور تم

جس کا تمہیں کچھ بھی علم تھا تو اب تم کیوں جھگڑتے ہو اس چیز میں جس کی تمہیں کچھ خبر نہیں اور اللہ جانتا ہے اور

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ مَا كَانَ اِبْرٰهِیْمُ یَهُوْدِیًّا وَّلَا نَصْرَانِیًّا وَّلٰكِنْ كَانَ

لَا	تَعْلَمُوْنَ	مَا	كَانَ	اِبْرٰهِیْمُ	یَهُوْدِیًّا	وَّ	لَا	نَصْرَانِیًّا	وَّلٰكِنْ	كَانَ
نہیں	جانتے	نہیں	تھے	ابراہیم	یہودی	اور	نہ	نصرانی	اور لیکن	تھے

تم نہیں جانتے۔ ابراہیم نہ یہودی تھے اور نہ نصرانی بلکہ ہر باطل سے جدا

حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٦٧﴾ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ

حَنِيْفًا	مُّسْلِمًا	وَمَا	كَانَ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ	اِنَّ	اَوْلَى	النَّاسِ
ایک رخ	مسلمان	اور نہ	تھے	مشرکوں سے	بے شک	زیادہ قریب	لوگوں سے

مسلمان تھے اور مشرکوں میں سے نہیں تھے۔ بے شک سب لوگوں سے

بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ وَاللّٰهُ وَلِيُّ

بِاِبْرٰهِيْمَ	لَلَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُ	وَهٰذَا	النَّبِيُّ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَاللّٰهُ	وَلِيُّ
ابراہیم کے	وہ ہیں جو	اس کے پیرو ہیں	اور یہ	نبی	اور وہ جو	ایمان لائے	اور اللہ	والی ہے

ابراہیم کے زیادہ حق دار وہ تھے جو ان کے پیروکار ہوئے اور یہ نبی اور ایمان والے اور ایمان والوں کا

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَدَّتْ طَّاۗىِٕفَةٌ مِّنْ اَھْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ۭ

الْمُؤْمِنِيْنَ	وَدَّتْ	طَّاۗىِٕفَةٌ	مِّنْ	اَھْلِ	الْكِتٰبِ	لَوْ	يُضِلُّوْنَكُمْ
مومنوں کا	چاہتا ہے	ایک گروہ	سے	اہل	کتاب سے	اگر	وہ گمراہ کریں تم کو

والی اللہ ہے۔ (اے مسلمانو!) اہلِ کتاب میں سے ایک گروہ تو (شاید) خواہش رکھتا ہے کہ کاش وہ تمہیں گمراہ کریں،

وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَھُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٩﴾ يٰٓاَھْلَ الْكِتٰبِ لِمَ

وَمَا	يُضِلُّوْنَ	اِلَّآ	اَنْفُسَھُمْ	وَمَا	يَشْعُرُوْنَ	يٰٓاَھْلَ	الْكِتٰبِ	لِمَ
اور نہیں	گمراہ کرتے	مگر	اپنی جانوں کو	اور نہیں	سمجھتے	اے اہل	کتاب	کیوں

مگر وہ فقط اپنے آپ ہی کو گمراہی میں مبتلا کئے ہوئے ہیں اور انہیں (اس بات کا) شعور نہیں۔ اے اہلِ کتاب!

تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿٧٠﴾ يٰٓاَھْلَ الْكِتٰبِ لِمَ

تَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَاَنْتُمْ	تَشْهَدُوْنَ	يٰٓاَھْلَ	الْكِتٰبِ	لِمَ
کفر کرتے ہو	آیتوں سے	اللہ کی	اور تم	گواہ ہو	اے اہل	کتاب	کیوں

تم اللہ کی آیتوں کا انکار کیوں کر رہے ہو حالانکہ تم خود گواہ ہو۔ اے کتاب والو! کیوں ملاتے ہو

تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۱﴾

تَعْلَمُوْنَ	وَاَنْتُمْ	الْحَقَّ	وَتَكْتُمُوْنَ	بِالْبَاطِلِ	الْحَقَّ	تَلْبِسُوْنَ
جانتے ہو	اور تم	حق کو	اور چھپاتے ہو	باطل سے	حق کو	ملاتے ہو

حق کو باطل کے ساتھ اور کیوں حق چھپاتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو۔

وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِیْٓ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِیْنَ

الَّذِیْنَ	عَلَى	اُنْزِلَ	بِالَّذِیْٓ	اٰمِنُوْا	الْكِتٰبِ	مِّنْ اَهْلِ	طَّآئِفَةٌ	وَقَالَتْ
ان کے جو	اوپر	اتارا گیا	اس پر جو	ایمان لاؤ	کتاب سے	اہل	ایک گروہ نے	اور کہا

اور اہلِ کتاب کے ایک گروہ نے کہا کہ تم صبح کو ایمان لاؤ اس چیز پر جو مسلمانوں پر

اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۷۲﴾

یَرْجِعُوْنَ	لَعَلَّهُمْ	اٰخِرَهٗ	وَاكْفُرُوْٓا	النَّهَارِ	وَجْهَ	اٰمَنُوْا
لوٹ آئیں	تاکہ وہ	پچھلے وقت	اور انکار کرو	دن میں	شروع	ایمان لائے

نازل ہوئی اور شام کو اس کے منکر ہو جاؤ شاید وہ پھر جائیں۔

وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِیْنَكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ

اَنْ	اللّٰهِ	هُدَى	الْهُدٰى	اِنَّ	قُلْ	دِیْنَكُمْ	تَبِعَ	لِمَنْ	اِلَّا	تُؤْمِنُوْٓا	وَلَا
یہ کہ	اللہ کی ہے	ہدایت	ہدایت	بیشک	فرمادو	تمہارے دین کا	پیروکار ہو	جو	مگر	ایمان لاؤ	اور نہ

اور یقین نہ لاؤ مگر اس کا جو تمہارے دین کا پیروکار ہے آپ فرما دیجئے کہ اللہ کی ہدایت ہی ہدایت ہے

یُّؤْتٰۤى اَحَدٌ مِّثْلَ مَاۤ اُوْتِیْتُمْ اَوْ یُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ قُلْ

قُلْ	رَبِّكُمْ	عِنْدَ	یُحَآجُّوْكُمْ	اَوْ	اُوْتِیْتُمْ	مَاۤ	مِّثْلَ	اَحَدٌ	یُّؤْتٰۤى
فرمادو	تمہارے رب کے	پاس	حجت کریں تم سے	یا	جو تم دیئے گئے	اس کے	مثل	کوئی	دیا جائے

(یقین) اس کا کہ کسی کو ملے جیسا تمہیں ملا یا کوئی تم پر حجت لا سکے تمہارے رب کے پاس فرما دیجئے

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ ۚ

إِنَّ	الْفَضْلَ	بِيَدِ	اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ
بیشک	فضل	ہاتھ میں	اللہ کے ہے	دیتا ہے وہ	جسے	چاہے	اور اللہ	وسعت والا	علم والا ہے

کہ فضل تو اللہ ہی کے ہاتھ ہے جسے چاہے دے اور اللہ وسعت والا علم والا ہے۔

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾

يَخْتَصُّ	بِرَحْمَتِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ	الْعَظِيْمِ
خاص کرتا ہے	اپنی رحمت کے ساتھ	جسے	چاہے	اور اللہ	صاحب فضل	عظیم ہے

اپنی رحمت سے خاص کرتا ہے جسے چاہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖۤ

وَ	مِنْ اَهْلِ	الْكِتٰبِ	مَنْ	اِنْ	تَاْمَنْهُ	بِقِنْطَارٍ	يُّؤَدِّهٖۤ
اور	بعض اہل	کتاب	وہ ہیں کہ	اگر	امانت دو اس کو	ڈھیر مال	ادا کرے اس کو

اور اہل کتاب میں بعض ایسے بھی ہیں کہ اگر آپ اس کے پاس مال کا ڈھیر امانت رکھ

اِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖۤ اِلَيْكَ

اِلَيْكَ ۚ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	اِنْ	تَاْمَنْهُ	بِدِيْنَارٍ	لَّا	يُؤَدِّهٖۤ	اِلَيْكَ
تجھے	اور بعض ان سے	وہ ہیں کہ	اگر	امانت دے اسے	ایک دینار	نہ	ادا کرے گا	تجھے

دیں تو وہ آپ کو لوٹا دے گا اور انہی میں بعض ایسے ہیں کہ اگر اس کے پاس ایک

اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا

اِلَّا	مَا دُمْتَ	عَلَيْهِ	قَآئِمًا	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْا	لَيْسَ	عَلَيْنَا
مگر	جب تک تو	اس پر	کھڑا رہے	یہ	اس لئے ہے کہ	کہا انہوں نے	نہیں ہے	ہم پر

دینار امانت رکھ دیں تو آپ کو وہ بھی نہیں لوٹائے گا سوائے اس کے کہ آپ اس کے سر پر کھڑے رہیں یہ اس لئے

فِی الْاُمِّیّٖنَ سَبِیْلٌ ۚ وَیَقُوْلُوْنَ عَلَی اللّٰهِ الْکَذِبَ وَھُمْ

فِی	الْاُمِّیّٖنَ	سَبِیْلٌ	وَیَقُوْلُوْنَ	عَلَی	اللّٰهِ	الْکَذِبَ	وَھُمْ
میں	ان پڑھوں	کوئی راہ	اور کہتے ہیں	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اور وہ

کہ وہ کہتے ہیں کہ ان پڑھوں کے معاملہ میں ہم پر کوئی مواخذہ نہیں اور اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں اور انہیں

یَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ بَلٰی مَنْ اَوْفٰی بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰی فَاِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ

یَعْلَمُوْنَ	بَلٰی	مَنْ	اَوْفٰی	بِعَهْدِهٖ	وَاتَّقٰی	فَاِنَّ	اللّٰهَ	یُحِبُّ
جانتے ہیں	ہاں کیوں نہیں	جو	پورا کرے	اس کا عہد	اور ڈرے	تو بے شک	اللہ	پسند کرتا ہے

خود (بھی) معلوم ہے۔ ہاں جو اپنا وعدہ پورا کرے اور تقویٰ اختیار کرے سو بے شک اللہ پرہیز گاروں سے

الْمُتَّقِیْنَ ﴿۷۶﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ یَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَیْمَانِهِمْ

الْمُتَّقِیْنَ	اِنَّ	الَّذِیْنَ	یَشْتَرُوْنَ	بِعَهْدِ	اللّٰهِ	وَاَیْمَانِهِمْ
پرہیز گاروں کو	بے شک	وہ جو	لیتے ہیں	ساتھ عہد	اللہ کے	اور اپنی قسموں کے

محبت فرماتا ہے۔ بے شک وہ لوگ جو خریدتے ہیں اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے تھوڑی

ثَمَنًا قَلِیْلًا اُولٰٓئِکَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ وَلَا یُکَلِّمُهُمُ

ثَمَنًا	قَلِیْلًا	اُولٰٓئِکَ	لَا	خَلَاقَ	لَهُمْ	فِی	الْاٰخِرَةِ	وَلَا	یُکَلِّمُهُمُ
دام	تھوڑے	یہ لوگ	نہیں ہے	حصہ	ان کا	میں	آخرت	اور نہ	کلام کرے گا ان سے

سی قیمت، یہی لوگ ہیں کہ ان کا کچھ حصہ نہیں آخرت میں اور اللہ ان سے کلام نہیں

اللّٰهُ وَلَا یَنْظُرُ اِلَیْهِمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَلَا یُزَکِّیْهِمْ ۠ وَلَهُمْ

اللّٰهُ	وَلَا	یَنْظُرُ	اِلَیْهِمْ	یَوْمَ	الْقِیٰمَةِ	وَلَا	یُزَکِّیْهِمْ	وَلَهُمْ
اللہ	اور نہ	نظر فرمائے گا	ان کی طرف	دن	قیامت کے	اور نہ	پاک کرے گا ان کو	اور ان کے لیے

کرے گا اور ان کی طرف نظرِ رحمت نہیں فرمائے گا قیامت کے دن اور نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کیلئے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۷﴾ وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ

اَلْسِنَتَهُمْ	يَلْوٗنَ	لَفَرِيْقًا	مِنْهُمْ	وَاِنَّ	اَلِيْمٌ	عَذَابٌ
اپنی زبانیں	پھیرتے ہیں	ایک گروہ ہے	ان میں سے	اور بے شک	دردناک	عذاب ہے

دردناک عذاب ہے۔ اور بے شک ان میں کچھ ایسے لوگ ہیں کہ وہ (اللہ کی)

بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ

مِنَ الْكِتٰبِ	هُوَ	وَمَا	مِنَ الْكِتٰبِ	لِتَحْسَبُوْهُ	بِالْكِتٰبِ
کتاب سے	وہ	حالانکہ نہیں	کتاب سے	تاکہ سمجھو تم اس کو	ساتھ کتاب کے

کتاب (تورات) پڑھنے میں اپنی زبانوں کو مروڑ لیتے ہیں تاکہ تم سمجھو کہ وہ کتاب کا حصہ ہے

وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	هُوَ	وَمَا	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	هُوَ	وَيَقُوْلُوْنَ
اللہ کی طرف سے	وہ	حالانکہ نہیں	اللہ سے	وہ ہے	اور کہتے ہیں

حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہے اور کہتے ہیں کہ وہ اللہ کی طرف سے ہے

وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۸﴾ مَا كَانَ

كَانَ	مَا	يَعْلَمُوْنَ	وَهُمْ	الْكَذِبَ	اللّٰهِ	عَلَى	وَيَقُوْلُوْنَ
حق	نہیں ہے	جانتے ہیں	اور وہ	جھوٹ	اللہ کے	اوپر	اور کہتے ہیں

حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں ہے اور اللہ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولتے ہیں۔ کسی بشر کا

لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ

يَقُوْلَ	ثُمَّ	وَالنُّبُوَّةَ	وَالْحُكْمَ	الْكِتٰبَ	اللّٰهُ	يُّؤْتِيَهُ	اَنْ	لِبَشَرٍ
وہ کہے	پھر	اور پیغمبری	اور حکمت	کتاب	اللہ	دے اس کو	یہ کہ	کسی آدمی کا

یہ حق نہیں کہ اللہ اسے کتاب اور حکمت و نبوت دے پھر وہ

لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا

كُوْنُوْا	وَلٰكِنْ	اللّٰهِ	مِنْ دُوْنِ	لِّيْ	عِبَادًا	كُوْنُوْا	لِلنَّاسِ
ہو جاؤ	اور لیکن	اللہ کے	سوائے	میرے	بندے	ہو جاؤ	لوگوں سے

لوگوں سے کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ ہاں یہ کہے گا

رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ

كُنْتُمْ	وَبِمَا	الْكِتٰبَ	تُعَلِّمُوْنَ	كُنْتُمْ	بِمَا	رَبّٰنِيّٖنَ
ہو تم	اور بسبب اس کے کہ	کتاب	سکھاتے	ہو تم	بسبب اس کے کہ	رب کے بندے

کہ اللہ والے ہو جاؤ اس سبب سے کہ تم کتاب سکھاتے ہو اور اس سے کہ تم کتاب (اللہ) پڑھتے

تَدْرُسُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ

الْمَلٰٓئِكَةَ	تَتَّخِذُوْا	اَنْ	يَاْمُرَكُمْ	وَلَا	تَدْرُسُوْنَ
فرشتوں کو	پکڑو تم	یہ کہ	حکم دے گا تم کو	اور نہ	پڑھتے

پڑھاتے رہتے ہو۔ اور نہ تمہیں یہ حکم دے گا کہ فرشتوں

وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ

اَنْتُمْ	اِذْ	بَعْدَ	بِالْكُفْرِ	اَيَاْمُرُكُمْ	اَرْبَابًا	وَالنَّبِيّٖنَ
تم	جبکہ	بعد اس کے	کفر کا	کیا حکم دے گا تم کو	رب	اور پیغمبروں کو

اور پیغمبروں کو خدا ٹھہرا لو کیا تمہیں کفر کا حکم دے گا بعد اس کے کہ تم

مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۰﴾ ع وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ

اٰتَيْتُكُمْ	لَمَآ	النَّبِيّٖنَ	مِيْثَاقَ	اللّٰهُ	اَخَذَ	وَاِذْ	مُّسْلِمُوْنَ
اس پر جو میں تمہیں دوں		پیغمبروں سے	عہد	اللہ نے	لیا	اور یاد کرو جب	مسلمان ہو

مسلمان ہو گئے۔ اور (اے محبوب! وہ وقت یاد کریں) جب اللہ نے انبیاء سے پختہ عہد لیا کہ جب میں

مِّنْ كِتٰبٍ وَّ حِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا

مِنْ كِتٰبٍ	وَ	حِكْمَةٍ	ثُمَّ	جَآءَكُمْ	رَسُوْلٌ	مُصَدِّقٌ	لِمَا
کتاب	اور	حکمت	پھر	آئے تمہارے پاس	ایک رسول	جو تصدیق کرے	ان کی جو

تمہیں کتاب اور حکمت عطا کر دوں پھر تمہارے پاس وہ (سب مومنوں پر شفقت و رحمت والا) رسول تشریف لائے

مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ

مَعَكُمْ	لَتُؤْمِنُنَّ	بِهٖ	وَلَتَنْصُرُنَّهٗ	قَالَ	ءَاَقْرَرْتُمْ
تمہارے ساتھ ہے	تو ضرور ایمان لانا	اس پر	اور ضرور مدد کرنا اس کی	فرمایا	کیا اقرار کیا تم نے

جو ان کتابوں کی تصدیق فرمانے والا ہو جو تمہارے ساتھ ہوں گی تو ضرور بالضرور ان پر ایمان لاؤ گے اور ضرور بالضرور

وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ؕ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ

وَاَخَذْتُمْ	عَلٰى	ذٰلِكُمْ	اِصْرِيْ	قَالُوْٓا	اَقْرَرْنَا	قَالَ
اور پکڑا تم نے	اوپر	اس کے	میرا ذمہ	بولے	ہم نے اقرار کیا	فرمایا

ان کی مدد کرو گے، فرمایا کیا تم نے اقرار کیا اور اس (شرط) پر میرا بھاری عہد مضبوطی سے تھام لیا؟ سب نے عرض کیا ہم نے

فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨١﴾ فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ

فَاشْهَدُوْا	وَاَنَا	مَعَكُمْ	مِنَ الشّٰهِدِيْنَ	فَمَنْ	تَوَلّٰى	بَعْدَ
تو گواہ رہو	اور میں	تمہارے ساتھ	گواہوں سے ہوں	تو جو	منحرف ہو	بعد

اقرار کر لیا، فرمایا کہ تم گواہ ہو جاؤ اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں۔ پھر جس نے اس (اقرار) کے

ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٨٢﴾ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ

ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ	اَفَغَيْرَ	دِيْنِ	اللّٰهِ	يَبْغُوْنَ
اس کے	تو وہی	وہ ہیں	فاسق	کیا سوائے	دین	اللہ کے	چاہتے ہیں

بعد روگردانی کی پس وہی لوگ نافرمان ہوں گے۔ تو کیا اللہ کے دین کے سوا کوئی اور دین تلاش کرتے ہیں

وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا

وَلَهٗٓ	اَسْلَمَ	مَنْ	فِى	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	طَوْعًا	وَّ	كَرْهًا
اور اسی کے لیے	جھکے ہوئے ہیں	جو	میں	آسمانوں	اور زمین ہے	خوشی سے	اور	مجبوری سے

حالانکہ اسی کیلئے گردن جھکائی ان سب نے جو آسمانوں اور زمینوں میں ہیں خوشی سے اور ناخوشی سے اور اسی کی

وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ

وَّاِلَيْهِ	يُرْجَعُوْنَ	قُلْ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَمَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	وَمَآ
اور اسی کی طرف	واپس لوٹیں گے	فرمادو	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور اس پر جو	اتارا گیا	ہم پر	اور جو

طرف سب لوٹائے جائیں گے۔ فرما دو ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس چیز پر جو ہم پر

اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ

اُنْزِلَ	عَلٰٓى	اِبْرٰهِيْمَ	وَاِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ
اتارا گیا	اوپر	ابراہیم	اور اسماعیل	اور اسحاق	اور یعقوب

نازل کی گئی اور اس چیز پر جو ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب

وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِىَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۖ

وَالْاَسْبَاطِ	وَمَآ	اُوْتِىَ	مُوْسٰى	وَعِيْسٰى	وَالنَّبِيُّوْنَ	مِنْ رَّبِّهِمْ
اور ان کے بیٹوں پر	اور جو	دیئے گئے	موسیٰ	وعیسیٰ	اور انبیاء کو	اپنے رب کی طرف سے

اور ان کی اولاد پر اُتاری گئی اور جو دیا گیا موسیٰ اور عیسیٰ اور (دوسرے) نبیوں کو ان کے

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۫ وَنَحْنُ لَهٗ

لَا	نُفَرِّقُ	بَيْنَ	اَحَدٍ	مِّنْهُمْ	وَنَحْنُ	لَهٗ
نہیں	فرق کرتے ہم	درمیان	کسی کے	ان میں سے	اور ہم	اس کے

رب کی طرف سے (ایمان لانے میں) ہم فرق نہیں کرتے ان میں سے کسی کے درمیان اور ہم اسی کیلئے گردن

مُسْلِمُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ

فَلَنْ	دِيْنًا	الْاِسْلَامِ	غَيْرَ	يَّبْتَغِ	وَمَنْ	مُسْلِمُوْنَ
تو ہرگز نہ	کوئی اور دین	اسلام کے	سوائے	چاہے گا	اور جو	فرمانبردار ہیں

جھکائے ہوئے ہیں۔ اور جو اسلام کے سوا کوئی دین چاہے گا وہ ہرگز اس سے قبول نہ کیا

يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۸۵﴾

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ	الْاٰخِرَةِ	فِي	وَهُوَ	مِنْهُ	يُّقْبَلَ
زیاں کاروں سے ہوگا	آخرت	میں	اور وہ	اس سے	قبول کیا جائے گا

جائے گا اور وہ آخرت میں زیاں کاروں سے ہوگا۔

كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ

اِيْمَانِهِمْ	بَعْدَ	كَفَرُوْا	قَوْمًا	اللّٰهُ	يَهْدِي	كَيْفَ
ایمان لانے کے	بعد	جو کافر ہوئے	اس قوم کو	اللہ	ہدایت دے	کس طرح

کیونکر اللہ ایسی قوم کی ہدایت چاہے جو ایمان لا کر کافر ہو گئے

وَشَهِدُوْا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ

الْبَيِّنٰتُ	جَآءَهُمُ	وَّ	حَقٌّ	الرَّسُوْلَ	اَنَّ	وَشَهِدُوْا
نشانیاں	آچکی ان کے پاس	اور	سچا ہے	رسول	یقیناً	اور گواہی دی کہ

اور گواہی دے چکے تھے کہ رسول سچا ہے اور انہیں کھلی نشانیاں

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۶﴾ اُولٰٓئِكَ

اُولٰٓئِكَ	الظّٰلِمِيْنَ	الْقَوْمَ	يَهْدِي	لَا	وَاللّٰهُ
یہ لوگ	ظالموں کو	قوم	ہدایت دیتا	نہیں	اور اللہ

آ چکی تھیں اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا۔ ایسے لوگوں

جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ

والملٰئکۃ	اللّٰہ	لعنۃ	علیہم	انّ	جزآؤہم
اور فرشتوں کی	اللہ کی	لعنت ہے	ان پر	یہ ہے کہ	ان کا بدلہ

کی سزا یہ ہے کہ ان پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور تمام انسانوں

وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۷﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ

یخفّف	لا	فیہا	خٰلدین	اجمعین	والنّاس
ہلکا کیا جائے گا	نہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے	سب کی	اور آدمیوں کی

کی لعنت پڑی رہے۔ وہ اس پھٹکار میں ہمیشہ (گرفتار) رہیں گیاور ان سے

عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۸﴾ اِلَّا

الّا	ینظرون	لاہم	و	العذاب	عنہم
مگر	مہلت دیے جائیں	نہ وہ	اور	عذاب	ان سے

اس عذاب میں کمی نہیں کی جائے گی اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔ مگر

الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۫ فَاِنَّ

فانّ	واصلحوا	ذٰلک	من بعد	تابوا	الّذین
تو بے شک	اور درست ہو جائیں	اس کے	بعد	توبہ کریں	وہ جو

جنہوں نے اسکے بعد توبہ کی اور وہ نیک ہو گئے تو بیشک اللہ

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۸۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ

بعد	کفروا	الّذین	انّ	رّحیم	غفور	اللّٰہ
بعد	کافر ہوئے	وہ جو	بے شک	مہربان ہے	بخشنے والا	اللہ

بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ بے شک وہ لوگ جنہوں نے اپنے ایمان کے بعد کفر کیا پھر

اِیْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ج

اِیْمَانِهِمْ	ثُمَّ	ازْدَادُوْا	كُفْرًا	لَّنْ	تُقْبَلَ	تَوْبَتُهُمْ
اپنے ایمان کے	پھر	زیادہ ہوگئے	کفر میں	ہرگز نہ	قبول کی جائے گی	ان کی توبہ

وہ اپنے کفر میں بڑھ گئے ان کی توبہ ہرگز قبول نہ

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الضَّآلُّوْنَ	اِنَّ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا
اور یہ لوگ	وہی ہیں	بہکے ہوئے	بیشک	وہ جو	کافر ہوئے

کی جائے گی اور وہی گمراہ ہیں۔ وہ جو کافر ہوئے

وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ

وَمَاتُوْا	وَهُمْ	كُفَّارٌ	فَلَنْ	یُّقْبَلَ	مِنْ اَحَدِهِمْ
اور مر گئے	اور وہ	کافر ہوں	تو ہرگز نہ	قبول کیا جائے گا	ان میں سے کسی سے

اور کافر ہی مرے ان میں کسی سے زمین بھر سونا ہرگز

مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ط اُولٰٓئِكَ

مِّلْءُ	الْاَرْضِ	ذَهَبًا	وَّ	لَوِ	افْتَدٰى	بِهٖ	اُولٰٓئِكَ
بھری	زمین	سونا	اور	اگرچہ	وہ فدیہ دیں	اس کا	یہ لوگ

قبول نہ کیا جائے گا اگرچہ اپنی خلاصی کو

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ﴿۹۱﴾ ع

لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِیْمٌ	وَّمَا	لَهُمْ	مِّنْ نّٰصِرِیْنَ
واسطے ان کے	عذاب ہے	دردناک	اور نہیں	ان کا	کوئی مددگار

دے ان کیلئے درد ناک عذاب ہے اور ان کا کوئی مددگار نہیں۔

الجزء ۴

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ

لَنْ تَنَالُوا	الْبِرَّ	حَتّٰى	تُنْفِقُوْا	مِمَّا	تُحِبُّوْنَ	وَمَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ شَیْءٍ
تم ہرگز نہیں پہنچو گے	بھلائی کو	جب تک	خرچ نہ کرو	اس چیز کو جو	پیاری ہے	اور جو	تم خرچ کرو	کچھ

تم ہرگز بھلائی کو نہ پہنچو گے جب تک راہِ خدا میں اپنی پیاری چیز نہ خرچ کرو اور تم جو کچھ خرچ

فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ﴿۹۲﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ

فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِهٖ	عَلِیْمٌ	كُلُّ	الطَّعَامِ	كَانَ	حِلًّا	لِّبَنِیْۤ	اِسْرَآءِیْلَ
تو بیشک	اللہ	اسے	جانتا ہے	سب	کھانے	تھے	حلال	اولاد	یعقوب کو

کرو اللہ کو معلوم ہے۔ توارت کے اترنے سے پہلے بنی اسرائیل

اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِیْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ

اِلَّا	مَا	حَرَّمَ	اِسْرَآءِیْلُ	عَلٰى	نَفْسِهٖ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	تُنَزَّلَ	التَّوْرٰىةُ
مگر	وہ جو	حرام کرلئے	یعقوب نے	اوپر	اپنے نفس کے	قبل اس کے	یہ کہ	نازل ہو	توریت

کیلئے ہر کھانے کی چیز حلال تھی سوائے ان (چیزوں) کے جو یعقوب نے خود اپنے اوپر حرام کر لی تھیں،

قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۹۳﴾ فَمَنِ افْتَرٰى

قُلْ	فَاْتُوْا	بِالتَّوْرٰىةِ	فَاتْلُوْهَاۤ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِیْنَ	فَمَنِ	افْتَرٰى
فرمادیجئے	لاؤ	توریت	تو پڑھو اسے	اگر	ہو تم	سچے	پھر جو	باندھے

فرما دیں توارت لاؤ اور اسے پڑھو اگر تم سچے ہو۔ پھر اس کے

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓىٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾ قُلْ

وقف جبرئیل علیہ السلام

عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	فَاُولٰٓىٕكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	قُلْ
اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اس کے بعد	تو یہی لوگ	وہ ہیں	ظالم	فرمادیں

بعد بھی جو شخص اللہ پر جھوٹ گھڑے تو وہی لوگ ظالم ہیں۔ (اے محبوب ﷺ) آپ

صَدَقَ اللّٰهُ قف فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ط وَمَا كَانَ مِنَ

صَدَقَ	اللّٰهُ	فَاتَّبِعُوْا	مِلَّةَ	اِبْرٰهِيْمَ	حَنِيْفًا	وَمَا	كَانَ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ
سچ کہا	اللہ نے	تو پیروی کرو	دین	ابراہیم کی	ہر باطل سے جدا	اور نہ	تھے وہ	مشرکوں سے

فرما دیجئے کہ اللہ نے سچ فرمایا پس تم پیروی کرو دین ابراہیم کی جو ہر باطل کو چھوڑ کر حق کی طرف مائل ہونے والے تھے اور وہ

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٩٥﴾ اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا

اِنَّ	اَوَّلَ	بَيْتٍ	وُّضِعَ	لِلنَّاسِ	لَلَّذِيْ	بِبَكَّةَ	مُبٰرَكًا
بیشک	پہلا	گھر	جو بنایا گیا	لوگوں کے لئے	وہ ہے	جو مکہ میں ہے	برکت والا

مشرکین میں سے نہ تھے۔ بے شک سب سے پہلا گھر جو لوگوں کیلئے بنایا گیا (اللہ کی عبادت کیلئے) وہی ہے جو مکہ میں ہے برکت والا

وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٦﴾ ج فِيْهِ اٰيٰتٌ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ج وَمَنْ

وَ	هُدًى	لِّلْعٰلَمِيْنَ	فِيْهِ	اٰيٰتٌ	بَيِّنٰتٌ	مَّقَامُ	اِبْرٰهِيْمَ	وَمَنْ
اور	ہدایت	جہانوں کے لئے	اس میں	نشانیاں ہیں	کھلی	مقام	ابراہیم	اور جو

اور تمام جہانوں کیلئے ہدایت کا مرکز ہے۔ اس میں روشن نشانیاں ہیں مقام ابراہیم ہے اور جو اس میں داخل ہو جائے

دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ط وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ

دَخَلَهٗ	كَانَ	اٰمِنًا	وَلِلّٰهِ	عَلَى	النَّاسِ	حِجُّ	الْبَيْتِ	مَنِ	اسْتَطَاعَ
داخل ہوا اس میں	ہے وہ	امن والا	اور اللہ کیلئے ہے	اوپر	لوگوں کے	حج کرنا	بیت اللہ کا	جو	طاقت رکھے

امن میں ہے اور اللہ کیلئے لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا ہے جو اس تک پہنچنے کی استطاعت

اِلَيْهِ سَبِيْلًا ط وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٧﴾ قُلْ

اِلَيْهِ	سَبِيْلًا	وَمَنْ	كَفَرَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَنِيٌّ	عَنِ الْعٰلَمِيْنَ	قُلْ
اس کی طرف	رستے کی	اور جو	منکر ہو	تو بیشک	اللہ	بے پرواہ ہے	سارے جہان سے	فرماؤ

رکھتا ہو وہ جو اس کا انکار کرے تو یقیناً اللہ تعالیٰ تمام جہانوں سے بے نیاز ہے۔ اے

يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لِمَ تَكۡفُرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ‌ۖ وَاللّٰهُ شَهِيۡدٌ عَلٰى مَا

مَا	عَلٰى	شَهِيۡدٌ	وَاللّٰهُ	اللّٰهِ	بِاٰيٰتِ	تَكۡفُرُوۡنَ	لِمَ	الۡكِتٰبِ	يٰۤاَهۡلَ
اس کے جو	اوپر	گواہ ہے	اور اللہ	اللہ کی	آیتیں	نہیں مانتے	کیوں	کتاب	اے اہل

رسول فرما دیجئے اے اہل کتاب اللہ کی آیتیں کیوں نہیں مانتے حالانکہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۸﴾ قُلۡ يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ مَنۡ

مَنۡ	عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ	تَصُدُّوۡنَ	لِمَ	الۡكِتٰبِ	يٰۤاَهۡلَ	قُلۡ	تَعۡمَلُوۡنَ
جو	اللہ کی راہ سے	روکتے ہو	کیوں	کتاب	اے اہل	فرمادیں	تم کرتے ہو

پر گواہ ہے۔ فرما دیں اے اہل کتاب! جو شخص ایمان لے آیا ہے تم اسے اللہ کی راہ سے

اٰمَنَ تَبۡغُوۡنَهَا عِوَجًا وَّاَنۡتُمۡ شُهَدَآءُ ‌ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

عَمَّا	بِغَافِلٍ	اللّٰهُ	وَمَا	شُهَدَآءُ	اَنۡتُمۡ	وَّ	عِوَجًا	تَبۡغُوۡنَهَا	اٰمَنَ
اس سے جو	بے خبر	اللہ	اور نہیں	گواہ ہو	تم	اور	ٹیڑھ	چاہتے ہو اس میں	ایمان لائے

کیوں روکتے ہو تم ان کی راہ میں بھی کجی چاہتے ہو حالانکہ تم خود گواہ ہو اور اللہ تمہارے اعمال سے

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۹﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تُطِيۡعُوۡا فَرِيۡقًا مِّنَ الَّذِيۡنَ

مِّنَ الَّذِيۡنَ	فَرِيۡقًا	تُطِيۡعُوۡا	اِنۡ	اٰمَنُوۡۤا	الَّذِيۡنَ	يٰۤاَيُّهَا	تَعۡمَلُوۡنَ
ان میں سے جو	ایک گروہ (کی)	تابعداری کروگے	اگر	ایمان لائے ہو	وہ جو	اے	تم کرتے ہو

بے خبر نہیں۔ اے ایمان والو! اگر تم اہل کتاب میں سے کسی گروہ کا بھی کہنا

اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ يَرُدُّوۡكُمۡ بَعۡدَ اِيۡمَانِكُمۡ كٰفِرِيۡنَ ﴿۱۰۰﴾ وَكَيۡفَ تَكۡفُرُوۡنَ

تَكۡفُرُوۡنَ	وَكَيۡفَ	كٰفِرِيۡنَ	اِيۡمَانِكُمۡ	بَعۡدَ	يَرُدُّوۡكُمۡ	الۡكِتٰبَ	اُوۡتُوا
تم کفر کروگے	اور کیوں کر	کافر	ایمان تمہارے کے	بعد	پھیردیں گے تم کو	کتاب	دیئے گئے

مانو گے تو وہ تمہارے ایمان (لانے) کے بعد پھر تمہیں کفر کی طرف لوٹا دیں گے۔ اور تم کیوں کر کفر کرو

وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ۭ وَمَنْ يَّعْتَصِمْ

وَاَنْتُمْ	تُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتُ	اللّٰهِ	وَفِيْكُمْ	رَسُوْلُهٗ	وَمَنْ	يَّعْتَصِمْ
اور تم پر	پڑھی جاتی ہیں	تم پر	آیتیں	اللہ کی	اور تم میں	اس کا رسول ہے	اور جس	سہارا لیا

گے حالانکہ تم پر اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں اور تم میں اس کے رسول جلوہ فرما ہیں اور جس نے اللہ کا سہارا لیا تو

بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٠١﴾ ع يٰٓاَيُّھَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

بِاللّٰهِ	فَقَدْ	هُدِيَ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	يٰٓاَيُّھَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
اللہ کا	تو بیشک	وہ ہدایت دیا گیا	طرف	رستے	سیدھے کے	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو

بے شک اسے ہدایت کی گئی سیدھے راستے کی طرف۔ اے ایمان والو! اللہ سے

اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٠٢﴾

اتَّقُوا	اللّٰهَ	حَقَّ	تُقٰتِهٖ	وَلَا تَمُوْتُنَّ	اِلَّا	وَاَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ
ڈرو	اللہ سے	حق ہے	اس کے ڈرنے کا	اور ہرگز نہ مرنا	مگر	اور تم ہو	مسلمان

ڈرو جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں ہرگز موت نہ آئے مگر مسلمان ہونے کی حالت میں۔

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ

وَاعْتَصِمُوْا	بِحَبْلِ	اللّٰهِ	جَمِيْعًا	وَّ	لَا	تَفَرَّقُوْا	وَاذْكُرُوْا	نِعْمَتَ	اللّٰهِ
اور تھام لو	رسی	اللہ کی	سب مل کر	اور	نہ	آپس میں پھٹ جانا	اور یاد کرو	احسان	اللہ کا

اور تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور گروہ بندی نہ کرو اور اللہ کا احسان

عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَاۗءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ

عَلَيْكُمْ	اِذْ	كُنْتُمْ	اَعْدَاۗءً	فَاَلَّفَ	بَيْنَ	قُلُوْبِكُمْ	فَاَصْبَحْتُمْ	بِنِعْمَتِهٖٓ
اپنے اوپر	جب کہ	تھے تم	دشمن	تو اس نے ملا دیا	درمیان	تمہارے دلوں کے	تو تم ہو گئے	اس کے فضل سے

یاد کرو جب تم آپس میں دشمن تھے اس نے تمہارے دلوں میں محبت ڈال دی تو اس کے فضل

اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ

اِخْوَانًا	وَكُنْتُمْ	عَلٰى	شَفَا	حُفْرَةٍ	مِّنَ النَّارِ	فَاَنْقَذَكُمْ	مِّنْهَا
بھائی بھائی	اور تھے تم	اوپر	کنارے	گڑھے	آگ کے	تو بچالیا اس نے تم کو	اس سے

سے تم آپس میں بھائی بھائی ہو گئے اور تم ایک غار دوزخ کے کنارے پر تھے تو اس نے تمہیں اس سے بچا لیا

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ

كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ	وَلْتَكُنْ	مِّنْكُمْ
اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لئے	اپنی آیتیں	تا کہ تم	ہدایت پاؤ	اور چاہئے کہ ہو	تم میں سے

اللہ تم سے یوں ہی اپنی آیتیں بیان فرماتا ہے کہ کہیں تم ہدایت پاؤ۔ اور تم میں ایک گروہ

اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ

اُمَّةٌ	يَّدْعُوْنَ	اِلَى	الْخَيْرِ	وَيَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَيَنْهَوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ
ایک گروہ	جو بلائیں	طرف	بھلائی کی	اور حکم دیں	بھلائی کا	اور روکیں	برائی سے

ایسا ہونا چاہئے کہ بھلائی کی طرف بلائیں اور اچھی بات کا حکم دیں اور برائی سے منع

الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا

وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	وَلَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	تَفَرَّقُوْا
اور یہی لوگ ہیں	وہ	مراد کو پہنچے	اور نہ	ہو جاؤ	ان کی طرح جو	آپس میں پھٹ گئے

کریں اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں

وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

وَاخْتَلَفُوْا	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَهُمُ	الْبَيِّنٰتُ	وَاُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ
اور ان میں پھوٹ پڑ گئی	بعد	اس کے کہ	آئیں انکے پاس	نشانیاں	اور یہ لوگ	ان کیلئے	عذاب

میں بٹ گئے تھے اور جب ان کے پاس واضح نشانیاں آ چکیں اس کے بعد بھی اختلاف کرنے لگے اور انہی لوگوں

عَظِيمٌ ﴿۱۰۵﴾ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ

الَّذِينَ	فَأَمَّا	وُجُوهٌ	تَسْوَدُّ	وَ	وُجُوهٌ	تَبْيَضُّ	يَوْمَ	عَظِيمٌ
جن کے	پھر وہ	کئی چہرے	سیاہ ہوں گے	اور	کئی چہرے	روشن ہوں گے	جس دن	بڑا

سخت عذاب ہے۔ جس دن کئی چہرے سفید ہوں گے اور کئی چہرے سیاہ ہوں گے تو جن کے چہرے

اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ ۚ أَكَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ

الْعَذَابَ	فَذُوقُوا	إِيمَانِكُمْ	بَعْدَ	أَكَفَرْتُمْ	وُجُوهُهُمْ	اسْوَدَّتْ
عذاب	تو چکھو	اپنے ایمان کے	بعد	کیا تم نے کفر کیا	چہرے	سیاہ ہوں گے

سیاہ ہو جائیں گے (ان سے کہا جائے گا) کیا تم نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا؟ تو جو کفر تم کرتے رہے تھے

بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿۱۰۶﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي

فَفِي	وُجُوهُهُمْ	ابْيَضَّتْ	الَّذِينَ	وَأَمَّا	تَكْفُرُونَ	كُنْتُمْ	بِمَا
تو وہ	ان کے چہرے	سفید ہوں گے	وہ جو	اور پھر	کفر کرتے	تھے تم	بدلہ اس کا جو

سو (اس کے) عذاب (کا مزہ) چکھ لو۔ اور وہ جن کے چہرے سفید ہوئے وہ اللہ کی

رَحْمَةِ اللَّهِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۱۰۷﴾ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ

عَلَيْكَ	نَتْلُوهَا	اللَّهِ	آيَاتُ	تِلْكَ	خَالِدُونَ	فِيهَا	هُمْ	اللَّهِ	رَحْمَةِ
آپ پر	پڑھتے ہیں ہم ان کو	اللہ کی	آیتیں ہیں	یہ	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	وہ	خدا میں	رحمت

رحمت میں ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں کہ ہم انہیں آپ پر حق کے

بِالْحَقِّ ۗ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعَالَمِينَ ﴿۱۰۸﴾ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ

مَا فِي السَّمَاوَاتِ	وَلِلَّهِ	لِلْعَالَمِينَ	ظُلْمًا	يُرِيدُ	اللَّهُ	وَمَا	بِالْحَقِّ
آسمانوں میں ہے	اور اللہ ہی کا ہے	جہانوں پر	ظلم کرنا	چاہتا	اللہ	اور نہیں	ٹھیک

ساتھ تلاوت فرماتے ہیں اور اللہ جہان والوں پر ظلم کا ارادہ نہیں رکھتا۔ یہ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں

وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿١٠٩﴾ كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ

وَمَا	فِي الْأَرْضِ	وَإِلَى	اللَّهِ	تُرْجَعُ	الْأُمُورُ	كُنْتُمْ	خَيْرَ	أُمَّةٍ
اور جو کچھ	زمین میں	اور طرف	اللہ کی	رجوع ہے	سب کام	ہو تم	بہتر	امت

میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ ہی کی طرف سب کاموں کی رجوع ہے۔ تم بہترین امت ہو

أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

أُخْرِجَتْ	لِلنَّاسِ	تَأْمُرُونَ	بِالْمَعْرُوفِ	وَتَنْهَوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ
جو ظاہر ہوئیں	لوگوں میں	حکم کریں	بھلائی کا	اور منع کریں	برائی سے

جو لوگوں میں ظاہر کی گئی ہے تم بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی

وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ ۗ وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ۚ

وَتُؤْمِنُونَ	بِاللَّهِ	وَلَوْ	آمَنَ	أَهْلُ	الْكِتَابِ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَهُمْ
اور ایمان رکھتے ہیں	اللہ پر	اور اگر	ایمان لاتے	اہل	کتاب	تو ہوتا	بہتر	ان کیلئے

سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے

مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿١١٠﴾ لَنْ يَضُرُّوكُمْ إِلَّا

مِنْهُمُ	الْمُؤْمِنُونَ	وَأَكْثَرُهُمُ	الْفَاسِقُونَ	لَنْ	يَضُرُّوكُمْ	إِلَّا
ان میں سے	کچھ ایماندار	اور اکثر ان کے	فاسق ہیں	ہرگز نہ	بگاڑیں گے تمہارا	مگر

تو ان کا بھلا تھا ان میں کچھ مسلمان ہیں اور زیادہ فاسق ہیں۔ یہ لوگ ستانے کے سوا

أَذًى ۖ وَإِنْ يُقَاتِلُوكُمْ يُوَلُّوكُمُ الْأَدْبَارَ ۖ ثُمَّ لَا يُنْصَرُونَ ﴿١١١﴾

أَذًى	وَإِنْ	يُقَاتِلُوكُمْ	يُوَلُّوكُمُ	الْأَدْبَارَ	ثُمَّ	لَا	يُنْصَرُونَ
ستانا	اور اگر	لڑائی کریں تم سے	تو پلٹ جائینگے تم سے	پیٹھوں پر	پھر	نہ	مدد دیئے جائینگے

تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکیں گے اور اگر یہ تم سے جنگ کریں تو تمہارے سامنے پیٹھ پھیر جائیں گے پھر ان کی مدد (بھی) نہیں کی جائے گی۔

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ

ضُرِبَتْ	عَلَيْهِمُ	الذِّلَّةُ	اَيْنَ مَا	ثُقِفُوْٓا	اِلَّا	بِحَبْلٍ
مقرر ہوگئی	ان پر	خواری	جہاں کہیں	پائے گئے	مگر	رسی

وہ جہاں کہیں بھی پائے جائیں ان پر ذلت مسلط کر دی گئی ہے سوائے اس کے کہ انہیں کہیں اللہ کے

مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ

مِّنَ اللّٰهِ	وَحَبْلٍ	مِّنَ النَّاسِ	وَبَآءُوْ	بِغَضَبٍ	مِّنَ اللّٰهِ	وَضُرِبَتْ
اللہ کی سے	اور رسی	لوگوں کی سے	اور چھا گیا ان پر	غضب	اللہ کا	اور مقرر ہوئی

عہد سے یا لوگوں کے عہد سے (پناہ دے دی جائے) اور وہ اللہ کے غضب کے سزا وار ہوئے ہیں اور ان

عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

عَلَيْهِمُ	الْمَسْكَنَةُ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ
ان پر	محتاجی	یہ	اس وجہ سے کہ	تھے وہ	کفر کرتے	آیات	الٰہی کا

پر محتاجی مسلط کی گئی ہے، یہ اس لئے کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے

وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا

وَيَقْتُلُوْنَ	الْاَنْۢبِيَآءَ	بِغَيْرِ	حَقٍّ	ذٰلِكَ	بِمَا	عَصَوْا	وَّ	كَانُوْا
اور شہید کرتے	انبیاء کو	بغیر	حق کے	یہ	اس لئے کہ	وہ نافرمان ہیں	اور	تھے

اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے تھے کیونکہ وہ نافرمان ہو گئے تھے اور (سرکشی میں) حد سے

يَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ

يَعْتَدُوْنَ	لَيْسُوْا	سَوَآءً	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	اُمَّةٌ	قَآئِمَةٌ	يَّتْلُوْنَ
سرکش	نہیں سب	برابر	کتاب والے	ایک جماعت	قائم ہے	پڑھتے ہیں

بڑھ گئے تھے۔ وہ سب برابر نہیں، اہل کتاب میں سے کچھ لوگ (حق پر) قائم ہیں رات کی گھڑیوں میں

اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيۡلِ وَهُمۡ يَسۡجُدُوۡنَ ﴿۱۱۳﴾ يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ

اٰيٰتِ	اللّٰهِ	اٰنَآءَ	الَّيۡلِ	وَهُمۡ	يَسۡجُدُوۡنَ	يُؤۡمِنُوۡنَ	بِاللّٰهِ	وَالۡيَوۡمِ
آیات	الٰہی	گھڑیوں میں	رات کی	اور وہ	سجدہ کرتے ہیں	وہ ایمان لاتے ہیں	اللہ پر	اور دن

اللہ کی آیتیں تلاوت کرتے اور وہ سجدہ کرتے ہیں۔ اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان

الۡاٰخِرِ وَيَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَيُسَارِعُوۡنَ

الۡاٰخِرِ	وَيَاۡمُرُوۡنَ	بِالۡمَعۡرُوۡفِ	وَيَنۡهَوۡنَ	عَنِ الۡمُنۡكَرِ	وَيُسَارِعُوۡنَ
آخرت پر	اور حکم دیتے ہیں	بھلائی کا	اور روکتے ہیں	برائی سے	اور دوڑتے ہیں

لاتے ہیں اور نیکی کا حکم کرتے اور برائی سے روکتے ہیں اور نیک کاموں میں ایک دوسرے سے

فِى الۡخَيۡرٰتِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۱۱۴﴾ وَمَا يَفۡعَلُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ

فِى الۡخَيۡرٰتِ	وَاُولٰٓئِكَ	مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ	وَمَا	يَفۡعَلُوۡا	مِنۡ خَيۡرٍ
بھلائی کے کاموں میں	اور یہ لوگ ہیں	نیکوں میں سے	اور جو کچھ	کریں	بھلائی

جلدی کرتے ہیں اور یہی لوگ صالحین میں سے ہیں۔ اور جو وہ بھلائی بھی کریں گے

فَلَنۡ يُّكۡفَرُوۡهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِالۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَنۡ

فَلَنۡ	يُّكۡفَرُوۡهُ	وَاللّٰهُ	عَلِيۡمٌۢ	بِالۡمُتَّقِيۡنَ	اِنَّ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	لَنۡ
تو ہرگز	ضائع نہ ہوگی وہ	اور اللہ	جانتا ہے	ڈر والوں کو	بیشک	وہ لوگ جو	کفر کریں	ہرگز نہ

اس کی ناقدری ہرگز نہیں کی جائے گی اور اللہ متقیوں کا خوب جانتا ہے۔ وہ جو کافر ہوئے ان کے مال

تُغۡنِىَ عَنۡهُمۡ اَمۡوَالُهُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ شَيۡـئًا ؕ وَاُولٰٓئِكَ

تُغۡنِىَ	عَنۡهُمۡ	اَمۡوَالُهُمۡ	وَلَاۤ	اَوۡلَادُهُمۡ	مِّنَ اللّٰهِ	شَيۡـئًا	وَاُولٰٓئِكَ
کام آئے گی	ان کے	ان کے مال	اور نہ	ان کی اولاد	اللہ سے	کچھ	اور یہی ہیں

اور اولاد ان کو اللہ سے کچھ نہ بچالیں گے اور وہ جہنمی

أَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ

اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	مَثَلُ	مَا	يُنْفِقُوْنَ	فِيْ
جہنمی	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	کہاوت	اس کی جو	خرچ کریں	میں

ہیں ان کو ہمیشہ اس میں رہنا۔ (یہ لوگ) جو مال (بھی)

هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ

هٰذِهِ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	كَمَثَلِ	رِيْحٍ	فِيْهَا	صِرٌّ	اَصَابَتْ	حَرْثَ	قَوْمٍ
اس	زندگی	دنیا کی	اس کی کہاوت ہے کہ	ہوا ہو	اس میں	پالا ہو	پہنچے	کھیتی	اس قوم کو

اس دنیا کی زندگی میں خرچ کرتے ہیں، اس کی مثال اس ہوا جیسی ہے جس میں شدید سردی ہو (اور) وہ ایسی قوم کی

ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ۭ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ

ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَاَهْلَكَتْهُ	وَمَا	ظَلَمَهُمُ	اللّٰهُ	وَلٰكِنْ	اَنْفُسَهُمْ
ظلم کیا	اپنی جان پر	تو اس کو ہلاک کر دیا	اور نہ	ظلم کرتے ہیں	اللہ	اور لیکن	اپنی جان پر خود

کھیتی پر جا پڑے جو اپنی جانوں پر ظلم کرتی ہو اور وہ اسے تباہ کر دے، اور اللہ نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنی جانوں

يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ

يَظْلِمُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّخِذُوْا	بِطَانَةً	مِّنْ دُوْنِكُمْ
ظلم کرتے ہیں	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	نہ	پکڑو	راز دار	اپنے سوا

پر ظلم کرتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم غیروں کو (اپنا) راز دار نہ بناؤ، وہ تمہاری نسبت فتنہ انگیزی میں (بھی)

لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ۭ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاۗءُ مِنْ

لَا	يَاْلُوْنَكُمْ	خَبَالًا	وَدُّوْا	مَا	عَنِتُّمْ	قَدْ	بَدَتِ	الْبَغْضَاۗءُ
نہیں	کمی کرتے تمہاری	تباہی میں	اور پسند کرتے ہیں	جو	تم تکلیف پاؤ	بیشک	ظاہر ہوگئی	دشمنی

کمی نہیں کریں گے، وہ تمہیں سخت تکلیف پہنچنے کی خواہش رکھتے ہیں، بغض تو ان کی زبانوں سے خود ظاہر ہو چکا ہے اور جو

اَفۡوَاهِهِمۡ ۚۖ وَمَا تُخۡفِىۡ صُدُوۡرُهُمۡ اَكۡبَرُ ؕ قَدۡ بَيَّنَّا لَـكُمُ الۡاٰيٰتِ

مِنۡ اَفۡوَاهِهِمۡ	وَمَا	تُخۡفِىۡ	صُدُوۡرُهُمۡ	اَكۡبَرُ	قَدۡ	بَيَّنَّا	لَـكُمُ	الۡاٰيٰتِ
ان کے مونہوں سے	اور جو	چھپاتے ہیں	ان کے سینے	وہ بہت بڑا ہے	بیشک	ہم نے بیان کیں	تمہارے لئے	آیتیں

(عداوت) ان کے سینوں نے چھپا رکھی ہے، وہ اس سے (بھی) بڑھ کر ہے، ہم نے تمہارے لئے نشانیاں واضح کر دی ہیں،

اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۱۸﴾ هٰۤاَنۡتُمۡ اُولَاۤءِ تُحِبُّوۡنَهُمۡ وَلَا يُحِبُّوۡنَكُمۡ

اِنۡ	كُنۡتُمۡ	تَعۡقِلُوۡنَ	هٰۤاَنۡتُمۡ	اُولَاۤءِ	تُحِبُّوۡنَهُمۡ	وَلَا	يُحِبُّوۡنَكُمۡ
اگر	تمہیں	عقل ہو	تم	جو ہو	ان کو چاہتے ہو	اور نہیں	چاہتے وہ تم کو

اگر تمہیں عقل ہو۔ سن لو! تم ہو جو ان سے محبت کرتے ہو اور وہ تمہیں پسند نہیں کرتے

وَتُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوۡكُمۡ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا ۖۚ وَاِذَا خَلَوۡا

وَتُؤۡمِنُوۡنَ	بِالۡكِتٰبِ	كُلِّهٖ	وَاِذَا	لَقُوۡكُمۡ	قَالُوۡۤا	اٰمَنَّا	وَاِذَا	خَلَوۡا
اور ایمان لاتے ہو تم	کتابوں	سب پر	اور جب	تم سے ملتے ہیں	کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اور جب	اکیلے ہوں

اور تم سب کتابوں پر ایمان رکھتے ہو اور جب وہ تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اور جب

عَضُّوۡا عَلَيۡكُمُ الۡاَنَامِلَ مِنَ الۡغَيۡظِ ؕ قُلۡ مُوۡتُوۡا بِغَيۡظِكُمۡ ؕ

عَضُّوۡا	عَلَيۡكُمُ	الۡاَنَامِلَ	مِنَ الۡغَيۡظِ	قُلۡ	مُوۡتُوۡا	بِغَيۡظِكُمۡ
تو چبائیں	تم پر	انگلیاں	غصہ سے	فرمادو	مرجاؤ	اپنے غصے میں

اکیلے ہوتے ہیں تو غصے سے تم پر انگلیاں کاٹتے ہیں، فرما دیجئے، تم مر جاؤ اپنے غصے میں

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۱۱۹﴾ اِنۡ تَمۡسَسۡكُمۡ حَسَنَةٌ

اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيۡمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ	اِنۡ	تَمۡسَسۡكُمۡ	حَسَنَةٌ
بیشک	اللہ	جانتا ہے	دلوں کی باتیں	اگر	پہنچے تمہیں	بھلائی تو

بے شک اللہ خوب جاننے والا ہے، دل کی باتیں۔ اگر تمہیں کچھ بھلائی حاصل ہو تو انہیں

تَسُؤْهُمْ ؕ وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ تَصْبِرُوْا

تَسُؤْهُمْ	وَ اِنْ	تُصِبْكُمْ	سَيِّئَةٌ	يَّفْرَحُوْا	بِهَا	وَ اِنْ	تَصْبِرُوْا
بری لگتی ہے ان کو	اور اگر	پہنچے تم کو	برائی	تو خوش ہوتے ہیں	اس سے	اور اگر	تم صبر کرو

بری لگے اور اگر تمہیں کوئی برائی پہنچ جائے تو وہ اس سے خوش ہوں اور اگر تم صبر کرو

وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۱۲۰﴾ ع

وَتَتَّقُوْا	لَا	يَضُرُّكُمْ	كَيْدُهُمْ	شَيْـًٔا	اِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطٌ
اور پرہیزگاری کرو	نہ	نقصان دے گا تم کو	مکر ان کا	کچھ بھی	بیشک	اللہ	جو کچھ	وہ کرتے ہیں	گھیرے ہوئے ہے

اور پرہیزگار ہو تو ان کا فریب تمہیں کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا، بے شک اللہ ان کے سب کاموں احاطہ کیے ہوئے ہے۔

وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ؕ

وَ اِذْ	غَدَوْتَ	مِنْ اَهْلِكَ	تُبَوِّئُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	مَقَاعِدَ	لِلْقِتَالِ
اور یاد کرو جب	آپ صبح کو نکلے	اپنے دولت خانہ سے	قائم کرتے ہوئے	مسلمانوں کو	مورچوں پر	لڑائی کے لئے

اور یاد کرو اے محبوب ﷺ جب تم صبح کو اپنے دولت خانہ سے برآمد ہوئے مسلمانوں کو لڑائی کے مورچوں پر قائم کررہے تھے

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۱﴾ اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ

وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	اِذْ	هَمَّتْ	طَّآئِفَتٰنِ	مِنْكُمْ	اَنْ	تَفْشَلَا
اور اللہ	سنتا	جانتا ہے	جب	تیار ہوئے	دو گروہ	تم میں سے	اس پر کہ	ہمت ہار جائیں

اور اللہ خوب سننے والا اور جاننے والا ہے۔ جب تم میں سے دو جماعتوں نے ہمت ہارنے کا ارادہ کرلیا تھا اور اللہ ان کا

وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ

وَاللّٰهُ	وَلِيُّهُمَا	وَ	عَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَلَقَدْ	نَصَرَكُمُ
اور اللہ	ان دونوں کا والی ہے	اور	اوپر	اللہ کے	بھروسہ کریں	مسلمان	اور بے شک	مدد دی تم کو

سنبھالنے والا ہے اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسہ چاہیے۔ اور اللہ نے بدر میں

اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّ اَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ تَقُوْلُ

اللّٰهُ	بِبَدْرٍ	وَّ	اَنْتُمْ	اَذِلَّةٌ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	اِذْ	تَقُوْلُ
اللہ نے	بدر میں	اور	تم	بے سروسامان تھے	تو ڈرو	اللہ سے	تا کہ تم	شکر کرو	جب	آپ فرمارہے تھے

تمہاری مدد فرمائی حالانکہ تم (اس وقت) بالکل بے سروسامان تھے، پس اللہ سے ڈرا کرو تا کہ تم شکر گزار بن جاؤ۔ جب آپ ﷺ

لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ

لِلْمُؤْمِنِيْنَ	اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ	اَنْ	يُّمِدَّكُمْ	رَبُّكُمْ	بِثَلٰثَةِ	اٰلٰفٍ	مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ
مسلمانوں کو	کیا نہیں کافی تم کو	یہ کہ	مدد کرے تمہاری	تمہارا رب	تین	ہزار	فرشتوں سے

مسلمانوں سے فرما رہے تھے کہ کیا تمہارے لئے یہ کافی نہیں کہ تمہارا رب تین ہزار اتارے ہوئے

مُنْزَلِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ

مُنْزَلِيْنَ	بَلٰٓى	اِنْ	تَصْبِرُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	وَيَاْتُوْكُمْ	مِّنْ فَوْرِهِمْ
اتار کر	کیوں نہیں	اگر	تم صبر کرو	اور	ڈرو	اور آپڑے کافر تم پر	اسی دم

فرشتوں کے ذریعے تمہاری مدد فرمائے۔ کیوں نہیں اگر تم ٹھہرے رہو اور (اللہ سے) ڈرو اور وہ دشمن یک دم

هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ

هٰذَا	يُمْدِدْكُمْ	رَبُّكُمْ	بِخَمْسَةِ	اٰلٰفٍ	مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ
یہ	مدد کرے تمہاری	تمہارا رب	پانچ	ہزار	فرشتوں سے

تم پر آپڑیں تو تمہارا رب تمہاری مدد فرمائے گا پانچ ہزار نشان

مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ

مُسَوِّمِيْنَ	وَ	مَا	جَعَلَهُ	اللّٰهُ	اِلَّا	بُشْرٰى	لَكُمْ	وَلِتَطْمَئِنَّ	قُلُوْبُكُمْ
نشان والوں	اور	نہیں	بنایا اسے	اللہ نے	مگر	خوشخبری	تمہارے لئے	اور چین دینے کیلئے	تمہارے دلوں کو

والے فرشتوں سے۔ اور اس کو اللہ نے محض تمہارے لیے خوشخبری بنایا اور تا کہ اس سے تمہارے دل مطمئن ہو

بِهٖ ؕ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱۲۶﴾ لِيَقْطَعَ

بِهٖ	وَ	مَا	النَّصْرُ	اِلَّا	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ	لِيَقْطَعَ
اس سے	اور	نہیں	مدد	مگر	اللہ کے پاس سے	جو غالب	حکمت والا ہے	تا کہ کاٹ

جائیں اور مدد صرف اللہ بہت غالب نہایت حکمت والے کی طرف سے ہے۔ اس لئے کہ

طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿۱۲۷﴾ لَيْسَ

طَرَفًا	مِّنَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اَوْ	يَكْبِتَهُمْ	فَيَنْقَلِبُوْا	خَآئِبِيْنَ	لَيْسَ
ایک حصہ	ان لوگوں سے جو	کافر ہوئے	یا	ذلیل کرے ان کو	تو پھر جائیں	نامراد	نہیں ہے

اللہ کافروں کے ایک حصہ کو کاٹ دے یا انہیں ذلیل کر دے کہ نامرادلوٹ جائیں۔ یہ بات

لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ

لَكَ	مِنَ الْاَمْرِ	شَيْءٌ	اَوْ	يَتُوْبَ	عَلَيْهِمْ	اَوْ	يُعَذِّبَهُمْ	فَاِنَّهُمْ
آپ کیلئے ایک	اس کام سے	کچھ	یا	توبہ کی توفیق ہو	ان پر	یا	عذاب ہو ان پر	تو وہ

تمہارے اختیار میں نہیں یا اللہ انہیں توبہ کی توفیق دے یا ان پر عذاب کرے کہ وہ

ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ

ظٰلِمُوْنَ	وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	يَغْفِرُ	لِمَنْ
ظالم ہیں	اور	اللہ ہی کا ہے	جو	آسمانوں میں	اور	جو	زمین میں	بخشے	جسے

ظالم ہیں ۔ اور اللہ ہی کیلئے ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے، وہ جسے چاہے بخش

يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

يَّشَآءُ	وَ	يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
چاہے	اور	عذاب کرے	جسے	چاہے	اور اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اے	وہ جو

دے جسے چاہے عذاب دے اور اللہ نہایت بخشنے والا مہربان ہے۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ

لَعَلَّكُمْ	اللّٰهَ	وَاتَّقُوْا	مُّضٰعَفَةً	اَضْعَافًا	الرِّبٰوٓا	تَاْكُلُوْا	لَا	اٰمَنُوْا
تاکہ تم	اللہ سے	اور ڈرو	چوگنا	دگنا	سود	کھاؤ	نہ	ایمان لائے ہو

دوگنا اور چار گنا کر کے سود مت کھایا کرو اور اللہ سے ڈرا کرو تاکہ تم

تُفْلِحُوْنَ ۚ﴿۱۳۰﴾ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِیْنَ ۚ﴿۱۳۱﴾ وَاَطِیْعُوا

وَاَطِیْعُوا	لِلْكٰفِرِیْنَ	اُعِدَّتْ	الَّتِیْٓ	النَّارَ	وَاتَّقُوْا	تُفْلِحُوْنَ
اور فرمانبرداری کرو	کافروں کے لئے	تیار کی گئی ہے	وہ جو	آگ سے	اور ڈرو	فلاح پاؤ

فلاح پاؤ۔ اور اس آگ سے بچو جو کافروں کیلئے تیار کی گئی ہے۔ اور اطاعت

اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۚ﴿۱۳۲﴾ وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ

مِّنْ رَّبِّكُمْ	مَغْفِرَةٍ	اِلٰى	وَسَارِعُوْٓا	تُرْحَمُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	وَالرَّسُوْلَ	اللّٰهَ
اپنے رب سے	بخشش کی	طرف	اور دوڑو	رحمت کی جائے	تاکہ تم پر	اور رسول کی	اللہ کی

کرو اللہ کی اور رسول کی تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور دوڑو اپنے رب کی بخشش اور ایسی جنت کی طرف

رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِیْنَ ۙ﴿۱۳۳﴾

لِلْمُتَّقِیْنَ	اُعِدَّتْ	وَالْاَرْضُ	السَّمٰوٰتُ	عَرْضُهَا	جَنَّةٍ	وَ
پرہیزگاروں کے لئے	تیار کی گئی ہے	اور زمین	آسمان ہیں	جس کی چوڑائی	جنت کی	اور

جس کی وسعت میں سب آسمان و زمین آ جائیں پرہیزگاروں کیلئے تیار کی گئی ہیں۔

الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ فِی السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ الْكٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ

الْغَیْظَ	الْكٰظِمِیْنَ	وَ	الضَّرَّآءِ	وَ	فِی السَّرَّآءِ	یُنْفِقُوْنَ	الَّذِیْنَ
غصہ	پینے والے	اور	رنج میں	اور	خوشی میں	خرچ کرتے ہیں	وہ جو

وہ جو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں خوشی میں اور رنج میں اور غصہ پینے والے

وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ وَالَّذِيْنَ

وَالْعَافِيْنَ	عَنِ النَّاسِ	وَ	اللّٰهُ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ	وَالَّذِيْنَ
اورمعاف کردینے والے	لوگوں کو	اور	اللہ	پسند کرتا ہے	نیک لوگوں کو	اور وہ جو کہ

اور لوگوں سے درگزر کرنے والے اور نیک لوگ اللہ کے محبوب ہیں۔ اور (یہ)

اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا

اِذَا	فَعَلُوْا	فَاحِشَةً	اَوْ	ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	ذَكَرُوا	اللّٰهَ	فَاسْتَغْفَرُوْا
جب	کرتے ہیں	کوئی بے حیائی	یا	ظلم	اپنی جانوں پر	یاد کریں	اللہ کو	تو معافی مانگیں

ایسے لوگ ہیں کہ جب کوئی برائی کر بیٹھتے ہیں یا اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھتے ہیں تو اللہ کا ذکر کرتے ہیں پھر

لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۠ۙ قف وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا

لِذُنُوْبِهِمْ	وَمَنْ	يَغْفِرُ	الذُّنُوْبَ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَ	لَمْ	يُصِرُّوْا	عَلٰى	مَا
اپنے گناہوں کی	اور کون	بخشتا ہے	گناہوں کو	مگر	اللہ	اور	نہ	اصرار کریں	اوپر	اسکے کہ

اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں اور اللہ کے سوا گناہوں کی بخشش کون کرتا ہے اور پھر جو گناہ وہ کر بیٹھے تھے،

فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ

فَعَلُوْا	وَ	هُمْ	يَعْلَمُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	جَزَآؤُهُمْ	مَغْفِرَةٌ	مِنْ رَّبِّهِمْ
کیا انہوں نے	اور	وہ	جانتے ہیں	یہ لوگ	ان کا بدلہ	بخشش ہے	انکے رب کی طرف سے

ان پر جان بوجھ کر اصرار بھی نہیں کرتے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کی جزاء ان کے رب کی طرف سے مغفرت ہے

وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَنِعْمَ اَجْرُ

وَجَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَنِعْمَ	اَجْرُ
اور جنت	رواں ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں	اور اچھا ہے	اجر

اور جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں رواں ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اور (نیک) عمل کرنے والوں کا

الْعٰمِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

الْعٰمِلِيْنَ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ قَبْلِكُمْ	سُنَنٌ	فَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ
عمل کرنے والوں کا	بیشک	گزر چکے	تم سے پہلے	طریقے	تو سیر کرو	زمین میں

کیا اچھا بدلہ ہے۔ بے شک تم سے پہلے (قانون قدرت کے) طریقے گزر چکے ہیں تو زمین

فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ

فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِيْنَ	هٰذَا	بَيَانٌ	لِّلنَّاسِ
تو دیکھو	کیسا	ہوا	انجام	جھٹلانے والوں کا	یہ	بیان ہے	لوگوں کیلئے

میں چلو اور دیکھو کیسا انجام ہوا جھٹلانے والوں کا۔ یہ لوگوں کیلئے واضح بیان

وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ

وَ	هُدًى	وَّ	مَوْعِظَةٌ	لِّلْمُتَّقِيْنَ	وَ	لَا	تَهِنُوْا	وَ	لَا	تَحْزَنُوْا	وَ	اَنْتُمُ
اور	ہدایت	اور	نصیحت	پرہیزگاروں کیلئے	اور	نہ	سستی کرو	اور	نہ	غم کھاؤ	اور	تم ہی

اور پرہیزگاروں کیلئے ہدایت اور نصیحت ہے۔ اور نہ سستی کرو اور نہ غم کھاؤ تمہیں

الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ

الْاَعْلَوْنَ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	اِنْ	يَّمْسَسْكُمْ	قَرْحٌ	فَقَدْ	مَسَّ
غالب رہو گے	اگر	ہو تم	مومن	اگر	پہنچے تم کو	تکلیف	تو بیشک	پہنچی

غالب آؤ گے اگر تم ایمان رکھتے ہو۔ اگر تمہیں کوئی تکلیف پہنچی تو وہ

الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ

الْقَوْمَ	قَرْحٌ	مِّثْلُهٗ	وَ	تِلْكَ	الْاَيَّامُ	نُدَاوِلُهَا	بَيْنَ	النَّاسِ	وَلِيَعْلَمَ
اس قوم کو بھی	تکلیف	اسی جیسی	اور	یہ	دن ہیں	جن کو ہم بدلتے ہیں	درمیان	لوگوں کے	اور تاکہ ظاہر کرے

لوگ بھی ویسی ہی تکلیف پا چکے ہیں اور یہ دن ہیں جن میں ہم لوگوں کے درمیان گردش کرواتے رہتے ہیں اور اس

اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ

اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	يَتَّخِذَ	مِنْكُمْ	شُهَدَآءَ	وَاللّٰهُ	لَا	يُحِبُّ
اللہ	ان کو جو	ایمان لائے	اور	بنائے	تم میں سے	شہید	اور اللہ	نہیں	پسند کرتا

لئے کہ اللہ پہچان کرا دے ایمان والوں کی اور تم میں سے کچھ لوگوں کو شہادت کا مرتبہ دے اور اللہ دوست نہیں

الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۴۰ ۙ وَ لِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ

الظّٰلِمِيْنَ	وَ	لِيُمَحِّصَ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ يَمْحَقَ
ظالموں کو	اور	تاکہ خالص کرے	اللہ	ان کو	جو ایمان لائے	اور مٹا دے

رکھتا ظالموں کو۔ اور یہ اس لئے (بھی) ہے کہ اللہ ایمان والوں کو (مزید) نکھار دے (یعنی پاک و صاف کر دے)

الْكٰفِرِيْنَ ۝۱۴۱ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ

الْكٰفِرِيْنَ	اَمْ	حَسِبْتُمْ	اَنْ	تَدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	وَ	لَمَّا	يَعْلَمِ	اللّٰهُ
کافروں کو	کیا	گمان کرتے ہو تم	یہ کہ	داخل ہو گے	جنت میں	اور	ابھی تک نہ	امتحان لیا	اللہ نے

اور کافروں کو مٹا دے۔ کیا تم یہ گمان کئے ہوئے ہو کہ تم (یونہی) جنت میں چلے جاؤ گے حالانکہ ابھی اللہ نے تم میں

الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ۝۱۴۲ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ

الَّذِيْنَ	جٰهَدُوْا	مِنْكُمْ	وَ	يَعْلَمَ	الصّٰبِرِيْنَ	وَ	لَقَدْ	كُنْتُمْ	تَمَنَّوْنَ
ان کا	جو مجاہد ہیں	تم میں سے	اور	آزمائش کرے	صبر والوں کی	اور	یقیناً	تھے تم	تمنا کرتے

سے جہاد کرنے والوں کو پرکھا ہی نہیں ہے اور نہ ہی صبر کرنے والوں کو آزمایا ہے۔ بے شک تم موت کی تمنا کرتے تھے

الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۠ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝۱۴۳ ع

الْمَوْتَ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	تَلْقَوْهُ	فَقَدْ	رَاَيْتُمُوْهُ	وَاَنْتُمْ	تَنْظُرُوْنَ
موت کی	پہلے	اس سے کہ	ملو اس کو	تو بے شک	دیکھ لیا تم نے اس کو	اور تم	دیکھ رہے ہو

اس کے ملنے سے پہلے تو اب تم نے اسے دیکھ لیا اور وہ تمہاری آنکھوں کے سامنے ہے۔

ع ۱۳ ۱۳ ۵

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَاۡئِنْ

وَمَا	مُحَمَّدٌ	اِلَّا	رَسُوْلٌ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهٖ	الرُّسُلُ	اَفَاۡئِنْ
اور نہیں	محمد	مگر	ایک رسول	بے شک	ہو چکے	ان سے پہلے	کئی رسول	کیا اگر

اور محمد ﷺ (معبود نہیں) صرف رسول ہیں، ان سے پہلے اور رسول ہو چکے تو کیا اگر وہ وفات پا جائیں یا شہید

مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ

مَّاتَ	اَوْ	قُتِلَ	انْقَلَبْتُمْ	عَلٰۤى	اَعْقَابِكُمْ	وَ	مَنْ	يَّنْقَلِبْ	عَلٰى	عَقِبَيْهِ
وفات پائیں	یا	شہید ہوں تو	پھر جاؤ گے تم	اوپر	اپنی ایڑیوں کے	اور	جو	پھر جائے	اوپر	اپنی ایڑیوں کے

ہوں تو تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ اور جو اُلٹے پاؤں پھرے گا تو وہ اللہ کو کچھ نقصان

فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ۝۱۴۴ وَمَا كَانَ

فَلَنْ	يَّضُرَّ	اللّٰهَ	شَيْـًٔا	وَ	سَيَجْزِى	اللّٰهُ	الشّٰكِرِيْنَ	وَمَا	كَانَ
تو ہرگز نہ	نقصان دے گا	اللہ کو	کچھ	اور	جلدی بدلہ دے گا	اللہ	شکر کرنے والوں کو	اور نہیں	ہے

نہ پہنچائے گا اور عنقریب اللہ شکرگزاروں کو (نیک) بدلہ عطا فرمائے گا۔ اور کوئی جان

لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ

لِنَفْسٍ	اَنْ	تَمُوْتَ	اِلَّا	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	كِتٰبًا	مُّؤَجَّلًا	وَ	مَنْ	يُّرِدْ	ثَوَابَ
کسی جان کا اختیار	یہ کہ	مر جائے	مگر	ساتھ حکم	اللہ کے	لکھا ہوا ہے	مقررہ وقت	اور	جو	چاہے گا	انعام

اللہ کے حکم کے بغیر مر نہیں سکتی سب کا وقت لکھ رکھا ہے اور جو دنیا کا انعام

الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ

الدُّنْيَا	نُؤْتِهٖ	مِنْهَا	وَمَنْ	يُّرِدْ	ثَوَابَ	الْاٰخِرَةِ	نُؤْتِهٖ	مِنْهَا
دنیا کا	دیں گے ہم اس کو	اس سے	اور جو	چاہے گا	انعام	آخرت کا	دیں گے ہم اسے	اس سے

چاہے ہم اس میں سے اسے دیں گے اور جو آخرت کا انعام چاہے ہم اس میں سے اسے دیں گے

وَسَنَجْزِی الشّٰکِرِیْنَ ﴿۱۴۵﴾ وَکَاَیِّنْ مِّنْ نَّبِیٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّیُّوْنَ

رِبِّیُّوْنَ	مَعَهٗ	قٰتَلَ	مِّنْ نَّبِیٍّ	کَاَیِّنْ	وَ	الشّٰکِرِیْنَ	وَسَنَجْزِی
اللہ والوں نے	اس کے ساتھ ہوکر	کر لڑائی کی	نبی تھے	کتنے ہی	اور	شکر کرنے والوں کو	اور جلدی بدلہ دیں گے ہم

اور قریب ہے کہ ہم شکر والوں کو صلہ عطا کریں۔ اور کتنے ہی انبیاء نے جہاد کیا ان کے ساتھ بہت اللہ والے تھے

کَثِیْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا

مَا	وَ	ضَعُفُوْا	مَا	وَ	اللّٰهِ	سَبِیْلِ	فِیْ	اَصَابَهُمْ	لِمَآ	وَهَنُوْا	فَمَا	کَثِیْرٌ
نہ	اور	کمزور ہوئے	نہ	اور	اللہ کے	راہ	میں	پہنچا انہیں	جو	سست پڑے	تو نہ	بہت سے

تو سست نہ پڑے ان مصیبتوں سے جو اللہ کی راہ میں انہیں پہنچیں اور نہ کمزور ہوئے اور نہ

اسْتَکَانُوْا ۗ وَاللّٰهُ یُحِبُّ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَمَا کَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ

اَنْ	اِلَّآ	قَوْلَهُمْ	کَانَ	مَا	وَ	الصّٰبِرِیْنَ	یُحِبُّ	اللّٰهُ	وَ	اسْتَکَانُوْا
یہ کہ	مگر	ان کی بات	تھی	نہیں	اور	صبر والوں کو	پسند کرتا ہے	اللہ	اور	دبے

دبے اور اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ اوران کا کہنا کچھ نہ تھا سوائے اس التجا

قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِیْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ

ثَبِّتْ	وَ	اَمْرِنَا	فِیْٓ	وَاِسْرَافَنَا	ذُنُوْبَنَا	اغْفِرْ لَنَا	رَبَّنَا	قَالُوْا
مضبوط رکھ	اور	ہمارے کام	میں	اور ہماری زیادتیاں	ہمارے گناہ	بخش دے ہم کو	اے ہمارے رب	بولے

کے کہ اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے اور ہمارے کام میں ہم سے ہونے والی زیادتیوں سے درگزر فرما

اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ

ثَوَابَ	اللّٰهُ	فَاٰتٰىهُمُ	الْکٰفِرِیْنَ	الْقَوْمِ	عَلَی	وَانْصُرْنَا	اَقْدَامَنَا
انعام	اللہ نے	تو دیا ان کو	کافروں کے	قوم	اوپر	اور مدد دے ہمیں	ہمارے قدم

اور ہمیں (اپنی راہ میں) ثابت قدم رکھ اور ہمیں کافروں پر غلبہ عطا فرما۔ پس اللہ نے انہیں دنیا کا بھی انعام

الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ ع

الْمُحْسِنِيْنَ	يُحِبُّ	وَاللّٰهُ	الْاٰخِرَةِ	ثَوَابِ	حُسْنَ	وَ	الدُّنْيَا
نیکوں کو	پسند کرتا ہے	اور اللہ	آخرت کا	ثواب	اچھا	اور	دنیا کا

عطا فرمایا اور آخرت کے بھی عمدہ اجر سے نوازا اور اللہ نیکی کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰۤى

عَلٰۤى	يَرُدُّوْكُمْ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	تُطِيْعُوا	اِنْ	اٰمَنُوْۤا	الَّذِيْنَ	يٰۤاَيُّهَا
اوپر	تو پھیردیں گے تم کو	کافر ہیں	ان کی جو	پیروی کروگے	اگر	ایمان لائے ہو	وہ جو	اے

اے ایمان والو! اگر تم نے کافروں کا کہا مانا تو وہ تمہیں اُلٹے پاؤں پھیر دیں گے

اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ

خَيْرُ	هُوَ	وَ	مَوْلٰىكُمْ	اللّٰهُ	بَلِ	خٰسِرِيْنَ	فَتَنْقَلِبُوْا	اَعْقَابِكُمْ
بہترین	وہ	اور	تمہارا مولا ہے	اللہ	بلکہ	نقصان میں	تو تم پھروگے	تمہاری ایڑیوں کے

پھر تم نقصان اٹھا کر پلٹ جاؤ گے۔ بلکہ اللہ تمہارا مددگار ہے اور وہ سب سے بہتر

النّٰصِرِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَاۤ

بِمَاۤ	الرُّعْبَ	كَفَرُوا	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِ	سَنُلْقِيْ	النّٰصِرِيْنَ
بوجہ اس کے جو	رعب	کافر ہیں	ان کے جو	دلوں میں	جلدی ڈالیں گے ہم	مدد دینے والا ہے

مدد کرنے والا ہے۔ عنقریب ہم کافروں کے دلوں میں رعب ڈالیں گے کہ انہوں نے اللہ کا شریک

اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَبِئْسَ

وَبِئْسَ	النَّارُ	وَمَاْوٰىهُمُ	سُلْطٰنًا	بِهٖ	يُنَزِّلْ	لَمْ	مَا	بِاللّٰهِ	اَشْرَكُوْا
اور بری	آگ ہے	اور ان کی جگہ	کوئی دلیل	اس کی	اتاری گئی	نہیں	ان کو جو	اللہ کے ساتھ	شریک کیا

ٹھہرایا جس پر اس نے کوئی دلیل نہیں اتاری اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور کیا ہی

مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ

مَثْوٰى	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	لَقَدْ	صَدَقَكُمُ	اللّٰهُ	وَعْدَهٗ	اِذْ	تَحُسُّوْنَهُمْ
جگہ ہے	ظالموں کی	اور	بے شک	سچا کردیا تم سے	اللہ نے	اپنا وعدہ	جب	قتل کرتے تھے تم ان کو

برا ٹھکانا ظالموں کا۔ اور بے شک اللہ نے تمہیں سچ کر دکھایا اپنا وعدہ جبکہ تم اس کے حکم سے کافروں کو قتل

بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِى الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

بِاِذْنِهٖ	حَتّٰى	اِذَا	فَشِلْتُمْ	وَتَنَازَعْتُمْ	فِى	الْاَمْرِ	وَعَصَيْتُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ
اسکے حکم سے	یہاں تک کہ	جب	تم بزدل ہوئے	اور جھگڑا کیا تم نے	میں	حکم	اور نافرمانی کی تم نے	بعد اس کے

کرتے تھے یہاں تک کہ جب تم نے بزدلی کی اور کام کے بارے میں جھگڑا کیا اور نافرمانی کی بعد

مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ۭ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ

مَآ	اَرٰىكُمْ	مَّا	تُحِبُّوْنَ	مِنْكُمْ	مَّنْ	يُّرِيْدُ	الدُّنْيَا	وَمِنْكُمْ	مَّنْ
جو	دکھایا تم کو	جو	تم پسند کرتے تھے	تم میں سے	جو	چاہتے ہیں	دنیا	اور تم میں سے	جو

اس کے کہ اللہ تمہیں دکھا چکا تمہاری خوشی کی بات تم میں کوئی دنیا چاہتا تھا اور تم

يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا

يُّرِيْدُ	الْاٰخِرَةَ	ثُمَّ	صَرَفَكُمْ	عَنْهُمْ	لِيَبْتَلِيَكُمْ	وَ	لَقَدْ	عَفَا
چاہتے ہیں	آخرت	پھر	پھیر دیا تم کو	ان سے	تاکہ آزمائش کرے تمہاری	اور	بیشک	معاف کیا

میں کوئی آخرت چاہتا تھا پھر تمہارا منہ ان سے پھیر دیا کہ تمہیں آزمائے اور بے شک اس

عَنْكُمْ ۭ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ اِذْ تُصْعِدُوْنَ

عَنْكُمْ	وَاللّٰهُ	ذُوْ فَضْلٍ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذْ	تُصْعِدُوْنَ
تم کو	اور اللہ	صاحب فضل ہے	اوپر	مومنوں کے	جب	تم اوپر چڑھے جارہے تھے

نے تمہیں معاف کر دیا اور اللہ مسلمانوں پر فضل کرنے والا ہے۔ جب تم بھاگے

وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ

وَ	لَا	تَلْوٗنَ	عَلٰٓى	اَحَدٍ	وَّالرَّسُوْلُ	يَدْعُوْكُمْ	فِيْٓ	اُخْرٰىكُمْ	فَاَثَابَكُمْ
اور	نہیں	متوجہ ہوتے تھے	اوپر	کسی کے	اور رسول	بلا رہے تھے تم کو	میں	دوسری جماعت تمہاری کے	تو پہنچایا تم کو

جا رہے تھے اور کسی کو مڑ کر نہیں دیکھتے تھے اور رسول اس جماعت میں (کھڑے) جو تمہارے پیچھے (ثابت قدم) رہی تھی تمہیں پکار رہے تھے پھر اس

غَمًّا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ

غَمًّا	بِغَمٍّ	لِّكَيْلَا	تَحْزَنُوْا	عَلٰى	مَا	فَاتَكُمْ	وَلَا	مَآ	اَصَابَكُمْ ۭ	وَاللّٰهُ	خَبِيْرٌ
غم	غم کے بدلے	تاکہ نہ	غم کھاؤ تم	لیں اوپر	جو	گزر چکی	اور نہ	اس پر جو	تمہیں پہنچی	اور اللہ	خبردار ہے

نے تمہیں غم پر غم دیا (یہ نصیحت و تربیت تھی) تاکہ تم اس پر جو تمہارے ہاتھ سے جاتا رہا اور اس مصیبت پر جو تم پر آن پڑی، رنج نہ کرو اور اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	ثُمَّ	اَنْزَلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	الْغَمِّ	اَمَنَةً	نُّعَاسًا
اس سے	جو تم کرتے ہو	پھر	اتاری	تم پر	بعد	غم کے	چین کی	نیند

تمہارے کاموں سے خبر دار ہے۔ پھر اس نے غم کے بعد تم پر (تسکین کیلئے) غنودگی کی صورت میں امان اُتاری جو تم

يَّغْشٰى طَاۗىِٕفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَاۗىِٕفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ

يَّغْشٰى	طَاۗىِٕفَةً	مِّنْكُمْ	وَ	طَاۗىِٕفَةٌ	قَدْ	اَهَمَّتْهُمْ	اَنْفُسُهُمْ	يَظُنُّوْنَ
ڈھانپتی تھی	ایک گروہ کو	تم میں سے	اور	ایک گروہ	بیشک	انکو اپنی جان کی پڑی تھی	انکی جانوں نے	گمان کرتے تھے

میں سے ایک جماعت پر چھا گئی اور ایک گروہ کو (جو منافقوں کا تھا) صرف اپنی جانوں کی فکر پڑی ہوئی تھی، وہ اللہ

بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۭ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ

بِاللّٰهِ	غَيْرَ	الْحَقِّ	ظَنَّ	الْجَاهِلِيَّةِ	يَقُوْلُوْنَ	هَلْ	لَّنَا	مِنَ الْاَمْرِ
اللہ کے ساتھ	بغیر	حق کے	گمان	جاہلیت کا	کہتے تھے	کیا ہے	ہمارے لئے	کام سے

کے ساتھ ناحق گمان کرتے تھے جو (محض) جاہلیت کے گمان تھے، وہ کہتے، کیا اس کام میں ہمارے لئے بھی کچھ

مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا

مِنْ شَيْءٍ	قُلْ	اِنَّ	الْاَمْرَ	كُلَّهٗ	لِلّٰهِ	يُخْفُوْنَ	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	مَّا
کچھ	فرما دیجئے	بیشک	اختیار	سارا	اللہ کیلئے ہے	چھپاتے ہیں	اپنے دلوں میں	جو

(اختیار) ہے؟ فرما دیں کہ سب کام اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے، وہ اپنے دلوں میں وہ باتیں چھپائے ہوئے ہیں جو آپ

لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا

لَا	يُبْدُوْنَ	لَكَ	يَقُوْلُوْنَ	لَوْ	كَانَ	لَنَا	مِنَ الْاَمْرِ	شَيْءٌ	مَّا	قُتِلْنَا
نہیں	ظاہر کرتے	تیرے لئے	کہتے ہیں	اگر	ہوتا	ہمارے لئے	کام سے	کچھ دخل تو	نہ	مارے جاتے

پر ظاہر نہیں ہونے دیتے، کہتے ہیں کہ اگر اس کام میں کچھ ہمارا اختیار ہوتا تو ہم اس جگہ قتل نہ کئے جاتے۔ فرما دیں اگر

هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى

هٰهُنَا	قُلْ	لَوْ	كُنْتُمْ	فِيْ بُيُوْتِكُمْ	لَبَرَزَ	الَّذِيْنَ	كُتِبَ	عَلَيْهِمُ	الْقَتْلُ	اِلٰى
اس جگہ	فرما دو	اگر	ہوتے تم	اپنے گھروں میں	تو نکلتے	وہ جو	لکھا گیا	ان پر	قتل ہونا	طرف

تم اپنے گھروں میں (بھی) ہوتے، تب بھی جن کا مارا جانا لکھا جا چکا تھا وہ ضرور اپنی قتل گاہوں کی طرف نکل

مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا

مَضَاجِعِهِمْ	وَلِيَبْتَلِيَ	اللّٰهُ	مَا	فِيْ صُدُوْرِكُمْ	وَ	لِيُمَحِّصَ	مَا
اپنی قتل گاہوں کے	اور تاکہ آزمائے	اللہ	جو	تمہارے سینوں میں ہے	اور	تاکہ خالص کرے	جو

کر آ جاتے اور یہ اس لئے (کیا گیا) ہے جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے اللہ اسے آزمائے اور جو تمہارے دلوں میں ہیں،

فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا

فِيْ قُلُوْبِكُمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَوَلَّوْا
تمہارے دلوں میں ہے	اور	اللہ	جانتا ہے	دلوں کی باتیں	بیشک	وہ جو	پھر گئے

کو خوب صاف کر دے اور اللہ سینوں کی بات خوب جانتا ہے۔ بیشک وہ لوگ جو تم میں سے

مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا

مِنْكُمْ	يَوْمَ	الْتَقَى	الْجَمْعٰنِ	اِنَّمَا	اسْتَزَلَّهُمُ	الشَّيْطٰنُ	بِبَعْضِ	مَا
تم میں سے	جس دن	آمنے سامنے ہوئیں	دو جماعتیں	اس کے سوا نہیں کہ	لغزش دی ان کو	شیطان نے	بعض	ان کے

پھر گئے جس دن دونوں فوجیں ایک دوسرے کے مقابل ہوئی تھیں شیطان ہی نے ان کے قدم پھسلا دیئے تھے ان کے

كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۵۵﴾ يٰٓاَيُّهَا

كَسَبُوْا	وَ	لَقَدْ	عَفَا	اللّٰهُ	عَنْهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا
اعمال کے	اور	بیشک	معاف فرمایا	اللہ نے	ان کو	بیشک	اللہ	بخشنے والا	حلم والا ہے	اے وہ

بعض کاموں کی وجہ سے اور بیشک اللہ نے انہیں معاف فرما دیا یقیناً اللہ بہت بخشنے والا نہایت حلم والا ہے۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	قَالُوْا	لِاِخْوَانِهِمْ	اِذَا
لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	ہو جاؤ	ان کی طرح	جو کافر ہوئے	اور	بولے	اپنے بھائیوں سے	جب

ایمان والو! کافروں کی طرح نہ ہونا جنہوں نے اپنے بھائیوں کے متعلق کہا جب انہوں نے سفر

ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا

ضَرَبُوْا	فِي الْاَرْضِ	اَوْ	كَانُوْا	غُزًّى	لَوْ	كَانُوْا	عِنْدَنَا	مَا	مَاتُوْا
وہ نکلے	زمین میں	یا	تھے	لڑتے	اگر	ہوتے تم	پاس ہمارے تو	نہ	مرتے

کیا یا کسی لڑائی میں گئے (اور لقمہ اجل بن گئے) اگر وہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ مرتے

وَمَا قُتِلُوْا ۚ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ يُحْيٖ

وَ	مَا	قُتِلُوْا	لِيَجْعَلَ	اللّٰهُ	ذٰلِكَ	حَسْرَةً	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	وَ	اللّٰهُ	يُحْيٖ
اور	نہ	قتل ہوتے	تاکہ بنائے	اللہ	یہ	حسرت	ان کے دلوں میں	اور	اللہ	جلاتا ہے

اور نہ قتل کیے جاتے تاکہ اللہ اس بات کو ان کے دلوں میں حسرت (کا سبب) بنا دے اور اللہ (ہی) زندہ کرتا

وَيُمِيْتُ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۵۶﴾ وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اللّٰهِ	فِيْ سَبِيْلِ	قُتِلْتُمْ	لَئِنْ	وَ	بَصِيْرٌ	تَعْمَلُوْنَ	بِمَا	وَاللّٰهُ	يُمِيْتُ	وَ
اللہ کی	راہ میں	تم مارے جاؤ	اگر	اور	دیکھ رہا ہے	تم کرتے ہو	اس کو جو	اور اللہ	مارتا ہے	اور

اور موت دیتا ہے اور اللہ تمہارے سب کاموں کو خوب دیکھ رہا ہے۔ اور بے شک اگر تم اللہ کی راہ میں مارے جاؤ

اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ وَلَئِنْ

لَئِنْ	وَ	يَجْمَعُوْنَ	مِمَّا	خَيْرٌ	رَحْمَةٌ	وَ	مِنَ اللّٰهِ	لَمَغْفِرَةٌ	مُتُّمْ	اَوْ
اگر	اور	وہ جمع کرتے ہیں	اس سے جو	بہتر ہے	اس کی رحمت	اور	اللہ کی	تو بخشش ہے	مرو تم	یا

یا مر جاؤ تو اللہ کی بخشش اور رحمت اس سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔ اور اگر تم

مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ

مِنَ اللّٰهِ	رَحْمَةٍ	فَبِمَا	تُحْشَرُوْنَ	اللّٰهِ	لَاِلَى	قُتِلْتُمْ	اَوْ	مُتُّمْ
اللہ کی	رحمت ہے	تو کیسی	اکٹھے کیے جاؤ گے	اللہ کی	تو یقیناً طرف	قتل ہو جاؤ	یا	مر جاؤ تم

مر جاؤ یا مارے جاؤ تو تم سب اللہ ہی کے حضور جمع کیے جاؤ گے۔ (اے حبیب ﷺ) پس اللہ کی کیسی رحمت ہے

لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۠ ص

مِنْ حَوْلِكَ	لَانْفَضُّوْا	الْقَلْبِ	غَلِيْظَ	فَظًّا	كُنْتَ	لَوْ	وَ	لَهُمْ	لِنْتَ
سب آپ کے اردگرد سے	تو پریشان ہو جاتے	دل	سخت	تندمزاج	آپ ہوتے	اگر	اور	ان کیلئے	کہ آپ نرم ہیں

کہ آپ ان کیلئے نرم طبع ہیں اور اگر آپ تندخو اور سخت دل ہوتے تو لوگ آپ کے گرد سے چھٹ کر بھاگ جاتے

فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا

فَاِذَا	فِي الْاَمْرِ	شَاوِرْهُمْ	وَ	اسْتَغْفِرْ لَهُمْ	وَ	عَنْهُمْ	فَاعْفُ
پھر جب	کام میں	مشورہ کریں ان سے	اور	بخشش مانگیں ان کیلئے	اور	ان کو	تو معاف فرما دیں

سو آپ ان سے درگزر فرمایا کریں اور ان کیلئے بخشش مانگا کریں اور کاموں میں ان سے مشورہ کیا کریں

عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾ اِنْ

عَزَمْتَ	فَتَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُتَوَكِّلِيْنَ	اِنْ
پختہ ارادہ کرلو	تو بھروسہ کرو	اوپر	اللہ کے	بیشک	اللہ	پسند کرتا ہے	توکل کرنے والوں کو	اگر

پھر جب آپ پختہ ارادہ کرلیں تو اللہ پر بھروسہ کیا کریں، بے شک اللہ توکل والوں سے محبت کرتا ہے۔ اگر

يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَ اِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ

يَّنْصُرْكُمُ	اللّٰهُ	فَلَا	غَالِبَ	لَكُمْ	وَاِنْ	يَّخْذُلْكُمْ	فَمَنْ	ذَا الَّذِيْ
مدد کرے تمہاری	اللہ	تو نہیں کوئی	غالب آنے والا	تم پر	اور اگر	چھوڑ دے تم کو	تو کون ہے	وہ جو

اللہ تمہاری مدد فرمائے تو تم پر کوئی غالب نہیں آ سکتا اور اگر وہ تمہیں بے سہارا چھوڑ دے تو پھر کون ایسا ہے

يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَمَا

يَنْصُرُكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِهٖ	وَعَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	مَا
مدد دے تم کو	اس کے بعد	اور اوپر	اللہ کے	بھروسہ کرنا چاہیے	مسلمانوں کو	اور	نہیں

جو اس کے بعد تمہاری مدد کر سکے اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔ اور کسی

كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ؕ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ

كَانَ	لِنَبِيٍّ	اَنْ	يَّغُلَّ	وَ	مَنْ	يَّغْلُلْ	يَاْتِ	بِمَا	غَلَّ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ
ہے	کسی نبی کو زیبا	یہ کہ	چھپا رکھے	اور	جو	چھپا رکھے	لائے گا	جو کچھ	اس نے چھپایا	دن	قیامت کے

نبی کے لائق نہیں کہ وہ چھپا رکھے اور جو چھپا رکھے گا وہ قیامت کے دن چھپائی ہوئی چیز کو لے کر آئے گا

ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ اَفَمَنِ اتَّبَعَ

ثُمَّ	تُوَفّٰى	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ	وَ	هُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ	اَفَمَنِ	اتَّبَعَ
پھر	پورا پائے گا	ہر	آدمی	جو	اس نے کمایا	اور	وہ	نہ	ظلم کیے جائیں گے	تو کیا جو	پیروی کرے

پھر ہر شخص کو اس کے عمل کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہ ہو گا۔ تو کیا وہ شخص

رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ

رِضْوَانَ	اللّٰهِ	كَمَنْ	بَآءَ	بِسَخَطٍ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	مَاْوٰىهُ	جَهَنَّمُ
رضامندی	اللہ کی	وہ اس کی طرح ہے جو	پھرا	ناراضگی لے کر	اللہ کی	اور	اس کا ٹھکانہ	جہنم ہے

جس نے رضائے الٰہی کی پیروی کی اس جیسا ہوگا جو اللہ کے غضب کے ساتھ لوٹا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے؟ اور وہ کیا ہی

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶۲﴾ هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا

وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ	هُمْ	دَرَجٰتٌ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	بَصِيْرٌ	بِمَا
اور	وہ برا ہے	ٹھکانہ	ان کے	درجے ہیں	اللہ کے پاس	اور اللہ	دیکھتا ہے	جو وہ

برا ٹھکانا ہے۔ اللہ کے ہاں انکے درجے ہیں اور اللہ ان کے

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا

يَعْمَلُوْنَ	لَقَدْ	مَنَّ	اللّٰهُ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذْ	بَعَثَ	فِيْهِمْ	رَسُوْلًا
کرتے ہیں	بیشک	احسان کیا	اللہ نے	اوپر	مومنوں کے	جبکہ	بھیجا	ان میں	رسول

کام دیکھتا ہے بے شک اللہ کا بڑا احسان ہوا مسلمانوں پر کہ انہیں میں سے ایک رسول بھیجا

مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ

مِّنْ اَنْفُسِهِمْ	يَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِهٖ	وَيُزَكِّيْهِمْ	وَ	يُعَلِّمُهُمُ	الْكِتٰبَ
انہیں میں سے جو	پڑھتے ہیں	ان پر	اس کی آیتیں	اور پاک کرتے ہیں ان کو	اور	سکھاتے ہیں ان کو	کتاب

جو ان پر اس کی آیتیں پڑھتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب

وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾ اَوَلَمَّآ

وَ	الْحِكْمَةَ	وَ	اِنْ	كَانُوْا	مِنْ قَبْلُ	لَفِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	اَوَلَمَّآ
اور	حکمت	اور	بیشک	تھے وہ لوگ	اس سے پہلے	میں	گمراہی	کھلی	کیا جب

و حکمت سکھاتا ہے اور وہ ضرور اس سے پہلے گمراہی میں تھے۔ کیا جب

النصف

اَصَابَتْکُمْ مُّصِیْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَیْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ؕ قُلْ هُوَ

اَصَابَتْکُمْ	مُّصِیْبَةٌ	قَدْ	اَصَبْتُمْ	مِّثْلَیْهَا	قُلْتُمْ	اَنّٰى	هٰذَا	قُلْ	هُوَ
پہنچی تم کو	مصیبت	کہ بیشک	پہنچا چکے تھے تم	اس سے دگنی	تم نے کہا	کہاں سے ہے	یہ	فرمادیں	وہ

تمہیں ایک مصیبت پہنچی حالانکہ تم اس سے دو گنا (دشمن کو) پہنچا چکے تھے تو تم کہنے لگے

مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِکُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۶۵﴾ وَمَآ

مِنْ عِنْدِ	اَنْفُسِکُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	کُلِّ	شَیْءٍ	قَدِیْرٌ	وَ	مَآ
پاس سے	تمہاری جانوں کے ہے	بیشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	اور	جو

کہ یہ کہاں سے آ پڑی؟ فرمادیں یہ تمہاری اپنی ہی طرف سے ہے، بے شک اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھتا ہے۔ اور اس

اَصَابَکُمْ یَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِیَعْلَمَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۶۶﴾ ۙ

اَصَابَکُمْ	یَوْمَ	الْتَقَى	الْجَمْعٰنِ	فَبِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَ	لِیَعْلَمَ	الْمُؤْمِنِیْنَ
پہنچے تم کو	جس دن	ملیں	دونوں فوجیں	تو حکم	الٰہی سے ہے	اور	تا کہ ظاہر کرے	مومنوں کو

دن جو تکلیف تمہیں پہنچی جب دونوں لشکر باہم مقابل ہوگئے تھے، سو وہ اللہ کے حکم سے (ہی) تھی اور یہ اس لئے کہ اللہ ایمان والوں کو پہچان کرادے۔

وَلِیَعْلَمَ الَّذِیْنَ نَافَقُوْا ۚۖ وَقِیْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ

وَلِیَعْلَمَ	الَّذِیْنَ	نَافَقُوْا	وَقِیْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	قَاتِلُوْا	فِیْ	سَبِیْلِ	اللّٰهِ
اور تا کہ ظاہر کرے	ان کو جو	منافق ہیں	اور کہا گیا	ان کو	آؤ	لڑائی کرو	میں	راہ	اللہ کی

اور تا کہ جدا کر دے ان لوگوں کو جو منافق ہوئے اور ان سے کہا گیا آؤ اللہ کی راہ میں لڑو یا

اَوِ ادْفَعُوْا ؕ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا اتَّبَعْنٰکُمْ ؕ هُمْ لِلْکُفْرِ یَوْمَئِذٍ

اَوِ	ادْفَعُوْا	قَالُوْا	لَوْ	نَعْلَمُ	قِتَالًا	لَّا اتَّبَعْنٰکُمْ	هُمْ	لِلْکُفْرِ	یَوْمَئِذٍ
یا	مدافعت کرو	کہتے ہیں	اگر	ہم جانتے	لڑائی کرنا	تو ضرور ہم تمہاری پیروی کرتے	وہ	کفر کے	اس دن

(دشمن کو) دفع کرو وہ بولے اگر ہم جانتے کہ لڑائی ہوگی تو ضرور تمہارے ساتھ جاتے وہ اس دن ایمان کی

اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ

اَقْرَبُ	مِنْهُمْ	لِلْاِيْمَانِ	يَقُوْلُوْنَ	بِاَفْوَاهِهِمْ	مَا	لَيْسَ
زیادہ قریب تھے	ان کے	ایمان سے	کہتے ہیں	اپنے مونہوں سے	جو	نہیں

یہ نسبت کفر سے زیادہ قریب تھے اپنی زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں

فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ۚ﴿۱۶۷﴾ اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ

فِيْ قُلُوْبِهِمْ	وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَكْتُمُوْنَ	اَلَّذِيْنَ	قَالُوْا	لِاِخْوَانِهِمْ
ان کے دلوں میں	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	جو کچھ	وہ چھپاتے ہیں	وہ جنہوں نے	کہا	اپنے بھائیوں و

اور اللہ خوب جانتا ہے جسے وہ چھپاتے ہیں۔ وہ (منافق) جنہوں نے اپنے (شہید)

وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ۭ قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ

وَ	قَعَدُوْا	لَوْ	اَطَاعُوْنَا	مَا	قُتِلُوْا	قُلْ	فَادْرَءُوْا	عَنْ اَنْفُسِكُمُ
اور	بیٹھ رہے	اگر	کہا مانتے ہمارا	تو نہ	مارے جاتے	فرمادو	ہٹالو	اپنی جانوں سے

بھائیوں کے حق میں کہا جب کہ خود بیٹھے رہے اگر وہ ہماری بات مانتے تو قتل نہ ہوتے، فرما دیجئے تم اپنی جانوں ہی سے

الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ

الْمَوْتَ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	وَ	لَا	تَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	قُتِلُوْا	فِيْ
موت	اگر	ہو تم	سچے	اور	نہ	تم خیال کرو	ان لوگوں کو جو	مارے گئے ہیں	میں

موت کو ٹال دو اگر تم سچے ہو۔ اور جو اللہ کی راہ میں مارے گئے ہرگز انہیں

سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ لا

سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اَمْوَاتًا	بَلْ	اَحْيَاۗءٌ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	يُرْزَقُوْنَ
راہ	خدا کی	مردہ	بلکہ	زندہ ہیں	پاس	اپنے رب کے	کھاتے ہیں

مردہ نہ خیال کرنا بلکہ وہ اپنے رب کے پاس زندہ ہیں ذوق پا رہے ہیں۔

فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ

لَمْ	بِالَّذِيْنَ	يَسْتَبْشِرُوْنَ	وَ	مِنْ فَضْلِهٖ	اللّٰهُ	اٰتٰىهُمُ	بِمَآ	فَرِحِيْنَ
جو نہیں	ان پر	خوشیاں مناتے ہیں	اور	اپنے فضل سے	اللہ نے	دیا ان کو	اس پر جو	خوش ہیں

اللہ نے اپنے فضل سے جو کچھ دیا ہے اس پر وہ بہت خوش ہیں اور جو لوگ ان کے پیچھے ہیں

يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۷۰﴾

يَحْزَنُوْنَ	هُمْ	لَا	وَ	عَلَيْهِمْ	خَوْفٌ	اَلَّا	مِّنْ خَلْفِهِمْ	بِهِمْ	يَلْحَقُوْا
غم کھاتے ہیں	وہ	نہ	اور	ان پر	اندیشہ	یہ کہ نہیں	پیچھے سے کہ	انہیں	ملے

اور ابھی ان سے ملے نہیں ان پر مطمئن ہیں کہ ان کیلئے بھی نہ خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ

يُضِيْعُ	لَا	اللّٰهَ	وَّاَنَّ	فَضْلٍ	وَ	مِّنَ اللّٰهِ	بِنِعْمَةٍ	يَسْتَبْشِرُوْنَ
ضائع کرتا	نہیں	اللہ	اور بیشک	فضل کے	اور	اللہ سے	نعمتوں کے	خوشیاں مناتے ہیں

وہ اللہ کی نعمت اور فضل پر خوشیاں منا رہے ہیں اور اس پر (بھی) کہ اللہ ایمان والوں کا

اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ ج ع اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْ بَعْدِ

مِنْ بَعْدِ	الرَّسُوْلِ	وَ	لِلّٰهِ	اسْتَجَابُوْا	اَلَّذِيْنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَجْرَ
بعد اس کے	رسول کے	اور	اللہ	بلانے پر آئے	وہ جو	مسلمانوں کا	اجر

اجر ضائع نہیں فرماتا۔ جن لوگوں نے زخم کھا چکنے کے بعد بھی اللہ اور رسول کا حکم مانا، ان میں

مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ

اَجْرٌ	اتَّقَوْا	وَ	مِنْهُمْ	اَحْسَنُوْا	لِلَّذِيْنَ	الْقَرْحُ	اَصَابَهُمُ	مَآ
اجر	پرہیزگار ہوئے	اور	ان سے	اچھے ہوئے	ان کے لئے جو	زخم	پہنچا انہیں	جو

جو نیکی کرنے والے ہیں اور پرہیزگار ہیں ان کیلئے بڑا

عَظِيْمٌ ﴿۱۷۲﴾ اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ

عَظِيْمٌ	اَلَّذِيْنَ	قَالَ	لَهُمُ	النَّاسُ	اِنَّ	النَّاسَ	قَدْ جَمَعُوْا	لَكُمْ
بڑا	وہ جن کو	کہا	ان کو	لوگوں نے	بے شک	لوگ	یقیناً اکٹھے ہو چکے	تمہارے لیے

اجر ہے۔ جن سے لوگوں نے کہا کہ بے شک لوگوں نے تمہارے (مقابلے کے) لیے (بڑے لشکر) جمع کیے ہیں

فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ

فَاخْشَوْهُمْ	فَزَادَهُمْ	اِيْمَانًا	وَ	قَالُوْا	حَسْبُنَا	اللّٰهُ	وَنِعْمَ
تو ڈرو ان سے	تو زیادہ ہوا ان کا	ایمان	اور	بولے	کافی ہے ہم کو	اللہ	اور اچھا ہے

تو ان سے ڈرو تو ان کا ایمان اور زیادہ ہو گیا اور وہ بولے ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ کیا ہی اچھا

الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ

الْوَكِيْلُ	فَانْقَلَبُوْا	بِنِعْمَةٍ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	فَضْلٍ	لَّمْ	يَمْسَسْهُمْ
کارساز	تو پلٹے وہ	احسان	اللہ سے	اور	فضل سے	نہ	پہنچی ان کو

کارساز ہے۔ تو (مسلمان) واپس لوٹے اللہ کی نعمت اور اس کے فضل کے ساتھ اس حال میں کہ انہیں

سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾ اِنَّمَا

سُوْٓءٌ	وَ	اتَّبَعُوْا	رِضْوَانَ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	ذُوْ	فَضْلٍ	عَظِيْمٍ	اِنَّمَا
کوئی برائی	اور	پیروی کی	رضامندی	اللہ کی	اور	اللہ	صاحب	فضل	بڑا ہے	اسکے سوا نہیں کہ

کوئی ضرر نہ پہنچا اور وہ اللہ کی رضا پر چلے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ وہ تو

ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۪ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ

ذٰلِكُمُ	الشَّيْطٰنُ	يُخَوِّفُ	اَوْلِيَآءَهٗ	فَلَا	تَخَافُوْهُمْ	وَ	خَافُوْنِ	اِنْ
یہ	شیطان ہے	دھمکاتا ہے	اپنے دوستوں سے	تو نہ	خوف کرو تم ان سے	اور	مجھ سے ڈرو	اگر

شیطان ہی ہے کہ اپنے دوستوں سے دھمکاتا ہے تو ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ج

كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَ	لَا	يَحْزُنْكَ	الَّذِيْنَ	يُسَارِعُوْنَ	فِي	الْكُفْرِ
ہوتم	ایمان والے	اور	نہ	غمگیں کریں آپ کو	وہ جو	دوڑے	میں	کفر کے

اگر ایمان رکھتے ہو۔ اور اے محبوب ﷺ ان کا کچھ غم نہ کرو جو کفر پر دوڑتے ہیں

اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ط يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي

اِنَّهُمْ	لَنْ	يَّضُرُّوا	اللّٰهَ	شَيْـًٔا	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَلَّا	يَجْعَلَ	لَهُمْ	حَظًّا	فِي
بیشک وہ	ہرگز نہ	نقصان پہنچاسکیں گے	اللہ کو	کچھ	چاہتا ہے	اللہ	یہ کہ نہ	بنائے	ان کا	حصہ	میں

وہ اللہ کا کچھ نہ بگاڑیں گے اور اللہ چاہتا ہے کہ آخرت میں ان کا کوئی حصہ نہ رکھے

الْاٰخِرَةِ ج وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ

الْاٰخِرَةِ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اشْتَرَوُا	الْكُفْرَ
آخرت	اور	ان کے لئے	عذاب ہے	بڑا	بے شک	وہ جو	خریدیں	کفر کو

اور ان کیلئے بڑا عذاب ہے۔ بے شک جنہوں نے ایمان کے بدلے

بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ج وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۷﴾

بِالْاِيْمَانِ	لَنْ	يَّضُرُّوا	اللّٰهَ	شَيْـًٔا	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
ایمان کے بدلے	ہرگز نہ	بگاڑیں گے	اللہ کا	کچھ بھی	اور	ان کیلئے	عذاب ہے	دردناک

کفر خرید لیا ہے وہ اللہ کا کچھ نقصان نہیں کر سکتے اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ط اِنَّمَا

وَ	لَا	يَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنَّمَا	نُمْلِيْ	لَهُمْ	خَيْرٌ	لِّاَنْفُسِهِمْ	اِنَّمَا
اور	نہ	خیال کریں	وہ جو	کافر ہیں	کہ جو	مہلت دی ہم نے	ان کو	بہتر ہے	ان کے لئے	اس لئے کہ انہیں

اور کافر یہ گمان ہرگز نہ کریں کہ ہم جو انہیں مہلت دے رہے ہیں (یہ) ان کی جانوں کیلئے بہتر ہے، ہم تو (یہ) مہلت انہیں صرف اس

نُمْلِىْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾ مَا كَانَ اللّٰهُ

نُمْلِىْ	لَهُمْ	لِيَزْدَادُوْٓا	اِثْمًا	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ
ہم مہلت دیتے ہیں	ان کو	تا کہ بڑھ جائیں	گناہ	اور ان کیلئے	عذاب ہے	رسوا کرنے والا	نہیں	ہے	اللہ

لئے دے رہے ہیں کہ وہ گناہ میں اور بڑھ جائیں اور ان کے لئے (بالآخر) ذلت انگیز عذاب ہے۔ (اے لوگو!) اللہ

لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ

لِيَذَرَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَلٰى	مَآ	اَنْتُمْ	عَلَيْهِ	حَتّٰى	يَمِيْزَ	الْخَبِيْثَ	مِنَ الطَّيِّبِ
کہ چھوڑ دے	مومنوں کو	اوپر	اس کے جو	تم ہو	اس پر	یہاں تک کہ	جدا کردے	گندے کو	ستھرے سے

ایمان والوں کو اس حال پر نہ چھوڑے گا جس پر تم ہو یہاں تک کہ جدا کر دے ناپاک کو

الطَّيِّبِ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِىْ

وَمَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيُطْلِعَكُمْ	عَلَى	الْغَيْبِ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَجْتَبِىْ
اور نہیں	ہے	اللہ	کہ خبردار کرے تم کو	اوپر	غیب کے	اور لیکن	اللہ	چن لیتا ہے

پاک سے اور اللہ کی شان نہیں کہ وہ تمہیں غیب پر مطلع کر دے ہاں اللہ چن لیتا ہے جسے چاہے

مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا

مِنْ رُّسُلِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرُسُلِهٖ	وَاِنْ	تُؤْمِنُوْا
اپنے رسولوں میں سے	جسے	چاہے	تو ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اس کے رسولوں پر	اور اگر	تم ایمان لاؤ

اور وہ اللہ کے رسول ہیں تو ایمان لاؤ اللہ اور اسکے رسولوں پر اور اگر تم ایمان لاؤ

وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۹﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ

وَ	تَتَّقُوْا	فَلَكُمْ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ	وَ	لَا	يَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	يَبْخَلُوْنَ	بِمَآ
اور	پرہیزگاری کرو	تو تمہارے لئے	ثواب ہے	بڑا	اور	نہ	خیال کریں	وہ لوگ جو	بخل کرتے ہیں	اس سے جو

اور پرہیزگاری اختیار کرو تو تمہارے لئے بڑا ثواب ہے۔ اور ہرگز نہ گمان کریں وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں اس چیز میں

اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَیْرًا لَّهُمْ ؕ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ

اٰتٰىهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ	هُوَ	خَیْرًا	لَّهُمْ	بَلْ	هُوَ	شَرٌّ	لَّهُمْ
دیا ان کو	اللہ نے	اپنے فضل سے	وہ	بہتر ہے	ان کے لئے	بلکہ	وہ	برا ہے	ان کے لئے

جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دی کہ وہ بخل ان کے حق میں بہتر ہے بلکہ وہ ان کے حق میں بہت برا ہے، عنقریب قیامت کے دن ان کے

سَیُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ وَ لِلّٰهِ مِیْرَاثُ السَّمٰوٰتِ

سَیُطَوَّقُوْنَ	مَا	بَخِلُوْا	بِهٖ	یَوْمَ	الْقِیٰمَةِ	وَ لِلّٰهِ	مِیْرَاثُ	السَّمٰوٰتِ
طوق ڈالے جائینگے	جو	بخل کیا	اس کے ساتھ	دن	قیامت کے	اور اللہ ہی کی	ملکیت ہے	آسمانوں

گلے میں طوق بنا کر ڈالا جائے گا اس چیز کا جس میں انہوں نے بخل کیا اور (آخر کار) اللہ ہی وارث ہے آسمانوں

وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ۠ (۱۸۰) لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ

وَ	الْاَرْضِ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِیْرٌ	لَقَدْ	سَمِعَ	اللّٰهُ	قَوْلَ
اور	زمین	اور	اللہ	اس سے جو	تم کرتے ہو	خبردار ہے	بیشک	سنی	اللہ نے	بات

اور زمین کا اور اللہ تمہارے سب کاموں سے خوب خبردار ہے۔ بیشک اللہ نے سنا

ع ۱۸ ۔ وقف لازم

الَّذِیْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ فَقِیْرٌ وَّ نَحْنُ اَغْنِیَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا

الَّذِیْنَ	قَالُوْۤا	اِنَّ	اللّٰهَ	فَقِیْرٌ	وَ	نَحْنُ	اَغْنِیَآءُ	سَنَكْتُبُ	مَا	قَالُوْا
ان کی جو	بولے	بیشک	اللہ	محتاج ہے	اور	ہم	غنی ہیں	جلدی لکھیں گے ہم	جو	انہوں نے کہا

جنہوں نے کہا کہ اللہ محتاج ہے اور ہم غنی اور ہم لکھ رکھیں گے ان کا کہا

وَ قَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِیَآءَ بِغَیْرِ حَقٍّ ۙ وَّ نَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ (۱۸۱)

وَ قَتْلَهُمُ	الْاَنْۢبِیَآءَ	بِغَیْرِ حَقٍّ	وَ	نَقُوْلُ	ذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْحَرِیْقِ
اور قتل کرنا ان کا	نبیوں کو	بغیر حق کے	اور	ہم کہیں گے	چکھو	عذاب	آگ کا

اور انبیاء کو ان کا ناحق شہید کرنا اور فرمائیں گے کہ چکھو اب آگ کا عذاب۔

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۸۲﴾ ج

ذٰلِكَ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْكُمْ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَيْسَ	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ
یہ	بدلہ اس کا جو	آگے بھیجا	تمہارے ہاتھوں نے	اور	بیشک	اللہ	نہیں ہے	ظلم کرنے والا	بندوں پر

یہ بدلا ہے اس کا جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔

اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى

اَلَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ	عَهِدَ	اِلَيْنَآ	اَلَّا	نُؤْمِنَ	لِرَسُوْلٍ	حَتّٰى
وہ جو	بولے	بیشک	اللہ نے	عہد لیا	ہم سے	یہ کہ نہ	ایمان لائیں ہم	کسی رسول پر	یہاں تک کہ

جو لوگ (یعنی یہود) یہ کہتے ہیں کہ اللہ نے ہمیں یہ حکم بھیجا تھا کہ ہم کسی پیغمبر پر ایمان نہ لائیں جب تک وہ (اپنی رسالت کے ثبوت میں)

يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِىْ

يَاْتِيَنَا	بِقُرْبَانٍ	تَاْكُلُهُ	النَّارُ	قُلْ	قَدْ	جَآءَكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْ قَبْلِىْ
لائے ہمارے پاس	قربانی	کہ کھائے اس کو	آگ	فرما دیجئے	بیشک	آئے تمہارے پاس	رسول	اس سے پہلے

ایسی قربانی نہ لائے جسے آگ (آکر) کھا جائے، آپ (ان سے) فرما دیں، بے شک مجھ سے پہلے بہت سے رسول

بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِىْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۳﴾

بِالْبَيِّنٰتِ	وَ	بِالَّذِىْ	قُلْتُمْ	فَلِمَ	قَتَلْتُمُوْهُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ
کھلی نشانیوں کے ساتھ	اور	وہ جو	تم نے کہا	پھر کیوں	شہید کیا تم نے ان کو	اگر	ہو تم	سچے

واضح نشانیاں لے کر آئے اور اس نشانی کے ساتھ بھی (آئے) جو تم کہہ رہے ہو تو تم نے انہیں شہید کیوں کیا اگر تم سچے ہو۔

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ

فَاِنْ	كَذَّبُوْكَ	فَقَدْ	كُذِّبَ	رُسُلٌ	مِّنْ قَبْلِكَ	جَآءُوْ	بِالْبَيِّنٰتِ
پھر اگر	جھٹلائیں تجھ کو	تو بیشک	جھٹلائے گئے	رسول	آپ سے پہلے	لائے وہ	نشانیاں

پھر بھی اگر آپ کو جھٹلائیں تو (محبوب آپ غمگین نہ ہوں) آپ سے پہلے بھی بہت سے رسولوں کو جھٹلایا گیا جو واضح نشانیاں (یعنی

وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۱۸۴﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَ اِنَّمَا

وَالزُّبُرِ	وَالْكِتٰبِ	الْمُنِيْرِ	كُلُّ	نَفْسٍ	ذَآئِقَةُ	الْمَوْتِ	وَ	اِنَّمَا
اور صحیفے	اور کتاب	روشن	ہر	جان	چکھنے والی ہے	موت	اور	اسکے سوا نہیں

معجزات) اور صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے تھے۔ ہر شخص موت کا ذائقہ چکھنے والا ہے اور تمہارے کاموں کے

تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ

تُوَفَّوْنَ	اُجُوْرَكُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فَمَنْ	زُحْزِحَ	عَنِ النَّارِ	وَاُدْخِلَ
پورا دیئے جاؤ گے تم	اپنا بدلہ	دن	قیامت کے	پھر جو	بچایا گیا	آگ سے	اور داخل کیا گیا

بدلے (تو) قیامت ہی کے دن پورے دیئے جائیں گے تو جو آگ سے بچایا گیا

الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾

الْجَنَّةَ	فَقَدْ	فَازَ	وَ	مَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَآ	اِلَّا	مَتَاعُ	الْغُرُوْرِ
جنت میں	تو بیشک	وہ کامیاب ہوا	اور	نہیں	زندگی	دنیا کی	مگر	سامان	دھوکے کا

اور جنت میں داخل کیا گیا تو وہ کامیاب ہوا اور دنیا کی زندگی (تو) صرف دھوکے کا سامان ہے۔

لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ قف وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

لَتُبْلَوُنَّ	فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ	وَ	اَنْفُسِكُمْ	وَلَتَسْمَعُنَّ	مِنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا
ضرور آزمائے جاؤ گے	اپنے مالوں میں	اور	اپنی جانوں میں	اور ضرور سنو گے تم	ان سے جو	دیئے گئے

بے شک ضرور تمہاری آزمائش ہو گی تمہارے مال و جان میں اور تم ضرور سنو گے ان لوگوں سے جنہیں

الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ؕ وَاِنْ

الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	وَ	مِنَ الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْٓا	اَذًى	كَثِيْرًا	وَ	اِنْ
کتاب	تم سے پہلے	اور	ان سے جو	مشرک ہیں	برا	بہت	اور	اگر

تم سے پہلے کتاب دی گئی اور مشرکوں سے بہت سی تکلیف کی باتیں اور اگر تم صبر کرو اور

تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ

تَصْبِرُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	فَاِنَّ	ذٰلِكَ	مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ	وَ	اِذْ	اَخَذَ	اللّٰهُ
تم صبر کرو	اور	پرہیزگاری کرو	تو بیشک	یہ	ہمت کے کاموں سے ہے	اور	جب	لیا	اللہ نے

تقویٰ اختیار کرو تو بے شک یہ بڑے حوصلے کا کام ہے۔ اور یاد کرو جب اللہ نے

مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ

مِيْثَاقَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	لَتُبَيِّنُنَّهٗ	لِلنَّاسِ	وَ	لَا	تَكْتُمُوْنَهٗ
وعدہ	ان سے جو	دیئے گئے	کتاب	ضرور بیان کرنا اس کو	لوگوں کے لئے	اور	نہ	چھپانا اس کو

عہد لیا ان سے جنہیں کتاب عطا ہوئی کہ تم ضرور اسے لوگوں سے بیان کر دینا اور نہ چھپانا تو انہوں

فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ فَبِئْسَ مَا

فَنَبَذُوْهُ	وَرَآءَ	ظُهُوْرِهِمْ	وَ	اشْتَرَوْا	بِهٖ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	فَبِئْسَ	مَا
پھینک دیا اس کو	پیچھے	پیٹھوں اپنی کے	اور	خریدی انہوں نے	اس کے ساتھ	قیمت	تھوڑی	تو برا ہے	جو

نے اسے اپنی پیٹھ کے پیچھے پھینک دیا اور اس کے بدلے ذلیل دام حاصل کئے تو کتنی بری

يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ

يَشْتَرُوْنَ	لَا	تَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	يَفْرَحُوْنَ	بِمَآ	اَتَوْا	وَّ	يُحِبُّوْنَ
وہ خریدتے ہیں	نہ	سمجھنا	ان کو جو	خوش ہوتے ہیں	اس سے جو	وہ لائے	اور	پسند کرتے ہیں

خریداری ہے۔ ہرگز نہ سمجھنا انہیں جو خوش ہوتے ہیں اپنے کیے پر

اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ

اَنْ	يُّحْمَدُوْا	بِمَا	لَمْ	يَفْعَلُوْا	فَلَا	تَحْسَبَنَّهُمْ	بِمَفَازَةٍ	مِّنَ الْعَذَابِ
یہ کہ	تعریف کیے جائیں	اس سے جو	نہ	کیا انہوں نے	تو نہ	جاننا ان کو	بچنے والے	عذاب سے

اور چاہتے ہیں ایسے کاموں پر ان کی تعریف کی جائے جو انہوں نے نہیں کیے پھر ہرگز عذاب سے

الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

السَّمٰوٰتِ	مُلْكُ	لِلّٰهِ	وَ	اَلِيْمٌ	عَذَابٌ	لَهُمْ	وَ
آسمانوں	بادشاہی	اللہ کے لئے ہے	اور	دردناک	عذاب ہے	ان کے لئے	اور

دور نہ جانا اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔ اور سب آسمانوں

وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۸۹﴾ اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ

السَّمٰوٰتِ	فِیْ خَلْقِ	اِنَّ	قَدِیْرٌ	شَیْءٍ	كُلِّ	عَلٰى	اللّٰهُ	وَ	الْاَرْضِ	وَ
آسمانوں	پیدائش میں	بیشک	قادر ہے	چیز کے	ہر	اوپر	اللہ	اور	زمین کی	اور

اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کیلئے ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی

وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾

لِّاُولِی الْاَلْبَابِ	لَاٰیٰتٍ	النَّهَارِ	وَ	الَّیْلِ	وَاخْتِلَافِ	الْاَرْضِ	وَ
صاحب عقل کیلئے	یقیناً نشانیاں ہیں	دن میں	اور	رات	اور اختلاف	زمین کے	اور

تخلیق میں اور شب و روز کی گردش میں عقل سلیم والوں کیلئے (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

الَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَیَتَفَكَّرُوْنَ

وَیَتَفَكَّرُوْنَ	جُنُوْبِهِمْ	عَلٰى	وَّ	قُعُوْدًا	قِیٰمًا	اللّٰهَ	یَذْكُرُوْنَ	الَّذِیْنَ
اور غور کرتے ہیں	اپنی کروٹوں کے	اوپر	اور	اور بیٹھے	کھڑے	اللہ کو	یاد کرتے ہیں	وہ جو

جو اللہ کا ذکر کرتے ہیں کھڑے اور بیٹھے اور پہلو پر لیٹے ہوئے اور آسمانوں اور زمینوں کی پیدائش میں وہ غور کرتے ہیں

فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ

بَاطِلًا	هٰذَا	خَلَقْتَ	مَا	رَبَّنَا	وَالْاَرْضِ	السَّمٰوٰتِ	فِیْ خَلْقِ
بیکار	یہ	پیدا کیا تو نے	نہیں	اے ہمارے رب	اور زمین کے	آسمانوں	پیدائش میں

(کہتے ہیں) اے ہمارے رب! تو نے یہ (سب کچھ) بیکار پیدا نہیں کیا تو پاک ہے،

سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ

سُبْحٰنَكَ	فَقِنَا	عَذَابَ	النَّارِ	رَبَّنَآ	اِنَّكَ	مَنْ	تُدْخِلِ	النَّارَ
تو پاک ہے	تو بچا ہم کو	عذاب	آگ سے	اے ہمارے رب	بیشک تو نے	جسے	داخل کیا	آگ میں

پس ہمیں نار جہنم کے عذاب سے بچا۔ اے ہمارے رب! تو جسے دوزخ میں ڈال دے

فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا

فَقَدْ	اَخْزَيْتَهٗ	وَ	مَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ اَنْصَارٍ	رَبَّنَآ	اِنَّنَا	سَمِعْنَا
تو بیشک	تو نے اسے رسوا کیا	اور	نہیں	ظالموں کے لئے	کوئی مدد کرنے والا	اے ہمارے رب	بیشک ہم نے	سنا

تو ضرور تو نے اسے رسوا کیا اور ظالموں کا کوئی مدد گار نہیں۔ اے ہمارے رب ہم نے

مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا

مُنَادِيًا	يُّنَادِيْ	لِلْاِيْمَانِ	اَنْ	اٰمِنُوْا	بِرَبِّكُمْ	فَاٰمَنَّا	رَبَّنَا	فَاغْفِرْ لَنَا
ایک آواز دینے والا	جو ندا فرماتا ہے	ایمان کی	یہ کہ	ایمان لاؤ	اپنے رب پر	تو ہم ایمان لائے	اے ہمارے رب	بخش دے

ایک منادی کو سنا کہ ایمان کیلئے ندا فرماتا ہے کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لائے اے رب ہمارے تو ہمارے

ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ ج رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا

ذُنُوْبَنَا	وَ	كَفِّرْ عَنَّا	سَيِّاٰتِنَا	وَ	تَوَفَّنَا	مَعَ	الْاَبْرَارِ	رَبَّنَا	وَاٰتِنَا	مَا
ہمارے گناہ	اور	محو کر ہم سے	ہماری برائیاں	اور	موت دے ہم کو	ساتھ	نیکوں کے	اے ہمارے رب	اور دے ہم کو	جو

گناہ بخش دے اور ہماری برائیاں ہم سے دور کر دے اور ہمارا خاتمہ نیک لوگوں کے ساتھ کر۔ اے ہمارے رب! ہمیں دے

وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

وَعَدْتَّنَا	عَلٰى	رُسُلِكَ	وَ	لَا	تُخْزِنَا	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	اِنَّكَ	لَا	تُخْلِفُ
وعدہ کیا تو نے ہم سے	بواسطہ	اپنے رسولوں کے	اور	نہ	رسوا کر ہم کو	دن	قیامت کے	بیشک تو	نہیں	خلاف کرتا

جس کا تو نے اپنے رسولوں (کی زبان) پر وعدہ فرمایا اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا، بے شک تو وعدہ خلافی

الْمِیْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّیْ لَآ اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ

الْمِیْعَادَ	فَاسْتَجَابَ	لَهُمْ	رَبُّهُمْ	اَنِّیْ	لَآ	اُضِیْعُ	عَمَلَ	عَامِلٍ
وعدہ	تو سن لی	ان کی	ان کے رب نے	کہ بیشک میں	نہیں	ضائع کرتا	عمل	کسی عمل کرنے والے کا

نہیں کرتا۔ پھر ان کے رب نے ان کی دعا قبول فرما لی (اور فرمایا) یقیناً میں تم میں سے کسی محنت والے

مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِیْنَ

مِّنْكُمْ	مِّنْ ذَكَرٍ	اَوْ	اُنْثٰى	بَعْضُكُمْ	مِّنْ بَعْضٍ	فَالَّذِیْنَ
تم میں سے	مرد ہو	یا	عورت	بعض تمہارا	بعض سے ہے	تو وہ جنہوں نے

کی مزدوری ضائع نہیں کرتا خواہ مرد ہو یا عورت تم سب ایک دوسرے میں سے (ہی) ہو پس جن

هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ وَقٰتَلُوْا

هَاجَرُوْا	وَاُخْرِجُوْا	مِنْ دِیَارِهِمْ	وَاُوْذُوْا	فِیْ سَبِیْلِیْ	وَ	قٰتَلُوْا
ہجرت کی	اور نکالے گئے	اپنے گھروں سے	اور ستائے گئے	میری راہ میں	اور	لڑے

لوگوں نے (اللہ کیلئے) وطن چھوڑ دیئے اور اپنے گھروں سے نکال دیئے گئے اور میری راہ میں ستائے گئے

وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ

وَقُتِلُوْا	لَاُكَفِّرَنَّ	عَنْهُمْ	سَیِّاٰتِهِمْ	وَ	لَاُدْخِلَنَّهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِیْ
اور مارے گئے	تو دور کروں گا میں	ان سے	ان کی برائیاں	اور	ضرور داخل کروں گا میں انکو	باغوں میں	رواں ہیں

اور لڑے اور مارے گئے تو میں ضرور ان کے گناہ ان سے مٹا دوں گا اور انہیں یقیناً

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	ثَوَابًا	مِّنْ عِنْدِ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	عِنْدَهٗ	حُسْنُ
ان کے نیچے	نہریں	بدلہ ہے	نزدیک	اللہ کے	اور	اللہ	اس کے پاس ہے	اچھا

ان جنتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، یہ اللہ کے حضور سے اجر ہے اور اللہ ہی کے پاس بہتر

الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾ مَتَاعٌ

مَتَاعٌ	فِي الْبِلَادِ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	تَقَلُّبُ	يَغُرَّنَّكَ	لَا	الثَّوَابِ
برتنا ہے	شہروں میں	کافر ہوئے	ان کا جو	پھرنا	دھوکہ دے تجھے	نہ	ثواب ہے

اَجر ہے۔ (اے اللہ کے بندے) کافروں کا شہروں میں (عیش وعشرت کے کے ساتھ) گھومنا پھرنا تجھے کسی دھوکہ میں نہ ڈال دے۔ یہ تھوڑا

قَلِيْلٌ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	لٰكِنِ	الْمِهَادُ	بِئْسَ	وَ	جَهَنَّمُ	مَاْوٰىهُمْ	ثُمَّ	قَلِيْلٌ
وہ جو	لیکن	بچھونا	برا ہے	اور	دوزخ ہے	ان کا ٹھکانا	پھر	تھوڑا سا

سا فائدہ ہے پھر ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ کیا ہی بری جگہ ہے۔ لیکن جو لوگ اپنے رب

اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

خٰلِدِيْنَ	الْاَنْهٰرُ	مِنْ تَحْتِهَا	تَجْرِيْ	جَنّٰتٌ	لَهُمْ	رَبَّهُمْ	اتَّقَوْا
ہمیشہ رہیں	نہریں	ان کے نیچے	رواں ہیں	باغ ہیں	ان کے لئے	اپنے رب سے	ڈرے

سے ڈرتے رہے ان کیلئے باغ ہیں ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے

فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾ وَاِنَّ

وَاِنَّ	لِّلْاَبْرَارِ	خَيْرٌ	اللّٰهِ	عِنْدَ	وَمَا	اللّٰهِ	مِّنْ عِنْدِ	نُزُلًا	فِيْهَا
اور بیشک	نیکوں کیلئے	بھلا ہے	اللہ کے	پاس ہے	اور جو	اللہ کے	پاس	مہمانی ہے	اس میں

(یہ) اللہ کی طرف سے مہمانی (ہے) اور جو اللہ کے پاس ہے وہ نیکوں کیلئے سب سے بہتر ہے۔ اور بے شک

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ

وَمَآ	اِلَيْكُمْ	اُنْزِلَ	وَمَآ	بِاللّٰهِ	يُّؤْمِنُ	لَمَنْ	الْكِتٰبِ	مِنْ اَهْلِ
اور جو	تمہاری طرف	اتارا گیا	اور جو	اللہ پر	ایمان لاتے ہے	ایسے ہیں جو	کتاب	بعض اہل

کچھ اہل کتاب ایسے ہیں کہ اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور اس پر جو تمہاری طرف اترا اور جو

اُنۡزِلَ اِلَيۡهِمۡ خٰشِعِيۡنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشۡتَرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا

اُنۡزِلَ	اِلَيۡهِمۡ	خٰشِعِيۡنَ	لِلّٰهِ	لَا	يَشۡتَرُوۡنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	ثَمَنًا
اتارا گیا	ان کی طرف	جھکنے والے	اللہ کے لئے	نہیں	خریدتے	آیات	الٰہی پر	قیمت

ان کی طرف اترا ان کے دل اللہ کے حضور جھکے ہوئے اللہ کی آیتوں کے بدلے

قَلِيۡلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيۡعُ

قَلِيۡلًا	اُولٰٓئِكَ	لَهُمۡ	اَجۡرُهُمۡ	عِنۡدَ	رَبِّهِمۡ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيۡعُ
تھوڑی	یہ لوگ	ان کے لئے	ان کا اجر ہے	نزدیک	ان کے رب کے	بیشک	اللہ	جلدی

ذلیل دام نہیں لیتے یہ وہ ہیں جن کا ثواب ان کے رب کے پاس ہے اور اللہ جلد

الۡحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اصۡبِرُوۡا وَصَابِرُوۡا

الۡحِسَابِ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوا	اصۡبِرُوۡا	وَصَابِرُوۡا
حساب لینے والا ہے	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	صبر کرو	اور صبر کی تلقین کرو

حساب کرنے والا ہے۔ اے ایمان والوں صبر کرو اور صبر میں دشمنوں سے آگے رہو اور ایک دوسرے سے رابطہ قائم رکھو

وَرَابِطُوۡا ۟ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۲۰۰﴾ ع

وَرَابِطُوۡا	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمۡ	تُفۡلِحُوۡنَ
اور نگرانی کرو	اور ڈرو	اللہ سے	تاکہ تم	کامیاب ہو

اور اللہ سے ڈرتے رہو اس امید پر کہ کامیاب ہو جاؤ گے۔

ع ۲۰

ایاتھا ۱۷۶ — ۴ سُوۡرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ ۹۲ — رکوعاتھا ۲۴

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ

يَاَيُّهَا	النَّاسُ	اتَّقُوْا	رَبَّكُمُ	الَّذِىْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ نَّفْسٍ	وَّاحِدَةٍ
اے	لوگو	ڈرو	اپنے رب سے	جس نے	پیدا کیا تم کو	جان سے	ایک

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا

وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا

وَّ	خَلَقَ	مِنْهَا	زَوْجَهَا	وَ	بَثَّ	مِنْهُمَا	رِجَالًا	كَثِيْرًا	وَّ	نِسَآءً	وَ	اتَّقُوا
اور	پیدا کی	اس سے	اس کی بیوی	اور	پھیلائے	ان سے	مرد	بہت	اور	عورتیں	اور	ڈرو

اور اسی میں سے اس کا جوڑا بنایا اور ان دونوں سے بہت مرد و عورت پھیلا دیئے اور اللہ سے ڈرو

اللّٰهَ الَّذِىْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ

اللّٰهَ	الَّذِىْ	تَسَآءَلُوْنَ	بِهٖ	وَ	الْاَرْحَامَ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلَيْكُمْ
اللہ سے	وہ کہ	سوال کرتے ہو	اس کے نام سے	اور	رشتوں کا لحاظ رکھو	بیشک	اللہ	ہے	تم پر

جس کے نام پر مانگتے ہو اور رشتوں کا لحاظ رکھو، بے شک اللہ ہر وقت تمہیں

رَقِيْبًا ۝۱ وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۠

رَقِيْبًا	وَ	اٰتُوا	الْيَتٰمٰٓى	اَمْوَالَهُمْ	وَ	لَا	تَتَبَدَّلُوا	الْخَبِيْثَ	بِالطَّيِّبِ
نگہبان	اور	دو	یتیموں کو	ان کے مال	اور	نہ	بدلو	گندے کو	ستھرے سے

دیکھ رہا ہے۔ یتیموں کو ان کے مال دو اور ستھرے کے بدلے گندا نہ لو اور

وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ۝۲ وَاِنْ

وَ	لَا	تَاْكُلُوْٓا	اَمْوَالَهُمْ	اِلٰٓى	اَمْوَالِكُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ	حُوْبًا	كَبِيْرًا	وَ	اِنْ
اور	نہ	کھاؤ	ان کے مال	طرف	اپنے مالوں کے ملا کر	بیشک وہ	ہے	گناہ	بڑا	اور	اگر

ان کے مال اپنے مالوں میں ملا کر نہ کھاؤ بے شک یہ بڑا گناہ ہے اور اگر

خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِی الْیَتٰمٰی فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ

خِفْتُمْ	اَلَّا	تُقْسِطُوْا	فِی	الْیَتٰمٰی	فَانْكِحُوْا	مَا	طَابَ	لَكُمْ	مِّنَ النِّسَآءِ
تمہیں اندیشہ ہو	یہ کہ نہ	انصاف کرسکو گے	میں	یتیموں	تو نکاح کرو	جو	پسند ہو	تم کو	عورتوں سے

تمہیں خوف ہو کہ تم یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کرسکو گے تو ان عورتوں سے نکاح کرو جو تمہارے لئے پسندیدہ اور حلال ہوں، دو دو اور تین

النِّسَآءِ مَثْنٰی وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً

مَثْنٰی	وَ	ثُلٰثَ	وَ	رُبٰعَ	فَاِنْ	خِفْتُمْ	اَلَّا	تَعْدِلُوْا	فَوَاحِدَةً
دو دو	اور	تین تین	اور	چار چار	تو اگر	تم ڈرو	یہ کہ نہ	انصاف کرسکو گے	تو ایک ہی

تین اور چار چار (مگر یہ اجازت بشرطِ عدل ہے) پھر اگر تمہیں خوف ہو کہ تم (زائد بیویوں میں) عدل نہیں کرسکو گے تو صرف ایک ہی عورت سے

اَوْ مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤی اَلَّا تَعُوْلُوْا ؕ (۳) وَ اٰتُوا النِّسَآءَ

اَوْ	مَا	مَلَكَتْ	اَیْمَانُكُمْ	ذٰلِكَ	اَدْنٰۤی	اَلَّا	تَعُوْلُوْا	وَ اٰتُوا	النِّسَآءَ
یا	جو	مالک ہوئے	تمہارے دائیں ہاتھ	یہ	بہت قریب ہے	یہ کہ نہ	ظلم کرو	اور دو	عورتوں کو

(نکاح کرو) یا وہ کنیزیں جو (شرعاً) تمہاری ملکیت میں آ گئی ہوں، یہ بات اس سے قریب تر ہے کہ تم سے ظلم نہ ہو۔ اور عورتوں کو

صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَیْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ

صَدُقٰتِهِنَّ	نِحْلَةً	فَاِنْ	طِبْنَ	لَكُمْ	عَنْ شَیْءٍ	مِّنْهُ	نَفْسًا	فَكُلُوْهُ
ان کے مہر	خوشی سے	پھر اگر	خوشی سے دیں	تم کو	کچھ	اس میں سے	اپنے آپ	تو کھاؤ اسے

ان کے مہر خوش دلی سے ادا کیا کرو پھر اگر وہ اس (مہر) میں سے کچھ تمہارے لئے اپنی خوشی سے چھوڑ دیں تو تب اسے (اپنے لئے)

هَنِیْٓــٴًـا مَّرِیْٓــٴًـا (۴) وَ لَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِیْ جَعَلَ اللّٰهُ

هَنِیْٓــٴًـا	مَّرِیْٓــٴًـا	وَ	لَا	تُؤْتُوا	السُّفَهَآءَ	اَمْوَالَكُمُ	الَّتِیْ	جَعَلَ	اللّٰهُ
رچتا	پچتا	اور	نہ	دو تم	نادانوں کو	اپنے مال	کہ	بنایا	اللہ نے

ساز گار اور خوشگوار سمجھ کر کھاؤ۔ اور نہ دو بیوقوفوں کو ان کے مال (جو تمہاری تحویل میں ہیں) جنہیں بنایا اللہ

لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا

قَوْلًا	لَهُمْ	وَقُوْلُوْا	اكْسُوْهُمْ	وَ	فِيْهَا	وَّارْزُقُوْهُمْ	قِيٰمًا	لَكُمْ
بات	ان کیلئے	اور کہو	پہناؤ ان کو	اور	اس میں سے	اور کھلاؤ ان کو	نگران	تم کو

نے (اے لوگو!) تمہاری بسر اوقات کا ذریعہ اور اس (مال) میں سے تم ان کو کھلاؤ اور پہناؤ اور ان سے

مَّعْرُوْفًا ۝ وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ

اٰنَسْتُمْ	فَاِنْ	النِّكَاحَ	بَلَغُوا	اِذَا	حَتّٰٓى	الْيَتٰمٰى	ابْتَلُوا	وَ	مَّعْرُوْفًا
معلوم کر و تم	تو اگر	نکاح کو	پہنچ جائیں	جب	یہاں تک کہ	یتیموں کو	آزماؤ	اور	اچھی

پسندیدہ بات کہو۔ اور یتیموں کی آزمائش کرتے رہو یہاں تک کہ جب وہ نکاح (کی عمر) کو پہنچ جائیں پس

مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا

اِسْرَافًا	تَاْكُلُوْهَآ	لَا	وَ	اَمْوَالَهُمْ	اِلَيْهِمْ	فَادْفَعُوْٓا	رُشْدًا	مِّنْهُمْ
حد سے زیادہ	کھاؤ اس کو	نہ	اور	ان کے مال	ان کو	تو دے دو	دانائی	ان سے

اگر تم ان میں عقل مندی (کے آثار) دیکھو تو ان کے مال ان کے حوالے کر دو

وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ۭ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ

كَانَ	مَنْ	وَ	فَلْيَسْتَعْفِفْ	غَنِيًّا	كَانَ	وَمَنْ	يَّكْبَرُوْا	اَنْ	بِدَارًا	وَ
ہو	جو	اور	تو وہ بچے	غنی	ہو	اور جو	بڑے ہو جائینگے	یہ کہ	جلدی سے	اور

اور انہیں فضول خرچی اور جلد بازی سے نہ کھاؤ کہ وہ بڑے ہو جائیں (اور تم سے اپنا حق طلب کریں)

فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ

اَمْوَالَهُمْ	اِلَيْهِمْ	دَفَعْتُمْ	فَاِذَا	بِالْمَعْرُوْفِ	فَلْيَاْكُلْ	فَقِيْرًا
ان کے مال	ان کو	دو تم	تو جب	مناسب دستور کے	تو وہ کھائے	فقیر

اور (یتیم کا وہ ولی) جسے حاجت نہ ہو بچتا رہے اور جو حاجت مند ہو وہ کھائے دستور کے مطابق پھر جب تم ان کے مال ان کے

فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿۶﴾ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا

فَاَشْهِدُوْا	عَلَيْهِمْ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	حَسِيْبًا	لِلرِّجَالِ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا
تو گواہ کرلو	ان پر	اور کافی ہے	اللہ	حساب لینے والا	مردوں کے لئے	حصہ ہے	اس سے جو

سپرد کرنے لگو تو ان پر گواہ بنا لو اور اللہ کافی ہے حساب لینے والا۔ مردوں کیلئے حصہ ہے اس میں

تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۪ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ

تَرَكَ	الْوَالِدٰنِ	وَ	الْاَقْرَبُوْنَ	وَ	لِلنِّسَآءِ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا	تَرَكَ
چھوڑ جائیں	ماں باپ	اور	قرابت والے	اور	عورتوں کے لئے	حصہ ہے	اس سے	جو چھوڑ جائیں

سے جو چھوڑ گئے ماں باپ اور قرابت والے اور عورتوں کیلئے حصہ ہے اس میں سے جو

الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۷﴾

الْوَالِدٰنِ	وَ	الْاَقْرَبُوْنَ	مِمَّا	قَلَّ	مِنْهُ	اَوْكَثُرَ	نَصِيْبًا	مَّفْرُوْضًا
ماں باپ	اور	قرابت والے	اس سے جو	کم ہو	اس سے	یا زیادہ	حصہ ہے	مقرر

چھوڑ گئے ماں باپ اور قرابت والے ترکہ تھوڑا ہو یا بہت حصہ ہے فرض کیا ہوا۔

وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ

وَ	اِذَا	حَضَرَ	الْقِسْمَةَ	اُولُوا الْقُرْبٰى	وَالْيَتٰمٰى	وَ	الْمَسٰكِيْنُ
اور	جب	حاضر ہوں	تقسیم کو	رشتہ دار	اور یتیم	اور	مسکین

پھر بانٹتے وقت اگر رشتہ دار اور یتیم اور مسکین آ جائیں تو اس

فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۸﴾ وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ

فَارْزُقُوْهُمْ	مِّنْهُ	وَ	قُوْلُوْا	لَهُمْ	قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا	وَ	لْيَخْشَ	الَّذِيْنَ	لَوْ
تو دو ان کو	اس میں سے	اور	کہو	ان سے	بات	اچھی	اور	ڈریں	وہ لوگ کہ	اگر

میں سے انہیں بھی کچھ دو اور ان کو اچھی بات کہو اور (یتیموں سے معاملہ کرنے والے) لوگوں کو ڈرنا چاہیے

تَرَكُوا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوا عَلَيْهِمْ ۖ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ

تَرَكُوا	مِنْ خَلْفِهِمْ	ذُرِّيَّةً	ضِعٰفًا	خَافُوا	عَلَيْهِمْ	فَلْيَتَّقُوا	اللّٰهَ
چھوڑ جائیں	اپنے پیچھے	اولاد	ناتواں	ڈریں	ان پر	تو ڈرو	اللہ سے

کہ اگر وہ اپنے پیچھے ناتواں بچے چھوڑ جاتے تو (مرتے وقت) ان بچوں کے حال پر (کتنے) خوفزدہ (اور فکر مند) ہوتے سو انہیں (یتیموں کے بارے

وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ﴿٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتٰمٰى

وَلْيَقُولُوا	قَوْلًا	سَدِيدًا	إِنَّ	الَّذِينَ	يَأْكُلُونَ	أَمْوَالَ	الْيَتٰمٰى
اور کہو	بات	سیدھی	بے شک	وہ لوگ جو	کھاتے ہیں	مال	یتیموں کا

میں) اللہ سے ڈرتے رہنا چاہیے اور (ان سے) سیدھی بات کہنی چاہیے۔ بے شک جو لوگ یتیموں کے مال ناحق طریقے سے کھاتے ہیں،

ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا ۖ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا ﴿١٠﴾ ع

ظُلْمًا	إِنَّمَا	يَأْكُلُونَ	فِي بُطُونِهِمْ	نَارًا	وَسَيَصْلَوْنَ	سَعِيرًا
ظلم سے	سوا اسکے نہیں کہ	وہ کھاتے ہیں	اپنے پیٹوں میں	آگ	اور جلدی داخل ہونگے	دھکتی آگ میں

یقیناً وہ اپنے پیٹوں میں آگ بھرتے ہیں اور وہ جلد ہی دہکتی ہوئی آگ میں داخل ہوں گے۔

يُوصِيكُمُ اللّٰهُ فِي أَوْلَادِكُمْ ۖ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ ۚ فَإِنْ

يُوصِيكُمُ	اللّٰهُ	فِي أَوْلَادِكُمْ	لِلذَّكَرِ	مِثْلُ	حَظِّ	الْأُنْثَيَيْنِ	فَإِنْ
حکم دیتا ہے تم کو	اللہ	میں اولاد تمہاری	بیٹے	برابر	حصہ	دو بیٹیوں کے	تو اگر

اللہ تمہیں تمہاری اولاد (کی وراثت) کے بارے میں حکم دیتا ہے کہ لڑکے کیلئے دو لڑکیوں کے برابر حصہ ہے۔

كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً

كُنَّ	نِسَاءً	فَوْقَ	اثْنَتَيْنِ	فَلَهُنَّ	ثُلُثَا	مَا	تَرَكَ	وَ	إِنْ	كَانَتْ	وَاحِدَةً
ہوں	لڑکیاں	زیادہ	دو سے	تو ان کے لئے	دو تہائی ہے	جو	چھوڑ گیا	اور	اگر	ہو	ایک

پھر اگر صرف لڑکیاں ہی ہوں (دو یا) دو سے زائد ہوتو ان کیلئے اس ترکہ کا دو تہائی حصہ ہے۔ اور اگر وہ اکیلی ہو تو اس کیلئے آدھا ہے، اور

وَ اِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ وَّ لَهٗۤ اَخٌ اَوْ

وَ	اِنْ	كَانَ	رَجُلٌ	يُّوْرَثُ	كَلٰلَةً	اَوِ	امْرَاَةٌ	وَّ	لَهٗۤ	اَخٌ	اَوْ
اور	اگر	ہو	ایسا آدمی	جس کا ترکہ بٹتا ہو	وہ جس کے ماں باپ نہ ہوں	یا	عورت	اور	اس کے	بھائی	یا

جس کے نہ ماں باپ ہوں نہ کوئی اولاد اور اس کا (ماں کی طرف سے) ایک بھائی یا ایک بہن ہو

اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ج فَاِنْ كَانُوْۤا اَكْثَرَ

اُخْتٌ	فَلِكُلِّ	وَاحِدٍ	مِّنْهُمَا	السُّدُسُ	فَاِنْ	كَانُوْۤا	اَكْثَرَ
بہن ہے	تو واسطے ہر	ایک کے	ان میں سے	چھٹا حصہ ہے	پھر اگر	ہوں	زیادہ

(یونی اخیافی بھائی یا بہن) تو ان دونوں میں سے ہر ایک کیلئے چھٹا حصہ ہے، پھر اگر وہ بھائی بہن ایک سے زیادہ ہوں

مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ

مِنْ ذٰلِكَ	فَهُمْ	شُرَكَآءُ	فِي الثُّلُثِ	مِنْ بَعْدِ	وَصِيَّةٍ
اس سے	تو وہ	شریک ہیں	تیسرے حصہ میں	بعد	وصیت کے

تو سب ایک تہائی میں شریک ہوں گے (یہ تقسیم بھی) اس وصیت کے بعد (ہو گی) جو (وارثوں کو)

يُّوْصٰى بِهَاۤ اَوْ دَيْنٍ لا غَيْرَ مُضَآرٍّ ج وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ط

يُّوْصٰى	بِهَاۤ	اَوْ دَيْنٍ	غَيْرَ	مُضَآرٍّ	وَصِيَّةً	مِّنَ اللّٰهِ
جو وصیت کر گیا ہو	اس کی	یا قرضہ	بغیر	نقصان کے	حکم ہے	اللہ کی طرف سے

نقصان پہنچائے بغیر کی گئی ہو یا قرض (کی ادائیگی) کے بعد، یہ اللہ کی طرف سے حکم ہے،

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿١٢﴾ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ط وَ مَنْ يُّطِعِ

وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَلِيْمٌ	تِلْكَ	حُدُوْدُ	اللّٰهِ	وَ	مَنْ	يُّطِعِ
اور اللہ	علم والا	حلم والا ہے	یہ	حدیں ہیں	اللہ کی	اور	جو	اطاعت کرے گا

اور اللہ خوب علم و حلم والا ہے۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو حکم مانے اللہ اور

اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ یُدْخِلْہُ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِہَا الْاَنْہٰرُ

الْاَنْہٰرُ	مِنْ تَحْتِہَا	تَجْرِیْ	جَنّٰتٍ	یُدْخِلْہُ	وَرَسُوْلَہٗ	اللّٰہَ
نہریں	اس کے نیچے	رواں ہیں	باغوں میں	داخل کرے گا اسے	اوراس کے رسول کی	اللہ کی

اللہ کے رسول کا اللہ اسے باغوں میں لے جائے گا جن کے نیچے

خٰلِدِیْنَ فِیْہَا ؕ وَ ذٰلِکَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۱۳﴾ وَ مَنْ یَّعْصِ

یَّعْصِ	مَنْ	وَ	الْعَظِیْمُ	الْفَوْزُ	ذٰلِکَ	وَ	فِیْہَا	خٰلِدِیْنَ
نافرمانی کرے	جو	اور	بڑی	کامیابی	یہ ہے	اور	اس میں	ہمیشہ رہیں

نہریں رواں ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہی ہے بڑی کامیابی۔ اور جو اللہ اور اس کے

اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ وَ یَتَعَدَّ حُدُوْدَہٗ یُدْخِلْہُ نَارًا خَالِدًا

خَالِدًا	نَارًا	یُدْخِلْہُ	حُدُوْدَہٗ	یَتَعَدَّ	وَ	رَسُوْلَہٗ	وَ	اللّٰہَ
ہمیشہ رہے	آگ میں	داخل کرے گا اسے	اس کی حدوں سے	گزر جائے	اور	اس کے رسول کی	اور	اللہ کی

رسول کی نافرمانی کرے اور اس کی کل حدوں سے بڑھ جائے اللہ اسے آگ میں داخل کرے گا جس میں ہمیشہ رہے گا

فِیْہَا ۪ وَلَہٗ عَذَابٌ مُّہِیْنٌ ﴿۱۴﴾ ع وَ الّٰتِیْ یَاْتِیْنَ الْفَاحِشَۃَ

ربع

الْفَاحِشَۃَ	یَاْتِیْنَ	الّٰتِیْ	وَ	مُّہِیْنٌ	عَذَابٌ	وَلَہٗ	فِیْہَا
بے حیائی کا	ارتکاب کرے	وہ جو	اور	ذلیل کرنے والا	عذاب ہے	اوراس کے لئے	اس میں

اور یہ اس کیلئے خواری کا عذاب ہے۔ اور تمہاری عورتوں میں سے جو بدکاری

مِنْ نِّسَآئِکُمْ فَاسْتَشْہِدُوْا عَلَیْہِنَّ اَرْبَعَۃً مِّنْکُمْ ۚ فَاِنْ

فَاِنْ	مِّنْکُمْ	اَرْبَعَۃً	عَلَیْہِنَّ	فَاسْتَشْہِدُوْا	مِنْ نِّسَآئِکُمْ
تو اگر	اپنے میں سے	چار آدمی	ان پر	تو گواہ کرلو تم	تمہاری عورتوں سے

کا ارتکاب کر بیٹھیں تو ان پر اپنے لوگوں میں سے چار مردوں کی گواہی طلب کرو پھر اگر وہ گواہی دے دیں

شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ

يَتَوَفّٰهُنَّ	حَتّٰى	فِي الْبُيُوْتِ	فَاَمْسِكُوْهُنَّ	شَهِدُوْا
اٹھالے ان کو	یہاں تک کہ	گھروں میں	تو روکو ان کو	وہ گواہی دیں

تو ان عورتوں کو گھروں میں بند کر دو یہاں تک کہ موت ان کے عرصۂ حیات کو پورا کر دے

الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ⑮ وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا

يَاْتِيٰنِهَا	الَّذٰنِ	وَ	سَبِيْلًا	لَهُنَّ	اللّٰهُ	يَجْعَلَ	اَوْ	الْمَوْتُ
جوارتکاب کرے اس کا	وہ دو	اور	کوئی راہ	ان کے لئے	اللہ	بنائے	یا	موت

یا اللہ ان کیلئے کوئی راہ (یعنی نیا حکم) مقرر فرما دے۔ اور تم میں سے جو بھی کوئی

مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا وَ اَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا

فَاَعْرِضُوْا	اَصْلَحَا	وَ	تَابَا	فَاِنْ	فَاٰذُوْهُمَا	مِنْكُمْ
تو درگزر کرو	نیک ہو جائیں	اور	وہ توبہ کریں	تو اگر	تو سزا دو ان کو	تم میں سے

دو بدکاری کا ارتکاب کریں تو ان دونوں کو ایذاء پہنچاؤ پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور (اپنی) اصلاح کر لیں تو انہیں سزا دینے

عَنْهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ⑯ اِنَّمَا التَّوْبَةُ

التَّوْبَةُ	اِنَّمَا	رَّحِيْمًا	تَوَّابًا	كَانَ	اللّٰهَ	اِنَّ	عَنْهُمَا
توبہ	اس کے سوا نہیں کہ	مہربان	توبہ قبول کرنے والا	ہے	اللہ	بے شک	ان سے

سے گریز کرو، بیشک اللہ بڑا توبہ قبول فرمانے والا مہربان ہے۔ وہ توبہ جس کا

عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ

يَتُوْبُوْنَ	ثُمَّ	بِجَهَالَةٍ	السُّوْٓءَ	يَعْمَلُوْنَ	لِلَّذِيْنَ	عَلَى اللّٰهِ
توبہ کرتے ہیں	پھر	نادانی سے	برے	کام کرتے ہیں	ان کیلئے جو	اللہ کے ذمہ ہے

اللہ نے وعدہ کیا صرف ان لوگوں کیلئے ہے جو نادانی کی وجہ سے گناہ کر بیٹھیں پھر جلدی سے توبہ کر لیں

مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ

مِنْ قَرِيْبٍ	فَاُولٰٓئِكَ	يَتُوْبُ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
جلدی سے	تو یہی لوگ ہیں کہ	توبہ قبول کرتا ہے	اللہ	ان کی	اور	ہے	اللہ

تو وہ ایسے لوگ ہیں جن پر اللہ اپنی رحمت کے ساتھ رجوع فرماتا ہے اور اللہ خوب جاننے والا

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷﴾ وَ لَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

عَلِيْمًا	حَكِيْمًا	وَ	لَيْسَتِ	التَّوْبَةُ	لِلَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ
جاننے والا	حکمت والا	اور	نہیں	توبہ	ان کی جو	کام کریں

بہت حکمت والا ہے۔ اور (یہ) توبہ ان لوگوں کیلئے نہیں جو (مسلسل) گناہ کرتے رہتے ہیں

السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ

السَّيِّاٰتِ	حَتّٰٓى	اِذَا	حَضَرَ	اَحَدَهُمُ	الْمَوْتُ	قَالَ
برے	یہاں تک کہ	جب	حاضر ہو	ایک ان کے کو	موت	کہے

یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آئے تو کہے میں نے اب توبہ کی

اِنِّىْ تُبْتُ الْئٰنَ وَ لَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَ هُمْ كُفَّارٌ ؕ

اِنِّىْ	تُبْتُ	الْئٰنَ	وَ	لَا	الَّذِيْنَ	يَمُوْتُوْنَ	وَ	هُمْ	كُفَّارٌ
بیشک میں	توبہ کرتا ہوں	اب	اور	نہ	ان کی جو	مریں	اور	وہ	کافر ہوں

اور نہ (یہ توبہ) ان لوگوں کیلئے ہے جو مر جاتے ہیں اس حال میں کہ وہ کافر ہیں،

اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اُولٰٓئِكَ	اَعْتَدْنَا	لَهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
یہ لوگ ہیں کہ	ہم نے تیار کر رکھا ہے	ان کے لئے	عذاب	دردناک	اے	وہ لوگو جو

ان کیلئے ہم نے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔ اے ایمان والو!

امَنُوۡا لَا یَحِلُّ لَکُمۡ اَنۡ تَرِثُوا النِّسَآءَ کَرۡهًا ؕ وَلَا تَعۡضُلُوۡهُنَّ

تَعۡضُلُوۡهُنَّ	لَا	وَ	کَرۡهًا	النِّسَآءَ	تَرِثُوا	اَنۡ	لَکُمۡ	یَحِلُّ	لَا	امَنُوۡا
روکو ان کو	نہ	اور	زبردستی	عورتوں کے	وارث بنو	یہ کہ	تم کو	حلال	نہیں	ایمان لائے

تمہیں حلال نہیں کہ عورتوں کے وارث بن جاؤ زبردستی اور عورتوں کو روکو نہیں

لِتَذۡهَبُوۡا بِبَعۡضِ مَآ اٰتَیۡتُمُوۡهُنَّ اِلَّاۤ اَنۡ یَّاۡتِیۡنَ

یَّاۡتِیۡنَ	اَنۡ	اِلَّاۤ	اٰتَیۡتُمُوۡهُنَّ	مَآ	بِبَعۡضِ	لِتَذۡهَبُوۡا
وہ ارتکاب کریں	یہ کہ	مگر	دیا ہے ان کو	اس کا جو	بعض حصہ	تا کہ لے لو تم

اس نیت سے کہ جو مہر اُن کو دیا تھا اس میں سے کچھ لے لو مگر اس

بِفَاحِشَةٍ مُّبَیِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوۡهُنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ۚ فَاِنۡ

فَاِنۡ	بِالۡمَعۡرُوۡفِ	وَعَاشِرُوۡهُنَّ	مُّبَیِّنَةٍ	بِفَاحِشَةٍ
پھر اگر	اچھا	اور برتاؤ کرو ان سے	کھلم کھلا	بے حیائی کا

وارت میں کہ کھلی بے حیائی کا کام کریں اور ان سے اچھا برتاؤ کرو پھر اگر

کَرِهۡتُمُوۡهُنَّ فَعَسٰۤی اَنۡ تَکۡرَهُوۡا شَیۡـًٔا وَّ یَجۡعَلَ اللّٰهُ فِیۡهِ

فِیۡهِ	اللّٰهُ	یَجۡعَلَ	وَّ	شَیۡـًٔا	تَکۡرَهُوۡا	اَنۡ	فَعَسٰۤی	کَرِهۡتُمُوۡهُنَّ
اس میں	اللہ	کرے	اور	کسی چیز کو	ناپسند کرو تم	یہ کہ	تو قریب ہے	ناپسند کرو تم ان کو

وہ تمہیں پسند نہ آئیں تو قریب ہے کہ کوئی چیز تمہیں ناپسند ہو اللہ اس میں بہت

خَیۡرًا کَثِیۡرًا ﴿۱۹﴾ وَ اِنۡ اَرَدۡتُّمُ اسۡتِبۡدَالَ زَوۡجٍ مَّکَانَ

مَّکَانَ	زَوۡجٍ	اسۡتِبۡدَالَ	اَرَدۡتُّمُ	اِنۡ	وَ	کَثِیۡرًا	خَیۡرًا
جگہ	بیوی	بدلنے کا	ارادہ کرو تم	اگر	اور	بہت	بھلائی

بھلائی رکھے۔ اور اگر تم ایک بیوی کے بدلے دوسری بدلنا چاہو اور اسے

زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَیْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ

مِنْهُ	تَاْخُذُوْا	فَلَا	قِنْطَارًا	اِحْدٰىهُنَّ	وَّاٰتَیْتُمْ	زَوْجٍ
اس سے	لو	تو نہ	ڈھیر مال کا	ایک ان کی کو	اور دیا تم نے	بیوی کے

ڈھیروں مال دے چکے ہو تو اس میں سے کچھ واپس نہ لو کیا

شَیْــٴًـا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِیْنًا ﴿۲۰﴾ وَكَیْفَ

كَیْفَ	وَ	مُّبِیْنًا	وَّاِثْمًا	بُهْتَانًا	اَتَاْخُذُوْنَهٗ	شَیْــٴًـا
کیونکر	اور	کھلے ہوئے سے	اور گناہ	جھوٹ باندھ کر	کیا لیتے ہو	کچھ

اسے واپس لو گے جھوٹ باندھ کر اور کھلے گناہ سے۔ اور تم

تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّ اَخَذْنَ

اَخَذْنَ	وَّ	بَعْضٍ	اِلٰى	بَعْضُكُمْ	اَفْضٰى	وَقَدْ	تَاْخُذُوْنَهٗ
لے چکیں	اور	بعض کے	طرف	بعض تمہارا	مل چکے ہیں (بے پردہ)	اور بیشک	لیتے ہو اس سے

اسے کیسے واپس لے سکتے ہو حالانکہ تم ایک دوسرے سے خلوت میں مل چکے ہو

مِنْكُمْ مِّیْثَاقًا غَلِیْظًا ﴿۲۱﴾ وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ

اٰبَآؤُكُمْ	نَكَحَ	مَا	تَنْكِحُوْا	لَا	وَ	غَلِیْظًا	مِّیْثَاقًا	مِنْكُمْ
باپ تمہارے	جس سے نکاح کر چکے	اس سے	نکاح کرو	نہ	اور	مضبوط	عہد	تم سے

اور وہ تم سے پختہ عہد (بھی) لے چکی ہے۔ اور ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمہارے باپ

مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ

مَقْتًا	وَّ	فَاحِشَةً	كَانَ	اِنَّهٗ	قَدْ سَلَفَ	مَا	اِلَّا	مِّنَ النِّسَآءِ
غضب کی بات	اور	بے حیائی	ہے	بیشک یہ	ہو گزرا	وہ جو	مگر	عورتوں سے

دادا نکاح کر چکے ہوں مگر جو (اس حکم سے پہلے) گزر چکا (وہ معاف ہے) بے شک یہ بڑے بے حیائی اور غضب (کا باعث) ہے اور

وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَ بَنٰتُكُمْ

بَنٰتُكُمْ	وَ	اُمَّهٰتُكُمْ	عَلَيْكُمْ	حُرِّمَتْ	سَبِيْلًا	وَسَآءَ
تمہاری بیٹیاں	اور	تمہاری مائیں	تم پر	حرام ہوئیں	راہ	اور بری

بہت برا طریقہ ہے۔ حرام کی گئیں تم پر تمہاری مائیں

وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَ خٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ

وَبَنٰتُ	الْاَخِ	وَبَنٰتُ	خٰلٰتُكُمْ	وَ	وَعَمّٰتُكُمْ	اَخَوٰتُكُمْ	وَ
اور بیٹیاں	بھائی کی	اور بیٹیاں	تمہاری خالائیں	اور	اور تمہاری پھوپھیاں	تمہاری بہنیں	اور

اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں

الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ

وَاَخَوٰتُكُمْ	اَرْضَعْنَكُمْ	الّٰتِيْٓ	وَاُمَّهٰتُكُمُ	الْاُخْتِ
اور تمہاری بہنیں	دودھ پلائیں تم کو	وہ جو	اور تمہاری مائیں	بہن کی

اور تمہاری خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور تمہاری مائیں

مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ

رَبَآئِبُكُمُ	وَ	نِسَآئِكُمْ	وَاُمَّهٰتُ	مِّنَ الرَّضَاعَةِ
بیٹیاں تمہاری	اور	تمہاری بیویوں کی	اور مائیں	دودھ شریک

جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا اور تمہاری رضائی بہنیں

الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ

الّٰتِيْ	مِّنْ نِّسَآئِكُمُ	حُجُوْرِكُمْ	فِيْ	الّٰتِيْ
وہ جو	تمہاری عورتوں سے	گودوں تمہاری ہیں	میں	وہ جو

اور تمہاری عورتوں کی مائیں اور ان کی بیٹیاں

دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ز فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ

دَخَلْتُمْ	بِهِنَّ	فَاِنْ	لَّمْ	تَكُوْنُوْا	دَخَلْتُمْ
صحبت کی ہو تم نے	ان سے	پھر اگر	نہ	ہو تم کہ	صحبت کی تم نے

جو تمہاری پرورش میں ہیں تمہاری ان بیویوں سے جن سے تم صحبت کر چکے ہو

بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ز وَ حَلَآئِلُ

بِهِنَّ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	وَ	حَلَآئِلُ
ان سے	تو نہیں	گناہ	تم پر	اور	بیویاں

تو اگر تم نے ان سے صحبت نہ کی ہو تو (ان کی بیٹیوں سے نکاح کرنے میں)

اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ لا وَ اَنْ

اَبْنَآئِكُمُ	الَّذِيْنَ	مِنْ اَصْلَابِكُمْ	وَ	اَنْ
تمہارے بیٹوں کی	وہ جو	تمہاری نسل سے ہوں	اور	یہ کہ

تم پر کوئی گناہ نہیں اور (حرام کی گئیں تم پر) تمہارے

تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ط

تَجْمَعُوْا	بَيْنَ	الْاُخْتَيْنِ	اِلَّا	مَا	قَدْ سَلَفَ
اکٹھا کرو تم	درمیان	دو بہنوں کو	مگر	جو	پہلے گزر چکا

نسلی بیٹوں کی بیویاں اور یہ کہ تم جمع کرو دو بہنوں کو

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۳﴾ لا

اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا
بیشک	اللہ	ہے	بخشنے والا	مہربان

مگر جو گزر چکا بے شک اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔

وَّ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ

وَّ	الْمُحْصَنٰتُ	مِنَ النِّسَآءِ	اِلَّا	مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	كِتٰبَ	اللّٰهِ
اور	شوہر والیاں	عورتوں میں سے	مگر	جو	مالک ہوئے	تمہارے ہاتھ	نوشتہ ہے	اللہ کا

اور (تم پر حرام کی گئیں) وہ عورتیں جو دوسروں کے نکاح میں ہوں مگر (کافروں کی وہ عورتیں) جن کے تم مالک ہو جاؤ (یہ حکم) تم پر اللہ کا

عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ

عَلَيْكُمْ ۚ	وَ	اُحِلَّ	لَكُمْ	مَّا	وَرَآءَ	ذٰلِكُمْ	اَنْ	تَبْتَغُوْا	بِاَمْوَالِكُمْ
تم پر	اور	حلال ہیں	تمہارے لئے	جو	سوا	اس کے	یہ کہ	ڈھونڈو	اپنے مال سے

فرض کیا ہوا ہے اور حلال کی گئیں تمہارے لئے (وہ سب عورتیں) جو ان کے علاوہ ہیں کہ تم طلب کرو اپنے مال کے عوض اس حال میں کہ تم

مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ

مُّحْصِنِيْنَ	غَيْرَ	مُسٰفِحِيْنَ	فَمَا	اسْتَمْتَعْتُمْ	بِهٖ	مِنْهُنَّ	فَاٰتُوْهُنَّ
قید میں لانے کو	نہ کہ	شہوت رانی کو	تو جو	فائدہ حاصل کرو	ان سے	ان میں سے	تو دو ان کو

عورتوں کو اپنے نکاح میں لانے والے ہو نہ یہ کہ تم نفس کی خواہش پوری کرنے والے ہو پھر جن عورتوں سے (نکاح کر کے) مہر کے عوض

اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ

اُجُوْرَهُنَّ	فَرِيْضَةً ؕ	وَ	لَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيْمَا	تَرٰضَيْتُمْ	بِهٖ
مہران کے	مقرر شدہ	اور	نہیں	گناہ	تم پر	اس میں جو	رضامند ہو	اس پر

تم نے فائدہ اٹھالیا تو ان کے مہر انہیں ادا کر دو (اللہ کا) فریضہ ہے اور تم پر کوئی گناہ نہیں اس چیز میں جس پر تم آپس میں راضی ہو گئے مہر

مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝۲۴ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ

مِنْۢ بَعْدِ	الْفَرِيْضَةِ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا	وَ	مَنْ	لَّمْ	يَسْتَطِعْ
سے بعد	مقرر کرنے کے	بیشک	اللہ	ہے	جاننے والا	حکمت والا	اور	جو	نہ	طاقت رکھے

مقرر ہونے کے بعد بے شک اللہ بہت جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ اور جو شخص تم میں سے

مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ

مِنْكُمْ	طَوْلًا	اَنْ	يَّنْكِحَ	الْمُحْصَنٰتِ	الْمُؤْمِنٰتِ	فَمِنْ	مَّا	مَلَكَتْ
تم میں سے	مقدور	یہ کہ	نکاح کرے	آزاد	مومنہ سے	تو ان سے	جو	مالک ہوئے

آزاد مسلمان عورتوں سے نکاح کرنے کی پوری وسعت و طاقت نہ رکھتا ہو تو وہ مسلمان کنیزوں سے جن کے تم مالک ہو

اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ

اَيْمَانُكُمْ	مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ	الْمُؤْمِنٰتِ	وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِاِيْمَانِكُمْ
تمہارے ہاتھ	تمہاری کنیزیں	مومنہ	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	تمہارے ایمان

(اپنا نکاح کرلے) اللہ تعالیٰ تمہارے ایمان کو خوب جانتا ہے تم ایک دوسرے (کی جنس، اولاد آدم) سے ہو اس لیے (ان کنیزوں

بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ

بَعْضُكُمْ	مِّنْۢ بَعْضٍ	فَانْكِحُوْهُنَّ	بِاِذْنِ	اَهْلِهِنَّ
بعض تمہارا	بعض سے ہے	تو نکاح کرو ان سے	اجازت سے	ان کے مالکوں کی

سے) ان کے مالکوں کی اجازت سے نکاح کرلو

وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ

وَ	اٰتُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ	مُحْصَنٰتٍ	غَيْرَ	مُسٰفِحٰتٍ
اور	دو ان کو	مہران کے	دستور کے مطابق	پاک دامنوں کو	نہ کہ	بدچلن

اور (شرعی) دستور کے مطابق ان کے مہر ان کو دو وہ پاک دامن ہوں نہ کہ اعلانیہ بدکاری کرنے والیاں

وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ

وَ	لَا	مُتَّخِذٰتِ	اَخْدَانٍ	فَاِذَآ	اُحْصِنَّ	فَاِنْ	اَتَيْنَ	بِفَاحِشَةٍ
اور	نہ	پکڑنے والیاں	یاروں کو	تو جب	قبضہ میں آجائیں	تو اگر	آئیں	بے حیائی کی طرف

نہ خفیہ آشنائی کرنے والیاں پس جب یہ کنیزیں نکاح میں آجائیں پھر اگر وہ بے حیائی کا کام کریں

فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ

فَعَلَيْهِنَّ	نِصْفُ	مَا	عَلَى	الْمُحْصَنٰتِ	مِنَ الْعَذَابِ	ذٰلِكَ	لِمَنْ
تو ان پر	آدھا ہے	جو	اوپر	آزاد عورتوں کے ہے	سزا سے	یہ	اس کیلئے ہے

تو جو سزا آزاد عورتوں پر ہے ان پر اس سزا کی آدھی سزا ہے کنیزوں سے نکاح کا یہ حکم تم میں سے ان لوگوں کیلئے ہے جنہیں گناہ اور تکلیف

خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

خَشِيَ	الْعَنَتَ	مِنْكُمْ	وَ	اَنْ	تَصْبِرُوْا	خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ
جو ڈرے	زنا سے	تم میں سے	اور	اگر	صبر کرو تو	بہتر ہے	تمہارے لئے	اور	اللہ	بخشنے والا

میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہو اور تمہارا صبر کرنا بہت بہتر ہے اور اللہ بہت بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿٢٥﴾ يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ

ع

رَّحِيْمٌ	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	لِيُبَيِّنَ	لَكُمْ	وَ	يَهْدِيَكُمْ	سُنَنَ	الَّذِيْنَ
مہربان ہے	چاہتا ہے	اللہ	کہ بیان کرے	تمہارے لئے	اور	دکھائے تم کو	طریقہ	ان کا

مہربان ہے۔ اللہ چاہتا ہے کہ اپنے احکام تمہارے لئے بیان کر دے اور تمہیں ان لوگوں کے طریقہ پر چلائے

قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٦﴾ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ

مِنْ قَبْلِكُمْ	وَ	يَتُوْبَ	عَلَيْكُمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ	وَ	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	اَنْ
جو تم سے پہلے تھے	اور	رجوع کرے	تم پر	اور	اللہ	علم والا حکمت والا ہے	اور	اللہ	چاہتا ہے	یہ کہ

جو تم سے پہلے تھے اور تم پر اپنی رحمت سے رجوع فرمائے اور اللہ علم و حکمت والا ہے۔ اور اللہ تم پر مہربانی

يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۫ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا

يَّتُوْبَ	عَلَيْكُمْ	وَ	يُرِيْدُ	الَّذِيْنَ	يَتَّبِعُوْنَ	الشَّهَوٰتِ	اَنْ	تَمِيْلُوْا
رجوع کرے	تم پر	اور	چاہتے ہیں	وہ جو	پیروی کرتے ہیں	خواہشوں کی	یہ کہ	جھکو تم

فرمانا چاہتا ہے اور جو لوگ خواہشات (نفسانی) کی پیروی کر رہے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم راہ راست سے

مَيْلًا عَظِيْمًا ﴿٢٧﴾ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ

مَيْلًا	عَظِيْمًا	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّخَفِّفَ	عَنْكُمْ	وَ	خُلِقَ	الْاِنْسَانُ
جھکنا	بہت	چاہتا ہے	اللہ	یہ کہ	تخفیف کرے	تم سے	اور	پیدا کیا گیا	انسان

جھک کر بہت دور نکل جاؤ۔ اللہ چاہتا ہے کہ تم سے بوجھ ہلکا کر دے کیونکہ انسان کمزور پیدا

ضَعِيْفًا ﴿٢٨﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ

ضَعِيْفًا	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَاْكُلُوْۤا	اَمْوَالَكُمْ	بَيْنَكُمْ
کمزور	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	کھاؤ	اپنے مال	آپس میں

کیا گیا ہے۔ اے ایمان والو! نہ کھاؤ اپنے مال آپس میں ناحق لیکن یہ کہ تجارت ہو

بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۫ وَلَا تَقْتُلُوْۤا

بِالْبَاطِلِ	اِلَّاۤ	اَنْ	تَكُوْنَ	تِجَارَةً	عَنْ تَرَاضٍ	مِّنْكُمْ	وَ	لَا	تَقْتُلُوْۤا
ناحق	مگر	یہ کہ	ہو	تجارت	رضامندی سے	تم میں	اور	نہ	قتل کرو

تمہاری آپس کی رضا مندی سے اور نہ ہلاک کرو اپنے آپ کو بے شک

اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿٢٩﴾ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا

اَنْفُسَكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِكُمْ	رَحِيْمًا	وَ	مَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	عُدْوَانًا
اپنی جانوں کو	بیشک	اللہ	ہے	تم پر	مہربان	اور	جو	کرے	ایسا	زیادتی

اللہ تم پر بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اور جو ایسا کرے زیادتی اور ظلم کی بناء پر تو

وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿٣٠﴾ اِنْ

وَ	ظُلْمًا	فَسَوْفَ	نُصْلِيْهِ	نَارًا	وَ	كَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	يَسِيْرًا	اِنْ
اور	ظلم سے	تو عنقریب	داخل کرینگے ہم اسے	آگ میں	اور	ہے	یہ	اوپر	اللہ کے	آسان	اگر

عنقریب ہم اسے آگ میں پہنچا دیں گے اور یہ اللہ پر بالکل آسان ہے۔ اگر

تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ

تَجْتَنِبُوْا	كَبَآئِرَ	مَا	تُنْهَوْنَ	عَنْهُ	نُكَفِّرْ	عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ	وَنُدْخِلْكُمْ
بچتے رہو	بڑے گناہوں سے	جو	روکے گئے ہو تم	اس سے	دور کردیں گے ہم	تم سے	تمہاری برائیاں	اور داخل کریں گے ہم تم کو

بچتے رہو کبیرہ گناہوں سے جن کی تمہیں ممانعت ہے تو تمہارے اور گناہ ہم بخش دیں گے اور تمہیں

مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى

مُّدْخَلًا	كَرِيْمًا	وَ	لَا	تَتَمَنَّوْا	مَا	فَضَّلَ	اللّٰهُ	بِهٖ	بَعْضَكُمْ	عَلٰى
جگہ	اچھی میں	اور	نہ	آرزو کرو	اس کی جو	بڑائی دی	اللہ نے	اس سے	بعض کو	اوپر

عزت کی جگہ داخل کریں گے ۔ اور اس کی آرزو نہ کرو جس سے اللہ نے تم میں ایک کو دوسرے پر

بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا

بَعْضٍ	لِلرِّجَالِ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا	اكْتَسَبُوْا	وَ	لِلنِّسَآءِ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا
بعض کے	مردوں کے لئے	حصہ ہے	اس سے جو	کمائیں وہ	اور	عورتوں کے لئے	حصہ ہے	اس سے جو

بڑائی دی مردوں کیلئے ان کی کمائی سے حصہ ہے اور عورتوں کیلئے ان کی

اكْتَسَبْنَ ؕ وَسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ

اكْتَسَبْنَ	وَسْئَلُوا	اللّٰهَ	مِنْ فَضْلِهٖ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِكُلِّ	شَیْءٍ
وہ کمائیں	اور مانگو	اللہ سے	اس کے فضل سے	بیشک	اللہ	ہے	ہر	چیز کو

کمائی سے حصہ ہے اور اللہ سے اس کا فضل مانگو بے شک اللہ سب کچھ

عَلِيْمًا ﴿۳۲﴾ وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِیَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ

عَلِيْمًا	وَ	لِكُلٍّ	جَعَلْنَا	مَوَالِیَ	مِمَّا	تَرَكَ	الْوَالِدٰنِ	وَ	الْاَقْرَبُوْنَ
جاننے والا	اور	ہر ایک کے لئے	بنائے ہم نے	وارث	اس سے جو	چھوڑ جائیں	ماں باپ	اور	قرابت والے

جانتا ہے ۔ اور ہم نے سب کیلئے ماں باپ اور قریبی رشتہ داروں کے چھوڑے ہوئے مال میں حقدار

وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى

عَلٰى	كَانَ	اللّٰهَ	اِنَّ	نَصِيْبَهُمْ	فَاٰتُوْهُمْ	اَيْمَانُكُمْ	عَقَدَتْ	الَّذِيْنَ	وَ
اوپر	ہے	اللہ	بیشک	ان کا حصہ	تو دو ان کو	تمہارا حلف	بندھ چکا	وہ جن سے	اور

(یعنی وارث) مقرر کر دیئے ہیں اور جن سے تمہارا معاہدہ ہو چکا ہے سو انہیں ان کا حصہ دے دو بے شک اللہ

كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿۳۳﴾ اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ

فَضَّلَ	بِمَا	النِّسَآءِ	عَلَى	قَوّٰمُوْنَ	اَلرِّجَالُ	شَهِيْدًا	شَيْءٍ	كُلِّ
فضیلت دی	اس وجہ سے کہ	عورتوں کے	اوپر	افسر ہیں	مرد	نگران	چیز کے	ہر

ہر چیز کا مشاہدہ فرمانے والا ہے۔ مرد عورتوں پر محافظ و منتظم ہیں اس لئے کہ اللہ نے ان میں سے بعض کو

اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّ بِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ

مِنْ اَمْوَالِهِمْ	اَنْفَقُوْا	بِمَآ	وَّ	بَعْضٍ	عَلٰى	بَعْضَهُمْ	اللّٰهُ
اپنے مالوں سے	خرچ کرتے ہیں	اس لئے کہ	اور	بعض کے	اوپر	ان کے بعض کو	اللہ نے

بعض پر فضیلت دی ہے اور اس وجہ سے (بھی) کہ مرد (ان پر) اپنے مال خرچ کرتے ہیں پس نیک بیویاں اطاعت شعار ہوتی ہیں

فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِيْ

الّٰتِيْ	وَ	اللّٰهُ	حَفِظَ	بِمَا	لِّلْغَيْبِ	حٰفِظٰتٌ	قٰنِتٰتٌ	فَالصّٰلِحٰتُ
وہ عورتیں	اور	اللہ نے	حفاظت کرائی	جیسی کہ	غائبانہ	حفاظت کرنے والیاں	ادب والیاں	تو نیک عورتیں

شوہروں کی عدم موجودگی میں اللہ کی حفاظت کے ساتھ (اپنی عزت کی) حفاظت کرنے والی ہوتی ہیں اور تمہیں جن عورتوں کی

تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ

الْمَضَاجِعِ	فِي	وَاهْجُرُوْهُنَّ	فَعِظُوْهُنَّ	نُشُوْزَهُنَّ	تَخَافُوْنَ
بستروں	میں	اور علیحدہ کر دو ان کو	تو ان کو نصیحت کرو	ان کی نافرمانی سے	کہ تم ڈرو

نافرمانی و سرکشی کا اندیشہ ہو تو انہیں نصیحت کرو اور (اگر نہ سمجھیں تو) انہیں خوابگاہوں میں (خود سے) علیحدہ کر دو

وَاضۡرِبُوۡهُنَّ‌ ۚ فَاِنۡ اَطَعۡنَكُمۡ فَلَا تَبۡغُوۡا عَلَيۡهِنَّ سَبِيۡلًا‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	اِنَّ	سَبِيۡلًا	عَلَيۡهِنَّ	تَبۡغُوۡا	فَلَا	اَطَعۡنَكُمۡ	فَاِنۡ	اضۡرِبُوۡهُنَّ	وَ
اللہ	بیشک	کوئی راستہ	ان پر	چاہو	تو نہ	کہا مانیں تمہارا	تو اگر	ماروان کو	اور

اور (اگر پھر بھی اصلاح پذیر نہ ہوں تو) انہیں (تادیباً ہلکا سا) مارو پھر اگر وہ تمہاری فرمانبردار ہو جائیں تو ان پر (ظلم کا) کوئی راستہ تلاش نہ

كَانَ عَلِيًّا كَبِيۡرًا ﴿۳۴﴾ وَاِنۡ خِفۡتُمۡ شِقَاقَ بَيۡنِهِمَا فَابۡعَثُوۡا حَكَمًا مِّنۡ

مِّنۡ اَهۡلِهٖ	حَكَمًا	فَابۡعَثُوۡا	بَيۡنِهِمَا	شِقَاقَ	خِفۡتُمۡ	اِنۡ	وَ	كَبِيۡرًا	عَلِيًّا	كَانَ
مرد کے لواحقین سے	ایک پنچ	تو مقرر کرو	درمیان ان کے	نااتفاقی سے	تم ڈرو	اگر	اور	بڑا	بلند	ہے

کرو بے شک اللہ سب سے بلند سب سے بڑا ہے۔ اور اگر تمہیں اندیشہ ہو ان دونوں کے درمیان اختلاف کا تو مقرر کرو ایک منصف،

اَهۡلِهٖ وَحَكَمًا مِّنۡ اَهۡلِهَا‌ ۚ اِنۡ يُّرِيۡدَاۤ اِصۡلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ

اللّٰهُ	يُّوَفِّقِ	اِصۡلَاحًا	يُّرِيۡدَاۤ	اِنۡ	مِّنۡ اَهۡلِهَا	حَكَمًا	وَ
اللہ	تو میل کر دے گا	صلح کا	ارادہ کریں وہ	اگر	عورت کے لواحقین سے	ایک پنچ	اور

مرد کے رشتہ داروں سے، اور ایک منصف عورت کے رشتہ داروں سے اگر وہ دونوں منصف ارادہ کریں صلح کرانے کا تو اللہ اتفاق پیدا کر دے گا ان

بَيۡنَهُمَا‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا خَبِيۡرًا ﴿۳۵﴾ وَاعۡبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشۡرِكُوۡا

تُشۡرِكُوۡا	لَا	وَ	اللّٰهَ	اعۡبُدُوا	وَ	خَبِيۡرًا	عَلِيۡمًا	كَانَ	اللّٰهَ	اِنَّ	بَيۡنَهُمَا
شریک ٹھہراؤ	نہ	اور	اللہ کی	بندگی کرو	اور	خبردار	جاننے والا	ہے	اللہ	بیشک	ان کے درمیان

دونوں کے درمیان بیشک اللہ خوب جاننے والا نہایت خبر رکھنے والا ہے۔ اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ

بِهٖ شَيۡـًٔـا‌ وَّبِالۡوَالِدَيۡنِ اِحۡسَانًا وَّبِذِى الۡقُرۡبٰى وَالۡيَتٰمٰى

الۡيَتٰمٰى	وَ	بِذِى الۡقُرۡبٰى	وَّ	اِحۡسَانًا	بِالۡوَالِدَيۡنِ	وَّ	شَيۡـًٔـا	بِهٖ
یتیموں	اور	قرابت والوں سے	اور	احسان کرنا	ماں باپ کے ساتھ	اور	کسی کو	اس کا

کسی چیز کو شریک نہ بناؤ اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو اور قرابت والوں اور یتیموں

وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ

وَ	الْمَسٰكِيْنِ	وَ	الْجَارِ	ذِي الْقُرْبٰى	وَالْجَارِ	الْجُنُبِ	وَ	الصَّاحِبِ
اور	مسکینوں	اور	ہمسائے	قریب والے سے	اور ہمسائے	دور کے	اور	ساتھی

اور مسکینوں اور قرابت والے پڑوسی اور اجنبی پڑوسی اور مجلس کے ساتھی اور

بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ

بِالْجَنْۢبِ	وَ	ابْنِ السَّبِيْلِ	وَمَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ
پاس کے	اور	مسافروں سے	اور جن کے	مالک ہوئے	تمہارے ہاتھ	بیشک	اللہ	نہیں	پسند کرتا

مسافر کے ساتھ اور ان (غلام باندیوں) کے ساتھ جن کے تم مالک ہوئے

مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۙ ﴿۳۶﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ

مَنْ	كَانَ	مُخْتَالًا	فَخُوْرًا	الَّذِيْنَ	يَبْخَلُوْنَ	وَ	يَاْمُرُوْنَ	النَّاسَ
اس کو جو	ہو	اترانے والا	فخر کرنے والا	وہ جو	بخل کرتے ہیں	اور	حکم دیتے ہیں	لوگوں کو

بے شک اللہ دوست نہیں رکھتا مغرور متکبر کو۔ جو لوگ بخل کرتے ہیں اور اوروں سے بخل کیلئے کہتے ہیں

بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاَعْتَدْنَا

بِالْبُخْلِ	وَ	يَكْتُمُوْنَ	مَآ	اٰتٰىهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ	وَ	اَعْتَدْنَا
بخل کا	اور	چھپاتے ہیں	جو	دیا ان کو	اللہ نے	اپنے فضل سے	اور	تیار کیا ہم نے

اور اللہ نے جو انہیں اپنے فضل سے دیا ہے اسے چھپاتے ہیں اور کافروں کیلئے

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۚ ﴿۳۷﴾ وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ

لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا	مُّهِيْنًا	وَ	الَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	رِئَآءَ
کافروں کے لئے	عذاب	ذلت کا	اور	وہ جو	خرچ کرتے ہیں	اپنے مال	دکھاوے کو

ہم نے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور وہ جو اپنے مال لوگوں کے دکھاوے

النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ وَمَنْ يَّكُنِ

يَّكُنِ	مَنْ	وَ	الْاٰخِرِ	بِالْيَوْمِ	لَا	وَ	بِاللّٰهِ	يُؤْمِنُوْنَ	لَا	وَ	النَّاسِ
ہو	جو	اور	پچھلے پر	دن	نہ	اور	اللہ پر	ایمان لاتے	نہیں	اور	لوگوں کے

کو خرچ کرتے ہیں اور ایمان نہیں لاتے اللہ اور قیامت پر اور جس کا

الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ۝۳۸ وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ

بِاللّٰهِ	اٰمَنُوْا	لَوْ	عَلَيْهِمْ	وَمَاذَا	قَرِيْنًا	فَسَآءَ	قَرِيْنًا	لَهٗ	الشَّيْطٰنُ
اللہ پر	ایمان لاتے	اگر	ان پر	اور کیا ہے انہیں	ساتھی	تو برا ہے	ساتھی	اس کا	شیطان

دوست شیطان ہوا تو کتنا برا دوست ہے۔ اور کیا نقصان تھا اگر وہ اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان لے آتے

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ۝۳۹

عَلِيْمًا	بِهِمْ	اللّٰهُ	كَانَ	وَ	اللّٰهُ	رَزَقَهُمُ	مِمَّا	اَنْفَقُوْا	وَ	الْاٰخِرِ	الْيَوْمِ	وَ
جاننے والا	ان کو	اللہ	ہے	اور	اللہ نے	دیا ان کو	اس سے جو	خرچ کرتے	اور	قیامت پر	دن	اور

اور جو کچھ اللہ نے انہیں دیا تھا اس میں سے (اس کی راہ میں) خرچ کرتے اور اللہ ان (کے حال) سے خوب واقف ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا

يُّضٰعِفْهَا	حَسَنَةً	تَكُ	اِنْ	وَ	ذَرَّةٍ	مِثْقَالَ	يَظْلِمُ	لَا	اللّٰهَ	اِنَّ
تو دو چند کرتا ہے اسے	نیکی	ہو	اگر	اور	ذرہ کے	مقدار	ظلم کرتا	نہیں	اللہ	بیشک

بے شک اللہ ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا اور اگر کوئی نیکی ہو تو اسے دو گنا کر دیتا ہے

وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۴۰ فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ

اُمَّةٍ	كُلِّ	مِنْ	جِئْنَا	اِذَا	فَكَيْفَ	عَظِيْمًا	اَجْرًا	مِنْ لَّدُنْهُ	وَيُؤْتِ
امت سے	ایک	ہر	لائیں ہم	جب	تو کیسی ہوگی	بڑا	اجر	اسے اپنے پاس سے	اور دیتا ہے

اور اپنے پاس سے بڑا اجر عطا فرماتا ہے۔ تو کیا حال ہو گا جب ہم لائیں گے ہر اُمت سے ایک

بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ﴿٤١﴾ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	يَوَدُّ	يَوْمَئِذٍ	شَهِيْدًا	هٰٓؤُلَآءِ	عَلٰى	بِكَ	جِئْنَا	وَ	بِشَهِيْدٍ
وہ جو	تمنا کریں گے	اس دن	گواہ	ان کے	اوپر	تمہیں	لائیں ہم	اور	گواہ

گواہ اور لائیں گے ہم آپ کو (اے محبوب ﷺ!) ان پر (نگران) گواہ بنا کر۔ اس دن تمنا کریں گے وہ لوگ

كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ وَلَا يَكْتُمُوْنَ

يَكْتُمُوْنَ	لَا	وَ	الْاَرْضُ	بِهِمُ	تُسَوّٰى	لَوْ	الرَّسُوْلَ	عَصَوُا	وَ	كَفَرُوْا
چھپا سکیں گے	نہ	اور	زمین	ان پر	برابر کردی جائے	کاش کہ	رسول کی	نافرمانی کی	اور	کافر ہوئے

جنہوں نے کفر کیا اور رسول کی نافرمانی کی کاش (انہیں مٹی میں دبا کر) ان پر زمین ہموار کر دی جائے اور اللہ سے

اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿٤٢﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ

اَنْتُمْ	وَ	الصَّلٰوةَ	لَا تَقْرَبُوا	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	حَدِيْثًا	اللّٰهَ
تم	جبکہ	نماز کے	نہ قریب جاؤ	ایمان لائے ہو	وہ لوگو جو	اے	کوئی بات	اللہ سے

وہ کوئی بات نہ چھپا سکیں گے۔ اے ایمان والو! نشہ کی حالت میں نماز کے پاس نہ جاؤ

سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ

سَبِيْلٍ	عَابِرِيْ	اِلَّا	لَا جُنُبًا	وَ	تَقُوْلُوْنَ	مَا	تَعْلَمُوْا	حَتّٰى	سُكٰرٰى
راستہ کا	مسافر	مگر	نہ ناپاک	اور	کہتے ہو تم	جو	جانو تم	یہاں تک کہ	نشہ میں ہو

جب تک اتنا ہوش نہ ہو کہ جو کہو اسے سمجھو اور نہ جنابت کی حالت میں

حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ

اَحَدٌ	اَوْ جَآءَ	سَفَرٍ	عَلٰى	اَوْ	مَّرْضٰٓى	كُنْتُمْ	اِنْ	وَ	تَغْتَسِلُوْا	حَتّٰى
کوئی	یا آئے	سفر کے	اوپر	یا	بیمار	ہو تم	اگر	اور	غسل کرے	جب تک

غسل کے مگر سفر کی حالت میں اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں یا

مِنْكُمْ مِّنَ الْغَآىِٕطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا

فَتَيَمَّمُوْا	مَآءً	تَجِدُوْا	فَلَمْ	النِّسَآءَ	لٰمَسْتُمُ	اَوْ	مِّنَ الْغَآىِٕطِ	مِنْكُمْ
تو تیمم کرو	پانی	پاؤ	پھر نہ	عورتوں کو	چھوا تم نے	یا	قضائے حاجت سے	تم میں سے

تم میں سے کوئی قضائے حاجت سے فارغ ہو کر آیا یا تم نے عورتوں کے ساتھ مباشرت کی اور پانی نہ پایا تو

صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

كَانَ	اللّٰهَ	اِنَّ	وَاَيْدِيْكُمْ	بِوُجُوْهِكُمْ	فَامْسَحُوْا	طَيِّبًا	صَعِيْدًا
ہے	اللہ	بیشک	اور اپنے ہاتھوں کا	اپنے منہ کا	تو مسح کرو	پاک سے	مٹی

پاک مٹی سے تیمم کرو تو اپنے منہ اور ہاتھوں کا مسح کرو بے شک اللہ

عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۴۳﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ

مِّنَ الْكِتٰبِ	نَصِيْبًا	اُوْتُوْا	الَّذِيْنَ	اِلَى	اَلَمْ تَرَ	غَفُوْرًا	عَفُوًّا
کتاب کا	ایک حصہ	دیے گئے	ان کی جو	طرف	کیا نہ دیکھا تم نے	بخشنے والا	معاف کرنے والا

معاف فرمانے والا بخشنے والا ہے۔ کیا تم نے انہیں نہ دیکھا جن کو کتاب سے ایک حصہ ملا وہ گمراہی خرید

يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۴۴﴾ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

اَعْلَمُ	اللّٰهُ	وَ	السَّبِيْلَ	تَضِلُّوا	اَنْ	وَيُرِيْدُوْنَ	الضَّلٰلَةَ	يَشْتَرُوْنَ
خوب جانتا ہے	اللہ	اور	راہ سے	گمراہ ہو جاؤ تم	یہ کہ	اور چاہتے ہیں	گمراہی	خرید لیتے ہیں

لیتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی راہ سے بہک جاؤ۔ اور اللہ تمہارے

بِاَعْدَآىِٕكُمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ٘ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿۴۵﴾ مِنَ الَّذِيْنَ

مِنَ الَّذِيْنَ	نَصِيْرًا	بِاللّٰهِ	كَفٰى	وَّ	وَلِيًّا	بِاللّٰهِ	كَفٰى	وَ	بِاَعْدَآىِٕكُمْ
کچھ وہ ہیں	مددگار	اللہ	کافی ہے	اور	والی	اللہ	کافی ہے	اور	تمہارے دشمنوں کو

دشمنوں کو خوب جانتا ہے اور اللہ (بطور) کارساز کافی ہے اور اللہ (بطور) مددگار کافی ہے۔ اور کچھ یہودی

هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا

هَادُوْا	يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ	عَنْ مَّوَاضِعِهٖ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	سَمِعْنَا	وَ	عَصَيْنَا
یہودی سے	جو بدل ڈالتے ہیں	کلمات کو	اس کی جگہ سے	اور	کہتے ہیں	ہم نے سنا	اور	نہ مانا

(توراۃ کے) کلمات کو اپنے (اصل) مقامات سے پھیر دیتے ہیں اور کہتے ہیں ہم نے سن لیا اور نہیں مانا اور (یہ بھی کہتے ہیں) سنیے!

وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِي الدِّيْنِ ؕ

وَاسْمَعْ	غَيْرَ	مُسْمَعٍ	وَّ	رَاعِنَا	لَيًّا	بِاَلْسِنَتِهِمْ	وَ	طَعْنًا	فِي الدِّيْنِ
اور سنیے	نہ	سنائے جائیں	اور	راعنا کہتے ہیں	پھیر کر	اپنی زبانوں کو	اور	طعن کرتے ہیں	دین میں

(معاذ اللہ) آپ کو سنوایا نہ جائے اور اپنی زبانیں مروڑ کر دین میں طعنہ زنی کرتے ہوئے "راعنا" کہتے ہیں اور اگر وہ لوگ (اس کی جگہ)

وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ

وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	قَالُوْا	سَمِعْنَا	وَ	اَطَعْنَا	وَاسْمَعْ	وَ	انْظُرْنَا	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ
اور	اگر	یہ کہ وہ	کہتے	ہم نے سنا	اور	ہم نے مانا	اور سنیں	اور	ہم پر نظر فرمائیں	تو ہوتا	بہتر	ان کے لیے

یہ کہتے کہ ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی اور (حضور! ہماری گذارش) سنیے اور ہماری طرف نظر (کرم) فرمائیے تو یہ ان کیلئے بہتر ہوتا

وَاَقْوَمَ ۙ وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۴۶﴾ يٰۤاَيُّهَا

وَ	اَقْوَمَ	وَ	لٰكِنْ	لَّعَنَهُمُ	اللّٰهُ	بِكُفْرِهِمْ	فَلَا	يُؤْمِنُوْنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا	يٰۤاَيُّهَا
اور	قوی تر	اور	لیکن	ان کو لعنت کی	اللہ نے	بوجہ کفر ان کے	تو نہیں	ایمان لائینگے	مگر	تھوڑے	اے

اور (یہ قول بھی) درست اور مناسب ہوتا لیکن اللہ نے ان کے کفر کے باعث ان پر لعنت کی بہت کم لوگوں کے سوا وہ ایمان نہیں لاتے۔ اے

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ

الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	اٰمِنُوْا	بِمَا	نَزَّلْنَا	مُصَدِّقًا	لِّمَا	مَعَكُمْ	مِّنْ قَبْلِ
وہ جو	دیئے گئے ہو	کتاب	ایمان لاؤ	اس پر جو	ہم نے اتارا	تصدیق کرتا	اس کی جو	تمہارے ساتھ ہے	پہلے سے

کتاب والو! ایمان لاؤ اس پر جو ہم نے نازل کیا اس حال میں کہ وہ تمہارے ساتھ والی (اصل) کتاب کی تصدیق کرتا ہے اس سے

اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰٓى اَدْبَارِهَآ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّآ

اَنْ	نَّطْمِسَ	وُجُوْهًا	فَنَرُدَّهَا	عَلٰٓى	اَدْبَارِهَآ	اَوْ نَلْعَنَهُمْ	كَمَا	لَعَنَّآ
اس سے کہ	بگاڑیں ہم	چہرے	تو پھیر دیں ان کو	اوپر	پیٹھوں ان کی کے	لعنت کریں ہم ان پر	جیسے	لعنت کی ہم نے

پہلے کہ ہم چہروں کے نقوش مٹا دیں پھر انہیں پھیر دیں ان کی پیٹھ کی جانب یا ہم لعنت کریں ان پر جس طرح ہم نے

اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۴۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ

اَصْحٰبَ	السَّبْتِ	وَ	كَانَ	اَمْرُ	اللّٰهِ	مَفْعُوْلًا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَغْفِرُ
اصحاب	ہفتہ کو	اور	ہے	حکم	اللہ کا	پورا ہونے والا	بیشک	اللہ	نہیں	بخشتا

لعنت کی ہفتہ کے دن والوں پر اور اللہ کا حکم پورا ہو کر رہتا ہے۔ بے شک اللہ نہیں معاف کرتا

اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ

اَنْ	يُّشْرَكَ	بِهٖ	وَ	يَغْفِرُ	مَا دُوْنَ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	مَنْ	يُّشْرِكْ
یہ کہ	شرک کیا جائے	اسکے ساتھ	اور	بخشے گا	جو کم ہے	اس سے	جسے	چاہے	اور	جو	شرک کرے

اس بات کو کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے اور بخش دیتا ہے جو اس سے کم ہو جس کیلئے چاہے اور جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا

بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿۴۸﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ

بِاللّٰهِ	فَقَدِ	افْتَرٰٓى	اِثْمًا	عَظِيْمًا	اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	يُزَكُّوْنَ
اللہ کے ساتھ	تو بیشک	باندھا اس نے	گناہ	بڑا	کیا نہ دیکھا آپ نے	طرف	ان کی جو	پاک بناتے ہیں

تو بے شک اس نے بہت بڑے گناہ کا بہتان باندھا۔ کیا آپ نے انہیں نہ دیکھا جو خود اپنی پاکیزگی بیان کرتے ہیں

اَنْفُسَهُمْ ؕ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّىْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۴۹﴾ اُنْظُرْ

اَنْفُسَهُمْ	بَلِ	اللّٰهُ	يُزَكِّىْ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَلَا	يُظْلَمُوْنَ	فَتِيْلًا	اُنْظُرْ
اپنے آپ کو	بلکہ	اللہ	ستھرا کرتا ہے	جسے	چاہے	اور نہ	ظلم کیے جائیں گے	دانہ خرما کے ڈورے کے برابر	دیکھو

بلکہ اللہ جسے چاہے پاک کرے اور ان پر ظلم نہ ہو گا دانہ خرما کے ڈورے کے برابر۔ دیکھو

كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَكَفٰى بِهٖۤ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۰﴾ اَلَمْ

كَيْفَ	يَفْتَرُوْنَ	عَلٰى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَ	كَفٰى	بِهٖۤ	اِثْمًا	مُّبِيْنًا	اَلَمْ
کیسا	باندھ رہے ہیں	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اور	کافی ہے	ان کیلئے	گناہ	صریح	کیا نہ

کیسا اللہ پر جھوٹ باندھ رہے ہیں اور یہ واضح گناہ کافی ہے۔ کیا آپ

تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ

تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	نَصِيْبًا	مِّنَ الْكِتٰبِ	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْجِبْتِ
دیکھا آپ نے	طرف	ان کی جو	دیئے گئے	ایک حصہ	کتاب کا	ایمان لاتے ہیں	بت پر

نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں (آسمانی) کتاب کا حصہ دیا گیا ہے (پھر بھی) وہ بتوں

وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰۤؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ

وَالطَّاغُوْتِ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	هٰۤؤُلَآءِ	اَهْدٰى	مِنَ الَّذِيْنَ
اور شیطان پر	اور	کہتے ہیں	ان کے متعلق	جو کافر ہیں	یہ	زیادہ ہدایت والے ہیں	ان سے جو

اور شیطان پر ایمان رکھتے ہیں اور کافروں کے بارے میں کہتے ہیں کہ مسلمانوں کی نسبت یہ (کافر)

اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿۵۱﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ

اٰمَنُوْا	سَبِيْلًا	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	لَعَنَهُمُ	اللّٰهُ	وَ	مَنْ	يَّلْعَنِ	اللّٰهُ	فَلَنْ
ایمان لائے	راہ سے	یہ	وہ ہیں کہ	لعنت کی ان پر	اللہ نے	اور	جس پر	لعنت کرے	اللہ	تو ہرگز

زیادہ سیدھی راہ پر ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی اور جس پر اللہ لعنت کرے تو اس کیلئے ہرگز

تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ﴿۵۲﴾ اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ

تَجِدَ لَهٗ	نَصِيْرًا	اَمْ	لَهُمْ	نَصِيْبٌ	مِّنَ الْمُلْكِ	فَاِذًا	لَّا	يُؤْتُوْنَ
پائے گا تو اس کیلئے	کوئی مددگار	کیا	ہے ان کا	کوئی حصہ	ملک میں سے	تو اس وقت	نہ	دیں

کوئی مددگار نہ پائیں گے۔ کیا ان کا کوئی حصہ ہے ملک میں اگر ایسا ہو تو وہ لوگوں کو تل

النَّاسَ نَقِيْرًا ﴿۵۳﴾ اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ

النَّاسَ	نَقِيْرًا	اَمْ	يَحْسُدُوْنَ	النَّاسَ	عَلٰى	مَآ	اٰتٰهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ
لوگوں کو	تل بھر	کیا	وہ حسد کرتے ہیں	لوگوں سے	اوپر	اس کے جو	دیا ان کو	اللہ نے	اپنے

برابر (بھی) کوئی چیز نہ دیں۔ یا وہ حسد کرتے ہیں لوگوں سے اس پر جو اللہ نے انہیں اپنے

فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا

فَضْلِهٖ	فَقَدْ	اٰتَيْنَآ	اٰلَ	اِبْرٰهِيْمَ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَ	اٰتَيْنٰهُمْ	مُّلْكًا
فضل سے	تو بیشک	دی ہم نے	آل	ابراہیم کو	کتاب	اور	حکمت	اور	دیا ہم نے ان کو	ملک

فضل سے دیا تو بے شک ہم نے آلِ ابراہیم کو کتاب و حکمت دی اور ہم نے ان کو بڑا

عَظِيْمًا ﴿۵۴﴾ فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ۭ وَكَفٰى

عَظِيْمًا	فَمِنْهُمْ	مَّنْ	اٰمَنَ	بِهٖ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	صَدَّ	عَنْهُ	وَكَفٰى
بڑا	تو بعض ان میں سے	وہ ہیں جو	ایمان لائے	اس پر	اور	بعض	وہ ہیں جو	رک گئے	اس سے	اور کافی ہے

ملک دیا۔ تو ان میں کوئی اس پر ایمان لایا اور کسی نے اس سے منہ پھیرا اور ان کیلئے جہنم کی بھڑکتی ہوئی

بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ۭ

بِجَهَنَّمَ	سَعِيْرًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِنَا	سَوْفَ	نُصْلِيْهِمْ	نَارًا
دوزخ	بھڑکتی ہوئی	بیشک	جنہوں نے	انکار کیا	ہماری آیتوں سے	عنقریب	داخل کریں گے ہم ان کو	آگ میں

آگ کافی ہے۔ جنہوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا عنقریب ہم ان کو آگ میں داخل کریں گے

كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا

كُلَّمَا	نَضِجَتْ	جُلُوْدُهُمْ	بَدَّلْنٰهُمْ	جُلُوْدًا	غَيْرَهَا	لِيَذُوْقُوا
جب بھی	پک جائیں گی	کھالیں ان کی	بدل دیں گے ہم ان کی	کھالیں	ان کے سوا	تاکہ چکھیں

جب ان کی جلدیں جل جائیں گی ہم انہیں دوسری کھالوں سے بدل دیں گے کہ عذاب کا مزہ لیں

الْعَذَابَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۵۶﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

الْعَذَابَ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
عذاب	بیشک	اللہ	ہے	غالب	حکمت والا	اور	وہ جو	ایمان لائے	اور	عمل کئے

بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے۔ اور جو لوگ ایمان لائے

الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

الصّٰلِحٰتِ	سَنُدْخِلُهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
نیک	داخل کریں گے ہم ان کو	باغوں میں کہ	رواں ہیں	ان کے نیچے	نہریں

اور نیک عمل کرتے رہے تو ہم انہیں بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں رواں ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ لَهُمْ فِيْهَاۤ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ؗ وَّنُدْخِلُهُمْ

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَاۤ	اَبَدًا	لَهُمْ	فِيْهَاۤ	اَزْوَاجٌ	مُّطَهَّرَةٌ	وَ	نُدْخِلُهُمْ
ہمیشہ رہیں گے	اس میں	دوام	ان کے لئے	ان میں	بیویاں ہیں	پاک	اور	داخل کرینگے ہم ان کو

وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے ان کیلئے وہاں پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور ہم ان کو بہت گھنے سائے

ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴿۵۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰۤى اَهْلِهَا ۙ

ظِلًّا	ظَلِيْلًا	اِنَّ	اللّٰهَ	يَاْمُرُكُمْ	اَنْ	تُؤَدُّوا	الْاَمٰنٰتِ	اِلٰۤى	اَهْلِهَا
سایہ ہی	سایہ میں	بیشک	اللہ	حکم دیتا ہے تم کو	یہ کہ	ادا کرو تم	امانتیں	طرف	انکے اہل کے

میں داخل کریں گے۔ اے لوگو! بے شک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں انکی لوگوں کے سپرد کرو جو ان کے اہل ہیں

وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا

وَ	اِذَا	حَكَمْتُمْ	بَيْنَ	النَّاسِ	اَنْ	تَحْكُمُوْا	بِالْعَدْلِ	اِنَّ	اللّٰهَ	نِعِمَّا
اور	جب	فیصلہ کرو تم	درمیان	لوگوں کے	یہ کہ	فیصلہ کرو تم	انصاف سے	بیشک	اللہ	اچھی

اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل کے ساتھ فیصلہ کیا کرو بے شک اللہ تمہیں کیا ہی اچھی نصیحت فرماتا ہے

يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۵۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا

يَعِظُكُمْ	بِهٖ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	سَمِيْعًا	بَصِيْرًا	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا
نصیحت کرتا ہے	اس میں	بیشک	اللہ	ہے	سننے والا	دیکھنے والا	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو

بے شک اللہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ اے ایمان والو!

اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ

اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	وَ	اُولِي	الْاَمْرِ	مِنْكُمْ	فَاِنْ
پیروی کرو	اللہ کی	اور	پیروی کرو	رسول کی	اور	صاحب	حکومت کی	جو تم میں سے ہو	تو اگر

اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی اور ان کی جو تم میں سے امر والے ہوں پھر اگر

تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ

تَنَازَعْتُمْ	فِيْ شَيْءٍ	فَرُدُّوْهُ	اِلَى	اللّٰهِ	وَ	الرَّسُوْلِ	اِنْ	كُنْتُمْ	تُؤْمِنُوْنَ
جھگڑا ہو تمہارا	کسی چیز میں	تو لوٹا دو اسے	طرف	اللہ	اور	رسول کی	اگر	ہو تم	ایمان رکھتے

تم جھگڑا کرو کسی چیز میں تو اسے لوٹا دو اللہ اور اس کے رسول کی طرف اگر تم ایمان رکھتے ہو

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۵۹﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى

بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	وَّاَحْسَنُ	تَاْوِيْلًا	اَلَمْ	تَرَ	اِلَى
اللہ پر	اور	دن	قیامت پر	یہ	بہتر ہے	اور اچھا	انجام	کیا نہ	دیکھا تم نے	طرف

اللہ اور قیامت کے دن پر یہ بہتر ہے اور اس کا انجام سب سے اچھا ہے۔ کیا آپ نے نہیں

الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ

الَّذِيْنَ	يَزْعُمُوْنَ	اَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا	بِمَاۤ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	وَمَاۤ	اُنْزِلَ	مِنْ قَبْلِكَ
ان کی جو	گمان کرتے تھے کہ	وہ	ایمان لائے	اس پر جو	اترا	تمہاری طرف	اور جو	اترا	تم سے پہلے

دیکھا ان لوگوں کو جو دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ ایمان لائے اس پر جو نازل ہوا آپ کی طرف اور جو آپ سے پہلے نازل ہوا

قَبۡلِكَ يُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ يَّتَحَاكَمُوۡۤا اِلَى الطَّاغُوۡتِ وَقَدۡ اُمِرُوۡۤا اَنۡ

اَنۡ	اُمِرُوۡۤا	قَدۡ	وَ	الطَّاغُوۡتِ	اِلَى	يَّتَحَاكَمُوۡۤا	اَنۡ	يُرِيۡدُوۡنَ
یہ کہ	حکم ملا تھا انہیں	بیشک	اور	شیطان کی	طرف	مقدمے لے جائیں	یہ کہ	چاہتے ہیں

وہ چاہتے ہیں کہ اپنے مقدمے لے جائیں شیطان کی طرح حالانکہ انہیں حکم دیا گیا تھا کہ اس کا انکار کریں

يَّكۡفُرُوۡا بِهٖ ؕ وَيُرِيۡدُ الشَّيۡطٰنُ اَنۡ يُّضِلَّهُمۡ ضَلٰلًاۢ بَعِيۡدًا ﴿۶۰﴾ وَاِذَا

وَاِذَا	بَعِيۡدًا	ضَلٰلًا	يُّضِلَّهُمۡ	اَنۡ	الشَّيۡطٰنُ	يُرِيۡدُ	وَ	بِهٖ	يَّكۡفُرُوۡا
اور جب	دور کی	گمراہی	گمراہ کرے ان کو	یہ کہ	شیطان	چاہتا ہے	اور	اس کا	انکار کریں

اور شیطان چاہتا ہے کہ انہیں بہکا کر (ہدایت سے) بہت دور گمراہی (کی راہ) پر لے جائے۔ اور جب

قِيۡلَ لَهُمۡ تَعَالَوۡا اِلٰى مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوۡلِ رَاَيۡتَ الۡمُنٰفِقِيۡنَ

الۡمُنٰفِقِيۡنَ	رَاَيۡتَ	الرَّسُوۡلِ	اِلَى	وَ	اللّٰهُ	اَنۡزَلَ	مَاۤ	اِلٰى	تَعَالَوۡا	لَهُمۡ	قِيۡلَ
منافقوں	دیکھو گے تم کو	رسول کی تو	طرف	اور	اللہ نے	اتارا	اس کے جو	طرف	آؤ	ان کو	کہا جاتا ہے

ان سے کہا جائے کہ اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب اور رسول کی طرف آؤ تو تم دیکھو گے کہ منافق تم سے

يَصُدُّوۡنَ عَنۡكَ صُدُوۡدًا ﴿۶۱﴾ ۚ فَكَيۡفَ اِذَاۤ اَصَابَتۡهُمۡ مُّصِيۡبَةٌ ۢ بِمَا

بِمَا	مُّصِيۡبَةٌ	اَصَابَتۡهُمۡ	اِذَاۤ	فَكَيۡفَ	صُدُوۡدًا	عَنۡكَ	يَصُدُّوۡنَ
سبب اس کے جو	مصیبت	پہنچے گی ان کو	جب	تو کیسا ہوگا	پھر جاتے ہیں	تم سے	منہ موڑے ہوئے

منہ موڑ کر پھر جاتے ہیں۔ کیسی ہو گی جب ان پر کوئی مصیبت پڑے بدلا اس کا جو

قَدَّمَتۡ اَيۡدِيۡهِمۡ ثُمَّ جَآءُوۡكَ يَحۡلِفُوۡنَ ۖ بِاللّٰهِ اِنۡ اَرَدۡنَاۤ اِلَّاۤ

اِلَّاۤ	اَرَدۡنَاۤ	اِنۡ	بِاللّٰهِ	يَحۡلِفُوۡنَ	جَآءُوۡكَ	ثُمَّ	اَيۡدِيۡهِمۡ	قَدَّمَتۡ
مگر	ارادہ کیا ہم نے	کہ نہیں	اللہ کی	قسم کھاتے ہوئے	پھر آئیں وہ تمہارے پاس	پھر	ان کے ہاتھ	پہلے کر چکے

ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا پھر اے محبوب ﷺ تمہارے حضور حاضر ہوں اللہ کی قسم کھاتے کہ ہمارا مقصود تو

اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ﴿۶۲﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ

اِحْسَانًا	وَّتَوْفِيْقًا	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	يَعْلَمُ	اللّٰهُ	مَا	فِيْ قُلُوْبِهِمْ
بھلائی	اور میل کا	یہ	وہ ہیں کہ	جانتا ہے	اللہ	جو	انکے دلوں میں ہے

بھلائی اور موافقت کا ہی تھا۔ یہ وہ (منافق اور مفسد) لوگ ہیں کہ اللہ ان کے دلوں کی ہر بات کو خوب جانتا ہے

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًاۢ بَلِيْغًا ﴿۶۳﴾

فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَ	عِظْهُمْ	وَ	قُلْ	لَّهُمْ	فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ	قَوْلًا	بَلِيْغًا
تو چشم پوشی کرو	ان سے	اور	نصیحت کرو انکو	اور	فرماؤ	ان کیلئے	ان کے حق میں	بات	رسائی کی

پس آپ ان سے چشم پوشی فرمائیے اور انہیں نصیحت کرتے رہیے اور ان سے ان کے بارے میں مؤثر گفتگو فرماتے رہیے۔

وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ

وَمَاۤ	اَرْسَلْنَا	مِنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا	لِيُطَاعَ	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	اِذْ
اور نہیں	بھیجا ہم نے	کوئی رسول	مگر	اس لئے کہ پیروی ہو اس کی	حکم سے	اللہ کے	اور	اگر	وہ	جب

اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر اس لئے کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے اور (اے حبیب ﷺ!) اگر وہ لوگ جب اپنی

ظَّلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ

ظَّلَمُوْۤا	اَنْفُسَهُمْ	جَآءُوْكَ	فَاسْتَغْفَرُوا	اللّٰهَ	وَاسْتَغْفَرَ	لَهُمُ
ظلم کر بیٹھیں	اپنی جانوں پر	آئیں آپ کے پاس	تو معافی چاہیں	اللہ سے	اور شفاعت فرمائے	ان کیلئے

جانوں پر ظلم کر بیٹھے تھے آپ کی خدمت میں حاضر ہو جاتے اور اللہ سے معافی مانگتے اور رسول (ﷺ) بھی ان کیلئے مغفرت طلب کرتے تو

الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۶۴﴾ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

الرَّسُوْلُ	لَوَجَدُوا	اللّٰهَ	تَوَّابًا	رَّحِيْمًا	فَلَا وَرَبِّكَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ
رسول	تو پائیں	اللہ کو	توبہ قبول کرنے ولا	مہربان	قسم ہے آپ کے رب کی	نہیں	مومن ہوں گے

وہ (اس وسیلہ اور شفاعت کی بنا پر) ضرور اللہ کو توبہ قبول فرمانے والا نہایت مہربان پاتے۔ تو (اے محبوب ﷺ) آپ کے رب کی

حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

حَتّٰى	يُحَكِّمُوْكَ	فِيْمَا	شَجَرَ	بَيْنَهُمْ	ثُمَّ	لَا	يَجِدُوْا	فِيْٓ	اَنْفُسِهِمْ
جب تک	حاکم نہ مانیں آپ کو	اس میں جو	جھگڑا ہو	ان کے درمیان	پھر	نہ	پائیں	میں	اپنی جانوں

قسم وہ لوگ مسلمان نہیں ہو سکتے یہاں تک کہ حاکم مانیں آپ کو ہر اس جھگڑے میں جو ان کے درمیان پیدا ہوا پھر نہ پائیں وہ

حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۶۵﴾ وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ

حَرَجًا	مِّمَّا	قَضَيْتَ	وَ	يُسَلِّمُوْا	تَسْلِيْمًا	وَ	لَوْ	اَنَّا	كَتَبْنَا	عَلَيْهِمْ	اَنِ
کوئی تنگی	اس سے جو	آپ فیصلہ کریں ان میں	اور	مان لیں	پورا ماننا	اور	اگر	ہم	فرض کریں	ان پر	یہ کہ

اپنے دلوں میں کوئی تنگی ہر اس فیصلے سے جو آپ نے کیا اور بخوشی دل سے مان لیں۔ اور اگر ہم فرض کر دیتے ان پر کہ قتل کرو

اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ

اقْتُلُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	اَوِ	اخْرُجُوْا	مِنْ دِيَارِكُمْ	مَّا	فَعَلُوْهُ	اِلَّا	قَلِيْلٌ
قتل کرو	اپنی جانوں کو	یا	نکل جاؤ	اپنے گھروں سے تو	نہ	کرتے ایسا	مگر	تھوڑے

اپنی جانوں کو یا نکل جاؤ اپنے گھروں سے تو اس پر عمل نہ کرتے مگر ان میں سے تھوڑے لوگ

مِّنْهُمْ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ

مِّنْهُمْ	وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	فَعَلُوْا	مَا	يُوْعَظُوْنَ	بِهٖ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ
ان میں سے	اور	اگر	وہ	کرتے	جو	نصیحت دیے جاتے	اس کی	تو ہوتا	بھلا	ان کیلئے

اور اگر وہ کرتے جس کی انہیں نصیحت کی جاتی ہے تو ان کیلئے بہتر ہوتا اور زیادہ مضبوط (ایمان پر)

وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿۶۶﴾ وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۶۷﴾

وَ	اَشَدَّ	تَثْبِيْتًا	وَ	اِذًا	لَّاٰتَيْنٰهُمْ	مِّنْ لَّدُنَّآ	اَجْرًا	عَظِيْمًا
اور	مضبوطی سے	جمنا	اور	ایسا کریں گے تو	دیں گے ہم انہیں	اپنے پاس سے	اجر	بڑا

ثابت قدم رہنے میں۔ اور ایسا ہوتا تو ضرور ہم انہیں اپنے پاس سے بڑا ثواب دیتے۔

وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۶۸﴾ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ

وَّلَهَدَيْنٰهُمْ	صِرَاطًا	مُّسْتَقِيْمًا	وَ	مَنْ	يُّطِعِ	اللّٰهَ	وَالرَّسُوْلَ
اور ہدایت کریں گے ہم ان کو	راہ	سیدھی کی	اور	جو	پیروی کرے	اللہ کی	اور رسول کی

اور ضرور ان کو سیدھی راہ کی ہدایت کرتے۔ اور جو کوئی اللہ اور رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ

فَاُولٰٓئِكَ	مَعَ	الَّذِيْنَ	اَنْعَمَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	مِّنَ النَّبِيّٖنَ	وَالصِّدِّيْقِيْنَ
تو یہ وہ ہیں	جو ساتھ ہوں	ان کے	جن پر انعام کیا	اللہ نے	ان پر	نبیوں سے	اور صدیقوں سے

کی اطاعت کرے تو یہی لوگ (روزِ قیامت) ان (ہستیوں) کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے (خاص) انعام فرمایا ہے جو کہ

وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿۶۹﴾ ذٰلِكَ

وَ	الشُّهَدَآءِ	وَ	الصّٰلِحِيْنَ	وَ	حَسُنَ	اُولٰٓئِكَ	رَفِيْقًا	ذٰلِكَ
اور	شہیدوں سے	اور	نیکوں سے	اور	اچھی ہے	یہ	رفاقت	یہ

انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین ہیں اور یہ بہت اچھے ساتھی ہیں۔ یہ

الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿۷۰﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

الْفَضْلُ	مِنَ اللّٰهِ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	عَلِيْمًا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
فضل	اللہ کا ہے	اور	کافی ہے	اللہ	جاننے والا	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو

فضل (خاص) اللہ کی طرف سے ہے اور اللہ جاننے والا کافی ہے۔ اے ایمان والو!

خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿۷۱﴾ وَاِنَّ مِنْكُمْ

خُذُوْا	حِذْرَكُمْ	فَانْفِرُوْا	ثُبَاتٍ	اَوِ	انْفِرُوْا	جَمِيْعًا	وَ	اِنَّ	مِنْكُمْ
پکڑو	بچاؤ اپنا	تو نکلو	جدا جدا	یا	نکلو	جمع ہو کر	اور	بیشک	تم میں سے

اپنے بچاؤ کا سامان لے لو پھر (دشمن کی طرف) جماعتیں بن کر جاؤ یا اکٹھے ہو کر چلو۔ اور بے شک تم میں

لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ

لَمَنْ	لَّيُبَطِّئَنَّ	فَاِنْ	اَصَابَتْكُمْ	مُّصِيْبَةٌ	قَالَ	قَدْ	اَنْعَمَ	اللّٰهُ	عَلَيَّ	اِذْ
وہ بھی ہے جو	دیر کرتا ہے	تو اگر	پہنچے تم کو	کوئی مصیبت	کہتا ہے	بیشک	انعام کیا	اللہ نے	مجھ پر	جبھی تو

تم میں کوئی وہ (گروہ بھی شامل ہے) جو ضرور دیر لگائے گا پھر اگر تمہیں کوئی مصیبت پہنچ جائے تو وہ کہے گا کہ اللہ نے مجھ پر بڑا

لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿٧٢﴾ وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ

لَمْ	اَكُنْ	مَّعَهُمْ	شَهِيْدًا	وَ	لَئِنْ	اَصَابَكُمْ	فَضْلٌ	مِّنَ اللّٰهِ	لَيَقُوْلَنَّ
نہیں	ہوا میں	ان کے ساتھ	حاضر	اور	اگر	پہنچے تم کو	فضل	اللہ سے	تو کہے

انعام کیا کہ میں ان کے ساتھ موجود نہ تھا۔ اور اگر تمہیں اللہ کا فضل ملے تو ضرور کہے گویا تم میں اس میں

كَاَنْ لَّمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا

كَاَنْ	لَّمْ	تَكُنْ	بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهٗ	مَوَدَّةٌ	يّٰلَيْتَنِيْ	كُنْتُ	مَعَهُمْ	فَاَفُوْزَ	فَوْزًا
گویا کہ	نہیں	ہے	تم میں	اور	اس میں	محبت	کاش کہ	ہوتا میں	ان کے ساتھ	تو پہنچتا میں	مراد

کوئی دوستی نہ تھی (یہ بات) اے کاش میں ان کے ساتھ ہوتا تو بڑی

عَظِيْمًا ﴿٧٣﴾ فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

عَظِيْمًا	فَلْيُقَاتِلْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	الَّذِيْنَ	يَشْرُوْنَ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا
بڑی کو	تو لڑیں	اللہ کی راہ میں	وہ جو	بیچتے ہیں	زندگی	دنیا کی

مراد پاتا۔ تو انہیں اللہ کی راہ میں لڑنا چاہئے جو دنیا کی زندگی بیچ کر

بِالْاٰخِرَةِ ۭ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ

بِالْاٰخِرَةِ	وَمَنْ	يُّقَاتِلْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَيُقْتَلْ	اَوْ	يَغْلِبْ	فَسَوْفَ
آخرت کے بدلے	اور جو	لڑے	اللہ کی راہ میں	تو مارا جائے	یا	غالب آئے	تو جلدی

آخرت لیتے ہیں اور جو اللہ کی راہ میں لڑے پھر مارا جائے یا غالب آئے تو عنقریب

نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۷۴﴾ وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

نُؤْتِيْهِ	اَجْرًا	عَظِيْمًا	وَ	مَا	لَكُمْ	لَا	تُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
دیں گے ہم اسے	اجر	بڑا	اور	کیا ہے	تم کو	نہیں	لڑتے تم	اللہ کی راہ میں

ہم انہیں بڑا ثواب دیں گے۔ اور (مسلمانو!) تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کی راہ

وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ

وَ	اَلْمُسْتَضْعَفِيْنَ	مِنَ الرِّجَالِ	وَ	النِّسَآءِ	وَالْوِلْدَانِ	اَلَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ
اور	کمزور	مردوں سے	اور	عورتوں سے	اور بچوں سے	وہ جو	کہتے ہیں

میں (غلبۂ دین کیلئے) اور ان بے بس (مظلوم و مقہور) مردوں، عورتوں اور بچوں (کی آزادی) کیلئے جنگ نہیں کرتے جو (ظلم و

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ

رَبَّنَآ	اَخْرِجْنَا	مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ	الظَّالِمِ	اَهْلُهَا	وَ	اجْعَلْ	لَّنَا	مِنْ لَّدُنْكَ
اے ہمارے رب	نکال ہم کو	اس بستی سے کہ	ظالم ہیں	اس کے لوگ	اور	بنا	ہمارے لئے	اپنی طرف سے

ستم سے تنگ ہو کر) پکارتے ہیں اے ہمارے رب! ہمیں اس بستی سے نکال لے جہاں کے لوگ ظالم ہیں

لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وَلِيًّا	وَّ	اجْعَلْ	لَّنَا	مِنْ لَّدُنْكَ	نَصِيْرًا	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
حمایتی	اور	بنا	ہمارے لئے	اپنی طرف سے	مددگار	وہ جو	ایمان لائے

اور کسی کو اپنی بارگاہ سے ہمارا کارساز مقرر فرما دے اور کسی کو اپنی بارگاہ سے ہمارا مددگار بنا دے۔ جو لوگ ایمان لائے وہ

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ

يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	اَلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ	سَبِيْلِ
لڑتے ہیں	اللہ کی راہ میں	اور	وہ جو	کافر ہیں	لڑتے ہیں	میں	راہ

اللہ کی راہ میں جنگ کرتے ہیں اور جنہوں نے کفر کیا وہ شیطان کی راہ

الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ

كَانَ	الشَّيْطٰنِ	كَيْدَ	اِنَّ	الشَّيْطٰنِ	اَوْلِيَآءَ	فَقَاتِلُوْٓا	الطَّاغُوْتِ
ہے	شیطان کا	مکر	بیشک	شیطان کے	دوستوں سے	تو لڑو	شیطان کے

میں جنگ کرتے ہیں۔ پس (اے مؤمنو!) تم شیطان کے دوستوں سے لڑو بے شک شیطان کی چال بہت

ضَعِيْفًا ﴿۷۶﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا

اَقِيْمُوا	وَ	اَيْدِيَكُمْ	كُفُّوْٓا	لَهُمْ	قِيْلَ	الَّذِيْنَ	اِلَى	تَرَ	اَلَمْ	ضَعِيْفًا
قائم کرو	اور	اپنے ہاتھ	روکو	ان کو	کہا گیا	ان کی کہ	طرف	دیکھا تم نے	کیا نہ	کمزور

کمزور ہے۔ کیا آپ نے انہیں نہیں دیکھا جن سے کہا گیا کہ (ابھی قتال سے) اپنے ہاتھ روکے رکھو اور نماز قائم کرو

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ

مِّنْهُمْ	فَرِيْقٌ	اِذَا	الْقِتَالُ	عَلَيْهِمُ	كُتِبَ	فَلَمَّا	الزَّكٰوةَ	وَاٰتُوا	الصَّلٰوةَ
ان میں سے	ایک فرقہ	تو اس وقت	لڑنا	ان پر	لکھا گیا	تو جب	زکوٰۃ	اور دو	نماز

اور زکوٰۃ دو پھر جب ان پر جہاد فرض کیا گیا تو ان میں سے ایک گروہ

يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ

لِمَ	رَبَّنَا	وَقَالُوْا	خَشْيَةً	اَشَدَّ	اَوْ	اللّٰهِ	كَخَشْيَةِ	النَّاسَ	يَخْشَوْنَ
کیوں	اے ہمارے رب	اور بولے	ڈر	زیادہ	یا	اللہ کا	جیسے ڈر	لوگوں میں سے	ڈرتا تھا

لوگوں سے ایسا ڈرنے لگا جیسے (کوئی) اللہ سے ڈرے یا اس سے (بھی) زیادہ اور انہوں نے کہا اے ہمارے رب! تو نے

كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۗ قُلْ مَتَاعُ

مَتَاعُ	قُلْ	قَرِيْبٍ	اَجَلٍ	اِلٰٓى	اَخَّرْتَنَآ	لَآ	لَوْ	الْقِتَالَ	عَلَيْنَا	كَتَبْتَ
سامان	فرمادو	قریب کے	مدت	طرف	مہلت دی تو نے ہم کو	نہ	کیوں	لڑنا	ہم پر	لکھا تو نے

کیوں فرض کر دیا ہم پر جہاد کیوں نہ مہلت دی ہمیں تھوڑی مدت تک فرما دیجئے کہ دنیا کا سامان

الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۗ وَلَا تُظْلَمُوْنَ

الدُّنْيَا	قَلِيْلٌ	وَالْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	لِّمَنِ	اتَّقٰى	وَ	لَا	تُظْلَمُوْنَ
دنیا کا	تھوڑا ہے	اور آخرت	بہتر ہے	اس کے لیے جو	پرہیزگار ہو	اور	نہ	ظلم کیے جاؤ گے

بہت تھوڑا ہے اور آخرت بہتر ہے اس کیلئے جو پرہیزگار ہو اور تم پر دھاگے برابر (بھی) ظلم نہیں

فَتِيْلًا ﴿۷۷﴾ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ

فَتِيْلًا	اَيْنَ مَا	تَكُوْنُوْا	يُدْرِكْكُّمُ	الْمَوْتُ	وَ	لَوْ	كُنْتُمْ	فِيْ بُرُوْجٍ
دھاگے کے برابر	کہیں بھی	ہو تم	پالے گی تم کو	موت	اور	اگرچہ	ہو تم	قلعوں میں

کیا جائے گا۔ جہاں کہیں تم ہو گے موت کہیں آ پکڑے گی اگرچہ تم مضبوط قلعوں میں ہو

مُّشَيَّدَةٍ ۗ وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ

مُّشَيَّدَةٍ	وَاِنْ	تُصِبْهُمْ	حَسَنَةٌ	يَّقُوْلُوْا	هٰذِهٖ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
مضبوط	اور اگر	پہنچے ان کو	کوئی بھلائی	تو کہتے ہیں	یہ	اللہ کے پاس سے ہے

اور اگر انہیں کچھ بھلائی پہنچے تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے اور اگر پہنچے انہیں کچھ برائی

وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ۗ قُلْ كُلٌّ

وَ	اِنْ	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ	يَّقُوْلُوْا	هٰذِهٖ	مِنْ عِنْدِكَ	قُلْ	كُلٌّ
اور	اگر	پہنچے ان کو	کوئی برائی	تو کہتے ہیں	یہ	یہ آپ کے پاس سے ہے	فرمادو	سب کچھ

تو کہیں (اے رسول!) یہ آپ کی طرف سے ہے فرما دیجئے سب اللہ کی طرف سے ہے

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۗ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿۷۸﴾

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	فَمَالِ	هٰٓؤُلَآءِ	الْقَوْمِ	لَا	يَكَادُوْنَ	يَفْقَهُوْنَ	حَدِيْثًا
اللہ کی طرف سے ہے	تو کیا ہے	اس	قوم کو	نہیں	قریب کہ	سمجھیں	بات کو

تو کیا ہوا اس قوم کو کہ یہ لوگ بات سمجھنے کے قریب ہی نہیں آتے۔ اے

مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ز وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ

مِنْ سَيِّئَةٍ	اَصَابَكَ	مَآ	وَ	فَمِنَ اللّٰهِ	مِنْ حَسَنَةٍ	اَصَابَكَ	مَآ
کوئی بھی تکلیف	پہنچے تجھ کو	جو	اور	تو اللہ کی طرف سے ہے	کوئی بھی بھلائی	پہنچیں تجھ کو	جو

سننے والے تجھے جو بھلائی پہنچے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو برائی پہنچے وہ

فَمِنْ نَّفْسِكَ ط وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ط وَكَفٰى بِاللّٰهِ

بِاللّٰهِ	كَفٰى	وَ	رَسُوْلًا	لِلنَّاسِ	اَرْسَلْنٰكَ	وَ	فَمِنْ نَّفْسِكَ
اللہ	کافی ہے	اور	رسول	لوگوں کے لئے	بھیجا ہم نے آپ کو	اور	تو وہ تیرے نفس سے ہے

تیری اپنی طرف سے ہے اور اے محبوب ﷺ ہم نے تمہیں سب لوگوں کیلئے رسول بھیجا اور اللہ

شَهِيْدًا ﴿۷۹﴾ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ج وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ

فَمَآ	تَوَلّٰى	مَنْ	وَ	اللّٰهَ	اَطَاعَ	فَقَدْ	الرَّسُوْلَ	يُّطِعِ	مَنْ	شَهِيْدًا
تو نہیں	منہ پھیرے	جو	اور	اللہ کی	پیروی کی	تو بیشک اس نے	رسول کی	پیروی کرے	جو	گواہ

گواہ کافی ہے۔ جس نے رسول کا حکم مانا بے شک اس نے اللہ کا حکم مانا اور جس نے منہ پھیرا

اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ﴿۸۰﴾ ط وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ز فَاِذَا بَرَزُوْا

بَرَزُوْا	فَاِذَا	طَاعَةٌ	يَقُوْلُوْنَ	وَ	حَفِيْظًا	عَلَيْهِمْ	اَرْسَلْنٰكَ
چلے جاتے ہیں	پھر جب	حکم مانا	کہتے ہیں	اور	بچانے کو	ان کے	بھیجا ہم نے آپ کو

تو ہم نے تمہیں ان کے بچانے کو نہ بھیجا۔ اور وہ کہتے ہیں کہ (ہم نے آپکا) حکم مان لیا پھر جب وہ آپ کے پاس سے (اٹھ

مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ط وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا

مَا	يَكْتُبُ	وَاللّٰهُ	تَقُوْلُ	الَّذِيْ	غَيْرَ	مِّنْهُمْ	طَآئِفَةٌ	بَيَّتَ	مِنْ عِنْدِكَ
جو	لکھتا ہے	اور اللہ	آپ کہتے ہیں	جو	سوائے اسکے	ان میں سے	ایک گروہ	منصوبے بناتا ہے	چلے پاس سے تو

کر) باہر جاتے ہیں تو ان میں سے ایک گروہ آپ کی کہی ہوئی بات کے برعکس رات کو رائے زنی (اور سازشی مشورے) کرتا ہے اور

يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

يُبَيِّتُوْنَ	فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَ	تَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ
وہ منصوبے بناتے ہیں	تو چشم پوشی کرو	ان سے	اور	بھروسہ کرو	اوپر	اللہ کے	اور	کافی ہے	اللہ

اللہ (وہ سب کچھ) لکھ رہا ہے جو وہ رات بھر منصوبے بناتے ہیں پس (اے محبوب ﷺ) آپ ان سے رُخِ انور پھیر لیجئے اور اللہ پر بھروسہ

وَكِيْلًا ﴿٨١﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ

وَكِيْلًا	اَفَلَا	يَتَدَبَّرُوْنَ	الْقُرْاٰنَ	وَ	لَوْ	كَانَ	مِنْ عِنْدِ	غَيْرِ	اللّٰهِ
کارساز	کیا پھر نہیں	غور کرتے	قرآن میں	اور	اگر	ہوتا	پاس سے	غیر	اللہ کے

رکھیئے اور اللہ کارساز کافی ہے۔ تو کیا وہ قرآن میں غور و فکر نہیں کرتے اور اگر یہ (قرآن) غیرِ خدا کی طرف سے (آیا) ہوتا تو

لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿٨٢﴾ وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ

لَوَجَدُوْا	فِيْهِ	اخْتِلَافًا	كَثِيْرًا	وَ	اِذَا	جَآءَهُمْ	اَمْرٌ	مِّنَ الْاَمْنِ
تو پاتے	اس میں	اختلاف	بہت	اور	جب	آتا ہے ان کے پاس	کوئی حکم	امن کا

یہ لوگ اس میں بہت سا اختلاف پاتے۔ اور جب آتی ہے ان کے پاس کوئی بات اطمینان یا خوف کی

اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓى اُولِى الْاَمْرِ

اَوِ	الْخَوْفِ	اَذَاعُوْا	بِهٖ	وَ	لَوْ	رَدُّوْهُ	اِلَى	الرَّسُوْلِ	وَ	اِلٰٓى	اُولِى	الْاَمْرِ
یا	خوف کا	تو چرچا کرتے ہیں	اس کا	اور	اگر	لوٹاتے اس کو	طرف	رسول کی	اور	طرف	صاحب	حکم کی

تو اسے پھیلا دیتے ہیں اور اگر وہ اسے لوٹا دیتے رسول اور اپنے میں سے اَمر والوں کی طرف

مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ

مِنْهُمْ	لَعَلِمَهُ	الَّذِيْنَ	يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ	مِنْهُمْ	وَلَوْ	لَا	فَضْلُ	اللّٰهِ
ان میں سے	تو جانتے اس کو	وہ لوگ	حقیقت جان کر	ان سے	اور اگر	نہ ہوتا	فضل	اللہ کا

تو اس (کی مصلحت) کو جان لیتے ان میں سے وہ لوگ جو بات کا نتیجہ نکال سکتے ہیں اور اگر نہ ہوتا تم پر اللہ کا فضل

عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهٗ لَاتَّبَعۡتُمُ الشَّيۡطٰنَ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿۸۳﴾ فَقَاتِلۡ فِيۡ

فِيۡ	فَقَاتِلۡ	قَلِيۡلًا	اِلَّا	الشَّيۡطٰنَ	لَاتَّبَعۡتُمُ	وَرَحۡمَتُهٗ	عَلَيۡكُمۡ
میں	تو لڑو	تھوڑے	مگر	شیطان کے	تو یقیناً پیچھے لگ جاتے تم	اور اس کی رحمت	تم پر

اور اس کی رحمت تو ضرور تم شیطان کی پیروی کرتے مگر تھوڑے۔ تو آپ جہاد کیجئے

سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفۡسَكَ وَحَرِّضِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۚ عَسَى

عَسَى	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	حَرِّضِ	وَ	نَفۡسَكَ	اِلَّا	تُكَلَّفُ	لَا	اللّٰهِ	سَبِيۡلِ
قریب ہے	مسلمانوں کو	آمادہ کر	اور	اپنی جان کی	مگر	تکلیف دیے جاؤ گے تم	نہیں	اللہ کی	راہ

اللہ کی راہ میں آپ کو تکلیف نہ دی جائے گی بجز آپ کی جانِ (پاک) کے اور آپ رغبت دلائیں مسلمانوں کو (جہاد پر)

اللّٰهُ اَنۡ يَّكُفَّ بَاۡسَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ؕ وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاۡسًا وَّاَشَدُّ

اَشَدُّ	وَ	بَاۡسًا	اَشَدُّ	اللّٰهُ	وَ	كَفَرُوۡا	الَّذِيۡنَ	بَاۡسَ	يَّكُفَّ	اَنۡ	اللّٰهُ
بہت سخت	اور	گرفت ہے	بہت سخت	اللہ کی	اور	جو کافر ہیں	ان کی	سختی	روک دے	یہ کہ	اللہ

قریب ہے کہ اللہ کافروں کا جنگی زور روک دے اور اللہ کی گرفت بہت مضبوط ہے اور اللہ کا عذاب

تَنۡكِيۡلًا ﴿۸۴﴾ مَنۡ يَّشۡفَعۡ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنۡ لَّهٗ نَصِيۡبٌ مِّنۡهَا ۚ

مِّنۡهَا	نَصِيۡبٌ	لَّهٗ	يَّكُنۡ	حَسَنَةً	شَفَاعَةً	يَّشۡفَعۡ	مَنۡ	تَنۡكِيۡلًا
اس سے	حصہ	اس کا	ہوگا	اچھی	سفارش	سفارش کرے	جو	عذاب والا

بہت سخت ہے۔ جو اچھی سفارش کرے اس کیلئے اس میں سے حصہ ہے

وَمَنۡ يَّشۡفَعۡ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنۡ لَّهٗ كِفۡلٌ مِّنۡهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

اللّٰهُ	كَانَ	وَ	مِّنۡهَا	كِفۡلٌ	لَّهٗ	يَّكُنۡ	سَيِّئَةً	شَفَاعَةً	يَّشۡفَعۡ	مَنۡ	وَ
اللہ	ہے	اور	اس سے	حصہ	اس کا	ہوگا	بری	سفارش	سفارش کرے	جو	اور

اور جو بری سفارش کرے اس کیلئے اس میں سے حصہ ہے اور اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿۸۵﴾ وَ اِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ

عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	مُّقِيْتًا	وَ	اِذَا	حُيِّيْتُمْ	بِتَحِيَّةٍ	فَحَيُّوْا	بِاَحْسَنَ
اوپر	ہر	شے کے	قادر	اور	جب	تمہیں کوئی سلام کرے	کسی لفظ دعا سے	تو تم دعا دو	بہتر اس سے

ہر چیز پر قادر ہے۔ اور جب تمہیں کوئی کسی لفظ سے سلام کرے تو تم اس سے بہتر لفظ

مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿۸۶﴾ اَللّٰهُ

مِنْهَآ	اَوْ	رُدُّوْهَا	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	حَسِيْبًا	اَللّٰهُ
انہیں	یا	وہی کہہ دو	بیشک	اللہ	ہے	اوپر	ہر	چیز کے	حساب لینے والا	اللہ

جواب میں کہو یا وہی کہہ دو بے شک اللہ ہر چیز پر حساب لینے والا ہے۔ اللہ ہے (کہ)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ وَمَنْ

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	لَيَجْمَعَنَّكُمْ	اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ	وَمَنْ
نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	ضرور جمع کرے گا تم کو	طرف	دن	قیامت کے	نہیں	شک	اس میں	اور کون ہے

اس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں وہ تمہیں ضرور قیامت کے دن جمع کرے گا جس میں کوئی شک نہیں اور

اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿۸۷﴾ فَمَا لَكُمْ فِى الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ

اَصْدَقُ	مِنَ اللّٰهِ	حَدِيْثًا	فَمَا	لَكُمْ	فِى	الْمُنٰفِقِيْنَ	فِئَتَيْنِ	وَ	اللّٰهُ
زیادہ سچا	اللہ سے	بات میں	تو کیا ہے	تم کو	میں	منافقوں بارے	دو فریق ہو گئے	اور	اللہ نے

اللہ سے بات میں زیادہ سچا کون ہے۔ پس تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ منافقوں کے بارے میں تم دو گروہ ہو گئے ہو حالانکہ اللہ

اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ

اَرْكَسَهُمْ	بِمَا	كَسَبُوْا	اَتُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَهْدُوْا	مَنْ	اَضَلَّ	اللّٰهُ	وَ	مَنْ
انہیں اوندھا کر دیا	بدلے	ان کی کمائی کے	کیا چاہتے ہو تم	یہ کہ	ہدایت دو	جسے	گمراہ کیا	اللہ نے	اور	جسے

نے ان کے اپنے کرتوتوں کے باعث ان (کی عقل اور سوچ) کو اوندھا کر دیا ہے کیا تم اس شخص کو راہ راست پر لانا چاہتے ہو جسے اللہ نے گمراہ کر دیا

النصف

ع ۸

يُضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۸۸﴾ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا

يُضْلِلِ	اللّٰهُ	فَلَنْ	تَجِدَ لَهٗ	سَبِيْلًا	وَدُّوْا	لَوْ	تَكْفُرُوْنَ	كَمَا	كَفَرُوْا
گمراہ کرے	اللہ	تو ہرگز نہ	پائے گا تو اس کے لئے	کوئی راہ	چاہتے ہیں	اگر	کفر کرو تم	جیسے	کفر کیا انہوں نے

ہے اور (اے سننے والے) جسے اللہ گمراہ کرے تو اس کیلئے ہرگز کوئی راہ ہدایت نہیں پا سکتا۔ وہ دل سے چاہتے ہیں کہ تم بھی کفر کرو جیسے

فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ

فَتَكُوْنُوْنَ	سَوَآءً	فَلَا	تَتَّخِذُوْا	مِنْهُمْ	اَوْلِيَآءَ	حَتّٰى	يُهَاجِرُوْا	فِيْ
تو ہو جاؤ تم	برابر	تو نہ	پکڑو	ان میں سے	دوست	یہاں تک کہ	ہجرت کریں	میں

انہوں نے کفر کیا تاکہ تم سب برابر ہو جاؤ پس نہ بناؤ تم ان میں سے کسی کو

سَبِيْلِ اللّٰهِ ط فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَ اقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ

سَبِيْلِ	اللّٰهِ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَخُذُوْهُمْ	وَ	اقْتُلُوْهُمْ	حَيْثُ
راہ	اللہ کی	تو اگر	منہ پھیریں	تو پکڑو ان کو	اور	قتل کرو ان کو	جہاں

دوست، یہاں تک کہ وہ اپنا گھر بار چھوڑ کر اللہ کی راہ میں نکلیں پھر اگر وہ روگردانی کریں

وَجَدْتُّمُوْهُمْ ص وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۸۹﴾ لا اِلَّا

وَجَدْتُّمُوْهُمْ	وَ	لَا	تَتَّخِذُوْا	مِنْهُمْ	وَلِيًّا	وَّ	لَا	نَصِيْرًا	اِلَّا
کہیں تم انہیں پاؤ	اور	نہ	ٹھہراؤ	ان سے	دوست	اور	نہ	مددگار	مگر

تو انہیں پکڑو اور قتل کرو جہاں پاؤ اور ان میں سے کسی کو دوست نہ بناؤ اور نہ مددگار۔ مگر

اَلَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۭ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ

الَّذِيْنَ	يَصِلُوْنَ	اِلٰى	قَوْمٍ	بَيْنَكُمْ	وَبَيْنَهُمْ	مِّيْثَاقٌ	اَوْ	جَآءُوْكُمْ
وہ جو	قرابت والے ہیں	طرف	قوم کے	تم میں	اور ان کے درمیان	معاہدہ ہو	یا	آئیں تمہارے پاس

ان لوگوں کو (قتل نہ کرو) جو ایسی قوم سے مل جاتے ہیں کہ تمہارے اور ان کے درمیان معاہدہ ہے

حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ؕ وَلَوْ

لَوْ	وَ	قَوْمَهُمْ	يُقَاتِلُوْا	اَوْ	يُّقَاتِلُوْكُمْ	اَنْ	صُدُوْرُهُمْ	حَصِرَتْ
اگر	اور	اپنی قوم سے	لڑیں	یا	لڑیں تم سے	یہ کہ	سینے ان کے	تنگ ہوں

یا (وہ لوگ جو) تمہارے پاس اس حال میں آئیں کہ ان کے سینے (اس بات سے) تنگ ہو چکے ہوں

شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ

اعْتَزَلُوْكُمْ	فَاِنِ	فَلَقٰتَلُوْكُمْ	عَلَيْكُمْ	لَسَلَّطَهُمْ	اللّٰهُ	شَآءَ
کنارہ کریں	تو اگر	تو وہ لڑتے تم سے	تم پر	تو مسلط کر دیتا ان کو	اللہ	چاہتا

کہ وہ تم سے لڑیں یا اپنی قوم سے لڑیں اور اگر اللہ چاہتا تو ضرور انہیں مسلط کر دیتا تم پر تو بے شک وہ تم سے لڑتے پس اگر وہ تم سے

فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ

عَلَيْهِمْ	لَكُمْ	اللّٰهُ	جَعَلَ	فَمَا	السَّلَمَ	اِلَيْكُمُ	وَاَلْقَوْا	فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ
ان پر	تمہارے لئے	اللہ نے	بنایا	تو نہیں	صلح	تمہاری طرف	اور ڈالیں	پس نہ لڑیں تم سے

کنارہ کش ہو جائیں اور تمہارے ساتھ نہ لڑیں اور تمہاری طرف صلح (کا پیغام) بھیج دیں تو اللہ نے تمہارے لئے ان پر کوئی راستہ

سَبِيْلًا ﴿۹۰﴾ سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا

يَاْمَنُوْا	وَ	يَّاْمَنُوْكُمْ	اَنْ	يُرِيْدُوْنَ	اٰخَرِيْنَ	سَتَجِدُوْنَ	سَبِيْلًا
امن میں رہیں	اور	امن میں رہیں تم سے	یہ کہ	چاہتے ہیں	کچھ اور لوگوں کو	جلدی پاؤ گے تم	کوئی راستہ

نہیں رکھا۔ اب کچھ اور تم ایسے پاؤ گے جو یہ چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امان میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی امان میں رہیں

قَوْمَهُمْ ؕ كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ

يَعْتَزِلُوْكُمْ	لَّمْ	فَاِنْ	فِيْهَا	اُرْكِسُوْا	الْفِتْنَةِ	اِلَى	رُدُّوْٓا	كُلَّمَا	قَوْمَهُمْ
کنارہ کریں	نہ	پھر اگر	اس میں	اوندھے گرے	فتنہ کی	طرف	پھیرے گئے وہ	جب بھی	اپنی قوم سے

جب بھی ان کی قوم انہیں فساد کی طرف پھیرے تو اس پر اوندھے گرتے ہیں پھر اگر وہ تم سے کنارہ نہ کریں

وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ

وَ	يُلْقُوْٓا	اِلَيْكُمُ	السَّلَمَ	وَيَكُفُّوْٓا	اَيْدِيَهُمْ	فَخُذُوْهُمْ	وَ	اقْتُلُوْهُمْ
اور	ڈالیں	تمہاری طرف	صلح	اور نہ روکیں	اپنے ہاتھ	تو پکڑو ان کو	اور	قتل کرو ان کو

اور صلح و سلامتی تمہارے سامنے پیش نہ کریں اور اپنے ہاتھ نہ روکیں تو انہیں پکڑو

حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ۚ وَاُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۹۱﴾ ع

حَيْثُ	ثَقِفْتُمُوْهُمْ	وَ	اُولٰٓئِكُمْ	جَعَلْنَا	لَكُمْ	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنًا	مُّبِيْنًا
جہاں	پاؤ تم ان کو	اور	یہی لوگ ہیں	کر دیا ہم نے	تم کو	ان پر	اختیار	صریح

اور جہاں پاؤ قتل کرو اور یہ ہیں جن پر ہم نے تمہیں کھلا اختیار دیا۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ

وَ	مَا	كَانَ	لِمُؤْمِنٍ	اَنْ	يَّقْتُلَ	مُؤْمِنًا	اِلَّا	خَطَـًٔا	وَ	مَنْ	قَتَلَ
اور	نہیں	چاہئے	مومن کے لئے	یہ کہ	وہ قتل کرے	مومن کو	مگر	غلطی سے	اور	جو	قتل کرے

اور کسی مومن کا یہ کام نہیں کہ وہ دوسرے مومن کو قتل کرے مگر یہ کہ غلطی سے ایسا ہو جائے اور جو شخص کسی مومن کو غلطی سے قتل کرے

مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ

مُؤْمِنًا	خَطَـًٔا	فَتَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ	مُّؤْمِنَةٍ	وَّ	دِيَةٌ	مُّسَلَّمَةٌ	اِلٰٓى	اَهْلِهٖ
مومن کو	غلطی سے	تو آزاد کرنا ہے	غلام	مومن کا	اور	خون بہا	سپرد کرنا	طرف	مقتول کے گھر والوں کے

تو اسے ایک مومن غلام کو آزاد کرنا ہے مقتول کے وارثوں کو خون بہا ادا کیا جائے

اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ۭ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

اِلَّآ	اَنْ	يَّصَّدَّقُوْا	فَاِنْ	كَانَ	مِنْ قَوْمٍ	عَدُوٍّ لَّكُمْ	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ
مگر	یہ کہ	وہ معاف کر دیں	پھر اگر	ہو وہ	اس قوم سے	جو دشمن ہے تمہاری	اور	وہ	مومن ہو

مگر یہ کہ وہ معاف کر دیں پھر وہ اگر اس قوم سے ہو جو تمہاری دشمن ہے اور مسلمان ہے تو

فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ؕ وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍۭ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ

فَتَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ	مُّؤْمِنَةٍ	وَ	اِنْ	كَانَ	مِنْ قَوْمٍ	بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهُمْ
تو آزاد کرنا ہے	ایک غلام	مومن کا	اور	اگر	ہو	ایسی قوم سے	کہ تمہارے درمیان	اور	ان کے درمیان

صرف ایک غلام مسلمان کا آزاد کرنا اور اگر وہ اس قوم میں ہو کہ تم میں اور ان میں

مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ

مِّيْثَاقٌ	فَدِيَةٌ	مُّسَلَّمَةٌ	اِلٰٓى	اَهْلِهٖ	وَ	تَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ	مُّؤْمِنَةٍ	فَمَنْ
معاہدہ ہے	تو خون بہا	سپرد کیا جائے	طرف	اسکے وارثوں کے	اور	آزاد کرنا	ایک غلام	مومن کا	تو جو

معاہدہ ہے تو اس کے وارثوں کو خون بہا سپرد کی جائے اور ایک مسلمان غلام آزاد کرنا پھر جو کہ نہ

لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۫ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

لَّمْ يَجِدْ	فَصِيَامُ	شَهْرَيْنِ	مُتَتَابِعَيْنِ	تَوْبَةً	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
نہ رکھے طاقت	تو روزے ہیں	دو مہینے کے	متواتر	یہ توبہ ہے	اللہ کی طرف سے	اور	ہے	اللہ

پائے وہ لگاتار دو مہینے کے روزے رکھے یہ اللہ کے یہاں اس کی توبہ ہے اور اللہ

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۹۲﴾ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ

عَلِيْمًا	حَكِيْمًا	وَ	مَنْ	يَّقْتُلْ	مُؤْمِنًا	مُّتَعَمِّدًا	فَجَزَآؤُهٗ	جَهَنَّمُ
جاننے والا	حکمت والا	اور	جو	قتل کرے	مسلمان کو	جانتے بوجھتے	تو اس کا بدلہ	جہنم ہے

جاننے والا حکمت والا ہے۔ اور جو شخص کسی مسلمان کو قصداً قتل کرے تو اس کی سزا دوزخ ہے کہ مدتوں اس میں رہے گا

خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿۹۳﴾

خٰلِدًا	فِيْهَا	وَ	غَضِبَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ	وَ	لَعَنَهٗ	وَ	اَعَدَّ لَهٗ	عَذَابًا	عَظِيْمًا
مدتوں رہے	اس میں	اور	غضب ہوا	اللہ کا	اس پر	اور	لعنت اس کی	اور	تیار کیا اسکے لئے	عذاب	بڑا

اور اس پر اللہ غضب ناک ہوگا اور اس پر لعنت کرے گا اور اس نے اس کیلئے زبردست عذاب تیار کر رکھا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِذَا	ضَرَبْتُمْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	فَتَبَيَّنُوْا	وَ	لَا	تَقُوْلُوْا
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	جب	تم چلو	میں	راہ جہاد	اللہ کی	تو تحقیق کر لو	اور	نہ	کہو

اے ایمان والو! جب تم اللہ کی راہ میں (جہاد کیلئے) سفر پر نکلو تو تحقیق کر لیا کرو اور

لِمَنْ اَلْقٰۤى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ

لِمَنْ	اَلْقٰۤى	اِلَيْكُمُ	السَّلٰمَ	لَسْتَ	مُؤْمِنًا	تَبْتَغُوْنَ	عَرَضَ	الْحَيٰوةِ
اس کو جو	ڈالے	تمہاری طرف	سلام	نہیں تو	مسلمان	چاہتے ہو تم	سامان	زندگی

اس کو جو تمہیں سلام کرے یہ نہ کہو کہ تو مسلمان نہیں ہے تو دنیوی زندگی کا سامان تلاش کرتے ہو

الدُّنْيَا ۫ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ۭ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ

الدُّنْيَا	فَعِنْدَ	اللّٰهِ	مَغَانِمُ	كَثِيْرَةٌ	كَذٰلِكَ	كُنْتُمْ	مِّنْ قَبْلُ	فَمَنَّ
دنیا کا	تو پاس	اللہ کے	غنیمتیں ہیں	بہت	اسی طرح	تھے تم	پہلے	تو احسان کیا

تو اللہ کے پاس بہت اموال غنیمت ہیں اس سے پہلے تم (بھی) تو ایسے ہی تھے پھر اللہ نے

اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۹۴﴾

اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	فَتَبَيَّنُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا
اللہ نے	تم پر	تو تحقیق کر لیا کرو	بیشک	اللہ ہے	ہے	اس سے جو	تم کرتے ہو	خبردار

تم پر احسان کیا پس تحقیق کر لیا کرو بے شک اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے۔

لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ

لَا	يَسْتَوِي	الْقٰعِدُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	غَيْرُ	اُولِي	الضَّرَرِ
نہیں	برابر ہیں	بیٹھ رہنے والے	مومنوں میں سے	بغیر	صاحب	عذر کے

بلا عذر (جہاد سے) بیٹھ رہنے والے مسلمان اور اللہ کی راہ میں اپنے مال

وَ الْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ؕ فَضَّلَ اللّٰهُ

وَ	الْمُجٰهِدُوْنَ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ اَنْفُسِهِمْ	فَضَّلَ	اللّٰهُ
اور	جہاد کرنے والے	میں	راہ	اللہ کی	اپنے مالوں سے	اور اپنی جانوں سے	فضیلت دی	اللہ نے

و جان سے جہاد کرنے والے برابر نہیں فضیلت دی درجوں اللہ نے اپنے مال

الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ وَ كُلًّا

الْمُجٰهِدِيْنَ	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ	عَلَى	الْقٰعِدِيْنَ	دَرَجَةً	وَ	كُلًّا
جہاد کرنے والوں کو	اپنے مالوں سے	اور	اپنی جانوں سے	اوپر	بیٹھ رہنے والوں کے	درجہ میں	اور	سب سے

و جان کے ساتھ جہاد کرنے والوں کو بیٹھنے والوں پر اور سب سے وعدہ کیا

وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ

وَّعَدَ	اللّٰهُ	الْحُسْنٰى	وَ فَضَّلَ	اللّٰهُ	الْمُجٰهِدِيْنَ	عَلَى	الْقٰعِدِيْنَ
وعدہ کیا	اللہ نے	بھلائی کا	اور فضیلت دی	اللہ نے	جہاد کرنے والوں کو	اوپر	بیٹھ رہنے والوں کے

اللہ نے جنت کا اور فضیلت دی اللہ نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھنے والوں پر بہت

اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٩٥﴾ دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَ مَغْفِرَةً وَّ رَحْمَةً ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ

اَجْرًا	عَظِيْمًا	دَرَجٰتٍ	مِّنْهُ	وَ	مَغْفِرَةً	وَّ	رَحْمَةً	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
اجر	زبردست	درجے ہیں	ان سے	اور	بخشش	اور	رحمت	اور	ہے	اللہ

بڑے ثواب سے۔ اللہ کی طرف سے درجے (ہیں) اور بخشش اور رحمت اور اللہ بہت بخشنے والا بے حد

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٩٦﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَوَفّٰىهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	ظَالِمِيْٓ	اَنْفُسِهِمْ
بخشنے والا	مہربان	بیشک	وہ جن کی	جان نکالتے ہیں	فرشتے	ظلم کرنے والے	اپنی جانوں پر

رحم فرمانے والا ہے۔ وہ لوگ جن کی جان فرشتے نکالتے ہیں اس حال میں کہ وہ اپنے

قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ۭ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ قَالُوْٓا اَلَمْ

قَالُوْا	فِيْمَ	كُنْتُمْ	قَالُوْا	كُنَّا	مُسْتَضْعَفِيْنَ	فِيْ	الْاَرْضِ	قَالُوْٓا	اَلَمْ
کہتے ہیں	کس حال میں	تھے تم	کہتے ہیں	ہم تھے	کمزور	میں	زمین	کہتے ہیں	کیا نہیں

اور ظلم کرتے تھے ان سے فرشتے کہتے ہیں تم کس حال میں تھے کہتے ہیں کہ ہم زمین میں کمزور تھے

تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ۭ فَاُولٰۗىِٕكَ مَاْوٰىهُمْ

تَكُنْ	اَرْضُ	اللّٰهِ	وَاسِعَةً	فَتُهَاجِرُوْا	فِيْهَا	فَاُولٰۗىِٕكَ	مَاْوٰىهُمْ
تھی	زمین	اللہ کی	کشادہ	کہ تم ہجرت کر جاتے	اس میں	تو یہ ہیں کہ	ان کا ٹھکانا

کہتے ہیں کیا اللہ کی زمین کشادہ نہ تھی کہ تم اس میں ہجرت کرتے تو ایسوں کا ٹھکانا

جَهَنَّمُ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ﴿٩٧﴾ اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ

جَهَنَّمُ	وَسَاۗءَتْ	مَصِيْرًا	اِلَّا	الْمُسْتَضْعَفِيْنَ	مِنَ الرِّجَالِ
جہنم ہے	اور بری ہے	جگہ پلٹنے کی	مگر	وہ جو کمزور تھے	آدمیوں سے

جہنم ہے اور بہت بری جگہ پلٹنے کی۔ سوائے ان کمزور اور مجبور مردوں، عورتوں

وَالنِّسَاۗءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ

وَالنِّسَاۗءِ	وَ	الْوِلْدَانِ	لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	حِيْلَةً	وَّ	لَا	يَهْتَدُوْنَ
اور عورتوں سے	اور	بچے	جو نہیں	طاقت رکھتے ہیں	کی تدبیر کی	اور	نہیں	پاتے

اور بچوں کے جو نہ کوئی کارروائی کرنے کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ نکلنے کا

سَبِيْلًا ﴿٩٨﴾ فَاُولٰۗىِٕكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا

سَبِيْلًا	فَاُولٰۗىِٕكَ	عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ	يَّعْفُوَ	عَنْهُمْ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَفُوًّا
کوئی راہ	تو یہ لوگ ہیں	قریب ہے	اللہ	یہ کہ	معاف کرے	ان کو	اور ہے	اللہ	معاف کرنے والا

کوئی راستہ۔ سو یہ وہ لوگ ہیں کہ یقیناً اللہ ان سے درگزر فرمائے گا اور اللہ بڑا معاف فرمانے والا

غَفُوْرًا ﴿۹۹﴾ وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ

الْاَرْضِ	فِيْ	يَجِدْ	اللّٰهِ	سَبِيْلِ	فِيْ	يُّهَاجِرْ	مَنْ	وَ	غَفُوْرًا
زمین	میں	پائے گا	اللہ کی	راہ	میں	ہجرت کرے	جو	اور	بخشنے والا ہے

بخشنے والا ہے۔ اور جو کوئی اللہ کی راہ میں گھر بار چھوڑ کر نکلے وہ زمین میں (ہجرت کیلئے) بہت سی جگہیں

مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ؕ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ

اللّٰهِ	اِلَى	مُهَاجِرًا	مِنْۢ بَيْتِهٖ	يَّخْرُجْ	مَنْ	وَ	وَّسَعَةً	كَثِيْرًا	مُرٰغَمًا
اللہ کی	طرف	ہجرت کرتا	اپنے گھر سے	نکلے	جو	اور	اور گنجائش	بہت	جگہ

اور (معاش کیلئے) کشائش پائے گا اور جو شخص بھی اپنے گھر سے اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کرتے ہوئے نکلے، پھر

وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

اللّٰهُ	كَانَ	وَ	اللّٰهِ	عَلَى	اَجْرُهٗ	وَقَعَ	فَقَدْ	الْمَوْتُ	يُدْرِكْهُ	ثُمَّ	رَسُوْلِهٖ	وَ
اللہ	ہے	اور	اللہ کے	اوپر	اس کا اجر	واقع ہوا	تو بیشک	موت	پالے اس کو	پھر	اسکے رسول کی	اور

اسے (راستے میں ہی) موت آ پکڑے تو اس کا اجر اللہ کے ذمّے ثابت ہو گیا اور اللہ بڑا

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۰﴾ ع وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ

عَلَيْكُمْ	فَلَيْسَ	الْاَرْضِ	فِيْ	ضَرَبْتُمْ	اِذَا	وَ	رَّحِيْمًا	غَفُوْرًا
تم پر	تو نہیں	زمین	میں	سفر کرو تم	جب	اور	مہربان	بخشنے والا

بخشنے والا مہربان ہے۔ اور جب تم سفر کرو زمین میں تو تم پر کچھ حرج نہیں اگر

جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ

يَّفْتِنَكُمُ	اَنْ	خِفْتُمْ	اِنْ	الصَّلٰوةِ	مِنَ	تَقْصُرُوْا	اَنْ	جُنَاحٌ
ایذا دیں گے	یہ کہ	تمہیں اندیشہ ہو	اگر	نماز	سے	قصر کرو	اس میں کہ	کوئی گناہ

تم قصر کرو (چار رکعت والی فرض) نماز میں اگر تمہیں خطرہ ہو

ع ۱۴

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۱۰۱﴾ وَاِذَا كُنْتَ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اِنَّ	الْكٰفِرِيْنَ	كَانُوْا	لَكُمْ	عَدُوًّا	مُّبِيْنًا	وَ	اِذَا	كُنْتَ
وہ جو	کافر ہیں	بیشک	کفار	ہیں	تمہارے	دشمن	کھلے	اور	جب	ہو تم

کہ کافر تمہیں اذیت پہنچائیں گے بے شک کفار تمہارے کھلے دشمن ہیں۔ اور (اے محبوب ﷺ)

فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ

فِيْهِمْ	فَاَقَمْتَ	لَهُمُ	الصَّلٰوةَ	فَلْتَقُمْ	طَآئِفَةٌ	مِّنْهُمْ	مَّعَكَ
ان میں	تو قائم کرو	ان میں	نماز	تو کھڑی ہو	ایک جماعت	ان سے	تمہارے ساتھ

جب آپ ان میں ہوں اور (خوف کے وقت) انہیں نماز پڑھائیں تو چاہئے کہ ان میں سے ایک گروہ آپ کے ساتھ کھڑا ہو

وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۫ فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۪

وَلْيَاْخُذُوْٓا	اَسْلِحَتَهُمْ	فَاِذَا	سَجَدُوْا	فَلْيَكُوْنُوْا	مِنْ وَّرَآئِكُمْ
اور ساتھ رکھے	اپنے ہتھیار	تو جب	سجدہ کرلیں	تو ہوجائیں	تمہارے پیچھے

اور وہ لوگ اپنے ہتھیار لئے رہیں پھر جب وہ سجدہ کرلیں تو (اے مسلمانو!) وہ تمہارے پیچھے چلے جائیں

وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا

وَلْتَاْتِ	طَآئِفَةٌ	اُخْرٰى	لَمْ	يُصَلُّوْا	فَلْيُصَلُّوْا	مَعَكَ	وَ	لْيَاْخُذُوْا
اور آجائے	جماعت	دوسری	نہیں	نماز پڑھی	تو نماز پڑھے	تمہارے ساتھ	اور	پکڑے رہے

اور آئے دوسرا گروہ جنہوں نے نماز نہیں پڑھی تو انہیں چاہئے کہ وہ آپ کے ساتھ نماز پڑھیں

حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ

حِذْرَهُمْ	وَ	اَسْلِحَتَهُمْ	وَدَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ	تَغْفُلُوْنَ	عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ
حفاظت اپنی	اور	اپنے ہتھیار	چاہتے ہیں	وہ جو	کافر ہیں	اگر	غافل ہوتم	اپنے ہتھیاروں سے

اور وہ (بھی) اپنی حفاظت کا سامان اور اپنے ہتھیار لئے رہیں کافر چاہتے ہیں کی طرح تم غافل ہو جاؤ

وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ

جُنَاحَ	وَلَا	وَّاحِدَةً	مَّيْلَةً	عَلَيْكُمْ	فَيَمِيْلُوْنَ	اَمْتِعَتِكُمْ	وَ
گناہ	اور نہیں	یکبارگی	ٹوٹنا	تم پر	تو ٹوٹ پڑیں	اسباب سے	اور

اپنے ہتھیاروں اور اپنے سامان سے تو وہ تم پر یکبارگی حملہ کر دیں اور

عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ

اَنْ	مَّرْضٰٓى	كُنْتُمْ	اَوْ	مِّنْ مَّطَرٍ	اَذًى	بِكُمْ	كَانَ	اِنْ	عَلَيْكُمْ
یہ کہ	بیمار	ہوتم	یا	بارش کی	تکلیف	تم کو	ہو	اگر	تم پر

تم پر کچھ مضائقہ نہیں اگر تمہیں بارش کی وجہ سے تکلیف ہو یا تم بیمار ہو (اس بات میں) کہ

تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ

لِلْكٰفِرِيْنَ	اَعَدَّ	اللّٰهَ	اِنَّ	حِذْرَكُمْ	خُذُوْا	وَ	اَسْلِحَتَكُمْ	تَضَعُوْٓا
کافروں کیلئے	تیار کیا ہے	اللہ نے	بیشک	اپنی حفاظت	لیے رہو	اور	اپنے ہتھیار	اتار دو

اپنے ہتھیار (اتار کر) رکھ دو اور اپنی حفاظت کا سامان لئے رہو بے شک اللہ نے تیار کر رکھا ہے کافروں کیلئے

عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۰۲﴾ فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا

وَّقُعُوْدًا	قِيٰمًا	اللّٰهَ	فَاذْكُرُوا	الصَّلٰوةَ	قَضَيْتُمُ	فَاِذَا	مُّهِيْنًا	عَذَابًا
اور بیٹھے	کھڑے	اللہ کو	تو یاد کرو	نماز	پوری کرلو تم	تو جب	خواری کا	عذاب

ذلت کا عذاب۔ پھر جب تم نماز پڑھ چکو تو اللہ کی یاد کرو کھڑے بیٹھے

وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ

الصَّلٰوةَ	اِنَّ	الصَّلٰوةَ	فَاَقِيْمُوا	اطْمَاْنَنْتُمْ	فَاِذَا	جُنُوْبِكُمْ	عَلٰى	وَّ
نماز	بیشک	نماز	تو قائم کرو	مطمئن ہو جاؤ	تو جب	اپنے پہلوؤں کے	اوپر	اور

اور کروٹوں پر لیٹے پھر جب مطمئن ہو جاؤ تو حسب دستور نماز قائم کرو بے شک نماز

كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿١٠٣﴾ وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ

كَانَتْ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	كِتٰبًا	مَّوْقُوْتًا	وَ	لَا	تَهِنُوْا	فِي	ابْتِغَآءِ	الْقَوْمِ
ہے	اوپر	مومنوں کے	فرض	وقت پر	اور	نہ	سستی کرو	میں	تلاش	قوم کفار کے

مسلمانوں پر وقت کی پابندی کے ساتھ فرض کی گئی ہے۔ اور کافروں کی تلاش میں سستی نہ کرو

اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ

اِنْ	تَكُوْنُوْا	تَاْلَمُوْنَ	فَاِنَّهُمْ	يَاْلَمُوْنَ	كَمَا	تَاْلَمُوْنَ	وَ	تَرْجُوْنَ	مِنَ اللّٰهِ
اگر	ہو تم	دکھ پاتے	تو وہ بھی	دکھ پاتے ہیں	جیسے	تم دکھ پاتے ہو	اور	امید رکھتے ہو تم	اللہ سے

اگر کہیں دکھ پہنچتا ہے تو انہیں بھی دکھ پہنچتا ہے جیسا کہیں پہنچتا ہے اور تم

اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٠٤﴾ ع اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ

مَا	لَا	يَرْجُوْنَ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا	اِنَّآ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ
وہ جو	نہیں	امید رکھتے وہ	اور	ہے	اللہ	جاننے والا	حکمت والا	بیشک ہم نے	اتارا	تمہاری طرف

اللہ سے وہ امید رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھتے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ یقیناً ہم نے حق کے ساتھ کتاب نازل کی

الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ وَلَا تَكُنْ

الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	لِتَحْكُمَ	بَيْنَ	النَّاسِ	بِمَآ	اَرٰىكَ	اللّٰهُ	وَ	لَا	تَكُنْ
کتاب کو	حق کے ساتھ	تاکہ فیصلہ کرے	درمیان	لوگوں کے	جو	تمہیں دکھایا	اللہ نے	اور	نہ	ہو تم

ہے تاکہ آپ لوگوں میں اس (حق) کے مطابق فیصلہ فرمائیں جو اللہ نے آپ کو دکھایا ہے اور آپ (بھی) بددیانت لوگوں کی

لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ﴿١٠٥﴾ وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا

لِّلْخَآئِنِيْنَ	خَصِيْمًا	وَّاسْتَغْفِرِ	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا
خیانت کرنے والوں کیلئے	جھگڑنے والا	اور بخشش مانگو	اللہ سے	بیشک	اللہ	ہے	بخشنے والا

طرف داری میں بحث کرنے والے نہ بنیں۔ اور آپ اللہ سے بخشش طلب کریں بے شک اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

رَحِيْمًا ﴿١٠٦﴾ وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

رَحِيْمًا	وَ	لَا	تُجَادِلْ	عَنِ الَّذِيْنَ	يَخْتَانُوْنَ	اَنْفُسَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ
مہربان	اور	نہ	جھگڑو	ان سے جو	خیانت کرتے ہیں	اپنی جانوں سے	بیشک	اللہ

اور آپ نہ جھگڑیں ان لوگوں کی طرف سے جو خیانت کرتے ہیں اپنی جانوں سے، بے شک اللہ پسند نہیں فرماتا ہر اس شخص کو جو

لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ﴿١٠٧﴾ يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ

لَا	يُحِبُّ	مَنْ	كَانَ	خَوَّانًا	اَثِيْمًا	يَسْتَخْفُوْنَ	مِنَ النَّاسِ
نہیں	پسند کرتا	اسے جو	ہو	دغاباز	گنہگار	چھپاتے ہیں	آدمیوں سے

بہت خیانت کرنے والا بڑا گنہگار ہو۔ وہ لوگوں سے شرماتے ہیں اور اللہ سے نہیں شرماتے

وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ

وَ	لَا	يَسْتَخْفُوْنَ	مِنَ اللّٰهِ	وَ	هُوَ	مَعَهُمْ	اِذْ	يُبَيِّتُوْنَ	مَا	لَا	يَرْضٰى
اور	نہیں	چھپاسکتے	اللہ سے	اور	وہ	ان کے ساتھ ہے	جب	دل میں بات سوچتے ہیں	جو	نہیں	پسند کرتا

حالانکہ اللہ ان کے ساتھ ہے جب وہ رات کو چھپ کر ایسی بات کا مشورہ کرتے ہیں

الْقَوْلِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿١٠٨﴾ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ جٰدَلْتُمْ

مِنَ الْقَوْلِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطًا	هٰٓاَنْتُمْ	هٰٓؤُلَاۗءِ	جٰدَلْتُمْ
ان کی اس بات کو	اور	ہے	اللہ	اس سے جو	کرتے ہیں	گھیرنے والا	خبردار تم	وہ لوگ ہو	کہ جھگڑتے ہو

جو اللہ کو پسند نہیں اور اللہ ان کے سب کاموں کو گھیرے ہوئے ہے۔ ہاں تم ہی وہ لوگ جو دنیا کی زندگی میں

عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۣ فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ

عَنْهُمْ	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	فَمَنْ	يُّجَادِلُ	اللّٰهَ	عَنْهُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	اَمْ
ان سے	میں	زندگی	دنیا کی	تو کون	جھگڑے گا	اللہ سے	ان کیلئے	دن	قیامت کے	یا

ان کی طرف سے جھگڑے ہو تو ان کی طرف سے کون جھگڑے گا اللہ سے قیامت کے دن یا

مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿۱۰۹﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ

نَفْسَهٗ	يَظْلِمْ	اَوْ	سُوْٓءًا	يَّعْمَلْ	مَنْ	وَ	وَكِيْلًا	عَلَيْهِمْ	يَّكُوْنُ	مَّنْ
اپنی جان پر	ظلم کرے	یا	برے	عمل کرے	جو	اور	وکیل	ان پر	ہوگا	کون

کون ان کا وکیل ہو گا۔ اور جو کوئی برائی یا اپنی جان پر ظلم کرے

ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۱۰﴾ وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا

اِثْمًا	يَّكْسِبْ	مَنْ	وَ	رَّحِيْمًا	غَفُوْرًا	اللّٰهَ	يَجِدِ	اللّٰهَ	يَسْتَغْفِرِ	ثُمَّ
گناہ	کمائے	جو	اور	مہربان	بخشنے والا	اللہ کو	پائے گا	اللہ سے	بخشش مانگے	پھر

پھر اللہ سے بخشش چاہے تو اللہ کو بخشنے والا مہربان پائے گا۔ اور جو شخص کوئی گناہ کرے

فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۱۱﴾ وَمَنْ

مَنْ	وَ	حَكِيْمًا	عَلِيْمًا	اللّٰهُ	كَانَ	وَ	نَفْسِهٖ	عَلٰى	يَكْسِبُهٗ	فَاِنَّمَا
جو	اور	حکمت والا	جاننے والا	اللہ	ہے	اور	اپنی جان کے	اوپر	کرتا ہے	تو اسکے سوا نہیں کہ

تو بس وہ اپنی ہی جان پر (اس کا وبال عائد) کر رہا ہے اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ اور جو

يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا

بُهْتَانًا	احْتَمَلَ	فَقَدِ	بَرِيْٓـًٔا	بِهٖ	يَرْمِ	ثُمَّ	اِثْمًا	اَوْ	خَطِيْٓئَةً	يَّكْسِبْ
بہتان	اٹھایا اس نے	تو بیشک	اپنی براءت کیلئے	اسے کسی پر	تہمت دے	پھر	خطائیں	یا	گناہ	کمائے

شخص کسی خطا یا گناہ کا ارتکاب کرے پھر اسکی تہمت کسی بے گناہ پر لگا دے تو اس نے یقیناً ایک بہتان اور کھلے گناہ

وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۲﴾ ع وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ

طَّآئِفَةٌ	لَهَمَّتْ	رَحْمَتُهٗ	وَ	عَلَيْكَ	اللّٰهِ	فَضْلُ	لَا	لَوْ	وَ	مُّبِيْنًا	اِثْمًا	وَّ
ایک گروہ	تو آمادہ ہوتا	اسکی رحمت	اور	آپ پر	اللہ کا	ہوتا فضل	نہ	اگر	اور	کھلا ہوا	گناہ	[illegible]

(کے بوجھ) کو اٹھا لیا۔ اور (اے محبوب ﷺ) اگر نہ ہوتا آپ پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تو

مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ

مِّنْهُمْ	اَنْ	يُّضِلُّوْكَ	وَ	مَا	يُضِلُّوْنَ	اِلَّاۤ	اَنْفُسَهُمْ	وَ	مَا	يَضُرُّوْنَكَ
ان سے	اس پر کہ	دھوکہ دے آپ کو	اور	نہیں	دھوکہ دیتا	مگر	اپنی جان کو	اور	نہیں	نقصان پہنچاسکتا آپ کو

ضرور قصد کر لیتے ان میں سے کچھ لوگ کہ آپ کو بہکا دیں اور وہ نہیں بہکا رہے مگر اپنی ہی جانوں کو اور آپ کا

مِنْ شَیْءٍ ؕ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ

مِنْ شَیْءٍ	وَ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	وَالْحِكْمَةَ	وَعَلَّمَكَ	مَا	لَمْ
کچھ بھی	اور	نازل کیا	اللہ نے	آپ پر	کتاب	اور حکمت	اور سکھایا آپ کو	جو	نہ

وہ کچھ نہ بگاڑ سکیں گے اور اللہ نے آپ پر کتاب اور حکمت اُتاری اور آپ کو سکھایا

تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾ لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ

تَكُنْ	تَعْلَمُ	وَ	كَانَ	فَضْلُ	اللّٰهِ	عَلَيْكَ	عَظِيْمًا	لَا	خَيْرَ	فِيْ	كَثِيْرٍ
تھے تم	جانتے	اور	ہے	فضل	اللہ کا	تم پر	بہت بڑا	نہیں	بھلائی	میں	بہت سے

جو کچھ آپ نہ جانتے تھے اور آپ پر اللہ کا بڑا فضل ہے۔ کچھ بھلائی نہیں ان کے

مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۭ بَيْنَ

مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ	اِلَّا	مَنْ	اَمَرَ	بِصَدَقَةٍ	اَوْ	مَعْرُوْفٍ	اَوْ	اِصْلَاحٍۭ	بَيْنَ
ان کے مشوروں	مگر	جو	حکم کرے	صدقے کا	یا	اچھی بات کا	یا	مصالحت کا	درمیان

اکثر پوشیدہ مشوروں میں مگر جو حکم دے خیرات کا یا اچھے کام کا یا صلح کرانے کا لوگوں کے درمیان

النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ

النَّاسِ	وَ	مَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	ابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِ	اللّٰهِ	فَسَوْفَ	نُؤْتِيْهِ
لوگوں کے	اور	جو	کرے	ایسا	چاہتا ہوا	رضامندی	اللہ کی	تو جلدی	دیں گے ہم اس کو

اور جو ایسا کرے اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے تو عنقریب ہم اسے بڑا

أَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١١٤﴾ وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ

أَجْرًا	عَظِيْمًا	وَ	مَنْ	يُّشَاقِقِ	الرَّسُوْلَ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا تَبَيَّنَ	لَهُ
اجر	زبردست	اور	جو	خلاف کرے	رسول کا	اس کے بعد	جو ظاہر ہوا	اس کے لئے

ثواب دیں گے۔ اور جو شخص ہدایت کے خوب واضح ہو جانے کے بعد رسول کی مخالفت کرے

الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ

الْهُدٰى	وَ	يَتَّبِعْ	غَيْرَ	سَبِيْلِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	نُوَلِّهٖ	مَا تَوَلّٰى	وَنُصْلِهٖ
ہدایت	اور	پیچھے لگے	غیر	راستے	مسلمانوں کے	تو چھوڑ دیں گے ہم	اس پر جس پر وہ گیا	اور پہنچائیں گے

اور مسلمانوں کی راہ سے جدا راہ چلے ہم اسے اس کے حال پر چھوڑ دیں گے اسے دوزخ میں

جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿١١٥﴾ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ

جَهَنَّمَ	وَ	سَآءَتْ	مَصِيْرًا	إِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَغْفِرُ	أَنْ	يُّشْرَكَ	بِهٖ
دوزخ میں	اور	بری ہے	پلٹنے کی جگہ	بیشک	اللہ	نہیں	بخشے گا	یہ کہ	شرک کیا جائے	اس کے ساتھ

داخل کریں گے اور کیا ہی بری جگہ پلٹنے کی۔ اللہ اسے نہیں بخشتا کہ اس کا کوئی شریک ٹھہرایا جائے اور اس سے

وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ

وَ	يَغْفِرُ	مَا دُوْنَ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	مَنْ	يُّشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَقَدْ	ضَلَّ
اور	بخشے گا	جو سوا	اس کے ہیں	جسے	چاہے	اور	جو	شریک بنائے	اللہ کا	تو بیشک	وہ گمراہ ہوا

کم جو کچھ ہے جسے چاہے معاف فرما دیتا ہے اور جو اللہ کا شریک ٹھہرائے وہ دور کی

ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿١١٦﴾ إِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ إِلَّآ إِنٰثًا ۚ وَإِنْ يَّدْعُوْنَ

ضَلٰلًا	بَعِيْدًا	إِنْ يَّدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	إِلَّآ	إِنٰثًا	وَ	إِنْ يَّدْعُوْنَ
گمراہی	دور کی	نہیں پوجتے	اس کے سوا	مگر	عورتوں کو	اور	نہیں پوجتے وہ

گمراہی میں پڑا ہے۔ یہ (مشرکین) اللہ کے سوا دیویوں کی ہی پرستش کرتے ہیں اور یہ فقط سرکش

وقف لازم

إِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿۱۱۷﴾ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ

إِلَّا	شَيْطٰنًا	مَّرِيْدًا	لَّعَنَهُ	اللّٰهُ	وَ	قَالَ	لَاَتَّخِذَنَّ	مِنْ عِبَادِكَ
مگر	شیطان	سرکش کو	لعنت کی اس پر	اللہ نے	اور	بولا	ضرور لوں گا میں	تیرے بندوں سے

شیطان ہی کی پوجا کرتے ہیں۔ جس پر اللہ نے لعنت کی ہے اور جس نے کہا تھا کہ میں تیرے بندوں میں سے ایک

نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾ وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ

نَصِيْبًا	مَّفْرُوْضًا	وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ	وَ	لَاُمَنِّيَنَّهُمْ	وَ	لَاٰمُرَنَّهُمْ
حصہ	مقرر	اور میں ضرور گمراہ کروں گا ان کو	اور	آرزوئیں دلاؤں گا ان کو	اور	ضرور حکم دوں گا ان کو

معین حصہ (اپنے لئے) ضرور لے لوں گا۔ اور مجھے قسم ہے میں انہیں ضرور بہکاؤں گا اور ضرور دلاؤں گا انہیں جھوٹی آرزوئیں

فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ

فَلَيُبَتِّكُنَّ	اٰذَانَ	الْاَنْعَامِ	وَ	لَاٰمُرَنَّهُمْ	فَلَيُغَيِّرُنَّ	خَلْقَ	اللّٰهِ	وَ	مَنْ
تو وہ ضرور چیریں گے	کان	چوپایوں کے	اور	ضرور حکم دوں گا انکو	تو وہ ضرور بدلیں گے	پیدا کی ہوئی	اللہ کی	اور	جو

اور میں انہیں ضرور حکم دوں گا تو یقیناً ضرور وہ مویشیوں کے کان چیریں گے اور میں انہیں ضرور اَمر کروں گا تو وہ ضرور بدل دیں

يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۹﴾

يَّتَّخِذِ	الشَّيْطٰنَ	وَلِيًّا	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	فَقَدْ	خَسِرَ	خُسْرَانًا	مُّبِيْنًا
پکڑے	شیطان کو	دوست	سوا	اللہ کے	تو بیشک	خسارہ اٹھایا	خسارہ	صریح

گے اللہ کی بنائی ہوئی صورتیں اور جس نے اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنایا تو وہ پڑ گیا کھلے نقصان میں۔

يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ۭ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾ اُولٰۗىِٕكَ

يَعِدُهُمْ	وَ	يُمَنِّيْهِمْ	وَ	مَا	يَعِدُهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اِلَّا	غُرُوْرًا	اُولٰۗىِٕكَ
وعدہ دیتا ہے ان کو	اور	آرزوئیں دلاتا ہے	اور	نہیں	وعدہ دیتا ان کو	شیطان	مگر	فریب کا	یہ لوگ

شیطان ان سے وعدے کرتا ہے اور انہیں آرزوئیں دلاتا ہے اور شیطان ان سے وعدے نہیں کرتا مگر فریب کے۔ ان کا

مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۡ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿۱۲۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَ	لَا	يَجِدُوْنَ	عَنْهَا	مَحِيْصًا	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
ان کا ٹھکانا	دوزخ ہے	اور	نہیں	پائیں گے	اس سے	کوئی بچنے کی جگہ	اور	وہ جو	ایمان لائے

ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اس سے بچنے کی جگہ نہ پائیں گے۔ اور جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

وَ	عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	سَنُدْخِلُهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا
اور	عمل کیے	نیک	عنقریب داخل کریں گے ہم ان کو	باغوں میں	رواں ہیں	ان کے نیچے

اور اچھے کام کیے تو قریب ہے کہ ہم انہیں ایسے باغوں میں لے جائیں گے جن کے نیچے

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ

الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقًّا	وَ	مَنْ	اَصْدَقُ
نہریں	ہمیشہ رہیں	اس میں	ہمیشہ	وعدہ	اللہ کا	سچا ہے	اور	کون	زیادہ سچا ہے

نہریں رواں ہیں ہمیشہ ان میں رہیں گے اللہ کا سچا وعدہ اور اللہ سے زیادہ

مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿۱۲۲﴾ لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ۭ مَنْ

مِنَ اللّٰهِ	قِيْلًا	لَيْسَ	بِاَمَانِيِّكُمْ	وَ	لَآ	اَمَانِيِّ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ	مَنْ
اللہ سے	بات میں	نہیں	تمہاری خواہشوں پر	اور	نہ	ہوس پر	اہل	کتاب کی	جو

کس کی بات سچی۔ (اللہ کا وعدۂ مغفرت) نہ تمہاری خواہشات پر موقوف ہے اور نہ اہل کتاب کی

يَّعْمَلْ سُوْۗءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا

يَّعْمَلْ	سُوْۗءًا	يُّجْزَ	بِهٖ	وَ	لَا	يَجِدْ لَهٗ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَلِيًّا
عمل کرے گا	برے	بدلہ پائے گا	اس کا	اور	نہ	پائے گا اپنے لئے	سوا	اللہ کے	کوئی حمایتی

خواہشات پر جو کوئی برا عمل کرے گا اسے اس کی سزا دی جائے گی اور نہ وہ اللہ کے سوا اپنا کوئی حمایتی پائے گا

وَلَا نَصِيرًا ﴿۱۲۳﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ

وَ	لَا	نَصِيْرًا	وَ	مَنْ	يَّعْمَلْ	مِنَ الصّٰلِحٰتِ	مِنْ ذَكَرٍ	اَوْ	اُنْثٰى	وَ	هُوَ
اور	نہ	مددگار	اور	جو	عمل کرے	بھلے سے	مرد ہو	یا	عورت	اور	وہ

اور نہ مددگار۔ اور جو کوئی نیک اعمال کرے گا (خواہ) مرد ہو یا عورت ہو

مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾ وَمَنْ

مُؤْمِنٌ	فَاُولٰٓئِكَ	يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ	وَ	لَا	يُظْلَمُوْنَ	نَقِيْرًا	وَ	مَنْ
مسلمان ہو	تو یہ	داخل ہوں گے	جنت میں	اور	نہ	ظلم کیے جائیں گے	تل برابر	اور	کون

وہ ایمان والا پس وہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان کی تل برابر (بھی) حق تلفی نہیں کی جائے گی۔ اور اس

اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ

اَحْسَنُ	دِيْنًا	مِّمَّنْ	اَسْلَمَ	وَجْهَهٗ	لِلّٰهِ	وَ	هُوَ	مُحْسِنٌ	وَّ	اتَّبَعَ	مِلَّةَ
بہتر ہے	دین میں	اس سے	جو جھکائے	اپنا چہرہ	اللہ کے لئے	اور	وہ	نیک ہو	اور	پیروی کرے	مذہب

سے اچھا کس کا دین ہے جس نے جھکا دیا اپنا چہرہ اللہ کیلئے اور وہ نیکی کرنے والا ہو اور اس نے پیروی کی

اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾ وَلِلّٰهِ مَا

اِبْرٰهِيْمَ	حَنِيْفًا	وَاتَّخَذَ	اللّٰهُ	اِبْرٰهِيْمَ	خَلِيْلًا	وَ	لِلّٰهِ	مَا
ابراہیم کی	جو ہر باطل سے جدا ہے	اور بنایا	اللہ نے	ابراہیم کو	دوست	اور	اللہ ہی کا ہے	جو کچھ

دینِ ابراہیم کی جو ہر باطل سے جدا ہو کر حق کی طرف مائل تھے اور اللہ نے ابراہیم کو اپنا مخلص دوست بنا لیا۔ اور اللہ ہی کا

فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ مُّحِيْطًا ﴿۱۲۶﴾ ع

فِى السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِى الْاَرْضِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ	شَىْءٍ	مُّحِيْطًا
آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	اور	ہے	اللہ	ہر ایک	چیز کو	گھیرنے والا

ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔

ع ۱۸ ۱۱ ۱۵

وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِى النِّسَآءِ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى

وَيَسْتَفْتُوْنَكَ	فِى النِّسَآءِ	قُلِ	اللّٰهُ	يُفْتِيْكُمْ	فِيْهِنَّ	وَمَا	يُتْلٰى
اور سوال کرتے ہیں آپ سے	عورتوں کے بارے میں	فرمادو	اللہ	فتوے دیتا ہے تم کو	ان کے متعلق	اور جو	پڑھا جاتا ہے

اور آپ سے عورتوں کے بارے میں فتویٰ پوچھتے ہیں آپ فرما دیجئے کہ اللہ تمہیں ان کا فتویٰ دیتا ہے

عَلَيْكُمْ فِى الْكِتٰبِ فِىْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِىْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ

عَلَيْكُمْ	فِى	الْكِتٰبِ	فِىْ يَتٰمَى النِّسَآءِ	الّٰتِىْ	لَا	تُؤْتُوْنَهُنَّ	مَا	كُتِبَ	لَهُنَّ
تم پر	میں	کتاب	یتیم لڑکیوں کے متعلق	وہ کہ	نہیں	دیتے ہو ان کو	جو	مقرر	ان کیلئے

اور وہ جو تم پر قرآن میں پڑھا جاتا ہے ان یتیم لڑکیوں کے بارے میں کہ تم انہیں نہیں دیتے

وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ

وَ	تَرْغَبُوْنَ	اَنْ	تَنْكِحُوْهُنَّ	وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ	مِنَ الْوِلْدَانِ	وَ	اَنْ
اور	پسند نہیں کرتے ہو تم	یہ کہ	نکاح کروان سے	اور کمزور	بچوں کے متعلق	اور	یہ کہ

جو ان کا مقرر ہے اور انہیں نکاح میں لانے سے منہ پھیرتے ہو اور کمزور بچوں کے بارے میں اور یہ کہ

تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ

تَقُوْمُوْا	لِلْيَتٰمٰى	بِالْقِسْطِ	وَ	مَا	تَفْعَلُوْا	مِنْ خَيْرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِهٖ
قائم ہو تم	یتیموں کیلئے	انصاف سے	اور	جو کچھ	کرتے ہو	بھلائی سے	تو بیشک	اللہ	ہے	اس کو

یتیموں کے حق میں انصاف پر قائم رہو اور تم جو بھلائی کرو تو اللہ کو اس کی

عَلِيْمًا ﴿۱۲۷﴾ وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا

عَلِيْمًا	وَ	اِنِ	امْرَاَةٌ	خَافَتْ	مِنْۢ بَعْلِهَا	نُشُوْزًا	اَوْ	اِعْرَاضًا	فَلَا
جاننے والا	اور	اگر	کوئی عورت	ڈرے	اپنے شوہر کی	بے رغبتی سے	یا	نفرت سے	تو نہیں

خبر ہے۔ اور اگر عورت اپنے شوہر کی زیادتی یا بے رغبتی کا خوف کرے

جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ

خَيْرٌ	وَالصُّلْحُ	صُلْحًا	بَيْنَهُمَا	يُّصْلِحَا	اَنْ	عَلَيْهِمَآ	جُنَاحَ
بہتر ہے	اور صلح ہی	صلح کرنا	آپس میں	صلح کرلیں	یہ کہ	ان پر	گناہ

تو ان پر گناہ نہیں کہ آپس میں صلح کر لیں اور صلح خوب ہے کیونکہ بخل

وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	فَاِنَّ	تَتَّقُوْا	وَ	تُحْسِنُوْا	اِنْ	وَ	الشُّحَّ	الْاَنْفُسُ	اُحْضِرَتِ	وَ
اللہ	تو بیشک	پرہیزگاری	اور	نیکی کرو	اگر	اور	بخل کے ساتھ	دل	جھکتے ہیں	اور

تو نفسوں میں موجود رہتا ہے اور اگر تم نیکی اور پرہیزگاری کرو تو اللہ کو

كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۲۸﴾ وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ

بَيْنَ	تَعْدِلُوْا	اَنْ	تَسْتَطِيْعُوْٓا	وَلَنْ	خَبِيْرًا	تَعْمَلُوْنَ	بِمَا	كَانَ
درمیان	انصاف کرو	یہ کہ	طاقت رکھتے تم	اور ہرگز نہیں	خبردار	کرتے ہو تم	اس سے جو	ہے

تمہارے کاموں کی خبر ہے۔ اور تم ہرگز اس بات کی طاقت نہیں رکھتے کہ (ایک سے زائد) بیویوں کے درمیان (پورا

النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ

كَالْمُعَلَّقَةِ	فَتَذَرُوْهَا	الْمَيْلِ	كُلَّ	تَمِيْلُوْا	فَلَا	حَرَصْتُمْ	لَوْ	وَ	النِّسَآءِ
لٹکی ہوئی	کہ چھوڑ و اس دوسری کو	جھک جانا	پورا	جھکو تم	تو نہ	حرص کرو تم	اگرچہ	اور	عورتوں کے

پورا) عدل کرسکو اگرچہ تم کتنا بھی چاہو پس (ایک کی طرف) اس طرح مائل نہ ہو جاؤ کہ دوسری کو (درمیان میں) لٹکتی ہوئی چیز کی طرح

وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۲۹﴾ وَاِنْ

وَاِنْ	رَّحِيْمًا	غَفُوْرًا	كَانَ	اللّٰهَ	فَاِنَّ	تَتَّقُوْا	وَ	تُصْلِحُوْا	اِنْ	وَ
اور اگر	مہربان	بخشنے والا	ہے	اللہ	تو بیشک	پرہیزگاری	اور	مصالحت کرو	اگر	اور

چھوڑ دو اور اگر تم اصلاح کر لو اور (حق تلفی و زیادتی سے) بچتے رہو تو اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ اور اگر

وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿١٣٠﴾

يَتَفَرَّقَا	يُغْنِ	اللّٰهُ	كُلًّا	مِّنْ سَعَتِهٖ	وَكَانَ	اللّٰهُ	وَاسِعًا	حَكِيْمًا
دونوں جدا ہوں	تو بے نیاز کرے گا	اللہ	ہر ایک کو	اپنی کشادگی سے	اور ہے	اللہ	کشائش والا	حکمت والا

دونوں (میاں بیوی) جدا ہو جائیں تو اللہ ہر ایک کو اپنی کشائش سے (ایک دوسرے سے) بے نیاز کر دے گا اور اللہ بڑی وسعت والا بڑی حکمت والا ہے۔

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا

وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	لَقَدْ	وَصَّيْنَا
اور	اللہ ہی کا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے	اور	بیشک	تاکید فرمائی ہم نے

اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے اور بیشک ہم نے حکم دیا

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا

الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	وَ	اِيَّاكُمْ	اَنِ	اتَّقُوا
ان کو جو	دیے گئے	کتاب	تم سے پہلے	اور	خاص تم کو بھی	یہ کہ	ڈرو

ان لوگوں کو جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی اور تم کو (بھی) کہ اللہ سے ڈرتے رہو

اللّٰهَ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

اللّٰهَ	وَ	اِنْ	تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا
اللہ سے	اور	اگر	تم کفر کرو	تو بیشک	اللہ ہی کا ہے	جو	آسمانوں میں ہے	اور	جو

اور اگر تم نہ مانو تو بیشک اللہ ہی کیلئے ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ

فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿١٣١﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

فِي الْاَرْضِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَنِيًّا	حَمِيْدًا	وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ
زمین میں ہے	اور	ہے	اللہ	بے نیاز	سراہا گیا	اور	اللہ ہی کا ہے	جو	آسمانوں میں ہے

زمین میں ہے اور اللہ بے نیاز ہے بہت تعریف کیا ہوا۔ اور اللہ ہی کیلئے ہے جو کچھ

وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ وَ کَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیۡلًا ﴿۱۳۲﴾ اِنۡ

وَ	مَا	فِی الۡاَرۡضِ	وَ کَفٰی	بِاللّٰہِ	وَکِیۡلًا	اِنۡ
اور	جو	زمین میں ہے	اور کافی ہے	اللہ	کارساز	اگر

آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ کارساز کافی ہے۔ اے لوگو!

یَّشَاۡ یُذۡہِبۡکُمۡ اَیُّہَا النَّاسُ وَ یَاۡتِ بِاٰخَرِیۡنَ ؕ وَ کَانَ اللّٰہُ

یَّشَاۡ	یُذۡہِبۡکُمۡ	اَیُّہَا	النَّاسُ	وَ یَاۡتِ	بِاٰخَرِیۡنَ	وَ	کَانَ	اللّٰہُ
وہ چاہے	تو لے جائے تم کو	اے	لوگو	اور لے آئے	دوسروں کو	اور	ہے	اللہ

وہ چاہے تو تمہیں لے جائے اور تمہاری جگہ دوسروں کو لے آئے

عَلٰی ذٰلِکَ قَدِیۡرًا ﴿۱۳۳﴾ مَنۡ کَانَ یُرِیۡدُ ثَوَابَ الدُّنۡیَا

عَلٰی	ذٰلِکَ	قَدِیۡرًا	مَنۡ	کَانَ	یُرِیۡدُ	ثَوَابَ	الدُّنۡیَا
اوپر	اس کے	قادر	جو	ہے	چاہتا	انعام	دنیا کا

اور اللہ کو اس کی قدرت ہے۔ جو دنیا کا انعام چاہے تو اللہ ہی کے پاس دنیا

فَعِنۡدَ اللّٰہِ ثَوَابُ الدُّنۡیَا وَ الۡاٰخِرَۃِ ؕ وَ کَانَ اللّٰہُ سَمِیۡعًۢا

فَعِنۡدَ	اللّٰہِ	ثَوَابُ	الدُّنۡیَا	وَ الۡاٰخِرَۃِ	وَ	کَانَ	اللّٰہُ	سَمِیۡعًۢا
تو پاس	اللہ کے ہے	انعام	دنیا کا	اور آخرت کا	اور	ہے	اللہ	سنتا

و آخرت دونوں کا انعام ہے اور اللہ خوب سننے والا اور

بَصِیۡرًا ﴿۱۳۴﴾ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا کُوۡنُوۡا قَوّٰمِیۡنَ بِالۡقِسۡطِ

بَصِیۡرًا	یٰۤاَیُّہَا	الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا	کُوۡنُوۡا	قَوّٰمِیۡنَ	بِالۡقِسۡطِ
دیکھتا	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	ہو جاؤ	قائم	انصاف

دیکھنے والا ہے۔ اے ایمان والو! تم انصاف پر مضبوطی کے ساتھ قائم رہنے والے (محض) اللہ کے

ع ۸ / ۱۹ / ۱۲

شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ

الْوَالِدَيْنِ	اَوِ	اَنْفُسِكُمْ	عَلٰٓى	وَلَوْ	لِلّٰهِ	شُهَدَآءَ
ماں باپ	یا	جانوں تمہاری کے	اوپر	اور اگرچہ	اللہ کے لئے	گواہی دینے

گواہی دینے والے ہو جاؤ خواہ (گواہی) خود تمہارے اپنے یا (تمہارے) والدین یا

وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۖ

بِهِمَا	اَوْلٰى	فَاللّٰهُ	فَقِيْرًا	اَوْ	غَنِيًّا	يَّكُنْ	اِنْ	وَالْاَقْرَبِيْنَ
دونوں کا	خیر خواہ ہے	تو اللہ	فقیر	یا	غنی	وہ ہو	اگر	اور رشتہ داروں کے

(تمہارے) رشتہ داروں کے خلاف ہی ہو اگرچہ مالدار ہے یا محتاج اللہ ان دونوں کا (تم سے) زیادہ خیر خواہ ہے

فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَ اِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا

تُعْرِضُوْا	اَوْ	تَلْوٗٓا	اِنْ	وَ	اَنْ تَعْدِلُوْا	الْهَوٰٓى	تَتَّبِعُوا	فَلَا
منہ موڑو	یا	تم پرہیز کرو	اگر	اور	اس میں کہ نافرمانی کرو	خواہش کی	پیروی کرو	تو نہ

سو تم خواہش نفس کی پیروی نہ کیا کرو وہ عدل سے ہٹ جاؤ (گے) اور اگر تم نے (گواہی میں) بات بدلی

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	خَبِيْرًا	تَعْمَلُوْنَ	بِمَا	كَانَ	اللّٰهَ	فَاِنَّ
وہ جو	اے	خبردار	تم کرتے ہو	اس سے جو	ہے	اللہ	تو بیشک

یا تم پہلو تہی کی تو بیشک اللہ ان (سب کاموں) سے خبردار ہے جو تم کر رہے ہو۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَ الْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰى

عَلٰى	نَزَّلَ	الَّذِيْ	الْكِتٰبِ	وَ	وَرَسُوْلِهٖ	بِاللّٰهِ	اٰمِنُوْا	اٰمَنُوْٓا
اوپر	اس نے اتاری	جو	کتاب پر	اور	اور اس کے رسول پر	اللہ پر	ایمان رکھو	ایمان لائے ہو

اللہ پر اور اس کے رسول ﷺ پر اور اس کتاب پر جو اس نے اپنے رسول ﷺ پر نازل فرمائی ہے اور اس کتاب پر جو اس نے

رَسُوْلِهٖ وَ الْكِتٰبِ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَ مَنْ یَّكْفُرْ

رَسُوْلِهٖ	وَ	الْكِتٰبِ	الَّذِیْۤ	اَنْزَلَ	مِنْ قَبْلُ	وَ	مَنْ	یَّكْفُرْ
اپنے رسول کے	اور	اس کتاب پر	جو	اتاری	اس سے پہلے	اور	جو	نہ مانے

(اس سے) پہلے اتاری تھی ایمان لاؤ اور جو کوئی اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اس کی کتابوں کا

بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓىِٕكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ

بِاللّٰهِ	وَ	مَلٰٓىِٕكَتِهٖ	وَكُتُبِهٖ	وَ	رُسُلِهٖ	وَ	الْیَوْمِ	الْاٰخِرِ	فَقَدْ
اللہ	اور	فرشتوں	اور کتابوں	اور	اس کے رسولوں کو	اور	دن	قیامت کو	تو بیشک

اور اس کے رسولوں کا اور آخرت کے دن کا انکار کرے تو بیشک

ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِیْدًا ﴿۱۳۶﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ

ضَلَّ	ضَلٰلًۢا	بَعِیْدًا	اِنَّ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	ثُمَّ	كَفَرُوْا	ثُمَّ
گمراہ ہوا	گمراہی	دور کی	بیشک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	پھر	کفر کیا	پھر

وہ دور کی گمراہی میں بھٹک گیا۔ بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے پھر کافر ہوئے پھر ایمان لائے پھر

اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ یَكُنِ اللّٰهُ لِیَغْفِرَ

اٰمَنُوْا	ثُمَّ	كَفَرُوْا	ثُمَّ	ازْدَادُوْا	كُفْرًا	لَّمْ	یَكُنِ	اللّٰهُ	لِیَغْفِرَ
ایمان لائے	پھر	کفر کیا	پھر	وہ بڑھتے گئے	کفر میں	نہیں	ہے	اللہ	کہ بخشے

کافر ہوئے پھر وہ کفر میں اور بڑھ گئے اللہ انہیں ہرگز نہ بخشے

لَهُمْ وَ لَا لِیَهْدِیَهُمْ سَبِیْلًا ﴿۱۳۷﴾ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِیْنَ بِاَنَّ لَهُمْ

لَهُمْ	وَ	لَا لِیَهْدِیَهُمْ	سَبِیْلًا	بَشِّرِ	الْمُنٰفِقِیْنَ	بِاَنَّ	لَهُمْ
ان کو	اور	نہ انہیں ہدایت کرے	راہ کی	خوشخبری دو	منافقوں کو	کہ بیشک	ان کے

اور نہ انہیں (نجات کی) راہ دکھائے گا۔ اے حبیب ﷺ خوشخبری سنا دیجئے منافقوں کو کہ ان

عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ﴿۱۳۸﴾ الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ

عَذَابًا	اَلِيْمًا	الَّذِيْنَ	يَتَّخِذُوْنَ	الْكٰفِرِيْنَ	اَوْلِيَآءَ
عذاب ہے	دردناک	وہ جو	بناتے ہیں	کافروں کو	دوست

دردناک عذاب ہے۔ وہ جو مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو

مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ

مِنْ دُوْنِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَيَبْتَغُوْنَ	عِنْدَهُمُ	الْعِزَّةَ	فَاِنَّ
سوائے	مسلمانوں کے	کیا چاہتے ہیں	نزدیک ان کے	عزت	تو بیشک

دوست بناتے ہیں کیا ان کے پاس عزت ڈھونڈتے ہیں تو عزت تو

الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ﴿۱۳۹﴾ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا

الْعِزَّةَ	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا	وَ	قَدْ	نَزَّلَ	عَلَيْكُمْ	فِي	الْكِتٰبِ	اَنْ	اِذَا
عزت	اللہ کیلئے ہے	ساری	اور	بیشک	اتارا اس نے	تم پر	میں	کتاب	یہ کہ	جب

ساری اللہ کیلئے ہے۔ اور بے شک اللہ نے تم پر کتاب میں حکم نازل کر دیا ہے کہ جب

سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا

سَمِعْتُمْ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	يُكْفَرُ	بِهَا	وَ	يُسْتَهْزَاُ	بِهَا	فَلَا	تَقْعُدُوْا
سنو تم	آیات	الٰہی کو کہ	انکار کیا جاتا ہے	ان کا	اور	ہنسی بنائی جاتی ہے	ان کی	تو نہ	بیٹھو

تم اللہ کی آیتوں کو سنو کہ ان کا انکار کیا جاتا ہے اور ان کی ہنسی بنائی جاتی ہے

مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ۖ اِنَّكُمْ اِذًا

مَعَهُمْ	حَتّٰى	يَخُوْضُوْا	فِيْ	حَدِيْثٍ	غَيْرِهٖ	اِنَّكُمْ	اِذًا
ان کے ساتھ	یہاں تک کہ	مشغول ہوں	میں	بات	دوسری	ورنہ تم بھی	اس وقت

ان لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو جب تک وہ اور بات میں مشغول نہ ہوں

مِّثْلُهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ

فِيْ جَهَنَّمَ	وَالْكٰفِرِيْنَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	جَامِعُ	اللّٰهَ	اِنَّ	مِّثْلُهُمْ
جہنم میں	اور کافروں کو	منافقوں	جمع کرنے والا ہے	اللہ	بیشک	ان جیسے ہو گے

ورنہ تم بھی انہیں جیسے ہو جاؤ گے بے شک اللہ منافقوں اور کافروں سب کو

جَمِيْعَۨا ﴿۱۴۰﴾ الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ

كَانَ	فَاِنْ	بِكُمْ	يَتَرَبَّصُوْنَ	الَّذِيْنَ	جَمِيْعَۨا
ہو	تو اگر	تمہارا	انتظار کرتے ہیں	وہ جو	سب کو

جہنم میں اکٹھا کرے گا۔ وہ (منافق) جو تمہاری (فتح و شکست کی) تاک میں رہتے ہیں پھر اگر تمہیں

لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ڮ وَاِنْ كَانَ

كَانَ	اِنْ	وَ	مَّعَكُمْ	نَكُنْ	اَلَمْ	قَالُوْٓا	مِّنَ اللّٰهِ	فَتْحٌ	لَكُمْ
ہو	اگر	اور	تمہارے ساتھ	تھے ہم	کیا نہیں گے	تو کہیں گے	اللہ کی طرف سے	فتح	تم کو

اللہ کی طرف سے فتح نصیب ہو جائے تو کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟ اور اگر کافروں کو (ظاہری فتح میں سے)

لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ

نَمْنَعْكُمْ	وَ	عَلَيْكُمْ	نَسْتَحْوِذْ	اَلَمْ	قَالُوْٓا	نَصِيْبٌ	لِلْكٰفِرِيْنَ
بچالیا تم کو	اور	تم پر	قابو تھا ہمارا	کیا نہیں	تو کہتے	حصہ	کافروں کا

کچھ حصہ مل گیا تو (ان سے) کہتے ہیں کیا ہم تم پر غالب نہیں ہو گئے تھے اور (اس کے باوجود کیا)

مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ

الْقِيٰمَةِ	يَوْمَ	بَيْنَكُمْ	يَحْكُمُ	فَاللّٰهُ	مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
قیامت کے	دن	درمیان تمہارے	فیصلہ کردے گا	تو اللہ	مسلمانوں سے

ہم نے تمہیں مسلمانوں (کے ہاتھوں نقصان) سے نہیں بچایا؟ پس اللہ تمہارے درمیان قیامت کے دن فیصلہ فرمائے گا

وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ﴿۱۴۱﴾ ع

وَ	لَنْ	يَّجْعَلَ	اللّٰهُ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	سَبِيْلًا
اور	ہرگز نہ	دے گا	اللہ	کافروں کو	اوپر	مسلمانوں کے	کوئی راہ

اور اللہ کافروں کو مسلمانوں پر (غلبہ پانے کی) ہرگز کوئی راہ نہ دے گا۔

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ هُوَ خَادِعُهُمْ ج

اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	يُخٰدِعُوْنَ	اللّٰهَ	وَ	هُوَ	خَادِعُهُمْ
بیشک	منافق	فریب دینا چاہتے ہیں	اللہ کو	اور حال تو یہ ہے کہ	وہ	انکے فریب کا بدلہ دے گا

بیشک منافق اللہ کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں حالانکہ وہ انہیں (اپنے ہی) دھوکے کی سزا دینے والا ہے

وَ اِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى لا يُرَآءُوْنَ

وَ	اِذَا	قَامُوْٓا	اِلَى	الصَّلٰوةِ	قَامُوْا	كُسَالٰى	يُرَآءُوْنَ
اور	جب	کھڑے ہوتے ہیں	طرف	نماز کی تو	کھڑے ہوتے ہیں	سستی سے	دکھلاوا کرتے ہیں

اور جب وہ نماز کیلئے کھڑے ہوتے ہیں تو سستی کے ساتھ (محض) لوگوں کو

النَّاسَ وَ لَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۴۲﴾ لا

النَّاسَ	وَ	لَا	يَذْكُرُوْنَ	اللّٰهَ	اِلَّا	قَلِيْلًا
لوگوں کو	اور	نہیں	یاد کرتے	اللہ کو	مگر	تھوڑا

دکھانے کیلئے کھڑے ہوتے ہیں اور اللہ کو یاد (بھی) نہیں کرتے مگر تھوڑا۔

مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ق لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰى

مُّذَبْذَبِيْنَ	بَيْنَ	ذٰلِكَ	لَآ	اِلٰى	هٰٓؤُلَآءِ	وَ	لَآ	اِلٰى
ڈگمگا رہے ہیں	درمیان	اس کے	نہ	طرف	ان کی	اور	نہ	طرف

تردد کرنے والے ہیں اس (کفر اور ایمان) کے درمیان نہ ان (کافروں) کی طرف ہیں نہ ان

هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَلَنۡ تَجِدَ لَهٗ سَبِيۡلًا ﴿۱۴۳﴾

سَبِيۡلًا	تَجِدَ لَهٗ	فَلَنۡ	اللّٰهُ	يُّضۡلِلِ	وَمَنۡ	هٰٓؤُلَآءِ
کوئی راہ	پائے گا تو اس کے لئے	تو ہرگز نہ	اللہ	گمراہ کرے	اور جسے	ان کی

(مؤمنوں) کی طرف اور جسے گمراہ کرے اللہ تو (اے محبوب ﷺ) آپ اس کیلئے کوئی راہ نہ پائیں گے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوا الۡكٰفِرِيۡنَ

الۡكٰفِرِيۡنَ	تَتَّخِذُوا	لَا	اٰمَنُوۡا	الَّذِيۡنَ	يٰۤاَيُّهَا
کافروں کو	پکڑو	نہ	ایمان لائے ہو	وہ جو	اے

اے ایمان والو نہ بناؤ کافروں کو اپنا

اَوۡلِيَآءَ مِنۡ دُوۡنِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ؕ اَتُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ

اَنۡ	اَتُرِيۡدُوۡنَ	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	مِنۡ دُوۡنِ	اَوۡلِيَآءَ
یہ کہ	کیا چاہتے ہو	مسلمانوں کے	سوا	دوست

دوست مسلمانوں کے سوا کیا تم چاہتے ہو کہ بنا

تَجۡعَلُوۡا لِلّٰهِ عَلَيۡكُمۡ سُلۡطٰنًا مُّبِيۡنًا ﴿۱۴۴﴾ اِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ

الۡمُنٰفِقِيۡنَ	اِنَّ	مُّبِيۡنًا	سُلۡطٰنًا	عَلَيۡكُمۡ	لِلّٰهِ	تَجۡعَلُوۡا
منافق	بیشک	صریح	حجت	اپنے اوپر	اللہ کے لئے	بناؤ

دو اللہ کیلئے اپنے خلاف کھلی حجت۔ بے شک منافق

فِى الدَّرۡكِ الۡاَسۡفَلِ مِنَ النَّارِ‌ ۚ وَلَنۡ تَجِدَ لَهُمۡ

لَهُمۡ	تَجِدَ	لَنۡ	وَ	مِنَ النَّارِ	الۡاَسۡفَلِ	الدَّرۡكِ	فِى
ان کیلئے	پاؤ گے تم	ہرگز نہ	اور	دوزخ کے	نچلے ہوں گے	طبقے	میں

دوزخ کے سب سے نیچے طبقہ میں ہیں اور تم ہرگز ان کا کوئی

نَصِيْرًا ﴿۱۴۵﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا

نَصِيْرًا	اِلَّا	الَّذِيْنَ	تَابُوْا	وَاَصْلَحُوْا	وَ	اعْتَصَمُوْا
کوئی مددگار	مگر	وہ جنہوں نے	توبہ کی	اور درست ہوگئے	اور	تھام لیا

مددگار نہ پاؤ گے۔ مگر وہ جنہوں نے توبہ کی اور اصلاح کر لی اور

بِاللّٰهِ وَ اَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ

بِاللّٰهِ	وَ	اَخْلَصُوْا	دِيْنَهُمْ	لِلّٰهِ	فَاُولٰٓئِكَ	مَعَ
اللہ کی رسی کو	اور	خالص کیا	اپنا دین	اللہ کے لئے	تو یہ لوگ	ساتھ

اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لیا اور اپنا دین خالص اللہ کیلئے کر لیا

الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ وَ سَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ

الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	سَوْفَ	يُؤْتِ	اللّٰهُ	الْمُؤْمِنِيْنَ
مسلمانوں کے ہیں	اور	عنقریب	دے گا	اللہ	مسلمانوں کو

تو یہ مسلمانوں کے ساتھ ہیں اور عنقریب اللہ مسلمانوں کو بڑا

اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۴۶﴾ مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ

اَجْرًا	عَظِيْمًا	مَا	يَفْعَلُ	اللّٰهُ	بِعَذَابِكُمْ	اِنْ
اجر	بڑا	کیا	کرے گا	اللہ	تمہیں عذاب دے کر	اگر

ثواب دے گا۔ اللہ تمہیں عذاب دے کر کیا کرے گا اگر تم شکر گزار بن جاؤ اور

شَكَرْتُمْ وَ اٰمَنْتُمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۷﴾

شَكَرْتُمْ	وَ	اٰمَنْتُمْ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	شَاكِرًا	عَلِيْمًا
تم حق مانو	اور	ایمان لاؤ	اور	ہے	اللہ	صلہ دینے والا	جاننے والا

ایمان لے آؤ اور اللہ (ہر حق کا) قدر شناس ہے (ہر عمل کا) خوب جاننے والا ہے۔

الجزء ٦

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

لَا	يُحِبُّ	اللّٰهُ	الْجَهْرَ	بِالسُّوْٓءِ	مِنَ الْقَوْلِ	اِلَّا	مَنْ	ظُلِمَ	وَكَانَ	اللّٰهُ
نہیں	پسند کرتا	اللہ	اعلان کرنا	برائی کا	بات سے	مگر	جو	مظلوم ہو	اور ہے	اللہ

اللہ کسی بری بات کا آوازِ بلند کہنا پسند نہیں فرماتا سوائے اس کے جس پر ظلم ہوا ہو اور وہ

سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿١٤٨﴾ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ

سَمِيْعًا	عَلِيْمًا	اِنْ	تُبْدُوْا	خَيْرًا	اَوْ	تُخْفُوْهُ	اَوْ	تَعْفُوْا	عَنْ	سُوْٓءٍ
سننے والا	جاننے والا	اگر	اعلانیہ کرو	بھلائی	یا	چھپاؤ اس کو	یا	درگزر کرو	کوئی	برائی

خوب سننے والا جاننے والا ہے اگر تم ظاہر کرو کوئی نیکی یا اسے پوشیدہ رکھو یا کسی برائی کو معاف کر دو

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿١٤٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ

فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَفُوًّا	قَدِيْرًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْفُرُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖ
تو بیشک	اللہ	ہے	معاف کرنے والا	قدرت والا	بیشک	وہ جو	نہیں مانتے	اللہ	اور	اس کے رسولوں کو

تو بے شک اللہ معاف کرنے والا قدرت والا ہے۔ بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں کے ساتھ کفر کا

وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ

وَ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يُّفَرِّقُوْا	بَيْنَ	اللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	نُؤْمِنُ
اور	چاہتے ہیں	یہ کہ	فرق کریں	درمیان	اللہ	اور	اس کے رسولوں کے	اور	کہتے ہیں	ہم ایمان لاتے ہیں

ارادہ کرتے ہیں کہ فرق کریں اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان اور کہتے ہیں کہ ہم بعض کو مانتے ہیں

بِبَعْضٍ وَّ نَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ

بِبَعْضٍ	وَّ	نَكْفُرُ	بِبَعْضٍ	وَّيُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يَّتَّخِذُوْا	بَيْنَ	ذٰلِكَ
ساتھ بعض کے	اور	ہم انکار کرتے ہیں	ساتھ بعض کے	اور چاہتے ہیں	یہ کہ	پکڑیں	درمیان	اس

اور بعض کو نہیں مانتے درحقیقت چاہتے ہیں کہ ایمان اور کفر کے درمیان

سَبِيْلًا ﴿١٥٠﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ

سَبِيْلًا	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْكٰفِرُوْنَ	حَقًّا	وَ	اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ
راستہ	یہی لوگ	وہ ہیں	کافر	پکے	اور	تیار کیا ہم نے	کافروں کیلئے

راستہ بنا لیں۔ یہی پکے کافر ہیں اور ہم نے کافروں کیلئے ذلت کا

عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿١٥١﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ

عَذَابًا	مُّهِيْنًا	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖ	وَ	لَمْ	يُفَرِّقُوْا	بَيْنَ
عذاب	ذلیل کرنے والا	اور وہ جو	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	اور	اسکے رسولوں کے	اور	نہ	فرق کیا	درمیان

عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور جو اللہ اور اس کے سب رسولوں پر ایمان لائے اور ان میں سے کسی پر ایمان

اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ

اَحَدٍ	مِّنْهُمْ	اُولٰٓئِكَ	سَوْفَ	يُؤْتِيْهِمْ	اُجُوْرَهُمْ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
کسی ایک کے	ان میں سے	یہ لوگ ہیں کہ	عنقریب	دے گا ان کو	ان کے اجر	اور	ہے	اللہ

لانے میں فرق نہیں کیا ہے تو انہیں عنقریب اللہ ان کا ثواب دے گا اور اللہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٥٢﴾ يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ

غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	يَسْـَٔلُكَ	اَهْلُ الْكِتٰبِ	اَنْ	تُنَزِّلَ	عَلَيْهِمْ	كِتٰبًا	مِّنَ السَّمَآءِ
ـنے والا	مہربان	آپ سے سوال کرتے ہیں	اہل کتاب	یہ کہ	اتارے	ان پر	کتاب	آسمان سے

ـنے والا مہربان ہے۔ (اے محبوب ﷺ!) آپ ﷺ سے اہل کتاب سوال کرتے ہیں کہ آپ ان پر آسمان سے کوئی

فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ

فَقَدْ	سَاَلُوْا	مُوْسٰٓى	اَكْبَرَ	مِنْ ذٰلِكَ	فَقَالُوْٓا	اَرِنَا	اللّٰهَ
[illegible]	سوال کر چکے ہیں	موسیٰ سے	بڑا	اس سے	تو بولے	دکھا دو ہم کو	اللہ

ـب اتار لائیں تو وہ موسیٰ علیہ السلام سے اس سے بھی بڑا سوال کر چکے ہیں وہ یہ کہ انہوں نے کہا کہ ہمیں اللہ تعالیٰ کو اعلانیہ دکھا دو

جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ

جَهْرَةً	فَاَخَذَتْهُمُ	الصّٰعِقَةُ	بِظُلْمِهِمْ	ثُمَّ	اتَّخَذُوا	الْعِجْلَ	مِنْۢ بَعْدِ
علانیہ	تو آلیا ان کو	کڑک نے	انکے ظلم کے سبب	پھر	لے بیٹھے	بچھڑا	اسکے بعد

پس ان کے ظلم کی وجہ سے انہیں آسمانی بجلی نے آ پکڑا پھر انہوں نے بچھڑے (کو معبود) بنالیا اس کے بعد کہ ان کے پاس

مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى

مَا	جَآءَتْهُمُ	الْبَيِّنٰتُ	فَعَفَوْنَا	عَنْ ذٰلِكَ	وَاٰتَيْنَا	مُوْسٰى
کہ	آئیں انکے پاس	روشن آیتیں	تو معاف کیا ہم نے	اس سے	اور دیا ہم نے	موسیٰ کو

حق کی نشاندہی کرنے والی واضح نشانیاں آچکیں پھر ہم نے اس قوم سے درگزر کیا اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام

سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿١٥٣﴾ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ

سُلْطٰنًا	مُّبِيْنًا	وَ	رَفَعْنَا	فَوْقَهُمُ	الطُّوْرَ	بِمِيْثَاقِهِمْ	وَ	قُلْنَا	لَهُمُ
غلبہ	روشن	اور	اٹھایا ہم نے	ان پر	طور کو	ان سے عہد لینے کو	اور	فرمایا ہم نے	انہیں

کو واضح غلبہ عطا فرمایا۔ اور ہم نے ان سے پختہ عہد لینے کیلئے (کوہ) طور کو ان کے اوپر اٹھا کر (معلق) کردیا اور ہم نے ان سے فرمایا کہ تم (اس

ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ وَاَخَذْنَا

ادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا	وَّ	قُلْنَا	لَهُمْ	لَا	تَعْدُوْا	فِي السَّبْتِ	وَ	اَخَذْنَا
داخل ہو	دروازے سے	سجدہ کرتے	اور	فرمایا ہم نے	انہیں	نہ	حد سے بڑھو	ہفتے کے دن میں	اور	لیا ہم نے

شہر کے) دروازے (یعنی باب ایلیاء) میں سجدہ (شکر) کرتے ہوئے داخل ہونا اور ہم نے ان سے (مزید) فرمایا کہ ہفتہ کے دن (مچھلی کے شکار کی ممانعت

مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿١٥٤﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

مِنْهُمْ	مِّيْثَاقًا	غَلِيْظًا	فَبِمَا	نَقْضِهِمْ	مِّيْثَاقَهُمْ	وَ	كُفْرِهِمْ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
ان سے	عہد	پختہ	تو بسبب	توڑنے ان کے	اپنے وعدے کو	اور	انکار کرنا ان کا	اللہ کی آیتوں کا

کے حکم) میں بھی حد سے تجاوز نہ کرنا اور ہم نے ان سے بڑا تاکیدی عہد لیا۔ پھر ان کی عہد شکنی کے باعث اور اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ

وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ طَبَعَ

وَ	قَتْلِهِمُ	الْاَنْۢبِيَآءَ	بِغَيْرِ حَقٍّ	وَ	قَوْلِهِمْ	قُلُوْبُنَا	غُلْفٌ	بَلْ	طَبَعَ
اور	قتل کرنا ان کا	انبیاء کو	بغیر حق کے	اور	انکے اس کہنے پر	ہمارے دل	غلافوں میں ہیں	بلکہ	مہر لگائی

آیتوں کا انکار کیا اور انبیاء کو ناحق قتل کیا اور انہوں نے کہا کہ ہمارے دلوں پر غلاف ہیں (غلاف نہیں) بلکہ اللہ نے ان کے کفر کی

اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵۵﴾ وَّبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ

اللّٰهُ	عَلَيْهَا	بِكُفْرِهِمْ	فَلَا	يُؤْمِنُوْنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا	وَبِكُفْرِهِمْ	وَ	قَوْلِهِمْ
اللہ نے	اس پر	ان کے کفر کے سبب	تو نہ	ایمان لائیں گے	مگر	تھوڑے	ان کے کفر کے سبب	اور	ان کا یہ کہنا

وجہ سے ان کے دلوں پر مہر لگا دی تو وہ ایمان نہیں لائیں گے مگر تھوڑے۔ اور ان کے اس کفر اور قول

عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا ﴿۱۵۶﴾ وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى

عَلٰى مَرْيَمَ	بُهْتَانًا	عَظِيْمًا	وَقَوْلِهِمْ	اِنَّا	قَتَلْنَا	الْمَسِيْحَ	عِيْسَى
مریم پر	بہتان	بڑا	اور ان کے اس کہنے پر	ہم نے	شہید کر دیا	مسیح	عیسیٰ

کی وجہ سے (بھی) کہ انہوں نے مریم پر بہت بڑا بہتان باندھا۔ اور اُن کے یہ کہنے کی وجہ سے کہ یقیناً ہم نے اللہ کے رسول مسیح

ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ

ابْنَ	مَرْيَمَ	رَسُوْلَ	اللّٰهِ	وَ	مَا	قَتَلُوْهُ	وَ	مَا	صَلَبُوْهُ	وَ	لٰكِنْ	شُبِّهَ
ابن	مریم کو	جو رسول ہے	اللہ کا	اور	نہ	قتل کیا اس کو	اور	نہ	سولی چڑھایا اسکو	اور	لیکن	شبیہ بنایا گیا

ابن مریم علیہما السلام کو قتل کر دیا ہے حالانکہ انہوں نے نہ اُس کو قتل کیا اور نہ اُسے سولی دی بلکہ

لَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ؕ مَا لَهُمْ بِهٖ

لَهُمْ	وَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ	لَفِيْ	شَكٍّ	مِنْهُ	مَا	لَهُمْ	بِهٖ
ان کے لیے	اور	بیشک	وہ جنہوں نے	اختلاف کیا	اس میں	یقیناً	شک میں ہیں	اس سے	نہیں	ان کو	اس کی

ان کے لیے مشتبہ کر دیا گیا اور یقیناً جن لوگوں نے اس میں اختلاف کیا وہ اس کے بارے میں شک میں پڑے ہوئے ہیں گمان کی

مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ۙ ﴿۱۵۷﴾ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ

مِنْ	عِلْمٍ	اِلَّا	اتِّبَاعَ	الظَّنِّ	وَ	مَا	قَتَلُوْهُ	يَقِيْنًا	بَلْ	رَّفَعَهُ	اللّٰهُ
کوئی	خبر	مگر	پیروی کرتے ہیں	گمان کی	اور	نہیں	قتل کیا انہوں نے اسکو	یقیناً	بلکہ	اٹھالیا اس کو	اللہ نے

پیروی کے سوا ان کو اس کا کوئی علم نہیں اور یقیناً انہوں نے اس کو قتل نہیں کیا۔ بلکہ اللہ نے اسے اپنی

اِلَيْهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۵۸﴾ وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا

اِلَيْهِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا	وَ	اِنْ	مِّنْ	اَهْلِ الْكِتٰبِ	اِلَّا
اپنی طرف	اور	ہے	اللہ	غالب	حکمت والا	اور	نہیں	کوئی	کتابی	مگر

طرف اٹھا لیا اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔ اور اہل کتاب میں سے کوئی نہ رہے گا

لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ۚ ﴿۱۵۹﴾

لَيُؤْمِنَنَّ	بِهٖ	قَبْلَ	مَوْتِهٖ	وَ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	يَكُوْنُ	عَلَيْهِمْ	شَهِيْدًا
ایمان لائے گا	اس پر	پہلے	ان کی موت کے	اور	دن	قیامت کے	ہوگا	ان پر	گواہ

مگر وہ عیسیٰ پر ان کی موت سے پہلے ضرور ایمان لے آئے گا اور قیامت کے دن عیسیٰ ان پر گواہ ہوں گے۔

فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ

فَبِظُلْمٍ	مِّنَ الَّذِيْنَ	هَادُوْا	حَرَّمْنَا	عَلَيْهِمْ	طَيِّبٰتٍ	اُحِلَّتْ	لَهُمْ
تو بسبب ظلم کے	ان سے	جو یہود ہیں	حرام کیں ہم نے	ان پر	پاکیزہ چیزیں	جو حلال تھیں	ان کیلئے

پھر یہودیوں کے ظلم ہی کی وجہ سے ہم نے ان پر (کئی) پاکیزہ چیزیں حرام کردیں جو (پہلے) ان کیلئے حلال تھیں اور اس وجہ سے

وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ۙ ﴿۱۶۰﴾ وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا

وَ	بِصَدِّهِمْ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	كَثِيْرًا	وَّ	اَخْذِهِمُ	الرِّبٰوا	وَ	قَدْ	نُهُوْا
اور	بسبب ان کے روکنے کے	اللہ کی راہ سے	بہت لوگوں کو	اور	لینے ان کے	سود	اور	بیشک	روکے گئے

(بھی) کہ وہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے بکثرت روکتے تھے۔ اور ان کے سود لینے کی وجہ سے حالانکہ وہ اس سے

عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ

عَنْهُ	وَ	اَكْلِهِمْ	اَمْوَالَ	النَّاسِ	بِالْبَاطِلِ	وَ	اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ
اس سے	اور	کھاجاتے	مال	لوگوں کا	ناحق	اور	ہم نے تیار کر رکھا ہے	کافروں کیلئے

روکے گئے تھے اور اس بنا پر کہ وہ لوگوں کے مال ناحق کھاتے تھے اور ان میں سے کافروں کیلئے ہم نے

مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶۱﴾ لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ

مِنْهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	لٰكِنِ	الرّٰسِخُوْنَ	فِي الْعِلْمِ	مِنْهُمْ
ان کیلئے	عذاب	دردناک	لیکن	پکے	علم والے	ان سے

دردناک عذاب تیار کیا ہے۔ لیکن ان میں پختہ علم والے اور مؤمن ایمان لاتے ہیں

وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ

وَالْمُؤْمِنُوْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ	مِنْ قَبْلِكَ
اور مومن	ایمان لاتے ہیں	اس پر جو	اتارا گیا	تمہاری طرف	اور	جو	اتارا گیا	تم سے پہلے

اس پر جو آپ کی طرف نازل ہوا اور جو آپ سے پہلے نازل ہوا

وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

وَ	الْمُقِيْمِيْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	الْمُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَالْمُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ
اور	قائم کرنے والے	نماز	اور	دینے والے	زکوٰۃ	اور ایمان لانے والے	اللہ پر	اور	دن

اور نماز قائم رکھنے والے اور زکوٰۃ دینے والے اور اللہ اور قیامت پر یقین رکھنے والے

الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۶۲﴾ ع اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ

الْاٰخِرِ	اُولٰٓئِكَ	سَنُؤْتِيْهِمْ	اَجْرًا	عَظِيْمًا	اِنَّآ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ
قیامت پر	یہ لوگ	عنقریب دیں گے ہم انکو	اجر	بڑا	بیشک ہم نے	وحی کی	آپ کی طرف

ایسی وہ لوگ ہیں کہ ہم عنقریب انہیں اجرِ عظیم عطا فرمائیں گے۔ بے شک اے محبوب ﷺ! ہم نے تمہاری طرف

كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى

اِلٰٓى	اَوْحَيْنَآ	وَ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	النَّبِيّٖنَ	وَّ	نُوْحٍ	اِلٰى	اَوْحَيْنَآ	كَمَآ
طرف	وحی کی ہم نے	اور	اس کے بعد	نبیوں کی	اور	نوح کی	طرف	وحی کی ہم نے	جیسے

وحی بھیجی جیسے وحی نوح اور ان کے بعد کہ پیغمبروں کو بھیجی اور ہم نے

اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَعِيْسٰى

عِيْسٰى	وَ	الْاَسْبَاطِ	وَ	يَعْقُوْبَ	وَ	اِسْحٰقَ	وَ	وَاِسْمٰعِيْلَ	اِبْرٰهِيْمَ
عیسیٰ	اور	ان کے بیٹوں	اور	یعقوب	اور	اسحاق	اور	اور اسماعیل	ابراہیم

ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام اور اسحٰق علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام اور ان کی اولاد اور عیسیٰ علیہ السلام

وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۚ ﴿١٦٣﴾

زَبُوْرًا	دَاوٗدَ	اٰتَيْنَا	وَ	سُلَيْمٰنَ	وَ	هٰرُوْنَ	وَ	يُوْنُسَ	وَ	وَاَيُّوْبَ
زبور	داؤد کو	عطا فرمائی ہم نے	اور	سلیمان کی	اور	ہارون	اور	یونس	اور	اور ایوب

اور ایوب علیہ السلام اور یونس علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام اور سلیمان علیہ السلام کو وحی کی اور ہم نے داؤد علیہ السلام کو زبور عطا فرمائی۔

وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ

نَقْصُصْهُمْ	لَمْ	وَرُسُلًا	مِنْ قَبْلُ	عَلَيْكَ	قَصَصْنٰهُمْ	قَدْ	رُسُلًا	وَ
بیان کیا ہم نے ان کو	نہیں	اور کئی رسول ہیں کہ	پہلے	آپ پر	بیان کیا ہم نے ان کو	کہ بیشک	رسولوں کو	اور

اور رسولوں کو جن کا ذکر آگے ہم آپ سے فرما چکے اور ان رسولوں کو جن کا ذکر

عَلَيْكَ ؕ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ﴿١٦٤﴾ ۚ رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ

مُّبَشِّرِيْنَ	رُسُلًا	تَكْلِيْمًا	مُوْسٰى	اللّٰهُ	كَلَّمَ	وَ	عَلَيْكَ
خوشخبری دیتے	رسول	حقیقتاً کلام فرمانا	موسیٰ سے	اللہ نے	کلام کیا	اور	آپ پر

تم سے نہ فرمایا اور اللہ نے موسیٰ علیہ السلام سے حقیقتاً کلام فرمایا۔ رسول جو خوشخبری دینے والے

وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ

وَ	مُنْذِرِيْنَ	لِئَلَّا	يَكُوْنَ	لِلنَّاسِ	عَلَى	اللّٰهِ	حُجَّةٌ	بَعْدَ	الرُّسُلِ
اور	ڈراتے ہیں	تاکہ نہ	ہو	لوگوں کے لئے	اوپر	اللہ کے	کوئی عذر	بعد	رسولوں کے

اور ڈر سنانے والے تھے (اس لئے بھیجے گئے) تاکہ (ان) رسولوں کے بعد لوگوں کیلئے اللہ پر کوئی عذر باقی نہ رہے

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۶۵﴾ لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ

وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا	لٰكِنِ	اللّٰهُ	يَشْهَدُ	بِمَآ	اَنْزَلَ	اِلَيْكَ
اور	ہے	اللہ	غالب	حکمت والا	لیکن	اللہ	گواہ ہے	اس کا جو	اتارا	آپ کی طرف

اور اللہ بڑا غالب حکمت والا ہے۔ (اے حبیب ﷺ! کوئی آپ ﷺ کی نبوت پر ایمان لائے یا نہ لائے) مگر اللہ تعالیٰ گواہی دیتا ہے کہ

اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۱۶۶﴾

اَنْزَلَهٗ	بِعِلْمِهٖ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	يَشْهَدُوْنَ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا
اتارا اس کو	اپنے علم سے	اور	فرشتے بھی	گواہ ہیں	اور	کافی ہے	اللہ	گواہ

جو کچھ اس نے آپ کی طرف نازل فرمایا ہے اسے اپنے علم سے نازل فرمایا ہے اور فرشتے گواہی دیتے ہیں اور اللہ کا گواہ ہونا (ہی) کافی ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًاۢ

اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	قَدْ	ضَلُّوْا	ضَلٰلًا
بیشک	جنہوں نے	کفر کیا	اور	روکا	اللہ کی راہ سے	بیشک	گمراہ ہوئے	گمراہی

بے شک جنہوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا یقیناً وہ گمراہ ہو کر (حق سے) بہت

بَعِيْدًا ﴿۱۶۷﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ

بَعِيْدًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	ظَلَمُوْا	لَمْ	يَكُنِ	اللّٰهُ	لِيَغْفِرَ	لَهُمْ
دور کی	بیشک	جنہوں نے	کفر کیا	اور	ظلم کیا	نہیں	ہے	اللہ	کہ بخشے	ان کو

اور جا پڑے ہیں۔ بے شک جنہوں نے کفر کیا اور ظلم کیا اللہ ان کو نہ بخشے گا اور نہ (آخرت میں)

وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ﴿١٦٨﴾ اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ

وَ	لَا	لِيَهْدِيَهُمْ	طَرِيْقًا	اِلَّا	طَرِيْقَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا
اور	نہ	یہ کہ ہدایت کرے ان کو	راہ کی	مگر	راستہ	جہنم کا	رہنے والے ہیں	اس میں	ہمیشہ

انہیں کوئی راہ دکھائے گا۔ مگر جہنم کا راستہ کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے

وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿١٦٩﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ

وَ	كَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	يَسِيْرًا	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	قَدْ	جَآءَكُمُ
اور	ہے	یہ	اوپر	اللہ کے	آسان	اے	لوگو	بیشک	آئے تمہارے پاس

اور یہ کرنا اللہ کو آسان ہے۔ اے لوگو! تمہارے پاس یہ رسول حق کے ساتھ

الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ

الرَّسُوْلُ	بِالْحَقِّ	مِنْ رَّبِّكُمْ	فَاٰمِنُوْا	خَيْرًا	لَّكُمْ	وَ	اِنْ	تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ
رسول	حق کے ساتھ	تمہارے رب سے	سو ایمان لاؤ	بہتر ہے	تمہارے لئے	اور	اگر	کفر کرو	تو بیشک

تمہارے رب کی طرف سے تشریف لائے ہیں پس تم ان پر ایمان لے آؤ تمہارے لیے بہتر ہوگا اور اگر تم نہ مانو گے۔

لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٧٠﴾

لِلّٰهِ	مَا	فِى	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا
اللہ کا ہے	جو	میں	آسمانوں	اور	زمین میں ہے	اور	ہے	اللہ	جاننے والا	حکمت والا

بے شک اللہ تعالیٰ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور اللہ تعالیٰ علم و حکمت والا ہے۔

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِىْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ

يٰۤاَهْلَ	الْكِتٰبِ	لَا	تَغْلُوْا	فِىْ دِيْنِكُمْ	وَ	لَا	تَقُوْلُوْا	عَلَى	اللّٰهِ	اِلَّا	الْحَقَّ
اے	کتاب والو	نہ	زیادتی کرو	اپنے دین میں	اور	نہ	کہو	اوپر	اللہ کے	مگر	حق بات

اے اہل کتاب! تم اپنے دین میں حد سے زائد نہ بڑھو اور اللہ کی شان میں سچ کے سوا کچھ نہ کہو

إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا

إِنَّمَا	الْمَسِيحُ	عِيسَى	ابْنُ	مَرْيَمَ	رَسُولُ	اللَّهِ	وَكَلِمَتُهُ	أَلْقَاهَا
اس کے سوا نہیں کہ	مسیح	عیسیٰ	بیٹا	مریم کا ہے	رسول ہے	اللہ کا	اور اس کا کلمہ ہے	جسے بھیجا ہے اس و

حقیقت صرف یہ ہے کہ مسیح عیسیٰ ابن مریم اللہ کے رسول اور اس کا کلمہ ہیں جسے اس نے

إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَلَا تَقُولُوا

إِلَى مَرْيَمَ	وَ	رُوحٌ	مِنْهُ	فَآمِنُوا	بِاللَّهِ	وَ	رُسُلِهِ	وَ	لَا	تَقُولُوا
مریم کی طرف	اور	روح	اس سے	سو ایمان لاؤ	اللہ پر	اور	اس کے رسولوں پر	اور	نہ	کہو

مریم کی طرف القاء کیا اور اس (اللہ کی طرف) سے ایک روح ہیں پس تم اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور مت کہو۔

ثَلَاثَةٌ انْتَهُوا خَيْرًا لَكُمْ إِنَّمَا اللَّهُ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ سُبْحَانَهُ أَنْ

ثَلَاثَةٌ	انْتَهُوا	خَيْرًا	لَكُمْ	إِنَّمَا	اللَّهُ	إِلَٰهٌ وَاحِدٌ	سُبْحَانَهُ	أَنْ
تین ہیں	باز آجاؤ	بہتر ہے	تمہارے لئے	بیشک	اللہ	معبود ہے ایک	پاک ہے وہ	یہ کہ

(معبود) تین ہیں باز آ جاؤ تمہارے لئے بہتر ہے بے شک اللہ ہی یکتا معبود ہے وہ اس سے پاک ہے کہ

يَكُونَ لَهُ وَلَدٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَكَفَىٰ

يَكُونَ	لَهُ	وَلَدٌ	لَهُ	مَا	فِي السَّمَاوَاتِ	وَ	مَا	فِي الْأَرْضِ	وَكَفَىٰ
ہو	اس کی	اولاد	اسی کا ہے	جو	آسمانوں میں ہے	اور	جو	زمین میں ہے	اور کافی ہے

اس کیلئے کوئی اولاد ہو (سب کچھ) اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿١٧١﴾ لَنْ يَسْتَنْكِفَ الْمَسِيحُ أَنْ يَكُونَ عَبْدًا لِلَّهِ

بِاللَّهِ	وَكِيلًا	لَنْ	يَسْتَنْكِفَ	الْمَسِيحُ	أَنْ	يَكُونَ	عَبْدًا	لِلَّهِ
اللہ	کارساز	ہرگز نہیں	نفرت نہیں کرتا	مسیح	یہ کہ	ہو	بندہ	اللہ کا

اور اللہ کا کارساز ہونا کافی ہے۔ مسیح علیہ السلام اللہ کا بندہ ہونے سے ہرگز عار محسوس نہ کریں گے اور نہ (اللہ کے) مقرب

وقف لازم

ع ۳

وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيقًا ﴿١٦٨﴾ إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِينَ فِيهَآ أَبَدًا ۚ

وَ	لَا	لِيَهْدِيَهُمْ	طَرِيقًا	إِلَّا	طَرِيقَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِينَ	فِيهَآ	أَبَدًا
اور	نہ	یہ کہ ہدایت کرے ان کو	راہ کی	مگر	راستہ	جہنم کا	رہنے والے ہیں	اس میں	ہمیشہ

انہیں کوئی راہ دکھائے گا۔ مگر جہنم کا راستہ کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے

وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيرًا ﴿١٦٩﴾ يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ

وَ	كَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	يَسِيرًا	يٰٓأَيُّهَا	النَّاسُ	قَدْ	جَآءَكُمُ
اور	ہے	یہ	اوپر	اللہ کے	آسان	اے	لوگو	بیشک	آئے تمہارے پاس

اور یہ کرنا اللہ کو آسان ہے۔ اے لوگو! تمہارے پاس یہ رسول حق کے ساتھ

الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَآمِنُوا خَيْرًا لَّكُمْ ۚ وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ

الرَّسُولُ	بِالْحَقِّ	مِنْ رَّبِّكُمْ	فَآمِنُوا	خَيْرًا	لَّكُمْ	وَ	إِنْ	تَكْفُرُوا	فَإِنَّ
رسول	حق کے ساتھ	تمہارے رب سے	سو ایمان لاؤ	بہتر ہے	تمہارے لئے	اور	اگر	کفر کرو	تو بیشک

تمہارے رب کی طرف سے تشریف لائے ہیں پس تم ان پر ایمان لے آؤ تمہارے لیے بہتر ہوگا اور اگر تم نہ مانو گے۔

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١٧٠﴾

لِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْأَرْضِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيمًا	حَكِيمًا
اللہ کا ہے	جو	میں	آسمانوں	اور	زمین میں ہے	اور	ہے	اللہ	جاننے والا	حکمت والا

بے شک اللہ تعالیٰ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور اللہ تعالیٰ علم و حکمت والا ہے۔

يٰٓأَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ وَلَا تَقُولُوا عَلَى اللّٰهِ إِلَّا الْحَقَّ ۚ

يٰٓأَهْلَ	الْكِتٰبِ	لَا	تَغْلُوا	فِي دِينِكُمْ	وَ	لَا	تَقُولُوا	عَلَى	اللّٰهِ	إِلَّا	الْحَقَّ
اے	کتاب والو	نہ	زیادتی کرو	اپنے دین میں	اور	نہ	کہو	اوپر	اللہ کے	مگر	حق بات

اے اہلِ کتاب! تم اپنے دین میں حد سے زائد نہ بڑھو اور اللہ کی شان میں سچ کے سوا کچھ نہ کہو

إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا

أَلْقَاهَا	وَكَلِمَتُهُ	اللَّهِ	رَسُولُ	مَرْيَمَ	ابْنُ	عِيسَى	الْمَسِيحُ	إِنَّمَا
بھیجا ہے اس و	اور اس کا کلمہ ہے	اللہ کا	رسول ہے	مریم کا ہے	بیٹا	عیسیٰ	مسیح	اس کے سوا نہیں کہ

حقیقت صرف یہ ہے کہ مسیح عیسیٰ ابن مریم اللہ کے رسول اور اس کا کلمہ ہیں جسے اس نے

إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِّنْهُ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَلَا تَقُولُوا

تَقُولُوا	لَا	وَ	رُسُلِهِ	وَ	بِاللَّهِ	فَآمِنُوا	مِنْهُ	رُوحٌ	وَ	إِلَى مَرْيَمَ
کہو	نہ	اور	اس کے رسولوں پر	اور	اللہ پر	سو ایمان لاؤ	اس سے	روح	اور	مریم کی طرف

مریم کی طرف القاء کیا اور اس (اللہ کی طرف) سے ایک روح ہیں پس تم اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور مت کہو کہ

ثَلَاثَةٌ انْتَهُوا خَيْرًا لَّكُمْ إِنَّمَا اللَّهُ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ سُبْحَانَهُ أَن

أَن	سُبْحَانَهُ	إِلَٰهٌ وَاحِدٌ	اللَّهُ	إِنَّمَا	لَكُمْ	خَيْرًا	انْتَهُوا	ثَلَاثَةٌ
یہ کہ	پاک ہے وہ	معبود ہے ایک	اللہ	بیشک	تمہارے لئے	بہتر ہے	باز آ جاؤ	تین ہیں

(معبود) تین ہیں باز آ جاؤ تمہارے لئے بہتر ہے بے شک اللہ ہی یکتا معبود ہے وہ اس سے پاک ہے کہ

يَكُونَ لَهُ وَلَدٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَكَفَىٰ

وَكَفَىٰ	فِي الْأَرْضِ	مَا	وَ	فِي السَّمَاوَاتِ	مَا	لَهُ	وَلَدٌ	لَهُ	يَكُونَ
اور کافی ہے	زمین میں ہے	جو	اور	آسمانوں میں ہے	جو	اسی کا ہے	اولاد	اس کی	ہو

اس کیلئے کوئی اولاد ہو (سب کچھ) اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿١٧١﴾ لَّن يَسْتَنكِفَ الْمَسِيحُ أَن يَكُونَ عَبْدًا لِّلَّهِ

لِلَّهِ	عَبْدًا	يَكُونَ	أَن	الْمَسِيحُ	يَسْتَنكِفَ	لَن	وَكِيلًا	بِاللَّهِ
اللہ کا	بندہ	ہو	یہ کہ	مسیح	نفرت نہیں کرتا	ہرگز نہیں	کارساز	اللہ

اور اللہ کا کارساز ہونا کافی ہے۔ مسیح علیہ السلام اللہ کا بندہ ہونے سے ہرگز عار محسوس نہ کریں گے اور نہ (اللہ کے) مقرب

وقف لازم ع

وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ

يَسْتَكْبِرْ	وَ	عَنْ عِبَادَتِهٖ	يَّسْتَنْكِفْ	مَنْ	وَ	الْمُقَرَّبُوْنَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	لَا	وَ
تکبر کرے	اور	اس کی بندگی سے	نفرت کرے	جو	اور	مقرب	فرشتے	نہ	اور

فرشتے اور جو اللہ کی بندگی سے عار محسوس کرے اور تکبر کرے تو عنقریب اللہ ایسے لوگوں کو

فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿۱۷۲﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

عَمِلُوا	وَ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	فَاَمَّا	جَمِيْعًا	اِلَيْهِ	فَسَيَحْشُرُهُمْ
عمل کئے	اور	ایمان لائے	جو	پھر وہ	سب کو	اپنے طرف	تو جلد ہی ہانکے گا ان کو

اکٹھا کرکے اپنے حضور حاضر کرے گا۔ تو وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے

الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا

اَمَّا	وَ	مِّنْ فَضْلِهٖ	يَزِيْدُهُمْ	وَ	اُجُوْرَهُمْ	فَيُوَفِّيْهِمْ	الصّٰلِحٰتِ
وہ	اور	اپنے فضل سے	زیادہ دے گا ان کو	اور	اجران کے	تو پورے دے گا ان کو	نیک

تو اللہ اپنے فضل سے ان کا پورا ثواب دے گا اور زیادہ (بھی) دے گا انہیں اپنے فضل سے اور وہ لوگ جنہوں نے (بندگی کو) عار

الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ

اَلِيْمًا	عَذَابًا	فَيُعَذِّبُهُمْ	اسْتَكْبَرُوْا	وَ	اسْتَنْكَفُوْا	الَّذِيْنَ
دردناک	عذاب	تو عذاب دے گا ان کو	تکبر کیا	اور	نفرت کی	جنہوں نے

سمجھا اور تکبر کیا تو اللہ انہیں دردناک عذاب دے گا

وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۷۳﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ

قَدْ	النَّاسُ	يٰۤاَيُّهَا	نَصِيْرًا	لَا	وَّ	وَلِيًّا	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	لَهُمْ	يَجِدُوْنَ	لَا	وَّ
بےشک	لوگو	اے	کوئی مددگار	نہ	اور	کوئی حمایتی	اللہ کے سوا	اپنے لئے	پائیں گے	نہ	اور

اور وہ اللہ کے سوا اپنے لئے کوئی دوست اور کوئی مددگار نہ پائیں گے اے لوگو! بے شک

جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿۱۷۴﴾ فَاَمَّا

جَآءَكُمْ	بُرْهَانٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكُمْ	نُوْرًا	مُّبِيْنًا	فَاَمَّا
آئی تمہارے پاس	دلیل	تمہارے رب کی طرف سے	اور	اتارا ہم نے	تمہاری طرف	نور	روشن	پھر وہ

تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے محکم دلیل آگئی اور ہم نے تمہاری طرف چمکتا ہوا نور اتارا۔ تو وہ جو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	اعْتَصَمُوْا	بِهٖ	فَسَيُدْخِلُهُمْ	فِيْ رَحْمَةٍ	مِّنْهُ
جو لوگ	ایمان لائے	اللہ پر	اور	تھام لیا	اس کو	جلدی داخل کرے گا انکو	رحمت میں	اپنی طرف سے

اللہ پر ایمان لائے اور اس کی رسی کو مضبوطی سے تھام لیا تو عنقریب اللہ انہیں اپنی رحمت

وَفَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۱۷۵﴾ ؕ يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ

وَفَضْلٍ	وَ	يَهْدِيْهِمْ	اِلَيْهِ	صِرَاطًا	مُّسْتَقِيْمًا	يَسْتَفْتُوْنَكَ
اور فضل	اور	دکھائے گا ان کو	اپنی طرف	رستہ	سیدھا	آپ سے سوال کرتے ہیں

اور فضل میں داخل کرے گا اور انہیں اپنی طرف سیدھی راہ دکھائے گا۔ اے محبوب ﷺ!

قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗٓ

قُلِ	اللّٰهُ	يُفْتِيْكُمْ	فِي	الْكَلٰلَةِ	اِنِ	امْرُؤٌا	هَلَكَ	لَيْسَ	لَهٗ	وَلَدٌ	وَّلَهٗ
فرمادو	اللہ	فتویٰ دیتا ہے تم کو	میں	کلالہ	اگر	کوئی آدمی	مرجائے	نہ ہو	اس کی	اولاد	اور اسکی

آپ سے فتویٰ پوچھتے ہیں آپ فرمادیجئے کہ اللہ تمہیں کلالہ میں فتویٰ دیتا ہے اگر کسی مرد کا انتقال ہو جائے جو بے اولاد ہے اس

اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ؕ

اُخْتٌ	فَلَهَا	نِصْفُ	مَا	تَرَكَ	وَ	هُوَ	يَرِثُهَآ	اِنْ	لَّمْ	يَكُنْ	لَّهَا	وَلَدٌ
بہن ہو۔	تو اس کیلئے	آدھا ہے	اس کا جو	چھوڑ جائے	اور	وہ	اس کا وارث ہوگا	اگر	نہ	ہو	اس کی	اولاد

کی ایک بہن ہو تو ترکہ میں سے اس کی بہن کا آدھا ہے اور مرد اپنی بہن کا وارث ہوگا اگر بہن کی اولاد نہ ہو

فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ وَاِنْ كَانُوْٓا اِخْوَةً

فَاِنْ	كَانَتَا	اثْنَتَيْنِ	فَلَهُمَا	الثُّلُثٰنِ	مِمَّا	تَرَكَ	وَ	اِنْ	كَانُوْٓا	اِخْوَةً
پھر اگر	ہوں	دو بہنیں	تو ان کے لیے	دو تہائی ہے	اس سے جو	چھوڑ جائے	اور	اگر	ہوں	بہن بھائی

پھر اگر دو بہنیں ہوں ترکہ میں ان کا دو تہائی اور اگر بھائی بہن ہوں

رِّجَالًا وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ يُبَيِّنُ اللّٰهُ

رِّجَالًا	وَّ	نِسَآءً	فَلِلذَّكَرِ	مِثْلُ	حَظِّ	الْاُنْثَيَيْنِ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ
مرد	اور	عورتیں	تو مرد کے لئے	مثل	حصے	دو عورتوں کے ہے	بیان کرتا ہے	اللہ

مرد بھی اور عورتیں بھی تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے اللہ تمہارے لئے صاف بیان فرماتا ہے

لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾ ع

لَكُمْ	اَنْ	تَضِلُّوْا	وَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ
تمہارے لئے	یہ کہ	تم گمراہ نہ ہو	اور	اللہ	ہر	چیز کو	جاننے والا ہے

کہ کہیں بہک نہ جاؤ اور اللہ ہر چیز جانتا ہے۔

آیاتہا ۱۲۰ — ۵ سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۲ — رکوعاتہا ۱۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَوْفُوْا	بِالْعُقُوْدِ	اُحِلَّتْ	لَكُمْ	بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	پورے کرو	اپنے قول	حلال ہوئے	تمہارے لئے	بے زبان مویشی

اے ایمان والو! اپنے معاہدے پورے کرو تمہارے لئے حلال ہوئے مویشی

إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَأَنْتُمْ حُرُمٌ ۗ إِنَّ اللَّهَ

إِلَّا	مَا	يُتْلَىٰ	عَلَيْكُمْ	غَيْرَ	مُحِلِّي	الصَّيْدِ	وَأَنْتُمْ	حُرُمٌ	إِنَّ	اللَّهَ
مگر	جو	پڑھے جائیں گے	تم پر	نہ	حلال سمجھو	شکار کو	جبکہ تم	احرام میں ہو	بیشک	اللہ

مگر جن کا حکم آگے سنایا جائے گا تم کو لیکن جب تم احرام میں ہو شکار کو حلال نہ سمجھو بیشک اللہ تعالیٰ

يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ ۝١ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحِلُّوا شَعَائِرَ اللَّهِ

يَحْكُمُ	مَا	يُرِيدُ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا	تُحِلُّوا	شَعَائِرَ	اللَّهِ
حکم دیتا ہے	جو	چاہے	اے	لوگو	ایمان والو	نہ	حلال ٹھہرالو	نشان	اللہ کے

جو چاہے حکم فرماتا ہے۔ اے ایمان والو! حلال نہ ٹھہراؤ اللہ کے نشان اور نہ ادب والے مہینے

وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَائِدَ وَلَا آمِّينَ الْبَيْتَ

وَلَا	الشَّهْرَ	الْحَرَامَ	وَلَا	الْهَدْيَ	وَلَا الْقَلَائِدَ	وَلَا آمِّينَ	الْبَيْتَ
اور نہ	مہینے	ادب والے	اور نہ	قربانی کو	اور نہ پٹے والے کو	اور نہ قصد کرنے والوں کو	بیت

اور نہ حرم کو بھیجی ہوئی قربانیاں اور نہ جن کے گلے میں علامتیں آویزاں اور نہ ان کے مال و آبرو جو

الْحَرَامَ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنْ رَبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۚ وَإِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوا ۚ

الْحَرَامَ	يَبْتَغُونَ	فَضْلًا	مِنْ رَبِّهِمْ	وَ	رِضْوَانًا	وَ	إِذَا	حَلَلْتُمْ	فَاصْطَادُوا
الحرام کا	جو چاہتے ہیں	فضل	اپنے رب کا	اور	رضامندی	اور	جب	تم احرام اتارو	تو شکار کر سکتے ہو

عزت والے گھر کا قصد کر کے آئیں اپنے رب کا فضل اور اس کی رضا چاہتے ہیں اور جب تم احرام سے

وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ أَنْ صَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

وَ	لَا	يَجْرِمَنَّكُمْ	شَنَآنُ	قَوْمٍ	أَنْ	صَدُّوكُمْ	عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
اور	نہ	ابھارے تم کو	عداوت	کسی قوم کی	یہ کہ	روکا تم کو	مسجد حرام سے

نکلو تو شکار کر سکتے ہو اور تمہیں کسی قوم کی عداوت کہ انہوں نے تم کو مسجد حرام سے روکا تھا

اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۪ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى

اَنْ	تَعْتَدُوْا	وَتَعَاوَنُوْا	عَلَى	الْبِرِّ	وَ	التَّقْوٰى	وَلَا	تَعَاوَنُوْا	عَلَى
یہ کہ	تم زیادتی کرو	اور مدد کرو	اوپر	نیکی کے	اور	پرہیزگاری کے	اور نہ	مدد کرو	اوپر

زیادتی کرنے پر نہ ابھارے اور نیکی اور پرہیزگاری پر ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی پر باہم

الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲﴾

الْاِثْمِ	وَ	الْعُدْوَانِ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ
گناہ	اور	زیادتی کے	اور	ڈرو	اللہ سے	بیشک	اللہ	سخت	عذاب والا ہے

مدد نہ دو اور تم اللہ سے ڈرو بے شک اللہ کا عذاب سخت ہے۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَاۤ اُهِلَّ لِغَيْرِ

حُرِّمَتْ	عَلَيْكُمُ	الْمَيْتَةُ	وَالدَّمُ	وَ	لَحْمُ	الْخِنْزِيْرِ	وَ	مَاۤ	اُهِلَّ	لِغَيْرِ
حرام کیا گیا	تم پر	مردار	اور خون	اور	گوشت	خنزیر کا	اور	جو	پکارا جائے	واسطے غیر

تم پر مردار حرام کر دیا گیا ہے اور (بہایا ہوا) خون اور سؤر کا گوشت اور وہ (جانور) جس پر ذبح کے وقت غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو

اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَاۤ اَكَلَ

اللّٰهِ	بِهٖ	وَالْمُنْخَنِقَةُ	وَالْمَوْقُوْذَةُ	وَ	الْمُتَرَدِّيَةُ	وَ	النَّطِيْحَةُ	وَ	مَاۤ	اَكَلَ
اللہ کے	اس کو	اور گلا گھونٹا ہوا	اور چوٹ سے مرا ہوا	اور	گر کر مرا ہوا	اور	سینگ سے مرا ہوا	اور	جسے	کھا جائے

اور گلا گھٹ کر مرا ہوا (جانور) اور ضرب سے مرا ہوا اور اوپر سے گر کر مرا ہوا اور کسی جانور نے سینگ مارا ہو اور وہ (جانور) جسے

السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۫ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا

السَّبُعُ	اِلَّا	مَا	ذَكَّيْتُمْ	وَ	مَا	ذُبِحَ	عَلَى	النُّصُبِ	وَاَنْ	تَسْتَقْسِمُوْا
درندہ	مگر	جو	ذبح کر لو تم	اور	جو	ذبح کیا جائے	اوپر	تھان کے	اور یہ کہ	بانٹا کرنا

درندے نے پھاڑ کھایا ہو سوائے اس کے جسے تم نے ذبح کر لیا اور (وہ جانور بھی حرام ہے) جو باطل معبودوں کے مقاموں پر ذبح

بِالْاَزْلَامِ ؕ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ

بِالْاَزْلَامِ	ذٰلِكُمْ	فِسْقٌ	اَلْيَوْمَ	يَئِسَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ دِيْنِكُمْ
پانسہ ڈال کر	یہ	گناہ ہیں	آج	مایوس ہو گئے	وہ جو	کافر ہیں	تمہارے دین سے

کیا گیا ہو اور یہ (بھی حرام ہے) کہ تم تیروں کے ذریعے سے قسمت کا حال معلوم کرو یہ سب کام گناہ ہیں آج کافر لوگ تمہارے

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ؕ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ

فَلَا	تَخْشَوْهُمْ	وَ	اخْشَوْنِ	اَلْيَوْمَ	اَكْمَلْتُ	لَكُمْ	دِيْنَكُمْ	وَ	اَتْمَمْتُ
تو نہ	ڈرو ان سے	اور	ڈرو مجھ سے	آج	میں نے کامل کر دیا	تمہارے لئے	تمہارا دین	اور	پوری کر دی

دین سے مایوس ہو گئے سو (اے مسلمانو!) تم ان سے مت ڈرو اور مجھ ہی سے ڈرو آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا

عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ فَمَنِ اضْطُرَّ

عَلَيْكُمْ	نِعْمَتِيْ	وَ	رَضِيْتُ	لَكُمُ	الْاِسْلَامَ	دِيْنًا	فَمَنِ	اضْطُرَّ
تم پر	اپنی نعمت	اور	پسند کیا میں نے	تمہارے لئے	اسلام کو	دین	پھر جو	مجبور ہو جائے

اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لئے اسلام کو (بطور) دین پسند کر لیا پھر اگر کوئی شخص بھوک کی شدت کی وجہ سے

فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ③

فِيْ مَخْمَصَةٍ	غَيْرَ	مُتَجَانِفٍ	لِّاِثْمٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
بھوک میں	نہ	مائل ہو	گناہ کی طرف	تو بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے

مجبور ہو جائے کہ گناہ کی طرف مائل ہونے والا نہ ہو تو بے شک اللہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

يَسْئَلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ؕ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ

يَسْئَلُوْنَكَ	مَاذَآ	اُحِلَّ	لَهُمْ	قُلْ	اُحِلَّ	لَكُمُ	الطَّيِّبٰتُ	وَ	مَا	عَلَّمْتُمْ
آپ سے پوچھتے ہیں	کیا	حلال کیا گیا ہے	ان کیلئے	آپ فرما دیں	حلال ہوئیں	تمہارے لئے	پاکیزہ چیزیں	اور	جو	سکھاؤ تم

لوگ آپ ﷺ سے سوال کرتے ہیں کہ ان کیلئے کیا چیزیں حلال کی گئی ہیں آپ (ان سے) فرما دیں کہ تمہارے لئے پاک چیزیں حلال کر دی گئی

مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۫ فَكُلُوْا مِمَّآ

مِمَّآ	فَكُلُوْا	اللّٰهُ	عَلَّمَكُمُ	مِمَّا	تُعَلِّمُوْنَهُنَّ	مُكَلِّبِيْنَ	مِّنَ الْجَوَارِحِ
اس سے جو	تو کھاؤ	اللہ نے	سکھایا تم کو	اس سے جو	سکھاؤ تم ان کو	جانوروں کو	شکاری

ہیں اور وہ شکاری جانور جنہیں تم نے شکار پر دوڑاتے ہوئے یوں سدھالیا ہے کہ تم انہیں (شکار کے وہ طریقے) سکھاتے ہو جو تمہیں اللہ نے سکھائے

اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	اتَّقُوا	وَ	عَلَيْهِ	اللّٰهِ	اسْمَ	اذْكُرُوا	وَ	عَلَيْكُمْ	اَمْسَكْنَ
اللہ	بیشک	اللہ سے	ڈرو	اور	اس پر	اللہ کا	نام	یاد کرو	اور	تمہارے لئے	روک لیں

ہیں سو تم اس (شکار) میں سے (بھی) کھاؤ جو وہ (شکاری جانور) تمہارے لئے روک رکھیں اور اس پر اللہ کا نام لیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو بے

سَرِيْعُ الْحِسَابِ ④ اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	وَطَعَامُ	الطَّيِّبٰتُ	لَكُمُ	اُحِلَّ	اَلْيَوْمَ	الْحِسَابِ	سَرِيْعُ
ان کا جو	اور کھانا	پاک چیزیں	تمہارے لئے	حلال ہوئیں	آج	حساب لینے والا ہے	جلدی

شک اللہ حساب میں جلدی فرمانے والا ہے۔ آج تمہارے لئے پاک چیزیں حلال کی گئیں اور ذبیحہ ان لوگوں کا جنہیں کتاب دی

اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۠ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۫ وَالْمُحْصَنٰتُ

الْمُحْصَنٰتُ	وَ	لَّهُمْ	حِلٌّ	طَعَامُكُمْ	وَ	لَّكُمْ	حِلٌّ	الْكِتٰبَ	اُوْتُوا
پارسا عورتیں	اور	ان کیلئے	حلال ہے	تمہارا کھانا	اور	تمہارے لئے	حلال ہے	کتاب	دیئے گئے

گئی تمہارے لئے حلال ہے اور تمہارا ذبیحہ ان کیلئے حلال ہے اور آزاد پاک دامن مسلمان عورتیں اور (اسی طرح)

مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ

مِنْ قَبْلِكُمْ	الْكِتٰبَ	اُوْتُوا	مِنَ الَّذِيْنَ	الْمُحْصَنٰتُ	وَ	مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ
تم سے پہلے	کتاب	دیئے گئے	ان سے جو	پارسا عورتیں	اور	مسلمان

آزاد پاک دامن عورتیں ان لوگوں کی جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی جب تم ان کے مہر انہیں دے دو

إِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ

اِذَآ	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ	مُحْصِنِيْنَ	غَيْرَ	مُسٰفِحِيْنَ
جب	دے دو تم ان کو	مہران کے	نکاح کرنے والے	نہ	بدکاری کرنے والے

نکاح کی قید میں لاتے ہوئے نہ بدکاری کرتے اور نہ چھپے دوست بنانے والے

وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ

وَ	لَا	مُتَّخِذِيْٓ	اَخْدَانٍ	وَ	مَنْ	يَّكْفُرْ	بِالْاِيْمَانِ	فَقَدْ	حَبِطَ
اور	نہ	پکڑنے والے	پوشیدہ دوستی	اور	جو	کفر کرے	ایمان کے بدلے	تو بیشک	اکارت گئے

اور جس نے ایمان (لانے) سے انکار کیا تو بے شک اس کا عمل ضائع گیا

ع

عَمَلُهٗ ۡ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝۵ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

عَمَلُهٗ	وَهُوَ	فِي	الْاٰخِرَةِ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
اس کے عمل	اور وہ ہوگا	میں	آخرت	خسارہ اٹھانے والا	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو

اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہے۔ اے ایمان والو! جب تم نماز کیلئے

اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ

اِذَا	قُمْتُمْ	اِلَى	الصَّلٰوةِ	فَاغْسِلُوْا	وُجُوْهَكُمْ	وَ	اَيْدِيَكُمْ	اِلَى الْمَرَافِقِ
جب	کھڑے ہو	طرف	نماز کی	تو دھوؤ	اپنے منہ	اور	اپنے ہاتھ	کہنیوں تک

کھڑے ہو تم اپنے چہرے اور اپنے ہاتھ کہنیوں سمیت دھو لو اور اپنے سروں کا مسح کرو اور ٹخنوں

وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ۭ وَاِنْ

وَ	امْسَحُوْا	بِرُءُوْسِكُمْ	وَ	اَرْجُلَكُمْ	اِلَى الْكَعْبَيْنِ	وَ	اِنْ
اور	مسح کرو	اپنے سروں کا	اور	دھوؤ اپنے پاؤں	ٹخنوں تک	اور	اگر

سمیت اپنے پاؤں (دھو لو) اور اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو غسل کر کے پاک ہو جاؤ

كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ وَ اِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ

سَفَرٍ	عَلٰى	اَوْ	مَّرْضٰۤى	كُنْتُمْ	اِنْ	وَ	فَاطَّهَّرُوْا	جُنُبًا	كُنْتُمْ
سفر کے	اوپر	یا	بیمار	ہو تم	اگر	اور	تو پاک ہو جاؤ	جنبی	ہو تم

اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے قضائے حاجت کر کے آئے یا

اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً

مَآءً	تَجِدُوْا	فَلَمْ	النِّسَآءَ	اَوْ لٰمَسْتُمُ	مِّنَ الْغَآئِطِ	مِّنْكُمْ	اَحَدٌ	جَآءَ	اَوْ
پانی	پایا تم نے	تو نہ	عورتوں سے	یا ہم بستری کی ہو تم نے	حاجت سے	تم میں سے	کوئی	آئے	یا

تم نے عورتوں سے قربت کی ہو (یعنی جماع کیا ہو) پھر تم پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی سے تیمم کرو

فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَ اَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ مَا

مَا	مِّنْهُ	اَيْدِيْكُمْ	وَ	بِوُجُوْهِكُمْ	فَامْسَحُوْا	طَيِّبًا	صَعِيْدًا	فَتَيَمَّمُوْا
نہیں	اس سے	اپنے ہاتھوں کا	اور	اپنے منہ کا	تو مسح کرو	پاک	مٹی سے	تو تیمم کرو

پس اپنے چہروں اور اپنے (پورے) ہاتھوں کا مسح کرو اس (پاک مٹی) سے اللہ نہیں چاہتا کہ تم پر

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّ لٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ

لِيُطَهِّرَكُمْ	يُّرِيْدُ	لٰكِنْ	وَّ	مِّنْ حَرَجٍ	عَلَيْكُمْ	لِيَجْعَلَ	اللّٰهُ	يُرِيْدُ
کہ پاک کرے تم کو	چاہتا ہے	لیکن	اور	کوئی تنگی	تم پر	کہ رکھے	اللہ	چاہتا

کوئی تنگی کرے لیکن اللہ چاہتا ہے کہ تمہیں خوب پاک کر دے اور تم پر

وَ لِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۞ وَ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ

اللّٰهِ	نِعْمَةَ	اذْكُرُوْا	وَ	تَشْكُرُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	عَلَيْكُمْ	نِعْمَتَهٗ	لِيُتِمَّ	وَ
اللہ	احسان	یاد کرو	اور	احسان مانو	تاکہ تم	تم پر	اپنی نعمت کو	پورا کرے	اور

اپنی نعمت کو پورا کر دے تاکہ تم شکر کرو۔ اور یاد کرو تم اللہ کا احسان

عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖۤ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۡ

عَلَيْكُمْ	وَ	مِيْثَاقَهُ	الَّذِيْ	وَاثَقَكُمْ بِهٖ	اِذْ	قُلْتُمْ	سَمِعْنَا	وَ	اَطَعْنَا
اپنے اوپر	اور	وہ عہد	جو	تم سے پختہ لیا	جب	تم نے کہا	ہم نے سنا	اور	ہم نے مانا

اپنے اوپر اور وہ عہد جو اس نے تم سے لیا جب کہ تم نے کہا ہم نے سنا اور مانا

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور	ڈرو	اللہ سے	بیشک	اللہ	جانتا ہے	دل کی باتیں	اے وہ	جو	ایمان لائے ہو

اور تم اللہ سے ڈرو بے شک اللہ دلوں کی بات جانتا ہے۔ اے ایمان والو اللہ کے

كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۡ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ

كُوْنُوْا	قَوّٰمِيْنَ	لِلّٰهِ	شُهَدَآءَ	بِالْقِسْطِ	وَ	لَا	يَجْرِمَنَّكُمْ	شَنَاٰنُ
ہوجاؤ	خوب قائم	اللہ کیلئے	گواہ	انصاف کے ساتھ	اور	نہ	ابھارے تم کو	دشمنی

حکم پر خوب قائم ہو جاؤ انصاف کے ساتھ گواہی دیتے اور تم کو کسی قوم کی عداوت

قَوْمٍ عَلٰۤى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۟ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

قَوْمٍ	عَلٰى	اَلَّا	تَعْدِلُوْا	اِعْدِلُوْا	هُوَ	اَقْرَبُ	لِلتَّقْوٰى	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ
کسی قوم کی	اوپر	اسکے کہ نہ	انصاف کرو	انصاف کرو	وہ	بہت قریب ہے	پرہیزگاری کے	اور	ڈرو	اللہ سے

اس پر نہ ابھارے کہ انصاف نہ کرو انصاف کرو وہ پرہیزگاری سے زیادہ قریب ہے اللہ سے ڈرو

اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اِنَّ	اللّٰهَ	خَبِيْرٌ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	وَعَدَ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
بے شک	اللہ	خبردار ہے	اسکے جو	تم کرتے ہو	وعدہ کیا	اللہ نے	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	اور	عمل کیے

بے شک اللہ تعالیٰ باخبر ہے اس سے جو تم کرتے ہو۔ اللہ نے ایسے لوگوں سے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ⑨ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اچھے	ان کے لئے	بخشش ہے	اور	ثواب	بہت بڑا	اور	وہ جنہوں نے	کفر کیا

وعدہ فرمایا ہے (کہ) ان کیلئے بخشش اور بڑا اجر ہے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا

وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ⑩ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

وَكَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
اور جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	یہ ہیں	دوزخ والے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی لوگ دوزخ (میں جلنے) والے ہیں۔ اے ایمان والو! اللہ کا احسان

اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ

اذْكُرُوْا	نِعْمَتَ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ	هَمَّ	قَوْمٌ	اَنْ	يَّبْسُطُوْٓا	اِلَيْكُمْ
یاد کرو	احسان	اللہ کا	تم پر	جب	قصد کیا	ایک قوم نے	یہ کہ	پھیلائیں	تمہاری طرف

یاد کرو جو تم پر ہوا جب قصد کیا ایک قوم نے کہ (لڑنے کیلئے) وہ تمہاری طرف اپنے ہاتھ بڑھائیں تو اللہ نے

اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَعَلَى

اَيْدِيَهُمْ	فَكَفَّ	اَيْدِيَهُمْ	عَنْكُمْ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	عَلَى
اپنے ہاتھ	تو روکے اس نے	ان کے ہاتھ	تم سے	اور ڈرو	اللہ سے	اور	اوپر

ان کے ہاتھوں کو تم سے روک دیا اور اللہ سے ڈرو اور ایمان والوں کو

اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑪ ع وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ

اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَلَقَدْ	اَخَذَ	اللّٰهُ	مِيْثَاقَ
اللہ کے	چاہئے بھروسہ کریں	مسلمان	اور بیشک	لیا	اللہ نے	عہد

اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔ اور بیشک اللہ نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ؕ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ

اِنِّيْ	اللّٰهُ	قَالَ	وَ	نَقِيْبًا	اثْنَيْ عَشَرَ	مِنْهُمُ	بَعَثْنَا	وَ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
بیشک میں	اللہ نے	کہا	اور	سردار	بارہ	ان میں سے	مقرر کئے ہم نے	اور	بنی اسرائیل سے

اور ہم نے ان میں بارہ سردار مقرر کئے اور اللہ نے (بنی اسرائیل سے) فرمایا کہ میں

مَعَكُمْ ؕ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ

بِرُسُلِيْ	اٰمَنْتُمْ	وَ	الزَّكٰوةَ	اٰتَيْتُمُ	وَ	الصَّلٰوةَ	اَقَمْتُمُ	لَئِنْ	مَعَكُمْ
میرے رسولوں پر	ایمان لائے تم	اور	زکوۃ	دی تم نے	اور	نماز	قائم کی تم نے	اگر	تمہارے ساتھ ہوں

تمہارے ساتھ ہوں اگر تم نے نماز قائم رکھی اور تم زکوۃ دیتے رہے اور میرے رسولوں پر (ہمیشہ)

وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ

عَنْكُمْ	لَّاُكَفِّرَنَّ	حَسَنًا	قَرْضًا	اللّٰهَ	اَقْرَضْتُمُ	وَ	وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ
تم سے	تو دور کروں گا میں	اچھا	قرضہ	اللہ کو	قرضہ دیا تم نے	اور	اور تعظیم کی تم نے ان کی

ایمان لاتے رہے اور ان (کے پیغمبرانہ مشن) کی مدد کرتے رہے اور اللہ کو قرض حسنہ دیتے رہے تو میں تم سے تمہارے گناہوں

سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ

فَمَنْ	الْاَنْهٰرُ	مِنْ تَحْتِهَا	تَجْرِيْ	جَنّٰتٍ	لَاُدْخِلَنَّكُمْ	وَ	سَيِّاٰتِكُمْ
پھر جو	نہریں	ان کے نیچے	رواں ہیں	باغوں میں	ضرور داخل کروں تم کو	اور	تمہاری برائیاں

کو ضرور مٹا دوں گا اور تمہیں یقیناً ایسی جنتوں میں داخل کر دوں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں پھر اس کے بعد

كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ⑫ فَبِمَا نَقْضِهِمْ

نَقْضِهِمْ	فَبِمَا	السَّبِيْلِ	سَوَآءَ	ضَلَّ	فَقَدْ	مِنْكُمْ	ذٰلِكَ	بَعْدَ	كَفَرَ
توڑنے ان کے	تو بسبب	راستہ سے	سیدھے	گمراہ ہوا	تو بیشک	تم میں سے	اس کے	بعد	کفر کرے

تم میں سے جس نے (بھی) کفر کیا تو بیشک وہ سیدھی راہ سے بھٹک گیا۔ پھر ان کے اپنے معاہدے کو

مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ

الْكَلِمَ	يُحَرِّفُوْنَ	قٰسِيَةً	قُلُوْبَهُمْ	جَعَلْنَا	وَ	لَعَنّٰهُمْ	مِّيْثَاقَهُمْ
کلمات کو	بدلتے ہیں	سخت	ان کے دل	کردیئے ہم نے	اور	لعنت کی ہم نے ان پر	اپنے عہد کو

توڑ دینے کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کر دی اور ہم نے ان کے دلوں کو سخت بنا دیا وہ کلام کو اس کی جگہ سے بدل دیتے ہیں

عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى

عَلٰى	تَطَّلِعُ	وَلَا تَزَالُ	بِهٖ	ذُكِّرُوْا	مِّمَّا	حَظًّا	نَسُوْا	وَ	عَنْ مَّوَاضِعِهٖ
اوپر	مطلع ہوتے رہو گے	اور تم ہمیشہ	اس کی	نصیحت کیے گئے	اس چیز کا جو	حصہ	بھول گئے	اور	ان کی جگہ سے

اور جو نصیحت انہیں کی گئی تھی اس کے ایک بڑے حصے کو وہ بھلا بیٹھے اور تم ان کی کسی نہ کسی خیانت سے آگاہ ہوتے رہو گے ان میں

خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ؕ اِنَّ

اِنَّ	اصْفَحْ	وَ	عَنْهُمْ	فَاعْفُ	مِّنْهُمْ	قَلِيْلًا	اِلَّا	مِّنْهُمْ	خَآئِنَةٍ
بیشک	درگزر کرو	اور	ان کو	پس معاف کرو	ان میں سے	تھوڑے	مگر	ان کی کے	خیانت

سے تھوڑے لوگوں کے سوا پھر ان کو معاف کر دو اور ان سے درگزر کرو یقیناً

اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى

نَصٰرٰٓى	اِنَّا	قَالُوْٓا	مِنَ الَّذِيْنَ	وَ	الْمُحْسِنِيْنَ	يُحِبُّ	اللّٰهَ
نصاریٰ ہیں	ہم	کہا	ان سے جنہوں نے	اور	احسان والوں کو	پسند کرتا ہے	اللہ

اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ اور وہ جنہوں نے دعویٰ کیا کہ ہم نصاریٰ ہیں ہم نے

اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۠ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ

بَيْنَهُمُ	فَاَغْرَيْنَا	بِهٖ	ذُكِّرُوْا	مِّمَّا	حَظًّا	فَنَسُوْا	مِيْثَاقَهُمْ	اَخَذْنَا
انکے درمیان	تو ڈال دی ہم نے	اس کی	نصیحت کیے گئے	اس کا جو	حصہ	تو بھول گئے	ان سے عہد	لیا ہم نے

ان سے عہد لیا تو وہ بھلا بیٹھے بڑا حصہ ان نصیحتوں کا جو انہیں دی گئیں تو ہم نے ان کے

الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۭ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا

الْعَدَاوَةَ	وَ	الْبَغْضَآءَ	اِلٰى يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	وَ	سَوْفَ	يُنَبِّئُهُمُ	اللّٰهُ	بِمَا
عداوت	اور	بغض	دن تک	قیامت کے	اور	عنقریب	بتادے گا ان کو	اللہ	اس کا جو

آپس میں قیامت کے دن تک عداوت اور بغض ڈال دیا اور عنقریب اللہ انہیں بتا دے گا

كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿١٤﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ

كَانُوْا	يَصْنَعُوْنَ	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	قَدْ	جَآءَكُمْ	رَسُوْلُنَا	يُبَيِّنُ	لَكُمْ
وہ	کرتے تھے	اے کتاب والو	بیشک	تشریف لائے تمہارے پاس	ہمارے رسول	ظاہر فرماتے ہیں	تمہارے لئے

جو کچھ کیا کرتے تھے۔ اے اہل کتاب! بیشک تمہارے پاس ہمارے رسول تشریف لائے ہیں وہ تمہارے لئے بہت سی ایسی

كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۭ۬ قَدْ

كَثِيْرًا	مِّمَّا كُنْتُمْ	تُخْفُوْنَ	مِنَ الْكِتٰبِ	وَ	يَعْفُوْا	عَنْ كَثِيْرٍ	قَدْ
بہت سی	وہ چیزیں جو تم	چھپاتے ہو	کتاب سے	اور	معاف فرماتے ہیں	بہت سی	بیشک

باتیں ظاہر فرماتے ہیں جو تم کتاب میں چھپائے رکھتے ہو اور (تمہاری) بہت سی باتوں سے درگزر (بھی) فرماتے ہیں بے شک تمہارے

جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٥﴾ يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ

جَآءَكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	نُوْرٌ	وَّ	كِتٰبٌ	مُّبِيْنٌ	يَّهْدِيْ	بِهِ	اللّٰهُ	مَنِ
آیا تمہارے پاس	اللہ سے	نور	اور	کتاب	روشن	ہدایت دیتا ہے	اس سے	اللہ	اس کو جو

پاس اللہ کی طرف سے ایک نور (یعنی حضرت محمد ﷺ) آ گئے ہیں اور ایک روشن کتاب (یعنی قرآن مجید)۔ اللہ اس کے ذریعے ان

اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ

اتَّبَعَ	رِضْوَانَهٗ	سُبُلَ السَّلٰمِ	وَيُخْرِجُهُمْ	مِّنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى	النُّوْرِ
پیروی کرے	اسکی رضامندی کی	سلامتی کے راستوں کی	اور نکالتا ہے ان کو	اندھیروں سے	طرف	روشنی کے

لوگوں کو جو اس کی رضا کے طلب گار ہیں سلامتی کی راہوں کی ہدایت فرماتا ہے اور انہیں اپنے حکم سے (کفر و جہالت کی) تاریکیوں

بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۶﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	كَفَرَ	لَقَدْ	مُّسْتَقِيْمٍ	صِرَاطٍ	اِلٰى	يَهْدِيْهِمْ	وَ	بِاِذْنِهٖ
وہ جنہوں نے	کافر ہوگئے	بیشک	سیدھی کے	راہ	طرف	راہنمائی کرتا ہے ان کی	اور	اپنے حکم سے

سے نکال کر (ایمان وہدایت کی) روشنی کی طرف لے جاتا ہے اور انہیں سیدھی راہ کی طرف ہدایت فرماتا ہے۔ بیشک کفر کیا ان

قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ

مِنَ اللّٰهِ	يَّمْلِكُ	فَمَنْ	قُلْ	مَرْيَمَ	ابْنُ	الْمَسِيْحُ	هُوَ	اللّٰهَ	اِنَّ	قَالُوْٓا
اللہ سے	اختیار رکھتا ہے	پھر کون	فرمادو	مریم کا	بیٹا	مسیح	وہی ہے	اللہ	بیشک	کہا

لوگوں نے جنہوں نے کہا کہ یقیناً مسیح ابن مریم علیہ السلام ہی اللہ ہے فرما دیجئے تو کون مالک ہے اللہ سے

شَيْــًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ

مَنْ	وَ	اُمَّهٗ	وَ	ابْنَ مَرْيَمَ	الْمَسِيْحَ	يُّهْلِكَ	اَنْ	اَرَادَ	اِنْ	شَيْــًٔا
جو	اور	اسکی ماں کو	اور	مریم کے بیٹے کو	مسیح	ہلاک کردے	یہ کہ	ارادہ کرے	اگر	کچھ بھی

کسی چیز کا اگر وہ ارادہ کرے ہلاک کرنے کا مسیح ابن مریم کو اور اس کی ماں کو اور سب

فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ

بَيْنَهُمَا	مَا	وَ	الْاَرْضِ	وَ	السَّمٰوٰتِ	مُلْكُ	لِلّٰهِ	وَ	جَمِيْعًا	فِى الْاَرْضِ
انکے درمیان ہے	جو	اور	زمین میں	اور	آسمانوں	سلطنت ہے	اللہ ہی کی	اور	سب کو	جو زمین میں ہے

زمین والوں کو اور اللہ ہی کا ہے ملک آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے

يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ

الْيَهُوْدُ	قَالَتِ	وَ	قَدِيْرٌ	شَىْءٍ	كُلِّ	عَلٰى	اللّٰهُ	وَ	يَشَآءُ	مَا	يَخْلُقُ
یہودیوں نے	کہا	اور	قادر ہے	چیز کے	ہر	اوپر	اللہ	اور	چاہتا ہے	جو	پیدا کرتا ہے

جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اللہ ہر چاہت پر قادر ہے۔ اور یہود اور نصاریٰ نے کہا

وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ

وَ	النَّصٰرٰى	نَحْنُ	اَبْنٰٓؤُا	اللّٰهِ	وَاَحِبَّآؤُهٗ	قُلْ	فَلِمَ	يُعَذِّبُكُمْ	بِذُنُوْبِكُمْ
اور	عیسائیوں نے	ہم	بیٹے ہیں	اللہ کے	اور پیارے ہیں اسکے	فرمادو	پھر کیوں	سزا دیتا ہے تم کو	تمہارے گناہوں کی

کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے محبوب ہیں فرمادیجئے (اگر تم سچ کہتے ہو) تو اللہ تمہیں تمہارے گناہوں پر کیوں عذاب دیتا ہے بلکہ تم بشر

بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

بَلْ	اَنْتُمْ	بَشَرٌ	مِّمَّنْ	خَلَقَ	يَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ
بلکہ	تم	آدمی ہو	اس سے جو	پیدا کیا	بخشتا ہے	جسے	چاہے	اور	عذاب دیتا ہے	جسے	چاہے

ہو ان میں سے جنہیں اللہ نے پیدا کیا اللہ بخشے گا جسے چاہے اور عذاب دے گا جسے چاہے

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۫ وَاِلَيْهِ

وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	وَ	اِلَيْهِ
اور	اللہ ہی کی	سلطنت ہے	آسمانوں	اور	زمین میں	اور	جو	اسکے درمیان ہے	اور	اسی کی طرف

اور اللہ ہی کیلئے ہے حکومت آسمانوں کی اور زمین کی اور ان سب کو جو ان کے درمیان ہیں اور اسی کی طرف

الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى

الْمَصِيْرُ	يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	قَدْ	جَآءَكُمْ	رَسُوْلُنَا	يُبَيِّنُ	لَكُمْ	عَلٰى
پھرنا ہے	اے کتاب والو	بیشک	تشریف لائے تمہارے پاس	ہمارے رسول	کھول کر بیان کرتے ہیں	تمہارے لئے	اوپر

(سب کو) لوٹ کر جانا ہے۔ اے کتاب والو! بے شک تمہارے پاس ہمارے یہ رسول تشریف لائے کہ تم پر ہمارے احکام

فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ ۫

فَتْرَةٍ	مِّنَ الرُّسُلِ	اَنْ	تَقُوْلُوْا	مَا	جَآءَنَا	مِنْۢ بَشِيْرٍ	وَّ	لَا	نَذِيْرٍ
مدتوں بند رہے	رسولوں سے	یہ کہ	تم کہو کہ	نہیں	آیا ہمارے پاس	کوئی خوشخبری سنانیوالا	اور	نہ	ڈرانے والا

ظاہر فرماتے ہیں بعد اس کے کہ رسولوں کا آنا مدتوں بند رہا تھا کہ تم کہیں یہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری اور ڈر سنانے والا نہ آیا تو

فَقَدۡ جَآءَكُمۡ بَشِيۡرٌ وَّنَذِيۡرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿١٩﴾ وَاِذۡ

فَقَدۡ	جَآءَكُمۡ	بَشِيۡرٌ	وَّ	نَذِيۡرٌ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَىۡءٍ	قَدِيۡرٌ	وَ	اِذۡ
تو یقیناً	آیا تمہارے پاس	خوشخبری سنانے والا	اور	ڈر سنانے والا	اور	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	اور	جب

یہ خوشخبری اور ڈر سنانے والے تمہارے پاس تشریف لے آئے ہیں اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور جب

قَالَ مُوۡسٰى لِقَوۡمِهٖ يٰقَوۡمِ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَةَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ اِذۡ جَعَلَ

قَالَ	مُوۡسٰى	لِقَوۡمِهٖ	يٰقَوۡمِ	اذۡكُرُوۡا	نِعۡمَةَ	اللّٰهِ	عَلَيۡكُمۡ	اِذۡ	جَعَلَ
کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم سے	اے میری قوم	یاد کرو	احسان	اللہ کا	تم پر	جبکہ	بنائے

موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے فرمایا اے میری قوم اللہ کا احسان اپنے اوپر یاد کرو کہ تم میں سے

فِيۡكُمۡ اَنۡۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمۡ مُّلُوۡكًا ۖ وَّاٰتٰٮكُمۡ مَّا لَمۡ يُؤۡتِ اَحَدًا مِّنَ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿٢٠﴾

فِيۡكُمۡ	اَنۡۢبِيَآءَ	وَجَعَلَكُمۡ	مُّلُوۡكًا	وَّ	اٰتٰٮكُمۡ	مَّا لَمۡ	يُؤۡتِ	اَحَدًا	مِّنَ الۡعٰلَمِيۡنَ
تم میں	نبی	اور بنایا تم کو	بادشاہ	اور	دیا تم کو	جو نہ	دیا	کسی کو	جہان سے

انبیاء کئے اور تمہیں بادشاہ کیا اور تمہیں وہ دیا جو آج سارے جہاں میں کسی کو نہ دیا۔

يٰقَوۡمِ ادۡخُلُوا الۡاَرۡضَ الۡمُقَدَّسَةَ الَّتِىۡ كَتَبَ اللّٰهُ

يٰقَوۡمِ	ادۡخُلُوا	الۡاَرۡضَ	الۡمُقَدَّسَةَ	الَّتِىۡ	كَتَبَ	اللّٰهُ
اے میری قوم	داخل ہو	زمین	پاک میں	جو	لکھی	اللہ نے

اے میری قوم! اس مقدس سرزمین میں داخل ہو جاؤ جو اللہ نے تمہارے لئے لکھ دی ہے

لَـكُمۡ وَلَا تَرۡتَدُّوۡا عَلٰٓى اَدۡبَارِكُمۡ فَتَـنۡقَلِبُوۡا خٰسِرِيۡنَ ﴿٢١﴾ قَالُوۡا

لَـكُمۡ	وَ	لَا	تَرۡتَدُّوۡا	عَلٰٓى	اَدۡبَارِكُمۡ	فَتَـنۡقَلِبُوۡا	خٰسِرِيۡنَ	قَالُوۡا
تمہارے لئے	اور	نہ	پلٹو	اوپر	ایڑیوں اپنی کے	تو پھرو گے	نقصان پر	بولے

اور اپنی پشت پر (پیچھے) نہ پلٹنا ورنہ تم نقصان اٹھانے والے بن کر پلٹو گے۔ انہوں نے (جواباً) کہا

يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖ وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى

يٰمُوْسٰٓى	اِنَّ	فِيْهَا	قَوْمًا	جَبَّارِيْنَ	وَاِنَّا	لَنْ	نَّدْخُلَهَا	حَتّٰى
اے موسیٰ	بیشک	اس میں	قوم ہے	طاقتور	اور ہم	ہرگز نہ	داخل ہوں گے	یہاں تک

اے موسیٰ علیہ السلام! اس میں تو زبردست (ظالم) لوگ (رہتے) ہیں اور ہم اس میں ہرگز داخل نہیں ہوں گے یہاں تک کہ وہ اس

يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿٢٢﴾ قَالَ رَجُلٰنِ

يَخْرُجُوْا	مِنْهَا	فَاِنْ	يَّخْرُجُوْا	مِنْهَا	فَاِنَّا	دٰخِلُوْنَ	قَالَ	رَجُلٰنِ
نکل جائیں وہ	اس سے	پھر اگر	نکل جائیں	اس سے	تو ہم	داخل ہوں گے	کہا	دو آدمیوں نے

(زمین) سے نکل جائیں پس اگر وہ یہاں سے نکل جائیں تو ہم ضرور داخل ہو جائیں گے۔ اللہ سے ڈرنے والوں میں

مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ

مِنَ الَّذِيْنَ	يَخَافُوْنَ	اَنْعَمَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمَا	ادْخُلُوْا	عَلَيْهِمُ	الْبَابَ
ان سے جو	ڈرتے تھے	انعام کیا	اللہ نے	ان پر	داخل ہو	ان پر	دروازے سے

سے دو آدمیوں نے کہا جن پر اللہ نے انعام فرمایا کہ تم (بے خوف ہو کر) ان پر دروازہ سے داخل ہو جاؤ

فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ

فَاِذَا	دَخَلْتُمُوْهُ	فَاِنَّكُمْ	غٰلِبُوْنَ	وَ	عَلَى	اللّٰهِ	فَتَوَكَّلُوْٓا	اِنْ	كُنْتُمْ
پھر جب	داخل ہو تم	تو تم ہی	غالب ہو	اور	اوپر	اللہ ہی کے	بھروسہ کرو	اگر	ہو تم

جب تم دروازہ میں داخل ہو جاؤ گے تو بے شک تم ہی غالب رہو گے اور اگر تم مومن ہو تو صرف

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٣﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا

مُّؤْمِنِيْنَ	قَالُوْا	يٰمُوْسٰٓى	اِنَّا	لَنْ	نَّدْخُلَهَآ	اَبَدًا	مَّا دَامُوْا	فِيْهَا
مومن	بولے	اے موسیٰ	ہم	ہرگز نہ	داخل ہوں گے اس میں	کبھی بھی	جب تک رہیں وہ	اس میں

اللہ پر بھروسہ کرو۔ انہوں نے کہا اے موسیٰ علیہ السلام! یقیناً ہم تو اس میں ہرگز کبھی داخل نہ ہوں گے جب تک وہ وہاں ہیں

فَاذۡهَبۡ اَنۡتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَاۤ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوۡنَ ﴿۲۴﴾ قَالَ رَبِّ

فَاذۡهَبۡ	اَنۡتَ	وَ	رَبُّكَ	فَقَاتِلَاۤ	اِنَّا	هٰهُنَا	قٰعِدُوۡنَ	قَالَ	رَبِّ
تو جائیے	آپ	اور	آپکا رب	جا کر لڑو	ہم بیشک ہم	یہاں	بیٹھے ہیں	کہا موسیٰ نے	اے میرے اللہ

پس تم جاؤ اور تمہارا رب تم دونوں (ہی) ان سے لڑو ہم تو یہیں بیٹھے ہوئے ہیں۔ موسیٰ علیہ السلام نے

اِنِّىۡ لَاۤ اَمۡلِكُ اِلَّا نَفۡسِىۡ وَاَخِىۡ فَافۡرُقۡ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَ الۡقَوۡمِ

اِنِّىۡ	لَاۤ	اَمۡلِكُ	اِلَّا	نَفۡسِىۡ	وَ	اَخِىۡ	فَافۡرُقۡ	بَيۡنَنَا	وَ	بَيۡنَ	الۡقَوۡمِ
میں	نہیں	اختیار رکھتا	مگر	اپنی جان کا	اور	اپنے بھائی کا	تو علیحدگی کردے	ہمارے درمیان	اور	درمیان	قوم

عرض کی کہ اے میرے رب میرے مجھے اختیار نہیں مگر اپنا اور اپنے بھائی کا تو تو ہم کو نافرمان

الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿۲۵﴾ قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيۡهِمۡ اَرۡبَعِيۡنَ سَنَةً ۚ

الۡفٰسِقِيۡنَ	قَالَ	فَاِنَّهَا	مُحَرَّمَةٌ	عَلَيۡهِمۡ	اَرۡبَعِيۡنَ	سَنَةً
بے حکم کے	فرمایا	بیشک وہ	حرام ہے	ان پر	چالیس	سال تک

قوم سے جدا رکھ۔ فرمایا تو وہ زمین ان پر حرام ہے چالیس برس تک بھٹکتے پھریں

يَتِيۡهُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ‌ ؕ فَلَا تَاۡسَ عَلَى الۡقَوۡمِ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿۲۶﴾ ع وَاتۡلُ

يَتِيۡهُوۡنَ	فِى الۡاَرۡضِ	فَلَا	تَاۡسَ	عَلَى	الۡقَوۡمِ	الۡفٰسِقِيۡنَ	وَاتۡلُ
پھریں گے پریشان	زمین میں	تو نہ	غم کھائیں	اوپر	قوم	نافرمان کے	اور پڑھو

زمین میں تو پھر تم نافرمان قوم پر غم نہ کرو۔ (اے حبیب ﷺ) آپ

ربع ۸ وقف لازم

عَلَيۡهِمۡ نَبَاَ ابۡنَىۡ اٰدَمَ بِالۡحَـقِّ‌ۘ اِذۡ قَرَّبَا قُرۡبَانًا فَتُقُبِّلَ

عَلَيۡهِمۡ	نَبَاَ ابۡنَىۡ	اٰدَمَ	بِالۡحَـقِّ	اِذۡ	قَرَّبَا	قُرۡبَانًا	فَتُقُبِّلَ
ان پر	خبر دو بیٹوں	آدم کی	سچی	جب	منت	پیش کی	قبول ہوئی

ان لوگوں کو آدم کے دو بیٹوں کی خبر سنائیں جو بالکل سچی ہے جب دونوں نے قربانی پیش کی سو

مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ اِنَّمَا

مِنْ اَحَدِهِمَا	وَ	لَمْ	يُتَقَبَّلْ	مِنَ الْاٰخَرِ	قَالَ	لَاَقْتُلَنَّكَ	قَالَ	اِنَّمَا
ان میں سے ایک کی	اور	نہ	قبول ہوئی	دوسرے کی	بولا	میں تجھے قتل کردوں گا	بولا	اسکے سوانہیں کہ

ان میں سے ایک کی قبول کر لی گئی اور دوسرے سے قبول نہ کی گئی تو اس نے کہا میں تجھے ضرور بضرور قتل کروں گا اس نے کہا

يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٧﴾ لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ مَاۤ

يَتَقَبَّلُ	اللّٰهُ	مِنَ الْمُتَّقِيْنَ	لَئِنْ	بَسَطْتَ	اِلَيَّ	يَدَكَ	لِتَقْتُلَنِيْ	مَاۤ
قبول کرتا ہے	اللہ	پرہیزگاروں سے	اگر	تو بڑھائے گا	میری طرف	اپنا ہاتھ	تاکہ مجھے قتل کرے	نہیں

بے شک اللہ پرہیزگاروں سے ہی قبول فرماتا ہے۔ اگر تو اپنا ہاتھ مجھے قتل کرنے کیلئے میری طرف بڑھائے گا (تو پھر بھی)

اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّيْۤ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ

اَنَا	بِبَاسِطٍ	يَّدِيَ	اِلَيْكَ	لِاَقْتُلَكَ	اِنِّيْ	اَخَافُ	اللّٰهَ	رَبَّ
میں	بڑھانے والا	اپنا ہاتھ	تیری طرف	تاکہ میں تجھے قتل کروں	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اللہ سے جو	پروردگار ہے

میں اپنا ہاتھ تجھے قتل کرنے کیلئے تیری طرف نہیں بڑھاؤں گا کیونکہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو تمام جہانوں

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٨﴾ اِنِّيْۤ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِيْ وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ

الْعٰلَمِيْنَ	اِنِّيْ	اُرِيْدُ	اَنْ	تَبُوْٓاَ	بِاِثْمِيْ	وَ	اِثْمِكَ	فَتَكُوْنَ
سب جہانوں کا	بیشک میں	چاہتا ہوں	یہ کہ	لے پڑے تمہارے	میرے گناہ	اور	تمہارے گناہ	تو ہو جائے تو

کا پروردگار ہے۔ میں تو یہی چاہتا ہوں کہ میرا اور تیرا گناہ تیرے ہی سر پڑے پس تو

مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾ ۚ فَطَوَّعَتْ لَهٗ

مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ	وَ	ذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا	الظّٰلِمِيْنَ	فَطَوَّعَتْ	لَهٗ
آگ والوں سے	اور	یہ	سزا ہے	بے انصافوں کی	تو چاہا	اس کے

دوزخیوں میں سے ہو جائے اور یہ ظالموں کی سزا ہے۔ پس اس کے نفس نے

نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٣٠﴾ فَبَعَثَ

نَفْسُهٗ	قَتْلَ	اَخِيْهِ	فَقَتَلَهٗ	فَاَصْبَحَ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ	فَبَعَثَ
نفس نے	قتل کرنا	اپنے بھائی کا	تو قتل کردیا اس کو	تو رہ گیا	نقصان میں	تو بھیجا

اس کے بھائی کے قتل پر اسے آمادہ کردیا تو اس نے اسے قتل کردیا تو وہ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگیا۔ تو اللہ نے

اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ

اللّٰهُ	غُرَابًا	يَّبْحَثُ	فِي الْاَرْضِ	لِيُرِيَهٗ	كَيْفَ	يُوَارِيْ	سَوْءَةَ
اللہ نے	ایک کوا	کریدتا تھا	زمین میں	تاکہ دکھائے اسکو	کس طرح	چھپائے	لاش

کوا بھیجا جو زمین کریدتا کہ اسے دکھائے کہ کس طرح اپنے بھائی کی لاش چھپائے

اَخِيْهِ ؕ قَالَ يٰوَيْلَتٰۤى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ

اَخِيْهِ	قَالَ	يٰوَيْلَتٰۤى	اَعَجَزْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ	مِثْلَ	هٰذَا	الْغُرَابِ
اپنے بھائی کی	کہا	کاش	میں عاجز آگیا	یہ کہ	ہوجاتا	مثل	اس	کوے کے

اس نے کہا ہائے افسوس مجھ پر کہ میں اس کوے جیسا بھی نہ ہو سکا کہ میں

فَاُوَارِيَ سَوْءَةَ اَخِيْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿٣١﴾ ۛ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۛ

فَاُوَارِيَ	سَوْءَةَ	اَخِيْ	فَاَصْبَحَ	مِنَ النّٰدِمِيْنَ	مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ
تو چھپالیتا	لاش	اپنے بھائی کی	تو ہوگیا	پچھتانے والوں سے	اس سبب سے

اپنے بھائی کی لاش چھپاتا تو وہ پچھتاتا رہ گیا۔ اس سبب سے ہم نے

كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًۢا بِغَيْرِ

كَتَبْنَا	عَلٰى	بَنِيْۤ	اِسْرَآءِيْلَ	اَنَّهٗ	مَنْ	قَتَلَ	نَفْسًۢا	بِغَيْرِ
ہم نے لکھا	اوپر	بنی	اسرائیل کے	یہ کہ	جو	قتل کرے	کسی آدمی کو	بغیر

بنی اسرائیل پر لکھ دیا کہ جس نے کوئی جان قتل کی بغیر جان کے بدلے یا

معانقۃ ٥ وقف النبی

نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِی الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِیْعًا ؕ وَمَنْ اَحْیَاهَا

نَفْسٍ	اَوْ	فَسَادٍ	فِی الْاَرْضِ	فَكَاَنَّمَا	قَتَلَ	النَّاسَ	جَمِیْعًا	وَمَنْ	اَحْیَاهَا
بدلے کے	یا	فساد کیا	زمین میں	تو گویا	قتل کیا	لوگوں	سب کو	اور جس نے	زندہ رکھا اس کو

زمین میں فساد کیا تو گویا اس نے سب لوگوں کو قتل کیا اور جس نے ایک جان کو
بچایا

فَكَاَنَّمَاۤ اَحْیَا النَّاسَ جَمِیْعًا ؕ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا

فَكَاَنَّمَاۤ	اَحْیَا	النَّاسَ	جَمِیْعًا	وَ	لَقَدْ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُنَا
گویا کہ	زندہ رکھا	لوگوں کو	تمام کو	اور	بیشک	آئے ان کے پاس	ہمارے رسول

گویا اس نے تمام انسانوں کو بچالیا اور بے شک ان کے پاس ہمارے رسول روشن

بِالْبَیِّنٰتِ ۫ ثُمَّ اِنَّ كَثِیْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِی الْاَرْضِ

بِالْبَیِّنٰتِ	ثُمَّ	اِنَّ	كَثِیْرًا	مِّنْهُمْ	بَعْدَ	ذٰلِكَ	فِی	الْاَرْضِ
کھلے دلائل لے کر	پھر	بیشک	بہت سے	ان میں سے	بعد	اس کے	میں	زمین

دلیلوں کے ساتھ آئے پھر بے شک ان میں اکثر نے زمین میں

لَمُسْرِفُوْنَ ﴿۳۲﴾ اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِیْنَ یُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

لَمُسْرِفُوْنَ	اِنَّمَا	جَزٰٓؤُا	الَّذِیْنَ	یُحَارِبُوْنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ
حد سے بڑھنے والے ہیں	درحقیقت	بدلہ	ان کا جو	لڑیں	اللہ	اور	اس کے رسول سے

زیادتی کا ارتکاب کیا۔ بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے جنگ کرتے ہیں

وَیَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ یُّقَتَّلُوْۤا اَوْ یُصَلَّبُوْۤا اَوْ تُقَطَّعَ

یَسْعَوْنَ	فِی الْاَرْضِ	فَسَادًا	اَنْ	یُّقَتَّلُوْۤا	اَوْ	یُصَلَّبُوْۤا	اَوْ	تُقَطَّعَ
کوشش کریں	زمین میں	فساد کی	یہ کہ	قتل کیے جائیں	یا	سولی دیے جائیں	یا	کاٹے جائیں

زمین میں فساد انگیزی کرتے پھرتے ہیں ان کی سزا یہی ہے کہ وہ قتل کیے جائیں یا پھانسی دیے جائیں یا

اَیۡدِیۡهِمۡ وَاَرۡجُلُهُمۡ مِّنۡ خِلَافٍ اَوۡ یُنۡفَوۡا مِنَ الۡاَرۡضِ ؕ ذٰلِكَ

اَیۡدِیۡهِمۡ	وَ	اَرۡجُلُهُمۡ	مِّنۡ خِلَافٍ	اَوۡ	یُنۡفَوۡا	مِنَ الۡاَرۡضِ	ذٰلِكَ
ان کے ہاتھ	اور	ان کے پاؤں	برخلاف	یا	دور کردیے جائیں	زمین سے	یہ

ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں مخالف سمتوں سے کاٹے جائیں یا (وطن کی) زمین سے دور (یعنی ملک بدر یا قید

لَهُمۡ خِزۡیٌ فِی الدُّنۡیَا وَلَهُمۡ فِی الۡاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِیۡمٌ ﴿۳۳﴾ ۙ اِلَّا

لَهُمۡ	خِزۡیٌ	فِی	الدُّنۡیَا	وَلَهُمۡ	فِی	الۡاٰخِرَةِ	عَذَابٌ	عَظِیۡمٌ	اِلَّا
ان کے لئے	ذلت ہے	میں	دنیا	اور ان کے لئے	میں	آخرت	عذاب ہے	بڑا	مگر

کر دیے جائیں یہ (تو) ان کیلئے دنیا میں رسوائی ہے اور ان کیلئے آخرت میں (بھی) بڑا عذاب ہے۔

الَّذِیۡنَ تَابُوۡا مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تَقۡدِرُوۡا عَلَیۡهِمۡ ۚ فَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ

الَّذِیۡنَ	تَابُوۡا	مِنۡ قَبۡلِ	اَنۡ	تَقۡدِرُوۡا	عَلَیۡهِمۡ	فَاعۡلَمُوۡۤا	اَنَّ	اللّٰهَ
وہ جو	توبہ کرلیں	پہلے اس سے	کہ	قابو پاؤ	ان پر	تو جان لو	بیشک	اللہ

جن لوگوں نے اس سے پہلے کہ تم ان پر قابو پا جاؤ توبہ کر لی پس تم جان لو کہ اللہ بہ

غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۳۴﴾ ع یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابۡتَغُوۡۤا اِلَیۡهِ

غَفُوۡرٌ	رَّحِیۡمٌ	یٰۤاَیُّهَا	الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	ابۡتَغُوۡۤا	اِلَیۡهِ
بخشنے والا	مہربان ہے	اے وہ	جو	ایمان لائے ہو	ڈرو	اللہ سے	اور	ڈھونڈو	اسکی طرف

بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کی طر

الۡوَسِیۡلَةَ وَجَاهِدُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِهٖ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ

الۡوَسِیۡلَةَ	وَ	جَاهِدُوۡا	فِیۡ	سَبِیۡلِهٖ	لَعَلَّكُمۡ	تُفۡلِحُوۡنَ	اِنَّ	الَّذِیۡنَ
وسیلہ	اور	جہاد کر	میں	اس کی راہ	تاکہ تم	کامیاب ہو جاؤ	بیشک	وہ

وسیلہ تلاش کرو اور اس کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ بے شک جنہوں

كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا

لِيَفْتَدُوْا	مَعَهٗ	وَمِثْلَهٗ	جَمِيْعًا	الْاَرْضِ	فِي	مَا	لَهُمْ	اَنَّ	لَوْ	كَفَرُوْا
تاکہ فدیہ دیں	اور بھی	اور اسکے برابر	سب	زمین ہے	میں	جو	ہو ان کیلئے	یقینا	اگر	کافر ہوئے

کفر کیا اگر ان کے پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اتنا ہی اس کے ساتھ (اور بھی) تاکہ

بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

عَذَابٌ	لَهُمْ	وَ	مِنْهُمْ	تُقُبِّلَ	مَا	الْقِيٰمَةِ	يَوْمِ	مِنْ عَذَابِ	بِهٖ
عذاب ہے	ان کیلئے	اور	ان سے	قبول ہوگا	تو نہ	قیامت کے	دن	عذاب سے	اسے

روز قیامت کے عذاب سے (بچنے کیلئے) اسے فدیہ میں دیں دے تو ان سے نہ قبول کیا جائے گا اور ان کیلئے نہایت دردناک

اَلِيْمٌ ﴿٣٦﴾ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ

بِخٰرِجِيْنَ	هُمْ	مَا	وَ	مِنَ النَّارِ	يَّخْرُجُوْا	اَنْ	يُرِيْدُوْنَ	اَلِيْمٌ
نکلنے والے	وہ	نہیں	اور	دوزخ سے	نکل جائیں	یہ کہ	چاہیں گے	دردناک

عذاب ہے۔ وہ دوزخ سے نکلنا چاہیں گے حالانکہ وہ اس سے نکلنے والے

مِنْهَا ۡ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٣٧﴾ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا

فَاقْطَعُوْٓا	السَّارِقَةُ	وَ	السَّارِقُ	وَ	مُّقِيْمٌ	عَذَابٌ	لَهُمْ	وَ	مِنْهَا
کاٹ دو	چور عورت	اور	چور مرد	اور	دوامی	عذاب ہے	ان کیلئے	اور	اس سے

نہیں ہیں اور ان کیلئے دائمی سزا ہے۔ اور جو مرد اور عورت چوری کرنے والا ہو تو ان کا ہاتھ کا

اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٣٨﴾

حَكِيْمٌ	عَزِيْزٌ	اللّٰهُ	وَ	مِّنَ اللّٰهِ	نَكَالًا	كَسَبَا	بِمَا	جَزَآءً	اَيْدِيَهُمَا
حکمت والا	غالب ہے	اللہ	اور	اللہ کی طرف سے	سزا ہے	کیا انہوں نے	اس کا جو	بدلہ ہے	ان کے ہاتھ

کہ یہ ان دونوں کی کمائی کا بدلہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے عبرت ناک سزا ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔

فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ

اِنَّ	عَلَيْهِ	يَتُوْبُ	اللّٰهَ	فَاِنَّ	اَصْلَحَ	وَ	ظُلْمِهٖ	مِنْ بَعْدِ	تَابَ	فَمَنْ
بیشک	اس پر	رجوع کرے گا	اللہ	تو بیشک	درست کرے	اور	اپنے ظلم کے	بعد	توبہ کرے	پھر جو

پھر جو شخص اپنے (اس) ظلم کے بعد توبہ اور اپنی اصلاح کرلے تو بے شک اللہ اس پر رحمت کے ساتھ رجوع فرمانے والا ہے یقیناً

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۹﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

السَّمٰوٰتِ	مُلْكُ	لَهٗ	اللّٰهَ	اَنَّ	تَعْلَمْ	اَلَمْ	رَّحِيْمٌ	غَفُوْرٌ	اللّٰهَ
آسمانوں	بادشاہی ہے	ہی کی	اللہ	بیشک	جانا تو نے	کیا نہ	رحم کرنے والا ہے	بخشنے والا	اللہ

اللہ بڑا بخشنے والا بہت رحم فرمانے والا ہے۔ (اے انسان!) کیا تو نہیں جانتا کہ آسمانوں اور زمین کی (ساری)

وَالْاَرْضِ ؕ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

كُلِّ	عَلٰى	اللّٰهُ	وَ	يَّشَآءُ	لِمَنْ	وَيَغْفِرُ	يَّشَآءُ	مَنْ	يُعَذِّبُ	الْاَرْضِ	وَ
ہر	اوپر	اللہ	اور	چاہے	جسے	اور بخشے	چاہے	جسے	سزا دے	زمین کی	اور

بادشاہت اللہ ہی کیلئے ہے وہ جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے اور اللہ ہر چیز پر خوب

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي

فِي	يُسَارِعُوْنَ	الَّذِيْنَ	يَحْزُنْكَ	لَا	الرَّسُوْلُ	يٰۤاَيُّهَا	قَدِيْرٌ	شَيْءٍ
میں	دوڑتے ہیں	وہ جو	غمگین کریں آپ کو	نہ	رسول	اے	قادر ہے	چیز کے

قدرت رکھتا ہے۔ اے رسول ﷺ! وہ لوگ آپ کو رنجیدہ خاطر نہ کریں جو کفر میں تیزی کرتے ہیں ان میں (ایک) وہ

الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛۚ

قُلُوْبُهُمْ	تُؤْمِنْ	لَمْ	وَ	بِاَفْوَاهِهِمْ	اٰمَنَّا	قَالُوْۤا	مِنَ الَّذِيْنَ	الْكُفْرِ
دل ان کے	ایمان لائے	نہ	اور	اپنے منہ سے	ہم ایمان لائے	کہا جنہوں نے	ان سے	کفر

(منافق) ہیں جو اپنے منہ سے کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے حالانکہ ان کے دل ایمان نہیں لائے اور ان میں (دوسرے) یہودی

وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۚ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ

وَ	مِنَ الَّذِيْنَ	هَادُوْا	سَمّٰعُوْنَ	لِلْكَذِبِ	سَمّٰعُوْنَ	لِقَوْمٍ
اور	ان سے	جو یہودی ہیں	سننے والے ہیں	جھوٹ کو	سننے والے ہیں	لوگوں کیلئے

ہیں (یہ) جھوٹی باتیں بنانے کے لئے (آپ کو) خوب سنتے ہیں (یہ حقیقت میں) دوسرے لوگوں کے لئے سننے والے ہیں

اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ؕ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ

اٰخَرِيْنَ	لَمْ	يَاْتُوْكَ	يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ	مِنْۢ بَعْدِ	مَوَاضِعِهٖ
دوسرے	جو نہ	آئے آپ کے پاس	بدلتے ہیں	کلمات کو	بعد	ان کی جگہ کے

جو (ابھی تک) آپ کے پاس نہیں آئے (یہ وہ لوگ ہیں) جو (اللہ کے) کلمات کو ان کے مواقع (مقرر ہونے) کے بعد

يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ؕ

يَقُوْلُوْنَ	اِنْ	اُوْتِيْتُمْ	هٰذَا	فَخُذُوْهُ	وَ	اِنْ	لَّمْ	تُؤْتَوْهُ	فَاحْذَرُوْا
کہتے ہیں	اگر	دیئے جاؤ	یہ	تو لے لو اس کو	اور	اگر	نہ	دیئے جاؤ	تو بچو اس سے

(بھی) بدل دیتے ہیں (اور) کہتے ہیں اگر تمہیں یہ دیا جائے تو اسے اختیار کرلو اور اگر تمہیں یہ (حکم) نہ دیا جائے تو (اس

وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ

وَ	مَنْ	يُّرِدِ	اللّٰهُ	فِتْنَتَهٗ	فَلَنْ	تَمْلِكَ	لَهٗ	مِنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا	اُولٰٓئِكَ
اور	جو کہ	چاہے	اللہ	اس کو گمراہ کرنا	تو ہرگز نہیں	اختیار رکھتے آپ	اس کیلئے	اللہ سے	کچھ بھی	یہ لوگ

سے) احتراز کرو، اور اللہ جس شخص کی گمراہی کا ارادہ فرمالے تو تم اس کیلئے اللہ (کے حکم کو روکنے) کا ہرگز کوئی اختیار نہیں رکھتے۔

الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ؕ لَهُمْ فِى الدُّنْيَا خِزْىٌ ۚۖ

الَّذِيْنَ	لَمْ	يُرِدِ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّطَهِّرَ	قُلُوْبَهُمْ	لَهُمْ	فِى الدُّنْيَا	خِزْىٌ
وہ ہیں کہ	نہ	چاہا	اللہ نے	یہ کہ	پاک کرے	انکے دلوں کو	ان کیلئے	دنیا میں	ذلت ہے

یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو پاک کرنے کا اللہ نے ارادہ (ہی) نہیں فرمایا۔ ان کے لئے دنیا میں (کفر کی)

وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٤١﴾ سَمَّاعُونَ لِلْكَذِبِ أَكَّالُونَ

أَكَّالُونَ	لِلْكَذِبِ	سَمَّاعُونَ	عَظِيمٌ	عَذَابٌ	فِي الْآخِرَةِ	لَهُمْ	وَ
کھانے والے ہیں	جھوٹ	سننے والے ہیں	بڑا	عذاب ہے	آخرت میں	ان کیلئے	اور

ذلت ہے اور ان کیلئے آخرت میں بڑا عذاب ہے۔ جھوٹی باتیں سننے والے بڑے ہی حرام خور ہیں

لِلسُّحْتِ ۚ فَإِنْ جَاءُوكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ ۖ

عَنْهُمْ	أَعْرِضْ	أَوْ	بَيْنَهُمْ	فَاحْكُمْ	جَاءُوكَ	فَإِنْ	لِلسُّحْتِ
ان سے	منہ پھیرلو	یا	ان میں	تو فیصلہ کرو	آئیں آپ کے پاس	پھر	حرام

اگر وہ آپ کے پاس آئیں تو ان کے درمیان فیصلہ فرمائیں یا ان سے منہ پھیر لیں

وَإِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَضُرُّوكَ شَيْئًا ۖ وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ

فَاحْكُمْ	حَكَمْتَ	إِنْ	وَ	شَيْئًا	يَضُرُّوكَ	فَلَنْ	عَنْهُمْ	تُعْرِضْ	إِنْ	وَ
تو فیصلہ کرو	فیصلہ کرو	اگر	اور	کچھ بھی	بگاڑ سکیں گے آپکا	تو ہرگز نہ	ان سے	منہ پھیرو	اگر	اور

اور اگر آپ ان سے منہ پھیرلیں تو وہ آپ کو کچھ بھی ضرر نہ پہنچا سکیں گے اور اگر آپ ان کے درمیان فیصلہ کریں تو عدل کے

بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿٤٢﴾ وَكَيْفَ

كَيْفَ	وَ	الْمُقْسِطِينَ	يُحِبُّ	اللَّهَ	إِنَّ	بِالْقِسْطِ	بَيْنَهُمْ
کیسے	اور	انصاف والوں کو	پسند کرتا ہے	اللہ	بیشک	انصاف سے	ان میں

ساتھ ان کا فیصلہ فرمائیں بے شک اللہ عدل کرنے والوں کو محبوب رکھتا ہے۔ اور وہ آپ سے

يُحَكِّمُونَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرَاةُ فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ

يَتَوَلَّوْنَ	ثُمَّ	اللَّهِ	حُكْمُ	فِيهَا	التَّوْرَاةُ	هُمُ	عِنْدَ	وَ	يُحَكِّمُونَكَ
پھر جاتے ہیں	پھر	اللہ کا	حکم ہے	اس میں	توریت ہے	ان کے	پاس	اور	حاکم بنائیں گے آپ کو

کیونکر فیصلہ چاہیں گے حالانکہ ان کے پاس تورات ہے جس میں اللہ کا حکم موجود ہے پھر وہ اس کے بعد

ع

مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَاۤ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّاۤ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا

مِنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	وَ	مَاۤ	اُولٰٓئِكَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	اِنَّاۤ	اَنْزَلْنَا	التَّوْرٰىةَ	فِيْهَا
بعد	اس کے	اور	نہیں	یہ لوگ	ایمان والے	بیشک	اتاری ہم نے	توریت	اس میں

اس سے منہ پھیرتے ہیں اور وہ ایمان والے نہیں۔ بے شک ہم نے تورات نازل کی

هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا

هُدًى	وَ	نُوْرٌ	يَحْكُمُ	بِهَا	النَّبِيُّوْنَ	الَّذِيْنَ	اَسْلَمُوْا	لِلَّذِيْنَ	هَادُوْا
ہدایت	اور	نور ہے	فیصلہ کرتے تھے	اس کے ساتھ	نبی	وہ جو	فرمانبردار تھے	ان کیلئے جو	یہودی ہوئے

اس میں ہدایت اور نور ہے اس کے مطابق یہود کو حکم دیتے تھے ہمارے فرمانبردار انبیاء

وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا

وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ	وَالْاَحْبَارُ	بِمَا	اسْتُحْفِظُوْا	مِنْ كِتٰبِ	اللّٰهِ	وَ	كَانُوْا
اور اللہ والے علماء	اور فقیہ	جس سے	حفاظت چاہی گئی تھی	کتاب	اللہ کی	اور	تھے

اور عالم اور فقیہ کہ ان سے کتاب اللہ کی حفاظت چاہی گئی تھی اور وہ

عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِىْ

عَلَيْهِ	شُهَدَآءَ	فَلَا	تَخْشَوُا	النَّاسَ	وَ	اخْشَوْنِ	وَ	لَا	تَشْتَرُوْا	بِاٰيٰتِىْ
اس پر	گواہ	تو نہ	ڈرو	لوگوں سے	اور	ڈرو مجھ سے	اور	نہ	خریدو	میری آیات کے بدلے

اس پر گواہ تھے تو لوگوں سے خوف نہ کرو اور مجھ سے ڈرو اور میری آیات کو

ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

ثَمَنًا	قَلِيْلًا	وَ	مَنْ	لَّمْ	يَحْكُمْ	بِمَاۤ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
قیمت	تھوڑی	اور	جو	نہ	فیصلہ کرے	وہ جو	اتارا	اللہ نے	تو وہ	وہی ہیں

تھوڑی قیمت پر نہ بیچ ڈالو اور جو اللہ کے نازل کیے ہوئے کے مطابق فیصلہ نہ کریں تو وہ ہی

الْكٰفِرُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ وَالْعَيْنَ

الْكٰفِرُوْنَ	وَ	كَتَبْنَا	عَلَيْهِمْ	فِيْهَآ	اَنَّ	النَّفْسَ	بِالنَّفْسِ	وَ	الْعَيْنَ
کافر	اور	لکھا ہم نے	ان پر	اس میں	بیشک	جان کے	بدلے جان	اور	آنکھ کے

لوگ کافر ہیں۔ اور ہم نے اس (تورات) میں ان پر فرض کر دیا تھا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ

بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ

بِالْعَيْنِ	وَ	الْاَنْفَ	بِالْاَنْفِ	وَ	الْاُذُنَ	بِالْاُذُنِ	وَالسِّنَّ	بِالسِّنِّ
بدلے آنکھ	اور	ناک کے	بدلے ناک	اور	کان کے	بدلے کان	اور دانت کے	بدلے دانت کے

کے عوض آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے عوض کان اور دانت کے بدلے دانت

وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ؕ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ وَمَنْ لَّمْ

وَالْجُرُوْحَ	قِصَاصٌ	فَمَنْ	تَصَدَّقَ	بِهٖ	فَهُوَ	كَفَّارَةٌ	لَّهٗ	وَ	مَنْ	لَّمْ
اور زخموں کا	بدلہ ہے	تو جو	صدقہ کرے	اس کا	تو وہ	کفارہ ہے	اس کے لئے	اور	جو	نہ

اور زخموں میں (بھی) بدلہ ہے تو جو شخص اس (قصاص) کو صدقہ (یعنی معاف) کر دے تو یہ اس (کے گناہوں) کیلئے کفارہ

يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى

يَحْكُمْ	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	وَقَفَّيْنَا	عَلٰٓى
حکم کرے	اس پر جو	اتارا	اللہ نے	تو یہ لوگ	وہی ہیں	ظالم	اور پیچھے بھیجا ہم نے	اوپر

ہوگا اور جو شخص اللہ کے نازل کردہ حکم کے مطابق فیصلہ نہ کرے سو وہی لوگ ظالم ہیں۔ اور ہم نے ان (پیغمبروں)

اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۪

اٰثَارِهِمْ	بِعِيْسَى	ابْنِ	مَرْيَمَ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	مِنَ التَّوْرٰىةِ
ان کے قدموں کے	عیسیٰ	بیٹے	مریم کو	تصدیق کرتے	اس کی	جو ان سے آگے ہے	توریت کی

کے پیچھے ان (ہی) کے نقشِ قدم پر عیسیٰ علیہ السلام بن مریم کو بھیجا جو اپنے سے پہلے کی (کتاب) تورات کی تصدیق

وَاٰتَیْنٰهُ الْاِنْجِیْلَ فِیْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ

وَ	اٰتَیْنٰهُ	الْاِنْجِیْلَ	فِیْهِ	هُدًى	وَّنُوْرٌ	وَ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَیْنَ یَدَیْهِ
اور	دی ہم نے اس کو	انجیل	اس میں	ہدایت	اور نور ہے	اور	تصدیق کرتی ہے	اسکی جو	ان کے آگے ہے

کرنے والے تھے اور ہم نے ان کو انجیل عطا کی جس میں ہدایت اور نور ہے اور (یہ انجیل بھی) اپنے سے پہلے کی (کتاب)

مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِیْنَ ۝۴۶ وَلْیَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِیْلِ

مِنَ التَّوْرٰىةِ	وَ	هُدًى	وَّمَوْعِظَةً	لِّلْمُتَّقِیْنَ	وَلْیَحْكُمْ	اَهْلُ الْاِنْجِیْلِ
توریت سے	اور	ہدایت	نصیحت تھی	پرہیزگاروں کیلئے	اور چاہئے کہ حکم کریں	انجیل والے

توراۃ کی تصدیق کرنے والی اور ہدایت اور پرہیزگاروں کیلئے نصیحت تھی۔ اور انجیل والے اس کے مطابق

بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِیْهِ ؕ وَمَنْ لَّمْ یَحْكُمْ بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ

بِمَاۤ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	فِیْهِ	وَ	مَنْ	لَّمْ	یَحْكُمْ	بِمَاۤ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ
اس پر جو	اتارا	اللہ نے	اس میں	اور	جو	نہ	حکم کرے	اس پر جو	اتارا	اللہ نے

فیصلہ کریں جو اللہ نے اس میں نازل کیا اور جو فیصلہ نہ کرے اس کے مطابق جو اللہ نے

فَاُولٰٓىٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۴۷ وَاَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا

فَاُولٰٓىٕكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ	وَ	اَنْزَلْنَاۤ	اِلَیْكَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	مُصَدِّقًا
تو وہ	وہی ہیں	فاسق	اور	اتاری ہم نے	آپ کی طرف	کتاب	حق کے ساتھ	تصدیق فرماتی

کیا تو وہی لوگ نافرمان ہیں۔ اور (اے حبیب ﷺ!) ہم نے یہ کتاب آپ پر حق کے ساتھ نازل کی تصدیق کرتی ہوئی

لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَیْمِنًا عَلَیْهِ فَاحْكُمْ بَیْنَهُمْ بِمَاۤ

لِّمَا	بَیْنَ	یَدَیْهِ	مِنَ الْكِتٰبِ	وَ	مُهَیْمِنًا	عَلَیْهِ	فَاحْكُمْ	بَیْنَهُمْ	بِمَاۤ
اسکی جو	آگے	اس کے ہے	کتاب سے	اور	محافظ ہے	اس پر	تو فیصلہ کریں	ان میں	اس پر جو

اس کی جو اس کے سامنے ہے (آسمانی) کتاب سے اور اس پر نگہبان پس فیصلہ کیجئے ان کے درمیان اس سے جو اللہ نے نازل کیا

اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ لِكُلٍّ

اَنْزَلَ	اللّٰهُ	وَ	لَا	تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَهُمْ	عَمَّا	جَآءَكَ	مِنَ الْحَقِّ	لِكُلٍّ
اتارا	اللہ نے	اور	نہ	پیروی کریں	اپنے خواہشات کی	اس سے جو	آیا تمہارے پاس	سے حق	ہرایک کے لئے

اور آپ ان کی خواہشات کے پیچھے نہ لگیں اس حق سے دور ہو کر جو آپ کے پاس آیا ہم نے تم میں سے ہر ایک کیلئے الگ شریعت

جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً

جَعَلْنَا	مِنْكُمْ	شِرْعَةً	وَّ	مِنْهَاجًا	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَجَعَلَكُمْ	اُمَّةً
بنائی ہم نے	تم سب کیلئے	شریعت	اور	رستہ	اور	اگر	چاہتا	اللہ	تو بنا دیتا تم کو	امت

اور واضح راہ عمل بنائی ہے اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی امت کر دیتا لیکن اس نے (تمہارے حسب حال) جو (الگ الگ)

وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اِلَى

وَّاحِدَةً	وَّ	لٰكِنْ	لِّيَبْلُوَكُمْ	فِيْ مَآ	اٰتٰىكُمْ	فَاسْتَبِقُوا	الْخَيْرٰتِ	اِلَى
ایک	اور	لیکن	تا کہ آزمائے تم کو	اس میں جو	دیا تم کو	تو سبقت چاہو	بھلائیوں کی طرف	طرف

احکام تمہیں دیئے وہ ان میں تمہیں آزمانا چاہتا ہے تو بھلائیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو،

اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۙ﴿۴۸﴾ وَاَنِ

اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ	جَمِيْعًا	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ	وَ	اَنِ
اللہ ہی کی ہے	تمہارا لوٹنا	سب کا	پھر بتا دے گا تم کو	اس کی	کہ تھے تم	اس میں	جھگڑتے	اور	یہ کہ

تم سب کو لوٹنا اللہ ہی کی طرف ہے تو وہ تمہیں خبر دے گا اس کی جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔ اور یہ کہ

احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ

احْكُمْ	بَيْنَهُمْ	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	وَ	لَا	تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَهُمْ	وَ	احْذَرْهُمْ	اَنْ
حکم کریں	ان میں	اس پر جو	اتارا	اللہ نے	اور	نہ	پیروی کریں	ان کی خواہشات کی	اور	بچتے رہو ان سے	یہ کہ

اے مسلمان اللہ کے نازل کئے ہوئے پر فیصلہ کر اور ان کی خواہشوں پر نہ چل اور ان سے بچتا رہ

يَفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا

اَنَّمَا	فَاعْلَمْ	تَوَلَّوْا	فَاِنْ	اِلَيْكَ	اللّٰهُ	اَنْزَلَ	مَآ	عَنْۢ بَعْضِ	يَفْتِنُوْكَ
اسکے سوا نہیں کہ	تو جان لے	منہ پھیریں	پھر اگر	آپ کی	اللہ نے	اتارا	جو	بعض اس سے	لغزش نہ دے دیں آپ کو

کہ کہیں تجھے لغزش نہ دے دیں کسی حکم میں جو تیری طرف اترا پھر اگر وہ منہ پھیریں تو جان لو

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ

مِنَ النَّاسِ	كَثِيْرًا	اِنَّ	وَ	ذُنُوْبِهِمْ	بِبَعْضِ	يُّصِيْبَهُمْ	اَنْ	اللّٰهُ	يُرِيْدُ
لوگ	بہت سے	بیشک	اور	گناہوں کا بدلہ	ان کے بعض	پہنچے ان کو	یہ کہ	اللہ	چاہتا ہے

کہ اللہ ان کے بعض گناہوں کی سزا کو پہنچاتے اور بے شک لوگوں میں اکثریت

لَفٰسِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ؕ وَمَنْ اَحْسَنُ

اَحْسَنُ	مَنْ	وَ	يَبْغُوْنَ	الْجَاهِلِيَّةِ	اَفَحُكْمَ	لَفٰسِقُوْنَ
اچھا ہے	کون	اور	چاہتے ہیں	جاہلیت کا	کیا حکم	فاسق ہیں

نافرمانوں کی ہے۔ تو کیا وہ جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں اور اللہ سے بہتر

مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	يٰۤاَيُّهَا	يُّوْقِنُوْنَ	لِقَوْمٍ	حُكْمًا	مِنَ اللّٰهِ
ایمان لائے ہو	وہ جو	اے	جو یقین والے ہیں	اس قوم کے لئے	حکم میں	اللہ سے

کس کا فیصلہ ہے یقین والوں کیلئے۔ اے ایمان والو! یہود

لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰۤى اَوْلِيَآءَ ؕ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ

بَعْضٍ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءَ	وَالنَّصٰرٰۤى	الْيَهُوْدَ	تَتَّخِذُوْا	لَا
بعض کا	دوست ہے	بعض ان کا	دوست	اور نصاریٰ کو	یہود	بناؤ	نہ

اور نصاریٰ کو دوست مت بناؤ یہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں اور تم میں سے جو شخص

۴۰ وقف لازم وقف غفران

وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّهُمْ	مِّنْكُمْ	فَاِنَّهٗ	مِنْهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِيْ	الْقَوْمَ
اور	جو	دوستی رکھے ان سے	تم میں سے	تو وہ	انہی میں سے ہے	بیشک	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	قوم

ان کو دوست بنائے گا بے شک وہ (بھی) ان میں سے ہو (جائے) گا یقیناً اللہ ظالم قوم کو

الظّٰلِمِيْنَ ۝٥١ فَتَرَى الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ

الظّٰلِمِيْنَ	فَتَرَى	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	يُّسَارِعُوْنَ
ظالموں کو	تم دیکھو گے	ان کو کہ	ان کے دلوں میں	بیماری ہے	دوڑتے ہیں

ہدایت نہیں فرماتا۔ سو آپ ایسے لوگوں کو دیکھیں گے جن کے دلوں میں (نفاق) کی بیماری ہے

فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ

فِيْهِمْ	يَقُوْلُوْنَ	نَخْشٰى	اَنْ	تُصِيْبَنَا	دَآئِرَةٌ	فَعَسَى	اللّٰهُ	اَنْ
ان میں	کہتے ہیں	ہم ڈرتے ہیں	یہ کہ	پہنچے ہمیں	کوئی گردش	تو قریب ہے	اللہ	یہ کہ

کہ وہ ان (یہود و نصاریٰ) میں دوڑتے ہیں کہتے ہیں ہمیں خوف ہے کہ ہم پر کوئی مصیبت (نہ) آ جائے تو بعید نہیں کہ اللہ (واقعتاً)

يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا

يَّاْتِيَ	بِالْفَتْحِ	اَوْ	اَمْرٍ	مِّنْ عِنْدِهٖ	فَيُصْبِحُوْا	عَلٰى	مَآ	اَسَرُّوْا
لائے	فتح	یا	کوئی حکم	اپنی طرف سے	پھر ہو جائیں	اوپر	اسکے	جو چھپایا انہوں نے

مسلمانوں کی) فتح کیلئے یا اپنی طرف سے کوئی خاص بات ظاہر کر دے تو یہ لوگ اس پر جسے یہ اپنے دلوں میں چھپائے ہوئے ہیں

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ۝٥٢ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	نٰدِمِيْنَ	وَيَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اَهٰٓؤُلَآءِ	الَّذِيْنَ
اپنی جانوں میں	پشیمان	اور کہتے ہیں	وہ جو	مومن ہیں	کیا یہ	وہ ہیں کہ

شرمندہ ہو کر رہ جائیں گے۔ اور (اس وقت) ایمان والے کہیں گے کیا یہی ہیں وہ لوگ جنہوں نے تاکید کے ساتھ

أَقْسَمُوا بِاللّٰهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ ۙ إِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ۚ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ

أَقْسَمُوا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ	أَيْمَانِهِمْ	إِنَّهُمْ	لَمَعَكُمْ	حَبِطَتْ	أَعْمَالُهُمْ
قسمیں کھائیں انہوں نے	اللہ کی	مضبوط	قسمیں	کہ بیشک وہ	تمہارے ساتھ ہیں	اکارت ہوئے	ان کے عمل

اللہ کی پکی قسمیں کھا کر کہا تھا کہ بے شک ضرور ہم تمہارے ساتھ ہیں مٹ گئے ان کے سب عمل تو ہو گئے

فَأَصْبَحُوا خٰسِرِينَ ﴿٥٣﴾ يٰأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ

فَأَصْبَحُوا	خٰسِرِينَ	يٰأَيُّهَا	الَّذِينَ	اٰمَنُوا	مَنْ	يَرْتَدَّ	مِنْكُمْ
تو ہو گئے	نقصان اٹھانے والے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	جو	پھر جائے گا	تم میں سے

نقصان اٹھانے والے۔ اے ایمان والو! تم میں سے جو مرتد ہو جائے اپنے دین سے تو عنقریب لائے گا

عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ ۙ أَذِلَّةٍ عَلَى

عَنْ دِينِهِ	فَسَوْفَ	يَأْتِي	اللّٰهُ	بِقَوْمٍ	يُحِبُّهُمْ	وَيُحِبُّونَهُ	أَذِلَّةٍ	عَلَى
اپنے دین سے	تو جلدی	لائے گا	اللہ	ایسی قوم کو	کہ اللہ انکو دوست رکھتا ہے	اور وہ اللہ کو دوست رکھتے ہیں	نرم	اوپر

اللہ ایسی قوم کو کہ اللہ ان سے محبت کرے گا اور وہ اللہ سے محبت کریں گے مومنوں پر نرم ہوں گے

الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِينَ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

الْمُؤْمِنِينَ	أَعِزَّةٍ	عَلَى	الْكٰفِرِينَ	يُجَاهِدُونَ	فِي	سَبِيلِ	اللّٰهِ
مسلمانوں کے	سخت	اوپر	کافروں کے	جہاد کریں گے	میں	راہ	اللہ کے

(اور) کافروں پر سخت ہوں گے جہاد کریں گے اللہ کی راہ میں اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے

وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ ۚ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ

وَ	لَا	يَخَافُونَ	لَوْمَةَ	لَائِمٍ	ذٰلِكَ	فَضْلُ	اللّٰهِ	يُؤْتِيهِ	مَنْ	يَشَاءُ
اور	نہ	ڈریں گے	ملامت سے	ملامت کرنیوالوں کی	یہ	فضل ہے	اللہ کا	دیتا ہے یہ	جسے	چاہے

نہ ڈریں گے یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑی

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۴﴾ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا

اٰمَنُوا	الَّذِيْنَ	وَ	رَسُوْلُهٗ	وَ	اللّٰهُ	وَلِيُّكُمُ	اِنَّمَا	عَلِيْمٌ	وَاسِعٌ	اللّٰهُ	وَ
مومن ہیں	وہ جو	اور	اس کا رسول	اور	اللہ ہے	تمہارا دوست	اسکے سوا نہیں کہ	جاننے والا ہے	وسعت والا	اللہ	اور

وسعت والا بہت علم والا ہے۔ تمہارے دوست تو صرف اللہ اور اس کا رسول ﷺ اور ایمان والے ہیں

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿۵۵﴾

رٰكِعُوْنَ	هُمْ	وَ	الزَّكٰوةَ	يُؤْتُوْنَ	وَ	الصَّلٰوةَ	يُقِيْمُوْنَ	الَّذِيْنَ
رکوع میں جھکے ہوئے ہیں	وہ	اور	زکوٰۃ	دیتے ہیں	اور	نماز	قائم کرتے ہیں	وہ جو

جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے حضور جھکنے والے ہیں۔

وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ

هُمُ	اللّٰهِ	حِزْبَ	فَاِنَّ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	اللّٰهَ	يَّتَوَلَّ	مَنْ	وَ
وہی ہے	اللہ کا	گروہ	تو بیشک	مومن ہیں	ان سے جو	اور	اسکے رسول سے	اور	اللہ سے	دوستی رکھے	جو	اور

اور جو اللہ اور اس کے رسول اور مسلمانوں کو اپنا دوست بنائے تو بے شک اللہ ہی کا

الْغٰلِبُوْنَ ﴿۵۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

اتَّخَذُوْا	الَّذِيْنَ	تَتَّخِذُوا	لَا	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الْغٰلِبُوْنَ
پکڑا	ان کو جنہوں نے	پکڑو	نہ	جو ایمان لائے ہو	لوگو	اے	غالب

گروہ غالب ہے۔ اے ایمان والو! ایسے لوگوں میں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی

دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ

الْكُفَّارَ	وَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	الْكِتٰبَ	اُوْتُوا	مِّنَ الَّذِيْنَ	لَعِبًا	وَّ	هُزُوًا	دِيْنَكُمْ
کافروں کو	اور	تم سے پہلے	کتاب	جو دیے گئے	ان سے	کھیل	اور	ہنسی	تمہارے دین کو

ان کو جو تمہارے دین کو مذاق اور کھیل بنائے ہوئے ہیں اور کافروں کو دوست مت بناؤ

أَوْلِيَآءَ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٥٧﴾ وَإِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى

أَوْلِيَآءَ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	إِنْ	كُنْتُمْ	مُؤْمِنِينَ	وَ	إِذَا	نَادَيْتُمْ	إِلَى
دوست	اور ڈرو	اللہ سے	اگر	ہو تم	مومن	اور	جب	بلاتے ہو تم	طرف

اور اللہ سے ڈرتے رہو بشرطیکہ تم (واقعی) صاحب ایمان ہو۔ اور جب تم نماز کیلئے (لوگوں کو بصورت اذان)

الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ۗ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُونَ ﴿٥٨﴾

الصَّلٰوةِ	اتَّخَذُوهَا	هُزُوًا	وَ	لَعِبًا	ذٰلِكَ	بِأَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَا	يَعْقِلُونَ
نماز کی	بنالیتے ہیں اس کو	ہنسی	اور	کھیل	یہ	اس لئے ہے کہ وہ	قوم ہیں	نہ	عقل والے

پکارتے ہو تو یہ (لوگ) اسے ہنسی اور کھیل بنالیتے ہیں یہ اس لئے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو (بالکل) عقل ہی نہیں رکھتے۔

قُلْ يَٰأَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُونَ مِنَّآ إِلَّآ أَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ أُنْزِلَ

قُلْ	يَٰأَهْلَ الْكِتٰبِ	هَلْ	تَنْقِمُونَ	مِنَّآ	إِلَّآ	أَنْ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَ	مَآ	أُنْزِلَ
فرماؤ	اے کتاب والو	نہیں	برا لگا تم کو	ہم سے	مگر	یہ کہ	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور	جو	اتارا گیا

آپ ﷺ فرما دیجئے اے کتاب والو! ہماری کیا بات تمہیں بری لگی بجز اس کے کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس

إِلَيْنَا وَمَآ أُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَأَنَّ أَكْثَرَكُمْ فٰسِقُونَ ﴿٥٩﴾ قُلْ هَلْ

إِلَيْنَا	وَ	مَآ	أُنْزِلَ	مِنْ قَبْلُ	وَ	أَنَّ	أَكْثَرَكُمْ	فٰسِقُونَ	قُلْ	هَلْ
ہماری طرف	اور	جو	اتارا گیا	پہلے	اور	بیشک	اکثر تمہارے	فاسق ہیں	فرماؤ	کیا

پر جو ہماری طرف نازل ہوا اور اس پر جو پہلے نازل ہوا اور بیشک تمہارے اکثر لوگ نافرمان ہیں۔ آپ ﷺ انہیں

أُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۗ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ

أُنَبِّئُكُمْ	بِشَرٍّ	مِنْ ذٰلِكَ	مَثُوبَةً	عِنْدَ	اللّٰهِ	مَنْ	لَّعَنَهُ	اللّٰهُ
بتاؤں میں تم کو	برا	اس سے	ثواب میں	نزدیک	اللہ کے	وہ	جس کو لعنت کی	اللہ نے

فرما دیجئے، کیا میں تمہیں بتادوں کہ (درحقیقت) اللہ کے نزدیک سزا میں اس سے بُرا کون ہے؟ (بُرے) وہ لوگ ہیں جن پر اللہ

وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ وَعَبَدَ

عَبَدَ	وَ	الْخَنَازِيرَ	وَ	الْقِرَدَةَ	مِنْهُمُ	جَعَلَ	وَ	عَلَيْهِ	غَضِبَ	وَ
پجاری	اور	سور	اور	بندر	ان سے	بنائے	اور	اس پر	غضب فرمایا	اور

نے لعنت کی اور ان پر غضب کیا اور بعض کو ان میں سے بندر اور (بعض کو) سور بنا دیا اور جنہوں نے شیطان

الطَّاغُوتَ ۚ أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضَلُّ عَن سَوَاءِ السَّبِيلِ ﴿٦٠﴾

عَن سَوَاءِ السَّبِيلِ	أَضَلُّ	وَ	مَّكَانًا	شَرٌّ	أُولَٰئِكَ	الطَّاغُوتَ
سیدھی راہ سے	گمراہ ہیں	اور	جگہ میں	برے ہیں	یہ لوگ	شیطان کے

کی عبادت کی وہی لوگ ہیں جن کا ٹھکانا بدترین ہے اور وہ سیدھی راہ سے بہت زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں۔

وَإِذَا جَاءُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَقَد دَّخَلُوا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوا

خَرَجُوا	قَدْ	وَهُمْ	بِالْكُفْرِ	دَّخَلُوا	وَقَد	آمَنَّا	قَالُوا	جَاءُوكُمْ	إِذَا	وَ
نکلے	بیشک	اور وہ	ساتھ کفر کے	داخل ہوئے	اور بیشک	ہم ایمان لائے	کہتے ہیں	آتے ہیں آپ کے پاس	جب	اور

اور جب وہ تمہارے پاس آئیں تو کہتے ہیں ہم مسلمان ہیں اور وہ آتے وقت بھی کافر تھے

بِهِ ۚ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا يَكْتُمُونَ ﴿٦١﴾ وَتَرَىٰ كَثِيرًا مِّنْهُمْ

مِّنْهُمْ	كَثِيرًا	تَرَىٰ	وَ	يَكْتُمُونَ	كَانُوا	بِمَا	أَعْلَمُ	اللَّهُ	وَ	بِهِ
ان میں سے	بہت کو	دیکھو گے تم	اور	چھپاتے ہیں	وہ	جو	خوب جانتا ہے	اللہ	اور	ساتھ اسکے

اور جاتے وقت بھی کافر اور اللہ خوب جانتا ہے جو چھپا رہے ہیں۔ اور ان میں سے آپ اکثر کو دیکھو گے کہ

يُسَارِعُونَ فِي الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۚ لَبِئْسَ مَا

مَا	لَبِئْسَ	السُّحْتَ	وَأَكْلِهِمُ	الْعُدْوَانِ	وَ	فِي الْإِثْمِ	يُسَارِعُونَ
جو	برا ہے	حرام ہے	اور کھانا ان کا	زیادتی میں	اور	گناہ میں	دوڑتے ہیں

گناہ اور زیادتی اور حرام کھانے پر لپکتے ہیں بے شک بہت ہی

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٢﴾ لَوْلَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ

كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	لَوْ	لَا	يَنْهٰهُمُ	الرَّبّٰنِيُّوْنَ	وَ	الْاَحْبَارُ	عَنْ	قَوْلِهِمُ
وہ	کرتے ہیں	اگر	نہ	منع کرتے ہیں	درویش	اور	پادری	سے	کہنے انکے

برے کام کرتے ہیں۔ کیوں نہیں ان کے فقہا اور علماء گناہ کی بات کہنے سے اور حرام

الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَقَالَتِ

الْاِثْمَ	وَاَكْلِهِمُ	السُّحْتَ	لَبِئْسَ	مَا	كَانُوْا	يَصْنَعُوْنَ	وَقَالَتِ
گناہ کے	اور کھانا ان کا	حرام کو	برا ہے	جو	وہ	کرتے ہیں	اور کہا

کھانے سے روکتے؟ کتنے برے کام ہیں جو وہ کر رہے ہیں۔ اور یہود کہتے ہیں

الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ

الْيَهُوْدُ	يَدُ	اللّٰهِ	مَغْلُوْلَةٌ	غُلَّتْ	اَيْدِيْهِمْ	وَلُعِنُوْا	بِمَا	قَالُوْا	بَلْ
یہودیوں نے	ہاتھ	اللہ کا	بندھا ہوا ہے	باندھے جائیں	انکے ہاتھ	اور لعنت کیے گیے	بدلے	کہنے کے	بلکہ

کہ اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے ہاتھ تو ان کے باندھے جائیں گے اور جو کچھ انہوں نے کہا اس کے باعث

يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ

يَدٰهُ	مَبْسُوْطَتٰنِ	يُنْفِقُ	كَيْفَ	يَشَآءُ	وَ	لَيَزِيْدَنَّ	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	مَّآ
اس کے ہاتھ	کشادہ ہیں	عطا فرماتا ہے	جیسے	چاہے	اور	زیادہ کرتا ہے	بہت کو	ان میں سے	جو

ان پر لعنت کی گئی بلکہ اس کے دونوں ہاتھ کشادہ ہیں وہ جس طرح چاہتا ہے خرچ فرماتا ہے اور (اے حبیب ﷺ!) جو آپ کی

اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ؕ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ

اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	طُغْيَانًا	وَّ	كُفْرًا	وَ	اَلْقَيْنَا	بَيْنَهُمُ	الْعَدَاوَةَ
اتارا گیا	تمہاری طرف	آپ کے رب سے	سرکشی	اور	کفر	اور	ڈالی ہم نے	ان کے درمیان	دشمنی

طرف آپ کے رب کی جانب سے نازل کی گئی ہے یقیناً ان میں سے اکثر لوگوں کو سرکشی اور کفر میں

وقف لازم

وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ

وَالْبَغْضَآءَ	اِلٰى يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	كُلَّمَآ	اَوْقَدُوْا	نَارًا	لِّلْحَرْبِ
اور ناراضگی	دن تک	قیامت کے	جب بھی	جلائی انہوں نے	آگ	جنگ کی

اور بڑھا دیگی اور ہم نے ان کے درمیان روزِ قیامت تک عداوت اور بغض ڈال دیا ہے جب بھی یہ لوگ لڑائی

اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ

اَطْفَاَهَا	اللّٰهُ	وَ	يَسْعَوْنَ	فِى	الْاَرْضِ	فَسَادًا	وَ	اللّٰهُ	لَا	يُحِبُّ
بجھایا اس کو	اللہ نے	اور	کوشش کرتے ہیں	میں	زمین	فساد کی	اور	اللہ	نہیں	پسند کرتا

کی آگ بھڑکاتے ہیں اللہ اسے بجھا دیتا ہے اور یہ زمین میں فساد انگیزی کرتے رہتے ہیں اور اللہ فساد کرنے والوں کو

الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا

الْمُفْسِدِيْنَ	وَ	لَوْ	اَنَّ	اَهْلَ الْكِتٰبِ	اٰمَنُوْا	وَاتَّقَوْا	لَكَفَّرْنَا
فسادیوں کو	اور	اگر	بیشک	کتاب والے	ایمان لاتے	اور پرہیزگار ہوجاتے	تو دور کرتے ہم

پسند نہیں کرتا۔ اور اگر اہلِ کتاب ایمان لاتے اور متقی بنتے تو ہم ضرور ان کے گناہ

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا

عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ	وَ	لَاَدْخَلْنٰهُمْ	جَنّٰتِ	النَّعِيْمِ	وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	اَقَامُوا
ان سے	ان کے گناہ	اور	داخل کرتے ان کو	جنت	نعمتوں والی میں	اور	اگر	وہ	قائم کرتے

ان سے دور کر دیتے اور ضرور انہیں داخل کرتے نعمتوں بھرے باغات میں۔ اور اگر وہ قائم رکھتے

التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ

التَّوْرٰىةَ	وَ	الْاِنْجِيْلَ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْهِمْ	مِّنْ رَّبِّهِمْ	لَاَكَلُوْا	مِنْ فَوْقِهِمْ
توریت	اور	انجیل	اور	جو	اتارا گیا	ان کی طرف	ان کے رب سے	تو کھاتے	اپنے اوپر سے

تورات اور انجیل کو اور اسے جو ان کیلئے ان کے رب کی طرف سے نازل ہوا تو وہ ضرور رزق پاتے اپنے اوپر سے

وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ۭ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ۭ وَكَثِيْرٌ

وَ	مِنْ تَحْتِ	اَرْجُلِهِمْ	مِنْهُمْ	اُمَّةٌ	مُّقْتَصِدَةٌ	وَ	كَثِيْرٌ
اور	نیچے سے	اپنے پاؤں کے	ان میں سے	ایک گروہ	اعتدال پر ہے	اور	بہت سے

اور اپنے قدموں کے نیچے سے ان میں سے کچھ لوگ اعتدال پر ہیں اور بکثرت لوگ ان میں سے

مِّنْهُمْ سَاۗءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ۝۶۶ يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ

مِّنْهُمْ	سَاۗءَ	مَا	يَعْمَلُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الرَّسُوْلُ	بَلِّغْ	مَآ
ان میں سے	برا ہے	جو	وہ کرتے ہیں	اے	رسول	پہنچا دو	جو

بہت ہی برے کام کر رہے ہیں۔ اے رسول مکرم پہنچا دیجئے جو کچھ

اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۭ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ

اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	وَ	اِنْ	لَّمْ	تَفْعَلْ	فَمَا	بَلَّغْتَ
اتارا گیا	آپ کی طرف	آپ کے رب کی طرف سے	اور	اگر	نہ	کیا آپ نے	تو نہ	پہنچایا آپ نے

آپ پر نازل کیا گیا تمہارے رب کی طرف سے اور ایسا نہ ہو کہ آپ اللہ کا

رِسَالَتَهٗ ۭ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

رِسَالَتَهٗ	وَ	اللّٰهُ	يَعْصِمُكَ	مِنَ النَّاسِ	اِنَّ	اللّٰهَ
اس کا پیغام	اور	اللہ	بچائے گا آپ کو	لوگوں سے	بیشک	اللہ

پیغام نہ پہنچا پائیں اور اللہ تمہاری حفاظت فرمائے گا لوگوں سے بیشک اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝۶۷ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ

لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْكٰفِرِيْنَ	قُلْ	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	لَسْتُمْ
نہیں	ہدایت دیتا	قوم	کفار کو	فرما دو	اے کتابیو	نہیں ہو تم

کافروں کو راہ نہیں دیتا۔ تو آپ فرما دیجئے اے اہل کتاب

عَلٰى شَيْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ وَ مَآ

عَلٰى	شَيْءٍ	حَتّٰى	تُقِيْمُوا	التَّوْرٰىةَ	وَ	الْاِنْجِيْلَ	وَ	مَآ
اوپر	کسی چیز کے	جب تک نہ	قائم کرو	توریت	اور	انجیل	اور	جو

تم کچھ بھی نہیں ہو جب تک نہ قائم کرو توریت اور انجیل اور جو کچھ تمہاری طرف تمہارے رب کے پاس سے نازل ہوا

اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ

اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	لَيَزِيْدَنَّ	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	مَّآ
اتارا گیا	تمہاری طرف	تمہارے رب سے	اور	زیادہ ہوں گے	بہت سے	ان میں سے	اس سے جو

اور بے شک اے محبوب ﷺ وہ جو تمہاری طرف تمہارے رب کے پاس سے نازل کیا گیا ہے

اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَى

اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	طُغْيَانًا	وَّ	كُفْرًا	فَلَا	تَاْسَ	عَلَى
اتارا گیا	آپ کی طرف	آپ کے رب سے	سرکشی	اور	کفر میں	تو نہ	غم کھائیں	اوپر

اور وہ یقیناً اکثر لوگوں کی سرکشی اور کفر میں اضافہ ہی کرے گا آپ

الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَادُوْا

الْقَوْمِ	الْكٰفِرِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	الَّذِيْنَ	هَادُوْا
قوم	کافروں کے	بیشک	وہ جو	ایمان لائے	اور	وہ جو	یہودی ہوئے

کافروں کا کچھ غم نہ کھاؤ۔ بے شک (خود کو) مسلمان (کہنے والے) اور یہودی

وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَ النَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ

وَالصّٰبِـُٔوْنَ	وَ	النَّصٰرٰى	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ
اور ستارہ پرست	اور	نصرانی	جو	ایمان لائے	اللہ پر	اور	دن	قیامت پر

اور صابی اور نصرانی جو بھی اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان لائے

وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٩﴾

يَحْزَنُونَ	هُمْ	لَا	وَ	عَلَيْهِمْ	خَوْفٌ	فَلَا	صَالِحًا	وَعَمِلَ
غمگین ہوں گے	وہ	نہ	اور	ان پر	اندیشہ ہوگا	تو نہ	اچھے	اور کام کرے

اور نیک عمل کرتے رہے تو ان پر نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ وَأَرْسَلْنَآ إِلَيْهِمْ

إِلَيْهِمْ	أَرْسَلْنَآ	وَ	بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ	مِيثَاقَ	أَخَذْنَا	لَقَدْ
ان کی طرف	بھیجے ہم نے	اور	بنی اسرائیل سے	عہد	لیا ہم نے	بیشک

بے شک ہم نے بنی اسرائیل سے عہد (بھی) لیا اور ہم نے ان کی طرف (بہت سے) پیغمبر (بھی)

رُسُلًا ۖ كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُولٌۢ بِمَا لَا تَهْوَىٰٓ أَنفُسُهُمْ ۙ

أَنفُسُهُمْ	تَهْوَىٰٓ	لَا	بِمَا	رَسُولٌ	جَآءَهُمْ	كُلَّمَا	رُسُلًا
ان کے نفس	چاہتے تھے	نہ	جسے	کوئی رسول	آتا ان کے پاس	جب بھی	کئی رسول

بھیجے (مگر) جب بھی ان کے پاس کوئی پیغمبر ایسا حکم لایا جسے ان کے دل نہیں چاہتے تھے تو

فَرِيقًا كَذَّبُوا وَفَرِيقًا يَقْتُلُونَ ﴿٧٠﴾ وَحَسِبُوٓا أَلَّا تَكُونَ

تَكُونَ	أَلَّا	وَحَسِبُوٓا	يَقْتُلُونَ	فَرِيقًا	وَ	كَذَّبُوا	فَرِيقًا
ہوگا	کہ نہ	اور انہوں نے خیال کیا	شہید کرتے ہیں	ایک گروہ کو	اور	جھٹلایا انہوں نے	ایک گروہ کو

انہوں نے ایک جماعت کو جھٹلایا اور ایک کو قتل کرتے رہے۔ اور وہ یہ گمان کر بیٹھے کہ (انہیں)

فِتْنَةٌ فَعَمُوا وَصَمُّوا ثُمَّ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوا

عَمُوا	ثُمَّ	عَلَيْهِمْ	اللَّهُ	تَابَ	ثُمَّ	وَصَمُّوا	فَعَمُوا	فِتْنَةٌ
اندھے ہوئے	پھر	ان کی	اللہ نے	توبہ قبول کی	پھر	اور بہرے	پھر اندھے ہوئے	فتنہ

کوئی عذاب نہ ہوگا تو وہ اندھے اور بہرے ہو گئے پھر اللہ نے ان کی توبہ قبول فرمائی اس کے بعد بھی ان میں سے

وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٧١﴾ لَقَدْ

وَ	صَمُّوْا	كَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ	وَ	اللّٰهُ	بَصِيْرٌ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	لَقَدْ
اور	بہرے	بہت سے	ان میں سے	اور	اللہ	دیکھنے والا ہے	جو	وہ کرتے ہیں	بیشک

بہت لوگ اندھے اور بہرے ہو گئے اور اللہ وہ سب کچھ دیکھنے والا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ بے شک

كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۭ

كَفَرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْمَسِيْحُ	ابْنُ	مَرْيَمَ
کافر ہوئے	وہ جنہوں نے	کہا	بیشک	اللہ	وہ ہے	مسیح	بیٹا	مریم کا

کافر ہو گئے وہ لوگ جنہوں نے کہا یقیناً مسیح ابن مریم ہی اللہ ہے حالانکہ مسیح

وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ

وَ	قَالَ	الْمَسِيْحُ	يٰبَنِيْٓ	اِسْرَاۗءِيْلَ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	رَبِّيْ
اور	کہا	مسیح نے	اے اولاد	یعقوب	عبادت کرو	اللہ کی	جو میرا رب ہے

نے کہا تھا کہ اے بنی اسرائیل عبادت کرو اللہ کی جو میرا اور تمہارا رب ہے

وَرَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَ	رَبَّكُمْ	اِنَّهٗ	مَنْ	يُّشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَقَدْ	حَرَّمَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ
اور	تمہارا رب ہے	بیشک	جو	شرک کرے	اللہ کے ساتھ	تو بیشک	حرام کی	اللہ نے	اس پر

بے شک جو بھی اللہ کے ساتھ شرک کرے گا تو یقیناً اللہ نے اس پر جنت حرام کر دی

الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٧٢﴾

الْجَنَّةَ	وَ	مَاْوٰىهُ	النَّارُ	وَ	مَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ	اَنْصَارٍ
جنت	اور	ٹھکانہ اس کا	آگ ہے	اور	نہیں	ظالموں کے لئے	کوئی	مددگار

اور اس کا ٹھکانا (دوزخ کی) آگ ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَ مَا

مَا	وَ	ثَلٰثَةٍ	ثَالِثُ	اللّٰهَ	اِنَّ	قَالُوْٓا	الَّذِيْنَ	كَفَرَ	لَقَدْ
نہیں	اور	تین میں سے	تیسرا ہے	اللہ	بیشک	کہا	وہ جنہوں نے	کافر ہوگئے	بیشک

بے شک وہ لوگ (بھی) کافر ہو گئے جنہوں نے کہا "یقیناً اللہ تین (خداؤں) میں سے تیسرا ہے"

مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ وَ اِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا

عَمَّا	يَنْتَهُوْا	لَمْ	اِنْ	وَ	وَّاحِدٌ	اِلٰهٌ	اِلَّآ	اِلٰهٍ	مِنْ
اس سے جو	باز آئے	نہ	اگر	اور	ایک	معبود	مگر	معبود	کوئی

حالانکہ معبود تو ایک (اللہ) ہی ہے اور اگر وہ اس (کفر یہ بات) سے جو وہ کہہ رہے ہیں

يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾

اَلِيْمٌ	عَذَابٌ	مِنْهُمْ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	لَيَمَسَّنَّ	يَقُوْلُوْنَ
دردناک	عذاب	ان میں سے	کافر ہوئے	ان کو جو	ضرور پہنچے گا	کہتے ہیں

باز نہ آئے تو ان میں سے جو کفر پر قائم رہے انہیں ضرور دردناک عذاب پہنچے گا۔

اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

غَفُوْرٌ	وَاللّٰهُ	وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ	اللّٰهِ	اِلَى	يَتُوْبُوْنَ	اَفَلَا
بخشنے والا	اور اللہ	اور بخشش مانگتے اس سے	اللہ کی	طرف	توبہ کرتے	کیا نہیں

تو کیوں نہیں رجوع کرتے اللہ کی طرف اور اس سے بخشش مانگتے اور اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۷۴﴾ مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ

قَدْ	رَسُوْلٌ	اِلَّا	مَرْيَمَ	ابْنُ	الْمَسِيْحُ	مَا	رَّحِيْمٌ
بیشک	رسول ہے	مگر	مریم کا ہے	بیٹا	مسیح	اس کے سوا نہیں کہ	مہربان ہے

مہربان ہے۔ مسیح ابن مریم رسول کے سوا (کچھ) نہیں ہیں یقیناً ان سے پہلے (بھی) بہت رسول گزر چکے ہیں

خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهِ الرُّسُلُ ؕ وَ اُمُّهٗ صِدِّيۡقَةٌ ؕ كَانَا

كَانَا	صِدِّيۡقَةٌ	اُمُّهٗ	وَ	الرُّسُلُ	مِنۡ قَبۡلِهِ	خَلَتۡ
وہ تھے	صدیقہ ہے	اس کی ماں	اور	رسول	اس سے پہلے	گزر چکے

اور ان کی والدہ بڑی صاحب صدق تھیں وہ دونوں کھانا بھی کھایا کرتے تھے (اے حبیب ﷺ) دیکھئے ہم ان کیلئے

يَاۡكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ اُنۡظُرۡ كَيۡفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الۡاٰيٰتِ ثُمَّ انۡظُرۡ

انۡظُرۡ	ثُمَّ	الۡاٰيٰتِ	لَهُمُ	نُبَيِّنُ	كَيۡفَ	اُنۡظُرۡ	الطَّعَامَ	يَاۡكُلٰنِ
دیکھو	پھر	آیتیں	ان کیلئے	بیان کرتے ہیں ہم	کس طرح	دیکھو	کھانا	کھاتے

کس طرح آیتوں کو وضاحت سے بیان کرتے ہیں پھر ملاحظہ فرمایئے کہ وہ کس طرح (حق سے)

اَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۷۵﴾ قُلۡ اَتَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا

لَا	مَا	اللّٰهِ	مِنۡ دُوۡنِ	اَتَعۡبُدُوۡنَ	قُلۡ	يُؤۡفَكُوۡنَ	اَنّٰى
نہیں	ان کی جو	اللہ کے	سوا	کیا عبادت کرتے ہو	فرمادو	پھیرے جاتے ہیں	کہاں

پھیرے جا رہے ہیں۔ فرما دیجئے کیا تم اللہ کے سوا اس کی عبادت کرتے ہو جو نہ

يَمۡلِكُ لَكُمۡ ضَرًّا وَّلَا نَفۡعًا ؕ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۷۶﴾

الۡعَلِيۡمُ	السَّمِيۡعُ	هُوَ	وَاللّٰهُ	نَفۡعًا ؕ	لَا	وَّ	ضَرًّا	لَكُمۡ	يَمۡلِكُ
جاننے والا	سننے والا	وہی ہے	اور اللہ	نفع کا	نہ	اور	نقصان کا	تمہارے لئے	اختیار رکھتے

تمہارے لئے کسی نقصان کا مالک ہے نہ نفع کا اور اللہ ہی تو خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

قُلۡ يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لَا تَغۡلُوۡا فِىۡ دِيۡنِكُمۡ غَيۡرَ الۡحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوۡۤا

تَتَّبِعُوۡۤا	لَا	وَ	الۡحَقِّ	غَيۡرَ	فِىۡ دِيۡنِكُمۡ	تَغۡلُوۡا	لَا	يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ	قُلۡ
پیروی کرو	نہ	اور	حق کے	سوا	اپنے دین میں	زیادتی کرو	نہ	اے کتابیو	فرمادو

فرما دیجئے اے اہلِ کتاب! اپنے دین میں ناحق زیادتی نہ کرو اور اس قوم کی نفسانی خواہشات

اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّ

اَهْوَآءَ	قَوْمٍ	قَدْ	ضَلُّوْا	مِنْ قَبْلُ	وَاَضَلُّوْا	كَثِيْرًا	وَّ
خواہشات کی	اس قوم کی	جو	گمراہ ہوئے	پہلے سے	اور گمراہ کیا	بہتوں کو	اور

کی پیروی نہ کرو جو پہلے سے گمراہ ہو چکی ہے اور بہت سے لوگوں کو انہوں نے گمراہ کیا

ضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿۷۷﴾ لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ بَنِيْٓ

ضَلُّوْا	عَنْ	سَوَآءِ	السَّبِيْلِ	لُعِنَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ بَنِيْٓ
گمراہ ہوئے	وہ	سیدھی	راہ سے	لعنت کیے گئے	جو	کافر ہوئے	بنی

اور وہ راہِ راست سے بھٹک گئے ہیں۔ بنی اسرائیل میں سے جنہوں نے کفر کیا ان پر

اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ

اِسْرَآءِيْلَ	عَلٰى	لِسَانِ	دَاوٗدَ	وَعِيْسَى	ابْنِ	مَرْيَمَ
اسرائیل سے	اوپر	زبان	داؤد	اور عیسیٰ	بیٹے	مریم کے

داؤد علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام ابن مریم کی زبان سے لعنت کی گئی یہ اس وجہ سے

ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۷۸﴾ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ

ذٰلِكَ	بِمَا	عَصَوْا	وَّكَانُوْا	يَعْتَدُوْنَ	كَانُوْا	لَا	يَتَنَاهَوْنَ
یہ	بسبب اس کے کہ	نافرمانی کی انہوں نے	اور تھے	وہ حد سے بڑھے ہوئے	تھے	نہ	روکتے

کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے تجاوز کرتے تھے۔ بری بات سے آپس میں

عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۹﴾ تَرٰى

عَنْ مُّنْكَرٍ	فَعَلُوْهُ	لَبِئْسَ	مَا	كَانُوْا	يَفْعَلُوْنَ	تَرٰى
بری باتوں سے	جو کرتے تھے	بہت برا ہے	جو	وہ تھے	کیا کرتے	آپ دیکھیں گے

ایک دوسرے کو نہیں روکتے تھے ضرور یہ بہت ہی برا کام کرتے تھے۔ ان میں

كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ لَبِئْسَ مَا

مَا	لَبِئْسَ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	يَتَوَلَّوْنَ	مِّنْهُمْ	كَثِيْرًا
جو	بہت برا ہے	کافر ہیں	ان سے جو	محبت کرتے ہیں	ان میں سے	بہتوں کو

آپ اکثر کو دیکھو گے کہ کافروں سے دوستی کرتے ہیں کیا ہی بری چیز انہوں نے

قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَ فِي

فِي	وَ	عَلَيْهِمْ	اللّٰهُ	سَخِطَ	اَنْ	اَنْفُسُهُمْ	لَهُمْ	قَدَّمَتْ
میں	اور	ان پر	اللہ	ناراض ہوا	یہ کہ	ان کی جانوں نے	ان کے لئے	آگے بھیجا

اپنے لئے خود آگے بھیجی ہے یہ کہ اللہ کا ان پر غضب ہوا اور وہ

الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَ لَوْ كَانُوْا

كَانُوْا	لَوْ	وَ	خٰلِدُوْنَ	هُمْ	الْعَذَابِ
وہ	اگر	اور	ہمیشہ رہنے والے ہیں	وہ	عذاب

عذاب میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور اگر وہ اللہ پر

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ النَّبِيِّ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا

مَا	اِلَيْهِ	اُنْزِلَ	مَآ	وَ	النَّبِيِّ	وَ	بِاللّٰهِ	يُؤْمِنُوْنَ
تو نہ	اس کی طرف	اتارا گیا	اس پر جو	اور	نبی پر	اور	اللہ	ایمان لاتے

اور نبی (آخر الزمان) پر اور اس (کتاب) پر جو ان کی طرف نازل کی گئی ہے

اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَ لٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ

مِّنْهُمْ	كَثِيْرًا	لٰكِنَّ	وَ	اَوْلِيَآءَ	اتَّخَذُوْهُمْ
ان میں سے	بہت سے	لیکن	اور	دوست	پکڑتے ان کو

ایمان لے آتے تو ان (دشمنانِ اسلام) کو دوست نہ بناتے لیکن ان میں سے اکثر

فٰسِقُوْنَ ﴿٨١﴾ لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ

لِلَّذِيْنَ	عَدَاوَةً	النَّاسِ	اَشَدَّ	لَتَجِدَنَّ	فٰسِقُوْنَ
ان کے لئے جو	دشمنی میں	لوگوں کے	بہت سخت	ضرور تم پاؤ گے	فاسق ہیں

لوگ نافرمان ہیں۔ آپ ایمان والوں کی دشمنی میں سب لوگوں سے

اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ وَ لَتَجِدَنَّ

لَتَجِدَنَّ	وَ	اَشْرَكُوْا	وَالَّذِيْنَ	الْيَهُوْدَ	اٰمَنُوا
ضرور پاؤ گے تم	اور	مشرک ہیں	اور ان کو جو	یہود کو	مسلمان ہیں

زیادہ سخت یہود اور مشرکین کو پاؤ گے۔ اور ایمان والوں کے ساتھ دوستی میں

اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا

اِنَّا	قَالُوْٓا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	لِلَّذِيْنَ	مَّوَدَّةً	اَقْرَبَهُمْ
بیشک ہم	کہا	ان کو جنہوں نے	جو مسلمان ہیں	ان لوگوں کیلئے	محبت میں	زیادہ قریب ان کے

زیادہ قریب ان کو پاؤ گے جنہوں نے کہا کہ یقیناً

نَصٰرٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا

وَرُهْبَانًا	قِسِّيْسِيْنَ	مِنْهُمْ	بِاَنَّ	ذٰلِكَ	نَصٰرٰى
اور درویش	علماء ہیں	ان میں سے	اس لئے کہ	یہ	نصاریٰ ہیں

ہم نصاریٰ ہیں۔ یہ اس لیے کہ ان میں عالم اور راہب ہیں

وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٨٢﴾

يَسْتَكْبِرُوْنَ	لَا	وَّاَنَّهُمْ
تکبر کرتے	نہیں	اور وہ

اور یقیناً وہ تکبر نہیں کرتے۔

الجزء

وَاِذَا سَمِعُوْا مَاۤ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰۤى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ

مِنَ الدَّمْعِ	تَفِيْضُ	اَعْيُنَهُمْ	تَرٰۤى	الرَّسُوْلِ	اِلَى	اُنْزِلَ	مَاۤ	سَمِعُوْا	اِذَا	وَ
آنسوؤں سے	بہتی ہیں	انکی آنکھیں	دیکھو تو	رسول کی	طرف	اتارا گیا	جو	سنا انہوں نے	جب	اور

اور جب سنتے ہیں (قرآن) جو نازل کیا گیا اس رسول ﷺ کی طرف تو آپ ان کی آنکھیں دیکھتے ہیں کہ آنسوؤں سے

مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ

مَعَ	فَاكْتُبْنَا	اٰمَنَّا	رَبَّنَاۤ	يَقُوْلُوْنَ	مِنَ الْحَقِّ	عَرَفُوْا	مِمَّا
ساتھ	تو لکھ ہم کو	ہم ایمان لائے	اے ہمارے رب	کہتے ہیں	حق کو	پہچانا	کہ انہوں نے

تر ہوتی ہیں اس لئے کہ انہوں نے حق کو پہچان لیا وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب ہم ایمان لائے تو لکھ دے ہمیں (حق کی) گواہی

الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ

مِنَ الْحَقِّ	جَآءَنَا	وَمَا	بِاللّٰهِ	نُؤْمِنُ	لَا	مَا لَنَا	وَ	الشّٰهِدِيْنَ
حق	آیا ہمارے پاس	اور جو	اللہ پر	ایمان لائیں ہم	کہ نہ	کیا ہے ہم کو	اور	گواہوں کے

دینے والوں میں۔ اور ہمیں کیا ہے کہ ہم ایمان نہ لائیں اللہ پر اور اس پر جو حق ہمارے پاس آیا

وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ

اللّٰهُ	فَاَثَابَهُمُ	الصّٰلِحِيْنَ	الْقَوْمِ	مَعَ	رَبُّنَا	يُّدْخِلَنَا	اَنْ	نَطْمَعُ	وَ
اللہ نے	تو بدلہ دیا ان کو	نیکوں کے	قوم	ساتھ	ہمارا رب	داخل کرے ہم کو	یہ کہ	ہم امید رکھتے ہیں	اور

اور کیوں نہ امید کریں ہم اس بات کی کہ ہمارا رب ہمیں شامل کر دے نیک لوگوں کے ساتھ۔ تو اللہ نے ان کے

بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ

وَ	فِيْهَا	خٰلِدِيْنَ	الْاَنْهٰرُ	مِنْ تَحْتِهَا	تَجْرِيْ	جَنّٰتٍ	قَالُوْا	بِمَا
اور	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	نہریں	ان کے نیچے	رواں ہیں	باغوں کا کہ	کہا انہوں نے	بسبب اسکے جو

اس کہنے کے بدلے انہیں ایسے باغ دے گا جن کے نیچے نہریں رواں ہوں گی اور ہمیشہ ان میں رہیں گے

ذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۸۵﴾ وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓىٕكَ اَصْحٰبُ

اَصْحٰبُ	اُولٰٓىٕكَ	بِاٰیٰتِنَاۤ	كَذَّبُوْا	وَ	كَفَرُوْا	الَّذِیْنَ	وَ	الْمُحْسِنِیْنَ	جَزَآءُ	ذٰلِكَ
لوگ	یہ ہیں	ہماری آیتوں کو	جھٹلایا	اور	کفر کیا	وہ جنہوں نے	اور	نیکوں کا	بدلہ ہے	یہ

یہ جزا ہے نیک عمل کرنے والوں کی۔ اور وہ جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتیں جھٹلائیں وہی

الْجَحِیْمِ ﴿۸۶﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَیِّبٰتِ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ

اللّٰهُ	اَحَلَّ	مَاۤ	طَیِّبٰتِ	تُحَرِّمُوْا	لَا	اٰمَنُوْا	الَّذِیْنَ	یٰۤاَیُّهَا	الْجَحِیْمِ
اللہ نے	حلال کیں	جو	ستھری چیزیں	حرام کرو	نہ	ایمان لائے ہو	وہ جو	اے	جہنمی

دوزخ والے ہیں۔ اے ایمان والو! جو پاکیزہ چیزیں اللہ نے تمہارے لئے حلال کی ہیں انہیں (اپنے اوپر) حرام مت ٹھہراؤ

لَكُمْ وَ لَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ﴿۸۷﴾ وَ كُلُوْا مِمَّا

مِمَّا	كُلُوْا	وَ	الْمُعْتَدِیْنَ	یُحِبُّ	لَا	اللّٰهَ	اِنَّ	تَعْتَدُوْا	لَا	وَ	لَكُمْ
اس سے جو	کھاؤ	اور	حد سے بڑھنے والوں کو	پسند کرتا	نہیں	اللہ	بیشک	حد سے بڑھو	نہ	اور	تمہارے لئے

اور نہ (ہی) حد سے بڑھو بے شک اللہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔ اور جو حلال پاکیزہ

رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَیِّبًا ۪ وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْۤ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾

مُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	اَنْتُمْ	الَّذِیْۤ	اللّٰهَ	اتَّقُوا	وَ	طَیِّبًا	حَلٰلًا	اللّٰهُ	رَزَقَكُمُ
ایمان لائے ہو	سب	تم	کہ جس پر	اللہ سے	ڈرو	اور	پاک	حلال	اللہ نے	دیا تم کو

رزق اللہ نے تمہیں عطا فرمایا ہے اس میں سے کھایا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو جس پر ایمان تم رکھتے ہو۔

لَا یُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِیْۤ اَیْمَانِكُمْ وَ لٰكِنْ یُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ

عَقَّدْتُّمُ	بِمَا	یُّؤَاخِذُكُمْ	لٰكِنْ	وَ	اَیْمَانِكُمْ	فِیْۤ	بِاللَّغْوِ	اللّٰهُ	یُؤَاخِذُكُمُ	لَا
تم نے مضبوط کیا	جنہیں	گرفت فرماتا ہے تمہاری	لیکن	اور	تمہاری قسموں	میں	غلط فہمی کی	اللہ	پکڑتا تم کو	نہیں

اللہ تمہاری بے مقصد قسموں پر تمہاری گرفت نہیں فرمائے گا لیکن تمہارا مواخذہ کرے گا تمہاری پکی قسموں

الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا

الْاَيْمَانَ	فَكَفَّارَتُهٗٓ	اِطْعَامُ	عَشَرَةِ	مَسٰكِيْنَ	مِنْ اَوْسَطِ	مَا
قسموں کو	تو ان کا کفارہ	کھلانا ہے	دس	مسکینوں کو	اوسط	اس کا جو

پر تو ایسی قسموں کے توڑنے کا کفارہ دس مسکینوں کو کھانا دینا ہے درمیانی قسم کا کھانا جو تم اپنے

تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ

تُطْعِمُوْنَ	اَهْلِيْكُمْ	اَوْ	كِسْوَتُهُمْ	اَوْ	تَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ	فَمَنْ	لَمْ	يَجِدْ
کھلاتے ہو تم	اپنے گھر والوں کو	یا	ان کو کپڑے دینا	یا	آزاد کرنا	ایک غلام کا	تو جو	نہ	پائے

گھر والوں کو کھلاتے ہو یا ان مسکینوں کو کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا تو جو (ان میں سے کچھ) نہ پائے

فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ وَاحْفَظُوْٓا

فَصِيَامُ	ثَلٰثَةِ	اَيَّامٍ	ذٰلِكَ	كَفَّارَةُ	اَيْمَانِكُمْ	اِذَا	حَلَفْتُمْ	وَاحْفَظُوْٓا
تو روزے رکھے	تین	دن کے	یہ	بدلہ ہے	تمہاری قسموں کا	جب	تم قسم کھاؤ	اور حفاظت کرو

تو تین دن کے روزے (رکھے) یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھاؤ (اور اسے توڑ بیٹھو) اور اپنی

اَيْمَانَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۸۹﴾ يٰٓاَيُّهَا

اَيْمَانَكُمْ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا
اپنی قسموں کی	اسی طرح	بیان فرماتا ہے	اللہ	تمہارے لئے	اپنی آیتیں	تاکہ تم	شکر کرو	اے

قسموں کی حفاظت کرو اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی آیتیں بیان فرماتا ہے تاکہ تم شکر ادا کرو۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّمَا	الْخَمْرُ	وَالْمَيْسِرُ	وَ	الْاَنْصَابُ	وَ	الْاَزْلَامُ	رِجْسٌ
وہ جو	ایمان لائے ہو	اسکے سوا نہیں کہ	شراب	اور جوا	اور	بت	اور	پانسے	ناپاک

ایمان والو! اس کے سوا کچھ نہیں کہ شراب اور جوا اور بت اور جوئے کے تیر (سب) ناپاک ہیں

مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۹۰ اِنَّمَا يُرِيْدُ

مِّنْ عَمَلِ	الشَّيْطٰنِ	فَاجْتَنِبُوْهُ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	اِنَّمَا	يُرِيْدُ
کام ہیں	شیطانی	بچو ان سے	تاکہ تم	فلاح پاؤ	اس کے سوا نہیں کہ	چاہتا ہے

شیطانی کاموں سے (ہیں) تو تم ان سے اجتناب کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ یقیناً شیطان

الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ

الشَّيْطٰنُ	اَنْ	يُّوْقِعَ	بَيْنَكُمُ	الْعَدَاوَةَ	وَالْبَغْضَآءَ	فِي الْخَمْرِ	وَ	الْمَيْسِرِ
شیطان	یہ کہ	ڈالے	تم میں	عداوت	اور دشمنی	شراب میں	اور	جوئے میں

یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوے کے ذریعے تمہارے درمیان دشمنی اور بغض ڈال دے

وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ۝۹۱

وَ	يَصُدَّكُمْ	عَنْ ذِكْرِ	اللّٰهِ	وَ	عَنِ الصَّلٰوةِ	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّنْتَهُوْنَ
اور	روک دے تم کو	یاد سے	اللہ کی	اور	نماز سے	تو کیا	تم	باز آئے

اور تمہیں اللہ تعالیٰ کی یاد اور نماز سے روک دے پس کیا تم باز نہیں آؤ گے۔

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا

وَاَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	وَ	احْذَرُوْا	فَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَاعْلَمُوْٓا
اور حکم مانو	اللہ کا	اور حکم مانو	رسول کا	اور	ہوشیار رہو	پھر	اگر تم منہ پھیرو	تو جان لو

اور اللہ ہی کی اطاعت کرو اور اسکے رسول کی اطاعت کرو اور ان کی نافرمانی سے بچو۔ پھر اگر تم پھر جاؤ تو جان لو

اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝۹۲ لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اَنَّمَا	عَلٰى	رَسُوْلِنَا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ	لَيْسَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا
سوا اس کے نہیں کہ	اوپر	ہمارے رسول کے	پہنچانا ہے	ظاہر	نہیں	اوپر	ان کے جو	ایمان لائے	اور عمل کئے

ہمارے رسول کے ذمہ صرف کھول کر پہنچا دینا ہے۔ ان لوگوں پر جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

الصّٰلِحٰتِ	جُنَاحٌ	فِيْمَا	طَعِمُوْٓا	اِذَامَا	اتَّقَوْا	وَّ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
اچھے	کوئی گناہ	اس میں جو	کھا چکے	جبکہ	ڈریں	اور	ایمان لائے	اور	عمل کئے

اس میں کوئی گناہ نہیں جو وہ کھا پی چکے ہیں جبکہ وہ بچتے رہے اور ایمان لائے اور اعمالِ صالحہ کرتے رہے

الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ

الصّٰلِحٰتِ	ثُمَّ	اتَّقَوْا	وَّ	اٰمَنُوْا	ثُمَّ	اتَّقَوْا	وَّاَحْسَنُوْا	وَ	اللّٰهُ	يُحِبُّ
اچھے	پھر	ڈریں	اور	ایمان لائے	پھر	ڈریں	اور نیک رہیں	اور	اللہ	پسند کرتا ہے

پھر پرہیز کرتے رہے اور ایمان لائے پھر صاحبانِ تقویٰ ہوئے اور صاحبانِ احسان بن گئے اور اللہ نیک رویہ رکھنے والوں سے

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۳﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ

الْمُحْسِنِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَيَبْلُوَنَّكُمُ	اللّٰهُ	بِشَيْءٍ	مِّنَ الصَّيْدِ
نیکوں کو	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	تمہیں ضرور آزمائے گا	اللہ	کچھ ایسے	بعض شکار سے

محبت فرماتا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ کسی قدر (ایسے) شکار سے تمہیں ضرور آزمائے گا جس تک تمہارے

تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ

تَنَالُهٗٓ	اَيْدِيْكُمْ	وَ	رِمَاحُكُمْ	لِيَعْلَمَ	اللّٰهُ	مَنْ	يَّخَافُهٗ	بِالْغَيْبِ
جسے پہنچے	تمہارے ہاتھ	اور	تمہارے نیزے	تاکہ ظاہر کرے	اللہ	اس کو جو	اس سے ڈرتا ہے	بن دیکھے

ہاتھ اور تمہارے نیزے پہنچ سکتے ہیں تاکہ اللہ اس شخص کی پہچان کروا دے جو اس سے غائبانہ ڈرتا ہے پھر جو شخص اس کے بعد

فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۴﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

فَمَنِ	اعْتَدٰى	بَعْدَ	ذٰلِكَ	فَلَهٗ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
تو جو	حد سے بڑھے	بعد	اس کے	تو اس کے لئے	عذاب ہے	دردناک	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو

(بھی) حد سے تجاوز کر جائے تو اس کیلئے دردناک عذاب ہے۔ اے ایمان والو! احرام کی

لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ

لَا	تَقْتُلُوا	الصَّيْدَ	وَاَنْتُمْ	حُرُمٌ	وَ	مَنْ	قَتَلَهٗ	مِنْكُمْ	مُتَعَمِّدًا	فَجَزَآءٌ
نہ	مارو	شکار	جب تم ہو	احرام میں	اور	جو	مارے اس کو	تم میں سے	جان بوجھ کر	تو بدلہ اس کا

حالت میں تم شکار نہ کرو اور جس نے تم میں سے جان بوجھ کر شکار کیا تو (اس کا) بدلہ ہے

مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًاۢ بٰلِغَ

مِثْلُ	مَا	قَتَلَ	مِنَ النَّعَمِ	يَحْكُمُ	بِهٖ	ذَوَا عَدْلٍ	مِنْكُمْ	هَدْيًا	بٰلِغَ
مثل اسکے ہے	جو	مارا	مویشی سے	فیصلہ کریں	اس کا	دو انصاف والے	تم میں سے	قربانی	پہنچتی

مویشیوں میں سے اسی کی مثل جو اس نے شکار کیا تو تم میں سے دو منصف یہ فیصلہ کریں اس حال میں کہ یہ قربانی کعبہ پہنچ جائے یا

الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ

الْكَعْبَةِ	اَوْ	كَفَّارَةٌ	طَعَامُ	مَسٰكِيْنَ	اَوْ	عَدْلُ	ذٰلِكَ	صِيَامًا	لِيَذُوْقَ
کعبہ کو	یا	کفارہ دے	کھانا	مسکینوں کو	یا	برابر	اس کے	روزے	تاکہ چکھے

کفارہ ہے مسکینوں کا کھانا۔ یا اتنے روزے رکھ لے تاکہ وہ اپنے کام کے وبال کا مزہ چکھے

وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ

وَبَالَ	اَمْرِهٖ	عَفَا	اللّٰهُ	عَمَّا	سَلَفَ	وَ	مَنْ	عَادَ	فَيَنْتَقِمُ	اللّٰهُ	مِنْهُ
وبال	کام اپنے کا	معاف کیا	اللہ نے	اس سے جو	گزر چکا	اور	جو	اب کرے گا	تو بدلہ لے گا	اللہ	اس سے

اللہ نے معاف فرمایا جو گزر گیا اور جو پھر یہ کام کرے تو اللہ اس سے بدلہ لے گا

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾ اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا

وَ	اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	ذُو انْتِقَامٍ	اُحِلَّ	لَكُمْ	صَيْدُ	الْبَحْرِ	وَ	طَعَامُهٗ	مَتَاعًا
اور	اللہ	غالب	بدلہ لینے والا ہے	حلال کیا گیا	تمہارے لئے	شکار	دریا کا	اور	اس کا کھانا	سامان ہے

اور اللہ بڑا غالب ہے بدلہ لینے والا۔ دریا میں شکار کرنا اور اس کا کھانا تمہارے لئے حلال ہے

لَكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ۗ وَاتَّقُوا

لَكُمْ	وَ	لِلسَّيَّارَةِ	وَحُرِّمَ	عَلَيْكُمْ	صَيْدُ	الْبَرِّ	مَا دُمْتُمْ	حُرُمًا	وَ	اتَّقُوا
تمہارے لئے	اور	مسافروں کیلئے	اور حرام ہے	تم پر	شکار	خشکی کا	جب تک رہو تم	احرام میں	اور	ڈرو

تمہارے اور مسافروں کے فائدے کیلئے اور تم پر خشکی میں شکار کرنا حرام ہے جب تک تم احرام میں ہو اور اللہ سے ڈرتے رہو

اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ

اللّٰهَ	الَّذِيْٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ	جَعَلَ	اللّٰهُ	الْكَعْبَةَ	الْبَيْتَ	الْحَرَامَ
اللہ سے	وہ کہ	اس کی طرف	اکٹھے کئے جاؤ گے	باعث کیا	اللہ نے	کعبہ کو	گھر	ادب والے

جس کے حضور تم سب جمع کئے جاؤ گے۔ اللہ نے ادب والے گھر کعبہ کو لوگوں کے قیام کا باعث کیا

قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَآئِدَ ۭ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا

قِيٰمًا	لِّلنَّاسِ	وَالشَّهْرَ	الْحَرَامَ	وَ	الْهَدْيَ	وَالْقَلَآئِدَ	ذٰلِكَ	لِتَعْلَمُوْٓا
ٹھہرنے کے لئے	لوگوں کے	اور مہینہ	حرمت والا	اور	قربانی	اور قلادہ والی	یہ کہ	اس لئے کہ تم جان لو کہ

اور حرمت والے مہینہ اور حرم کی قربانی اور گلے میں علامت آویزاں جانوروں کو شعائر بنایا ہے یہ اس لئے کہ تم یقین

اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ

اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ
بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو	آسمانوں میں ہے	اور	جو	زمین میں ہے	اور	بیشک	اللہ	ہر	چیز کو

کرو کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز کا علم

عَلِيْمٌ ﴿۹۷﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۸﴾

عَلِيْمٌ	اِعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
جانتا ہے	جان لو	بیشک	اللہ	سخت	عذاب والا ہے	اور	بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے

رکھنے والا ہے۔ جان رکھو کہ اللہ کا عذاب سخت ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلٰغُ ط وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا

مَا	عَلَى	الرَّسُولِ	إِلَّا	الْبَلٰغُ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	تُبْدُونَ	وَ	مَا
نہیں	اوپر	رسول کے	مگر	پہنچانا	اور اللہ	جانتا ہے	جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور	جو

رسول پر پہنچا دینے کے سوا کچھ ذمہ داری نہیں اور اللہ وہ (سب) کچھ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو

تَكْتُمُونَ ﴿٩٩﴾ قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ

تَكْتُمُونَ	قُلْ	لَا	يَسْتَوِي	الْخَبِيثُ	وَ	الطَّيِّبُ	وَ	لَوْ	أَعْجَبَكَ	كَثْرَةُ
تم چھپاتے ہو	فرما دو	نہیں	برابر	گندا	اور	ستھرا	اور	اگرچہ	پسند آئے تجھ کو	کثرت

تم چھپاتے ہو۔ فرما دیجئے پاک اور ناپاک (دونوں) برابر نہیں ہو سکتے اگرچہ تمہیں

الْخَبِيثِ ج فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰأُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ع ﴿١٠٠﴾ يٰأَيُّهَا

الْخَبِيثِ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	يٰأُولِي الْأَلْبَابِ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُونَ	يٰأَيُّهَا
گندے کی	تو ڈرو	اللہ سے	اے عقل والو	تا کہ تم	فلاح پاؤ	اے

ناپاک کی کثرت بھلی لگے پس اے عقلمند لوگو! تم اللہ سے ڈرا کرو تا کہ تم فلاح پا جاؤ۔ اے

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ج وَإِنْ تَسْأَلُوا

الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا	تَسْأَلُوا	عَنْ أَشْيَاءَ	إِنْ	تُبْدَ لَكُمْ	تَسُؤْكُمْ	وَ	إِنْ	تَسْأَلُوا
وہ جو	ایمان لائے ہو	نہ	سوال کرو	چیزوں سے	اگر	ظاہر کی جائیں تمہارے لیے تو	بری لگیں تم کو	اور	اگر	سوال کروگے

ایمان والو! وہ باتیں نہ پوچھو کہ اگر تمہارے لئے ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں بری لگیں اور اگر تم پوچھو گے

عَنْهَا حِينَ يُنَزَّلُ الْقُرْآنُ تُبْدَ لَكُمْ ط عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ط وَاللّٰهُ غَفُورٌ

عَنْهَا	حِينَ	يُنَزَّلُ	الْقُرْآنُ	تُبْدَ لَكُمْ	عَفَا	اللّٰهُ	عَنْهَا	وَ	اللّٰهُ	غَفُورٌ
ان سے	جبکہ	اتارا جاتا ہے	قرآن	ظاہر کی جائیگی تمہارے لئے	معاف کیا	اللہ نے	اس سے	اور	اللہ	بخشنے والا

ایسے وقت جب کہ قرآن نازل کیا جا رہا ہے تو تم پر ظاہر کر دی جائیں گی اللہ نے ان سے درگزر فرمائی ہے اور اللہ بہت بخشنے والا ہے

حَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾ قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

كٰفِرِيْنَ	بِهَا	اَصْبَحُوْا	ثُمَّ	مِّنْ قَبْلِكُمْ	قَوْمٌ	سَاَلَهَا	قَدْ	حَلِيْمٌ
منکر	اس سے	ہوگئے	پھر	تم سے پہلے	ایک قوم نے	پوچھا تھا یہی	بیشک	حلم والا ہے

نہایت حلم والا۔ بے شک ایسی باتیں تم سے پہلے ایک قوم نے پوچھی تھیں پھر وہ ان باتوں کا انکار کرنے والے ہوگئے۔

مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ

حَامٍ	لَا	وَّ	وَصِيْلَةٍ	لَا	وَّ	سَآئِبَةٍ	لَا	وَّ	مِنْۢ بَحِيْرَةٍ	اللّٰهُ	جَعَلَ	مَا
حام	نہ	اور	وصیلہ	نہ	اور	سائبہ	نہ	اور	بحیرہ سے	اللہ نے	بنایا	نہیں

اللہ نے نہ تو بحیرہ کو (امرِ شرعی) مقرر کیا ہے اور نہ سائبہ کو اور نہ وصیلہ کو اور نہ حام کو

وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

يَعْقِلُوْنَ	لَا	اَكْثَرُهُمْ	وَ	الْكَذِبَ	اللّٰهِ	عَلَى	يَفْتَرُوْنَ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	لٰكِنَّ	وَّ
عقل رکھتے	نہیں	اکثر ان کے	اور	جھوٹا	اللہ کے	اوپر	افتراء باندھتے ہیں	کافر ہیں	وہ جو	لیکن	اور

لیکن کافر لوگ اللہ پر جھوٹا بہتان باندھتے ہیں اور ان میں سے اکثر عقل نہیں رکھتے۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا

حَسْبُنَا	قَالُوْا	الرَّسُوْلِ	وَاِلَى	اللّٰهُ	اَنْزَلَ	مَآ	اِلٰى	تَعَالَوْا	لَهُمْ	قِيْلَ	اِذَا	وَ
کافی ہے ہم کو	تو کہتے ہیں	رسول کی	اور طرف	اللہ نے	اتاری	اس کی کہ جو	طرف	آؤ	ان سے	کہا جاتا ہے	جب	اور

اور جب ان سے کہا جائے آؤ اس طرف جو اللہ نے نازل کیا اور رسول کی طرف تو کہتے ہیں کہ ہمیں وہ بہت ہے

مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْئًا

شَيْئًا	يَعْلَمُوْنَ	لَا	اٰبَآؤُهُمْ	كَانَ	لَوْ	اَوَ	اٰبَآءَنَا	عَلَيْهِ	وَجَدْنَا	مَا
کچھ بھی	جانتے	نہ	باپ دادا ان کے	ہوں	اگرچہ	کیا	باپ دادا اپنے کو	اس پر	پایا ہم نے	وہ جو

جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا کیا بھلا اگرچہ ان کے آباؤ اجداد کچھ بھی نہ جانتے ہوں

وَلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿١٠٤﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ

مَنْ	يَضُرُّكُمْ	لَا	اَنْفُسَكُمْ	عَلَيْكُمْ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	يَهْتَدُوْنَ	لَا	وَ
جو	نقصان دے گا تم کو	نہ	اپنی جانوں کو	بچاؤ	ایمان لائے ہو	وہ جو	اے	راہ پاتے	نہ	اور

اور نہ ہدایت یافتہ ہوں؟۔ اے ایمان والو! تم اپنی جانوں کی فکر کرو تمہیں کوئی گمراہ نقصان نہیں پہنچا سکتا

ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۭ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

كُنْتُمْ	بِمَا	فَيُنَبِّئُكُمْ	جَمِيْعًا	مَرْجِعُكُمْ	اللّٰهِ	اِلَى	اهْتَدَيْتُمْ	اِذَا	ضَلَّ
تم	جو	وہ بتائے گا تم کو	سب کو	تم کو لوٹنا	اللہ کی ہے	طرف	تم ہدایت پر ہو	جب	گمراہ ہوا

اگر تم ہدایت یافتہ ہو چکے ہو تم سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے پھر وہ تمہیں ان (کاموں) سے خبردار فرما دے گا

تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ

اَحَدَكُمُ	حَضَرَ	اِذَا	بَيْنِكُمْ	شَهَادَةُ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	تَعْمَلُوْنَ
ایک تمہارے کو	حاضر ہو	جب	تم میں	گواہی	ایمان لائے ہو	وہ جو	اے	کرتے تھے

جو تم کرتے رہے تھے۔ اے ایمان والو! جب تم میں سے کسی کو موت آئے تو وصیت کرتے وقت تمہارے

الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ

مِنْ غَيْرِكُمْ	اٰخَرٰنِ	اَوْ	مِّنْكُمْ	عَدْلٍ	ذَوَا	اثْنٰنِ	الْوَصِيَّةِ	حِيْنَ	الْمَوْتُ
اوروں سے	دو	یا	تم میں سے	انصاف	صاحب	دو آدمی	وصیت کے	وقت	موت

درمیان گواہی (کیلئے) تم میں سے دو عادل شخص ہوں یا تمہارے غیروں میں سے (کوئی) دوسرے دو شخص ہوں

اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ۭ

الْمَوْتِ	مُّصِيْبَةُ	فَاَصَابَتْكُمْ	الْاَرْضِ	فِى	ضَرَبْتُمْ	اَنْتُمْ	اِنْ
موت کا	حادثہ	تو پہنچے تم کو	زمین	میں	چلو تم	تم	اگر

اگر تم ملک میں سفر کر رہے ہو پھر (اسی حال میں) تمہیں موت کی مصیبت آپہنچے تو تم ان دونوں کو نماز کے بعد روک لو اگر تمہیں (ان

تَحۡبِسُوۡنَهُمَا مِنۡۢ بَعۡدِ الصَّلٰوةِ فَيُقۡسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارۡتَبۡتُمۡ

تَحۡبِسُوۡنَهُمَا	مِنۡۢ بَعۡدِ	الصَّلٰوةِ	فَيُقۡسِمٰنِ	بِاللّٰهِ	اِنِ	ارۡتَبۡتُمۡ
روکو دونوں کو	بعد	نماز کے	تو قسم کھائیں	اللہ کی	اگر	تم شک کرو

پر) شک گزرے تو وہ دونوں اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہم اس کے عوض کوئی قیمت حاصل نہیں کریں گے خواہ

لَا نَشۡتَرِيۡ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوۡ كَانَ ذَا قُرۡبٰى ۙ وَلَا نَكۡتُمُ شَهَادَةَ ۙ اللّٰهِ اِنَّاۤ

لَا نَشۡتَرِيۡ	بِهٖ	ثَمَنًا	وَّ	لَوۡ	كَانَ	ذَا قُرۡبٰى	وَلَا	نَكۡتُمُ	شَهَادَةَ	اللّٰهِ	اِنَّاۤ
نہیں خریدیں گے	اس کے ساتھ	قیمت	اور	اگرچہ	ہو	رشتہ دار	اور نہ	چھپائیں گے ہم	گواہی	اللہ کی	بیشک ہم

کوئی (کتنا ہی) قرابت دار ہو اور نہ ہم اللہ کی (مقرر کردہ) گواہی کو چھپائیں گے اگر چھپائیں تو) ہم اس وقت گنہگاروں

اِذًا لَّمِنَ الۡاٰثِمِيۡنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاِنۡ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسۡتَحَقَّاۤ اِثۡمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوۡمٰنِ

اِذًا	لَّمِنَ الۡاٰثِمِيۡنَ	فَاِنۡ	عُثِرَ	عَلٰٓى	اَنَّهُمَا	اسۡتَحَقَّاۤ	اِثۡمًا	فَاٰخَرٰنِ	يَقُوۡمٰنِ
اس وقت	گنہگار ہوں گے	پھر اگر	پتہ چلے	اس کا کہ	وہ	کر رہے ہیں	گناہ	تو دو اور	کھڑے ہوں

میں ہو جائیں گے۔ پھر اگر معلوم ہو جائے کہ وہ دونوں (گواہ) کسی گناہ کے مرتکب ہوئے ہیں تو دوسرے

مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيۡنَ اسۡتَحَقَّ عَلَيۡهِمُ الۡاَوۡلَيٰنِ فَيُقۡسِمٰنِ بِاللّٰهِ

مَقَامَهُمَا	مِنَ الَّذِيۡنَ	اسۡتَحَقَّ	عَلَيۡهِمُ	الۡاَوۡلَيٰنِ	فَيُقۡسِمٰنِ	بِاللّٰهِ
ان کی جگہ	اس سے	جو حق لے کر	ان پر	پہلے دو گواہوں نے	تو قسم کھائیں	اللہ کی

دو گواہ ان کی جگہ کھڑے ہو جائیں ان لوگوں میں سے جن کا حق پہلے گواہوں نے ضائع کیا تو وہ اللہ کی قسم اٹھائیں

لَشَهَادَتُنَاۤ اَحَقُّ مِنۡ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعۡتَدَيۡنَاۤ ۖ اِنَّاۤ اِذًا

لَشَهَادَتُنَاۤ	اَحَقُّ	مِنۡ شَهَادَتِهِمَا	وَ	مَا	اعۡتَدَيۡنَاۤ	اِنَّاۤ	اِذًا
کہ ہماری گواہی	سچی ہے	ان کی گواہی سے	اور	نہیں	حد سے بڑھے ہم	بیشک ہم	اس وقت

کہ ان کی گواہی سے ہماری گواہی زیادہ ٹھیک ہے اور ہم نے حد سے تجاوز نہیں کیا (اگر ہم ایسا کریں تو) اس

لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَآ اَوْ

لَمِنَ	الظّٰلِمِيْنَ	ذٰلِكَ	اَدْنٰٓى	اَنْ	يَّاْتُوْا	بِالشَّهَادَةِ	عَلٰى	وَجْهِهَآ	اَوْ
ہوں گے	ظالموں سے	یہ	بہت قریب ہے	یہ کہ	لائیں	گواہی	اس کے	روبرو	یا

وقت ہم ظالموں میں سے ہوں گے۔ یہ طریقہ اس بات کے زیادہ قریب ہے کہ گواہی دینے والے گواہی دیں جیسا کہ گواہی

يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ۗ وَاللّٰهُ

يَخَافُوْٓا	اَنْ	تُرَدَّ	اَيْمَانٌ	بَعْدَ	اَيْمَانِهِمْ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاسْمَعُوْا	وَ	اللّٰهُ
خوف کرو	یہ کہ	رد کردے گا	قسم	بعد	ان کی قسم کے	اور	ڈرو	اللہ سے	اور سنو	اور	اللہ

دینے کا حق ہے یا وہ ڈریں کہ لوٹائی جائیں گی قسمیں ان کی قسموں کے بعد اور اللہ سے ڈرتے رہو اور (اس کا حکم) سنو

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ

لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْفٰسِقِيْنَ	يَوْمَ	يَجْمَعُ	اللّٰهُ	الرُّسُلَ	فَيَقُوْلُ
نہیں	ہدایت دیتا	قوم	بے حکموں کو	جس دن	جمع فرمائے گا	اللہ	رسولوں کو	پھر فرمائے گا

اور اللہ نافرمان قوم کو ہدایت نہیں فرماتا۔ جس دن اللہ جمع فرمائے گا رسولوں کو پھر فرمائے گا

مَاذَآ اُجِبْتُمْ ۗ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ۗ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۰۹﴾ اِذْ قَالَ

مَاذَآ	اُجِبْتُمْ	قَالُوْا	لَا	عِلْمَ	لَنَا	اِنَّكَ	اَنْتَ	عَلَّامُ	الْغُيُوْبِ	اِذْ	قَالَ
کیا	جواب دیئے گئے تم	کہیں گے	نہیں	علم	ہم کو	بیشک تو	تو ہی ہے	جاننے والا	غیبوں کا	جب	فرمائے گا

تمہیں کیا جواب ملا عرض کریں گے ہمیں کچھ علم نہیں بے شک تو ہی ہے سب غیبوں کا خوب جاننے والا ہے۔ جب اللہ

اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ

اللّٰهُ	يٰعِيْسَى	ابْنَ	مَرْيَمَ	اذْكُرْ	نِعْمَتِيْ	عَلَيْكَ	وَ	عَلٰى	وَالِدَتِكَ	اِذْ
اللہ	اے عیسیٰ	بیٹے	مریم کے	یاد کرو	میرا احسان	اپنے اوپر	اور	اوپر	والدہ اپنی کے	جب

فرمائے گا اے مریم کے بیٹے عیسیٰ علیہ السلام یاد کرو میرا احسان اپنے اوپر اور اپنی والدہ پر جب میں نے

ع ۱۴

وقف لازم

اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ

وَ اِذْ	وَ	كَهْلًا	وَ	الْمَهْدِ	فِي	النَّاسَ	تُكَلِّمُ	بِرُوْحِ الْقُدُسِ	اَيَّدْتُّكَ
جب	اور	پکی عمر میں	اور	جھولے میں	میں	لوگوں سے	باتیں کرتا تھا تو	ساتھ روح القدس کے	میں نے تیری مدد کی

پاک روح سے تمہاری مدد کی کہ لوگوں سے باتیں کرو جھولے میں اور پکی عمر کے ہو کر اور جب

عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ

مِنَ الطِّيْنِ	تَخْلُقُ	وَاِذْ	وَالْاِنْجِيْلَ	وَالتَّوْرٰىةَ	الْحِكْمَةَ	وَ	الْكِتٰبَ	عَلَّمْتُكَ
مٹی سے	بناتا تو	اور جب	اور انجیل	اور توریت	حکمت	اور	کتاب	میں نے سکھائی تجھ کو

میں نے تجھے سکھائی کتاب اور حکمت اور توریت اور انجیل اور مٹی سے

كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِيْ

بِاِذْنِيْ	طَيْرًا	فَتَكُوْنُ	فِيْهَا	فَتَنْفُخُ	بِاِذْنِيْ	الطَّيْرِ	كَهَيْـَٔةِ
میرے حکم سے	پرندہ	تو ہو جاتا	اس سے	پھر تو پھونکتا	میرے حکم سے	پرندے کی	صورت

پرندے کی سی صورت میرے حکم سے بناتے پھر اس میں پھونک مارتے تو وہ میرے حکم سے اڑنے لگتی

وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ ۚ

بِاِذْنِيْ	الْمَوْتٰى	تُخْرِجُ	اِذْ	وَ	بِاِذْنِيْ	الْاَبْرَصَ	وَ	الْاَكْمَهَ	وَتُبْرِئُ
میرے حکم سے	مردوں کو	نکالتا تو	جب	اور	میرے حکم سے	سفید داغ والے کو	اور	مادر زاد اندھے کو	اور تندرست کرتا تھا تو

اور تم مادر زاد اندھے اور سفید داغ والے کو میرے حکم سے ٹھیک کر دیتے تھے اور جب تم مردوں کو میرے حکم سے

وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	فَقَالَ	بِالْبَيِّنٰتِ	جِئْتَهُمْ	اِذْ	عَنْكَ	اِسْرَآءِيْلَ	بَنِيْٓ	كَفَفْتُ	اِذْ	وَ
انہوں نے جو	تو کہا	روشن نشانیاں	لایا تو ان کے پاس	جبکہ	تجھ سے	اسرائیل کو	بنی	روکا میں نے	جب	اور

زندہ نکالتے اور جب میں نے بنی اسرائیل کو تجھ سے روکا جب تم ان کے پاس روشن نشانیاں لے کر آئے تو

كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١١٠﴾ وَ اِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى

كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ	وَ	اِذْ	اَوْحَيْتُ	اِلَى
کافر تھے	ان میں سے	نہیں	یہ	مگر	جادو	کھلا ہوا	اور	جب	میں نے وحی کی	طرف

ان میں کافروں نے کہا کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔ اور جب میں نے حواریوں کے دل

الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ ۚ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا

الْحَوَارِيّٖنَ	اَنْ	اٰمِنُوْا	بِيْ	وَ	بِرَسُوْلِيْ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَاشْهَدْ	بِاَنَّنَا
حواریوں کی	یہ کہ	ایمان لاؤ	مجھ پر	اور	میرے رسول پر	وہ بولے	ہم ایمان لائے	اور گواہ رہ	ہم

میں (یہ) ڈال دیا کہ تم مجھ پر اور میرے پیغمبر (عیسیٰ علیہ السلام) پر ایمان لاؤ (تو) انہوں نے کہا ہم ایمان لے آئے اور تو گواہ ہو جا کہ

مُسْلِمُوْنَ ﴿١١١﴾ اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ

مُسْلِمُوْنَ	اِذْ	قَالَ	الْحَوَارِيُّوْنَ	يٰعِيْسَى	ابْنَ	مَرْيَمَ	هَلْ	يَسْتَطِيْعُ
مسلمان ہیں	جب	کہا	حواریوں نے	اے عیسیٰ	بیٹے	مریم کے	کیا	طاقت رکھتا ہے

ہم یقیناً مسلمان ہیں۔ اور (یہ بھی یاد کرو) جب حواریوں نے کہا اے عیسیٰ علیہ السلام ابن مریم کیا تمہارا رب ایسا کر سکتا ہے

رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ۭ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ

رَبُّكَ	اَنْ	يُّنَزِّلَ	عَلَيْنَا	مَآئِدَةً	مِّنَ السَّمَآءِ	قَالَ	اتَّقُوْا	اللّٰهَ	اِنْ	كُنْتُمْ
تیرا رب	یہ کہ	اتارے	ہم پر	خوان	آسمان سے	اس نے کہا	ڈرو	اللہ سے	اگر	ہو تم

کہ ہم پر آسمان سے (کھانے کا) خوان اتار دے (تو) عیسیٰ علیہ السلام نے (جواباً) کہا (لوگو) اللہ سے ڈرو اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١١٢﴾ قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ

مُّؤْمِنِيْنَ	قَالُوْا	نُرِيْدُ	اَنْ	نَّاْكُلَ	مِنْهَا	وَ	تَطْمَئِنَّ	قُلُوْبُنَا	وَ	نَعْلَمَ	اَنْ
مومن	بولے	ہم چاہتے ہیں	یہ کہ	کھائیں ہم	اس سے	اور	مطمئن ہوں	ہمارے دل	اور	ہم جانیں	یہ کہ

صاحب ایمان ہو۔ حواریوں نے کہا ہم تو یہ چاہتے ہیں کہ ہم اسے کھائیں اور ہمارے دل مطمئن ہو جائیں اور ہم جان لیں کہ

قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿١١٣﴾ قَالَ عِيْسَى ابْنُ

ابْنُ	عِيْسَى	قَالَ	مِنَ الشّٰهِدِيْنَ	عَلَيْهَا	وَنَكُوْنَ	صَدَقْتَنَا	قَدْ
بیٹے	عیسیٰ	عرض کی	گواہوں میں سے	اس پر	اور ہوں ہم	آپ نے ہم سے سچ فرمایا	بیشک

آپ نے ہم سے سچ کہا تھا اور ہم اس پر گواہی دینے والوں میں سے ہو جائیں۔ عیسیٰ علیہ السلام ابن مریم نے دُعا:"

مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا

عِيْدًا	لَنَا	تَكُوْنُ	مِّنَ السَّمَآءِ	مَآئِدَةً	عَلَيْنَا	اَنْزِلْ	رَبَّنَآ	اللّٰهُمَّ	مَرْيَمَ
عید	ہمارے لئے	کہ ہو	آسمان سے	خوان	ہم پر	اتار	ہمارے رب	اے اللہ	مریم نے

اے اللہ ہمارے رب! آسمان سے ہم پر ایک خوان اُتار جو ہمارے پہلوں اور بعد میں آنے والوں کے لیے عید بن جائے۔ اور تیری

لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿١١٤﴾ قَالَ

قَالَ	الرّٰزِقِيْنَ	خَيْرُ	وَاَنْتَ	وَارْزُقْنَا	مِّنْكَ	وَاٰيَةً	وَاٰخِرِنَا	لِّاَوَّلِنَا
فرمایا	رزق دینے والا	بہتر	اور تو ہے	اور رزق دے ہم کو	تجھ سے	اور نشانی	اور ہمارے پچھلوں کی	ہمارے پہلوں

طرف سے ایک نشانی ہو جائے اور ہمیں رزق عطا فرما اور تو بہترین رزق عطا فرمانے والا ہے"۔ اللہ تعالیٰ

اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا

عَذَابًا	اُعَذِّبُهٗ	فَاِنِّيْٓ	مِنْكُمْ	بَعْدُ	يَّكْفُرْ	فَمَنْ	عَلَيْكُمْ	مُنَزِّلُهَا	اِنِّيْ	اللّٰهُ
ایسا عذاب	عذاب کروں گا اس کو	تو میں یقیناً	تم میں سے	بعد اس کے	کفر کرے گا	تو جو	تم پر	اتارنے والا ہوں اس کو	بیشک میں	اللہ نے

نے فرمایا:" میں یہ خوان تم پر ضرور نازل کرنے والا ہوں پھر اس کے بعد تم میں سے جو شخص انکار کرے گا تو اس کو میں یقیناً

لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١١٥﴾ وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ

مَرْيَمَ	ابْنَ	يٰعِيْسَى	اللّٰهُ	قَالَ	اِذْ	وَ	مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ	اَحَدًا	اُعَذِّبُهٗٓ	لَّآ
مریم کے	بیٹے	اے عیسیٰ	اللہ	فرمائے گا	جب	اور	جہان والوں سے	کسی کو بھی	عذاب دوں گا وہ	کہ نہ

ایسا عذاب دوں گا جو دنیا میں سے کسی کو نہ دیا ہوگا"۔ اور جب اللہ تعالیٰ فرمائیگا کہ اے عیسیٰ علیہ السلام ابن مریم!

ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالَ

ءَاَنْتَ	قُلْتَ	لِلنَّاسِ	اتَّخِذُوْنِيْ	وَ	اُمِّيَ	اِلٰهَيْنِ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	قَالَ
کیا تو نے	کہا تھا	لوگوں کو کہ	بنالو مجھ کو	اور	میری ماں کو	دو خدا	سوا	اللہ کے	کہے گا

کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ مجھے اور میری والدہ کو اللہ تعالیٰ کے علاوہ معبود بنا لو وہ کہیں گے:

سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۗ بِحَقٍّ ؔ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ

سُبْحٰنَكَ	مَا	يَكُوْنُ	لِيْٓ	اَنْ	اَقُوْلَ	مَا	لَيْسَ	لِيْ	بِحَقٍّ	اِنْ	كُنْتُ قُلْتُهٗ
پاک ہے تو	نہیں	ہے	میرے لئے	یہ کہ	کہوں میں	وہ جو	نہیں ہے	میرے لئے	حق	اگر	میں نے کہا ہے اس کو

تو پاک ہے۔ میرا یہ کام نہ تھا کہ میں وہ بات کہتا جس کا مجھے کوئی حق نہ تھا۔ اگر میں نے وہ کہا ہوتا

فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ؕ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ؕ

فَقَدْ	عَلِمْتَهٗ	تَعْلَمُ	مَا	فِيْ نَفْسِيْ	وَ	لَآ	اَعْلَمُ	مَا	فِيْ نَفْسِكَ
تو تو یقیناً	جانتا ہے اس کو	تو جانتا ہے	جو	میرے جی میں ہے	اور	نہیں	جانتا میں	جو	تیرے علم میں ہے

تو ضرور تیرے علم میں ہوتا۔ جو میرے دل میں ہے تو جانتا ہے اور میں وہ نہیں جانتا جو تیرے جی میں ہے۔

اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۱۶﴾ مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ اَنِ

اِنَّكَ	اَنْتَ	عَلَّامُ	الْغُيُوْبِ	مَا	قُلْتُ	لَهُمْ	اِلَّا	مَآ	اَمَرْتَنِيْ	بِهٖٓ	اَنِ
بیشک	تو ہی ہے	جاننے والا	غیبوں کا	نہیں	کہا میں نے	ان کو	مگر	جو	حکم دیا تو نے مجھ کو	اس کا	یہ کہ

یقیناً تو ہی چھپی باتوں کو جاننے والا ہے"۔ میں نے انہیں سوائے اس (بات) کے کچھ نہیں کہا تھا جس کا تو نے مجھے حکم دیا تھا

اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ

اعْبُدُوا	اللّٰهَ	رَبِّيْ	وَ	رَبَّكُمْ	وَ	كُنْتُ	عَلَيْهِمْ	شَهِيْدًا	مَّا دُمْتُ	فِيْهِمْ
عبادت کرو	اللہ کی	جو میرا رب ہے	اور	تمہارا رب ہے	اور	میں تھا	ان پر	گواہ	جب تک میں رہا	ان میں

کہ تم (صرف) اللہ کی عبادت کیا کرو جو میرا (بھی) رب ہے اور تمہارا (بھی) رب ہے اور میں ان (کے عقائد و اعمال) پر اس

فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ ۚ وَأَنْتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

فَلَمَّا	تَوَفَّيْتَنِي	كُنْتَ	أَنْتَ	الرَّقِيبَ	عَلَيْهِمْ	وَأَنْتَ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ
پھر جب	تو نے مجھے اٹھالیا	تو تھا	تو ہی	نگاہ رکھتا تھا	ان پر	اور تو	اوپر	ہر	شے کے

وقت تک) خبردار رہا جب تک میں ان لوگوں میں موجود رہا پھر جب تو نے مجھے اٹھالیا تو تو ہی ان (کے حالات) پر نگہبان تھا اور تو

شَهِيدٌ ﴿١١٧﴾ إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۖ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ

شَهِيدٌ	إِنْ	تُعَذِّبْهُمْ	فَإِنَّهُمْ	عِبَادُكَ	وَ	إِنْ	تَغْفِرْ لَهُمْ	فَإِنَّكَ	أَنْتَ
گواہ ہے	اگر	تو ان کو عذاب دے	تو وہ	بندے ہیں تیرے	اور	اگر	بخش دے ان کو	تو بے شک	تو ہی ہے

ہر چیز پر گواہ ہے۔ اگر تو انہیں عذاب دے تو وہ تیرے (ہی) بندے ہیں اور اگر تو انہیں بخش دے تو بے شک تو ہی

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١١٨﴾ قَالَ اللَّهُ هَٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ ۚ

الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ	قَالَ	اللَّهُ	هَٰذَا	يَوْمُ	يَنْفَعُ	الصَّادِقِينَ	صِدْقُهُمْ
غالب	حکمت والا	فرمائے گا	اللہ	یہ	دن ہے	جو نفع دے گا	سچوں کو	ان کا سچ

بڑا غالب حکمت والا ہے۔ اللہ فرمائے گا یہ ہے وہ دن جس میں سچوں کو ان کا سچ نفع دے گا ان کیلئے باغ ہیں

لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ رَضِيَ

لَهُمْ	جَنَّاتٌ	تَجْرِي	مِنْ تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	خَالِدِينَ	فِيهَا	أَبَدًا	رَضِيَ
ان کیلئے	باغ ہیں	رواں ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	اس میں	ہمیشہ تک	راضی ہوا

جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور ان میں ہمیشہ ابد تک رہیں گے اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ

اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١١٩﴾ لِلَّهِ مُلْكُ

اللَّهُ	عَنْهُمْ	وَرَضُوا	عَنْهُ	ذَٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيمُ	لِلَّهِ	مُلْكُ
اللہ	ان سے	اور وہ راضی ہوئے	اس سے	یہ ہے	کامیابی	بڑی	اللہ ہی کیلئے ہے	سلطنت

اللہ سے راضی ہوئے یہی سب سے بڑی کامیابی ہے۔ اللہ ہی کیلئے ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ ؕ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۲۰﴾

قَدِيْرٌ	شَيْءٍ	كُلِّ	عَلٰى	هُوَ	وَ	فِيْهِنَّ	مَا	وَ	وَالْاَرْضِ	السَّمٰوٰتِ
قادر ہے	چیز کے	ہر	اوپر	وہ	اور	ان میں ہے	جو	اور	اور زمین کی	آسمانوں کی

سلطنت آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ ان میں ہے اور وہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔

اٰياتها ۱٦۵ ۔ ٦ سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ ۵۵ ۔ ركوعاتها ۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ

الظُّلُمٰتِ	جَعَلَ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	السَّمٰوٰتِ	خَلَقَ	الَّذِيْ	لِلّٰهِ	اَلْحَمْدُ
اندھیریاں	بنائی	اور	زمین	اور	آسمان	پیدا کیے	جس نے	اللہ کو ہیں	سب خوبیاں

سب خوبیاں اللہ کو ہے جس نے آسمان اور زمین بنائے اور تاریکیوں اور روشنی کو پیدا کیا

وَالنُّوْرَ ؕ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ

خَلَقَكُمْ	الَّذِيْ	هُوَ	يَعْدِلُوْنَ	بِرَبِّهِمْ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	ثُمَّ	النُّوْرَ	وَ
تم کو پیدا کیا	وہ ہے جس نے	وہ اللہ	برابر ٹھہراتے ہیں	اپنے رب کے ساتھ	کافر ہیں	وہ جو	پھر	نور	اور

اس پر بھی یہ کافر لوگ اپنے رب کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں۔ وہی ہے جس نے تمہیں مٹی

مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰۤى اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ﴿۲﴾

تَمْتَرُوْنَ	اَنْتُمْ	ثُمَّ	عِنْدَهٗ	مُّسَمًّى	اَجَلٌ	وَ	اَجَلًا	قَضٰۤى	ثُمَّ	مِّنْ طِيْنٍ
شک کرتے ہو	تم	پھر	اس کے پاس	مقرر ہے	ایک مدت	اور	ایک مدت	مقرر کی	پھر	مٹی سے

سے پیدا کیا پھر ایک مدت مقرر کی اور ایک مقررہ مدت اسی کے پاس ہے۔ پھر تم لوگ شک کرتے ہو۔

وَهُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَفِی الْاَرْضِ ؕ یَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَیَعْلَمُ

وَ	هُوَ	اللّٰهُ	فِی	السَّمٰوٰتِ	وَ	فِی	الْاَرْضِ	یَعْلَمُ	سِرَّكُمْ	وَجَهْرَكُمْ	وَ	یَعْلَمُ
اور	وہ ہی	اللہ ہے	میں	آسمانوں	اور	میں	زمین	جانتا ہے	پوشیدہ تمہارا	اور ظاہر تمہارا	اور	جانتا ہے

اور آسمانوں میں اور زمین میں وہی اللہ (معبودِ برحق) ہے جو تمہاری پوشیدہ اور تمہاری ظاہر (سب باتوں) کو جانتا ہے اور جو کچھ تم کما

مَا تَكْسِبُوْنَ ۝۳ وَمَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا

مَا	تَكْسِبُوْنَ	وَ	مَا	تَاْتِیْهِمْ	مِّنْ	اٰیَةٍ	مِّنْ اٰیٰتِ	رَبِّهِمْ	اِلَّا	كَانُوْا	عَنْهَا
جو	تمہارے کام	اور	نہیں	آتیں ان کے پاس	کوئی	نشانی	نشانیوں میں سے	ان کے رب کی	مگر	تھے	اس سے

رہے ہو وہ (اسے بھی) جانتا ہے۔ اور ان کے رب کی نشانیوں میں سے ان کے پاس کوئی نشانی نہیں آئی مگر (یہ کہ) وہ اس سے

مُعْرِضِیْنَ ۝۴ فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ فَسَوْفَ یَاْتِیْهِمْ

مُعْرِضِیْنَ	فَقَدْ	كَذَّبُوْا	بِالْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	فَسَوْفَ	یَاْتِیْهِمْ
منہ پھیرنے والے	بیشک	جھٹلایا انہوں نے	حق کو	جبکہ	آیا ان کے پاس	تو جلد ہی	آئینگی ان کے پاس

روگردانی کرتے تھے۔ تو بے شک انہوں نے حق کو جھٹلایا جب وہ ان کے پاس آیا پس عنقریب ان کے پاس

اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۵ اَلَمْ یَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ

اَنْۢبٰٓؤُا	مَا	كَانُوْا	بِهٖ	یَسْتَهْزِءُوْنَ	اَلَمْ	یَرَوْا	كَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنْ قَبْلِهِمْ
خبریں	اس کی کہ	تھے	اس کا	مذاق اڑاتے	کیا نہ	دیکھا انہوں نے کہ	کتنی	ہلاک کیں ہم نے	ان سے پہلے

اس چیز کی خبریں آجائیں گی جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی قومیں ہلاک

مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِی الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ

مِّنْ قَرْنٍ	مَّكَّنّٰهُمْ	فِی الْاَرْضِ	مَا	لَمْ	نُمَكِّنْ	لَّكُمْ	وَ	اَرْسَلْنَا	السَّمَآءَ
سنگتیں	جگہ دی ہم نے ان کو	زمین میں	اتنی کہ	نہیں	جگہ دی ہم نے	تم کو	اور	بھیجی ہم نے	آسمان سے

کر دیں جنہیں ہم نے زمین میں ایسی قوت دی تھی جو تمہیں نہیں دی اور ہم نے ان پر موسلا دھار

عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۠ وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ

عَلَيْهِمْ	مِّدْرَارًا	وَ	جَعَلْنَا	الْاَنْهٰرَ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهِمْ	فَاَهْلَكْنٰهُمْ
ان پر	موسلادار بارش	اور	بنائیں ہم نے	نہریں	کہ چلتی ہیں	ان کے نیچے	تو ہم نے ہلاک کیا ان کو

بارشیں برسائیں اور ہم نے نہریں بنائیں جو ان کے نیچے بہتی تھیں تو ان کے گناہوں کی وجہ سے ہم نے

بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۶﴾ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ

بِذُنُوْبِهِمْ	وَاَنْشَاْنَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	قَرْنًا	اٰخَرِيْنَ	وَ	لَوْ	نَزَّلْنَا	عَلَيْكَ
ان کے گناہوں کے سبب	اور پیدا کی ہم نے	بعد ان کے	سنگت	دوسری	اور	اگر	اتارتے ہم	آپ پر

انہیں ہلاک کر دیا اور ان کے بعد ہم نے دوسری قوم پیدا کر دی۔ اور اگر ہم آپ پر

كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ

كِتٰبًا	فِيْ قِرْطَاسٍ	فَلَمَسُوْهُ	بِاَيْدِيْهِمْ	لَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ	هٰذَآ
کتاب	کاغذوں میں	پھر چھوتے اس کو	اپنے ہاتھوں سے	تو کہتے	وہ جو	کافر ہیں	نہیں	یہ

کاغذ میں لکھی ہوئی کتاب نازل کرتے کہ وہ اسے اپنے ہاتھوں سے چھوتے جب بھی کافر کہتے کہ یہ نہیں!

اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷﴾ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ؕ وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا

اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ	وَ	قَالُوْا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	مَلَكٌ	وَ	لَوْ	اَنْزَلْنَا	مَلَكًا
مگر	جادو	کھلا ہوا	اور	بولے	کیوں نہیں	اتارا گیا	اس پر	فرشتہ	اور	اگر	اتارتے ہم	فرشتہ

یہ تو کھلا جادو ہے۔ اور بولے ان پر کوئی فرشتہ کیوں نہ اتارا گیا اور اگر ہم فرشتہ اتارتے

لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ﴿۸﴾ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا

لَقُضِيَ	الْاَمْرُ	ثُمَّ	لَا	يُنْظَرُوْنَ	وَ	لَوْ	جَعَلْنٰهُ	مَلَكًا	لَّجَعَلْنٰهُ	رَجُلًا
تو فیصلہ ہو جاتا	کام کا	پھر	نہ	مہلت دیے جاتے	اور	اگر	بناتے ہم اس کو	فرشتہ	تو بناتے اس کو	مرد

تو کام تمام ہو گیا ہوتا پھر انہیں مہلت نہ دی جاتی۔ اور اگر ہم رسول کو فرشتہ بناتے تو اسے بھی آدمی ہی بناتے اور ان پر وہی شبہ ڈال دیتے جو شبہ

وَلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ﴿۹﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ

وَلَلَبَسْنَا	عَلَيْهِمْ	مَّا	يَلْبِسُوْنَ	وَ	لَقَدِ	اسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ	مِّنْ قَبْلِكَ
اور ضرور شبہ کرتے	ان پر	جو	شبہاب کررہے ہیں	اور	بیشک	ٹھٹھا کیا گیا	رسولوں کے ساتھ	آپ سے پہلے

اور ضرور شبہ کرتے ہیں (یعنی اس کی بھی ظاہری صورت دیکھ کر کہتے ہیں کہ یہ ہماری مثل بشر ہے۔) اور بے شک آپ سے پہلے (بھی) رسولوں کے ساتھ مذاق کیا

فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۰﴾ ع قُلْ

فَحَاقَ	بِالَّذِيْنَ	سَخِرُوْا	مِنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	قُلْ
تو گھیر لیا	ان کو جنہوں نے	ٹھٹھا کیا تھا	ان میں سے	اس نے جس کو	تھے	وہ کہ	ٹھٹھا کرتے	فرمادیں

جاتا رہا پھر ان میں سے جن لوگوں نے مذاق اڑایا اسی نے آ گھیرا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ فرما دیجئے

سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۱﴾ قُلْ

سِيْرُوْا	فِى الْاَرْضِ	ثُمَّ	انْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِيْنَ	قُلْ
سیر کرو	زمین میں	پھر	دیکھو	کیسا	ہوا	انجام	جھٹلانے والوں کا	فرمایئے

زمین میں چلو پھر دیکھو جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔ (ان سے) فرمایئے

لِّمَنْ مَّا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ

لِّمَنْ	مَّا	فِى السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	قُلْ	لِّلّٰهِ	كَتَبَ	عَلٰى	نَفْسِهِ
کس کا ہے	جو	آسمانوں میں	اور	زمین ہے	فرمادیں	اللہ کیلئے	لکھ لی ہے اس نے	اوپر	اپنے کرم کے ذمے

کس کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے (آپ ہی انہیں) فرمائیں سب کچھ اللہ ہی کا ہے اس نے (محض اپنے کرم سے)

الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْا

الرَّحْمَةَ	لَيَجْمَعَنَّكُمْ	اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ	اَلَّذِيْنَ	خَسِرُوْا
رحمت	ضرور جمع کرے گا تم کو	طرف	دن	قیامت کے	نہیں	شک	اس میں	وہ جنہوں نے	خسارہ دیا

اس نے رحمت کرنا اپنے اوپر لازم کرلیا ہے بے شک وہ تمہیں ضرور جمع فرمائے گا قیامت کے دن جس میں کوئی شک نہیں جن لوگوں

ع ۷

أَنفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۲﴾ وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۚ وَهُوَ

اَنْفُسَهُمْ	فَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	لَهُ	مَا	سَكَنَ	فِيْ	الَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	وَ	هُوَ
اپنی جانوں کو	وہی	نہیں	ایمان لاتے	اور	اسی کا ہے	جو	بستا ہے	میں	رات	اور	دن میں	اور	وہ

نے اپنی جانوں کو نقصان میں ڈالا تو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اور اللہ تعالیٰ ہی کا ہے جو کچھ رات اور دن میں ہے اور وہ سب

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۱۳﴾ قُلْ أَغَيْرَ اللَّهِ أَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ

السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	قُلْ	اَغَيْرَ	اللّٰهِ	اَتَّخِذُ	وَلِيًّا	فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ
سننے والا	جاننے والا ہے	فرما دیں	کیا سوا	اللہ کے	میں بناؤں	والی	جو پیدا کرنے والا	آسمانوں

کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔ آپ ﷺ فرما دیجئے کیا اللہ کے سوا کسی اور کو ولی بنالوں وہ اللہ جس نے آسمان اور

وَالْأَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ۗ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ

وَ	الْاَرْضِ	وَ	هُوَ	يُطْعِمُ	وَ	لَا	يُطْعَمُ	قُلْ	اِنِّيْ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ	اَوَّلَ	مَنْ
اور	زمین کا ہے	اور	وہ	کھلاتا ہے	اور	نہیں	کھلایا جاتا	فرما دیں	بیشک میں	حکم دیا گیا	یہ کہ	ہوں میں	پہلا	جو

زمین پیدا کیے اور وہ کھلاتا ہے اور کھانے سے پاک ہے آپ فرما دیجئے مجھے حکم ہوا ہے کہ سب سے پہلے

أَسْلَمَ ۖ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۴﴾ قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ

اَسْلَمَ	وَ	لَا تَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ	قُلْ	اِنِّيْ	اَخَافُ	اِنْ	عَصَيْتُ
گردن رکھے	اور	نہ ہونا	مشرکوں میں سے	فرما دو	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اگر	نافرمانی کروں میں

فرمانبردار بن جاؤں اور تم ہرگز شرک کرنے والوں سے نہ ہونا۔ فرما دیجئے کہ بے شک میں (تو) بڑے عذاب کے دن سے

رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۱۵﴾ مَنْ يُصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ

رَبِّيْ	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ	مَنْ	يُّصْرَفْ	عَنْهُ	يَوْمَئِذٍ	فَقَدْ
اپنے رب کی	عذاب سے	دن	بڑے کے	جو شخص کہ	پھیرا گیا	اس سے	اس دن عذاب	تو بیشک

ڈرتا ہوں اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں۔ اس دن جس شخص سے وہ (عذاب) پھیر دیا گیا تو بے شک (اللہ نے)

رَحِمَهٗ ؕ وَ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾ وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا

رَحِمَهٗ	وَ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْمُبِيْنُ	وَ	اِنْ	يَّمْسَسْكَ	اللّٰهُ	بِضُرٍّ	فَلَا
رحم ہوا اس پر	اور	یہ ہے	کامیابی	کھلی	اور	اگر	پہنچائے تجھے	اللہ	کوئی تکلیف	تو نہیں

اس پر رحم فرمایا اور یہی کھلی کامیابی ہے۔ اور اگر اللہ تجھے کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے

كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ

كَاشِفَ	لَهٗ	اِلَّا	هُوَ	وَ	اِنْ	يَّمْسَسْكَ	بِخَيْرٍ	فَهُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَیْءٍ
کوئی دور کرنے والا	اس کو	مگر	وہی	اور	اگر	پہنچائے تجھے	کوئی بھلائی	تو وہ	اوپر	ہر	شے کے

سوا اسے کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر وہ تجھے کوئی بھلائی پہنچائے تو وہ جو چاہے اس پر

قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾ وَ هُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَ هُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۸﴾ قُلْ اَیُّ

قَدِيْرٌ	وَ	هُوَ	الْقَاهِرُ	فَوْقَ	عِبَادِهٖ	وَ	هُوَ	الْحَكِيْمُ	الْخَبِيْرُ	قُلْ	اَیُّ
قادر ہے	اور	وہ	غالب ہے	اوپر	اپنے بندوں کے	اور	وہ	حکمت والا	خبردار ہے	فرمادیں	کون سی

قادر ہے۔ اور وہی غالب ہے اپنے (سب) بندوں پر اور وہی ہے نہایت حکمت والا خوب خبردار۔ ان سے پوچھو

شَیْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِيْدٌۢ بَيْنِیْ وَ بَيْنَكُمْ ۚ وَ اُوْحِیَ اِلَیَّ

شَیْءٍ	اَكْبَرُ	شَهَادَةً	قُلِ	اللّٰهُ	شَهِيْدٌ	بَيْنِیْ	وَ	بَيْنَكُمْ	وَ	اُوْحِیَ	اِلَیَّ
چیز	بڑی ہے	گواہی میں	فرمادو	اللہ	گواہ ہے	میرے	اور	تمہارے درمیان	اور	وحی کیا گیا	میری طرف

کہ کس کی گواہی سب سے بڑی ہے؟ فرمادیجئے کہ اللہ تعالیٰ کی۔ وہ میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے اور میری طرف یہ قرآن وحی کیا

هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَ مَنْۢ بَلَغَ ؕ اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ

هٰذَا	الْقُرْاٰنُ	لِاُنْذِرَكُمْ	بِهٖ	وَ	مَنْ	بَلَغَ	اَئِنَّكُمْ	لَتَشْهَدُوْنَ	اَنَّ	مَعَ	اللّٰهِ
یہ	قرآن	تاکہ میں ڈراؤں تم کو	ساتھ اس کے	اور	جسے	پہنچے	کیا تم	گواہی دیتے ہو	کہ بیشک	ساتھ	اللہ کے

گیا ہے تاکہ میں اس کے ذریعے تمہیں بھی خبردار کروں اور اُن کو بھی جن تک یہ پہنچے کیا تم گواہی دیتے ہو کہ یقیناً اللہ تعالیٰ کے ساتھ کچھ

اٰلِهَةً اُخْرٰى ؕ قُلْ لَّاۤ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّ اِنَّنِیْ بَرِیْٓءٌ

اٰلِهَةً	اُخْرٰى	قُلْ	لَّا	اَشْهَدُ	قُلْ	اِنَّمَا	هُوَ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	وَّ	اِنَّنِیْ	بَرِیْٓءٌ
معبود ہے کوئی	اور بھی	فرمادو	نہیں	گواہی دیتا ہوں کہ	فرمادو	سوائے کے نہیں	وہ	معبود ہے	ایک	اور	بیشک میں	بیزار ہوں

دوسرے معبود بھی ہیں؟ فرمادیجئے کہ میں تو گواہی نہیں دیتا فرمادیجئے یقیناً وہ تو بس ایک ہی معبود ہے اور یقیناً میں لاتعلق ہوں اُن سے

وقف لازم

مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿١٩﴾ اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا یَعْرِفُوْنَ

مِمَّا	تُشْرِكُوْنَ	اَلَّذِیْنَ	اٰتَیْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	یَعْرِفُوْنَهٗ	كَمَا	یَعْرِفُوْنَ
اس سے	جو تم شریک ٹھہراتے ہو	وہ لوگ	کہ دی ہم نے ان کو	کتاب	پہچانتے ہیں اس کو	جیسے	پہچانتے ہیں

جنہیں تم شریک بناتے ہو۔ جن کو ہم نے کتاب دی اس نبی کو پہچانتے ہیں جیسا اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں

وقف لازم ع

اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِیْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَمَنْ

اَبْنَآءَهُمْ	اَلَّذِیْنَ	خَسِرُوْۤا	اَنْفُسَهُمْ	فَهُمْ	لَا	یُؤْمِنُوْنَ	وَ	مَنْ
اپنی اولاد کو	وہ جنہوں نے	خسارہ دیا	اپنی جانوں کو	ان میں سے	نہیں	ایمان لاتے	اور	کون

انہوں نے اپنی جان نقصان میں ڈالی وہ ایمان نہیں لاتے۔ اور اس

اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰیٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ

اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	كَذَّبَ	بِاٰیٰتِهٖ	اِنَّهٗ	لَا	یُفْلِحُ
زیادہ ظالم ہے	اس سے جو	باندھے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	یا	جھٹلائے	اسکی آیتوں کو	بیشک وہ	نہیں	فلاح پائینگے

سے بڑا ظالم کون ہوسکتا ہے جس نے اللہ پر جھوٹا بہتان باندھا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا بے شک ظالم لوگ

الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢١﴾ وَیَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِیْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِیْنَ اَشْرَكُوْۤا

الظّٰلِمُوْنَ	وَ	یَوْمَ	نَحْشُرُهُمْ	جَمِیْعًا	ثُمَّ	نَقُوْلُ	لِلَّذِیْنَ	اَشْرَكُوْۤا
ظالم	اور	جس دن	اکٹھا کرے گا ان کو	سب کو	پھر	ہم کہیں گے	ان سے جو	مشرک ہیں

فلاح نہیں پاتے۔ اور جس دن ہم سب کو جمع کریں گے پھر جو لوگ شرک کرتے تھے ہم ان سے کہیں گے

أَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِينَ كُنتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٢٢﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُن فِتْنَتُهُمْ إِلَّا أَن

أَيْنَ	شُرَكَآؤُكُمُ	الَّذِينَ	كُنتُمْ	تَزْعُمُونَ	ثُمَّ	لَمْ	تَكُن	فِتْنَتُهُمْ	إِلَّا	أَن
کہاں ہیں	شریک تمہارے	جن کو	تم	گمان کرتے تھے	پھر	نہیں	ہوگا	ان کا عذر	مگر	یہ کہ

تمہارے وہ شریک کہاں ہیں جنہیں تم (معبود) خیال کرتے تھے؟ پھر ان کا کوئی بہانہ نہ ہوگا مگر یہ کہ وہ

قَالُوا وَاللَّهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ ﴿٢٣﴾ انظُرْ كَيْفَ كَذَبُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ

قَالُوا	وَاللَّهِ	رَبِّنَا	مَا	كُنَّا	مُشْرِكِينَ	انظُرْ	كَيْفَ	كَذَبُوا	عَلَىٰ	أَنفُسِهِمْ
کہیں گے	اللہ کی قسم	جو ہمارا رب ہے	نہیں	تھے ہم	شرک کرنے والے	دیکھو	کیسے	جھوٹ بولیں گے	اوپر	اپنی جانوں کے

کہیں گے ہمیں اپنے پروردگار اللہ کی قسم ہے کہ ہم مشرک نہ تھے۔ دیکھئے انہوں نے اپنے اوپر کیسا جھوٹ بولا اور وہ سب کچھ ان

وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢٤﴾ وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ ج

وَ	ضَلَّ	عَنْهُم	مَّا	كَانُوا	يَفْتَرُونَ	وَ	مِنْهُم	مَّن	يَسْتَمِعُ	إِلَيْكَ
اور	بھول جائے گا	ان سے	جو	وہ تھے	جھوٹ بناتے	اور	بعض ان سے	وہ ہیں جو	کان رکھتے ہیں	آپ کی طرف

سے گم ہو جائے گا جو یہ جھوٹ باندھا کرتے تھے۔ اور ان میں کوئی وہ ہے جو تمہاری طرف کان لگاتا ہے

وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَن يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۚ وَإِن يَرَوْا

وَ	جَعَلْنَا	عَلَىٰ	قُلُوبِهِمْ	أَكِنَّةً	أَن	يَفْقَهُوهُ	وَ	فِي آذَانِهِمْ	وَقْرًا	وَ	إِن	يَرَوْا
اور	کر رہے ہم نے	اوپر	ان کے دلوں کے	غلاف	یہ کہ	نہ سمجھیں اسکو	اور	ان کے کانوں میں	بوجھ ہے	اور	اگر	دیکھیں

اور ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں کہ اسے نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں بوجھ ہیں اور اگر ساری

كُلَّ آيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوا بِهَا ۚ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوكَ يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ

كُلَّ	آيَةٍ	لَا	يُؤْمِنُوا	بِهَا	حَتَّىٰ	إِذَا	جَاءُوكَ	يُجَادِلُونَكَ	يَقُولُ	الَّذِينَ
ہر طرح کے	نشان	تو نہ	ایمان لائیں	ان پر	یہاں تک کہ	جب	آئیں آپ کے پاس	تو جھگڑا کریں آپ سے	کہتے ہیں	وہ جو

نشانیاں دیکھ لیں تب بھی ایمان نہ لائیں گے یہاں تک کہ جب تمہارے حضور تم سے جھگڑتے حاضر ہوں تو کافر کہیں گے

كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْـَٔوْنَ

كَفَرُوْٓا	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	وَهُمْ	يَنْهَوْنَ	عَنْهُ	وَ	يَنْـَٔوْنَ
کافر ہیں	نہیں	یہ	مگر	داستانیں	اگلوں کی	اور وہ	روکتے ہیں	اس سے	اور	دور بھاگتے ہیں

کچھ نہیں یہ پہلے لوگوں کی کہانیوں کی طرح ہیں۔ اور وہ اس سے روکتے اور اس سے

عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ

عَنْهُ	وَ	اِنْ	يُهْلِكُوْنَ	اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ	وَ	مَا	يَشْعُرُوْنَ	وَ	لَوْ	تَرٰٓى	اِذْ
اس سے	اور	نہیں	ہلاک کرتے	مگر	اپنی جانوں کو	اور	نہیں	شعور	اور	اگر	تم دیکھو	جب

دور بھاگتے ہیں اور اپنی جانوں کے سوا کسی کو ہلاک نہیں کر رہے اور انہیں شعور نہیں۔ اگر آپ (انہیں اس وقت) دیکھیں جب وہ

وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوْنَ

وُقِفُوْا	عَلَى	النَّارِ	فَقَالُوْا	يٰلَيْتَنَا	نُرَدُّ	وَلَا	نُكَذِّبَ	بِاٰيٰتِ	رَبِّنَا	وَنَكُوْنَ
کھڑے کیے جائیں گے	اوپر	آگ کے	تو کہیں گے	اے کاش	ہم لوٹائے جائیں	اور نہ	جھٹلائیں	آیتیں	اپنے رب کی	اور ہوں ہم

آگ (کے کنارے) پر کھڑے کیے جائیں گے تو کہیں گے اے کاش کہ! اگر ہم (دنیا میں) بھیج دیے جائیں تو (اب) ہم اپنے رب کی آیتوں کو

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷﴾ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ۖ وَلَوْ رُدُّوْا

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	بَلْ	بَدَا لَهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يُخْفُوْنَ	مِنْ قَبْلُ	وَ	لَوْ	رُدُّوْا
مومنوں سے	بلکہ	کھل گیا ان پر	جو	وہ تھے	چھپاتے	پہلے	اور	اگر	لوٹائے جائیں

(کبھی) نہیں جھٹلائیں گے اور ایمان والوں میں سے ہو جائیں گے۔ بلکہ ان پر وہ ظاہر ہو گیا ہے جو وہ پہلے چھپایا کرتے تھے اور اگر وہ دنیا

لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا

لَعَادُوْا	لِمَا نُهُوْا	عَنْهُ	وَاِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ	وَ	قَالُوْٓا	اِنْ	هِىَ	اِلَّا	حَيَاتُنَا
تو وہی کریں	جس سے روکے گئے ہیں	اس سے	اور بے شک	وہ جھوٹے ہیں	اور	بولے	نہیں	یہ	مگر	ہماری زندگی

میں لوٹا دیے جائیں تو وہی دہرائیں گے جس سے وہ روکے گئے تھے اور بے شک وہ جھوٹے ہیں۔ اور انہوں نے کہا دنیا کی زندگی کے سوا

الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ؕ قَالَ

الدُّنْيَا	وَ	مَا	نَحْنُ	بِمَبْعُوْثِيْنَ	وَ	لَوْ	تَرٰٓى	اِذْ	وُقِفُوْا	عَلٰى	رَبِّهِمْ	قَالَ
دنیا کی	اور	نہیں	ہم	اٹھائیں جائیں گے	اور	اگر	آپ دیکھیں	جب	کھڑے کئے جائینگے	اوپر	اپنے رب کے	کہے گا

ہماری کوئی زندگی نہیں اور (مرنے کے بعد) ہم اٹھائے نہیں جائیں گے۔ اور اگر آپ دیکھیں جب وہ ٹھہرائے جائیں گے اپنے

اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ

اَلَيْسَ	هٰذَا	بِالْحَقِّ	قَالُوْا	بَلٰى	وَرَبِّنَا	قَالَ	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ
کیا نہیں	یہ	حق	کہیں گے	بیشک	قسم ہے ہمارے رب کی	فرمائے گا	تو چکھو	عذاب	اس کا	جو تم تھے

رب کے حضور اللہ فرمائے گا کیا یہ حق نہیں؟ وہ کہیں گے کیوں نہیں قسم ہمارے رب کی اللہ فرمائے گا تو اب چکھو عذاب اس کفر کی

تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۰﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمُ

تَكْفُرُوْنَ	قَدْ	خَسِرَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِلِقَآءِ	اللّٰهِ	حَتّٰى	اِذَا	جَآءَتْهُمُ
کفر کرتے	بیشک	خسارہ میں پڑے	وہ جو	جھٹلاتے ہیں	ملنا	اللہ سے	یہاں تک کہ	جب	آ گئی ان پر

وجہ سے جو تم کرتے تھے۔ بے شک نقصان میں رہے وہ جنہوں نے اپنے رب سے ملنے کا انکار کیا یہاں

السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ

السَّاعَةُ	بَغْتَةً	قَالُوْا	يٰحَسْرَتَنَا	عَلٰى	مَا	فَرَّطْنَا	فِيْهَا	وَهُمْ	يَحْمِلُوْنَ
قیامت	اچانک	کہیں گے	ہائے افسوس ہمیں	اوپر	اسکے جو	تقصیر کی ہم نے	اس میں	اور وہ	اٹھائے ہوئے ہوں گے

تک کہ جب ان پر قیامت اچانک آ گئی بولے ہائے افسوس ہمارا اس پر کہ اس کے ماننے میں ہم نے کوتاہی کی اور وہ اپنے

اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ

اَوْزَارَهُمْ	عَلٰى	ظُهُوْرِهِمْ	اَلَا	سَآءَ	مَا	يَزِرُوْنَ	وَ	مَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَآ
اپنے بوجھ	اوپر	اپنی پیٹھوں کے	خبردار	برا ہے	جو	بوجھ اٹھائیں گے	اور	نہیں	زندگی	دنیا کی

بوجھ اپنی پیٹھ پر اٹھائے ہوئے ہیں ارے کتنا برا بوجھ اٹھائے ہوئے ہیں۔ اور دنیا کی زندگی

اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا

اِلَّا	لَعِبٌ	وَّلَهْوٌ	وَ	لَلدَّارُ	الْاٰخِرَةُ	خَیْرٌ	لِّلَّذِیْنَ	یَتَّقُوْنَ	اَفَلَا
مگر	کھیل	اور تماشہ	اور	یقیناً گھر	آخرت کا	بہتر ہے	ان کے لئے جو	ڈرتے ہیں	کیا نہیں

کھیل کے تماشے کے سوا کچھ نہیں اور آخرت کا گھر ان لوگوں کے لیے بہتر ہے جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں ۔ کیا پھر بھی

تَعْقِلُوْنَ ﴿۳۲﴾ قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَیَحْزُنُكَ الَّذِیْ یَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ

تَعْقِلُوْنَ	قَدْ	نَعْلَمُ	اِنَّهٗ	لَیَحْزُنُكَ	الَّذِیْ	یَقُوْلُوْنَ	فَاِنَّهُمْ
نہیں سمجھ	بیشک	ہم جانتے ہیں	کہ بیشک	رنج دیتی ہے آپ کو	وہ بات جو	کہتے ہیں	تو بیشک وہ

تم سمجھتے نہیں؟ ۔ (اے حبیب ﷺ) بے شک ہم جانتے ہیں کہ وہ (بات) یقیناً آپ کو رنجیدہ کر رہی ہے جو یہ لوگ کہتے

لَا یُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِیْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ یَجْحَدُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ

لَا	یُكَذِّبُوْنَكَ	وَ	لٰكِنَّ	الظّٰلِمِیْنَ	بِاٰیٰتِ	اللّٰهِ	یَجْحَدُوْنَ	وَ	لَقَدْ	كُذِّبَتْ
نہیں	جھٹلاتے آپ کو	اور	لیکن	ظالم	آیات	الٰہی کا	انکار کرتے ہیں	اور	بیشک	جھٹلائے گئے

ہیں پس یہ آپ کو نہیں جھٹلا رہے لیکن یہ ظالم لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار کر رہے ہیں ۔ اور بے شک آپ

رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰی مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰۤی اَتٰىهُمْ

رُسُلٌ	مِّنْ قَبْلِكَ	فَصَبَرُوْا	عَلٰی	مَا	كُذِّبُوْا	وَ	اُوْذُوْا	حَتّٰۤی	اَتٰىهُمْ
کئی رسول	آپ سے پہلے	تو صبر کیا انہوں نے	اوپر	جو	جھٹلائے گئے	اور	تکلیف دیئے گئے	یہاں تک کہ	آئی انکے پاس

سے قبل (بھی) رسول جھٹلائے گئے مگر انہوں نے جھٹلائے جانے اور اذیت پہنچائے جانے پر صبر کیا حتیٰ کہ انہیں

نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِی

نَصْرُنَا	وَ	لَا	مُبَدِّلَ	لِكَلِمٰتِ	اللّٰهِ	وَ	لَقَدْ	جَآءَكَ	مِنْ	نَّبَاِی
مدد ہماری	اور	نہیں	کوئی بدلنے والا	باتیں	اللہ کی	اور	بیشک	آئی آپ کے پاس	کچھ	خبریں

ہماری مدد آ پہنچی اور اللہ کی باتوں کوئی بدلنے والا نہیں اور بے شک آپ کے پاس

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣٤﴾ وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ

الْمُرْسَلِيْنَ	وَ	اِنْ	كَانَ كَبُرَ	عَلَيْكَ	اِعْرَاضُهُمْ	فَاِنِ	اسْتَطَعْتَ	اَنْ
رسولوں کی	اور	اگر	شاق گزرا ہے	آپ پر	ان کا منہ پھیرنا	تو اگر	تم طاقت رکھتے	یہ کہ

رسولوں کی خبریں آ چکی ہیں۔ اور اگر ان کی بے رخی آپ پر شاق گزری ہو تو اگر آپ سے ہو سکے کہ

تَبْتَغِیَ نَفَقًا فِی الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِی السَّمَآءِ فَتَاْتِیَهُمْ بِاٰیَةٍ ؕ وَلَوْ شَآءَ

تَبْتَغِیَ	نَفَقًا	فِی	الْاَرْضِ	اَوْ	سُلَّمًا	فِی	السَّمَآءِ	فَتَاْتِیَهُمْ	بِاٰیَةٍ	وَ	لَوْ	شَآءَ
ڈھونڈلو	کوئی سرنگ	میں	زمین	یا	زینہ	میں	آسمان	تو لے آؤ انکے پاس	کوئی نشانی	اور	اگر	چاہتا

تلاش کر لیں زمین میں کوئی سرنگ یا سیڑھی آسمان میں پھر آپ ان کے پاس کوئی معجزہ لے آئیں (تب بھی وہ ایمان نہیں لائیں

اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّمَا

اللّٰهُ	لَجَمَعَهُمْ	عَلَى	الْهُدٰى	فَلَا	تَكُوْنَنَّ	مِنَ الْجٰهِلِيْنَ	اِنَّمَا
اللہ	تو اکٹھا کرتا ان کو	اوپر	ہدایت کے	تو نہ	ہو تم	جاہلوں کے ساتھ	اسکے سوا نہیں کہ

گے) اور اگر اللہ چاہتا تو انہیں ہدایت پر جمع کر دیتا تو (اے مخاطب! تو) ہرگز نہ ہو جانا نادانوں میں سے۔ صرف وہی لوگ

یَسْتَجِیْبُ الَّذِیْنَ یَسْمَعُوْنَ ؔ وَالْمَوْتٰی یَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَیْهِ

یَسْتَجِیْبُ	الَّذِیْنَ	یَسْمَعُوْنَ	وَ	الْمَوْتٰی	یَبْعَثُهُمُ	اللّٰهُ	ثُمَّ	اِلَیْهِ
قبول کرتے ہیں	وہ جو	سنتے ہیں	اور	مردے	اٹھائے گا ان کو	اللہ	پھر	اس کی طرف

قبول کرتے ہیں جو سنتے ہیں اور مردوں کو اللہ زندہ کرے گا پھر وہ اسی کی طرف

یُرْجَعُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَیْهِ اٰیَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ

یُرْجَعُوْنَ	وَ	قَالُوْا	لَوْ	لَا	نُزِّلَ	عَلَیْهِ	اٰیَةٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ	قُلْ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَادِرٌ
ہانکے جائینگے	اور	بولے	کیوں	نہیں	اتاری گئی	اس پر	کوئی نشانی	انکے رب سے	فرمادو	بیشک	اللہ	قادر ہے

لوٹائے جائیں گے۔ اور بولے ان پر کوئی نشانی کیوں نہ اتری ان کے رب کی طرف سے آپ فرما دیجئے

عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي

عَلٰٓى	اَنْ	يُّنَزِّلَ	اٰيَةً	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	مَا	مِنْ	دَآبَّةٍ	فِي
اوپر	اس کے کہ	اتارے	نشانی	اور	لیکن	اکثر ان کے	نہیں	جانتے	اور	نہیں	کوئی	جانور	میں

کہ اللہ قادر ہے کہ کوئی نشانی اتارے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ۔ اور نہیں کوئی زمین میں چلنے والا

الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ۭ مَا فَرَّطْنَا

الْاَرْضِ	وَ	لَا	طٰٓئِرٍ	يَّطِيْرُ	بِجَنَاحَيْهِ	اِلَّآ	اُمَمٌ	اَمْثَالُكُمْ	مَا	فَرَّطْنَا
زمین	اور	نہ	کوئی پرندہ	اڑتا ہے	اپنے پروں سے	مگر	امتیں ہیں	مثل تمہاری	نہیں	چھوڑی کمی

اور نہ کوئی پرندہ کہ اپنے پروں پر اڑتا ہے مگر یہ سب تم جیسی امتیں ہیں اور ہم نے

فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

فِي	الْكِتٰبِ	مِنْ	شَيْءٍ	ثُمَّ	اِلٰى	رَبِّهِمْ	يُحْشَرُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
میں	کتاب	کوئی	چیز	پھر	طرف	اپنے رب کی	اکٹھے کیے جائیں گے	اور وہ جنہوں نے	جھٹلایا

اس کتاب میں کوئی کمی نہیں چھوڑی پھر وہ اپنے رب کی طرف اٹھائے جائیں گے۔ اور جن لوگوں نے

بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ۭ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ۭ وَمَنْ يَّشَاْ

بِاٰيٰتِنَا	صُمٌّ	وَ	بُكْمٌ	فِي	الظُّلُمٰتِ	مَنْ	يَّشَاِ	اللّٰهُ	يُضْلِلْهُ	وَ	مَنْ	يَّشَاْ
ہماری آیتوں کو	بہرے	اور	گونگے ہیں	میں	اندھیروں	جسے	چاہے	اللہ	گمراہ کرے اس کو	اور	جسے	چاہے

ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں تاریکیوں میں (بھٹک رہے) ہیں اللہ جسے چاہتا ہے اسے گمراہ کر دیتا ہے

يَجْعَلْهُ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ

يَجْعَلْهُ	عَلٰي	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	قُلْ	اَرَءَيْتَكُمْ	اِنْ	اَتٰىكُمْ	عَذَابُ
کرے اسے	اوپر	رستے	سیدھے کے	فرمادو	بھلا بتلاؤ تو	اگر	آئے تمہارے پاس	عذاب

اور جسے چاہتا ہے اسے سیدھی راہ پر لگا دیتا ہے۔ آپ ﷺ فرمائیے ذرا یہ تو بتاؤ اگر تم پر اللہ کا عذاب آ جائے

اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۰﴾ بَلْ

اللّٰهِ	اَوْ	اَتَتْكُمُ	السَّاعَةُ	اَغَيْرَ	اللّٰهِ	تَدْعُوْنَ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	بَلْ
اللہ کا	یا	آئے تمہارے پاس	قیامت	کیا سوائے	اللہ کے	پکاروگے تم	اگر	ہو تم	سچے	بلکہ

یا تم پر قیامت آ پہنچے تو کیا اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے (بتاؤ) اگر تم سچے ہو۔ بلکہ

اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا

اِيَّاهُ	تَدْعُوْنَ	فَيَكْشِفُ	مَا	تَدْعُوْنَ	اِلَيْهِ	اِنْ	شَآءَ	وَ	تَنْسَوْنَ	مَا
خاص اسی کو	پکاروگے تم	دور کردے گا	جو کہ	پکاروگے	طرف اسکی	اگر	چاہے	اور	بھول جاؤ گے	جو

اسی کو پکارو گے تو وہ اگر چاہے تو دور کردے گا اس مصیبت کو جس کیلئے تم اسے پکارو گے؟ اور تم بھول جاؤ گے اس کو جسے (اللہ کا)

تُشْرِكُوْنَ ﴿۴۱﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ

تُشْرِكُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَآ	اِلٰٓى	اُمَمٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	فَاَخَذْنٰهُمْ	بِالْبَاْسَآءِ
شریک ٹھہراتے ہو تم	اور	بیشک	بھیجے ہم نے	طرف	امتوں کی	آپ سے پہلے	تو ہم نے پکڑا ان کو	سختی سے

شریک بناتے ہو۔ اور بے شک ہم نے آپ سے پہلے کئی اُمتوں کی طرف رسول بھیجے تو ہم نے ان (اُمتوں) کو پکڑ لیا سختی

وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۴۲﴾ فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا

وَ	الضَّرَّآءِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَضَرَّعُوْنَ	فَلَوْلَآ	اِذْ	جَآءَهُمْ	بَاْسُنَا	تَضَرَّعُوْا
اور	تکلیفوں سے	تاکہ وہ	گڑگڑائیں	پھر کیوں نہ ہوا	جب	آیا ان کے پاس	ہمارا عذاب	گڑگڑاتے ہوئے

اور تکلیف سے تاکہ وہ عاجزی سے گڑگڑائیں۔ تو کیوں نہ ہو کہ جب ان پر ہمارا عذاب آیا تو گڑگڑائے ہوتے

وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ فَلَمَّا

وَ	لٰكِنْ	قَسَتْ	قُلُوْبُهُمْ	وَ	زَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	فَلَمَّا
اور	لیکن	سخت ہوگئے	ان کے دل	اور	خوشنما بنائے	انکے لئے	شیطان نے	جو	تھے	عمل کرتے	پھر جب

لیکن ان کے دل تو سخت ہو گئے اور شیطان نے ان کے کام ان کی نگاہ میں بھلے کر دکھائے۔ پھر جو

نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ۭ حَتّٰٓى اِذَا

نَسُوْا	مَا	ذُكِّرُوْا	بِهٖ	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	اَبْوَابَ	كُلِّ	شَيْءٍ	حَتّٰٓى	اِذَا
بھول گئے	جو	نصیحت کیے گئے تھے	ساتھ اس کے	کھول دیے ہم نے	ان پر	دروازے	ہر	چیز کے	یہاں تک کہ	جب

نصیحتیں ہم نے ان کو کی تھیں وہ انہوں نے بھلادیں تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیے یہاں تک کہ جب

فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَقُطِعَ دَابِرُ

فَرِحُوْا	بِمَآ	اُوْتُوْٓا	اَخَذْنٰهُمْ	بَغْتَةً	فَاِذَا	هُمْ	مُّبْلِسُوْنَ	فَقُطِعَ	دَابِرُ
خوش ہوئے	اس پر جو	دیے گئے	پکڑا ہم نے ان کو	اچانک	تو	وہ	ناامید ہوگئے	پھر کاٹی گئی	جڑ

خوش ہوئے اس پر جو انہیں ملا تو ہم نے اچانک انہیں پکڑ لیا اب وہ مایوس ہو کر رہ گئے۔ پس ظلم کرنے والی

الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۭ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۵﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ

الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	وَ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ
قوم کی	جنہوں نے	ظلم کیا	اور	سب تعریف	اللہ کے لیے جو	رب ہے	سب جہانوں کا	فرمادیجئے	کیا دیکھا تم نے	اگر

قوم کی جڑ کاٹ دی گئی اور تمام تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔ (ان سے) فرمادیجئے کہ تم یہ تو بتاؤ اگر

اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰي قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ

اَخَذَ	اللّٰهُ	سَمْعَكُمْ	وَ	اَبْصَارَكُمْ	وَخَتَمَ	عَلٰي	قُلُوْبِكُمْ	مَّنْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ	اللّٰهِ
لے لے	اللہ	تمہارے کان	اور	آنکھیں تمہاری	اور مہر کردے	اوپر	تمہارے دلوں کے	کون	خدا ہے	سوا	اللہ کے

اللہ تمہاری سماعت اور تمہاری آنکھیں لے لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے (تو) اللہ کے سوا کون معبود ایسا ہے جو یہ (نعمتیں دوبارہ)

يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ قُلْ

يَاْتِيْكُمْ	بِهٖ	اُنْظُرْ	كَيْفَ	نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ	ثُمَّ	هُمْ	يَصْدِفُوْنَ	قُلْ
دے دے تم کو	یہ چیزیں	دیکھو	کس طرح	بیان کرتے ہیں ہم	آیتیں	پھر	وہ	پھر لیتے ہیں	فرمادو

تمہارے پاس لے آئے دیکھئے ہم کس طرح بار بار آیتیں پیش کرتے ہیں پھر بھی وہ منہ موڑتے ہیں۔ فرما دیجئے

أَرَءَيْتَكُمْ إِنْ أَتٰكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً أَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ

الْقَوْمُ	إِلَّا	يُهْلَكُ	هَلْ	جَهْرَةً	أَوْ	بَغْتَةً	اللّٰهِ	عَذَابُ	أَتٰكُمْ	إِنْ	أَرَءَيْتَكُمْ
قوم	مگر	ہلاک کی جائے گی	نہیں	ظاہر	یا	اچانک	اللہ کا	عذاب	آئے تمہارے پاس	اگر	کیا دیکھا تم نے

ذرا بتاؤ اگر تم پر اللہ کا عذاب اچانک یا اعلانیہ ہو کر آ جائے تو ظالموں کے سوا کوئی

الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ إِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ

مُنْذِرِيْنَ	وَ	مُبَشِّرِيْنَ	إِلَّا	الْمُرْسَلِيْنَ	نُرْسِلُ	وَمَا	الظّٰلِمُوْنَ
ڈرانے والے	اور	خوشخبری دینے والے	مگر	رسولوں کو	بھیجتے ہم	اور نہیں	ظالموں کی

اور ہلاک ہو گا؟۔ اور ہم رسول نہیں بھیجتے مگر خوشخبری اور ڈر سنانے کے لیے پھر جو لوگ ایمان لائیں

فَمَنْ اٰمَنَ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَالَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	وَ	يَحْزَنُوْنَ	هُمْ	لَا	وَ	عَلَيْهِمْ	خَوْفٌ	فَلَا	أَصْلَحَ	وَ	اٰمَنَ	فَمَنْ
وہ جنہوں نے	اور	غمگین ہوں	وہ	نہ	اور	ان پر	اندیشہ	تو نہیں	درست ہو جائے	اور	ایمان لائے	پھر جو

اور اپنی اصلاح کریں تو ان کو نہ خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور جنہوں نے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۴۹﴾ قُلْ لَّا أَقُوْلُ

أَقُوْلُ	لَّا	قُلْ	يَفْسُقُوْنَ	كَانُوْا	بِمَا	الْعَذَابُ	يَمَسُّهُمُ	بِاٰيٰتِنَا	كَذَّبُوْا
کہتا میں	نہیں	فرمادو	گناہ کرتے	تھے وہ	بدلے اس کے جو	عذاب	پہنچے گا ان کو	ہماری آیتوں کو	جھٹلایا

ہماری آیتیں جھٹلائیں انہیں عذاب پہنچے گا یہ بدلا ہے ان کی نافرمانی کا۔ آپ فرما دیجیے میں تم

لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ أَقُوْلُ لَكُمْ إِنِّيْ

إِنِّيْ	لَكُمْ	أَقُوْلُ	لَآ	وَ	الْغَيْبَ	أَعْلَمُ	وَلَآ	اللّٰهِ	خَزَآئِنُ	عِنْدِيْ	لَكُمْ
کہ میں	تم کو	میں کہتا ہوں	نہ	اور	غیب	میں جانتا ہوں	اور نہ	اللہ کے	خزانے ہیں	کہ میرے پاس	تم کو

سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں اپنے آپ غیب جان لیتا ہوں اور نہ تم

مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوْحٰۤی اِلَیَّ ؕ قُلْ هَلْ یَسْتَوِی الْاَعْمٰی

مَلَكٌ	اِنْ	اَتَّبِعُ	اِلَّا	مَا	یُوْحٰۤی	اِلَیَّ	قُلْ	هَلْ	یَسْتَوِی	الْاَعْمٰی
فرشتہ ہوں	نہیں	پیروی کرتا میں	مگر	جو	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	فرمادو	کیا	برابر ہوتے ہیں	اندھے

سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں میں تو اسی کا تابع ہوں جو مجھے وحی آتی ہے آپ فرمادیجئے کیا برابر ہو جائیں گے اندھے

وَالْبَصِیْرُ ؕ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ۝۵۰ وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِیْنَ یَخَافُوْنَ اَنْ

وَالْبَصِیْرُ	اَفَلَا	تَتَفَكَّرُوْنَ	وَ	اَنْذِرْ	بِهٖ	الَّذِیْنَ	یَخَافُوْنَ	اَنْ
اور دیکھنے والے	کیا نہیں	غور کرتے تم	اور	ڈراؤ	اس کے ساتھ	ان کو جو	ڈرتے ہیں	یہ کہ

اور آنکھوں والے تو کیا تم غور نہیں کرتے۔ اور آپ اس (قرآن) کے ذریعے ان لوگوں کو ڈرائیے جو اپنے رب کے

ع ۶

یُّحْشَرُوْۤا اِلٰی رَبِّهِمْ لَیْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِیٌّ وَّلَا شَفِیْعٌ لَّعَلَّهُمْ

یُحْشَرُوْۤا	اِلٰی	رَبِّهِمْ	لَیْسَ	لَهُمْ	مِنْ دُوْنِهٖ	وَلِیٌّ	وَ	لَا	شَفِیْعٌ	لَعَلَّهُمْ
اٹھائے جائیں گے	طرف	اپنے رب کی	نہیں	ان کیلئے	اس کے سوا	کوئی حمایتی	اور	نہ	سفارشی	تاکہ

پاس اس حال میں جمع کئے جانے سے خوفزدہ ہیں کہ ان کیلئے اس کے سوا نہ کوئی مددگار ہو اور نہ (کوئی) سفارشی تاکہ

یَتَّقُوْنَ ۝۵۱ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِیِّ

یَتَّقُوْنَ	وَ	لَا	تَطْرُدِ	الَّذِیْنَ	یَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَدٰوةِ	وَ	الْعَشِیِّ
وہ ڈریں	اور	نہ	دور کرو	ان کو	جو پکارتے ہیں	اپنے رب کو	صبح	اور	شام

وہ پرہیزگار بن جائیں۔ اور آپ ان لوگوں کو دور نہ کیجئے جو صبح و شام اپنے رب کی خوشنودی کی خاطر

یُرِیْدُوْنَ وَجْهَهٗ ؕ مَا عَلَیْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَیْءٍ وَّمَا

یُرِیْدُوْنَ	وَجْهَهٗ	مَا	عَلَیْكَ	مِنْ حِسَابِهِمْ	مِنْ شَیْءٍ	وَ	مَا
چاہتے ہیں	اس کی رضامندی	نہیں	آپ پر	ان کے حساب سے	کوئی چیز	اور	نہ

اس کو یاد کر کے پکارتے ہیں ان کے حساب میں سے آپ پر کوئی چیز (واجب) نہیں اور نہ آپ کے حساب میں سے کوئی چیز ان پر

مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٢﴾

مِنْ حِسَابِكَ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ شَيْءٍ	فَتَطْرُدَهُمْ	فَتَكُوْنَ	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ
آپ کے حساب سے	ان پر	کوئی چیز	تم انہیں دور کرو	تو ہو جائیں گے آپ	بے انصافی کرنے والے

(واجب) ہے (اگر) پھر بھی آپ انہیں (اپنے لطف وکرم سے) دور کر دیں تو آپ حق تلفی کرنے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ

وَ	كَذٰلِكَ	فَتَنَّا	بَعْضَهُمْ	بِبَعْضٍ	لِّيَقُوْلُوْٓا	اَهٰٓؤُلَآءِ	مَنَّ	اللّٰهُ
اور	اسی طرح	فتنہ بنایا ہم نے	ان کے بعض کو	بعض سے	تا کہ کہیں	کیا یہ ہیں کہ	احسان کیا	اللہ نے

اور اسی طرح ہم نے ان کے بعض کو بعض کے ساتھ آزمایا کہ بالآخر وہ کہیں کیا ہم میں سے یہ وہی لوگ ہیں

عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿٥٣﴾ وَاِذَا جَآءَكَ

عَلَيْهِمْ	مِّنْۢ بَيْنِنَا	اَلَيْسَ	اللّٰهُ	بِاَعْلَمَ	بِالشّٰكِرِيْنَ	وَ	اِذَا	جَآءَكَ
ان پر	ہم میں سے	کیا نہیں	اللہ	جاننے والا	شکر گزاروں کو	اور	جب	آئیں آپ کے پاس

جن پر اللہ نے احسان کیا؟ کیا اللہ شکر گزاروں کو خوب جاننے والا نہیں؟۔ اور جب آپ کے

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ

الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِاٰيٰتِنَا	فَقُلْ	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	كَتَبَ	رَبُّكُمْ	عَلٰى	نَفْسِهِ
وہ جو	ایمان لاتے ہیں	ہماری آیتوں پر	تو فرماؤ	سلام ہو	تم پر	لکھدی	تمہارے رب نے	اوپر	اپنی ذات کے

پاس آئیں وہ لوگ جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو آپ فرمائیں تم پر سلام ہو تمہارے رب نے (محض اپنے کرم سے)

الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ

الرَّحْمَةَ	اَنَّهٗ	مَنْ	عَمِلَ	مِنْكُمْ	سُوْٓءًۢا	بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ	تَابَ	مِنْۢ بَعْدِهٖ
رحمت	بیشک	جو آدمی	کرے	تم میں سے	برائی	نادانی سے	پھر	توبہ کرے	اس کے بعد

اپنے اوپر رحمت کو لازم کرلیا ہے کہ جو تم میں سے کوئی برائی کرے نادانی کی وجہ سے پھر اس کے بعد وہ توبہ کرے اور اپنی اصلاح

وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿٥٤﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ

وَاَصْلَحَ	فَاَنَّهٗ	غَفُوْرٌ	رَّحِیْمٌ	وَ	كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰیٰتِ
اور سنوار لے	تو بیشک وہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا ہے	اور	اسی طرح	کھول کر بیان کرتے ہیں ہم	آیتیں

کرلے تو (بے شک) اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اور اسی طرح ہم آیتوں کو مفصل بیان فرماتے ہیں

وَلِتَسْتَبِیْنَ سَبِیْلُ الْمُجْرِمِیْنَ ﴿٥٥﴾ ع قُلْ اِنِّیْ نُهِیْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِیْنَ

وَ	لِتَسْتَبِیْنَ	سَبِیْلُ	الْمُجْرِمِیْنَ	قُلْ	اِنِّیْ	نُهِیْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ	الَّذِیْنَ
اور	تاکہ ظاہر ہو جائے	راستہ	مجرموں کا	فرما دیجئے	بیشک میں	روکا گیا ہوں	یہ کہ	پوجوں میں	ان کو

اور اس لئے کہ مجرموں کا طریقہ واضح ہو جائے۔ آپ فرما دیجئے مجھے منع کیا گیا ہے کہ انہیں پکاروں

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّاۤ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا

تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	قُلْ	لَاۤ	اَتَّبِعُ	اَهْوَآءَكُمْ	قَدْ	ضَلَلْتُ	اِذًا
جن کو تم پکارتے ہو	سوا	اللہ کے	فرما دو	نہیں	پیروی کرتا میں	تمہاری خواہش کی	بیشک	میں گمراہ ہوں گا	اس وقت

جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو آپ فرما دیجئے میں تمہاری خواہش پر نہیں چلتا یوں

وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِیْنَ ﴿٥٦﴾ قُلْ اِنِّیْ عَلٰی بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّیْ وَكَذَّبْتُمْ

وَّمَاۤ	اَنَا	مِنَ الْمُهْتَدِیْنَ	قُلْ	اِنِّیْ	عَلٰی	بَیِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّیْ	وَكَذَّبْتُمْ
اور نہ ہوا	میں	ہدایت پانے والوں سے	فرما دیں	بیشک میں	اوپر	دلیل کے ہوں	اپنے رب سے	اور جھٹلایا تم نے

ہو تو میں بھٹک جاؤں اور راہ ہدایت پر نہ رہوں۔ فرما دیجئے (کافرو!) بے شک میں اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر

بِهٖ ؕ مَا عِنْدِیْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ یَقُصُّ الْحَقَّ

بِهٖ	مَا	عِنْدِیْ	مَا	تَسْتَعْجِلُوْنَ	بِهٖ	اِنِ	الْحُكْمُ	اِلَّا	لِلّٰهِ	یَقُصُّ	الْحَقَّ
اس کو	نہیں	میرے پاس	جس کی	تم جلدی کرتے ہو	اس کی	نہیں ہے	حکم	مگر	اللہ کا	بیان فرماتا ہے	حق

(قائم) ہوں اور تم اسے جھٹلاتے ہو میرے پاس وہ (عذاب) نہیں ہے جس کی تم جلدی مچارہے ہو حکم صرف اللہ ہی کا ہے وہ حق

وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿۵۷﴾ قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ

وَ	هُوَ	خَيْرُ	الْفٰصِلِيْنَ	قُلْ	لَّوْ	اَنَّ	عِنْدِيْ	مَا	تَسْتَعْجِلُوْنَ	بِهٖ
اور	وہ ہے	بہتر ہے	فیصلہ کرنے والوں کا	فرمادیں	اگر	بیشک	میرے پاس ہوتا	وہ کہ	جلدی کرتے ہوتم	اس کی

بیان فرماتا ہے اور وہی بہتر فیصلہ فرمانے والا ہے۔ (ان سے) فرمادیں اگر وہ (عذاب) میرے پاس ہوتا جسے تم جلدی

لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَعِنْدَهٗ

لَقُضِيَ	الْاَمْرُ	بَيْنِيْ	وَبَيْنَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِالظّٰلِمِيْنَ	وَ	عِنْدَهٗ
توفیصلہ ہوجاتا	کام کا	میرے	اور تمہارے درمیان	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	ظالموں کو	اور	پاس اسکے ہیں

چاہتے ہو تو یقیناً میرے اور تمہارے درمیان فیصلہ ہو چکا ہوتا اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔ اور اسی کے

مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا

مَفَاتِحُ	الْغَيْبِ	لَا	يَعْلَمُهَآ	اِلَّا	هُوَ	وَ	يَعْلَمُ	مَا	فِيْ	الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	وَ	مَا
کنجیاں	غیب کی	نہیں	جانتا ان کو	مگر	وہی	اور	جانتا ہے	جو	میں	خشکی	اور تری میں ہے	اور	نہیں

پاس ہیں غیب کی کنجیاں اس کے سوا (بذاتِ خود) انہیں کوئی نہیں جانتا اور وہ جانتا ہے ہر اس چیز کو جو خشکی

تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ

تَسْقُطُ	مِنْ	وَّرَقَةٍ	اِلَّا	يَعْلَمُهَا	وَ	لَا	حَبَّةٍ	فِيْ	ظُلُمٰتِ	الْاَرْضِ
گرتا	کوئی	پتہ	مگر	جانتا ہے اس کو	اور	نہ	کوئی دانہ	میں	اندھیریوں	زمین کے

اور سمندر میں ہے اور کوئی پتہ نہیں گرتا لیکن وہ اسے جانتا ہے اور نہ ہی کوئی دانہ گرتا ہے زمین کی تاریکیوں میں

وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۹﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ

وَ	لَا	رَطْبٍ	وَّ	لَا	يَابِسٍ	اِلَّا	فِيْ	كِتٰبٍ	مُّبِيْنٍ	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	يَتَوَفّٰىكُمْ	بِالَّيْلِ
اور	نہ	کوئی تر	اور	نہ	خشک	مگر	میں	کتاب	روشن ہے	اور	وہ اللہ	وہ ہے جو	روحیں قبض کرتا ہے	رات میں

اور نہ کوئی تر اور نہ کوئی خشک لیکن (سب کچھ لکھا ہوا) ہے روشن کتاب میں۔ اور وہی ہے جو تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے

ربع

وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ج

وَ	يَعْلَمُ	مَا	جَرَحْتُمْ	بِالنَّهَارِ	ثُمَّ	يَبْعَثُكُمْ	فِيْهِ	لِيُقْضٰى	اَجَلٌ	مُّسَمًّى
اور	جانتا ہے	جو	کماتے ہو تم	دن میں	پھر	اٹھاتا ہے تم کو	اس میں	تاکہ پوری کی جائے	معیار	مقرر

رات میں اور جانتا ہے جو کچھ تم نے دن میں کیا پھر تمہیں اٹھا دیتا ہے دن میں تاکہ مقرر میعاد پوری ہو جائے

ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٦٠﴾ ع وَهُوَ الْقَاهِرُ

ثُمَّ	اِلَيْهِ	مَرْجِعُكُمْ	ثُمَّ	يُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	وَ	هُوَ	الْقَاهِرُ
پھر	اسی طرف ہے	تمہارا پھرنا	پھر	بتادے گا تم کو	جو	تھے تم	عمل کرتے	اور	وہ	غالب ہے

پھر تمہارا لوٹنا اسی کی طرف ہے پھر تمہیں خبر دے گا اس چیز کی جو تم کرتے تھے۔ اور وہی غالب ہے

فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ط حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ

فَوْقَ	عِبَادِهٖ	وَ	يُرْسِلُ	عَلَيْكُمْ	حَفَظَةً	حَتّٰى	اِذَا	جَآءَ	اَحَدَكُمُ
اوپر	بندوں اپنے کے	اور	بھیجتا ہے	تم پر	نگہبان	یہاں تک کہ	جب	آتی ہے	تم میں سے ایک کو

اپنے بندوں پر اور تم پر نگہبان بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں کسی کی موت آتی ہے ہمارے فرشتے

الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿٦١﴾ ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ

الْمَوْتُ	تَوَفَّتْهُ	رُسُلُنَا	وَ	هُمْ	لَا	يُفَرِّطُوْنَ	ثُمَّ	رُدُّوْا	اِلَى	اللّٰهِ	مَوْلٰىهُمُ
موت	روح قبض کرتے ہیں اسکی	ہمارے بھیجے ہوئے	اور	وہ	نہیں	کوتاہی کرتے	پھر	لوٹائے جائیں گے	طرف	اللہ کی	جو ان کا مولا ہے

اس کی روح قبض کرتے ہیں اور وہ روگردانی نہیں کرتے۔ پھر وہ اللہ تعالیٰ اپنے حقیقی مالک کی طرف واپس لائے

الْحَقِّ ط اَلَا لَهُ الْحُكْمُ قف وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿٦٢﴾ قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ

الْحَقِّ	اَلَا	لَهُ	الْحُكْمُ	وَ	هُوَ	اَسْرَعُ	الْحٰسِبِيْنَ	قُلْ	مَنْ	يُّنَجِّيْكُمْ
سچا	خبردار	اسی کا ہے	حکم	اور	وہ	جلدی	حساب کرنیوالا ہے	فرمادیں	کون	نجات دیتا ہے تم کو

جائیں گے۔ سن لو حکم اسی کا چلتا ہے اور وہ سب سے جلد حساب کرنے والا ہے۔ آپ فرمائیں کہ بیابان میں اور دریا کی

مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰنَا

اَنْجٰنَا	لَئِنْ	خُفْيَةً	وَ	تَضَرُّعًا	تَدْعُوْنَهٗ	وَالْبَحْرِ	الْبَرِّ	مِّنْ ظُلُمٰتِ
نجات دی تو نے ہم کو	اگر	پوشیدہ	اور	گڑگڑا کر	پکارتے ہو تم اس کو	اور سمندر کی سے	خشکی	اندھیریوں سے

تاریکیوں میں تمہیں کون نجات دیتا ہے اس وقت تو) تم گڑگڑا کر (بھی) اور چپکے چپکے (بھی) اسی کو پکارتے ہو کہ اگر وہ ہمیں اس

مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٣﴾ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ

مِنْ كُلِّ	وَ	مِّنْهَا	يُنَجِّيْكُمْ	اللّٰهُ	قُلِ	مِنَ الشّٰكِرِيْنَ	لَنَكُوْنَنَّ	مِنْ هٰذِهٖ
ہر	اور	اس سے	نجات دیتا ہے تم کو	اللہ	فرمائیے	شکر کرنے والوں سے	تو ہوں گے ہم	اس سے

(مصیبت) سے نجات دے دے تو ہم ضرور شکر گزاروں میں سے ہو جائیں گے۔ فرمادیجئے کہ اللہ ہی تمہیں اس (مصیبت)

كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿٦٤﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ

عَلَيْكُمْ	يَّبْعَثَ	اَنْ	عَلٰٓى	الْقَادِرُ	هُوَ	قُلْ	تُشْرِكُوْنَ	اَنْتُمْ	ثُمَّ	كَرْبٍ
تم پر	بھیجے	یہ کہ	اوپر اس کے	قادر ہے	وہ	فرمائیے	شرک کرتے ہو	تم	پھر	مصیبت سے

سے اور ہر تکلیف سے نجات دیتا ہے تم پھر (بھی) شرک کرتے ہو۔ آپ فرمادیں کہ وہ اس پر قدرت رکھنے والا ہے کہ تم پر

عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ

يُذِيْقَ	وَ	شِيَعًا	يَلْبِسَكُمْ	اَوْ	اَرْجُلِكُمْ	مِنْ تَحْتِ	اَوْ	مِّنْ فَوْقِكُمْ	عَذَابًا
چکھائے	اور	گروہ گروہ	بنادے تم کو	یا	تمہارے پاؤں کے	نیچے سے	یا	تمہارے اوپر سے	عذاب

تمہارے اوپر سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے کوئی عذاب بھیج دے یا تمہیں گروہوں میں تقسیم کر کے تمہیں

بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ

لَعَلَّهُمْ	الْاٰيٰتِ	نُصَرِّفُ	كَيْفَ	اُنْظُرْ	بَعْضٍ	بَاْسَ	بَعْضَكُمْ
تا کہ وہ	آیتیں	بیان کرتے ہیں ہم	کس طرح	دیکھ	بعض کی	سختی	بعض تمہارے کو

ایک دوسرے کی طاقت کا مزہ چکھا دے۔ دیکھو ہم کس طرح آیات مختلف پہلوؤں سے بیان کرتے ہیں

يَفۡقَهُوۡنَ ﴿۶۵﴾ وَكَذَّبَ بِهٖ قَوۡمُكَ وَهُوَ الۡحَقُّ ؕ قُلۡ لَّسۡتُ عَلَيۡكُمۡ

يَفۡقَهُوۡنَ	وَ	كَذَّبَ	بِهٖ	قَوۡمُكَ	وَ	هُوَ	الۡحَقُّ	قُلۡ	لَسۡتُ	عَلَيۡكُمۡ
سمجھیں	اور	جھٹلایا	اس کو	آپکی قوم نے	اور	وہ	حق ہے	فرماؤ	نہیں ہوں میں	تم پر

تاکہ وہ سمجھیں۔ اور اسے آپ کی قوم نے جھٹلایا حالانکہ یہی حق ہے فرمایئے میں تم پر

بِوَكِيۡلٍ ﴿۶۶﴾ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسۡتَقَرٌّ وَّسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۷﴾ وَاِذَا رَاَيۡتَ

بِوَكِيۡلٍ	لِكُلِّ	نَبَاٍ	مُّسۡتَقَرٌّ	وَّسَوۡفَ	تَعۡلَمُوۡنَ	وَ	اِذَا	رَاَيۡتَ
نگہبان	ہر	خبر کے لئے	وقت ہے	اور عنقریب	جان لوگے	اور	جب	دیکھے تو

نگہبان نہیں۔ ہر چیز کا ایک وقت مقرر ہے اور عنقریب تم جان جاؤ گے۔ اور اے سننے والے

الَّذِيۡنَ يَخُوۡضُوۡنَ فِىۡۤ اٰيٰتِنَا فَاَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ حَتّٰى يَخُوۡضُوۡا فِىۡ

الَّذِيۡنَ	يَخُوۡضُوۡنَ	فِىۡۤ	اٰيٰتِنَا	فَاَعۡرِضۡ	عَنۡهُمۡ	حَتّٰى	يَخُوۡضُوۡا	فِىۡ
ان لوگوں کو جو	بحث کرتے ہیں	میں	ہماری آیتوں	تو منہ پھیرلو	ان سے	یہاں تک کہ	بحث کریں	میں

جب تم انہیں دیکھو جو ہماری آیتوں میں بے جا بحث کرتے ہیں تو ان سے منہ پھیر لو جب تک کی

حَدِيۡثٍ غَيۡرِهٖ ؕ وَاِمَّا يُنۡسِيَنَّكَ الشَّيۡطٰنُ فَلَا تَقۡعُدۡ بَعۡدَ الذِّكۡرٰى

حَدِيۡثٍ	غَيۡرِهٖ	وَ	اِمَّا	يُنۡسِيَنَّكَ	الشَّيۡطٰنُ	فَلَا	تَقۡعُدۡ	بَعۡدَ	الذِّكۡرٰى
بات	سوا اسکے	اور	اگر	بھلادے تجھ کو	شیطان	تو نہ	بیٹھ	بعد	یاد آنے کے

اور بحث میں نہ پڑیں اور جو کہیں تجھے شیطان بھلا دے تو یاد آنے پر

مَعَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَى الَّذِيۡنَ يَتَّقُوۡنَ مِنۡ حِسَابِهِمۡ

مَعَ	الۡقَوۡمِ	الظّٰلِمِيۡنَ	وَ	مَا	عَلَى	الَّذِيۡنَ	يَتَّقُوۡنَ	مِنۡ حِسَابِهِمۡ
ساتھ	قوم	ظالم کے	اور	نہیں	اوپر	ان کے	جو ڈرتے ہیں	ان کے حساب سے

ظالموں کے پاس نہ بیٹھو۔ اور لوگوں پر جو پرہیزگاری اختیار کئے ہوئے ہیں ان (کافروں) کے حساب سے

مِنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ

مِنْ شَيْءٍ	وَّ	لٰكِنْ	ذِكْرٰى	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ	وَذَرِ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	دِيْنَهُمْ
کوئی چیز	اور	لیکن	نصیحت ہے	تاکہ	پرہیزگار ہوں	اور چھوڑ دو	ان کو جنہوں نے	بنالیا	اپنے دین کو

کچھ بھی (لازم) نہیں ہے مگر (انہیں) نصیحت (کرنا چاہئے) تاکہ وہ بچ جائیں۔ اور آپ ان لوگوں کو چھوڑ دیجئے جنہوں نے

لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ

لَعِبًا	وَّ	لَهْوًا	وَّغَرَّتْهُمُ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	وَ	ذَكِّرْ	بِهٖٓ	اَنْ	تُبْسَلَ	نَفْسٌ
کھیل	اور	تماشہ	اور دھوکہ دیا ان کو	زندگی	دنیا کی نے	اور	نصیحت کر	اسکے ساتھ	یہ کہ	پکڑا جائے	کوئی جان

اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنالیا ہے اور جنہیں دنیا کی زندگی نے فریب دے رکھا ہے اور اس قرآن کے ذریعے نصیحت فرماتے رہیے

بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ

بِمَا كَسَبَتْ	لَيْسَ	لَهَا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَلِيٌّ	وَّ	لَا	شَفِيْعٌ	وَ	اِنْ	تَعْدِلْ	كُلَّ
بدلے اسکے جو کمایا	نہیں	اسکے لئے	سوا	اللہ کے	کوئی حمایتی	اور	نہ	سفارشی	اور	اگر	عوض دے	پورا

تاکہ کوئی شخص اپنے اعمال کے وبال میں گرفتار نہ ہوجائے جو اس نے کئے (پھر) اس کیلئے اللہ کے سوا نہ کوئی مددگار ہوگا اور نہ کوئی

عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ

عَدْلٍ	لَا	يُؤْخَذْ	مِنْهَا	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اُبْسِلُوْا	بِمَا	كَسَبُوْا	لَهُمْ
بدلہ تو	نہ	لیا جائے	اس سے	یہ لوگ	جو	پکڑے گئے	بدلہ	کمائی کے	انکے لئے

سفارشی اور اگر وہ پورا پورا بدلہ بھی دے تو (بھی) اس سے قبول نہیں کیا جائے گا یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے کئے کے بدلے ہلاکت میں

شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ قُلْ اَنَدْعُوْا

ع ١٤

شَرَابٌ	مِّنْ حَمِيْمٍ	وَّعَذَابٌ	اَلِيْمٌ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ	قُلْ	اَنَدْعُوْا
پینا ہے	کھولتا پانی	اور عذاب	دردناک	بدلے اسکے	جو تھے وہ	کفر کرتے	فرمادو	کیا پوجیں ہم

ڈال دیئے گئے ان کیلئے کھولتے ہوئے پانی کا پینا ہے اور دردناک عذاب ہے اس وجہ سے کہ وہ کفر کیا کرتے تھے۔ فرمایئے کیا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَنْفَعُنَا وَلَا یَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰۤى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ

مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا	لَا	یَنْفَعُنَا	وَ	لَا	یَضُرُّنَا	وَ	نُرَدُّ	عَلٰى	اَعْقَابِنَا	بَعْدَ	اِذْ
سوا	اللہ کے	اس کو جو	نہ	نفع دے ہم کو	اور	نہ	تکلیف دے ہم کو	اور	ہم پھیرے جائیں	اوپر	اپنی ایڑیوں کے	بعد	اسکے کہ

ہم اللہ کے سوا اس کو پوجیں جو نہ ہمیں کچھ نفع پہنچا سکتا ہے اور نہ کوئی نقصان اور ہم اپنے الٹے پاؤں لوٹا دیے جائیں؟ اس کے بعد

هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّیٰطِیْنُ فِى الْاَرْضِ حَیْرَانَ لَهٗۤ

هَدٰىنَا	اللّٰهُ	كَالَّذِیْ	اسْتَهْوَتْهُ	الشَّیٰطِیْنُ	فِی الْاَرْضِ	حَیْرَانَ	لَهٗ
ہدایت دی ہم کو	اللہ نے	جیسے وہ آدمی	بھٹکا دیا ہو اس کو	شیطان نے	زمین میں	حیران کر کے	اسکے

کہ اللہ نے ہمیں ہدایت دے دی اس شخص کی طرح جسے زمین میں شیطانوں نے بھٹکا دیا ہو اس حال میں کہ وہ حیران ہو اس کے

اَصْحٰبٌ یَّدْعُوْنَهٗۤ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ

اَصْحٰبٌ	یَّدْعُوْنَهٗ	اِلَى	الْهُدَى	ائْتِنَا	قُلْ	اِنَّ	هُدَى	اللّٰهِ	هُوَ
رفیق ہیں جو	جو بلاتے ہیں اس کو	طرف	ہدایت کی	آجا ہمارے پاس	فرما دو	بیشک	ہدایت	اللہ کی	وہی ہے

ساتھی اسے ہدایت کی طرف بلا رہے ہوں کہ ہمارے پاس آجا فرما دیجئے بے شک اللہ کی ہدایت ہی (اصل)

الْهُدٰى ؕ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۷۱﴾ وَاَنْ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ

الْهُدٰى	وَاُمِرْنَا	لِنُسْلِمَ	لِرَبِّ	الْعٰلَمِیْنَ	وَ	اَنْ	اَقِیْمُوا	الصَّلٰوةَ
ہدایت	اور حکم دیا گیا ہم کو	کہ فرمانبردار ہوں	واسطے رب	جہانوں کے	اور	یہ کہ	قائم کرو	نماز

ہدایت ہے اور ہمیں حکم دیا گیا کہ ہم سارے جہانوں کے رب کے آگے جھک جائیں۔ اور یہ کہ تم نماز قائم رکھو اور اللہ سے

وَاتَّقُوْهُ ؕ وَهُوَ الَّذِیْۤ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

وَ	اتَّقُوْهُ	وَ	هُوَ	الَّذِیْۤ	اِلَیْهِ	تُحْشَرُوْنَ	وَ	هُوَ	الَّذِیْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
اور	ڈرو اس سے	اور	وہ	وہ اللہ ہے کہ	اس کی طرف	اکٹھے کیے جاؤ گے تم	اور	وہ	اللہ وہ ہے جس نے	پیدا کیے	آسمان

ڈرتے رہو اور وہی ہے جس کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ اور وہی ہے جس نے آسمان و زمین

وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ ؕ وَيَوۡمَ يَقُوۡلُ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ؕ۬ قَوۡلُهُ الۡحَقُّ ؕ وَلَهُ

وَلَهُ	الۡحَقُّ	قَوۡلُهُ	فَيَكُوۡنُ	كُنۡ	يَقُوۡلُ	يَوۡمَ	وَ	بِالۡحَقِّ	وَالۡاَرۡضَ
اور اسی کی	سچی ہے	بات اس کی	تو ہو جائے گا	ہو جا	کہے گا	جس دن	اور	حق کے ساتھ	اور زمین

ٹھیک بنائے اور جس دن ہر فانی چیز کو فرمائے گا ہو جا وہ فوراً ہو جائے گی اس کی بات سچی ہے اور اسی کی

الۡمُلۡكُ يَوۡمَ يُنۡفَخُ فِى الصُّوۡرِ ؕ عٰلِمُ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ وَهُوَ الۡحَكِيۡمُ

الۡحَكِيۡمُ	هُوَ	وَ	الشَّهَادَةِ	وَ	الۡغَيۡبِ	عٰلِمُ	فِى الصُّوۡرِ	يُنۡفَخُ	يَوۡمَ	الۡمُلۡكُ
حکمت والا	وہ	اور	ظاہر کا	اور	چھپے	جاننے والا ہے	صور میں	پھونکا جائے گا	جس دن	سلطنت ہے

سلطنت ہے جس دن صور پھونکا جائے گا وہ ہر چھپے اور ظاہر کا جاننے والا ہے اور وہی حکمت والا

الۡخَبِيۡرُ ﴿۷۳﴾ وَاِذۡ قَالَ اِبۡرٰهِيۡمُ لِاَبِيۡهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصۡنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّىۡۤ

اِنِّىۡۤ	اٰلِهَةً	اَصۡنَامًا	اَتَتَّخِذُ	اٰزَرَ	لِاَبِيۡهِ	اِبۡرٰهِيۡمُ	قَالَ	وَاِذۡ	الۡخَبِيۡرُ
بیشک میں	معبود	بتوں کو	کیا بناتا ہے تو	آزر سے	اپنے باپ	ابراہیم نے	کہا	اور جب	خبردار ہے

خبردار ہے۔ اور یاد کرو جب ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ آزر سے فرمایا کیا تم بتوں کو خدا بناتے ہو

اَرٰٮكَ وَقَوۡمَكَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۷۴﴾ وَكَذٰلِكَ نُرِىۡۤ اِبۡرٰهِيۡمَ مَلَكُوۡتَ

مَلَكُوۡتَ	اِبۡرٰهِيۡمَ	نُرِىۡۤ	وَكَذٰلِكَ	مُّبِيۡنٍ	فِىۡ ضَلٰلٍ	وَقَوۡمَكَ	اَرٰٮكَ
بادشاہی	ابراہیم کو	دکھاتے تھے ہم	اور اسی طرح	ظاہر کے	گمراہی میں	اور تیری قوم کو	دیکھتا ہوں تجھ کو

بے شک میں تمہیں اور تمہاری قوم کو کھلی گمراہی میں پاتا ہوں۔ اور اسی طرح ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو آسمانوں اور زمین کی تمام

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَلِيَكُوۡنَ مِنَ الۡمُوۡقِنِيۡنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيۡهِ

عَلَيۡهِ	جَنَّ	فَلَمَّا	مِنَ الۡمُوۡقِنِيۡنَ	وَلِيَكُوۡنَ	الۡاَرۡضِ	وَ	السَّمٰوٰتِ
اس کو	ڈھانپ لیا	پھر جب	یقین کرنے والوں سے	اور تا کہ ہو جائے	زمین کی	اور	آسمانوں کی

بادشاہتیں دکھاتے ہیں اور اس لئے کہ وہ عین الیقین والوں میں ہو جائیں۔ پھر جب ان پر رات نے اندھیرا کر دیا تو انہوں نے

الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿۷۶﴾

الَّيْلُ	رَاٰ	كَوْكَبًا	قَالَ	هٰذَا	رَبِّيْ	فَلَمَّآ	اَفَلَ	قَالَ	لَآ	اُحِبُّ	الْاٰفِلِيْنَ
رات نے	اس نے دیکھا	ایک ستارہ	کہنے لگا	یہ ہے	میرا رب	پھر جب	غروب ہو گیا	تو کہا	نہیں	پسند کرتا میں	غروب ہونے والوں کو

(ایک) ستارہ دیکھا (کیا تمہارے خیال میں) یہ میرا رب ہے؟ پھر جب وہ ڈوب گیا تو (اپنی قوم کو سنا کر) کہنے لگے میں ڈوب جانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ

فَلَمَّا	رَاَ	الْقَمَرَ	بَازِغًا	قَالَ	هٰذَا	رَبِّيْ	فَلَمَّآ	اَفَلَ	قَالَ	لَئِنْ	لَّمْ	يَهْدِنِيْ
پھر جب	دیکھا	چاند کو	چمکتا ہوا	فرمایا	یہ ہے	میرا رب	پھر جب	غروب ہو گیا	کہا	اگر	نہ	ہدایت دی مجھ کو

پھر جب چاند کو چمکتا ہوا دیکھا کہ یہ میرا رب ہے، پھر جب وہ غائب ہو گیا تو فرمایا اگر میرا رب مجھے ہدایت نہ دیتا

رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ﴿۷۷﴾ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا

رَبِّيْ	لَاَكُوْنَنَّ	مِنَ الْقَوْمِ	الضَّآلِّيْنَ	فَلَمَّا	رَاَ	الشَّمْسَ	بَازِغَةً	قَالَ	هٰذَا
میرے رب نے	تو ہو جاؤں گا میں	قوم سے	گمراہوں سے	پھر جب	دیکھا	سورج کو	چمکتا ہوا	فرمایا	یہ

تو ضرور میں بھی گمراہ ہونے والی قوم میں سے ہو جاتا۔ پھر جب سورج کو جگمگاتا دیکھا کہنے لگے کیا یہ میرا رب ہے؟ یہ (ان سب

رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۸﴾

رَبِّيْ	هٰذَآ	اَكْبَرُ	فَلَمَّآ	اَفَلَتْ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا	تُشْرِكُوْنَ
میرا رب ہے	یہ	بہت بڑا ہے	پھر جب	غروب ہو گیا	تو کہا	اے میری قوم	بیشک میں	بیزار ہوں	اس سے	جو شریک بناتے ہو تم

میں) بڑا ہے پھر جب وہ (بھی) چھپ گیا تو کہا اے میرے مخاطبین! میں بیزار ہوں ان چیزوں سے جنہیں تم (اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہو۔

اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ

اِنِّيْ	وَجَّهْتُ	وَجْهِيَ	لِلَّذِيْ	فَطَرَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	حَنِيْفًا	وَ	مَآ
بیشک میں نے	رخ کیا	اپنے چہرے کا	اس اللہ کی طرف کہ جس نے	پیدا کیے	آسمان	اور	زمین	ایک رخ ہو کر	اور	نہیں

میں نے اپنا چہرہ اس کی طرف کیا جس نے آسمان و زمین بنائے ایک اسی کا ہو کر اور میں

أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۷۹﴾ وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ۭ قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ

أَنَا	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ	وَ	حَآجَّهٗ	قَوْمُهٗ	قَالَ	اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ	فِي اللّٰهِ
ہوں میں	مشرکوں سے	اور	جھگڑا کیا اس سے	اس کی قوم نے	کہا	کیا جھگڑتے ہو تم مجھ سے	اللہ کے بارے میں

مشرکوں سے میں نہیں ہوں۔ اور ان کی قوم ان سے جھگڑنے لگی کہا کیا اللہ کے بارے میں مجھ سے جھگڑتے ہو

وَقَدْ هَدٰىنِ ۭ وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ رَبِّيْ شَيْـــًٔا ۭ

وَ	قَدْ	هَدٰىنِ	وَلَآ	اَخَافُ	مَا	تُشْرِكُوْنَ	بِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَاۗءَ	رَبِّيْ	شَيْـــًٔا
اور	بیشک	ہدایت دی اس نے مجھے	اور نہیں	ڈرتا میں	جو	شریک ٹھہراتے ہو تم	اس کے	مگر	یہ کہ	چاہے	میرا رب	کچھ

وہ تو مجھے راہ بتا چکا اور مجھے ان کا ڈر نہیں جنہیں تم اللہ کا شریک بناتے ہو مگر یہ کہ میرا رب جو چاہے۔

وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ

وَسِعَ	رَبِّيْ	كُلَّ	شَيْءٍ	عِلْمًا	اَفَلَا	تَتَذَكَّرُوْنَ	وَ	كَيْفَ	اَخَافُ	مَآ
گھیر لیا ہے	میرے رب نے	ہر	چیز کو	علم میں	کیا پھر نہیں	نصیحت حاصل کرتے تم	اور	کیسے	ڈروں میں	اس سے

میرے رب کا علم ہر چیز کو محیط ہے تو کیا تم نصیحت نہیں مانتے۔ اور میں ان (معبودانِ باطلہ) سے کیونکر خوفزدہ ہو سکتا ہوں

اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ

اَشْرَكْتُمْ	وَ	لَا	تَخَافُوْنَ	اَنَّكُمْ	اَشْرَكْتُمْ	بِاللّٰهِ	مَا	لَمْ	يُنَزِّلْ	بِهٖ
جو شریک بنائے تم نے	اور	نہیں	ڈرتے تم	کہ تم نے	شرک کیا	اللہ کے ساتھ	جو	نہیں	اتاری	اس کے ساتھ

جنہیں تم (اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہو حالانکہ تم اس بات سے نہیں ڈرتے کہ تم نے اللہ کے ساتھ (بتوں کو) شریک بنا رکھا ہے (جبکہ)

عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ۭ فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۱﴾

وقف لازم

عَلَيْكُمْ	سُلْطٰنًا	فَاَيُّ	الْفَرِيْقَيْنِ	اَحَقُّ	بِالْاَمْنِ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ
تم پر	کوئی سند	تو کون سا	دونوں گروہوں سے	زیادہ حقدار ہے	امن کا	اگر	ہو تم	جانتے

اس نے تم پر اس (شرک) کی کوئی دلیل نہیں اُتاری ہر دو فریق میں سے بے خوف رہنے کا زیادہ حقدار کون ہے؟ بتاؤ اگر تم جانتے ہو۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ

اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	لَمْ	يَلْبِسُوْٓا	اِيْمَانَهُمْ	بِظُلْمٍ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمُ	الْاَمْنُ	وَ	هُمْ
وہ جو	ایمان لائے	اور	نہ	ملایا انہوں نے	اپنے ایمان کو	شرک سے	یہی ہیں	کہ ان کیلئے	امن ہے	اور	وہ

جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو (شرک کے) ظلم کے ساتھ نہیں ملایا انہی لوگوں کیلئے امن ہے اور وہی

مُّهْتَدُوْنَ ﴿۸۲﴾ وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ نَرْفَعُ

مُّهْتَدُوْنَ	وَ	تِلْكَ	حُجَّتُنَآ	اٰتَيْنٰهَآ	اِبْرٰهِيْمَ	عَلٰى	قَوْمِهٖ	نَرْفَعُ
ہدایت والے ہیں	اور	یہ	ہماری دلیل ہے	دی ہم نے	ابراہیم کو	اوپر	اس کی قوم کے	بلند کرتے ہیں ہم

ہدایت یافتہ ہیں۔ اور یہ ہماری قوی دلیل ہے جو ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو ان کے (مخالف) لوگوں پر دی ہم جس کے چاہیں

دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۸۳﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ

دَرَجٰتٍ	مَّنْ	نَّشَآءُ	اِنَّ	رَبَّكَ	حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ	وَ	وَهَبْنَا	لَهٗٓ	اِسْحٰقَ
درجے	جس کے	چاہیں	بیشک	آپ کا رب	حکمت والا	جاننے والا ہے	اور	عطا کیا ہم نے	اس کو	اسحاق

درجے بلند کرتے ہیں بے شک آپ کا رب نہایت حکمت والا بہت علم والا ہے۔ اور عطا کیے ہم نے ابراہیم علیہ السلام

وَيَعْقُوْبَ ؕ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ

وَ	يَعْقُوْبَ	كُلًّا	هَدَيْنَا	وَنُوْحًا	هَدَيْنَا	مِنْ قَبْلُ	وَ	مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ	دَاوٗدَ
اور	یعقوب	سب کو	ہدایت دی ہم نے	اور نوح کو	ہدایت دی ہم نے	پہلے سے	اور	اولاد دی	داؤد

کو اسحاق علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام سب کو ہم نے ہدایت دی اور اس سے پہلے نوح علیہ السلام کو ہدایت دی اور ان کی اولاد سے داؤد علیہ السلام

وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي

وَ	سُلَيْمٰنَ	وَ	اَيُّوْبَ	وَ	يُوْسُفَ	وَ	مُوْسٰى	وَ	هٰرُوْنَ	وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي
اور	سلیمان	اور	ایوب	اور	یوسف	اور	موسیٰ	اور	ہارون کو	اور	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں ہم

اور سلیمان علیہ السلام اور ایوب علیہ السلام اور یوسف علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کو (ہدایت دی) اور ہم اسی طرح بدلہ دیتے ہیں

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ؕ كُلٌّ مِّنَ

الْمُحْسِنِيْنَ	وَ	زَكَرِيَّا	وَ	يَحْيٰى	وَ	عِيْسٰى	وَاِلْيَاسَ	كُلٌّ	مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ
نیکوں کو	اور	زکریا	اور	یحیٰی	اور	عیسیٰ	اور الیاس	سب ہی	نیکوں میں سے ہیں

نیکی کرنے والوں کو۔ اور زکریا علیہ السلام اور یحیٰی علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام اور الیاس علیہ السلام کو یہ سب ہمارے

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ؕ وَكُلًّا فَضَّلْنَا

وَ	اِسْمٰعِيْلَ	وَ	الْيَسَعَ	وَ	يُوْنُسَ	وَ	لُوْطًا	وَ	كُلًّا	فَضَّلْنَا
اور	اسماعیل	اور	الیسع	اور	یونس	اور	لوط کو	اور	ہر ایک کو	فضیلت دی ہم نے

قرب کے لائق ہیں۔ اور اسماعیل علیہ السلام اور یسع علیہ السلام اور یونس علیہ السلام اور لوط علیہ السلام کو اور ہم نے ہر ایک کو ان کے وقت میں

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَمِنْ اٰبَآىِٕهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ

عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ	وَ	مِنْ اٰبَآىِٕهِمْ	وَ	ذُرِّيّٰتِهِمْ	وَ	اِخْوَانِهِمْ	وَ	اجْتَبَيْنٰهُمْ
اوپر	جہان والوں کے	اور	ان کے باپ دادا	اور	ان کی اولاد	اور	بھائیوں میں سے	اور	چن لیا ہم نے انہیں

سب پر فضیلت دی۔ اور ان کے آباؤ اجداد اور ان کی اولاد اور ان کے بھائیوں میں سے بھی اور ہم نے

وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۸۷﴾ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ

وَهَدَيْنٰهُمْ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	ذٰلِكَ	هُدَى	اللّٰهِ	يَهْدِيْ	بِهٖ
اور ہدایت دی ہم نے ان کو	طرف	راہ	سیدھی کی	یہ	ہدایت ہے	اللہ کی	ہدایت کرے	اس سے

انہیں چن لیا تھا اور انہیں سیدھی راہ کی طرف ہدایت فرما دی تھی۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا

مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	وَ	لَوْ	اَشْرَكُوْا	لَحَبِطَ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا
جسے	چاہے	اپنے بندوں سے	اور	اگر	وہ شرک کریں	تو اکارت ہوں	ان سے	جو کچھ	تھے

ہے اس کے ذریعے رہنمائی فرماتا ہے اور اگر یہ لوگ شرک کرتے تو ان سے وہ سب اکارت ہو جاتے جو کام وہ

يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ

يَعْمَلُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحُكْمَ	وَ	النُّبُوَّةَ	فَاِنْ
وہ کرتے	یہ	وہ ہیں	جنہیں دی ہم نے	کتاب	اور	حکم	اور	نبوت	تو اگر

انجام دیتے تھے۔ وہی لوگ ہیں جنہیں ہم نے کتاب و حکمت اور نبوت عطا کی پس اگر ان چیزوں سے ساتھ یہ لوگ

يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾ اُولٰٓئِكَ

يَّكْفُرْ بِهَا	هٰٓؤُلَآءِ	فَقَدْ	وَكَّلْنَا	بِهَا	قَوْمًا	لَّيْسُوْا	بِهَا	بِكٰفِرِيْنَ	اُولٰٓئِكَ
کفر کریں اس سے	یہ لوگ	تو بیشک	مقرر کی ہم نے	اس کے لئے	ایک قوم	کہ نہیں وہ	اس سے	انکار کرنے والی	یہ ہیں

کفر کریں تو بے شک ہم نے ان چیزوں پر ایسی قوم کو مقرر کر دیا ہے جو ان سے انکار کرنے والے نہیں۔ (یہ) وہی

الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ؕ قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ

الَّذِيْنَ	هَدَى	اللّٰهُ	فَبِهُدٰىهُمُ	اقْتَدِهْ	قُلْ	لَّآ	اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	اَجْرًا
وہ جن کو	ہدایت کی	اللہ نے	تو ہدایت والوں کی	پیروی کرو	فرمادو	نہیں	مانگتا میں تم سے	اس پر	کوئی مزدوری[?]

لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی تو آپ (بھی) ان کے طریقے پر چلیں فرمادیجئے میں اس (تبلیغ دین) پر تم سے کوئی بدلہ طلب

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۰﴾ ع وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ

اِنْ	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٰى	لِلْعٰلَمِيْنَ	وَ	مَا	قَدَرُوا	اللّٰهَ	حَقَّ	قَدْرِهٖٓ	اِذْ	قَالُوْا	مَآ
نہیں	وہ	مگر	نصیحت	جہان کے لئے	اور	نہ	قدر کی انہوں نے	اللہ کی	حق	قدر اس کے کا	جبکہ	کہا انہوں نے	نہیں

نہیں کرتا یہ تو صرف نصیحت ہے سب جہان والوں کیلئے۔ اور یہود نے اللہ کی قدر نہ پہچانی جیسا کہ اس کی قدر پہچاننے کا حق

اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ

اَنْزَلَ	اللّٰهُ	عَلٰى	بَشَرٍ	مِّنْ شَيْءٍ	قُلْ	مَنْ	اَنْزَلَ	الْكِتٰبَ	الَّذِيْ	جَآءَ	بِهٖ
اتاری	اللہ نے	اوپر	کسی بندے کے	کوئی چیز	فرمادو	کس نے	اتاری تھی	کتاب	وہ جو	لائے	اس کو

ہے جب بولے اللہ نے کسی انسان پر کچھ نہیں نازل کیا آپ فرما دیجئے کس نے نازل کی وہ کتاب جو موسیٰ لائے تھے

مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا

تُبْدُوْنَهَا	قَرَاطِيْسَ	تَجْعَلُوْنَهٗ	لِلنَّاسِ	هُدًى	وَّ	نُوْرًا	مُوْسٰى
ظاہر کرتے ہوا سے	بہت سے کاغذ	جسے بنالیا تم نے	لوگوں کے لئے	ہدایت تھی	اور	روشنی	موسیٰ

روشنی اور لوگوں کیلئے ہدایت جس کے تم نے الگ الگ ورق بنا لئے ظاہر کرتے ہو اور بہت سا چھپا لیتے ہو

وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ

ثُمَّ	اللّٰهُ	قُلِ	اٰبَآؤُكُمْ	لَآ	وَ	اَنْتُمْ	تَعْلَمُوْٓا	لَمْ	مَّا	عُلِّمْتُمْ	وَ	كَثِيْرًا	وَتُخْفُوْنَ
پھر	اللہ نے	فرمایئے	باپ دادا تمہارے	نہ	اور	تم	جانتے تھے	نہ	جو	سکھائے گئے تم	اور	زیادہ	اور چھپاتے ہو تم

اور تمہیں وہ سکھایا جاتا ہے جو نہ تم کو معلوم تھا نہ تمہارے باپ دادا کو فرما دیجئے (یہ سب) اللہ ہی کا ہے پھر انہیں ان کی

ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿٩١﴾ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ

مُبٰرَكٌ	اَنْزَلْنٰهُ	كِتٰبٌ	هٰذَا	وَ	يَلْعَبُوْنَ	فِيْ خَوْضِهِمْ	ذَرْهُمْ
برکت والی	اتارا ہم نے اس کو	کتاب ہے	یہ	اور	کھیلتے رہیں	ان کی گمراہی میں	چھوڑ دان کو

بیہودگیوں میں چھوڑ دو تاکہ وہ ان میں پڑے رہیں۔ اور یہ ہے برکت والی کتاب کہ ہم نے نازل کیا ہے

مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ

حَوْلَهَا	مَنْ	وَ	اُمَّ الْقُرٰى	لِتُنْذِرَ	وَ	بَيْنَ يَدَيْهِ	الَّذِيْ	مُصَدِّقُ
اس کے اردگرد ہیں	جو	اور	مکہ والوں کو	تاکہ آپ ڈرائیں	اور	جو اس سے پہلے ہے	اس کی	تصدیق کرتی

تصدیق کرنے والی ہے ان کتابوں کی جو اس سے پہلے آئی ہوئی تھیں اور اس لئے کہ آپ ڈر سناؤ سب بستیوں کے سرداروں کو

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰي صَلَاتِهِمْ

صَلَاتِهِمْ	عَلٰي	هُمْ	وَ	بِهٖ	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	يُؤْمِنُوْنَ	وَالَّذِيْنَ
اپنی نمازوں کے	اوپر	وہ	اور	اس پر	ایمان لاتے ہیں	آخرت پر	ایمان لاتے ہیں	اور وہ جو

اور جو کوئی ان کے اردگرد ہیں اور وہ جو آخرت پر ایمان لاتے ہیں اور اپنی اس کتاب پر ایمان لاتے ہیں

يُحَافِظُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ

يُحَافِظُوْنَ	وَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	قَالَ
حفاظت کرتے ہیں	اور کون	زیادہ ظالم ہے	اس سے جو	باندھے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	یا	کہے

اور اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں۔ اور اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ تہمت باندھے یا اس طرح کہے

اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ

اُوْحِيَ	اِلَيَّ	وَ	لَمْ	يُوْحَ	اِلَيْهِ	شَيْءٌ	وَ	مَنْ	قَالَ	سَاُنْزِلُ	مِثْلَ
وحی کی گئی	میری طرف	اور	نہ	وحی کی گئی	اسکی طرف	کوئی چیز	اور	جو	کہے	ابھی میں اتارتا ہوں	ایسا جیسا

کہ مجھ پر وحی نازل ہوئی ہے اور حال یہ ہے کہ اس کے پاس کبھی بھی وحی نہیں آئی اور جو شخص یہ کہے کہ

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ

مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	وَ	لَوْ	تَرٰٓى	اِذِ	الظّٰلِمُوْنَ	فِيْ	غَمَرٰتِ	الْمَوْتِ
جو	اتارا	اللہ نے	اور	اگر	تم دیکھو	جب	ظالم ہوں	میں	سختیوں	موت کی

جس طرح کا کلام اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے اس طرح کا کلام میں بھی لاتا ہوں اور آپ اے محبوب ﷺ اس

وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ اَلْيَوْمَ

وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	بَاسِطُوْٓا	اَيْدِيْهِمْ	اَخْرِجُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	اَلْيَوْمَ
اور	فرشتے	پھیلائے ہوئے ہوں	اپنے ہاتھ	نکالو	اپنی جانوں کو	آج

وقت ان کو دیکھیں جبکہ یہ ظالم لوگ موت کی سختیوں میں مبتلا ہوں گے اور فرشتے اپنے ہاتھ پھیلا رہے ہوں گے

تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ

تُجْزَوْنَ	عَذَابَ	الْهُوْنِ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَقُوْلُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	غَيْرَ الْحَقِّ
بدلہ دیے جاؤ گے تم	عذاب	ذلت کا	بہ سبب اسکے جو	تم تھے	کہتے	اوپر	اللہ کے	سوائے حق بات کے

لاؤ نکالو اپنی جانیں۔آج تم کو ذلت آمیز سزا دی جائے گی۔ یہ سب اس لیے کہ تم اللہ تعالیٰ پر ناحق

وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۹۳﴾ وَ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا

جِئْتُمُوْنَا	لَقَدْ	وَ	تَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ اٰيٰتِهٖ	وَكُنْتُمْ
آئے تم ہمارے پاس	بیشک	اور	تکبر کرتے	اس کی آیتوں سے	اور تھے تم

باتیں کہتے تھے۔ اور اللہ تعالیٰ کی آیتوں کے منکر تھے۔ اور بے شک تم (روزِ قیامت)

فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ

وَرَآءَ	خَوَّلْنٰكُمْ	مَّا	تَرَكْتُمْ	وَّ	مَرَّةٍ	اَوَّلَ	خَلَقْنٰكُمْ	كَمَا	فُرَادٰى
پیچھے	دولت دی ہم نے تم کو	جو	چھوڑا تم نے	اور	مرتبہ	پہلی	پیدا کیا ہم نے تم کو	جیسے	اکیلے

ہمارے پاس اسی طرح تنہا آؤ گے جیسے ہم نے تمہیں پہلی مرتبہ (تنہا) پیدا کیا تھا اور جو کچھ ہم نے تمہیں دے رکھا تھا

ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ

زَعَمْتُمْ	الَّذِيْنَ	شُفَعَآءَكُمْ	مَعَكُمْ	نَرٰى	مَا	وَ	ظُهُوْرِكُمْ
خیال کیا تم نے کہ	وہ جو	سفارشی تمہارے	تمہارے ساتھ	دیکھتے ہم	نہیں	اور	اپنی پیٹھ کے

وہ سب اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ آؤ گے اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے ان سفارشیوں کو نہیں دیکھیں گے جن کی نسبت تم (یہ) گمان کرتے تھے

اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ؕ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَ ضَلَّ عَنْكُمْ

عَنْكُمْ	ضَلَّ	وَ	بَيْنَكُمْ	تَّقَطَّعَ	لَقَدْ	شُرَكٰٓؤُا	فِيْكُمْ	اَنَّهُمْ
تم سے	بھول گئے	اور	تمہارے تعلقات	کٹ گئے	بیشک	شریک ہیں	تمہارے	وہ

کہ وہ تمہارے (معاملات) میں ہمارے شریک ہیں بے شک (آج) تمہارا اور ان کا باہمی تعلق (واعتماد) منقطع ہوگیا اور وہ (سب)

مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۹۴﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَ النَّوٰى ؕ

النَّوٰى	وَ	الْحَبِّ	فَالِقُ	اللّٰهَ	اِنَّ	تَزْعُمُوْنَ	كُنْتُمْ	مَّا
گٹھلی کو	اور	دانے کو	چیرنے والا ہے	اللہ	بیشک	دعوے کرتے	تم تھے	جو

دعویٰ جو تم کیا کرتے تھے تم سے جاتے رہے۔ بے شک اللہ پھاڑنے والا ہے دانے اور گٹھلی کو

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ۚ ذٰلِكُمُ

ذٰلِكُمُ	مِنَ الْحَيِّ	الْمَيِّتِ	مُخْرِجُ	وَ	مِنَ الْمَيِّتِ	الْحَيَّ	يُخْرِجُ
یہ ہے تمہارا	زندہ سے	مردہ کو	نکالنے والا ہے	اور	مردہ سے	زندہ کو	نکالتا ہے

نکالتا ہے زندہ کو مردے سے اور وہ نکالنے والا ہے مردے کو زندہ سے وہی اللہ تعالیٰ ہے پس

اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٩٥﴾ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا

سَكَنًا	الَّيْلَ	جَعَلَ	وَ	الْاِصْبَاحِ	فَالِقُ	تُؤْفَكُوْنَ	فَاَنّٰى	اللّٰهُ
چین	رات کو	بنایا	اور	صبح کا	چیرنے والا ہے	اوندھے جارہے ہو	پھر کہاں	اللہ

تم کہاں بھٹکے پھرتے ہو۔ رات کی تاریکی چاک کرکے صبح کو نکالنے والا اور اس نے رات کو آرام کیلئے بنایا

وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۚ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٩٦﴾

الْعَلِيْمِ	الْعَزِيْزِ	تَقْدِيْرُ	ذٰلِكَ	حُسْبَانًا	الْقَمَرَ	وَ	وَّالشَّمْسَ
جاننے والے کا	زبردست	سادھا	یہ ہے	حساب	چاند کو	اور	اور سورج

اور سورج اور چاند کو حساب کیلئے یہ مقرر کیا ہوا حکم ہے بہت غالب بے حد علم والے کا۔

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ

ظُلُمٰتِ	فِيْ	بِهَا	لِتَهْتَدُوْا	النُّجُوْمَ	لَكُمُ	جَعَلَ	الَّذِيْ	هُوَ	وَ
اندھیریوں	میں	ان سے	تاکہ راہ پاؤ	ستارے	تمہارے لئے	بنائے	وہ ہے کہ	وہ	اور

اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے تارے بنائے کہ ان سے راہ پاؤ خشکی اور سمندر کے

الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۗ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٩٧﴾ وَهُوَ

هُوَ	وَ	يَّعْلَمُوْنَ	لِقَوْمٍ	الْاٰيٰتِ	فَصَّلْنَا	قَدْ	الْبَحْرِ	وَ	الْبَرِّ
وہ	اور	جانتے ہیں	ان کیلئے جو	آیتیں	مفصل بیان کرتے ہیں ہم	بیشک	دریا کے	اور	خشکی

اندھیروں میں ہم نے نشانیاں واضح بیان کر دیں علم والوں کیلئے۔ اور وہی ہے

الَّذِیۡۤ اَنۡشَاَکُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَۃٍ فَمُسۡتَقَرٌّ وَّ مُسۡتَوۡدَعٌ ؕ

الَّذِیۡۤ	اَنۡشَاَکُمۡ	مِّنۡ نَّفۡسٍ	وَّاحِدَۃٍ	فَمُسۡتَقَرٌّ	وَّ	مُسۡتَوۡدَعٌ
وہ جس نے	پیدا کیا تم کو	جان	ایک سے	تو کہیں ٹھہرنا ہے	اور	کہیں امانت رہنا

جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا پھر کہیں تمہیں ٹھہرنا ہے اور کہیں (بطور) امانت رہنا

قَدۡ فَصَّلۡنَا الۡاٰیٰتِ لِقَوۡمٍ یَّفۡقَهُوۡنَ ﴿۹۸﴾ وَهُوَ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ

قَدۡ	فَصَّلۡنَا	الۡاٰیٰتِ	لِقَوۡمٍ	یَّفۡقَهُوۡنَ	وَ	هُوَ	الَّذِیۡۤ	اَنۡزَلَ
بیشک	مفصل بیان کیں ہم نے	آیتیں	ان کے لئے جو	سمجھتے ہیں	اور	وہ	وہ ہے جس نے	اتارا

بے شک ہم نے سمجھ والوں کیلئے مفصل آیتیں بیان کر دیں ۔ اور وہی ہے جس نے آسمان کی طرف

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخۡرَجۡنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَیۡءٍ

مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخۡرَجۡنَا	بِهٖ	نَبَاتَ	كُلِّ شَیۡءٍ
آسمان سے	پانی	تو نکالے ہم نے	اس سے	اگنے والی	ہر چیز

سے پانی اتارا پھر ہم نے اس (بارش) سے ہر قسم کی نباتات نکالی پھر ہم نے اس سے سبز (کھیتی) نکالی

فَاَخۡرَجۡنَا مِنۡهُ خَضِرًا نُّخۡرِجُ مِنۡهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخۡلِ

فَاَخۡرَجۡنَا	مِنۡهُ	خَضِرًا	نُّخۡرِجُ	مِنۡهُ	حَبًّا	مُّتَرَاكِبًا	وَ	مِنَ النَّخۡلِ
تو نکالتے ہیں ہم	اس سے	سبزہ	نکالتے ہیں ہم	اس سے	دانے	ایک دوسرے پر چڑھے ہوئے	اور	کھجور سے

جس سے ہم اوپر تلے پیوستہ دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے شگوفوں سے لٹکتے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغات

مِنۡ طَلۡعِهَا قِنۡوَانٌ دَانِیَةٌ وَّ جَنّٰتٍ مِّنۡ اَعۡنَابٍ

مِنۡ طَلۡعِهَا	قِنۡوَانٌ	دَانِیَةٌ	وَّ	جَنّٰتٍ	مِّنۡ اَعۡنَابٍ
اس کے خوشوں سے	گچھے ہیں	پاس پاس	اور	باغ	انگور کے

اور زیتون اور انار (بھی پیدا کیے جو کئی اعتبار سے) آپس میں ایک جیسے (لگتے) ہیں

وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ اُنْظُرُوْٓا

وَّالزَّيْتُوْنَ	وَالرُّمَّانَ	مُشْتَبِهًا	وَّ	غَيْرَ	مُتَشَابِهٍ	اُنْظُرُوْٓا
اور زیتون کے	اور انار	ملتے جلتے	اور	نہ	ملتے جلتے	دیکھو

اور (ان پھلوں کے، ذائقے اور تاثیرات) جداگانہ ہیں تم درخت کے پھل کی طرف دیکھو

اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

اِلٰى	ثَمَرِهٖٓ	اِذَآ	اَثْمَرَ	وَ	يَنْعِهٖ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكُمْ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ
طرف	پھل اس کے کے	جب	پھل لائے	اور	اس کے پکنے کو	بیشک	میں	اس	نشانیاں ہیں	ان کیلئے جو

جب وہ پھل لائے اور اس کے پکنے کو (بھی دیکھو) بے شک ان میں ایمان رکھنے والے لوگوں

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٩٩﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاۗءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا

يُؤْمِنُوْنَ	وَ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ شُرَكَاۗءَ	الْجِنَّ	وَ	خَلَقَهُمْ	وَخَرَقُوْا
ایمان لاتے ہیں	اور	بنائے انہوں نے	اللہ کے شریک	جنوں کو	حالانکہ	اسی نے ان کو بنایا	اور بنائے

کیلئے نشانیاں ہیں۔ اور ان (کافروں) نے جنات کو اللہ کا شریک بنایا حالانکہ اللہ نے ان کو پیدا کیا ہے اور انہوں نے اللہ کیلئے بغیر علم

لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٠٠﴾

لَهٗ	بَنِيْنَ	وَ	بَنٰتٍ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يَصِفُوْنَ
کیلئے	بیٹے	اور	بیٹیاں	بغیر	علم کے	پاک ہے وہ	اور	بلند ہے	اس سے	جو بیان کرتے ہیں

لڑکے اور لڑکیاں (بھی) گھڑ لیں حالانکہ وہ ان (تمام) باتوں سے پاک اور بلند و بالا ہے جو یہ (اس سے متعلق) کرتے پھرتے ہیں۔

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ

بَدِيْعُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لَهٗ	وَلَدٌ	وَّ	لَمْ	تَكُنْ
پیدا کرنے والا ہے	آسمانوں	اور	زمین کو	کیسے	ہوسکتی ہے	اس کی	اولاد	اور	نہیں ہے	ہے

وہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اس کا کوئی بیٹا کیسے ہوسکتا ہے؟

لَهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَخَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۱۰۱﴾

عَلِیْمٌ	شَیْءٍ	بِكُلِّ	هُوَ	وَ	شَیْءٍ	كُلَّ	خَلَقَ	وَ	صَاحِبَةٌ	لَهٗ
کو جاننے والا ہے	چیز	ہر	وہ	اور	چیز کو	ہر	پیدا کیا اس نے	اور	بیوی	اس کی

جب کہ اس کی کوئی بیوی نہیں اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے۔ اور وہ ہر چیز کا خوب جاننے والا ہے۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ

شَیْءٍ	كُلِّ	خَالِقُ	هُوَ	اِلَّا	اِلٰهَ	لَاۤ	رَبُّكُمْ	اللّٰهُ	ذٰلِكُمُ
چیز کو	ہر	پیدا کرنے والا ہے وہ	وہی	مگر	کوئی معبود	نہیں	تمہارا رب	اللہ	یہ ہے

یہ ہے اللہ تمہارا پروردگار اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہر چیز کا

فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ وَّكِیْلٌ ﴿۱۰۲﴾ لَا تُدْرِكُهُ

تُدْرِكُهُ	لَا	وَّكِیْلٌ	شَیْءٍ	كُلِّ	عَلٰى	هُوَ	وَ	فَاعْبُدُوْهُ
پاسکتیں اسے	نہیں	کارساز ہے	چیز کے	ہر	اوپر	وہ	اور	سو اسی کی عبادت کرو

پیدا کرنے والا تو اسی کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔ آنکھیں اسے احاطہ نہیں

الْاَبْصَارُ ۫ وَهُوَ یُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ﴿۱۰۳﴾

الْخَبِیْرُ	اللَّطِیْفُ	هُوَ	وَ	الْاَبْصَارَ	یُدْرِكُ	هُوَ	وَ	الْاَبْصَارُ
خبردار ہے	باریک بین ہے	وہ	اور	آنکھوں کو	پالیتا ہے	وہ	اور	آنکھیں

کرتیں اور سب آنکھیں اس کے احاطہ میں ہیں اور وہ بہت مہربان باخبر ہے۔

قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ

فَلِنَفْسِهٖ	اَبْصَرَ	فَمَنْ	مِنْ رَّبِّكُمْ	بَصَآئِرُ	جَآءَكُمْ	قَدْ
تو اپنے بھلے کو	دیکھا	تو جس نے	تمہارے رب کی طرف سے	نشانیاں	آئیں تمہارے پاس	بیشک

بیشک تمہارے پاس آنکھیں کھولنے والی دلیلیں آئیں تمہارے رب کی طرف سے

وَ مَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۱۰۴﴾

بِحَفِيْظٍ	عَلَيْكُمْ	اَنَا	وَمَآ	فَعَلَيْهَا	عَمِيَ	مَنْ	وَ
نگہبان	تم پر	میں	اور نہیں	تو اپنے برے کو	اندھا ہوا	جو	اور

جس نے دیکھا تو اپنے بھلے کو اور جو اندھا ہوا اپنے برے کو اور میں تم پر نگہبان نہیں۔

وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ

دَرَسْتَ	وَلِيَقُوْلُوْا	الْاٰيٰتِ	نُصَرِّفُ	وَكَذٰلِكَ
تو نے پڑھا ہے	اور تاکہ کہیں	آیتیں	پھیرتے ہیں ہم	اور اسی طرح

اور ہم اس طرح (اپنی) آیتوں کو بار بار بیان کرتے ہیں اور تاکہ یہ لوگ یوں کہیں کہ آپ نے کسی سے پڑھ لیا ہے تاکہ ہم اس کو

وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ

اِلَيْكَ	اُوْحِيَ	مَآ	اِتَّبِعْ	يَّعْلَمُوْنَ	لِقَوْمٍ	وَلِنُبَيِّنَهٗ
آپ کی طرف	وحی ہوئی ہے	اس کی جو	پیروی کرو	جو جانتے ہیں	اس قوم کیلئے	اور تاکہ ہم بیان کریں اس کو

جاننے والے لوگوں کیلئے خوب واضح کر دیں۔ آپ اس (قرآن) کی پیروی کیجئے جو آپ کی طرف

مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ

وَاَعْرِضْ	هُوَ	اِلَّا	اِلٰهَ	لَآ	مِنْ رَّبِّكَ
اور منہ پھیر لو	وہی	مگر	کوئی معبود	نہیں	تمہارے رب سے

آپ کے رب کی جانب سے وحی کیا گیا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ مشرکوں سے

عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ؕ وَمَا

مَا	وَ	اَشْرَكُوْا	مَآ	اللّٰهُ	شَآءَ	لَوْ	وَ	عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ
نہیں	اور	شرک کرتے	تو نہ	اللہ	چاہتا	اگر	اور	مشرکوں سے

کنارہ کشی کر لیجئے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے اور ہم نے آپ کو

جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَ مَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ

عَلَيْهِمْ	اَنْتَ	مَآ	وَ	حَفِيْظًا	عَلَيْهِمْ	جَعَلْنٰكَ
ان پر	آپ	نہیں	اور	نگہبان	ان پر	بنایا ہم نے آپ کو

ان پر پاسبان نہیں بنایا اور آپ ان پر نگہبان

بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۷﴾ وَ لَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ

مِنْ دُوْنِ	يَدْعُوْنَ	الَّذِيْنَ	تَسُبُّوا	لَا	وَ	بِوَكِيْلٍ
سوا	وہ پکارتے ہیں	ان کو جن کو	گالی دو	نہ	اور	کارساز

بھی نہیں ہیں۔ اور (اے مسلمانو!) تم برا نہ کہو ان کو جن کی یہ عبادت کرتے ہیں

اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا

زَيَّنَّا	كَذٰلِكَ	عِلْمٍ	بِغَيْرِ	عَدْوًا	اللّٰهَ	فَيَسُبُّوا	اللّٰهِ
زینت دی ہم نے	اسی طرح	علم کے	بغیر	دشمنی سے	اللہ کی	تو وہ بے ادبی کریں گے	اللہ کے

اللہ کے سوا ورنہ (اس طرح) وہ اللہ کی شان میں بے ادبی کریں گے سرکشی کرتے ہوئے جہالت کی وجہ سے

لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۠ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ

مَّرْجِعُهُمْ	رَبِّهِمْ	اِلٰى	ثُمَّ	عَمَلَهُمْ	اُمَّةٍ	لِكُلِّ
ان کا لوٹنا ہے	ان کے رب کی	طرف	پھر	ان کے اعمال کی	امت کو	ہر

اسی طرح ہم نے مزین کر دیا ہر جماعت کیلئے ان کا عمل پھر ان کے رب کی طرف ان کا لوٹنا ہے تو وہ انہیں

فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ

جَهْدَ	بِاللّٰهِ	اَقْسَمُوْا	وَ	يَعْمَلُوْنَ	كَانُوْا	بِمَا	فَيُنَبِّئُهُمْ
مضبوط	اللہ کی	قسمیں اٹھائیں انہوں نے	اور	عمل کرتے	تھے وہ	اس کی جو	تو وہ بتائے گا ان کو

خبر دے گا اس چیز کی جو وہ کرتے تھے۔ اور انہوں نے اللہ کی قسم کھائی اپنے حلف

اَيۡمَانِهِمۡ لَئِنۡ جَآءَتۡهُمۡ اٰيَةٌ لَّيُؤۡمِنُنَّ بِهَا ؕ قُلۡ

قُلۡ	بِهَا	لَّيُؤۡمِنُنَّ	اٰيَةٌ	جَآءَتۡهُمۡ	لَئِنۡ	اَيۡمَانِهِمۡ
فرمایئے	اس پر	تو ضرور ایمان لائیں گے	کوئی نشانی	آئے ان کے پاس	اگر	اپنے حلف میں

میں پوری کوشش سے کہ اگر ان کے پاس کوئی نشانی آئی تو ضرور اس پر ایمان لائیں گے

اِنَّمَا الۡاٰيٰتُ عِنۡدَ اللّٰهِ وَمَا يُشۡعِرُكُمۡ ۙ اَنَّهَآ اِذَا

اِذَا	اَنَّهَآ	يُشۡعِرُكُمۡ	وَمَا	اللّٰهِ	عِنۡدَ	الۡاٰيٰتُ	اِنَّمَا
جب	کہ وہ	تم کو خبر	اور کیا ہے	اللہ کے ہیں	پاس	نشانیاں	اسکے سوا نہیں کہ

آپ فرما دیجئے کہ نشانیاں تو اللہ کے پاس ہیں اور تمہیں کیا خبر کہ جب وہ آئیں تو

جَآءَتۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۰۹﴾ وَنُقَلِّبُ اَفۡـِٕدَتَهُمۡ

اَفۡـِٕدَتَهُمۡ	وَنُقَلِّبُ	يُؤۡمِنُوۡنَ	لَا	جَآءَتۡ
ان کے دلوں کو	اور ہم پھیر دیتے ہیں	ایمان لائیں گے	تو نہیں	آئے گی

یہ ایمان نہ لائیں۔ اور ہم پھیر دیتے ہیں

وَاَبۡصَارَهُمۡ كَمَا لَمۡ يُؤۡمِنُوۡا بِهٖۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ

وَّ	مَرَّةٍ	اَوَّلَ	بِهٖۤ	يُؤۡمِنُوۡا	لَمۡ	كَمَا	وَاَبۡصَارَهُمۡ
اور	بار	پہلی	اس پر	ایمان لائے	نہیں	جیسا کہ	اور ان آنکھوں کو

ان کے دلوں اور آنکھوں کو جیسا وہ پہلی بار اس پر ایمان نہ لائے تھے

نَذَرُهُمۡ فِىۡ طُغۡيَانِهِمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ﴿۱۱۰﴾ ع

يَعۡمَهُوۡنَ	طُغۡيَانِهِمۡ	فِىۡ	نَذَرُهُمۡ
بھٹکا کریں	اپنی سرکشی میں	میں	چھوڑ دیتے ہیں ہم ان کو

اور انہیں چھوڑ دیتے کہ اپنی سرکشی میں بھٹکا کریں۔

ع

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ

عَلَيْهِمْ	وَحَشَرْنَا	الْمَوْتٰى	كَلَّمَهُمُ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةَ	اِلَيْهِمُ	نَزَّلْنَآ	اَنَّنَا	لَوْ	وَ
ان کے سامنے	اور ہم اٹھالاتے	مردے	باتیں کرتے ان سے	اور	فرشتے	ان کی طرف	اتارتے	ہم	اگر	اور

اور اگر ہم ان کی طرف فرشتے اُتار دیتے اور ان سے مردے باتیں کرنے لگتے اور ہم ان پر

كُلَّ شَیْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ

لٰكِنَّ	وَ	اللّٰهُ	يَّشَآءَ	اَنْ	اِلَّآ	لِيُؤْمِنُوْٓا	كَانُوْا	مَّا	قُبُلًا	شَیْءٍ	كُلَّ
لیکن	اور	اللہ	چاہے	یہ کہ	مگر	کہ ایمان لاتے	تھے	نہیں	پہلی	چیز	ہر

ہر چیز گروہ در گروہ جمع کر دیتے وہ تب بھی ایمان نہ لاتے سوائے اس کے جو اللہ چاہتا اور ان میں سے

اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿١١١﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِیٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ

شَيٰطِيْنَ	عَدُوًّا	نَبِیٍّ	لِكُلِّ	جَعَلْنَا	كَذٰلِكَ	وَ	يَجْهَلُوْنَ	اَكْثَرَهُمْ
شیطان	دشمن	نبی کے لئے	ہر	بنایا ہم نے	اسی طرح	اور	جاہل ہیں	اکثر ان کے

اکثر لوگ جہالت کی باتیں کرتے ہیں۔ اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کیلئے انسانوں اور جنوں میں سے شیطانوں کو دشمن

الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِیْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ

الْقَوْلِ	زُخْرُفَ	بَعْضٍ	اِلٰى	بَعْضُهُمْ	يُوْحِیْ	الْجِنِّ	وَ	الْاِنْسِ
بات	بناوٹ کی	بعض کی	طرف	بعض ان کا	ڈالتا ہے	جنوں سے	اور	انسانوں سے

بنا دیا جو ایک دوسرے کے دل میں پرفریب باتیں (وسوسہ کے طور پر) دھوکہ دینے کیلئے ڈالتے رہتے ہیں اور اگر آپ کا

غُرُوْرًا ؕ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١١٢﴾

يَفْتَرُوْنَ	مَا	وَ	فَذَرْهُمْ	فَعَلُوْهُ	مَا	رَبُّكَ	شَآءَ	لَوْ	وَ	غُرُوْرًا
جھوٹ بناتے ہیں	جو	اور	تو چھوڑ ان کو	کرتے اس کو	نہ	تمہارا رب	چاہتا	اگر	اور	دھوکہ دینے کو

رب چاہتا (تو) وہ ایسا نہ کر پاتے سو آپ انہیں (بھی) چھوڑ دیں اور جو کچھ وہ بہتان باندھ رہے ہیں

وَلِتَصْغٰۤى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ

وَ	لِتَصْغٰى	اِلَيْهِ	اَفْـِٕدَةُ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	وَ	لِيَرْضَوْهُ
اور	تاکہ جھکیں	اس کی طرف	دل	ان کے جو	نہیں	ایمان لاتے	آخرت پر	اور	تاکہ پسند کریں اسکو

اور تاکہ جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے ان کے دل اسی فریب کی طرف مائل رہیں اور وہ اسے پسند کریں اور ان گناہوں کا

وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِىْ حَكَمًا وَّهُوَ

وَلِيَقْتَرِفُوْا	مَا	هُمْ	مُقْتَرِفُوْنَ	اَفَغَيْرَ	اللّٰهِ	اَبْتَغِىْ	حَكَمًا	وَ	هُوَ
اور تاکہ بنالیں	جو	وہ	بنانے والے ہیں	کیا سوائے	اللہ کے	میں تلاش کروں	حاکم	اور	وہ

ارتکاب کرتے رہیں جن کا ارتکاب وہ کرنے والے ہیں۔ تو کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور منصف تلاش کروں؟

الَّذِىْۤ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

الَّذِىْ	اَنْزَلَ	اِلَيْكُمُ	الْكِتٰبَ	مُفَصَّلًا	وَالَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ
وہ ہے	جس نے اتاری	تمہاری طرف	کتاب	مفصل	اور وہ جو	دی ہم نے ان کو	کتاب

حالانکہ اسی نے تمہاری طرف مفصل کتاب نازل کر دی ہے اور وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب دی وہ جانتے ہیں کہ یہ (قرآن)

يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

يَعْلَمُوْنَ	اَنَّهٗ	مُنَزَّلٌ	مِّنْ رَّبِّكَ	بِالْحَقِّ	فَلَا	تَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ
جانتے ہیں کہ	وہ	اتارا گیا ہے	آپکے رب کی طرف سے	حق کے ساتھ	تو نہ	ہو جانا	شک کرنیوالوں میں سے

آپ کے رب کی طرف سے حق کے ساتھ نازل ہوا تو (اے مخاطب!) لہٰذا تم شک کرنے والوں میں سے نہ ہو جاؤ۔

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ؕ لَا مُبَدِّلَ

وَ	تَمَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	صِدْقًا	وَ	عَدْلًا	لَا	مُبَدِّلَ
اور	پورے ہوگئے	کلمے	آپ کے رب کے	سچائی	اور	انصاف میں	نہیں	کوئی بدلنے والا

اور تمہارے رب کی بات سچ اور انصاف میں پوری ہے اس کی باتوں کا کوئی بدلنے والا نہیں

لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۱۵﴾ وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي

فِي	مَنْ	اَكْثَرَ	تُطِعْ	اِنْ	وَ	الْعَلِيْمُ	السَّمِيْعُ	هُوَ	وَ	لِكَلِمٰتِهٖ
میں	جو	اکثر	تو پیروی کرے گا	اگر	اور	جاننے والا	سننے والا	وہ ہے	اور	اس کے کلمات کو

اور وہ خوب سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے ۔ اور اگر تم لوگوں کی اکثریت کی

الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ

اِنْ	وَ	الظَّنَّ	اِلَّا	يَّتَّبِعُوْنَ	اِنْ	اللّٰهِ	سَبِيْلِ	عَنْ	يُضِلُّوْكَ	الْاَرْضِ
نہیں	اور	گمان کی	مگر	پیروی کرتے	نہیں	اللہ سے	راہ	تجھ کو	بہکا دیں گے	زمین میں

اطاعت کرو گے جو زمین میں رہتے ہیں وہ تمہیں اللہ کے راستے سے بہکا دیں گے وہ محض گمان کی پیروی کرتے ہیں اور محض

هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ

عَنْ سَبِيْلِهٖ	يَّضِلُّ	مَنْ	اَعْلَمُ	هُوَ	رَبَّكَ	اِنَّ	يَخْرُصُوْنَ	اِلَّا	هُمْ
اس کی راہ سے	گمراہ ہوا	اس کو جو	خوب جانتا ہے	وہ	آپکا رب	بیشک	اندازہ کرتے ہیں	مگر	وہ

قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔ بے شک آپ کا رب ہی اسے خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بہکا ہے

وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۱۷﴾ فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ

اللّٰهِ	ذُكِرَ اسْمُ	مِمَّا	فَكُلُوْا	بِالْمُهْتَدِيْنَ	اَعْلَمُ	هُوَ	وَ
اللہ کا	لیا گیا نام	اس سے جو	تو کھاؤ	ہدایت والوں کو	خوب جانتا ہے	وہ	اور

اور وہی ہدایت یافتہ لوگوں سے (بھی) خوب واقف ہے۔ پھر اس میں سے کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو

عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا

مِمَّا	تَاْكُلُوْا	اَلَّا	لَكُمْ	مَا	وَ	مُؤْمِنِيْنَ	بِاٰيٰتِهٖ	كُنْتُمْ	اِنْ	عَلَيْهِ
اس سے جو	کھاتے تم	نہیں	تم کو کہ	کیا ہے	اور	ایمان رکھتے	اس کی آیتوں پر	ہو تم	اگر	اس پر

اگر تم اس کی آیتوں پر ایمان رکھنے والے ہو۔ اور تمہیں کیا ہے کہ تم نہیں کھاتے اس سے جس پر

ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا

ذُكِرَ اسْمُ	اللّٰهِ	عَلَيْهِ	وَ	قَدْ	فَصَّلَ	لَكُمْ	مَّا	حَرَّمَ	عَلَيْكُمْ	اِلَّا	مَا
لیا گیا نام	اللہ کا	اس پر	اور	بیشک	مفصل بیان کرچکا	تم سے	جو کچھ	حرام ہوا	تم پر	مگر	جب

اللہ کا نام لیا گیا حالانکہ اللہ نے تمہارے لئے کھول کر بیان کردیا ان چیزوں کو جو تم پر حرام کیں لیکن وہ چیز جس کی طرف تم بے

اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ

اضْطُرِرْتُمْ	اِلَيْهِ	وَ	اِنَّ	كَثِيْرًا	لَّيُضِلُّوْنَ	بِاَهْوَآئِهِمْ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ
مجبور ہو جاؤ تم	اس کی طرف	اور	بیشک	بہت لوگ	گمراہ ہو جاتے ہیں	اپنی خواہشوں سے	بغیر	علم کے

بس ہو جاؤ اور بے شک بہت لوگ بہکاتے ہیں اپنی نفسانی خواہشات (کی بناء) پر بغیر علم کے

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ

اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُعْتَدِيْنَ	وَ	ذَرُوْا	ظَاهِرَ	الْاِثْمِ	وَ	بَاطِنَهٗ
بیشک	آپ کا رب	وہ	خوب جانتا ہے	حد سے نکلنے والوں کو	اور	چھوڑ دو	کھلا	گناہ	اور	چھپا

بیشک آپ کا رب حد سے بڑھنے والوں کو خوب جانتا ہے۔ اور چھوڑ دو کھلا گناہ اور پوشیدہ گناہ

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۲۰﴾

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْسِبُوْنَ	الْاِثْمَ	سَيُجْزَوْنَ	بِمَا	كَانُوْا	يَقْتَرِفُوْنَ
بیشک	وہ جو	کماتے ہیں	گناہ	جلدی بدلہ دیے جائیں گے	بسبب اسکے کہ	تھے وہ	جھوٹ بنایا کرتے

بے شک جو گناہ کرتے ہیں عنقریب ان کو سزا دی جائے گی اس کی جو وہ کرتے تھے۔

وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ

وَ	لَا	تَاْكُلُوْا	مِمَّا	لَمْ	يُذْكَرِ اسْمُ	اللّٰهِ	عَلَيْهِ	وَاِنَّهٗ	لَفِسْقٌ	وَ	اِنَّ	الشَّيٰطِيْنَ
اور	نہ	کھاؤ	اس سے کہ	نہ	ذکر کیا جائے نام	اللہ کا	اس پر	اور بیشک وہ	نافرمانی ہے	اور	بیشک	شیطان

اور اس میں نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا اور وہ بے شک حکم عدولی ہے اور بے شک شیطان

لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓـِٕهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ

اِنَّكُمْ	اَطَعْتُمُوْهُمْ	اِنْ	وَ	لِيُجَادِلُوْكُمْ	اَوْلِيٰٓـِٕهِمْ	اِلٰٓى	لَيُوْحُوْنَ
تو تم بھی	پیروی کرو تم ان کی	اگر	اور	تاکہ جھگڑیں تم سے	دوستوں اپنے کی	طرف	ڈالتے ہیں

اپنے ساتھیوں کی طرف القاء کرتے ہیں کہ تم سے جھگڑیں اور اگر تم ان کا کہنا مانو تو اس وقت تم

لَمُشْرِكُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ

يَّمْشِيْ	نُوْرًا	لَهٗ	جَعَلْنَا	وَ	فَاَحْيَيْنٰهُ	مَيْتًا	كَانَ	مَنْ	اَوَ	لَمُشْرِكُوْنَ
چلتا ہے	نور	اس کیلئے	بنایا ہم نے	اور	تو زندہ کیا ہم نے اس کو	مردہ	تھا	جو	کیا	مشرک ہو جاؤ گے

مشرک ہو جاؤ گے۔ اور کیا بھلا وہ شخص جو مردہ تھا تو ہم نے اسے زندہ کیا اور اس کیلئے ایک نور کر دیا جس سے

بِهٖ فِى النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِى الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ

مِّنْهَا	بِخَارِجٍ	لَيْسَ	فِى الظُّلُمٰتِ	مَّثَلُهٗ	كَمَنْ	النَّاسِ	فِى	بِهٖ
اس سے	نکلنے والے	نہیں	اندھیریوں میں ہے	جیسا ہے جو	کیا اس	لوگوں	میں	اسکے ساتھ

لوگوں میں چلتا ہے وہ اس جیسا ہو جائے گا جو اندھیریوں میں ہے ان سے نکلنے والا نہیں

كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِىْ

فِىْ	جَعَلْنَا	كَذٰلِكَ	وَ	يَعْمَلُوْنَ	كَانُوْا	مَا	لِلْكٰفِرِيْنَ	زُيِّنَ	كَذٰلِكَ
میں	بنائے ہم نے	اسی طرح	اور	عمل کرتے	تھے	جو	کافروں کیلئے	خوشنما بنائے گئے	اسی طرح

یونہی کافروں کی آنکھ میں ان کے اعمال بھلے کر دیئے گئے ہیں۔ اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں

كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ وَمَا يَمْكُرُوْنَ

يَمْكُرُوْنَ	وَمَا	فِيْهَا	لِيَمْكُرُوْا	مُجْرِمِيْهَا	اَكٰبِرَ	قَرْيَةٍ	كُلِّ
مکر کرتے	اور نہیں	اس میں	تاکہ مکر کریں	مجرم	بڑے لوگ	بستی	ہر

بڑے بڑوں کو وہاں کے جرائم کا سرغنہ بنایا تاکہ وہ اس (بستی) میں مکاریاں کریں اور وہ (حقیقت میں) اپنی جانوں کے سوا کسی (اور)

إِلَّا بِأَنفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿١٢٣﴾ وَإِذَا جَاءَتْهُمْ آيَةٌ قَالُوا لَن نُّؤْمِنَ

إِلَّا	بِأَنفُسِهِمْ	وَ	مَا	يَشْعُرُونَ	وَ	إِذَا	جَاءَتْهُمْ	آيَةٌ	قَالُوا	لَن	نُّؤْمِنَ
مگر	اپنی جانوں سے	اور	نہیں	انہیں شعور	اور	جب	آئے اُن کے پاس	کوئی نشانی	کہتے ہیں	ہرگز نہ	ایمان لائیں گے ہم

سے فریب نہیں کر رہے لیکن وہ شعور نہیں رکھتے۔ اور جب ان کے پاس کوئی نشانی آتی ہے (تو) کہتے ہیں

حَتَّىٰ نُؤْتَىٰ مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ ۘ اللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ

حَتَّىٰ	نُؤْتَىٰ	مِثْلَ	مَا	أُوتِيَ	رُسُلُ	اللَّهِ	اللَّهُ	أَعْلَمُ	حَيْثُ	يَجْعَلُ
یہاں تک کہ	دیے جائیں ہم	مثل	اسکے جو	دیے گئے	رسول	اللہ کے	اللہ	خوب جانتا ہے	جہاں	رکھے

ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ ہمیں بھی ویسی ہی (نشانی) دی جائے جیسی اللہ کے رسولوں کو دی گئی ہے

رِسَالَتَهُ ۗ سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا صَغَارٌ عِندَ اللَّهِ وَعَذَابٌ

رِسَالَتَهُ	سَيُصِيبُ	الَّذِينَ	أَجْرَمُوا	صَغَارٌ	عِندَ	اللَّهِ	وَ	عَذَابٌ
اپنی رسالت	عنقریب پہنچے گی	ان کو جو	مجرم ہیں	ذلت	پاس	اللہ کے	اور	عذاب

اللہ خوب جانتا ہے کہ وہ اپنی رسالت کس کو عطا کرے عنقریب مجرموں کو اللہ کے حضور سے ذلت نصیب ہوگی اور سخت عذاب بھی

شَدِيدٌ بِمَا كَانُوا يَمْكُرُونَ ﴿١٢٤﴾ فَمَن يُرِدِ اللَّهُ أَن يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ

شَدِيدٌ	بِمَا	كَانُوا	يَمْكُرُونَ	فَمَن	يُرِدِ	اللَّهُ	أَن	يَهْدِيَهُ	يَشْرَحْ
سخت	بدلہ اس کا جو	تھے	مکر کرتے	پھر جسے	چاہے	اللہ	یہ کہ	ہدایت دے اس کو	کھول دیتا ہے

(ملے گا) اس وجہ سے کہ وہ مکر کرتے تھے۔ تو جسے اللہ ہدایت دینا چاہے اس کا سینہ اسلام

صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ ۖ وَمَن يُرِدْ أَن يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا

صَدْرَهُ	لِلْإِسْلَامِ	وَ	مَن	يُرِدْ	أَن	يُضِلَّهُ	يَجْعَلْ	صَدْرَهُ	ضَيِّقًا
سینہ اس کا	اسلام کے لئے	اور	جسے	چاہے	یہ کہ	گمراہ کرے اس کو	کر دیتا ہے	سینہ اس کا	تنگ

کیلئے کھول دیتا ہے اور جسے گمراہ کرنا چاہے اس کا سینہ خوب رکا ہوا تنگ کر دیتا ہے

حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ

الرِّجْسَ	اللّٰهُ	يَجْعَلُ	كَذٰلِكَ	السَّمَآءِ	فِي	يَصَّعَّدُ	كَاَنَّمَا	حَرَجًا
عذاب	اللہ	ڈال دیتا ہے	اسی طرح	آسمان	میں	چڑھتا ہے	گویا کہ	رکا ہوا

گویا وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے اسی طرح ڈالتا ہے اللہ عذاب

عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ قَدْ

قَدْ	مُسْتَقِيْمًا	رَبِّكَ	صِرَاطُ	هٰذَا	وَ	يُؤْمِنُوْنَ	لَا	الَّذِيْنَ	عَلَى
بیشک	سیدھا	آپکے رب کا	رستہ	یہ ہے	اور	ایمان لاتے	نہیں	ان لوگوں کے جو	اوپر

ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے۔ اور یہ (اسلام) آپ کے رب کا (پسندیدہ) سیدھا راستہ ہے ہم نے آیتیں

فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ

وَهُوَ	رَبِّهِمْ	عِنْدَ	دَارُ السَّلٰمِ	لَهُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ	لِقَوْمٍ	الْاٰيٰتِ	فَصَّلْنَا
اور وہ	ان کے رب کے	پاس	گھر ہے سلامتی کا	ان کیلئے	جو نصیحت قبول کرتے ہیں	ان لوگوں کیلئے	آیتیں	ہم نے مفصل بیان کردیں

تفصیل سے بیان کر دی ہیں نصیحت قبول کرنے والوں کیلئے۔ ان کیلئے سلامتی کا گھر ہے اپنے رب کے ہاں اور وہ ان کا

وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ

يٰمَعْشَرَ	جَمِيْعًا	يَحْشُرُهُمْ	يَوْمَ	وَ	يَعْمَلُوْنَ	كَانُوْا	بِمَا	وَلِيُّهُمْ
اے گروہ	سب کو	اکٹھا کرے گا ان کو	جس دن	اور	عمل کرتے	تھے	بدلہ اس کا کہ	ان کا مولیٰ ہے

مدد گار ہے یہ ہے ان کے کاموں کا پھل۔ اور جس دن ان سب کو اٹھائے گا اور فرمائے گا اے

الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ

مِّنَ الْاِنْسِ	اَوْلِيٰٓؤُهُمْ	قَالَ	وَ	مِّنَ الْاِنْسِ	اسْتَكْثَرْتُمْ	قَدْ	الْجِنِّ
انسانوں سے	ان کے دوست	کہیں گے	اور	انسانوں سے (کو)	بہت گھیر لئے تم نے	بیشک	جن

جن کے گروہ تم نے بہت آدمی گھیر لئے اور ان کے دوست آدمی عرض کرینگے اے ہمارے رب ہم میں

رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّ بَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ؕ

رَبَّنَا	اسْتَمْتَعَ	بَعْضُنَا	بِبَعْضٍ	وَّبَلَغْنَآ	اَجَلَنَا	الَّذِيْٓ	اَجَّلْتَ	لَنَا
اے ہمارے رب	فائدہ لیا	ہمارے بعض نے	بعض سے	اور پہنچے ہم	اپنی مدت کو	جو	مقرر کی تو نے	ہمارے لیے

ایک نے دوسرے سے فائدہ اٹھایا اور ہم اپنی اس میعاد کو پہنچ گئے جو تو نے ہمارے لئے مقرر فرمائی تھی

قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ

قَالَ	النَّارُ	مَثْوٰىكُمْ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اِلَّا	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ	اِنَّ	رَبَّكَ
فرمائے گا	آگ ہے	ٹھکانا تمہارا	ہمیشہ رہنے والے	اس میں	مگر	جو	چاہا	اللہ نے	بیشک	تمہارا رب

اللہ فرمائے گا آگ تمہارا ٹھکانا ہے ہمیشہ اس میں رہو مگر جسے اللہ چاہے اے محبوب بیشک تمہارا رب

حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًۢا بِمَا كَانُوْا

حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ	وَ	كَذٰلِكَ	نُوَلِّيْ	بَعْضَ	الظّٰلِمِيْنَ	بَعْضًۢا	بِمَا	كَانُوْا
حکمت والا	جاننے والا ہے	اور	اسی طرح	مسلط کرتے ہیں ہم	بعض	ظالموں کو	بعض پر	بدلہ اس کا جو	تھے

حکمت والا علم والا ہے۔ اسی طرح ہم ظالموں میں سے بعض کو بعض پر مسلط کرتے رہتے ہیں ان (اعمال بد)

يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ ع يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ

يَكْسِبُوْنَ	يٰمَعْشَرَ	الْجِنِّ	وَ	الْاِنْسِ	اَلَمْ	يَاْتِكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْكُمْ
کماتے	اے گروہ	جن	اور	انسان	کیا نہ	آئے تمہارے پاس	رسول	تم میں سے جو

کے باعث جو وہ کمایا کرتے ہیں۔ اے گروہ جن و انس! کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول نہیں آئے تھے جو تم پر میری

يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا

يَقُصُّوْنَ	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِيْ	وَيُنْذِرُوْنَكُمْ	لِقَآءَ	يَوْمِكُمْ	هٰذَا	قَالُوْا
پڑھتے	تم پر	میری آیتیں	اور ڈراتے تم کو	ملاقات	دن تمہارے	اس سے	کہیں گے

آیتیں بیان کرتے تھے اور تمہیں تمہارے اس دن کی ملاقات سے ڈراتے؟ (تو) وہ کہیں گے

شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى

شَهِدْنَا	عَلٰٓى	اَنْفُسِنَا	وَ	غَرَّتْهُمُ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	وَ	شَهِدُوْا	عَلٰٓى
گواہی دی ہم نے	اوپر	اپنی جانوں کے	اور	فریب دیا ان کو	زندگی نے	دنیا کی	اور	گواہی دیں گے	اوپر

ہم اپنی جانوں کے خلاف گواہی دیتے ہیں اور انہیں دنیا کی زندگی نے دھوکہ میں ڈال رکھا تھا اور وہ اپنی جانوں کے خلاف اس

اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ

اَنْفُسِهِمْ	اَنَّهُمْ	كَانُوْا	كٰفِرِيْنَ	ذٰلِكَ	اَنْ	لَمْ	يَكُنْ	رَبُّكَ	مُهْلِكَ
اپنی جانوں کے	کہ وہ	تھے	کافر	یہ	اس لئے کہ	نہیں	ہے	آپ کا رب	ہلاک کرنیوالا

(بات) کی گواہی دیں گے کہ وہ (دنیا میں) کافر تھے۔ یہ اس لئے کہ آپ کا رب بستیوں کو ظلم کے ساتھ ہلاک کرنے والا

الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا

الْقُرٰى	بِظُلْمٍ	وَّ	اَهْلُهَا	غٰفِلُوْنَ	وَ	لِكُلٍّ	دَرَجٰتٌ	مِّمَّا	عَمِلُوْا
کسی بستی کو	ظلم سے	اور	اسکے رہنے والے	بے خبر ہوں	اور	ہر ایک کے لئے	درجے ہیں	اس سے جو	عمل کیا انہوں نے

نہیں اس حال میں کہ ان کے رہنے والے بے خبر ہوں۔ اور ہر ایک کیلئے درجے ہیں ان کے عملوں کے سبب

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ اِنْ

وَ	مَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	يَعْمَلُوْنَ	وَ	رَبُّكَ	الْغَنِيُّ	ذُو الرَّحْمَةِ	اِنْ
اور	نہیں	آپکا رب	بے خبر	اس سے جو	عمل کرتے ہیں	اور	آپکا رب	بے پرواہے	رحمت والا	اگر

اور آپ کا رب ان کے کاموں سے بے خبر نہیں۔ اور اے محبوب ﷺ آپکا رب بے نیاز ہے رحمت والا اے لوگو

يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ

يَشَاْ	يُذْهِبْكُمْ	وَ	يَسْتَخْلِفْ	مِنْ بَعْدِكُمْ	مَا	يَشَآءُ	كَمَآ	اَنْشَاَكُمْ	مِنْ ذُرِّيَّةِ
چاہے	لے جائے تم کو	اور	لے آئے	تمہارے بعد	جسے	چاہے	جیسا	پیدا کیا تم کو	اولاد سے

وہ چاہے تو تمہیں لے جائے اور تمہارے بعد جسے چاہے تمہاری جگہ لے آئے جیسے تمہیں اوروں

قَوْمٍ اٰخَرِیْنَ ﴿١٣٣﴾ اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّ مَاۤ اَنْتُمْ

قَوْمٍ	اٰخَرِیْنَ	اِنَّ	مَا	تُوْعَدُوْنَ	لَاٰتٍ	وَّ	مَاۤ	اَنْتُمْ
قوم	دوسری	بیشک	جو	وعدہ دیئے جاتے ہو تم	ضرور آنے والی ہے	اور	نہیں	تم

کی نسل سے پیدا کیا۔ بے شک جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے ضرور آنے والی ہے اور تم

بِمُعْجِزِیْنَ ﴿١٣٤﴾ قُلْ یٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰی مَكَانَتِكُمْ اِنِّیْ عَامِلٌ ۚ

بِمُعْجِزِیْنَ	قُلْ	یٰقَوْمِ	اعْمَلُوْا	عَلٰی	مَكَانَتِكُمْ	اِنِّیْ	عَامِلٌ
عاجز کرنے والے	فرمادیں	اے میری قوم	کام کرو	اوپر	اپنی جگہ کے	بیشک میں	عمل کرنے والا ہوں

عاجز کردینے والے نہیں ہو۔ اے محبوب ﷺ! فرما دیجئے اے (میری) قوم! تم اپنی جگہ پر عمل کرتے رہو

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ

فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	مَنْ	تَكُوْنُ	لَهٗ	عَاقِبَةُ	الدَّارِ	اِنَّهٗ	لَا	یُفْلِحُ
تو عنقریب	جانو گے تم	کہ کس کیلئے	ہوتا ہے	اس کیلئے	آخرت کا	گھر	بیشک	نہیں	فلاح پاتے

بے شک میں (اپنی جگہ) عمل کیے جا رہا ہوں پھر تم عنقریب جان لو گے کہ آخرت کا انجام کس کیلئے (بہتر ہے) بے شک ظالم لوگ نجات

الظّٰلِمُوْنَ ﴿١٣٥﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِیْبًا

الظّٰلِمُوْنَ	وَ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ	مِمَّا	ذَرَاَ	مِنَ	الْحَرْثِ	وَ	الْاَنْعَامِ	نَصِیْبًا
ظالم	اور	ٹھہرائے انہوں نے	اللہ کے لیے	اس سے جو	پیدا کیا	بعض	کھیتی	اور	مویشی	حصے

کہیں پائیں گے۔ انہوں نے اللہ کیلئے انہی (چیزوں) میں سے ایک حصہ مقرر کرلیا ہے جنہیں اس نے کھیتی اور مویشیوں میں

فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَآىِٕنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآىِٕهِمْ فَلَا

فَقَالُوْا	هٰذَا	لِلّٰهِ	بِزَعْمِهِمْ	وَهٰذَا	لِشُرَكَآىِٕنَا	فَمَا	كَانَ	لِشُرَكَآىِٕهِمْ	فَلَا
تو بولے	یہ	اللہ کا حصہ ہے	ان کے خیال میں	اور یہ	ہمارے شریکوں کا ہے	پھر جو	ہوتا	ان کے شریکوں کا	تو نہ

سے پیدا فرمایا ہے پھر اپنے گمان (باطل) سے کہتے ہیں کہ یہ (حصہ) اللہ کیلئے ہے اور یہ ہمارے (خودساختہ) شریکوں کیلئے ہے

يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ۗ سَآءَ مَا

يَصِلُ	اِلَى	اللّٰهِ	وَ	مَا	كَانَ	لِلّٰهِ	فَهُوَ	يَصِلُ	اِلٰى	شُرَكَآئِهِمْ	سَآءَ	مَا
پہنچتا	طرف	اللہ کی	اور	جو	ہوتا	اللہ کا	تو وہ	پہنچتا	طرف	ان کے شریکوں کے	برا ہے	جو

پھر جو (حصہ) ان کے شریکوں کیلئے ہے سو وہ تو اللہ تک نہیں پہنچتا اور جو (حصہ) اللہ کیلئے ہے تو وہ ان کے شریکوں تک پہنچ جاتا ہے

يَحْكُمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ

يَحْكُمُوْنَ	وَ	كَذٰلِكَ	زَيَّنَ	لِكَثِيْرٍ	مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ	قَتْلَ
فیصلہ کرتے ہیں	اور	اسی طرح	بھلا کر دکھایا	بہت	مشرکوں کے لئے	قتل کرنا

(وہ) کیا ہی بُرا فیصلہ کر رہے ہیں۔ اور اسی طرح اچھا بنا دیا بہت سے مشرکوں کیلئے ان کی اولاد کا قتل ان کے شریکوں

اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ۗ وَلَوْ

اَوْلَادِهِمْ	شُرَكَآؤُهُمْ	لِيُرْدُوْهُمْ	وَ	لِيَلْبِسُوْا	عَلَيْهِمْ	دِيْنَهُمْ	وَ	لَوْ
اپنی اولاد کو	شریکوں ان کے نے	تاکہ ہلاک کریں ان کو	اور	تاکہ مشتبہ کریں	ان پر	ان کا دین	اور	اگر

نے تاکہ انہیں ہلاک کر دیں اور ان کے دین کو ان پر مشتبہ کر دیں اور اگر اللہ چاہتا تو وہ یہ کام نہ کرتے تو

شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَقَالُوْا هٰذِهٖٓ اَنْعَامٌ

شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	فَعَلُوْهُ	فَذَرْهُمْ	وَمَا	يَفْتَرُوْنَ	وَ	قَالُوْا	هٰذِهٖٓ	اَنْعَامٌ
چاہتا	اللہ	تو نہ	کرتے ایسا	تو چھوڑ دو ان کو	اور جو	جھوٹ بناتے ہیں	اور	بولے	یہ	مویشی

آپ چھوڑ دیجئے انہیں اور ان کے بہتان کو۔ اور انہوں نے کہا یہ مویشی

وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ۖ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ وَاَنْعَامٌ

وَّ	حَرْثٌ	حِجْرٌ	لَّا	يَطْعَمُهَآ	اِلَّا	مَنْ	نَّشَآءُ	بِزَعْمِهِمْ	وَ	اَنْعَامٌ
اور	کھیتی	ممنوع ہے	نہیں	کھائے گا ان کو	مگر	جسے	ہم چاہیں	ان کے خیال میں	اور	کچھ مویشی ہیں

اور کھیتی ممنوع ہے اسے کوئی نہ کھائے مگر وہی جسے ہم چاہیں اپنے گمان کے مطابق اور کچھ مویشی ایسے ہیں

حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً

حُرِّمَتْ	ظُهُوْرُهَا	وَ	اَنْعَامٌ	لَا	يَذْكُرُوْنَ	اسْمَ	اللّٰهِ	عَلَيْهَا	افْتِرَآءً
حرام کی گئی	ان پر سواری	اور	کچھ جانور ہیں کہ	نہیں	ذکر کرتے	نام	اللہ کا	اس پر	جھوٹ باندھ کر

کہ حرام کیا گیا ان کی پشتوں کو اور بعض مویشی ایسے ہیں کہ وہ (ان کو ذبح کرتے وقت) ان پر اللہ کا نام نہیں لیتے اللہ پر بہتان

عَلَيْهِ ۭ سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ

عَلَيْهِ	سَيَجْزِيْهِمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	وَقَالُوْا	مَا	فِيْ بُطُوْنِ
اس پر	عنقریب بدلہ دے گا انکو	جو	تھے وہ	جھوٹ بناتے	اور کہا انہوں نے	جو	پیٹوں میں ہے

باندھنے کیلئے عنقریب اللہ ان کو بدلہ دے گا اس وجہ سے کہ وہ (اللہ پر) بہتان باندھتے تھے۔ اور بولے جو ان مویشیوں کے

هٰذِهِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ۚ وَاِنْ

هٰذِهِ	الْاَنْعَامِ	خَالِصَةٌ	لِّذُكُوْرِنَا	وَمُحَرَّمٌ	عَلٰى	اَزْوَاجِنَا	وَ	اِنْ
ان	مویشیوں کے	خالص	ہمارے مردوں کیلئے ہے	اور حرام ہے	اوپر	ہماری عورتوں کے	اور	اگر

پیٹوں میں ہے وہ ہمارے مردوں کیلئے مخصوص ہے اور ہماری عورتوں پر حرام ہے اور

يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ۭ سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ۭ اِنَّهٗ

يَّكُنْ	مَّيْتَةً	فَهُمْ	فِيْهِ	شُرَكَآءُ	سَيَجْزِيْهِمْ	وَصْفَهُمْ	اِنَّهٗ
ہو	مردہ	تو وہ	اس میں	شریک ہیں	عنقریب بدلہ دے گا ان کو	ان کی باتوں کا	بیشک وہ

مردار ہوا نکلے تو وہ سب اس میں شریک ہیں قریب ہے اللہ انہیں ان کی باتوں کا بدلا دے گا بے شک وہ

حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۳۹﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ

حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ	قَدْ	خَسِرَ	الَّذِيْنَ	قَتَلُوْٓا	اَوْلَادَهُمْ	سَفَهًا	بِغَيْرِ	عِلْمٍ
حکمت والا	جاننے والا ہے	بیشک	تباہ ہوئے	وہ لوگ جنہوں نے	قتل کیا	اپنی اولاد کو	بے وقوفی سے	بغیر	علم کے

حکمت و علم والا ہے۔ بے شک تباہ ہوئے وہ جو اپنی اولاد کو قتل کرتے ہیں احمقانہ جہالت سے

وَحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ؕ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا

كَانُوْا	وَمَا	ضَلُّوْا	قَدْ	اللّٰهِ	عَلَى	افْتِرَآءً	اللّٰهُ	رَزَقَهُمُ	مَا	وَحَرَّمُوْا
تھے	اور نہ	گمراہ ہوئے	بیشک	اللہ کے	اوپر	جھوٹ بنا کر	اللہ نے	رزق دیا ان کو	جو	اور حرام کیا

اور حرام ٹھہراتے ہیں وہ جو انہیں اللہ نے روزی دی اللہ پر جھوٹ باندھنے کو بے شک وہ گمراہ ہوگئے اور ہدایت پانے

مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّ غَيْرَ

غَيْرَ	وَّ	مَّعْرُوْشٰتٍ	جَنّٰتٍ	اَنْشَاَ	الَّذِيْٓ	هُوَ	وَ	مُهْتَدِيْنَ
بغیر	اور	چھتے ہوئے	باغ	پیدا کیے	جس نے	وہ	اور	ہدایت پانے والے

والے نہ تھے۔ اور وہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے باغات پیدا کیے جو چھتوں پر چڑھائے جاتے ہیں اور جو نہیں

مَعْرُوْشٰتٍ وَّ النَّخْلَ وَ الزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَ الزَّيْتُوْنَ

الزَّيْتُوْنَ	وَ	اُكُلُهٗ	مُخْتَلِفًا	الزَّرْعَ	وَ	النَّخْلَ	وَّ	مَعْرُوْشٰتٍ
زیتون	اور	اس کے مزے	مختلف ہیں	کھیتی	اور	کھجور	اور	چھت کے

چڑھائے جاتے اور کھجوریں اور کھیت کہ اس کے کھانے کی چیزیں مختلف ہوتی ہیں اور زیتون

وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا

اٰتُوْا	وَ	اَثْمَرَ	اِذَآ	ثَمَرِهٖٓ	مِنْ	كُلُوْا	مُتَشَابِهٍ	غَيْرَ	وَّ	مُتَشَابِهًا	الرُّمَّانَ	وَ
دو	اور	پھل دیں	جب	پھل	ان کے	کھاؤ	ملتے جلتے	نہ	اور	ملتے جلتے	انار	اور

اور انار باہم ملتے جلتے اور ایک دوسرے سے مختلف بھی۔ کھاؤ ان کے پھلوں میں سے جب وہ پھل دیں

حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۴۱﴾

الْمُسْرِفِيْنَ	يُحِبُّ	لَا	اِنَّهٗ	تُسْرِفُوْا	لَا	وَ	حَصَادِهٖ	يَوْمَ	حَقَّهٗ
بے جا خرچ کرنے والوں	پسند کرتا	نہیں	بیشک وہ	بے جا خرچ کرو	نہ	اور	اس کی کٹائی کے	دن	اس کا حق

اور اس کے کاٹنے کے دن اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرو۔ اور اسراف نہ کرو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا

وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ۭ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا

تَتَّبِعُوْا	وَلَا	اللّٰهُ	رَزَقَكُمُ	مِمَّا	كُلُوْا	فَرْشًا	وَّ	حَمُوْلَةً	وَمِنَ الْاَنْعَامِ
پیروی کرو	اور نہ	اللہ نے	روزی دی تمہیں	اس سے جو	کھاؤ	زمین پر بچھے	اور کچھ	باربرداری کو	اور کچھ مویشی

اور باربرداری کے لیے (بلند قامت) چوپائے ہیں اور بعض زمین پر بچھنے والے ہیں تم اس (رزق) میں سے (بھی بطریق ذبح) کھایا کرو

خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٤٢﴾ ۙ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ

اَزْوَاجٍ	ثَمٰنِيَةَ	مُّبِيْنٌ	عَدُوٌّ	لَكُمْ	اِنَّهٗ	الشَّيْطٰنِ	خُطُوٰتِ
جوڑے ہیں	آٹھ	صریح	دشمن ہے	تمہارا	بیشک وہ	شیطان کی	قدموں

جو اللہ نے تمہیں بخشا ہے اور شیطان کے نقوشِ قدم پر نہ چلا کرو بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ اللہ نے پیدا کئے آٹھ جوڑے

مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ۭ قُلْ ءٰۗالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ

اَمِ	حَرَّمَ	ءٰۗالذَّكَرَيْنِ	قُلْ	مِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ	وَ	اثْنَيْنِ	مِنَ الضَّاْنِ
یا	حرام کئے	کیا دونوں نر	فرمادو	بکریوں سے دو	اور	دو	بھیڑوں سے

بھیڑ سے دو (نرومادہ) اور بکری سے دو (آپ ان سے) فرمایئے کیا اس نے دونوں نر حرام کئے یا

الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ۭ نَبِّــُٔـوْنِيْ بِعِلْمٍ

بِعِلْمٍ	نَبِّــُٔـوْنِيْ	الْاُنْثَيَيْنِ	اَرْحَامُ	عَلَيْهِ	اشْتَمَلَتْ	اَمَّا	الْاُنْثَيَيْنِ
علم سے	بتاؤ مجھ کو	دونوں مادہ کے	پیٹ میں	اس پر	شامل ہیں	یا جو	دونوں مادائیں

دونوں مادائیں یا وہ جسے دونوں مادائیں اپنے پیٹ میں لئے ہوئے ہیں کسی علمی دلیل سے

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٤٣﴾ ۙ وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ۭ قُلْ

قُلْ	اثْنَيْنِ	مِنَ الْبَقَرِ	وَ	اثْنَيْنِ	مِنَ الْاِبِلِ	وَ	صٰدِقِيْنَ	كُنْتُمْ	اِنْ
فرمادو	دو	گائے سے	اور	دو	اونٹوں سے	اور	سچے	ہو تم	اگر

مجھے بتاؤ اگر تم سچے ہو۔ اور (پیدا کئے) اونٹ سے دو اور گائے سے دو فرمایئے کیا اللہ نے

آٰلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ

آٰلذَّكَرَيْنِ	حَرَّمَ	اَمِ	الْاُنْثَيَيْنِ	اَمَّا	اشْتَمَلَتْ	عَلَيْهِ	اَرْحَامُ
کیا دونوں نر	حرام کئے	یا	دونوں مادہ	یا جس پر	شامل	ہیں	پیٹ میں

دونوں نر حرام کئے یا دونوں مادائیں یا وہ جسے دونوں مادائیں پیٹ میں لئے ہوئے ہیں

الْاُنْثَيَيْنِ ؕ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ

الْاُنْثَيَيْنِ	اَمْ	كُنْتُمْ	شُهَدَآءَ	اِذْ	وَصّٰىكُمْ	اللّٰهُ	بِهٰذَا	فَمَنْ	اَظْلَمُ
دونوں مادہ کے	کیا	تم	موجود تھے	جب	حکم دیا تھا تم کو	اللہ نے	اس کا	تو کون	زیادہ ظالم ہے

کیا تم حاضر تھے جب اللہ نے تمہیں یہ حکم دیا تو اس سے زیادہ ظالم کون ہے

مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	لِّيُضِلَّ	النَّاسَ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	اِنَّ	اللّٰهَ
اس سے جو	باندھے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	تاکہ گمراہ کرے	لوگوں کو	بغیر	علم کے	بیشک	اللہ

جو اللہ پر جھوٹ بول کر بہتان باندھے تاکہ گمراہ کرے لوگوں کو بغیر علم کے بے شک اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ

لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ	قُلْ	لَّآ	اَجِدُ	فِيْ	مَآ	اُوْحِيَ	اِلَيَّ
نہیں	ہدایت کرتا	قوم	ظالم کو	فرمائیے	نہیں	پاتا میں	میں	اس جو	وحی کی گئی	میری طرف

ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔ آپ فرما دیجئے میں نہیں پاتا اس میں جو

مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا

مُحَرَّمًا	عَلٰى	طَاعِمٍ	يَّطْعَمُهٗٓ	اِلَّآ	اَنْ	يَّكُوْنَ	مَيْتَةً	اَوْ دَمًا
کوئی حرام	اوپر	کھانے والے کے	کہ کھائے اس کو	مگر	یہ کہ	ہو	مردار	یا خون

میری طرف وحی ہوئی کسی کھانے والے پر کھانا حرام مگر یہ کہ مردار ہو یا رگوں کا بہتا خون

مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ

اللّٰهِ	لِغَيْرِ	اُهِلَّ	فِسْقًا	اَوْ	رِجْسٌ	فَاِنَّهٗ	خِنْزِيْرٍ	لَحْمَ	اَوْ	مَّسْفُوْحًا
اللہ کے	واسطے غیر	جو پکارا جائے	گناہ کی بات	یا	نجاست ہے	یقیناً وہ	خنزیر کا	گوشت	یا	بہتا ہوا

یا خنزیر کا گوشت کہ وہ نجاست ہے یا فسق ہو یعنی جس کے ذبح میں غیر اللہ کا نام پکارا گیا

بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾

رَّحِيْمٌ	غَفُوْرٌ	رَبَّكَ	فَاِنَّ	عَادٍ	وَّلَا	بَاغٍ	غَيْرَ	اضْطُرَّ	فَمَنِ	بِهٖ
مہربان ہے	بخشنے والا	آپکا رب	تو بیشک	حد سے بڑھنے والا	اور نہ	خواہش کرنیوالا	نہ	ناچار ہوا	تو جو	ساتھ اسکے

ہو تو جو ناچار ہوا نہ یوں کہ آپ خواہش کرے اور نہ یوں کہ ضرورت سے بڑھے تو بیشک آپکا رب بخشنے والا مہربان ہے۔

وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ

الْغَنَمِ	وَ	مِنَ الْبَقَرِ	وَ	ذِيْ ظُفُرٍ	كُلَّ	حَرَّمْنَا	هَادُوْا	الَّذِيْنَ	عَلَى	وَ
بکری سے	اور	گائے سے	اور	ناخن والا	ہر	حرام کیا ہم نے	یہودی ہوئے	ان کے جو	اوپر	اور

اور یہودیوں پر ہم نے حرام کیا ہر ناخن والا جانور اور گائے اور بکری کی چربی

حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ

ظُهُوْرُهُمَآ	حَمَلَتْ	مَا	اِلَّا	شُحُوْمَهُمَآ	عَلَيْهِمْ	حَرَّمْنَا
ان کی پیٹھوں سے	لگی ہو	جو	مگر	چربی ان کی	ان پر	حرام کی ہم نے

ان پر حرام کی مگر جو ان کی پیٹھ میں لگی ہو

اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ۭ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۡ وَاِنَّا

اِنَّا	وَ	بِبَغْيِهِمْ	جَزَيْنٰهُمْ	ذٰلِكَ	بِعَظْمٍ	اخْتَلَطَ	مَا	اَوْ	الْحَوَايَآ	اَوِ
یقیناً ہم	اور	ان کی سرکشی کا	بدلہ دیا ہم نے ان کو	یہ	ہڈی سے	ملی ہوئی	جو	یا	انتڑیوں سے	یا

یا آنت یا ہڈی سے ملی ہو ہم نے یہ ان کی سرکشی کا بدلا دیا اور بے شک ہم ضرور

لَصٰدِقُوْنَ ﴿۱۴۶﴾ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ

لَصٰدِقُوْنَ	فَاِنْ	كَذَّبُوْكَ	فَقُلْ	رَّبُّكُمْ	ذُوْ	رَحْمَةٍ	وَّاسِعَةٍ
ضرور سچے ہیں	پھر اگر	جھٹلائیں آپ کو	تو فرما دیں	تمہارا رب	صاحب	رحمت ہے	وسیع

سچے ہیں۔ پھر اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو فرما دیجئے کہ تمہارا رب وسیع رحمت والا ہے فراخ

وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا

وَ	لَا	يُرَدُّ	بَاْسُهٗ	عَنِ الْقَوْمِ	الْمُجْرِمِيْنَ	سَيَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا
اور	نہیں	ٹالا جاتا	اس کا عذاب	قوم	مجرم سے	اب کہیں گے	وہ جو	مشرک ہیں

اور اس کا عذاب مجرم قوم سے نہیں ٹالا جائے گا۔ جلد ہی مشرک لوگ کہیں گے

لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ

لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَآ	اَشْرَكْنَا	وَ	لَآ	اٰبَآؤُنَا	وَ	لَا	حَرَّمْنَا	مِنْ شَيْءٍ
اگر	چاہتا	اللہ تو	نہ	شرک کرتے ہم	اور	نہ	ہمارے باپ دادا	اور	نہ	حرام کرتے ہم	کوئی چیز

کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ (ہی) ہم شرک کرتے اور نہ کسی چیز کو حرام قرار دیتے

كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ قُلْ هَلْ

كَذٰلِكَ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	حَتّٰى	ذَاقُوْا	بَاْسَنَا	قُلْ	هَلْ
اسی طرح	جھٹلایا	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے	یہاں تک کہ	انہوں نے چکھا	عذاب ہمارا	فرما دو	کیا

اسی طرح ان لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا جو اُن سے پہلے تھے حتیٰ کہ انہوں نے ہمارا عذاب چکھ لیا، فرما دیجئے کیا

عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ

عِنْدَكُمْ	مِّنْ	عِلْمٍ	فَتُخْرِجُوْهُ	لَنَا	اِنْ	تَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَ	اِنْ
تمہارے پاس ہے	کوئی	علم	تو لاؤ اس کو	ہمارے پاس	نہیں	پیروی کرتے تم	مگر	گمان کی	اور	[illegible]

تمہارے پاس کوئی علم ہے کہ تم اسے ہمارے لئے نکال لاؤ تم صرف گمان ہی کی پیروی کرتے ہو

أَنْتُمْ إِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿١٤٨﴾ قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ

اَنْتُمْ	اِلَّا	تَخْرُصُوْنَ	قُلْ	فَلِلّٰهِ	الْحُجَّةُ	الْبَالِغَةُ	فَلَوْ	شَآءَ
تم	مگر	اندازہ کرتے ہو	فرمادیں	تو اللہ کے لیے ہے	حجت	پوری	تو اگر	چاہتا

تم محض قیاس آرائیاں کرتے ہو۔ آپ ﷺ فرما دیں تو اللہ ہی کیلئے ہے پکی دلیل تو اگر اللہ چاہتا تو

لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٤٩﴾ قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ

لَهَدٰىكُمْ	اَجْمَعِيْنَ	قُلْ	هَلُمَّ	شُهَدَآءَكُمُ	الَّذِيْنَ	يَشْهَدُوْنَ	اَنَّ
تو ہدایت دیتا تم	سب کو	فرمادو	لے آؤ	گواہ اپنے	جو	گواہی دیں کہ	بیشک

ضرور تم سب کو ہدایت فرماتا۔ آپ ﷺ فرما دیجئے تم اپنے وہ گواہ لاؤ جو گواہی دیں کہ

اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ

اللّٰهَ	حَرَّمَ	هٰذَا	فَاِنْ	شَهِدُوْا	فَلَا	تَشْهَدْ	مَعَهُمْ	وَ	لَا	تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَ
اللہ نے	حرام کیا	اس کو	پھر اگر	وہ گواہی دیں	تو نہ	آپ گواہی دیں	انکے ساتھ	اور	نہ	پیروی کریں	خواہشات

اللہ نے اسے حرام کیا پھر اگر وہ (یہ جھوٹی) گواہی دیں تو ان کے ساتھ دیں گواہی نہ دینا اور ان کی نفسانی خواہشوں

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ

الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	وَ	هُمْ	بِرَبِّهِمْ
ان لوگوں کی کہ	جنہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور	وہ جو	نہیں	ایمان لاتے	آخرت پر	اور	وہ	اپنے رب کا

کے پیچھے نہ چلنا جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور وہ (دوسروں کو) اپنے رب

يَعْدِلُوْنَ ﴿١٥٠﴾ قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ

يَعْدِلُوْنَ	قُلْ	تَعَالَوْا	اَتْلُ	مَا	حَرَّمَ	رَبُّكُمْ	عَلَيْكُمْ	اَلَّا	تُشْرِكُوْا	بِهٖ
برابر ٹھہراتے ہیں	فرمادو	آؤ	پڑھوں میں	جو	حرام کیا	تمہارے رب نے	تم پر	یہ کہ نہ	شریک بناؤ	اس کے ساتھ

کے برابر ٹھہراتے ہیں۔ آپ ﷺ فرمادیجئے آؤ میں تمہیں پڑھ کر سنادوں جو تم پر تمہارے رب نے حرام کیا کہ اس کا کوئی شریک

شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ

شَيْئًا	وَّ	بِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا	وَ	لَا	تَقْتُلُوْٓا	اَوْلَادَكُمْ	مِّنْ	اِمْلَاقٍ
کسی کو	اور	ماں باپ کے ساتھ	احسان کرنا	اور	نہ	قتل کرو	اولاد اپنی کو	سے	مفلسی کے خوف

نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرو اور اپنی اولاد قتل نہ کرو مفلسی کے باعث

نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا

نَحْنُ	نَرْزُقُكُمْ	وَاِيَّاهُمْ	وَ	لَا	تَقْرَبُوا	الْفَوَاحِشَ	مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا
ہم	رزق دیتے ہیں تم کو	اور ان کو بھی	اور	نہ	قریب جاؤ	بے حیائیوں کے	جو	کھلی ہو	اس سے

ہم تمہیں اور انہیں سب کو رزق دیں گے اور بے حیائیوں کے پاس نہ جاؤ جو ان میں ظاہر ہوں

وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكُمْ

وَ	مَا	بَطَنَ	وَ	لَا	تَقْتُلُوا	النَّفْسَ	الَّتِيْ	حَرَّمَ	اللّٰهُ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	ذٰلِكُمْ
اور	جو	چھپی ہو	اور	نہ	قتل کرو	کسی جان کو	کہ	حرام کیا	اللہ نے	مگر	حق کے ساتھ	یہ ہے

اور جو چھپی ہیں اور جس جان کی اللہ نے حرمت رکھی اسے ناحق قتل نہ کرو یہ تمہیں

وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ

وَصّٰىكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ	وَ	لَا	تَقْرَبُوْا	مَالَ	الْيَتِيْمِ	اِلَّا	بِالَّتِيْ
حکم فرمایا تم کو	اس کا	تاکہ تمہیں	عقل ہو	اور	نہ	قریب جاؤ	مال	یتیم کے	مگر	اس طرح کہ

حکم فرمایا تاکہ تم عقل سے کام لو۔ اور یتیموں کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر جو

هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ

هِيَ	اَحْسَنُ	حَتّٰى	يَبْلُغَ	اَشُدَّهٗ	وَ	اَوْفُوا	الْكَيْلَ	وَ	الْمِيْزَانَ
وہ	بہتر ہو	یہاں تک کہ	پہنچے	جوانی اپنی کو	اور	پورا کرو	ماپ	اور	تول

جائز طریقہ ہے ان کی جوانی پہنچنے تک اور ناپ تول کو

بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ

بِالْقِسْطِ	لَا	نُكَلِّفُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَا	وَ	اِذَا	قُلْتُمْ	فَاعْدِلُوْا	وَ	لَوْ	كَانَ
انصاف سے	نہیں	تکلیف دیتے ہم	کسی کو	مگر	اس کی طاقت تک	اور	جب	کہو	تو انصاف کرو	اور	اگرچہ	ہو

انصاف کے ساتھ پورا کرو ہم کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتے مگر اس کی وسعت کے مطابق اور جب بات کہو تو انصاف

ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ

ذَا	قُرْبٰى	وَبِعَهْدِ	اللّٰهِ	اَوْفُوْا	ذٰلِكُمْ	وَصّٰىكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ
صاحب	قرابت	اور عہد	اللہ کا	پورا کرو	یہ	نصیحت کرتا ہے	اس کی	تاکہ تم

کی کہو اگرچہ تمہارے رشتہ دار کا معاملہ ہو اور اللہ ہی کا عہد پورا کرو یہ تمہیں تاکید فرمائی تاکہ تم

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا

تَذَكَّرُوْنَ	وَ	اَنَّ	هٰذَا	صِرَاطِيْ	مُسْتَقِيْمًا	فَاتَّبِعُوْهُ	وَلَا	تَتَّبِعُوا
نصیحت مانو	اور	بیشک	یہ	میرا راستہ	سیدھا ہے	پیروی کرو اس کی	اور نہ	پیروی کرو

نصیحت مانو۔ اور یہ کہ یہی میرا سیدھا راستہ ہے سو تم اس کی پیروی کرو اور دوسرے

السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ

السُّبُلَ	فَتَفَرَّقَ	بِكُمْ	عَنْ سَبِيْلِهٖ	ذٰلِكُمْ	وَصّٰىكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ
اور راہوں کی	جدا کر دیں گے	تم کو	اس کی راہ سے	یہ	نصیحت کرتا ہے	تم کو اس کی	تاکہ تم

راستوں پر نہ چلو پھر وہ (راستے) تمہیں اللہ کی راہ سے جدا کر دیں گے یہی وہ بات ہے جس کا اس نے تمہیں تاکیدی حکم دیا ہے تاکہ تم

تَتَّقُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ

تَتَّقُوْنَ	ثُمَّ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	تَمَامًا	عَلَى	الَّذِيْٓ	اَحْسَنَ
ڈرو	پھر	عطا کی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	پورا کرنے کو	اوپر	اس کے جو	نیک ہے

پرہیزگار بن جاؤ۔ پھر ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب عطا کی اس شخص پر (نعمت) پوری کرنے کے لیے جو نیکی کا راستہ

وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُم بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ

رَبِّهِمْ	بِلِقَاءِ	لَعَلَّهُمْ	رَحْمَةً	وَّ	هُدًى	وَّ	شَيْءٍ	لِكُلِّ	تَفْصِيلًا	وَ
اپنے رب کی	ملاقات کو	تاکہ وہ	رحمت	اور	ہدایت	اور	چیز کی	ہر	تفصیل	اور

اور (اسے) ہر چیز کی تفصیل اور ہدایت اور رحمت بنا کر (اتارا) تاکہ وہ اپنے رب سے ملاقات پر

يُؤْمِنُونَ ﴿۱۵۴﴾ وَهَٰذَا كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ

لَعَلَّكُمْ	اتَّقُوا	وَ	فَاتَّبِعُوهُ	مُبَارَكٌ	أَنزَلْنَاهُ	كِتَابٌ	وَهَٰذَا	يُؤْمِنُونَ
تاکہ تم	ڈرو	اور	تو اس کی پیروی کرو	برکت والی	ہم نے اس کو اتارا	کتاب ہے	اور یہ	مانیں

ایمان لائیں۔ اور یہ (قرآن) برکت والی کتاب ہے ہم نے اسے نازل کیا ہے اس کی اتباع کرو اور ڈرتے رہو تا

تُرْحَمُونَ ﴿۱۵۵﴾ أَن تَقُولُوا إِنَّمَا أُنزِلَ الْكِتَابُ عَلَىٰ طَائِفَتَيْنِ مِن قَبْلِنَا

مِن قَبْلِنَا	طَائِفَتَيْنِ	عَلَىٰ	الْكِتَابُ	أُنزِلَ	إِنَّمَا	تَقُولُوا	أَن	تُرْحَمُونَ
ہم سے پہلے	دو گروہوں کے	اوپر	کتاب	اتاری گئی	اس کے سوا نہیں کہ	تم کہو	یہ کہ	رحم کئے جاؤ

کہ تم پر رحم کیا جائے۔ (قرآن اس لئے نازل کیا) کہ تم کہیں یہ (نہ) کہو کہ کتاب تو ہم سے پہلے صرف دو گروہوں پر

وَإِن كُنَّا عَن دِرَاسَتِهِمْ لَغَافِلِينَ ﴿۱۵۶﴾ أَوْ تَقُولُوا لَوْ أَنَّا أُنزِلَ

أَنَّا أُنزِلَ	لَوْ	تَقُولُوا	أَوْ	لَغَافِلِينَ	عَن دِرَاسَتِهِمْ	كُنَّا	إِن	وَ
بیشک اتاری جاتی	اگر	تم کہو	یا	یقیناً بے خبر	ان کے پڑھنے سے	ہم تھے	بیشک	اور

اُتاری گئی تھی اور بے شک ہم ان (لوگوں) کے پڑھنے پڑھانے سے بے خبر تھے۔ یا کہو اگر ہم پر کتاب اتاری جاتی تو ہم

عَلَيْنَا الْكِتَابُ لَكُنَّا أَهْدَىٰ مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَاءَكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ

مِّن رَّبِّكُمْ	بَيِّنَةٌ	جَاءَكُمْ	فَقَدْ	مِنْهُمْ	أَهْدَىٰ	لَكُنَّا	الْكِتَابُ	عَلَيْنَا
تمہارے رب کی طرف سے	دلیل	آئی تمہارے پاس	تو بیشک	ان سے	زیادہ ہدایت والے	تو ہوتے ہم	کتاب	ہم پر

ان سے زیادہ ہدایت یافتہ ہوتے تو تمہارے پاس تمہارے رب کی روشن دلیل

وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ

وَصَدَفَ	اللّٰهِ	بِاٰيٰتِ	كَذَّبَ	مِمَّنْ	اَظْلَمُ	فَمَنْ	رَحْمَةٌ	وَ	وَهُدًى
اور منہ پھیرے	الٰہی کو	آیات	جھٹلائے	اس سے جو	زیادہ ظالم ہے	تو کون	رحمت	اور	اور ہدایت

اور ہدایت اور رحمت آئی تو اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ کی آیتوں کو جھٹلائے اور ان سے منہ پھیرے

عَنْهَا ؕ سَنَجْزِی الَّذِیْنَ یَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰیٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا

بِمَا	الْعَذَابِ	سُوْٓءَ	عَنْ اٰیٰتِنَا	یَصْدِفُوْنَ	الَّذِیْنَ	سَنَجْزِی	عَنْهَا
بدلہ اس کا کہ	عذاب کا	برے	ہماری آیتوں سے	منہ پھیرتے ہیں	ان کو جو	عنقریب بدلہ دیں گے ہم	اس سے

عنقریب وہ جو ہماری آیتوں سے منہ پھیرتے ہیں ہم انہیں برے عذاب کی سزا دیں گے یہ بدلا ہے

كَانُوْا یَصْدِفُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ هَلْ یَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِیَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

الْمَلٰٓئِكَةُ	تَاْتِیَهُمُ	اَنْ	اِلَّآ	یَنْظُرُوْنَ	هَلْ	یَصْدِفُوْنَ	كَانُوْا
فرشتے	آئیں ان کے پاس	یہ کہ	مگر	انتظار کرتے	نہیں	منہ پھیرتے	تھے وہ

ان کے منہ پھیرنے کا۔ کیا وہ شخص اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ آئیں ان کے پاس فرشتے

اَوْ یَاْتِیَ رَبُّكَ اَوْ یَاْتِیَ بَعْضُ اٰیٰتِ رَبِّكَ ؕ یَوْمَ یَاْتِیْ بَعْضُ اٰیٰتِ

اٰیٰتِ	بَعْضُ	یَاْتِیْ	یَوْمَ	رَبِّكَ	اٰیٰتِ	بَعْضُ	یَاْتِیَ	اَوْ	رَبُّكَ	یَاْتِیَ	اَوْ
نشانیاں	بعض	آئے	دن	آپکے رب کی تو	نشانیاں	بعض	آئیں	یا	آپکا رب	آئے	یا

یا آپکے رب کا عذاب یا آپکے رب کی ایک نشانی آئے جس دن تمہارے رب کی وہ ایک نشانی آئے گی

رَبِّكَ لَا یَنْفَعُ نَفْسًا اِیْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ

كَسَبَتْ	اَوْ	مِنْ قَبْلُ	اٰمَنَتْ	تَكُنْ	لَمْ	اِیْمَانُهَا	نَفْسًا	یَنْفَعُ	لَا	رَبِّكَ
کمائے	یا	پہلے	ایمان لایا	تھا	نہ	اس کا ایمان	کسی آدمی کو	نفع دے گا	نہ	آپکے رب کی تو

کسی جان کو ایمان لانا کام نہ دے گا جو پہلے ایمان نہ لائی تھی یا اپنے ایمان میں کوئی بھلائی نہ کمائی تھی

فِیْٓ اِیْمَانِهَا خَیْرًا ؕ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ

فِیْ	اِیْمَانِهَا	خَیْرًا	قُلِ	انْتَظِرُوْٓا	اِنَّا	مُنْتَظِرُوْنَ	اِنَّ	الَّذِیْنَ
میں	اپنے ایمان	بھلائی	فرمادیں	انتظار کرو	بیشک ہم بھی ہیں	انتظار کرنے والے	بیشک	وہ جو

آپ فرما دیجئے انتظار کرو میں بھی انتظار کرتا ہوں۔ بے شک جن

فَرَّقُوْا دِیْنَهُمْ وَكَانُوْا شِیَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِیْ شَیْءٍ ؕ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ

فَرَّقُوْا	دِیْنَهُمْ	وَ	كَانُوْا	شِیَعًا	لَّسْتَ	مِنْهُمْ	فِیْ	شَیْءٍ	اِنَّمَآ	اَمْرُهُمْ
جداجدا کردیا	اپنا دین	اور	ہوگئے	کئی گروہ	نہیں آپ	ان سے	میں	کسی چیز	نہیں سوائے اسکے کہ	ان کا معاملہ

لوگوں نے اپنے دین کو پارہ پارہ کردیا اور وہ (مختلف) فرقوں میں بٹ گئے آپ کسی چیز میں ان کے (تعلق دار اور ذمہ دار) نہیں

اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ یُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ

اِلَى	اللّٰهِ	ثُمَّ	یُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	یَفْعَلُوْنَ	مَنْ	جَآءَ	بِالْحَسَنَةِ	فَلَهٗ
طرف	اللہ کی ہے	پھر	بتائے گا ان کو	اسکی کہ	تھے وہ	کرتے	جو	لائے گا	ایک نیکی	تو اس کیلئے ہے

ہیں بس ان کا معاملہ اللہ ہی کے حوالہ ہے پھر وہ انہیں آگاہ فرمادے گا جو وہ کیا کرتے تھے۔ جو کوئی ایک نیکی لائے گا تو اس

عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّیِّئَةِ فَلَا یُجْزٰٓی اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ

عَشْرُ	اَمْثَالِهَا	وَ	مَنْ	جَآءَ	بِالسَّیِّئَةِ	فَلَا	یُجْزٰٓی	اِلَّا	مِثْلَهَا	وَ	هُمْ
دس	مثل اس کی	اور	جو	لائے گا	برائی	تو نہ	بدلہ دیا جائے گا	مگر	برابر اس کے	اور	وہ

کیلئے (بطور اجر) اس جیسی دس نیکیاں ہیں اور جو کوئی ایک گناہ لائے گا تو اس کو اس جیسے ایک (گناہ کے سوا سزا) نہیں دی جائے گی

لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ قُلْ اِنَّنِیْ هَدٰىنِیْ رَبِّیْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۚ

لَا	یُظْلَمُوْنَ	قُلْ	اِنَّنِیْ	هَدٰىنِیْ	رَبِّیْٓ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِیْمٍ
نہ	ظلم کیے جائیں گے	فرمادو	بیشک میں	ہدایت کی مجھ کو	میرے رب نے	طرف	راستے	سیدھے کی

اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے۔ (اے محبوب ﷺ!) فرمادیجئے بے شک میرے رب نے مجھے سیدھی راہ کی طرف ہدایت فرمائی

دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٦١﴾ قُلْ

دِيْنًا	قِيَمًا	مِّلَّةَ	اِبْرٰهِيْمَ	حَنِيْفًا	وَ	مَا	كَانَ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ	قُلْ
دین	قائم	ملت	ابراہیم	ایک رخ کی	اور	نہ	تھا	مشرکوں سے	فرمادیں

محکم دین ملتِ ابراہیم کی طرف جو ہر باطل سے جدا محض حق کے ساتھ تھے اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔ آپ ﷺ

اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٢﴾

اِنَّ	صَلَاتِيْ	وَ	نُسُكِيْ	وَ	مَحْيَايَ	وَ	مَمَاتِيْ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ
بیشک	میری نماز	اور	میری قربانی	اور	میری زندگی	اور	میری موت	اللہ	رب	العالمین کیلئے ہے

فرما دیجئے بے شک میری نماز اور میرا حج و قربانی (سب عبادات) اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ ہی کیلئے ہے جو رب ہے سارے جہانوں کا۔

لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٦٣﴾ قُلْ اَغَيْرَ

لَا	شَرِيْكَ	لَهٗ	وَ	بِذٰلِكَ	اُمِرْتُ	وَ	اَنَا	اَوَّلُ	الْمُسْلِمِيْنَ	قُلْ	اَغَيْرَ
نہیں	کوئی شریک	اس کا	اور	اسی کا	میں حکم دیا گیا ہوں	اور	میں	پہلا	مسلمان ہوں	فرمادیں	کیا سوا

اس کا کوئی شریک نہیں مجھے یہی حکم ہوا ہے اور (کائنات میں) میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔ آپ ﷺ فرما دیجئے۔

اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۭ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ

اللّٰهِ	اَبْغِيْ	رَبًّا	وَ	هُوَ	رَبُّ	كُلِّ	شَيْءٍ	وَ	لَا	تَكْسِبُ	كُلُّ	نَفْسٍ
اللہ کے	میں تلاش کرو	کوئی رب	اور	وہ	رب ہے	ہر	چیز کا	اور	نہیں	کمائی	ہر	جان

کیا اللہ کے سوا اور رب تلاش کروں حالانکہ وہ ہی ہر چیز کا رب ہے اور ہر شخص جو کچھ کماتا ہے

اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ

اِلَّا	عَلَيْهَا	وَ	لَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِّزْرَ	اُخْرٰى	ثُمَّ	اِلٰى	رَبِّكُمْ	مَّرْجِعُكُمْ
مگر	اسی پر ہے	اور	نہیں	اٹھائے گا	کوئی بھی بوجھ اٹھانے والا	بوجھ	دوسرے کا	پھر	طرف	رب تمہارے کے	لوٹنا تمہارا

اس کا بوجھ اسی پر ہے کوئی بوجھ اٹھانے والی جان دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گی پھر تمہیں اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے

فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿١٦٤﴾ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَٰٓئِفَ

خَلَٰٓئِفَ	جَعَلَكُمْ	الَّذِي	هُوَ	وَ	تَخْتَلِفُونَ	فِيهِ	كُنتُمْ	بِمَا	فَيُنَبِّئُكُم
نائب	کیا تم کو	وہ ہے جس نے	وہ	اور	اختلاف کرتے	اس میں	تھے تم	کہ جو	پھر بتائے گا تم کو

وہ تمہیں بتادے گا اس چیز کے بارے میں جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔ اور وہی ہے جس نے تم کو زمین میں نائب بنایا

الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَآ

مَآ	فِي	لِّيَبْلُوَكُمْ	دَرَجَٰتٍ	بَعْضٍ	فَوْقَ	بَعْضَكُمْ	رَفَعَ	وَ	الْأَرْضِ
اس جو	میں	تاکہ آزمائے تم کو	درجوں میں	بعض کے	اوپر	بعض تمہارے کو	بلند کیا	اور	زمین میں

اور تم میں سے بعض کو بعض پر درجات میں بلند کیا تاکہ وہ ان (چیزوں) میں تمہیں آزمائے جو اس نے تمہیں

ءَاتَىٰكُمْ ۗ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٦٥﴾

رَّحِيمٌ	لَغَفُورٌ	إِنَّهُ	وَ	الْعِقَابِ	سَرِيعُ	رَبَّكَ	إِنَّ	ءَاتَىٰكُمْ
مہربان ہے	بخشنے والا	بیشک وہ	اور	سزا دینے والا ہے	جلدی	آپکا رب	بیشک	عطا کی تم کو

عطا کر رکھی ہیں بے شک آپ کا رب جلد سزا دینے والا ہے اور بے شک وہ بڑا بخشنے والا اور بے حد رحم فرمانے والا ہے۔

آیاتها ۲۰۶ — ۷ سُورَةُ الْأَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ ۳۹ — رکوعاتها ۲۴

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمٓصٓ ﴿١﴾ كِتَٰبٌ أُنزِلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُن فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ

مِّنْهُ	حَرَجٌ	صَدْرِكَ	فِي	يَكُن	فَلَا	إِلَيْكَ	أُنزِلَ	كِتَٰبٌ	الٓمٓصٓ
اس سے	تنگی	آپکے سینہ	میں	ہو	تو نہ	آپ کی طرف	اتاری گئی	کتاب	ال م ص

الٓمٓصٓ یہ ایک کتاب آپ کی طرف اس لیے نازل کی گئی ہے آپ اس کے ذریعے سے لوگوں کو ڈر سنائیں سو آپ اس سے تنگدل

لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝۲ اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ

لِتُنْذِرَ	بِهٖ	وَ	ذِكْرٰى	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	اِتَّبِعُوْا	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ	مِّنْ رَّبِّكُمْ
تاکہ ڈرائیں	اس سے	اور	نصیحت	مسلمانوں کیلئے	پیروی کرو	اس کی جو	اتاری گئی	تمہاری طرف	تمہارے رب سے

نہ ہوں اور یہ نصیحت ہے ایمان والوں کے لیے۔ (اے لوگو) تم اس (قرآن) کی پیروی کرو جو تمہارے رب کی طرف سے تمہاری

وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝۳ وَكَمْ

وَ	لَا	تَتَّبِعُوْا	مِنْ دُوْنِهٖ	اَوْلِيَآءَ	قَلِيْلًا	مَا	تَذَكَّرُوْنَ	وَ	كَمْ
اور	نہ	پیروی کرو	اس کے سوا	دوستوں کی	تھوڑی ہے	جو	نصیحت لیتے ہو	اور	کتنی ہی

طرف نازل کیا گیا ہے اور اس کے غیروں میں سے دوستوں کے پیچھے مت چلو تم بہت ہی کم نصیحت قبول کرتے ہو۔ اور کتنی ہی

مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآىِٕلُوْنَ ۝۴ فَمَا

مِّنْ قَرْيَةٍ	اَهْلَكْنٰهَا	فَجَآءَهَا	بَاْسُنَا	بَيَاتًا	اَوْ	هُمْ	قَآىِٕلُوْنَ	فَمَا
بستیاں	ہلاک کیں ہم نے	آیا ان کے اوپر	ہمارا عذاب	رات کو	یا	وہ	دوپہر کو سوئے ہوئے تھے	تو نہیں

بستیاں ہیں جنہیں ہم نے ہلاک کر دیا سو ان پر ہمارا عذاب رات کے وقت آیا یا (جبکہ) وہ دوپہر کو سو رہے تھے۔ تو نہ

كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا

كَانَ	دَعْوٰىهُمْ	اِذْ	جَآءَهُمْ	بَاْسُنَآ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْٓا	اِنَّا	كُنَّا
تھی	پکار ان کی	جبکہ	آیا ان پر	ہمارا عذاب	مگر	یہ کہ	کہا انہوں نے	بیشک ہم	ہی تھے

تھی ان کی پکار جب ان پر ہمارا عذاب آیا مگر یہ کہ انہوں نے کہا کہ بے شک

ظٰلِمِيْنَ ۝۵ فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْـَٔلَنَّ

ظٰلِمِيْنَ	فَلَنَسْـَٔلَنَّ	الَّذِيْنَ	اُرْسِلَ	اِلَيْهِمْ	وَ	لَنَسْـَٔلَنَّ
ظالم	تو ضرور پوچھیں گے ہم	ان کو جو	بھیجا گیا	ان کی طرف	اور	ضرور پوچھیں گے ہم

ظالم تھے۔ تو بے شک ہم ان لوگوں سے بھی ضرور پوچھیں گے جن کی طرف رسول بھیجے گئے اور بے شک ہم رسولوں سے

الْمُرْسَلِيْنَ ۝۶ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ۝۷

غَآئِبِيْنَ	كُنَّا	مَا	وَ	بِعِلْمٍ	عَلَيْهِمْ	فَلَنَقُصَّنَّ	الْمُرْسَلِيْنَ
غائب	ہم	نہیں	اور	اپنے علم سے	ان پر	ہم ضرور بیان کریں گے	رسولوں سے

ضرور پوچھیں گے۔ تو ضرور ہم ان کو بتا دیں گے اپنے علم سے اور ہم کہیں غائب نہ تھے۔

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

هُمُ	فَاُولٰٓئِكَ	مَوَازِيْنُهٗ	ثَقُلَتْ	فَمَنْ	الْحَقُّ	يَوْمَئِذِ	الْوَزْنُ	وَ
وہی ہیں	تو یہی لوگ	وزن	بھاری ہوا	تو جس کا	حق ہے	اس دن	تول	اور

اور اس دن (اعمال کا) وزن حق ہو گا تو جن کے پلڑے بھاری ہوں گے وہی لوگ

الْمُفْلِحُوْنَ ۝۸ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا

خَسِرُوْٓا	الَّذِيْنَ	فَاُولٰٓئِكَ	مَوَازِيْنُهٗ	خَفَّتْ	مَنْ	وَ	الْمُفْلِحُوْنَ
جنہوں نے خسارہ دیا	وہ ہیں	تو یہی	وزن	ہلکا ہوا	جس کا	اور	کامیاب

کامیاب ہونیوالے ہیں۔ اور جن کے (نیکیوں کے) پلڑے ہلکے ہوں گے تو یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو نقصان

اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ۝۹ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ

الْاَرْضِ	فِي	مَكَّنّٰكُمْ	لَقَدْ	وَ	يَظْلِمُوْنَ	بِاٰيٰتِنَا	كَانُوْا	بِمَا	اَنْفُسَهُمْ
زمین	میں	جگہ دی ہم نے تم کو	بیشک	اور	ظلم کرتے	ہماری آیتوں سے	تھے وہ	بدلہ اس کا کہ	اپنی جانوں کو

پہنچایا اس وجہ سے کہ وہ ہماری آیتوں کے ساتھ ظلم کرتے تھے۔ اور بے شک ہم نے تم کو زمین میں جگہ دی

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝۱۰ ع وَلَقَدْ

وَلَقَدْ	مَّا تَشْكُرُوْنَ	قَلِيْلًا	مَعَايِشَ	فِيْهَا	لَكُمْ	جَعَلْنَا	وَ
اور بیشک	جو تم شکر کرتے ہو	تھوڑا ہے	زندگی کے اسباب	اس میں	تمہارے لئے	بنائے ہم نے	اور

اور ہم نے اس میں تمہارے لئے اسباب معیشت پیدا کیے، تم بہت ہی کم شکر بجا لاتے ہو۔ اور بے شک

خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ

خَلَقْنٰكُمْ	ثُمَّ	صَوَّرْنٰكُمْ	ثُمَّ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ
پیدا کیا ہم نے تم کو	پھر	تمہاری صورتیں بنائیں	پھر	ہم نے فرمایا	ملائکہ کو	سجدہ کرو	آدم کو

ہم نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہاری صورت بنائی پھر ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو

فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۱۱﴾ قَالَ مَا

فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ	لَمْ	يَكُنْ	مِّنَ السّٰجِدِيْنَ	قَالَ	مَا
تو سجدہ کیا انہوں نے	مگر	ابلیس	نہ	ہوا	سجدہ کرنیوالوں میں سے	فرمایا	کس نے

سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے شیطان کے وہ سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا۔ اللہ نے فرمایا!

مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ۭ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ

مَنَعَكَ	اَلَّا	تَسْجُدَ	اِذْ	اَمَرْتُكَ	قَالَ	اَنَا	خَيْرٌ	مِّنْهُ	خَلَقْتَنِيْ
روکا تجھ کو	نہ	سجدہ کیا تو نے	جب	میں نے تجھ کو حکم دیا	بولا	میں	بہتر ہوں	اس سے	پیدا کیا تو نے مجھ کو

کس چیز نے تجھے روکا کہ تو نے سجدہ نہ کیا جب میں نے تجھے حکم دیا؟ اس نے کہا میں اس سے بہتر ہوں۔ تو نے مجھے

مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ

مِنْ نَّارٍ	وَّ	خَلَقْتَهٗ	مِنْ طِيْنٍ	قَالَ	فَاهْبِطْ	مِنْهَا	فَمَا	يَكُوْنُ
آگ سے	اور	پیدا کیا تو نے اس کو	مٹی سے	فرمایا	اتر جا	اس سے	نہیں	ہے

آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا۔ فرمایا تو یہاں سے اتر جا تجھے کوئی حق نہیں ہے

لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۱۳﴾ قَالَ

لَكَ	اَنْ	تَتَكَبَّرَ	فِيْهَا	فَاخْرُجْ	اِنَّكَ	مِنَ الصّٰغِرِيْنَ	قَالَ
تیرے لئے	یہ کہ	غرور کرے تو	اس میں	سو تو نکل	بیشک تو	ذلت والوں میں سے ہے	بولا

کہ یہاں رہ کر غرور کرے نکل تو بے ذلت والوں میں۔ اس نے کہا (اے اللہ) مجھے مہلت دے

اَنْظِرْنِیْٓ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴﴾ قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ ﴿۱۵﴾ قَالَ

اَنْظِرْنِیْٓ	اِلٰی	یَوْمِ	یُبْعَثُوْنَ	قَالَ	اِنَّكَ	مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ	قَالَ
مہلت دے مجھ کو	طرف	دن کی کہ	لوگ اٹھائے جائیں	فرمایا	بیشک تو	مہلت والوں میں سے ہے	بولا

اس دن تک کہ یہ سب لوگ اٹھائے جائیں گے۔ ارشاد ہوا بے شک تو مہلت دیئے جانے والوں میں سے ہے۔ اس (ابلیس)

فَبِمَآ اَغْوَیْتَنِیْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِیْمَ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ

فَبِمَآ	اَغْوَیْتَنِیْ	لَاَقْعُدَنَّ	لَهُمْ	صِرَاطَكَ	الْمُسْتَقِیْمَ	ثُمَّ
بسبب اسکے کہ	تو نے مجھے گمراہ کیا	ضرور بیٹھوں گا میں	ان کے لئے	تیرے راستے پر	سیدھے	پھر

نے کہا پس اس وجہ سے کہ تو نے مجھے بھٹکا دیا ہے (مجھے قسم ہے کہ) میں (بھی) بنی آدم کو گمراہ کرنے کیلئے تیری سیدھی راہ پر ضرور بیٹھوں گا۔ پھر

لَاٰتِیَنَّهُمْ مِّنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَیْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ

لَاٰتِیَنَّهُمْ	مِّنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ	وَ	مِنْ خَلْفِهِمْ	وَ	عَنْ اَیْمَانِهِمْ	وَ	عَنْ شَمَآئِلِهِمْ
میں آؤں گا انکے پاس	آگے ان کے سے	اور	انکے پیچھے سے	اور	انکے دائیں سے	اور	انکے بائیں سے

میں ضرور ان کے پاس آؤں گا ان کے آگے سے اور ان کے پیچھے سے اور ان کے دائیں سے

وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِیْنَ ﴿۱۷﴾ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا

وَ	لَا	تَجِدُ	اَكْثَرَهُمْ	شٰكِرِیْنَ	قَالَ	اخْرُجْ	مِنْهَا
اور	نہ	پائے گا تو	اکثر ان کے کو	شکر گزار	فرمایا	نکل جا	یہاں سے

اور ان کے بائیں سے اور تو ان میں سے اکثر کو شکر گزار نہ پائے گا۔ اللہ نے فرمایا! یہاں سے نکل جا ذلیل

مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ

مَذْءُوْمًا	مَّدْحُوْرًا	لَمَنْ	تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	لَاَمْلَئَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنْكُمْ
رد کیا ہوا	رانده ہوا	یقینا جو	پیروی کرے گا تیری	ان میں سے	تو بھروں گا میں	جہنم کو	تم

اور مردود ہو کر ضرور ان میں سے جو تیرے پیچھے چلا یقینا میں تم سب سے

اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَيٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ

اَجْمَعِيْنَ	وَيٰۤاٰدَمُ	اسْكُنْ	اَنْتَ	وَ	زَوْجُكَ	الْجَنَّةَ	فَكُلَا	مِنْ حَيْثُ
سب سے	اور اے آدم	رہ	تو	اور	تیری بیوی	جنت میں	پھر کھاؤ	جہاں سے

بھر دوں گا۔ اور اے آدم تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو تو اس میں جہاں سے چاہو کھاؤ

شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾

شِئْتُمَا	وَ	لَا	تَقْرَبَا	هٰذِهِ	الشَّجَرَةَ	فَتَكُوْنَا	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ
چاہو تم	اور	نہ	قریب جانا	اس	پیڑ کے	ورنہ ہو جاؤ گے تم	ظالموں سے

اور اس درخت کے پاس نہ جانا کہ حد سے بڑھنے والوں میں ہو جاؤ گے۔

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَاوٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا

فَوَسْوَسَ	لَهُمَا	الشَّيْطٰنُ	لِيُبْدِيَ	لَهُمَا	مَاوٗرِيَ	عَنْهُمَا	مِنْ سَوْاٰتِهِمَا
پھر وسوسہ ڈالا	ان دونوں کو	شیطان نے	تا کہ ظاہر کرے	ان کے لئے	جو چھپایا گیا تھا	ان سے	ان کی شرمگاہیں

پھر شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈالا کہ ان پر کھول دے ان کی شرم کی چیزیں جو ان سے چھپی تھیں

وَقَالَ مَا نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّاۤ اَنْ

وَ	قَالَ	مَا	نَهٰىكُمَا	رَبُّكُمَا	عَنْ هٰذِهِ	الشَّجَرَةِ	اِلَّاۤ	اَنْ
اور	کہا	نہیں	روکا تم کو	تمہارے رب نے	اس	پیڑ سے	مگر	یہ کہ

اور بولا تمہیں تمہارے رب نے اس درخت سے اسی لئے منع فرمایا ہے کہ کہیں تم دونوں

تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَقَاسَمَهُمَاۤ اِنِّيْ لَكُمَا

تَكُوْنَا	مَلَكَيْنِ	اَوْ	تَكُوْنَا	مِنَ الْخٰلِدِيْنَ	وَقَاسَمَهُمَاۤ	اِنِّيْ	لَكُمَا
ہو جاؤ تم	فرشتے	یا	ہو جاؤ تم	ہمیشہ رہنے والے	اور قسم اٹھائی اس نے	کہ میں	تم دونوں کا

فرشتے نہ ہو جاؤ یا ہمیشہ جینے والے نہ بن جاؤ۔ (یعنی) اس مقام قرب سے کبھی محروم نہیں کئے جاؤ گے) اور ان دونوں

لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿٢١﴾ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ

بَدَتْ	الشَّجَرَةَ	ذَاقَا	فَلَمَّا	بِغُرُوْرٍ	فَدَلّٰىهُمَا	لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ
ظاہر ہوگئیں	پیڑ کو	چکھا	پھر جب	فریب سے	سو آمادہ کردیا ان کو	خیر خواہ ہوں

سے قسم کھا کر کہا کہ بے شک میں تمہارے خیر خواہوں میں سے ہوں۔ پس اس نے فریب دے کر ان دونوں کو (درخت کا پھل

لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَ طَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ

الْجَنَّةِ	مِنْ وَّرَقِ	عَلَيْهِمَا	يَخْصِفٰنِ	طَفِقَا	وَ	سَوْاٰتُهُمَا	لَهُمَا
جنت کے	پتے	اپنے اوپر	لپیٹنے لگے	شروع کیا ان دونوں نے	اور	ان کی شرم گاہیں	ان کیلئے

کھانے پر آمادہ کرلیا) سو جب دونوں نے درخت (کے پھل) کو چکھ لیا تو دونوں کے ستر ان پر ظاہر ہوگئے اور دونوں اپنے اوپر جنت کے

وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ

اِنَّ	لَّكُمَآ	اَقُلْ	وَ	عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ	اَنْهَكُمَا	اَلَمْ	رَبُّهُمَآ	نَادٰىهُمَا	وَ
کہ بیشک	تم سے	فرمایا تھا میں نے	اور	اس پیڑ سے	روکا تھا میں نے تم کو	کیا نہیں	ان کے رب نے	فرمایا ان کو	اور

پتے چپکانے لگے تو ان کے رب نے انہیں ندا فرمائی کہ کیا میں نے تم دونوں کو اس درخت (کے قریب جانے) سے روکا نہ تھا اور تم سے یہ

الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٢٢﴾ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۫ وَاِنْ

اِنْ	وَ	اَنْفُسَنَا	ظَلَمْنَآ	رَبَّنَا	قَالَا	مُّبِيْنٌ	عَدُوٌّ	لَكُمَا	الشَّيْطٰنَ
اگر	اور	اپنی جانوں پر	ہم نے ظلم کیا	اے ہمارے رب	کہنے لگے	کھلا	دشمن ہے	تم دونوں کا	شیطان

(نہ) فرمایا تھا کہ بے شک شیطان تم دونوں کا کھلا دشمن ہے۔ دونوں نے عرض کیا اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر زیادتی

لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٢٣﴾ قَالَ اهْبِطُوْا

اهْبِطُوْا	قَالَ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ	لَنَكُوْنَنَّ	تَرْحَمْنَا	وَ	تَغْفِرْ لَنَا	لَّمْ
اتر جاؤ	فرمایا	خسارہ والوں سے	تو ہو جائیں گے ہم	رحم نہ کیا	اور	بخشا تو نے ہم کو	نہ

کی اور اگر تو ہمیں نہ بخشے اور ہم پر رحم نہ فرمائے تو ہم ضرور نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ اللہ نے فرمایا (تم سب) نیچے اُترو

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿٢٤﴾

بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	وَ	لَكُمْ	فِي	الْأَرْضِ	مُسْتَقَرٌّ	وَ	مَتَاعٌ	إِلَىٰ حِينٍ
بعض تمہارا	بعض کا	دشمن ہے	اور	تمہارے لئے	میں	زمین	ٹھہرنا ہے	اور	برتنا ہے	ایک وقت تک

جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہونگے اور تمہارے لئے زمین میں ٹھہرنے کی جگہ اور فائدہ اٹھانا ہے

قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ ﴿٢٥﴾ ع

قَالَ	فِيهَا	تَحْيَوْنَ	وَ	فِيهَا	تَمُوتُونَ	وَ	مِنْهَا	تُخْرَجُونَ
فرمایا	اسی میں	تم جیو گے	اور	اسی میں	مرو گے	اور	اسی سے	اٹھائے جاؤ گے

ایک وقت تک۔ اللہ نے فرمایا! اسی میں جیو گے اور اسی میں مرو گے اور اسی میں سے اٹھائے جاؤ گے۔

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ۖ

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	قَدْ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْكُمْ	لِبَاسًا	يُّوَارِيْ	سَوْاٰتِكُمْ	وَ	رِيْشًا
اے اولاد آدم	بیشک	اتارا ہم نے	تم پر	لباس	چھپاتا ہے	تمہاری شرم گاہیں	اور	زینت

اے آدم علیہ السلام کی اولاد بے شک ہم نے تمہاری طرف ایک لباس اتارا کہ تمہارے بدن کو چھپائے

وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ۗ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ

وَ	لِبَاسُ	التَّقْوٰى	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	ذٰلِكَ	مِنْ اٰيٰتِ	اللّٰهِ	لَعَلَّهُمْ
اور	لباس	پرہیزگاری کا	یہ	بہتر ہے	یہ	بعض نشانات	الٰہی ہیں	تاکہ وہ

اور ایک وہ کہ تمہاری آرائش ہو اور پرہیزگاری کا لباس وہ سب سے بھلا ہے یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے کہ کہیں

يَذَّكَّرُوْنَ ﴿٢٦﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ

يَذَّكَّرُوْنَ	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	لَا	يَفْتِنَنَّكُمُ	الشَّيْطٰنُ	كَمَآ	اَخْرَجَ	اَبَوَيْكُمْ
نصیحت پکڑیں	اے اولاد آدم	نہ	فتنہ میں ڈالے تم کو	شیطان	جیسا کہ	نکالا اس نے	تمہارے ماں باپ کو

نصیحت قبول کریں۔ اے اولاد آدم! (کہیں) تمہیں شیطان فتنہ میں نہ ڈال دے جس طرح اس نے تمہارے ماں باپ کو

مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ط اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ

يَرٰىكُمْ	اِنَّهٗ	سَوْاٰتِهِمَا	لِيُرِيَهُمَا	لِبَاسَهُمَا	عَنْهُمَا	يَنْزِعُ	مِّنَ الْجَنَّةِ
دیکھتا ہے تم کو	بیشک وہ	ان کو انکی شرم گاہیں	تا کہ دکھائے	ان کے لباس	ان سے	اتروا دیے	جنت سے

جنت سے نکلوا دیا ان سے ان کا لباس اتروا دیا تاکہ انہیں ان کے ستر بدن دکھائی دینے لگے بے شک وہ (خود)

هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ط اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ

اَوْلِيَآءَ	الشَّيٰطِيْنَ	جَعَلْنَا	اِنَّا	تَرَوْنَهُمْ	لَا	مِنْ حَيْثُ	قَبِيْلُهٗ	وَ	هُوَ
دوست	شیطانوں کو	بنایا ہم نے	بیشک	دیکھتے تم ان کو	نہیں	جہاں سے	اس کا قبیلہ	اور	وہ

اور اس کا قبیلہ تمہیں دیکھتا (رہتا) ہے جہاں سے تم انہیں نہیں دیکھ سکتے بے شک ہم نے شیطانوں کو ایسے

لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ

عَلَيْهَا	وَجَدْنَا	قَالُوْا	فَاحِشَةً	فَعَلُوْا	اِذَا	وَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	لِلَّذِيْنَ
اس پر	پایا ہم نے	تو کہتے ہیں	بے حیائی	کرتے ہیں	جب	اور	ایمان نہیں لاتے	ان کا جو

لوگوں کا دوست بنا دیا ہے جو ایمان نہیں رکھتے۔ اور جب وہ کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں (تو) کہتے ہیں ہم نے اپنے باپ

اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ط قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ط

بِالْفَحْشَآءِ	يَاْمُرُ	لَا	اللّٰهَ	اِنَّ	قُلْ	بِهَا	اَمَرَنَا	اللّٰهُ	وَ	اٰبَآءَنَا
بے حیائی کا	حکم دیتا	نہیں	اللہ	بیشک	فرمادیں	اس کا	حکم دیا ہم کو	اللہ نے	اور	اپنے باپ دادا کو

دادا کو اسی (طریقہ) پر پایا اور اللہ نے ہمیں اسی کا حکم دیا ہے اے محبوب ﷺ! فرما دیجئے کہ اللہ بے حیائی کے کاموں کا حکم نہیں دیتا

اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾ قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ قف

بِالْقِسْطِ	رَبِّيْ	اَمَرَ	قُلْ	تَعْلَمُوْنَ	لَا	مَا	اللّٰهِ	عَلَى	اَتَقُوْلُوْنَ
انصاف کا	میرے رب نے	حکم دیا	فرمادیں	جانتے تم	نہیں	جو	اللہ کے	اوپر	کیا تم کہتے ہو

کیا تم اللہ وحدہ لاشریک پر ایسی باتیں کرتے ہو جو تم خود (بھی) نہیں جانتے۔ اے محبوب ﷺ! آپ فرمائیں میرے رب

وَ اَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّ ادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ

لَهُ	مُخْلِصِيْنَ	وَّادْعُوْهُ	مَسْجِدٍ	كُلِّ	عِنْدَ	وُجُوْهَكُمْ	اَقِيْمُوْا	وَ
اس کیلئے	خالص کرکے	اور پکارو اس کو	نماز کے	ہر	نزدیک	اپنے مونہوں کو	سیدھا کرو	اور یہ کہ

نے انصاف کا حکم دیا اور (اے لوگو!) تم اپنے رُخ سیدھے کرلو ہر نماز کے وقت اور اسی کو پکارو خالص اسی کی عبادت اور فرمانبرداری

الدِّيْنَ ۗ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ﴿٢٩﴾ فَرِيْقًا هَدٰى وَ فَرِيْقًا حَقَّ

حَقَّ	فَرِيْقًا	وَ	هَدٰى	فَرِيْقًا	تَعُوْدُوْنَ	بَدَاَكُمْ	كَمَا	الدِّيْنَ
حق ہوئی	ایک فرقہ	اور	ہدایت کی	ایک فرقے کو	لوٹو گے تم	پیدا کیا تم کو	جیسے	دین

کرتے ہوئے جس طرح اللہ نے تمہیں پہلے پیدا کیا تھا ویسے ہی تم لوٹو گے۔ ایک گروہ کو (اللہ نے) راہ دکھائی اور ایک گروہ پر

عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اللّٰهِ	مِنْ دُوْنِ	اَوْلِيَآءَ	الشَّيٰطِيْنَ	اتَّخَذُوا	اِنَّهُمُ	الضَّلٰلَةُ	عَلَيْهِمُ
اللہ کے	سوا	دوست	شیطانوں کو	بنا لیا	بیشک انہوں نے	گمراہی	ان پر

گمراہی ثابت رہی بے شک انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو اپنا مددگار بنا لیا

وَ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٣٠﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ

عِنْدَ	زِيْنَتَكُمْ	خُذُوْا	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	مُّهْتَدُوْنَ	اَنَّهُمْ	وَيَحْسَبُوْنَ
پاس	اپنی زینت	لو	اے اولاد آدم	ہدایت والے ہیں	کہ وہ	اور خیال کرتے ہیں

اور وہ گمان کرتے ہیں کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں۔ اے آدم کی اولاد زینت اختیار کر لو جب

كُلِّ مَسْجِدٍ وَّ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا وَ لَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهُ لَا يُحِبُّ

يُحِبُّ	لَا	اِنَّهُ	تُسْرِفُوْا	لَا	وَ	اشْرَبُوْا	وَ	كُلُوْا	وَّ	مَسْجِدٍ	كُلِّ
پسند کرتا	نہیں	بیشک وہ	زیادتی کرو	نہ	اور	پیو	اور	کھاؤ	اور	مسجد کے	ہر

مسجد میں جاؤ اور کھاؤ اور پیو اور حد سے نہ بڑھو بے شک حد سے بڑھنے والے

الۡمُسۡرِفِیۡنَ ﴿۳۱﴾ ع قُلۡ مَنۡ حَرَّمَ زِیۡنَۃَ اللّٰہِ الَّتِیۡۤ اَخۡرَجَ لِعِبَادِہٖ

لِعِبَادِہٖ	اَخۡرَجَ	الَّتِیۡۤ	اللّٰہِ	زِیۡنَۃَ	حَرَّمَ	مَنۡ	قُلۡ	الۡمُسۡرِفِیۡنَ
اپنے بندوں کیلئے	نکالی اس نے	جو	اللہ کی	زینت	حرام کی	کس نے	فرمادو	زیادتی کرنے والوں کو

اسے پسند نہیں۔ آپ فرما دیجئے کس نے حرام کی اللہ کی وہ زینت جو اس نے اپنے بندوں کیلئے

وَ الطَّیِّبٰتِ مِنَ الرِّزۡقِ ؕ قُلۡ ہِیَ لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا فِی الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا

الدُّنۡیَا	الۡحَیٰوۃِ	فِی	اٰمَنُوۡا	لِلَّذِیۡنَ	ہِیَ	قُلۡ	مِنَ الرِّزۡقِ	الطَّیِّبٰتِ	وَ
دنیا کی	زندگی	میں	ایمان لائے	ان کیلئے ہیں جو	یہ	فرمادو	رزق سے	پاکیزہ چیزیں	اور

پیدا فرمائی اور پاک رزق فرما دیجئے کہ وہ ایمان والوں کیلئے ہے دنیا میں اور

خَالِصَۃً یَّوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ ؕ کَذٰلِکَ نُفَصِّلُ الۡاٰیٰتِ لِقَوۡمٍ یَّعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۲﴾

یَّعۡلَمُوۡنَ	لِقَوۡمٍ	الۡاٰیٰتِ	نُفَصِّلُ	کَذٰلِکَ	الۡقِیٰمَۃِ	یَّوۡمَ	خَالِصَۃً
جو جانتے ہیں	ان لوگوں کیلئے	آیتیں	کھول کر بیان کرتے ہیں ہم	اسی طرح	قیامت کے	دن	خالص

قیامت میں تو خاص انہیں کیلئے ہے ہم یونہی آیتیں تفصیل سے بیان کرتے ہیں علم والوں کیلئے۔

قُلۡ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّیَ الۡفَوَاحِشَ مَا ظَہَرَ مِنۡہَا وَ مَا بَطَنَ

بَطَنَ	مَا	وَ	مِنۡہَا	ظَہَرَ	مَا	الۡفَوَاحِشَ	رَبِّیَ	حَرَّمَ	اِنَّمَا	قُلۡ
چھپی ہیں	جو	اور	اس سے	کھلی ہیں	جو	بے حیائی کو	میرے رب نے	حرام کیا	اسکے سوا نہیں کہ	فرمادو

فرما دیجئے کہ میرے رب نے (تو) پس بے حیائی کی باتوں کو حرام کیا ہے جو ان میں سے ظاہر ہوں اور جو

وَ الۡاِثۡمَ وَ الۡبَغۡیَ بِغَیۡرِ الۡحَقِّ وَ اَنۡ تُشۡرِکُوۡا بِاللّٰہِ مَا لَمۡ یُنَزِّلۡ بِہٖ سُلۡطٰنًا

سُلۡطٰنًا	بِہٖ	یُنَزِّلۡ	لَمۡ	مَا	بِاللّٰہِ	تُشۡرِکُوۡا	اَنۡ	وَ	بِغَیۡرِ الۡحَقِّ	الۡبَغۡیَ	وَ	الۡاِثۡمَ	وَ
کوئی سند	اس کی	اتاری اس نے	نہیں	جو	اللہ کے ساتھ	شریک بناؤ	یہ کہ	اور	ناحق کی	سرکشی	اور	گناہ	اور

پوشیدہ ہوں (سب کو) اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کو اور اس بات کو کہ تم اللہ کا شریک ٹھہراؤ جس کی اس نے کوئی دلیل نہیں اُتاری

وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا

وَاَنْ	تَقُوْلُوْا	عَلَى	اللّٰهِ	مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ	وَ	لِكُلِّ	اُمَّةٍ	اَجَلٌ	فَاِذَا
اور یہ کہ	تم کہو	اوپر	اللہ کے	جو	نہیں	جانتے تم	اور	ہر	امت کی	مدت ہے	پھر جب

اور (مزید) یہ کہ تم اللہ (کی ذات) پر ایسی باتیں کہو جو تم خود بھی نہیں جانتے۔ اور ہر گروہ کیلئے ایک میعاد (مقرر) ہے پھر جب

جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۴﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ

جَآءَ	اَجَلُهُمْ	لَا	يَسْتَاْخِرُوْنَ	سَاعَةً	وَ	لَا	يَسْتَقْدِمُوْنَ	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ
آجاتی ہے	ان کی مدت تو	نہیں	پیچھے رہتے ہیں	ایک گھڑی	اور	نہ	آگے بڑھتے ہیں	اے اولاد آدم

ان کا (مقررہ) وقت آجاتا ہے تو وہ ایک گھڑی (بھی) پیچھے نہیں ہٹ سکتے اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔ اے اولادِ آدم اگر

اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ

اِمَّا	يَاْتِيَنَّكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْكُمْ	يَقُصُّوْنَ	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِيْ	فَمَنِ
اگر	آئیں تمہارے پاس	رسول	تم میں سے	جو بیان کریں	تم پر	میری آیتیں	تو جو

آئیں تمہارے پاس رسول تم میں سے جو بیان کریں تم پر میری آیتیں تو جو

اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِيْنَ

اتَّقٰى	وَ	اَصْلَحَ	فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ
پرہیزگار رہا	اور	درست ہوگیا	تو نہیں	خوف ہوگا	ان پر	اور	نہ	وہ	غم کھائیں گے	اور	وہ جنہوں نے

پرہیزگار ہوا اور نیک ہو گیا تو ان پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور جن لوگوں نے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَاسْتَكْبَرُوْا	عَنْهَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	النَّارِ	هُمْ
جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور تکبر کیا	اس سے	یہ لوگ ہیں	ساتھی	آگ کے	وہ

ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے تکبر اختیار کیا وہ دوزخی ہیں

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۶﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا

فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا
اس میں	ہمیشہ رہیں گے	کون	زیادہ ظالم ہے	اس سے جو	باندھے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ

ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا

اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا

اَوْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ	اُولٰٓئِكَ	يَنَالُهُمْ	نَصِيْبُهُمْ	مِّنَ الْكِتٰبِ	حَتّٰى	اِذَا
یا	جھٹلائے	اس کی آیتوں کو	یہ لوگ	پہنچے گا ان کو	ان کا حصہ	کتاب سے	یہاں تک کہ	جب

یا اس کی آیتیں جھٹلائیں انہیں ان کے نصیب کا لکھا پہنچے گا یہاں تک جب

جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ

جَآءَتْهُمْ	رُسُلُنَا	يَتَوَفَّوْنَهُمْ	قَالُوْٓا	اَيْنَ مَا	كُنْتُمْ	تَدْعُوْنَ
آمنگے ان کے پاس	ہمارے بھیجے ہوئے	ان کی جان نکالنے کو	کہتے ہیں	کہاں ہیں وہ	جن کو تم	پوجتے تھے

ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) ان کی جان نکالنے آئیں تو ان سے کہتے ہیں کہاں ہیں

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا

مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	قَالُوْا	ضَلُّوْا	عَنَّا	وَشَهِدُوْا	عَلٰى	اَنْفُسِهِمْ	اَنَّهُمْ	كَانُوْا
سوائے	اللہ کے	کہیں گے	گم ہو گئے	ہم سے	اور گواہی دیں گے	اوپر	اپنی جانوں کے	کہ وہ	تھے

وہ جن کو تم اللہ کے سوا عبادت کرتے تھے کہتے ہیں وہ ہم سے گم ہو گئے اور اپنی جانوں پر آپ گواہی دیتے ہیں کہ بے شک

كٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ

كٰفِرِيْنَ	قَالَ	ادْخُلُوْا	فِيْ	اُمَمٍ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ قَبْلِكُمْ	مِّنَ الْجِنِّ
کافر	فرمائے گا	داخل ہو جاؤ	میں	جماعتوں	بیشک	گزر چکیں	تم سے پہلے	جن سے

وہ کافر تھے۔ اللہ ان سے فرماتا ہے کہ تم سے پہلے جو اور جماعتیں جن

وَ الۡاِنۡسِ فِی النَّارِ ؕ کُلَّمَا دَخَلَتۡ اُمَّۃٌ لَّعَنَتۡ اُخۡتَہَا ؕ

اُخۡتَہَا	لَعَنَتۡ	اُمَّۃٌ	دَخَلَتۡ	کُلَّمَا	النَّارِ	فِیۡ	الۡاِنۡسِ	وَ
اپنی مثل پر	تو لعنت کرے گا	کوئی گروہ	داخل ہوگا	جب بھی	آگ	میں	انسان	اور

اور آدمیوں کی آگ میں گئیں انہیں میں جاؤ جب ایک گروہ داخل ہوتا ہے دوسرے پر لعنت کرتا ہے

حَتّٰۤی اِذَا ادَّارَکُوۡا فِیۡہَا جَمِیۡعًا ۙ قَالَتۡ اُخۡرٰىہُمۡ لِاُوۡلٰىہُمۡ رَبَّنَا

رَبَّنَا	لِاُوۡلٰىہُمۡ	اُخۡرٰىہُمۡ	قَالَتۡ	جَمِیۡعًا	فِیۡہَا	ادَّارَکُوۡا	اِذَا	حَتّٰۤی
اے ہمارے رب	پہلوں کو	پچھلے ان کے	کہیں گے	سب	اس میں	جمع ہو جائیں گے	جب	یہاں تک کہ

یہاں تک کہ جب سب اس میں جا پڑے تو پچھلے پہلوں کو کہیں گے اے ہمارے رب

ہٰۤؤُلَآءِ اَضَلُّوۡنَا فَاٰتِہِمۡ عَذَابًا ضِعۡفًا مِّنَ النَّارِ ۬ؕ قَالَ لِکُلٍّ

لِکُلٍّ	قَالَ	مِّنَ النَّارِ	ضِعۡفًا	عَذَابًا	فَاٰتِہِمۡ	اَضَلُّوۡنَا	ہٰۤؤُلَآءِ
ہر ایک کیلئے	فرمائے گا	آگ کا	دگنا	عذاب	سو دے تو ان کو	گمراہ کیا ہم کو	یہ ہیں جنہوں نے

انہوں نے ہم کو بہکایا تھا تو انہیں آگ کا دوگنا عذاب دے

ضِعۡفٌ وَّ لٰکِنۡ لَّا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۸﴾ وَ قَالَتۡ اُوۡلٰىہُمۡ لِاُخۡرٰىہُمۡ فَمَا کَانَ

کَانَ	فَمَا	لِاُخۡرٰىہُمۡ	اُوۡلٰىہُمۡ	قَالَتۡ	وَ	تَعۡلَمُوۡنَ	لَا	لٰکِنۡ	وَ	ضِعۡفٌ
ہے	تو نہیں	پچھلوں کو	پہلے ان کے	کہیں گے	اور	جانتے تم	نہیں	لیکن	اور	دگنا ہے

اللہ فرمائے گا سب کو دوگنا ہے مگر تمہیں خبر نہیں۔ اور ان کے پہلے اپنے بعد میں آنے والوں سے کہیں گے سو

لَکُمۡ عَلَیۡنَا مِنۡ فَضۡلٍ فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ بِمَا کُنۡتُمۡ تَکۡسِبُوۡنَ ﴿۳۹﴾ ع

تَکۡسِبُوۡنَ	کُنۡتُمۡ	بِمَا	الۡعَذَابَ	فَذُوۡقُوا	مِنۡ فَضۡلٍ	عَلَیۡنَا	لَکُمۡ
کماتے	تھے تم	بدلہ اس کا کہ	عذاب	تو چکھو	کوئی بزرگی	ہم پر	تم کو

تمہیں ہم پر کچھ فضیلت نہ ہوئی پس (اب) تم (بھی) عذاب (کا مزہ) چکھو اس کے سبب کہ جو کچھ تم کماتے تھے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَ اسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ

اِنَّ	الَّذِیْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰیٰتِنَا	وَ اسْتَكْبَرُوْا	عَنْهَا	لَا	تُفَتَّحُ	لَهُمْ	اَبْوَابُ
بیشک	وہ جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور تکبر کیا	اس سے	نہ	کھولے جائیں گے	ان کیلئے	دروازے

بیشک جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرکشی کی ان کیلئے آسمان کے دروازے نہیں

السَّمَآءِ وَ لَا یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى یَلِجَ الْجَمَلُ فِیْ سَمِّ

السَّمَآءِ	وَ	لَا	یَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ	حَتّٰى	یَلِجَ	الْجَمَلُ	فِیْ سَمِّ
آسمانوں کے	اور	نہ	داخل ہوں گے۔	جنت میں	یہاں تک کہ	داخل ہو	اونٹ	ناکے میں

کھولے جائیں گے اور نہ ہی وہ جنت میں داخل ہو سکیں گے یہاں تک کہ سوئی کے سوراخ میں

الْخِیَاطِ ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُجْرِمِیْنَ ﴿۴۰﴾ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ

الْخِیَاطِ	وَ كَذٰلِكَ	نَجْزِی	الْمُجْرِمِیْنَ	لَهُمْ	مِّنْ جَهَنَّمَ
سوئی کے	اور اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں ہم	مجرموں کو	ان کے لئے	آگ کا

اونٹ داخل ہو جائے اور ہم مجرموں کو اسی طرح سزا دیتے ہیں۔ ان کیلئے دوزخ (کی آگ)

مِهَادٌ وَّ مِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِی الظّٰلِمِیْنَ ﴿۴۱﴾

مِهَادٌ	وَّ	مِنْ فَوْقِهِمْ	غَوَاشٍ	وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِی	الظّٰلِمِیْنَ
بچھونا ہے	اور	ان کے اوپر	اوڑھنا ہے	اور	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں ہم	ظالموں کو

کا بستر ہو گا اور ان کے اوپر اسی کا اوڑھنا اور ہم اسی طرح ظالموں کو سزا دیتے ہیں

وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَاۤ

وَ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَا	نُكَلِّفُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَا
اور	وہ جو	ایمان لائے	اور	عمل کئے	اچھے	نہیں	تکلیف دیتے ہم	کسی جان کو	مگر	اسکی طاقت کے

اور جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ کسی کام کا حکم نہیں د

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ

اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	وَ	نَزَعْنَا	مَا	فِيْ
یہی لوگ ہیں	رہنے والے	جنت کے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	اور	کھینچ لیں گے ہم	جو	میں

اور جو لوگ جنتی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور ہم نے ان کے

صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ

صُدُوْرِهِمْ	مِّنْ غِلٍّ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ	وَ	قَالُوا	الْحَمْدُ
سینوں انکے	کینے سے	رواں ہیں	اس کے نیچے	نہریں	اور	کہیں گے	سب تعریف

سینوں سے کینے دور کر دیئے ان کیلئے نیچے بہتی ہوئی نہریں ہیں (اللہ کے اس فضل پر) وہ کہیں گے سب تعریفیں

لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۗ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ

لِلّٰهِ	الَّذِيْ	هَدٰىنَا	لِهٰذَا	وَ	مَا	كُنَّا	لِنَهْتَدِيَ	لَوْ	لَآ	اَنْ هَدٰىنَا	اللّٰهُ
اللہ کیلئے ہے	جس نے	ہدایت دی ہم کو	اس کی	اور	نہیں	تھے ہم	کہ ہدایت پاتے	اگر	نہ ہوتا	یہ کہ ہدایت دیتا ہم کو	اللہ

اللہ کیلئے ہیں جس نے ہمیں اس کی راہ دکھائی اور ہم راہ نہ پاتے اگر اللہ نہ دکھاتا

لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۖ وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ

لَقَدْ	جَآءَتْ	رُسُلُ	رَبِّنَا	بِالْحَقِّ	وَ	نُوْدُوْٓا	اَنْ	تِلْكُمُ	الْجَنَّةُ
بیشک	آئے	رسول	ہمارے رب کے	حق کے ساتھ	اور	پکارے جائیں گے	یہ کہ	یہ	جنت ہے

بے شک ہمارے رب کے رسول حق لائے اور ندا ہوئی کہ یہ جنت جن کے

اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ

اُوْرِثْتُمُوْهَا	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	وَ	نَادٰٓى	اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ
تم وارث ہوئے اس کے	بدلے اس کے جو	تم تھے	عمل کرتے	اور	پکاریں گے	رہنے والے	جنت کے

تم وارث بنائے گئے ہو تمہارے اعمال کا نتیجہ ہے۔ اور جنت والوں نے دوزخ

لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَاۤ اَنْتُمْ

اَنْتُمْ	لَاۤ	وَ	عَلَيْكُمْ	خَوْفٌ	لَا	الْجَنَّةَ	اُدْخُلُوا	بِرَحْمَةٍ	اللّٰهُ	يَنَالُهُمُ	لَا
تم	نہ	اور	تم پر	کوئی اندیشہ	نہیں	جنت میں	داخل ہو جاؤ	اپنی رحمت میں	اللہ	پہنچائے گا ان کو	نہیں

کہ ان پر اللہ کی رحمت نہیں ہو گی (اب دیکھ لو) ان سے کہا گیا بے خوف و بے غم جنت میں

تَحْزَنُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَ نَادٰۤى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ

اَنْ	الْجَنَّةِ	اَصْحٰبَ	النَّارِ	اَصْحٰبُ	نَادٰۤى	وَ	تَحْزَنُوْنَ
یہ کہ	جنت کو	اہل	دوزخ	اہل	پکاریں گے	اور	غم کھاؤ گے

داخل ہو جاؤ۔ اور دوزخی بہشتیوں کو پکاریں گے کہ ہمیں اپنے جنتی پانی سے کچھ فیضیاب کر دو

اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	اِنَّ	قَالُوْۤا	اللّٰهُ	رَزَقَكُمُ	مِمَّا	اَوْ	مِنَ الْمَآءِ	عَلَيْنَا	اَفِيْضُوْا
اللہ نے	بیشک	کہیں گے	اللہ نے	رزق دیا تم کو	وہ جو	یا	پانی سے	ہم پر	گراؤ

یا اس کھانے میں سے جو اللہ نے تمہیں دیا کچھ دے دو کہیں گے بے شک اللہ نے ان

حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۰﴾ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّ لَعِبًا

لَعِبًا	وَّ	لَهْوًا	دِيْنَهُمْ	اتَّخَذُوْا	الَّذِيْنَ	الْكٰفِرِيْنَ	عَلَى	حَرَّمَهُمَا
تماشہ	اور	کھیل	اپنے دین کو	پکڑا	وہ جنہوں نے	کافروں کے	اوپر	حرام کیا ان کو

دونوں نعمتوں کو کافروں پر حرام کر دیا ہے۔ جنہوں نے اپنے دین کو تماشا اور کھیل بنا لیا

وَّ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ

يَوْمِهِمْ	لِقَآءَ	نَسُوْا	كَمَا	نَنْسٰىهُمْ	فَالْيَوْمَ	الدُّنْيَا	الْحَيٰوةُ	وَّ غَرَّتْهُمُ
اپنے دن	ملاقات	بھول گئے	جیسے	ہم بھولیں گے ان کو	تو آج	دنیا کی	زندگی نے	اور دھوکہ دیا ان کو

اور جنہیں دنیوی زندگی نے فریب دے رکھا تھا آج ہم انہیں اسی طرح بھلا دیں گے جیسے وہ (ہم سے) اپنے اس

هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿٥١﴾ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ

هٰذَا	وَ	مَا	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَجْحَدُوْنَ	وَلَقَدْ	جِئْنٰهُمْ	بِكِتٰبٍ
اس کی	اور	جو	تھے	ہماری آیتوں کا	انکار کرتے	اور بیشک	ہم لائے انکے پاس	ایک کتاب

دن کی ملاقات کو بھولے ہوئے تھے اور جیسے وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے۔ اور بیشک ہم ان کے پاس ایک کتاب

فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾ هَلْ

فَصَّلْنٰهُ	عَلٰى	عِلْمٍ	هُدًى	وَ	رَحْمَةً	لِقَوْمٍ	يُؤْمِنُوْنَ	هَلْ
کھول کر بیان کیا ہم نے	اوپر	علم کے	ہدایت	اور	رحمت	ان لوگوں کیلئے جو	ایمان لاتے ہیں	نہیں

(قرآن) لائے جسے ہم نے اپنے علم (کی بنا) پر مفصل کیا وہ ایمان والوں کیلئے ہدایت اور رحمت ہے۔ کیا وہ

يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ

يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	تَاْوِيْلَهٗ	يَوْمَ	يَاْتِيْ	تَاْوِيْلُهٗ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	نَسُوْهُ	مِنْ قَبْلُ
انتظار کرتے	مگر	اس کے انجام کا	جس دن	آئے گا	اس کا انجام	کہیں گے وہ	جو	بھول گئے تھے اس کو	پہلے سے

(قرآن پر ایمان لانے میں) اسی بات کے منتظر ہیں کہ اس میں (ان کیلئے عذاب کی) جو وعید ہے وہ سامنے آجائے؟ جس دن کتاب کی یہ وعید

قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ

قَدْ	جَآءَتْ	رُسُلُ	رَبِّنَا	بِالْحَقِّ	فَهَلْ	لَنَا	مِنْ	شُفَعَآءَ
بیشک	آئے	رسول	ہمارے رب کے	حق لے کر	تو کیا	ہمارے لئے	کوئی	سفارشی ہے

(ان کے) سامنے آئے گی بول اٹھیں گے وہ لوگ جو اس سے پہلے اسے بھلا چکے تھے کہ بے شک ہمارے رب کے رسول حق لے کر آئے تھے تو

فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ خَسِرُوْٓا

فَيَشْفَعُوْا	لَنَآ	اَوْ	نُرَدُّ	فَنَعْمَلَ	غَيْرَ	الَّذِيْ	كُنَّا	نَعْمَلُ	قَدْ	خَسِرُوْٓا
کہ سفارش کریں	ہمارے لئے	یا	ہم لوٹائے جائیں	تو ہم عمل کریں	سوا	اس کے کہ	تھے ہم	عمل کرتے	بیشک	نقصان دیا انہوں نے

کیا ہمارے کوئی سفارشی ہیں جو ہماری سفارش کریں؟ یا ہم (دنیا میں) واپس بھیج دیئے جائیں کہ پہلے کاموں کے خلاف ہم (اچھے) کام کریں

اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ

اللّٰهُ	رَبَّكُمُ	اِنَّ	يَفْتَرُوْنَ	كَانُوْا	مَّا	عَنْهُمْ	ضَلَّ	وَ	اَنْفُسَهُمْ
اللہ ہے	تمہارا رب	بیشک	جھوٹ بناتے	تھے وہ	جو	ان سے	کھویا گیا	اور	اپنی جانوں کو

بیشک انہوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈال دیا اور ضائع ہو گئے ان سے وہ بہتان جو وہ باندھتے تھے۔ بیشک تمہارا رب اللہ ہے

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى

عَلَى	اسْتَوٰى	ثُمَّ	اَيَّامٍ	سِتَّةِ	فِيْ	الْاَرْضَ	وَ	السَّمٰوٰتِ	خَلَقَ	الَّذِيْ
اوپر	استویٰ فرمایا	پھر	دن	چھ	میں	زمین	اور	آسمان	پیدا کیے	جس نے

جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر (اور شان کے لائق) عرش پر جلوہ فرمایا

الْعَرْشِ قف يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا لا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

وَالْقَمَرَ	الشَّمْسَ	وَ	حَثِيْثًا	يَطْلُبُهٗ	النَّهَارَ	الَّيْلَ	يُغْشِي	الْعَرْشِ
اور چاند	سورج	اور	جلدی	پیچھے لگا آتا ہے اسکے	دن کو	رات	ڈھانپتا ہے	عرش کے

ڈھانپ دیتا ہے رات سے دن کو (اور دن سے رات کو) تیزی سے پیچھے لگی رہتی ہے رات دن کے (اور دن رات کے) اور

وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ط اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ط تَبٰرَكَ اللّٰهُ

اللّٰهُ	تَبٰرَكَ	الْاَمْرُ	وَ	الْخَلْقُ	لَهُ	اَلَا	بِاَمْرِهٖ	مُسَخَّرٰتٍ	وَالنُّجُوْمَ
اللہ	برکت والا ہے	حکم	اور	مخلوق ہے	اسی کی	سن لو	اسکے حکم کے	تابع ہیں	اور ستارے

(پیدا) کیا سورج اور چاند اور ستاروں کو سب اس کے حکم کے تابع ہیں جان لو اسی کیلئے ہے پیدا کرنا اور حکم دینا بڑی برکت والا ہے

رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ط اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

يُحِبُّ	لَا	اِنَّهٗ	خُفْيَةً	وَ	تَضَرُّعًا	رَبَّكُمْ	اُدْعُوْا	الْعٰلَمِيْنَ	رَبُّ
پسند کرتا	نہیں	بیشک وہ	آہستہ	اور	گڑگڑاتے	اپنے رب سے	دعا کرو	جہانوں کا	رب

اللہ پالنے والا ہے سب جہانوں کا۔ اپنے رب سے دعا کرو گڑگڑاتے اور آہستہ بے شک اسے پسند نہیں

الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٥٥﴾ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا

الْمُعْتَدِيْنَ	وَ	لَا	تُفْسِدُوْا	فِي	الْاَرْضِ	بَعْدَ	اِصْلَاحِهَا
حد سے بڑھنے والوں کو	اور	نہ	فساد کرو	میں	زمین	بعد	اس کے سنورنے کے

حد سے بڑھنے والے۔ اور زمین میں فساد نہ پھیلاؤ اس کے سنورنے کے بعد اور اس سے دعا کرو ڈرتے

وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۭ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٦﴾

وَادْعُوْهُ	خَوْفًا	وَّ	طَمَعًا	اِنَّ	رَحْمَتَ	اللّٰهِ	قَرِيْبٌ	مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ
اور پکارو اس کو	خوف	اور	امید سے	بیشک	رحمت	اللہ کی	قریب ہے	نیکوں کے

اور رحمت کی امید کرتے بیشک اللہ کی رحمت نیک کام کرنے والوں کے قریب ہے۔

وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ

وَ	هُوَ	الَّذِيْ	يُرْسِلُ	الرِّيٰحَ	بُشْرًا	بَيْنَ يَدَيْ
اور	وہ	وہ ہے جو	بھیجتا ہے	ہواؤں کو	خوشخبری سناتا	آگے اس کی

اور وہی ہے جو اپنی رحمت (یعنی بارش) سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے

رَحْمَتِهٖ ۭ حَتّٰٓي اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ

رَحْمَتِهٖ	حَتّٰٓي	اِذَآ	اَقَلَّتْ	سَحَابًا	ثِقَالًا	سُقْنٰهُ	لِبَلَدٍ	مَّيِّتٍ
رحمت کے	یہاں تک کہ	جب	اٹھاتی ہے	بادل	بھاری	چلاتے ہیں ہم اس کو	واسطے شہر	مردہ کے

یہاں تک کہ جب وہ بھاری بھاری بادلوں کو اٹھا لاتی ہیں تو ہم ان (بادلوں) کو کسی مردہ شہر کی طرف ہانک دیتے ہیں

فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاۗءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۭ كَذٰلِكَ

فَاَنْزَلْنَا	بِهِ	الْمَاۗءَ	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖ	مِنْ كُلِّ	الثَّمَرٰتِ	كَذٰلِكَ
پھر اتارتے ہیں	اس پر	پانی	تو نکالتے ہیں	اس سے	ہر طرح کے	پھل	اسی طرح

پھر ہم اس (بادل) سے پانی برساتے ہیں پھر ہم اس (پانی) کے ذریعے (زمین سے) ہر قسم کے پھل نکالتے ہیں اسی طرح ہم

نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ

نُخْرِجُ	الْمَوْتٰى	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ	وَ	الْبَلَدُ	الطَّيِّبُ	يَخْرُجُ	نَبَاتُهٗ
نکالیں گے ہم	مُردوں کو	تاکہ تم	نصیحت پکڑو	اور	زمین	اچھی	نکلتا ہے	اس کا سبزہ

(روزِ قیامت) مردوں کو (قبروں سے) نکالیں گے تاکہ تم نصیحت قبول کرو۔ اور جو اچھی زمین ہے اس کا سبزہ اللہ کے حکم

بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِيْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ۭ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ

بِاِذْنِ	رَبِّهٖ	وَ	الَّذِيْ	خَبُثَ	لَا	يَخْرُجُ	اِلَّا	نَكِدًا	كَذٰلِكَ	نُصَرِّفُ
حکم سے	اپنے رب کے	اور	وہ جو	خراب ہے	نہیں	نکلتا ہے	مگر	تھوڑا سا ناقص	اسی طرح	بیان کرتے ہیں ہم

سے (خوب) اُگتا ہے اور جو (زمین) خراب ہے (اس سے) تھوڑی سی بے فائدہ چیز کے سوا کچھ نہیں اُگتا اسی طرح ہم (اپنی)

الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿۵۸﴾ ع لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ

الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّشْكُرُوْنَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى	قَوْمِهٖ	فَقَالَ
آیتیں	اس قوم کیلئے	جو احسان مانیں	بیشک	بھیجا ہم نے	نوح کو	طرف	اس کی قوم کے	تو کہا

آیتیں ان لوگوں کیلئے بار بار بیان کرتے ہیں جو شکر گزار ہیں۔ بے شک ہم نے نوح علیہ السلام کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ

يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	اِنِّىْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ
اے قوم	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں	تمہارے لئے	کوئی	معبود	سوا اسکے	بیشک میں	ڈرتا ہوں	تم پر

انہوں نے فرمایا اے میری قوم کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، بیشک میں تم پر

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵۹﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلٰلٍ

عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ	قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ قَوْمِهٖٓ	اِنَّا	لَنَرٰىكَ	فِيْ	ضَلٰلٍ
عذاب	دن	بڑے سے	کہا	سرداروں نے	اس کی قوم سے	بیشک ہم	دیکھتے ہیں تجھ کو	میں	گمراہی

بڑے دن کے عذاب کا خوف کرتا ہوں۔ ان کی قوم کے لوگوں میں سے سرداروں نے کہا بیشک ہم ضرور آپ کو

مُّبِيْنٍ ﴿٦٠﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ

مُبِيْنٍ	قَالَ	يٰقَوْمِ	لَيْسَ	بِيْ	ضَلٰلَةٌ	وَ	لٰكِنِّيْ	رَسُوْلٌ	مِنْ رَّبِّ
کھلی	کہا	اے میری قوم	نہیں ہے	مجھ کو	گمراہی	اور	لیکن میں	رسول ہوں	رب کی طرف سے

کھلی گمراہی میں دیکھتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا اے میری قوم مجھ میں گمراہی کچھ نہیں میں تمام جہانوں کے پالنے والے کی

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦١﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ

الْعٰلَمِيْنَ	اُبَلِّغُكُمْ	رِسٰلٰتِ	رَبِّيْ	وَ	اَنْصَحُ	لَكُمْ	وَاَعْلَمُ	مِنَ اللّٰهِ
جہانوں کے	پہنچاتا ہوں تم کو	رسالتیں	اپنے رب کی	اور	خیرخواہی کرتا ہوں	تمہاری	اور جانتا ہوں	اللہ کی طرف سے

طرف سے رسول بن کر آیا ہوں۔ تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں اور تمہارا بھلا چاہتا ہوں اور میں اللہ کی طرف

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٢﴾ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى

مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ	اَوَ	عَجِبْتُمْ	اَنْ	جَآءَكُمْ	ذِكْرٌ	مِنْ رَّبِّكُمْ	عَلٰى
جو	نہیں	جانتے تم	کیا	تعجب کیا تم نے	یہ کہ	آئی تمہارے پاس	نصیحت	تمہارا رب سے	اوپر

سے وہ علم رکھتا ہوں جو تم نہیں رکھتے۔ کیا تمہیں اس بات پر تعجب ہے کہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے تم ہی میں سے ایک مرد

رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٦٣﴾ فَكَذَّبُوْهُ

رَجُلٍ	مِنْكُمْ	لِيُنْذِرَكُمْ	وَ	لِتَتَّقُوْا	وَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	فَكَذَّبُوْهُ
ایک مرد کے	تم میں سے	تاکہ ڈرائے تم کو	اور	تاکہ تم ڈرو	اور	تاکہ تم	رحم کیے جاؤ	تو انہوں نے جھٹلایا اسکو

(کی زبان) پر نصیحت آئی تاکہ وہ تمہیں (عذاب الٰہی سے) ڈرائے اور تم پرہیزگار بن جاؤ اور یہ اس لئے ہے کہ تم پر رحم کیا جائے۔ پھر ان لوگوں

فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

فَاَنْجَيْنٰهُ	وَ	الَّذِيْنَ	مَعَهٗ	فِي	الْفُلْكِ	وَ	اَغْرَقْنَا	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
تو نجات دی ہم نے اس کو	اور	ان کو جو	اسکے ساتھ تھے	میں	کشتی	اور	ڈبو دیا ہم نے	ان کو جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو

نے انہیں جھٹلایا سو ہم نے انہیں اور ان لوگوں کو جو کشتی میں ان کی معیت میں تھے نجات دی اور ہم نے ان لوگوں کو غرق کر دیا جنہوں نے ہماری

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ

رِجْسٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	عَلَيْكُمْ	وَقَعَ	قَدْ	قَالَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ
عذاب	تمہارے رب کی سے	تم پر	واقع ہوا	بیشک	کہا	سچوں میں سے

وعید سناتے ہو اگر تم سچے لوگوں میں سے ہو۔ ہود علیہ السلام نے فرمایا یقیناً تمہارے رب کی طرف سے تم پر عذاب اور غضب نازل ہو

وَّ غَضَبٌ ؕ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ

اَنْتُمْ	سَمَّيْتُمُوْهَآ	اَسْمَآءٍ	فِيْٓ	اَتُجَادِلُوْنَنِيْ	غَضَبٌ	وَّ
تم نے	کہ رکھ لیے ان کے نام	ناموں	میں	کیا جھگڑتے ہو تم مجھ سے	غضب	اور

گیا کیا تم جھگڑتے ہو مجھ سے ان (بتوں کے) ناموں کے بارے میں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں

وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ

اِنِّيْ	فَانْتَظِرُوْٓا	سُلْطٰنٍ	مِنْ	بِهَا	اللّٰهُ	نَزَّلَ	مَّا	اٰبَآؤُكُمْ	وَ
بیشک میں	تو انتظار کرو	سند	کوئی	اس کی	اللہ نے	اتاری	نہیں	تمہارے باپ دادوں نے	اور

حالانکہ اللہ نے ان کے متعلق کوئی دلیل نازل نہیں کی تو انتظار کرو بیشک میں (بھی) تمہارے ساتھ

مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۷۱﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗ

مَعَهٗ	الَّذِيْنَ	وَ	فَاَنْجَيْنٰهُ	مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ	مَعَكُمْ
اس کے ساتھ تھے	ان کو جو	اور	تو نجات دی ہم نے اس کو	منتظر ہوں	تمہارے ساتھ

انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ پس ہم نے ہود علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کو

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ قَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ مَا كَانُوْا

كَانُوْا	مَا	وَ	بِاٰيٰتِنَا	كَذَّبُوْا	الَّذِيْنَ	دَابِرَ	قَطَعْنَا	وَ	مِّنَّا	بِرَحْمَةٍ
تھے وہ	نہ	اور	ہماری آیتوں کو	جھٹلایا	ان کی جنہوں نے	جڑیں	کاٹ دیں ہم نے	اور	اپنی سے	رحمت

اپنی خصوصی رحمت کے ساتھ نجات دی اور جڑ کاٹ دی ہم نے ان لوگوں کی جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

وقف لازم

مُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ

مُؤْمِنِيْنَ	وَ	اِلٰى	ثَمُوْدَ	اَخَاهُمْ	صٰلِحًا	قَالَ	يٰقَوْمِ
ایمان لانے والے	اور	طرف	ثمود کی	بھائی ان کے	صالح کو	کہا	اے میری قوم

اور وہ ایمان لانے والے نہ تھے۔ اور قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح علیہ السلام کو بھیجا (صالح علیہ السلام) نے فرمایا اے میری قوم!

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ

اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	قَدْ	جَآءَتْكُمْ	بَيِّنَةٌ
پوجو	اللہ کو	نہیں	تمہارے لئے	کوئی	معبود	سوا اس کے	بیشک	آئی تمہارے پاس	دلیل

اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں بے شک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے

مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ

مِّنْ رَّبِّكُمْ	هٰذِهٖ	نَاقَةُ	اللّٰهِ	لَكُمْ	اٰيَةً	فَذَرُوْهَا	تَاْكُلْ
تمہارے رب کی طرف سے	یہ	ناقہ ہے	اللہ کا	تمہارے لئے	نشانی	تو چھوڑ دو اس کو کہ	کھائے

روشن دلیل آئی یہ اللہ کا ناقہ یعنی (اونٹنی) ہے تمہارے لئے نشانی تو

فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ

فِيْٓ	اَرْضِ	اللّٰهِ	وَ	لَا	تَمَسُّوْهَا	بِسُوْٓءٍ	فَيَاْخُذَكُمْ	عَذَابٌ
میں	زمین	اللہ کی	اور	نہ	ہاتھ لگانا اس کو	برے ارادے سے	تو پکڑے گا تم کو	عذاب

اسے چھوڑ دو راہ اللہ کی زمین میں کھائے اور اسے برائی سے ہاتھ نہ لگاؤ ورنہ تمہیں

اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ وَ اذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ

اَلِيْمٌ	وَ	اذْكُرُوْٓا	اِذْ	جَعَلَكُمْ	خُلَفَآءَ	مِنْۢ بَعْدِ	عَادٍ
دردناک	اور	یاد کرو	جب	بنایا تم کو	جانشین	بعد	قوم عاد کے

دردناک عذاب آلے گا۔ اور یاد کرو جب تم کو عاد کا جانشین کیا

وَّ بَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا

وَّ	بَوَّاَكُمْ	فِي	الْاَرْضِ	تَتَّخِذُوْنَ	مِنْ سُهُوْلِهَا	قُصُوْرًا
اور	جگہ دی تم کو	میں	زمین	بناتے ہو	اس کی نرم زمین میں	محل

اور ملک میں جگہ دی کہ نرم زمین میں محل بناتے ہو

وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي

وَّ	تَنْحِتُوْنَ	الْجِبَالَ	بُيُوْتًا	فَاذْكُرُوْٓا	اٰلَآءَ	اللّٰهِ	وَ	لَا	تَعْثَوْا	فِي
اور	تراشتے ہو	پہاڑوں کو	گھر بنانے کیلئے	تو یاد کرو	نعمتیں	اللہ کی	اور	نہ	پھرو	میں

اور پہاڑوں میں مکان تراشتے ہو تو اللہ کی نعمتیں یاد کرو اور

الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٧٤﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ

الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ	قَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ
زمین	فساد کرتے	کہا	سرداروں نے	جو	متکبر تھے	اس کی قوم سے

زمین میں فساد مچاتے نہ پھرو۔ ان کی قوم کے ان سرداروں نے جو متکبر و سرکش تھے

لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ

لِلَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْا	لِمَنْ	اٰمَنَ	مِنْهُمْ	اَتَعْلَمُوْنَ
ان سے جو	کمزور تھے	جو	ایمان لائے	ان میں سے	کیا تم جانتے ہو

ان غریب پسے ہوئے لوگوں سے کہا جو ان میں سے ایمان لے آئے تھے کیا تمہیں یقین ہے کہ واقعی صالح علیہ السلام

اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ

اَنَّ	صٰلِحًا	مُّرْسَلٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ	قَالُوْٓا	اِنَّا	بِمَآ	اُرْسِلَ	بِهٖ
کہ بیشک	صالح	بھیجے گئے ہیں	اپنے رب کی طرف سے	بولے	بیشک ہم	اس پر جو	بھیجا گیا ہے	اسکے ساتھ

اپنے رب کی طرف سے (رسول بنا کر) بھیجے گئے ہیں انہوں نے کہا جو کچھ انہیں دے کر بھیجا گیا ہے بے شک ہم اس پر ایمان

مُؤْمِنُوْنَ ﴿۷۵﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ

مُؤْمِنُوْنَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا	اِنَّا	بِالَّذِيْٓ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ
ایمان لائے ہیں	کہا	انہوں نے جو	متکبر تھے	بیشک ہم	اس پر جو	ایمان لائے تم	اس کا

رکھنے والے ہیں۔ متکبر لوگ کہنے لگے بیشک جس (چیز) پر تم ایمان لائے ہو ہم اس کا بالکل

كٰفِرُوْنَ ﴿۷۶﴾ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا

كٰفِرُوْنَ	فَعَقَرُوا	النَّاقَةَ	وَ	عَتَوْا	عَنْ اَمْرِ	رَبِّهِمْ	وَقَالُوْا
انکار کرنیوالے ہیں	تو کونچیں کاٹیں انہوں نے	ناقہ کی	اور	سرکشی کی	حکم سے	اپنے رب کے	اور بولے

انکار کرنے والے ہیں۔ پھر انہوں نے اونٹنی کو مار ڈالا اور اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی اور کہنے لگے

يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۷۷﴾

يٰصٰلِحُ	ائْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَآ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ
اے صالح	لے آؤ	جو	وعدہ دیتے ہو ہم کو	اگر	ہو تم	رسولوں سے

اے صالح علیہ السلام! لے آؤ ہم پر وہ (عذاب) جس سے تم ہمیں ڈراتے تھے اگر تم رسولوں میں سے ہو۔

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۷۸﴾

فَاَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ	دَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ
تو پکڑا ان کو	زلزلے نے	تو ہو گئے	میں	گھروں اپنے	اوندھے منہ

اور انہیں زلزلہ (کے عذاب) نے پکڑ لیا پس وہ صبح کو (ہلاک ہو کر) اپنے گھروں میں اوندھے منہ پڑے رہ گئے۔

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ

فَتَوَلّٰى	عَنْهُمْ	وَ	قَالَ	يٰقَوْمِ	لَقَدْ	اَبْلَغْتُكُمْ	رِسَالَةَ	رَبِّيْ
تو منہ پھیرا	ان سے	اور	کہا	اے قوم میری	بیشک	پہنچادی میں نے تم کو	رسالت	اپنے رب کی

تو صالح علیہ السلام نے ان سے منہ پھیرا اور فرمایا اے میری قوم! بے شک میں نے تمہیں اپنے رب کا

وَ نَصَحۡتُ لَكُمۡ وَ لٰكِنۡ لَّا تُحِبُّوۡنَ النّٰصِحِيۡنَ ﴿۷۹﴾ وَ لُوۡطًا

لُوۡطًا	وَ	النّٰصِحِيۡنَ	تُحِبُّوۡنَ	لَا	لٰكِنۡ	وَ	لَكُمۡ	نَصَحۡتُ	وَ
لوط کو	اور	خیر خواہوں کو	پسند کرتے تم	نہیں	لیکن	اور	تمہاری	خیر خواہی کی	اور

پیغام پہنچا دیا اور تمہارا بھلا چاہا مگر تم خیر خواہوں کو پسند ہی نہیں کرتے۔ اور لوط علیہ السلام

اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهٖۤ اَتَاۡتُوۡنَ الۡفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمۡ بِهَا

بِهَا	سَبَقَكُمۡ	مَا	الۡفَاحِشَةَ	اَتَاۡتُوۡنَ	لِقَوۡمِهٖۤ	قَالَ	اِذۡ
ایسا	پہلے گزرا تم سے	نہیں	بے حیائی کو	کیا آتے ہو تم	اپنی قوم سے	کہا اس نے	جب

کو بھیجا جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کیا تم لوگ بے حیائی کرتے ہو

مِنۡ اَحَدٍ مِّنَ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۸۰﴾ اِنَّكُمۡ لَتَاۡتُوۡنَ الرِّجَالَ

الرِّجَالَ	لَتَاۡتُوۡنَ	اِنَّكُمۡ	مِّنَ الۡعٰلَمِيۡنَ	مِنۡ اَحَدٍ
مردوں کے پاس	آتے ہو	بیشک تم	جہان والوں میں سے	کوئی بھی

جو تم سے پہلے جہاں میں کسی نے نہیں کی۔ بے شک تم جنسی خواہش پوری کرنے کیلئے

شَهۡوَةً مِّنۡ دُوۡنِ النِّسَآءِ ؕ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ مُّسۡرِفُوۡنَ ﴿۸۱﴾

مُّسۡرِفُوۡنَ	قَوۡمٌ	اَنۡتُمۡ	بَلۡ	النِّسَآءِ	مِّنۡ دُوۡنِ	شَهۡوَةً
حد سے گزرنے والے	قوم ہو	تم	بلکہ	عورتوں کے	سوائے	شہوت کے لئے

عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس آتے ہو بلکہ تم حد سے گزر جانے والے ہو۔

وَ مَا كَانَ جَوَابَ قَوۡمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡۤا اَخۡرِجُوۡهُمۡ

اَخۡرِجُوۡهُمۡ	قَالُوۡۤا	اَنۡ	اِلَّاۤ	قَوۡمِهٖۤ	جَوَابَ	كَانَ	مَا	وَ
نکالو ان کو	کہا انہوں نے	یہ کہ	مگر	اس کی قوم کا	جواب	تھا	نہیں	اور

اور ان کی قوم کا سوائے اس کے کوئی جواب نہ تھا کہ وہ کہنے لگے ان

مِّنۡ قَرۡيَتِكُمۡ ۚ اِنَّهُمۡ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوۡنَ ﴿۸۲﴾ فَاَنۡجَيۡنٰهُ

فَاَنۡجَيۡنٰهُ	يَّتَطَهَّرُوۡنَ	اُنَاسٌ	اِنَّهُمۡ	مِّنۡ قَرۡيَتِكُمۡ
تو نجات دی ہم نے اس کو	کہ پاکیزگی چاہتے ہیں	لوگ ہیں	بیشک وہ	اپنی بستی سے

کو بستی سے نکال دو بے شک یہ لوگ بڑے پاکیزگی پسند ہیں۔ تو ہم نے لوط علیہ السلام

وَاَهۡلَهٗۤ اِلَّا امۡرَاَتَهٗ ۖ كَانَتۡ مِنَ الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿۸۳﴾

مِنَ الۡغٰبِرِيۡنَ	كَانَتۡ	امۡرَاَتَهٗ	اِلَّا	اَهۡلَهٗ	وَ
پیچھے رہ جانے والوں میں سے	تھی وہ	اس کی عورت	مگر	اسکے گھر والوں کو	اور

اور ان کے گھر والوں کو نجات دی سوائے ان کی عورت کے وہ عذاب میں باقی رہنے والوں میں سے ہو گئی۔

وَاَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ مَّطَرًا ؕ فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ

عَاقِبَةُ	كَانَ	كَيۡفَ	فَانۡظُرۡ	مَّطَرًا	عَلَيۡهِمۡ	وَاَمۡطَرۡنَا
انجام	ہوا	کیسا ہوا	تو دیکھ	ان پر ایک بارش	برسائی ہم نے	اور بارش

اور ہم نے ان پر (پتھروں کی) برسات کر دی تو دیکھو کیسا انجام ہوا

الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۸۴﴾ وَاِلٰى مَدۡيَنَ اَخَاهُمۡ شُعَيۡبًا ؕ قَالَ

قَالَ	شُعَيۡبًا	اَخَاهُمۡ	مَدۡيَنَ	اِلٰى	وَ	الۡمُجۡرِمِيۡنَ
کہا	شعیب کو	ان کے بھائی	مدین کے	طرف	اور	مجرموں کا

مجرموں کا۔ اور مدین کی طرف ان کے قبیلے سے شعیب علیہ السلام کو بھیجا انہوں نے کہا اے میری قوم!

يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ ؕ قَدۡ

قَدۡ	غَيۡرُهٗ	اِلٰهٍ	مِّنۡ	لَكُمۡ	مَا	اللّٰهَ	اعۡبُدُوا	يٰقَوۡمِ
بیشک	سوا اس کے	معبود	کوئی	تمہارے لئے	نہیں	اللہ کی	عبادت کرو	اے میری قوم

اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں بے شک تمہارے پاس

جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَ

جَآءَتْكُمْ	بَيِّنَةٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	فَاَوْفُوا	الْكَيْلَ	وَ
آئی تمہارے پاس	دلیل	تمہارے کی طرف رب سے	تو پورا کرو	ماپ	اور

تمہارے رب کی طرف سے روشن دلیل آئی تو ناپ

الْمِيْزَانَ وَ لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَ لَا

الْمِيْزَانَ	وَ	لَا	تَبْخَسُوا	النَّاسَ	اَشْيَآءَهُمْ	وَ	لَا
تول	اور	نہ	کم دو	لوگوں کو	چیزیں ان کی	اور	نہ

اور تول پوری کرو اور لوگوں کی چیزیں انہیں گھٹا کر نہ دو

تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ

تُفْسِدُوْا	فِي	الْاَرْضِ	بَعْدَ	اِصْلَاحِهَا	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ
فساد کرو	میں	زمین	بعد	اس کی درستگی کے	یہ	بہتر ہے

اور زمین میں اصلاح کے بعد فساد نہ پھیلاؤ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے

لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸۵﴾ ج وَ لَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ

لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَ	لَا	تَقْعُدُوْا	بِكُلِّ
تمہارے لیے	اگر	ہو تم	مومن	اور	نہ	بیٹھو	ہر

اگر تم اس کو ماننے والے ہو۔ اور ہر راستہ پر یوں

صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ

صِرَاطٍ	تُوْعِدُوْنَ	وَ	تَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	مَنْ
راستے پر	ڈراتے ہو	اور	روکتے ہو	اللہ کی راہ سے	اس کو جو

نہ بیٹھو کہ راہ گیروں کو ڈراؤ اور اللہ کی راہ سے انہیں روکو

اٰمَنَ بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا

اٰمَنَ	بِهٖ	وَ	تَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	وَ	اذْكُرُوْٓا	اِذْ	كُنْتُمْ	قَلِيْلًا
ایمان لایا	اس پر	اور	چاہتے ہو تم اس میں	کجی	اور	یاد کرو	جب	تھے تم	تھوڑے

جو اس میں ایمان لائے اور اس راہ راست میں کجی چاہو

فَكَثَّرَكُمْ ۠ وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

فَكَثَّرَكُمْ	وَ	انْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
پھر زیادہ کیا تم کو	اور	دیکھو	کیوں کر	ہوا	انجام

اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے اس نے تمہیں بڑھا دیا اور دیکھو

الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَاِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا

الْمُفْسِدِيْنَ	وَ	اِنْ	كَانَ	طَآئِفَةٌ	مِّنْكُمْ	اٰمَنُوْا
فسادیوں کا	اور	اگر	ہے	ایک گروہ	تم میں سے	ایمان لایا

فسادیوں کا کیسا انجام ہوا۔ اور اگر تم میں سے کوئی ایک گروہ اس (دین) پر جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں

بِالَّذِيْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا

بِالَّذِيْٓ	اُرْسِلْتُ	بِهٖ	وَ	طَآئِفَةٌ	لَّمْ	يُؤْمِنُوْا
اس پر جو	میں بھیجا گیا ہوں	ساتھ اس کے	اور	ایک گروہ	نہیں	ایمان لایا

ایمان لے آیا ہے اور دوسرا گروہ ایمان نہیں لایا تو (اے ایمان والو!)

فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۷﴾

فَاصْبِرُوْا	حَتّٰى	يَحْكُمَ	اللّٰهُ	بَيْنَنَا	وَ	هُوَ	خَيْرُ	الْحٰكِمِيْنَ
تو صبر کرو	یہاں تک کہ	فیصلہ کرے	اللہ	ہمارے درمیان	اور	وہ	بہتر ہے	فیصلہ کرنیوالا ہے

صبر کرو یہاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ فرما دے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ فرمانے والا ہے۔

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ یٰشُعَیْبُ

قَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِیْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ	لَنُخْرِجَنَّكَ	یٰشُعَیْبُ
کہا	سرداروں نے	جو	متکبر تھے	اس کی قوم کے	ضرور نکال دیں گے ہم تجھ کو	اے شعیب

ان کی قوم کے سرداروں نے جو سرکش و متکبر تھے کہا اے شعیب علیہ السلام! ہم تمہیں اور ان لوگوں کو جو تمہاری معیت میں ایمان لائے

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْیَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِیْ مِلَّتِنَا ؕ قَالَ اَوَلَوْ

وَ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَكَ	مِنْ قَرْیَتِنَآ	اَوْ	لَتَعُوْدُنَّ	فِیْ	مِلَّتِنَا	قَالَ	اَوَلَوْ
اور	ان کو جو	ایمان لائے	تیرے ساتھ	اپنی بستی سے	یا	لوٹ آؤ	میں	ہمارے دین	کہا	کیا اگرچہ

ہیں اپنی بستی سے ہر صورت نکال دیں گے یا تمہیں ضرور ہمارے مذہب میں پلٹ آنا ہوگا انہوں نے (جواباً) کہا اگرچہ ہم اس کو

كُنَّا كٰرِهِیْنَ ﴿۸۸﴾ قَدِ افْتَرَیْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِیْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ

كُنَّا	كٰرِهِیْنَ	قَدِ	افْتَرَیْنَا	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	اِنْ	عُدْنَا	فِیْ	مِلَّتِكُمْ	بَعْدَ
ہوں ہم	بیزار	بیشک	بنایا ہم نے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اگر	لوٹیں ہم	میں	تمہارے دین	بعد کے

ناپسند کرنے والے ہوں؟ بیشک ہم نے جھوٹ بول کر اللہ پر بہتان باندھا اگر ہم تمہارے دین میں آئیں اس کے بعد کہ اللہ

اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَمَا یَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ فِیْهَآ اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ

اِذْ	نَجّٰىنَا	اللّٰهُ	مِنْهَا	وَمَا یَكُوْنُ	لَنَآ	اَنْ	نَّعُوْدَ	فِیْهَآ	اِلَّآ	اَنْ	یَّشَآءَ
جبکہ	نجات دی ہم کو	اللہ نے	اس سے	اور نہیں ہے	ہمارے لئے	یہ کہ	لوٹیں ہم	اس میں	مگر	یہ کہ	چاہے

نے ہمیں اس سے بچائے رکھا اور ہمیں لائق نہیں کہ ہم تمہارے دین میں آئیں مگر یہ کہ اللہ چاہے جو ہمارا پروردگار ہے ہمارا رب

اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَیْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا

اللّٰهُ	رَبُّنَا	وَسِعَ	رَبُّنَا	كُلَّ	شَیْءٍ	عِلْمًا	عَلَى	اللّٰهِ	تَوَكَّلْنَا	رَبَّنَا
اللہ	ہمارا رب	سمالیا	ہمارے رب نے	ہر	چیز کو	علم سے	اوپر	اللہ کے	بھروسہ کیا ہم نے	اے ہمارے رب

ہر شے پر (اپنے) علم (وقدرت) سے محیط ہے اللہ ہی پر ہم نے بھروسہ کیا اے ہمارے رب! فیصلہ کر دے ہمارے

افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿۸۹﴾ وَقَالَ

افْتَحْ	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَ	قَوْمِنَا	بِالْحَقِّ	وَ	اَنْتَ	خَيْرُ	الْفٰتِحِيْنَ	وَ	قَالَ
فیصلہ کردے	ہم میں	اور	درمیان	ہماری قوم کے	حق کے ساتھ	اور	تو	بہتر	فیصلہ کرنیوالا ہے	اور	کہا

اور ہمارے (مخالف) لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ اور شعیب علیہ السلام

الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا

الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ	لَئِنِ	اتَّبَعْتُمْ	شُعَيْبًا	اِنَّكُمْ	اِذًا
سرداروں نے	انہوں نے جو	کافر تھے	اس کی قوم سے	اگر	تم پیروی کرو گے	شعیب کی	تو بیشک تم	اس وقت

کی قوم میں سے کافر سرداروں نے کہاکہ (اے لوگو!) اگر تم نے شعیب علیہ السلام کی پیروی کی تو یقیناً تم

لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۹۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ

لَخٰسِرُوْنَ	فَاَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ	دَارِهِمْ
نقصان والے ہوگے	تو پکڑا ان کو	زلزلہ نے	تو صبح کے وقت رہ گئے	میں	اپنے گھروں

نقصان میں رہو گے۔ تو انہیں زلزلہ نے آ لیا وہ صبح اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

جٰثِمِيْنَ ﴿۹۱﴾ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۚ اَلَّذِيْنَ

جٰثِمِيْنَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	شُعَيْبًا	كَاَنْ	لَمْ	يَغْنَوْا	فِيْهَا	اَلَّذِيْنَ
اوندھے منہ	وہ جنہوں نے	جھٹلایا	شعیب کو	گویا کہ	نہ	بسے تھے	اس میں	وہ جنہوں نے

شعیب علیہ السلام کو جھٹلانے والے گویا ان گھروں میں کبھی رہے ہی نہ تھے شعیب علیہ السلام

كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۲﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ

كَذَّبُوْا	شُعَيْبًا	كَانُوْا	هُمُ	الْخٰسِرِيْنَ	فَتَوَلّٰى	عَنْهُمْ	وَ	قَالَ	يٰقَوْمِ
جھٹلایا	شعیب کو	ہوئے	وہی	خسارہ والے	تومنہ پھیرا اس نے	ان سے	اور	کہا	اے میری قوم

کو جھٹلانے والے ہی نقصان اٹھانے والے تھے۔ تب (شعیب علیہ السلام) ان سے کنارہ کش ہوگئے اور کہنے لگے اے میری قوم!

لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى

لَقَدْ	اَبْلَغْتُكُمْ	رِسٰلٰتِ	رَبِّيْ	وَ	نَصَحْتُ	لَكُمْ	فَكَيْفَ	اٰسٰى	عَلٰى
بیشک	میں نے پہنچادی تم کو	رسالت	اپنے رب کی	اور	خیرخواہی کی میں نے	تمہاری	تو کیسے	غم کھاؤں میں	اوپر

بے شک میں نے تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچادیے تھے اور میں نے تمہیں نصیحت (بھی) کردی تھی پھر میں کافر قوم (کے تباہ

قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۹۳﴾ ع وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ

ع ۱۲

قَوْمٍ	كٰفِرِيْنَ	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	فِيْ	قَرْيَةٍ	مِّنْ	نَّبِيٍّ	اِلَّآ	اَخَذْنَآ
قوم	کافروں کے	اور	نہیں	بھیجا ہم نے	میں	کسی بستی	کوئی	نبی	مگر	پکڑا ہم نے

ہونے) پر افسوس کیوں کر کروں۔ اور ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی نہیں بھیجا مگر ہم نے اس کے باشندوں کو مزاحمت سختی و تنگی

اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴿۹۴﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ

اَهْلَهَا	بِالْبَاْسَآءِ	وَ	الضَّرَّآءِ	لَعَلَّهُمْ	يَضَّرَّعُوْنَ	ثُمَّ	بَدَّلْنَا	مَكَانَ
سکے رہنے والوں کو	سختی سے	اور	تکلیف سے	تاکہ وہ	زاری کریں	پھر	بدل دیا ہم نے	جگہ

تکلیف و مصیبت میں مبتلا کر دیا تاکہ وہ آہ و زاری کریں۔ پھر ہم نے بدحالی کو خوش

السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ

السَّيِّئَةِ	الْحَسَنَةَ	حَتّٰى	عَفَوْا	وَّ	قَالُوْا	قَدْ	مَسَّ	اٰبَآءَنَا	الضَّرَّآءُ
برائی کی	بھلائی	یہاں تک کہ	وہ بڑھے	اور	کہا	بیشک	پہنچی	باپ دادا ہمارے کو	رنج

حالی میں بدل دیا یہاں تک کہ (ان کے مال اور اولاد) کثیر ہو گئے اور کہنے لگے بے شک ہمارے باپ دادا کو بھی تکلیف اور

وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۹۵﴾ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ

وَالسَّرَّآءُ	فَاَخَذْنٰهُمْ	بَغْتَةً	وَّ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ	وَ	لَوْ اَنَّ	اَهْلَ
اور راحت	تو پکڑا ہم نے ان کو	اچانک	اور	وہ	نہیں	سمجھتے تھے	اور	اگر بیشک	رہنے والے

راحت پہنچتی رہی ہے تو ہم نے انہیں اچانک پکڑ لیا اس حال میں کہ وہ بے خبر تھے۔ اور اگر بستیوں والے

الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ

مِّنَ السَّمَآءِ	بَرَكٰتٍ	عَلَيْهِمْ	لَفَتَحْنَا	اتَّقَوْا	وَ	اٰمَنُوْا	الْقُرٰٓى
آسمان سے	برکتیں	ان پر	تو یقیناً ہم کھول دیتے	ڈرتے	اور	ایمان لاتے	بستیوں کے

ایمان لے آتے اور ڈرتے تو ضرور ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکتیں کھول دیتے مگر انہوں

وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۶﴾ اَفَاَمِنَ

اَفَاَمِنَ	يَكْسِبُوْنَ	كَانُوْا	بِمَا	فَاَخَذْنٰهُمْ	كَذَّبُوْا	لٰكِنْ	وَ	الْاَرْضِ	وَ
کیا بے خوف ہیں	کماتے	تھے	بدلے میں اسکے جو	تو پکڑا ہم نے ان کو	جھٹلایا انہوں نے	لیکن	اور	زمین سے	اور

نے (اللہ کی آیتوں کو) جھٹلایا تو ہم نے انہیں پکڑ لیا ان کاموں کی وجہ سے جو وہ کرتے تھے۔ کیا بستیوں کے

اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ نَآىِٕمُوْنَ ﴿۹۷﴾ اَوَاَمِنَ

اَمِنَ	اَوَ	نَآىِٕمُوْنَ	هُمْ	وَّ	بَيَاتًا	بَاْسُنَا	يَّاْتِيَهُمْ	اَنْ	الْقُرٰٓى	اَهْلُ
بے خوف ہیں	کیا	سوتے ہوں	وہ	اور	رات کو	ہمارا عذاب	آئے انکے پاس	یہ کہ	بستیوں کے	رہنے والے

باشندے نہیں ڈرتے کہ ان پر ہمارا عذاب رات کو آئے جب وہ سوتے ہوں۔ یا بستیوں والے نہیں

اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۸﴾ اَفَاَمِنُوْا

اَفَاَمِنُوْا	يَلْعَبُوْنَ	هُمْ	وَّ	ضُحًى	بَاْسُنَا	يَّاْتِيَهُمْ	اَنْ	الْقُرٰٓى	اَهْلُ
کیا وہ امن میں ہیں	کھیلتے ہوں	وہ	اور	دن چڑھے	ہمارا عذاب	آئے انکے پاس	یہ کہ	بستیوں کے	رہنے والے

ڈرتے کہ ان پر ہمارا عذاب دن چڑھے آئے جب وہ کھیل رہے ہوں۔ کیا وہ لوگ اللہ کی خفی

مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹۹﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ

يَهْدِ	لَمْ	اَوَ	الْخٰسِرُوْنَ	الْقَوْمُ	اِلَّا	اللّٰهِ	مَكْرَ	يَاْمَنُ	فَلَا	اللّٰهِ	مَكْرَ
ہدایت ملی	نہ	کیا	تباہی والے	قوم	مگر	الٰہی سے	تدبیر	بے خوف ہوتی	تو نہیں	الٰہی سے	تدبیر

تدبیر سے بے خوف ہیں پس اللہ کی خفی تدبیر سے کوئی بے خوف نہیں ہوا کرتا سوائے نقصان اٹھانے والی قوم کے۔ کیا (یہ بات بھی)

لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ

لِلَّذِيْنَ	يَرِثُوْنَ	الْاَرْضَ	مِنْۢ بَعْدِ	اَهْلِهَآ	اَنْ	لَوْ	نَشَآءُ	اَصَبْنٰهُمْ
ان لوگوں کو	وارث ہوئے	زمین کے	سے بعد	اسکے مالکوں کے	یہ کہ	اگر	ہم چاہیں تو	پہنچائیں ان کو

ان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتی جو زمین پر رہنے والوں (کی ہلاکت) کے بعد (خود) زمین کے وارث بن رہے ہیں کہ اگر ہم چاہیں

بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ تِلْكَ

بِذُنُوْبِهِمْ	وَ	نَطْبَعُ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ	لَا	يَسْمَعُوْنَ	تِلْكَ
ان کے گناہوں کے بدلے	اور	مہر کریں ہم	اوپر	ان کے دلوں کے	تو وہ	نہ	سنیں	یہ

تو ان کے گناہوں کے باعث انہیں (بھی) سزا دیں اور ہم ان کے دلوں پر مہر کر دیں گے پس وہ نہیں سنیں گے۔ یہ

الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

الْقُرٰى	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	مِنْ اَنْۢبَآئِهَا	وَ	لَقَدْ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ
بستیاں ہیں	بیان کرتے ہیں ہم	آپ پر	ان کے احوال	اور	بیشک	آئے ان کے پاس	ان کے رسول

بستیاں ہیں جن کی خبریں ہم آپ پر بیان کرتے ہیں اور بے شک ان کے پاس ان کے رسول روشن دلیلیں لے کر آئے

بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ

بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا	كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْا	بِمَا	كَذَّبُوْا	مِنْ قَبْلُ	كَذٰلِكَ	يَطْبَعُ
روشن دلیلیں لے کر	تو نہ	تھے کہ	ایمان لاتے	جس کو	جھٹلایا تھا	پہلے	اسی طرح	مہر کرتا ہے

تو وہ ایمان لانے پر ہرگز آمادہ نہ ہوئے اس وجہ سے کہ وہ پہلے سے جھٹلا چکے تھے اللہ اسی طرح

اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۱﴾ وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ

اللّٰهُ	عَلٰى	قُلُوْبِ	الْكٰفِرِيْنَ	وَ	مَا	وَجَدْنَا	لِاَكْثَرِهِمْ	مِّنْ	عَهْدٍ
اللہ	اوپر	دلوں	کافروں کے	اور	نہ	پایا ہم نے	ان میں کے اکثر کو	کوئی	قول کا نبھا

مہر لگا دیتا ہے کافروں کے دلوں پر۔ اور ہم نے ان کے اکثر (لوگوں) کو عہد پر قائم نہیں پایا

وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٢﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ

وَ	اِنْ	وَّجَدْنَآ	اَكْثَرَهُمْ	لَفٰسِقِيْنَ	ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْۢ بَعْدِ	هِمْ
اور	بیشک	پایا ہم نے	ان میں کے اکثر کو	بے حکم	پھر	بھیجا ہم نے	بعد	ان کے

اور بیشک ہم نے ان کے اکثر کو نافرمان ہی پایا۔ پھر ان کے بعد ہم نے

مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۠ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ

مُّوْسٰى	بِاٰيٰتِنَآ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۠ئِهٖ	فَظَلَمُوْا	بِهَا	فَانْظُرْ	كَيْفَ
موسیٰ کو	اپنی نشانیاں دے کر	طرف	فرعون کی	اور	اسکے درباریوں کے	تو ظلم کیا انہوں نے	ان سے	تو دیکھ	کیسا

موسیٰ علیہ السلام کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اس کے حمایتوں کی طرف بھیجا تو انہوں نے ان نشانیوں کا انکار کر دیا تو دیکھو فساد

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٠٣﴾ وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّىْ رَسُوْلٌ

كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُفْسِدِيْنَ	وَ	قَالَ	مُوْسٰى	يٰفِرْعَوْنُ	اِنِّىْ	رَسُوْلٌ
ہوا	انجام	مفسدوں کا	اور	کہا	موسیٰ نے	اے فرعون	بیشک میں	رسول ہوں

پھیلانے والوں کا کیسا انجام ہوا۔ اور موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا اے فرعون میں تمام جہانوں

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٤﴾ حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ

مِّنْ رَّبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	حَقِيْقٌ	عَلٰٓى	اَنْ	لَّآ	اَقُوْلَ	عَلَى	اللّٰهِ
پروردگار	جہان کی طرف سے	حقدار ہوں	اوپر	اس کے کہ	نہ	کہوں	اوپر	اللہ کے

کے پالنے والے کی طرف سے رسول بن کر آیا ہوں۔ مجھے یہی زیب دیتا ہے کہ اللہ کے بارے میں حق بات کے سوا (کچھ)

اِلَّا الْحَقَّ ۭ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِىَ

اِلَّا	الْحَقَّ	قَدْ	جِئْتُكُمْ	بِبَيِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	فَاَرْسِلْ	مَعِىَ
مگر	حق	بیشک	میں لایا تمہارے پاس	روشن دلیل	تمہارے رب کی طرف سے	تو بھیج دے	میرے ساتھ

نہ کہوں بے شک میں تمہارے رب (کی جانب) سے تمہارے پاس واضح نشانی لایا ہوں سو تو

بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ﴿۱۰۵﴾ قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰیَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ

بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	قَالَ	اِنْ	كُنْتَ	جِئْتَ	بِاٰیَةٍ	فَاْتِ	بِهَآ	اِنْ	كُنْتَ
بنی اسرائیل کو	بولا	اگر	ہے تو	لایا	کوئی نشانی	تو لے آؤ	اس کو	اگر	ہے تو

بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دے۔ اس (فرعون) نے کہا اگر تم کوئی نشانی لائے ہو تو اسے (سامنے) لاؤ

مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاَلْقٰی عَصَاهُ فَاِذَا هِیَ ثُعْبَانٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۰۷﴾

مِنَ الصّٰدِقِیْنَ	فَاَلْقٰی	عَصَاهُ	فَاِذَا	هِیَ	ثُعْبَانٌ	مُّبِیْنٌ
سچوں میں سے	تو ڈالا اس نے	عصا اپنا	تو اچانک	وہ	اژدھا تھا	ظاہر

اگر تم سچے ہو۔ تو موسیٰ علیہ السلام نے اپنا عصا ڈال دیا تو اسی وقت وہ صاف واضح اژدہا ہو گیا۔

وَّنَزَعَ یَدَهٗ فَاِذَا هِیَ بَیْضَآءُ لِلنّٰظِرِیْنَ ﴿۱۰۸﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ

وَّ	نَزَعَ	یَدَهٗ	فَاِذَا	هِیَ	بَیْضَآءُ	لِلنّٰظِرِیْنَ	قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ قَوْمِ
اور	کھینچ لیا	ہاتھ اپنا	تو اچانک	وہ	سفید تھا	واسطے دیکھنے والوں کے	کہا	سرداروں نے	قوم

اور اپنا ہاتھ نکالا تو یکایک وہ دیکھنے والوں کیلئے چمکنے لگا۔ قوم فرعون کے سردار

فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِیْمٌ ﴿۱۰۹﴾ یُّرِیْدُ اَنْ یُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ

فِرْعَوْنَ	اِنَّ	هٰذَا	لَسٰحِرٌ	عَلِیْمٌ	یُّرِیْدُ	اَنْ	یُّخْرِجَكُمْ	مِّنْ اَرْضِكُمْ
فرعون سے	بیشک	یہ	جادوگر ہے	علم والا	چاہتا ہے	یہ کہ	نکالے تم کو	تمہارے ملک سے

بولے یہ تو ایک ماہر جادوگر ہے۔ لوگو! یہ تمہیں تمہارے ملک سے نکالنا چاہتا ہے

فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِی

فَمَاذَا	تَاْمُرُوْنَ	قَالُوْٓا	اَرْجِهْ	وَ	اَخَاهُ	وَ	اَرْسِلْ	فِی
تو کیا	حکم کرتے ہو	بولے	مہلت دے اس کو	اور	اس کے بھائی کو	اور	بھیج دے	میں

اب تم کیا حکم دیتے ہو۔ انہوں نے کہا: (ابھی) اس کے اور اس کے بھائی (کے معاملہ) کو مؤخر کر دو اور (مختلف)

الْمَدَآئِنِ حٰشِرِیْنَ ﴿۱۱۱﴾ یَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِیْمٍ ﴿۱۱۲﴾ وَجَآءَ

الْمَدَآئِنِ	حٰشِرِیْنَ	یَاْتُوْكَ	بِكُلِّ	سٰحِرٍ	عَلِیْمٍ	وَ	جَآءَ
شہروں	اکٹھے کرنے والے	لے آئیں تیرے پاس	ہر ایک	جادوگر	علم والے کو	اور	آئے

شہروں میں (جادوگروں کو) جمع کرنے والے افراد بھیج دو۔ لے آئیں وہ تمہارے پاس ہر ماہر جادوگر کو۔ اور جادوگر

السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْۤا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِیْنَ ﴿۱۱۳﴾

السَّحَرَةُ	فِرْعَوْنَ	قَالُوْۤا	اِنَّ	لَنَا	لَاَجْرًا	اِنْ	كُنَّا	نَحْنُ	الْغٰلِبِیْنَ
جادوگر	فرعون کے پاس	کہا	بیشک	ہمارے لیے	البتہ انعام ہوگا	اگر	ہوں ہم	ہم	غالب

فرعون کے پاس آئے تو انہوں نے کہا یقیناً ہمارے لئے کچھ اُجرت ہونی چاہئے اگر ہم غالب آ جائیں۔

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالُوْا یٰمُوْسٰۤى اِمَّاۤ اَنْ تُلْقِیَ

قَالَ	نَعَمْ	وَ	اِنَّكُمْ	لَمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ	قَالُوْا	یٰمُوْسٰى	اِمَّاۤ	اَنْ تُلْقِیَ
کہا	ہاں	اور	تم	مقربوں میں سے ہوگے	بولے	اے موسیٰ	یا	یہ ہے کہ تو ڈالے

فرعون بولا ہاں اور بے شک تم (اس وقت) ضرور مقربین سے ہو جاؤ گے۔ جادوگر بولے کہ اے موسیٰ علیہ السلام! تم اپنا عصا پہلے

وَاِمَّاۤ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِیْنَ ﴿۱۱۵﴾ قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّاۤ اَلْقَوْا سَحَرُوْۤا

وَ	اِمَّاۤ	اَنْ نَّكُوْنَ	نَحْنُ	الْمُلْقِیْنَ	قَالَ اَلْقُوْا	فَلَمَّاۤ	اَلْقَوْا	سَحَرُوْۤا
اور	یا	یہ کہ ہوں	ہم	ڈالنے والے	کہا تم ہی ڈالو	پھر جب	انہوں نے ڈالا	تو جادو کیا

ڈالتے ہو یا ہم ہی ڈالنے والے ہو جائیں۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا تم ڈالو جب انہوں نے

اَعْیُنَ النَّاسِ وَ اسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۱۶﴾

اَعْیُنَ	النَّاسِ	وَ	اسْتَرْهَبُوْهُمْ	وَجَآءُوْ	بِسِحْرٍ	عَظِیْمٍ
آنکھوں پر	لوگوں کی	اور	ڈرایا ان کو	اور لائے	جادو	بہت بڑا

ڈالا لوگوں کی نگاہوں پر جادو کر دیا اور انہیں ڈرایا اور بڑا جادو لائے۔

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا

وَاَوْحَيْنَآ	اِلٰى	مُوْسٰٓى	اَنْ	اَلْقِ	عَصَاكَ	فَاِذَا	هِيَ	تَلْقَفُ	مَا
اور وحی کی ہم نے	طرف	موسیٰ کے	یہ کہ	ڈال دے	لاٹھی اپنی	تو اچانک	وہ	نگلنے لگا	جو کچھ

اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی فرمائی کہ (اب) آپ اپنا عصا (زمین پر) ڈال دیں تو وہ فوراً ان چیزوں کو نگلنے لگا جو انہوں نے

يَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ ۚ فَغُلِبُوْا

يَاْفِكُوْنَ	فَوَقَعَ	الْحَقُّ	وَ	بَطَلَ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	فَغُلِبُوْا
بناوٹیں تھیں	تو واقع ہوگیا	حق	اور	باطل ہوگیا	جو	وہ تھے	بناتے	تو مغلوب ہوئے

فریب کاری سے وضع کر رکھی تھیں۔ پس حق ثابت ہوگیا اور جو کچھ وہ کر رہے تھے (سب) باطل ہوگیا۔ تو فرعون اور اس

هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ ۚ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾

هُنَالِكَ	وَانْقَلَبُوْا	صٰغِرِيْنَ	وَ	اُلْقِيَ	السَّحَرَةُ	سٰجِدِيْنَ
اس جگہ	اور پلٹے	ذلیل ہوکر	اور	گرادیئے گئے	جادوگر	سجدے میں

کے ساتھی یہاں مغلوب ہوگئے اور ذلیل و خوار ہوکر واپس لوٹے۔ اور جادوگر فوراً سجدے میں گر پڑے۔

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ لا رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ قَالَ

قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	رَبِّ	مُوْسٰى	وَ	هٰرُوْنَ	قَالَ
بولے	ہم ایمان لائے	رب	جہانوں پر	جو رب ہے	موسیٰ	اور	ہارون کا	کہا

پھر پکار اُٹھے کہ ہم تمام جہانوں کے رب پر ایمان لے آئے۔ جو رب ہے موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کا۔ فرعون کہنے لگا

فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي

فِرْعَوْنُ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ	قَبْلَ	اَنْ	اٰذَنَ	لَكُمْ اِنَّ	هٰذَا	لَمَكْرٌ	مَّكَرْتُمُوْهُ	فِي
فرعون نے	تم ایمان لائے	اس پر	پہلے	اس سے کہ	میں اجازت دوں	تم کو بیشک	یہ ایک	فریب تھا	جو تم نے مکر کیا	میں

(کیا) تم اس پر ایمان لے آئے ہو قبل اس کے کہ میں تمہیں اجازت دیتا بیشک یہ ایک فریب ہے جو تم (سب) نے مل کر (مجھ

الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ لَاُقَطِّعَنَّ

اَلْمَدِيْنَةِ	لِتُخْرِجُوْا	مِنْهَآ	اَهْلَهَا	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	لَاُقَطِّعَنَّ
شہر	تاکہ نکالو	اس سے	اسکے رہنے والوں کو	تو جلدی	جانو گے تم	ضرور کاٹوں گا میں

سے) اس شہر میں کیا ہے تاکہ تم اس (ملک) سے اس کے باشندوں کو نکال دو سو تم عنقریب (اس کا انجام) جان لو گے۔ میں یقیناً تمہارے

اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۲۴﴾

اَيْدِيَكُمْ	وَاَرْجُلَكُمْ	مِّنْ خِلَافٍ	ثُمَّ	لَاُصَلِّبَنَّكُمْ	اَجْمَعِيْنَ
تمہارے ہاتھ	اور تمہارے پاؤں	برخلاف	پھر	تم کو سولی دوں گا	سب کو

ہاتھوں کو اور تمہارے پاؤں کو ایک دوسرے کی الٹی سمت سے کاٹ ڈالوں گا پھر ضرور بالضرور تم سب کو صلیب پر چڑھا دوں گا۔

قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ ۚ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا

قَالُوْٓا	اِنَّآ	اِلٰى	رَبِّنَا	مُنْقَلِبُوْنَ	وَ	مَا	تَنْقِمُ	مِنَّآ	اِلَّآ	اَنْ	اٰمَنَّا
بولے	بیشک ہم	طرف	اپنے رب کی	پھرنے والے ہیں	اور	نہیں	برا لگا تجھ کو	ہم سے	مگر	یہ کہ	ہم ایمان لائے

انہوں نے کہا (کچھ پرواہ نہیں) بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اور (اے فرعون) تو ہم سے کس چیز

بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ؕ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا

بِاٰيٰتِ	رَبِّنَا	لَمَّا	جَآءَتْنَا	رَبَّنَآ	اَفْرِغْ	عَلَيْنَا	صَبْرًا	وَّتَوَفَّنَا
نشانیوں پر	اپنے رب کی	جبکہ	آئیں ہمارے پاس	اے ہمارے رب	انڈیل دے	ہم پر	صبر	اور موت دے ہم کو

کا انتقام لیتا ہے سوائے اس کے کہ ہم اپنے رب کی نشانیوں پر ایمان لے آئے جب وہ ہمارے پاس آئیں اے ہمارے رب! ہم پر صبر

مُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ ع وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى

مُسْلِمِيْنَ	وَ	قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ قَوْمِ	فِرْعَوْنَ	اَتَذَرُ	مُوْسٰى
مسلمان کی	اور	بولے	سردار	سے قوم	فرعون سے	کیا چھوڑتا ہے تو	موسیٰ کو

کے دروازے کھول دے اور ہمیں (دنیا سے) ایمان پر اٹھا۔ اور قوم فرعون کے سردار بولے کیا تو موسیٰ علیہ السلام اور اس کی قوم کو چھوڑ

وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ؕ قَالَ سَنُقَتِّلُ

وَ	قَوْمَهٗ	لِيُفْسِدُوْا	فِي الْاَرْضِ	وَ	يَذَرَكَ	وَاٰلِهَتَكَ	قَالَ	سَنُقَتِّلُ
اور	اس کی قوم کو	تاکہ فساد کریں	زمین میں	اور	چھوڑ دے تجھ کو	اور تیرے معبودوں کو	بولا	ہم جلدی قتل کرینگے

دیتا ہے تاکہ وہ زمین میں فساد پھیلائیں اور موسیٰ علیہ السلام تجھے اور تیرے ٹھہرائے ہوئے معبودوں کو چھوڑ دے بولا اب ہم ان کے

اَبْنَآءَهُمْ وَنَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ قَالَ

اَبْنَآءَهُمْ	وَ	نَسْتَحْيٖ	نِسَآءَهُمْ	وَ	اِنَّا	فَوْقَهُمْ	قٰهِرُوْنَ	قَالَ
بیٹے ان کے	اور	زندہ رکھیں گے	عورتیں ان کی	اور	بیشک ہم	ان پر	غالب ہیں	فرمایا

بیٹوں کو قتل کریں گے اور ان کی بیٹیاں زندہ رکھیں گے اور ہم بے شک ان پر غالب ہیں۔ موسیٰ علیہ السلام نے

مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ قف

مُوْسٰى	لِقَوْمِهِ	اسْتَعِيْنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	اصْبِرُوْا	اِنَّ	الْاَرْضَ	لِلّٰهِ
موسیٰ نے	اپنی قوم سے	مدد مانگو	اللہ سے	اور	صبر کرو	بیشک	زمین	اللہ کی ہے

اپنی قوم سے فرمایا اللہ کی مدد چاہو اور صبر کرو بے شک زمین کا مالک اللہ ہے اپنے بندوں میں جسے چاہے

يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۸﴾ قَالُوْٓا

يُوْرِثُهَا	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	وَ	الْعَاقِبَةُ	لِلْمُتَّقِيْنَ	قَالُوْٓا
وارث بناتا ہے اس کا	جسے	چاہے	اپنے بندوں سے	اور	انجام	پرہیزگاروں کیلئے ہے	بولے

وارث بنائے اور آخری کامیابی اللہ تعالیٰ سے ڈر جانے والوں کے لیے ہے۔ لوگ کہنے لگے

اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ قَالَ عَسٰى

اُوْذِيْنَا	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	تَاْتِيَنَا	وَ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	جِئْتَنَا	قَالَ	عَسٰى
ہم ستائے گئے	پہلے	اس سے کہ	آئے آپ ہمارے پاس	اور	بعد اسکے	کہ	آئے آپ ہمارے پاس	کہا	قریب ہے کہ

(اے موسیٰ علیہ السلام!) ہمیں تو آپ کے ہمارے پاس آنے سے پہلے بھی اذیتیں پہنچائی گئیں اور آپ کے ہمارے پاس آنے کے بعد

رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَ يَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ

رَبُّكُمْ	اَنْ	يُّهْلِكَ	عَدُوَّكُمْ	وَ	يَسْتَخْلِفَكُمْ	فِي	الْاَرْضِ	فَيَنْظُرَ
رب تمہارا	یہ کہ	ہلاک کرے	دشمن تمہارے	اور	مالک بنائے تم کو	میں	زمین	پھر دیکھے

بھی موسیٰ علیہ السلام نے (اپنی قوم سے) فرمایا قریب ہے کہ تمہارا رب تمہارے دشمن کو ہلاک کردے اور زمین میں تمہیں جانشین بنادے

كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ ع وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ

كَيْفَ	تَعْمَلُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اَخَذْنَآ	اٰلَ	فِرْعَوْنَ	بِالسِّنِيْنَ	وَ	نَقْصٍ
کیسے	کام کرتے ہو	اور	بیشک	پکڑا ہم نے	قوم	فرعون کو	قحط سالی	اور	کمی

پھر وہ دیکھے کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔ پھر ہم نے اہل فرعون کو (قحط کے) چند سالوں اور پھلوں کے نقصان سے (یہ اب کی)

مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳۰﴾ فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا

مِّنَ الثَّمَرٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ	فَاِذَا	جَآءَتْهُمُ	الْحَسَنَةُ	قَالُوْا	لَنَا
پھلوں سے	تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	تو جب	آئی ان کے پاس	بھلائی	کہتے	ہمارے لئے ہے

گرفت میں لے لیا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ تو جب انہیں خوشحالی پہنچتی تو کہتے یہ ہماری وجہ سے ہے

هٰذِهٖ ج وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ط اَلَآ

هٰذِهٖ	وَاِنْ	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ	يَّطَّيَّرُوْا	بِمُوْسٰى	وَ	مَنْ	مَّعَهٗ	اَلَآ
یہ	اور اگر	پہنچتی ان کو	برائی	بدشگونی لیتے	موسیٰ سے	اور	جو	انکے ساتھی تھے	خبردار

اور اگر انہیں کوئی بدحالی پہنچتی تو (اسے) موسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کی نحوست قرار دیتے سن لو!

اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَقَالُوْا

اِنَّمَا	طٰٓئِرُهُمْ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	قَالُوْا
یقیناً	بدنصیبی ان کی	پاس	اللہ کے ہے	اور	لیکن	اکثر ان کے	نہیں	جانتے	اور	بولے

اس کے سوا کچھ نہیں کہ ان (کافروں) کی نحوست اللہ کے پاس ہے لیکن ان کے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور بولے کہ

مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ

مَهْمَا	تَاْتِنَا	بِهٖ	مِنْ	اٰيَةٍ	لِّتَسْحَرَنَا	بِهَا	فَمَا	نَحْنُ	لَكَ
جب بھی	لائے تو	ہمارے پاس	کوئی	نشانی	کہ جادو کرے تو ہم پر	اس سے	تو نہیں	ہم	تجھ پر

(اے موسیٰ علیہ السلام) تم کیسی ہی نشانی ہمارے پاس لے آؤ جس کے ذریعے ہم پر جادو کرو پھر بھی ہم تم پر

بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ

بِمُؤْمِنِيْنَ	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمُ	الطُّوْفَانَ	وَالْجَرَادَ	وَ	الْقُمَّلَ
ایمان لانے والے	تو بھیجا ہم نے	ان پر	طوفان	اور ٹڈی	اور	گھن

ایمان لانے والے نہیں۔ تو بھیجا ہم نے ان پر طوفان اور ٹڈی اور جوئیں اور مینڈک

وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۣ قف فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا

وَ	الضَّفَادِعَ	وَ	الدَّمَ	اٰيٰتٍ	مُّفَصَّلٰتٍ	فَاسْتَكْبَرُوْا	وَ	كَانُوْا	قَوْمًا
اور	مینڈک	اور	خون	نشانیاں	جدا جدا	تو تکبر کیا	اور	تھے وہ	لوگ

اور خون جدا جدا نشانیاں تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ نہایت

مُّجْرِمِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا

مُّجْرِمِيْنَ	وَ	لَمَّا	وَقَعَ	عَلَيْهِمُ	الرِّجْزُ	قَالُوْا	يٰمُوْسَى	ادْعُ	لَنَا
مجرم	اور	جب	آتا	ان پر	عذاب	کہتے	اے موسیٰ	دعا کر	ہمارے لئے

مجرم قوم تھی۔ اور جب ان پر عذاب پڑتا کہتے اے موسیٰ علیہ السلام ہمارے لئے اپنے رب سے دُعا کرو

رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ

رَبَّكَ	بِمَا	عَهِدَ	عِنْدَكَ	لَئِنْ	كَشَفْتَ	عَنَّا	الرِّجْزَ	لَنُؤْمِنَنَّ	لَكَ
اپنے رب سے	ساتھ اس کے جو	عہد کیا	نزدیک تیرے	اگر	کھول دے تو	ہم سے	عذاب	تو ضرور ایمان لائیں گے ہم	تم پر

اس عہد کے سبب جو اس کا تمہارے پاس ہے بے شک اگر تم ہم پر سے عذاب اٹھا دو گے تو ہم ضرور تم پر

وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۳۴﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ

وَلَنُرْسِلَنَّ	مَعَكَ	بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُمُ	الرِّجْزَ
اور ضرور بھیجیں گے ہم	تیرے ساتھ	بنی	اسرائیل کو	تو جب	ہم اٹھا لیتے	ان سے	عذاب

ایمان لے آئیں گے اور بنی اسرائیل کو تمہارے ساتھ کر دیں گے۔ پھر جب ہم ان سے اس مدت تک کیلئے جس کو وہ پہنچنے

اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ

اِلٰٓى اَجَلٍ	هُمْ	بٰلِغُوْهُ	اِذَا هُمْ	يَنْكُثُوْنَ	فَانْتَقَمْنَا	مِنْهُمْ
ایک مدت تک	وہ	پہنچنے والے تھے اس کو	تو اچانک وہ	عہد توڑ دیتے	تو ہم نے بدلہ لیا	ان سے

والے ہوتے وہ عذاب ٹال دیتے تو وہ فوراً ہی عہد توڑ دیتے۔ پھر ہم نے ان سے (بالآخر تمام نافرمانیوں اور بدعہدیوں کا) بدلہ

فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾

فَاَغْرَقْنٰهُمْ	فِي	الْيَمِّ	بِاَنَّهُمْ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	كَانُوْا	عَنْهَا	غٰفِلِيْنَ
تو ہم نے ڈبو دیا ان کو	میں	دریا	بسبب اسکے کہ انہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور	تھے	ان سے	بے خبر

لے لیا اور ہم نے انہیں دریا میں غرق کر دیا اسلئے کہ انہوں نے ہماری آیتوں کی (پے درپے) تکذیب کی تھی اور وہ ان سے (بالکل) غافل تھے

وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ

وَ	اَوْرَثْنَا	الْقَوْمَ	الَّذِيْنَ	كَانُوْا	يُسْتَضْعَفُوْنَ	مَشَارِقَ	الْاَرْضِ
اور	وارث بنایا ہم نے	اس قوم کو	جو	تھے	کمزور سمجھے جاتے	مشرق کا	زمین کی

اور ہم نے وارث بنا دیا ان لوگوں کو جو کمزور سمجھے جاتے تھے اس زمین کی مشرق و مغرب کا

وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى

وَ	مَغَارِبَهَا	الَّتِيْ	بٰرَكْنَا	فِيْهَا	وَ	تَمَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	الْحُسْنٰى	عَلٰى
اور	اس کے مغرب کا	وہ جو	برکت رکھی ہم نے	اس میں	اور	پورے ہو گئے	کلمے	آپ کے رب کے	اچھے	اوپر

جس میں ہم نے برکت فرمائی اور آپ کے رب کا اچھا وعدہ بنی اسرائیل پر پورا ہو گیا اس وجہ سے کہ انہوں

بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ ۬ۙ بِمَا صَبَرُوۡا ؕ وَ دَمَّرۡنَا مَا کَانَ یَصۡنَعُ فِرۡعَوۡنُ

بَنِیۡۤ	اِسۡرَآءِیۡلَ	بِمَا	صَبَرُوۡا	وَ	دَمَّرۡنَا	مَا	کَانَ	یَصۡنَعُ	فِرۡعَوۡنُ
بنی	اسرائیل کے	بدلے اسکے	جوانہوں نے صبر کیا	اور	برباد کردیا ہم نے	جو	تھا	بناتا	فرعون

نے صبر کیا اور ہم نے فرعون اور اس کی قوم کی مصنوعات اور ان کی اونچی عمارتوں کو برباد کر دیا۔

وَ قَوۡمُہٗ وَ مَا کَانُوۡا یَعۡرِشُوۡنَ ﴿۱۳۷﴾ وَ جٰوَزۡنَا بِبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ الۡبَحۡرَ

وَ	قَوۡمُہٗ	وَ	مَا	کَانُوۡا	یَعۡرِشُوۡنَ	وَ	جٰوَزۡنَا	بِبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ	الۡبَحۡرَ
اور	اس کی قوم	اور	جو	تھے	وہ مکان بناتے	اور	گزار دیا ہم نے	بنی اسرائیل کو	دریا سے

اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر سے گزار دیا۔ تو وہ ایسی قوم پر گزرے جو اپنے

فَاَتَوۡا عَلٰی قَوۡمٍ یَّعۡکُفُوۡنَ عَلٰۤی اَصۡنَامٍ لَّہُمۡ ۚ قَالُوۡا یٰمُوۡسَی اجۡعَلۡ

فَاَتَوۡا	عَلٰی	قَوۡمٍ	یَّعۡکُفُوۡنَ	عَلٰۤی	اَصۡنَامٍ	لَّہُمۡ	قَالُوۡا	یٰمُوۡسَی	اجۡعَلۡ
تو آئے وہ	اوپر	ایک قوم کے	جو دھرنا مارے بیٹھی تھی	اوپر	بتوں کے	اپنے	کہنے لگے	اے موسیٰ	بناؤ

بتوں کی عبادت میں مشغول تھے بولے اے موسیٰ علیہ السلام ہمارے لئے بھی کوئی ایسا ہی معبود بنا دیجئے جیسے ان کے

لَّنَاۤ اِلٰـہًا کَمَا لَہُمۡ اٰلِـہَۃٌ ؕ قَالَ اِنَّکُمۡ قَوۡمٌ تَجۡہَلُوۡنَ ﴿۱۳۸﴾ اِنَّ ہٰۤؤُلَآءِ

لَّنَاۤ	اِلٰـہًا	کَمَا	لَہُمۡ	اٰلِـہَۃٌ	قَالَ	اِنَّکُمۡ	قَوۡمٌ	تَجۡہَلُوۡنَ	اِنَّ	ہٰۤؤُلَآءِ
ہمارے لئے	ایک خدا	جیسے کہ	ان کے	خدا ہیں	کہا	بیشک تم	لوگ ہو	جاہل	بیشک	یہ

معبود ہیں موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا بے شک تم لوگ بڑی جہالت کی باتیں کرتے ہو۔ یہ حال تو بربادی

مُتَبَّرٌ مَّا ہُمۡ فِیۡہِ وَ بٰطِلٌ مَّا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۳۹﴾ قَالَ اَغَیۡرَ اللّٰہِ

مُتَبَّرٌ	مَّا ہُمۡ فِیۡہِ	وَ	بٰطِلٌ	مَّا	کَانُوۡا	یَعۡمَلُوۡنَ	قَالَ	اَغَیۡرَ	اللّٰہِ
برباد کرنیوالا ہے	جو وہ اس میں ہیں	اور	باطل ہے	جو	تھے وہ	عمل کرتے	فرمایا	کیا سوا	اللہ کے

کا ہے جس میں یہ لوگ ہیں اور جو کچھ کر رہے ہیں بالکل باطل ہے۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کیا اللہ کے

أَبْغِيكُمْ إِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِينَ ﴿١٤٠﴾ وَإِذْ أَنْجَيْنٰكُمْ

اَبْغِیْکُمْ	اِلٰھًا	وَّ	ھُوَ	فَضَّلَکُمْ	عَلَی الْعٰلَمِیْنَ	وَ	اِذْ	اَنْجَیْنٰکُمْ
تلاش کروں تمہارے لئے	خدا	حالانکہ	اس نے	فضیلت دی تم کو	اوپر جہان والوں کے	اور	یاد کرو جب	نجات دی ہم نے تم کو

سوا تمہارا اور خدا تلاش کروں حالانکہ اس نے تمہیں زمانے بھر پر فضیلت دی ہے۔ اور (وہ وقت) یاد کرو

مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ

مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	یَسُوْمُوْنَکُمْ	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ	یُقَتِّلُوْنَ	اَبْنَآءَکُمْ
قوم فرعون سے	پہنچاتے تھے تم کو	برا	عذاب	وہ قتل کرتے تھے	تمہارے بیٹے

جب ہم نے تم کو اہل فرعون سے نجات بخشی جو تمہیں بہت ہی سخت عذاب دیتے تھے وہ تمہارے لڑکوں کو قتل کر دیتے

وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿١٤١﴾

وَ	یَسْتَحْیُوْنَ	نِسَآءَکُمْ	وَفِیْ	ذٰلِکُمْ	بَلَآءٌ	مِّنْ رَّبِّکُمْ	عَظِیْمٌ
اور	زندہ رکھتے تھے	تمہاری عورتیں	اور میں	اس	امتحان تھا	تمہارے رب کی طرف سے	بہت بڑا

اور تمہاری لڑکیوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے زبردست آزمائش تھی۔

وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ

وَ	وٰعَدْنَا	مُوْسٰی	ثَلٰثِیْنَ	لَیْلَۃً	وَّ	اَتْمَمْنٰھَا	بِعَشْرٍ	فَتَمَّ	مِیْقَاتُ	رَبِّہٖٓ
اور	وعدہ کیا ہم نے	موسیٰ سے	تیس	راتوں کا	اور	پورا کیا ہم نے اس کو	ساتھ دس کے	تو پورا ہوئی	میعاد	اسکے رب کی

اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام سے تیس راتوں کا وعدہ فرمایا اور ہم نے اسے (مزید) دس (راتیں) ملا کر پورا کیا سو ان کے رب کی میعاد

اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ

اَرْبَعِیْنَ	لَیْلَۃً	وَ	قَالَ	مُوْسٰی	لِاَخِیْہِ	ھٰرُوْنَ	اخْلُفْنِیْ	فِیْ	قَوْمِیْ
چالیس	راتیں	اور	کہا	موسیٰ نے	اپنے بھائی	ہارون کو	نائب رہنا میرا	میں	میری قوم

چالیس راتوں میں پوری ہوئی اور موسیٰ علیہ السلام نے اپنے بھائی ہارون سے فرمایا تم میری قوم میں میرے جانشین رہنا

وَ اَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى

وَ	اَصْلِحْ	وَ	لَا	تَتَّبِعْ	سَبِيْلَ	الْمُفْسِدِيْنَ	وَلَمَّا	جَآءَ	مُوْسٰى
اور	اصلاح کرنا	اور	نہ	پیروی کرنا	راہ	فسادیوں کی	اور جب	آیا	موسیٰ

اور (ان کی) اصلاح کرتے رہنا اور فساد کرنے والوں کی راہ پر نہ چلنا۔ اور جب موسیٰ علیہ السلام ہمارے مقرر کئے

لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ۭ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ

لِمِيْقَاتِنَا	وَ	كَلَّمَهٗ	رَبُّهٗ	قَالَ	رَبِّ	اَرِنِيْ	اَنْظُرْ	اِلَيْكَ	قَالَ	لَنْ تَرٰىنِيْ
ہمارے وعدے پر	اور	کلام کیا اس سے	اسکے رب نے	کہا	اے میرے رب	دکھا مجھ کو	میں دیکھوں	تیری طرف	فرمایا	ہرگز نہیں دیکھ سکے گا تو مجھ کو

ہوئے وقت پر آئے اور انکے رب نے ان سے کلام فرمایا عرض کی اے میرے رب! مجھے اپنا دیدار عطا کر، تاکہ میں تجھے دیکھ لوں

وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا

وَ	لٰكِنِ	انْظُرْ	اِلَى	الْجَبَلِ	فَاِنِ	اسْتَقَرَّ	مَكَانَهٗ	فَسَوْفَ	تَرٰىنِيْ	فَلَمَّا
اور	لیکن	دیکھ	طرف	پہاڑ کی	پھر اگر	ٹھہرا رہا	اپنی جگہ پر	تو عنقریب	دیکھے گا تو مجھ کو	پھر جب

فرمایا تم مجھے ہرگز نہ دیکھ سکو گے ہاں اس پہاڑ کی طرف دیکھو اگر یہ اپنی جگہ ٹھہرا رہا تو تم مجھے دیکھ لو گے پھر جب

تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ

تَجَلّٰى	رَبُّهٗ	لِلْجَبَلِ	جَعَلَهٗ	دَكًّا	وَ	خَرَّ	مُوْسٰى	صَعِقًا	فَلَمَّآ
نور چمکایا	اسکے رب نے	پہاڑ پر	تو کر دیا اس کو	پاش پاش	اور	گر پڑے	موسیٰ	بے ہوش ہوکر	پھر جب

انکے رب نے پہاڑ پر تجلی فرمائی تو اسے ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰ علیہ السلام بے خود ہوکر زمین پر تشریف لے آئے پھر جب

اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ قَالَ

اَفَاقَ	قَالَ	سُبْحٰنَكَ	تُبْتُ	اِلَيْكَ	وَ	اَنَا	اَوَّلُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	قَالَ
افاقہ ہوا	کہا	تو پاک ہے	میں توبہ کرتا ہوں	تیری طرف	اور	میں	پہلا	مسلمان ہوں	فرمایا

افاقہ ہوا تو عرض کی تو پاک ہے میری توبہ ہے تیری بارگاہ میں اور میں سب سے پہلا ایمان لانے والا ہوں۔ فرمایا

يٰمُوْسٰٓى اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِىْ وَبِكَلَامِىْ

يٰمُوْسٰٓى	اِنِّىْ	اصْطَفَيْتُكَ	عَلَى	النَّاسِ	بِرِسٰلٰتِىْ	وَبِكَلَامِىْ
اے موسیٰ	بیشک میں نے	چن لیا تجھ کو	اوپر	لوگوں کے	اپنی رسالتوں	اور اپنے کلام سے

اے موسیٰ علیہ السلام! بے شک میں نے تمہیں لوگوں پر برگزیدہ کیا اپنے پیغام اور اپنے کلام سے پس لے لو

فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ (١٤٤) وَكَتَبْنَا لَهٗ فِى الْاَلْوَاحِ

فَخُذْ	مَآ	اٰتَيْتُكَ	وَكُنْ	مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ	وَ	كَتَبْنَا	لَهٗ	فِىْ	الْاَلْوَاحِ
تو پکڑلو	جو	میں نے تجھ کو دیا	اور ہو	شکر گزاروں میں سے	اور	لکھ دیا ہم نے	اس کیلئے	میں	تختیوں

جو کچھ میں نے تمہیں دیا اور ہو جاؤ شکر گزاروں میں سے۔ اور ہم نے ان کیلئے تختیوں

مِنْ كُلِّ شَىْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَىْءٍ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ

مِنْ كُلِّ	شَىْءٍ	مَّوْعِظَةً	وَّ	تَفْصِيْلًا	لِّكُلِّ	شَىْءٍ	فَخُذْهَا	بِقُوَّةٍ
سے ہر	چیز کی	نصیحت	اور	تفصیل	ہر	چیز کی	تو پکڑ اس کو	مضبوطی سے

میں لکھ دی ہر چیز کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل اور فرمایا اے موسیٰ علیہ السلام اسے مضبوطی سے تھام لو

وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ (١٤٥)

وَّاْمُرْ	قَوْمَكَ	يَاْخُذُوْا	بِاَحْسَنِهَا	سَاُورِيْكُمْ	دَارَ	الْفٰسِقِيْنَ
اور حکم دے	اپنی قوم کو	اختیار کریں	اس کی اچھی باتیں	عنقریب دکھاؤں گا میں تم کو	گھر	بے حکموں کا

اور اپنی قوم کو حکم دو کہ یہ اچھی باتیں اختیار کریں عنقریب میں تمہیں دکھاؤں گا نافرمانوں کا گھر۔

سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِىَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

سَاَصْرِفُ	عَنْ اٰيٰتِىَ	الَّذِيْنَ	يَتَكَبَّرُوْنَ	فِىْ	الْاَرْضِ	بِغَيْرِ	الْحَقِّ
جلدی پھیروں گا	اپنی آیتوں سے	ان کو جو	تکبر کرتے ہیں	میں	زمین	بغیر	حق کے

اور میں اپنی آیتوں سے انہیں پھیر دوں گا جو زمین میں ناحق اپنی بڑائی چاہتے ہیں

وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ

وَ	اِنْ	يَّرَوْا	كُلَّ	اٰيَةٍ	لَا	يُؤْمِنُوْا	بِهَا	وَ	اِنْ	يَّرَوْا	سَبِيْلَ	الرُّشْدِ
اور	اگر	دیکھیں	سب	نشانیاں	نہیں	ایمان لائینگے	اس پر	اور	اگر	دیکھیں	راہ	بھلائی کی

اور اگر سب نشانیاں دیکھیں ان پر ایمان نہ لائیں اور اگر ہدایت کی راہ دیکھیں اس میں چلنا پسند نہ کریں

لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ

لَا	يَتَّخِذُوْهُ	سَبِيْلًا	وَ	اِنْ	يَّرَوْا	سَبِيْلَ	الْغَيِّ	يَتَّخِذُوْهُ	سَبِيْلًا
نہ	پکڑیں اس کو	رستہ	اور	اگر	دیکھیں	راہ	گمراہی کی	پکڑیں اس کو	راستہ

اور گمراہی کا راستہ نظر پڑے تو اس میں چلنے کو موجود ہو جائیں یہ اس لئے کہ انہوں نے

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	كَانُوْا	عَنْهَا	غٰفِلِيْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
یہ	اس لئے ہے کہ انہوں	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور	تھے	اس سے	بے خبر	اور	وہ جنہوں نے	جھٹلایا

ہماری آیتیں جھٹلائیں اور ان سے بے خبر بنے رہے۔ اور جن لوگوں نے

بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۭ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا

بِاٰيٰتِنَا	وَ	لِقَآءِ	الْاٰخِرَةِ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	هَلْ	يُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا
ہماری آیتوں کو	اور	ملاقات کو	آخرت کی	اکارت گئے	ان کے عمل	نہیں	بدلہ دیئے جائیں گے	مگر	جو

ہماری آیتوں کو اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا ان کے اعمال برباد ہوگئے انہیں کیا بدلہ ملے گا مگر وہی

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ

كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	وَ	اتَّخَذَ	قَوْمُ	مُوْسٰى	مِنْۢ بَعْدِهٖ	مِنْ حُلِيِّهِمْ
تھے وہ	عمل کرتے	اور	بنایا	قوم	موسیٰ نے	اس کے بعد	اپنے زیورات سے

جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔ اور موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے ان کے (کوہ طور پر جانے کے) بعد اپنے زیوروں سے

عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ

يُكَلِّمُهُمْ	لَا	اَنَّهٗ	يَرَوْا	اَلَمْ	خُوَارٌ	لَّهٗ	جَسَدًا	عِجْلًا
بولتا ہے ان سے	نہ	کہ وہ	دیکھا انہوں نے	کیا نہ	گائے کی سی آواز تھی	اس کی	بے جان دھڑ	ایک بچھڑا

ایک بچھڑا بنالیا (جو) ایک جسم تھا اس کی آواز گائے کی سی تھی کیا انہوں نے یہ نہیں دیکھا کہ وہ نہ ان سے بات کرسکتا ہے اور نہ ہی

وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ وَلَمَّا

لَمَّا	وَ	ظٰلِمِيْنَ	كَانُوْا	وَ	اِتَّخَذُوْهُ	سَبِيْلًا	يَهْدِيْهِمْ	لَا	وَ
جب	اور	ظالم	وہ تھے	اور	پکڑا اس کو	رستہ	دکھاتا ہے انہیں	نہ	اور

انہیں راہ ہدایت دکھا سکتا ہے انہوں نے اسی کو (معبود) بنا لیا اور وہ ظالم تھے۔ اور جب

سُقِطَ فِیْۤ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا

يَرْحَمْنَا	لَمْ	لَئِنْ	قَالُوْا	ضَلُّوْا	قَدْ	اَنَّهُمْ	رَاَوْا	وَ	سُقِطَ فِیْۤ اَيْدِيْهِمْ
رحم کیا ہم پر	نہ	اگر	بولے	گمراہ ہوئے	بیشک	کہ وہ	دیکھا	اور	گرے اپنے ہاتھوں میں

وہ سخت نادم ہوئے اور سمجھے کہ ہم گمراہ ہوگئے (تو) بولے کہ اگر ہمارا رب ہم پر رحم نہ کرے

رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰۤى اِلٰى

اِلٰى	مُوْسٰى	رَجَعَ	لَمَّا	وَ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ	لَنَكُوْنَنَّ	يَغْفِرْ لَنَا	وَ	رَبُّنَا
طرف	موسیٰ	پلٹے	جب	اور	تباہ ہونیوالوں میں سے	تو ضرور ہوں گے ہم	نہ بخشے ہمیں	اور	ہمارے رب نے

اور ہمیں نہ بخشے تو بے شک ہم ضرور تباہ ہونے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ اور جب لوٹے موسیٰ منہا اپنی

قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِیْ مِنْۢ بَعْدِیْ ۚ

مِنْۢ بَعْدِیْ	خَلَفْتُمُوْنِیْ	بِئْسَمَا	قَالَ	اَسِفًا	غَضْبَانَ	قَوْمِهٖ
میرے بعد	جانشینی کی تم نے میری	بری	کہا	افسوس کرتے	غصے میں	اپنی قوم کی

امت کی طرف غضب ناک غمگین ہو کر فرمایا تم نے میرے جانے کے بعد میرے

أَعَجِلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَأَلْقَى الْأَلْوَاحَ وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ

أَعَجِلْتُمْ	أَمْرَ	رَبِّكُمْ	وَ	أَلْقَى	الْأَلْوَاحَ	وَ	أَخَذَ	بِرَأْسِ	أَخِيهِ
کیا جلدی کی تم نے	حکم	اپنے رب سے	اور	ڈالیں	تختیاں	اور	پکڑا	سر	اپنے بھائی کا

پیچھے کیا ہی برے کام کیے کیا تم نے اپنے رب کا حکم آنے سے پہلے ہی جلد بازی کی؟ اور (موسیٰ علیہ السلام نے تورات کی) تختیاں

يَجُرُّهُ إِلَيْهِ ۚ قَالَ ابْنَ أُمَّ إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُونِي وَكَادُوا

يَجُرُّهُ	إِلَيْهِ	قَالَ	ابْنَ	أُمَّ	إِنَّ	الْقَوْمَ	اسْتَضْعَفُونِي	وَ	كَادُوا
کھینچتا تھا اس کو	اپنی طرف	کہا	اے بیٹے	میری ماں کے	بیشک	قوم نے	کمزور جانا مجھ کو	اور	قریب تھا کہ

ڈال دیں اور اپنے بھائی (ہارون علیہ السلام) کے سر (کے بالوں) کو پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے لگے (ہارون علیہ السلام نے) کہا اے میری ماں

يَقْتُلُونَنِي ۖ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْأَعْدَاءَ وَلَا تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ

يَقْتُلُونَنِي	فَلَا	تُشْمِتْ	بِيَ	الْأَعْدَاءَ	وَ	لَا	تَجْعَلْنِي	مَعَ	الْقَوْمِ
قتل کریں مجھ کو	تو نہ	خوش کر	مجھ پر	دشمنوں کو	اور	نہ	کر مجھے (شامل)	ساتھ	قوم

کے بیٹے! بے شک (ان) لوگوں نے مجھے بے بس کر دیا اور وہ قریب تھے کہ مجھے قتل کر دیں تم مجھ پر دشمنوں کو خوش ہونے نہ دو

الظَّالِمِينَ ﴿١٥٠﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِأَخِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ ۖ

الظَّالِمِينَ	قَالَ	رَبِّ	اغْفِرْ لِي	وَلِأَخِي	وَ	أَدْخِلْنَا	فِي	رَحْمَتِكَ
ظالم کے	عرض کی	اے میرے رب	بخش دے مجھ کو	اور میرے بھائی کو	اور	داخل کر ہم کو	میں	اپنی رحمت

اور مجھے (ان) ظالم لوگوں کے ساتھ (شامل) نہ کیجیے۔ موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی اے رب مجھے اور میرے بھائی کو بخش دے اور ہمیں

وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿١٥١﴾ ع إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ

وَ	أَنْتَ	أَرْحَمُ	الرَّاحِمِينَ	إِنَّ	الَّذِينَ	اتَّخَذُوا	الْعِجْلَ
اور	تو	بڑا ہی	رحم کرنے والا ہے	بیشک	وہ لوگ جو	لے بیٹھے	بچھڑے کو

اپنی رحمت میں ڈھانپ لے اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ بے شک وہ جو بچھڑا لے بیٹھے عنقریب

سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَكَذٰلِكَ

كَذٰلِكَ	وَ	الدُّنْيَا	الْحَيٰوةِ	فِي	ذِلَّةٌ	وَ	مِّنْ رَّبِّهِمْ	غَضَبٌ	سَيَنَالُهُمْ
اسی طرح	اور	دنیا کی	زندگی	میں	ذلت	اور	انکے رب کی طرف سے	غضب	جلدی پہنچے گا ان کو

انہیں ان کے رب کا غضب اور ذلت پہنچے گا ہے دنیا کی زندگی میں اور ہم ایسا ہی بدلا دیتے ہیں

نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا

تَابُوْا	ثُمَّ	السَّيِّاٰتِ	عَمِلُوا	الَّذِيْنَ	وَ	الْمُفْتَرِيْنَ	نَجْزِي
توبہ کی	پھر	برے	عمل کئے	وہ جنہوں نے	اور	جھوٹوں کو	بدلہ دیتے ہم

جھوٹ گھڑنے والوں کو۔ اور جن لوگوں نے برے کام کئے پھر اس کے بعد توبہ کر لی

مِنْ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا ۡ اِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۵۳﴾ وَلَمَّا

لَمَّا	وَ	رَّحِيْمٌ	لَغَفُوْرٌ	مِنْ بَعْدِهَا	رَبَّكَ	اِنَّ	اٰمَنُوْٓا	وَ	مِنْ بَعْدِهَا
جب	اور	مہربان ہے	بخشنے والا	بعد اس کے	آپکا رب	بیشک	ایمان لائے	اور	اس کے بعد

اور ایمان لے آئے (تو) بے شک آپ کا رب اس کے بعد بڑا ہی بخشنے والا مہربان ہے۔ اور موسیٰ علیہ السلام کا

سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ښ وَفِيْ نُسْخَتِهَا

نُسْخَتِهَا	فِيْ	وَ	الْاَلْوَاحَ	اَخَذَ	الْغَضَبُ	عَنْ مُّوْسَى	سَكَتَ
ان کی تحریر میں	میں	اور	تختیاں	اٹھالیں	غصہ	موسیٰ کا	تھم گیا

غصہ تھم گیا تو انہوں نے تختیاں اٹھا لیں اور ان کی تحریر میں

هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَاخْتَارَ مُوْسٰى

مُوْسٰى	اخْتَارَ	وَ	يَرْهَبُوْنَ	لِرَبِّهِمْ	هُمْ	لِّلَّذِيْنَ	رَحْمَةٌ	وَّ	هُدًى
موسیٰ نے	چن لئے	اور	ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	جو	ان لوگوں کیلئے	رحمت تھی	اور	ہدایت

ہدایت اور ایسے لوگوں کیلئے رحمت تھی جو اپنے رب سے بہت ڈرتے تھے۔ اور چن لئے موسیٰ علیہ السلام نے اپنی

قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ

قَوْمَهٗ	سَبْعِيْنَ	رَجُلًا	لِّمِيْقَاتِنَا	فَلَمَّآ	اَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	قَالَ
اپنی قوم سے	ستر	مرد	ہمارے وعدے کیلئے	تو جب	پکڑا ان کو	زلزلہ نے	عرض کی

امت سے ستر آدمی ہمارے مقرر کیے ہوئے وقت (پر حاضر ہونے) کیلئے پھر جب انہیں زلزلہ نے پکڑ لیا تو موسیٰ علیہ السلام نے

رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ؕ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ

رَبِّ	لَوْ	شِئْتَ	اَهْلَكْتَهُمْ	مِّنْ قَبْلُ	وَ	اِيَّايَ	اَتُهْلِكُنَا	بِمَا	فَعَلَ
اے میرے رب	اگر	تو چاہتا	تو ہلاک کرتا ان کو	پہلے اس سے	اور	مجھ کو بھی	کیا ہلاک کرتا ہے تو ہم کو	اس سے جو	کیا

عرض کی اے میرے رب! اگر تو چاہتا تو انہیں اور مجھے پہلے ہی ہلاک کر دیتا کیا تو ہمیں ہلاک کرے گا ان کاموں کی وجہ

السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ؕ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ

السُّفَهَآءُ	مِنَّا	اِنْ	هِيَ	اِلَّا	فِتْنَتُكَ	تُضِلُّ	بِهَا	مَنْ	تَشَآءُ
بے عقلوں نے	ہم میں سے	نہیں	یہ	مگر	تیری آزمائش	بہکاتا ہے تو	اس سے	جسے	چاہے

سے جو ہم میں سے بیوقوفوں نے کیے ہیں یہ نہیں ہے مگر تیری آزمائش جس کے ساتھ تو جسے چاہے گمراہ کرے اور جسے چاہے

وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ ؕ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ

وَتَهْدِيْ	مَنْ تَشَآءُ	اَنْتَ	وَلِيُّنَا	فَاغْفِرْ لَنَا	وَ	ارْحَمْنَا	وَاَنْتَ	خَيْرُ
اور ہدایت دیتا ہے	جسے چاہے	تو	ہمارا مولا ہے	تو بخش ہم کو	اور	رحم کر ہم پر	اور تو	بہتر ہے

اسے ہدایت فرمائے، تو ہی ہمارا مددگار ہے تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔

الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا

الْغٰفِرِيْنَ	وَ	اكْتُبْ	لَنَا	فِيْ	هٰذِهِ	الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَّ	فِي	الْاٰخِرَةِ	اِنَّا
بخشنے والا	اور	لکھ دے	ہمارے لئے	میں	اس	دنیا کی	بھلائی	اور	میں	آخرت	بیشک ہم نے

اور ہمارے لئے اس دنیا میں بھلائی لکھ اور آخرت میں بیشک ہم تیری طرف تائب ہوئے

هُدْنَآ اِلَيْكَ ؕ قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَرَحْمَتِيْ

هُدْنَآ	اِلَيْكَ	قَالَ	عَذَابِيْ	اُصِيْبُ	بِهٖ	مَنْ	اَشَآءُ	وَ	رَحْمَتِيْ
راہ پائی	تیری طرف	فرمایا	میرا عذاب	پہنچاتا ہوں میں	وہ	جس کو	میں چاہوں	اور	میری رحمت نے

رب نے فرمایا میں عذاب میں جسے چاہوں گا اسے پہنچاؤں گا اور میری رحمت نے

وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ؕ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ

وَسِعَتْ	كُلَّ	شَيْءٍ	فَسَاَكْتُبُهَا	لِلَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ	وَ	يُؤْتُوْنَ
سالیا	ہر	چیز کو	تو جلدی لکھوں گا میں اس کو	ان کیلئے جو	ڈرتے ہیں	اور	دیتے ہیں

ہر چیز کو گھیر لیا ہے تو اسے میں ان لوگوں کے حق میں لکھوں گا جو پرہیزگار ہیں اور

الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ۚ﴿۱۵۶﴾ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ

الزَّكٰوةَ	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	بِاٰيٰتِنَا	يُؤْمِنُوْنَ	اَلَّذِيْنَ	يَتَّبِعُوْنَ	الرَّسُوْلَ
زکوۃ	اور	وہ	جو	ہماری آیتوں پر	ایمان رکھتے ہیں	وہ جو	پیروی کریں گے	رسول کی

زکوۃ دیتے ہیں اور وہ لوگ جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔ یہ وہ ہیں جو پیروی کرتے ہیں اس

النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ

النَّبِيَّ	الْاُمِّيَّ	الَّذِيْ	يَجِدُوْنَهٗ	مَكْتُوْبًا	عِنْدَهُمْ	فِي	التَّوْرٰىةِ
غیب کی خبریں دینے والے	امی کی	وہ جو کہ	پاتے ہیں اس کو	لکھا ہوا	پاس اپنے	میں	توریت

امی رسول ﷺ کی جس کے بارے میں لکھا ہوا اپنے پاس توریت

وَالْاِنْجِيْلِ ۫ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ

وَالْاِنْجِيْلِ	يَاْمُرُهُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	يَنْهٰىهُمْ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ	يُحِلُّ
اور انجیل کے	حکم دے گا ان کو	بھلی باتوں کا	اور	روکے گا	بری باتوں سے	اور	حلال کرے گا

اور انجیل میں پاتے ہیں وہ انہیں بھلائی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے منع فرماتے ہیں اور پاکیزہ چیزیں ان کیلئے حلال

لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ

لَهُمُ	الطَّيِّبٰتِ	وَ	يُحَرِّمُ	عَلَيْهِمُ	الْخَبٰٓئِثَ	وَيَضَعُ	عَنْهُمْ	اِصْرَهُمْ
ان کیلئے	پاک چیزیں	اور	حرام کرے گا	ان پر	گندگی چیزیں	اور اتارے گا	ان سے	بوجھ ان کے

فرماتے ہیں اور گندی چیزیں ان پر حرام کرتے ہیں اور ان پر سے وہ بوجھ اور گلے کے

وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ

وَ	الْاَغْلٰلَ	الَّتِيْ	كَانَتْ	عَلَيْهِمْ	فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِهٖ	وَ	عَزَّرُوْهُ	وَ	نَصَرُوْهُ
اور	طوق	جو	تھے	ان پر	پھر جو	ایمان لائیں گے	اس پر	اور	حمایت کریں گے	اور	مدد کریں گے

پھندے اتارتے ہیں جو ان پر پڑے ہوتے تھے تو وہ جو اس پر ایمان لائے اور اس کی تعظیم کریں اور اسے دین میں مدد دیں

وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ قُلْ

وَ	اتَّبَعُوا	النُّوْرَ	الَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	مَعَهٗٓ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	قُلْ
اور	پیروی کریں گے	اس نور کی	جو	اتارا گیا	اس کے ساتھ	تو یہ لوگ	وہی ہیں	کامیاب ہونے والے	فرما دو

اور اس (قرآن) نور کی پیروی کریں جو اس کے ساتھ نازل کی گئی ہے وہی کامیاب ہونے والے ہیں۔ اے محبوب ﷺ فرما

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا ࣙ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ

يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنِّيْ	رَسُوْلُ	اللّٰهِ	اِلَيْكُمْ	جَمِيْعًا	الَّذِيْ	لَهٗ	مُلْكُ
اے	لوگو	بیشک میں	رسول ہوں	اللہ کا	تمہاری طرف	سب کی	وہ	کہ جس کی	بادشاہی ہے

دیں اے لوگو! میں تم سب کی طرف اس اللہ کا رسول ہوں کہ آسمان اور زمین کی بادشاہی

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ
آسمانوں	اور	زمین میں	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	تو ایمان لاؤ	اللہ پر

اسی کو ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندہ کرتا ہے اور وہی موت دیتا ہے تو ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول ﷺ غیب کی خبریں

وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ

لَعَلَّكُمْ	اتَّبِعُوْهُ	وَ	كَلِمٰتِهٖ	وَ	بِاللّٰهِ	يُؤْمِنُ	الَّذِيْ	الْاُمِّيِّ	النَّبِيِّ	رَسُوْلِهٖ	وَ
تاکہ	پیروی کرو اسکی	اور	اسکی باتوں پر	اور	اللہ پر	ایمان لائے ہیں	جو	اُمی پر	غیب بتانے والے	اسکے رسول	اور

بتانے والے نبی اُمی پر جو اللہ اور اس کی باتوں پر ایمان لاتے ہیں اور ان کی پیروی کرو کہ تم

تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ

بِهٖ	وَ	بِالْحَقِّ	يَهْدُوْنَ	اُمَّةٌ	مُوْسٰى	مِنْ قَوْمِ	وَ	تَهْتَدُوْنَ
اسکے ساتھ	اور	حق کی	جو ہدایت کرتی تھی	ایک جماعت تھی	موسیٰ سے	قوم	اور	ہدایت پاؤ

راہ ہدایت پاؤ۔ اور موسیٰ علیہ السلام کی قوم میں سے ایک جماعت (ایسے لوگوں کی بھی) ہے جو حق کی راہ بتاتے ہیں اور اسی سے

يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ۭ وَاَوْحَيْنَآ

اَوْحَيْنَآ	وَ	اُمَمًا	اَسْبَاطًا	اثْنَتَيْ عَشْرَةَ	قَطَّعْنٰهُمُ	وَ	يَعْدِلُوْنَ
وحی بھیجی ہم نے	اور	گروہ گروہ	قبیلوں میں	بارہ	ہم نے بانٹ دیا ان کو	اور	انصاف کرتے

مطابق عدل (پر مبنی فیصلے) کرتے ہیں۔ اور ہم نے انہیں گروہ در گروہ بارہ قبیلوں میں تقسیم کر دیا اور ہم نے

اِلٰى مُوْسٰٓى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ

الْحَجَرَ	بِعَصَاكَ	اضْرِبْ	اَنِ	قَوْمُهٗ	اسْتَسْقٰىهُ	اِذِ	مُوْسٰى	اِلٰى
پتھر پر	عصا اپنا	مارو	یہ کہ	اس کی قوم نے	پانی مانگا اس سے	جب	موسیٰ کی	طرف

موسیٰ (علیہ السلام) کے پاس (یہ) وحی بھیجی جب ان سے ان کی قوم نے پانی مانگا کہ اپنا عصا پتھر پر مارو

فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۭ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ

اُنَاسٍ	كُلُّ	عَلِمَ	قَدْ	عَيْنًا	اثْنَتَا عَشْرَةَ	مِنْهُ	فَانْبَجَسَتْ
گروہ نے	ہر	جان لیا	بیشک	چشمے	بارہ	اس سے	تو پھوٹے

سو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے پس ہر قبیلہ نے اپنے پینے کی جگہ کو معلوم کر لیا اور ہم نے ان پر ابر کو

مَّشْرَبَهُمْ ؕ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ

مَّشْرَبَهُمْ	وَ	ظَلَّلْنَا	عَلَيْهِمُ	الْغَمَامَ	وَ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْهِمُ	الْمَنَّ
اپنا گھاٹ	اور	سایہ کیا ہم نے	ان پر	بادلوں کا	اور	اتارا ہم نے	ان پر	من

سایہ فگن کیا اور ہم نے ان پر من و سلویٰ اتارا (اور ان سے فرمایا)، جن

وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ

وَ	السَّلْوٰى	كُلُوْا	مِنْ طَيِّبٰتِ	مَا	رَزَقْنٰكُمْ	وَ	مَا	ظَلَمُوْنَا	وَ	لٰكِنْ
اور	سلویٰ	کھاؤ	پاکیزہ چیزیں	جو	رزق دیا ہم نے تم کو	اور	نہ	ظلم کیا انہوں نے ہم پر	اور	لیکن

پاکیزہ چیزوں کا رزق ہم نے تمہیں عطا کیا ہے اس میں سے کھاؤ (مگر نافرمانی اور کفرانِ نعمت کرکے) انہوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا

كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿١٦٠﴾ وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ

كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ	وَ	اِذْ	قِيْلَ	لَهُمُ	اسْكُنُوْا	هٰذِهِ	الْقَرْيَةَ
وہ تھے	اپنی جانوں پر خود	ظلم کرتے تھے	اور	جب	فرمایا گیا	ان کو	رہو تم	اس	بستی میں

بلکہ وہ اپنی ہی جانوں پر ظلم کر رہے تھے۔ اور جب ان سے کہا گیا کہ اس شہر میں سکونت اختیار کرو اور اس سے جہاں چاہو

وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا

وَ	كُلُوْا	مِنْهَا	حَيْثُ	شِئْتُمْ	وَقُوْلُوْا	حِطَّةٌ	وَّ	ادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا
اور	کھاؤ	اس سے	جہاں	چاہو تم	اور کہو	گناہ اترے	اور	داخل ہو	دروازے سے	سجدہ کرتے ہوئے

کھاؤ اور کہو حِطَّةٌ (یعنی) اے اللہ! ہمارے گناہ معاف کردے اور دروازے میں داخل ہو جاؤ سجدہ کرتے ہوئے

نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ؕ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٦١﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ

نَّغْفِرْ لَكُمْ	خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ	سَنَزِيْدُ	الْمُحْسِنِيْنَ	فَبَدَّلَ	الَّذِيْنَ
ہم بخش دیں گے تم کو	تمہارے گناہ	عنقریب زیادہ دیں گے ہم	نیکوں کو	تو بدل دیا	جنہوں نے

ہم تمہاری خطائیں بخش دیں گے عنقریب نیکی کرنے والوں کو (مغفرت کے علاوہ) ہم زیادہ (ثواب) دیں گے۔ تو ان میں سے

ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا

ظَلَمُوْا	مِنْهُمْ	قَوْلًا	غَيْرَ	الَّذِيْ	قِيْلَ	لَهُمْ	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِجْزًا
ظلم کیا	ان میں سے	بات کو	سوا	اس کے جو	کہی گئی تھی	ان کو	تو بھیجا ہم نے	ان پر	عذاب

ظلم کرنے والوں نے بات بدل ڈالی اس کے خلاف جس کا انہیں حکم دیا گیا تھا تو ہم نے ان پر

مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ ع وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ

مِّنَ السَّمَآءِ	بِمَا	كَانُوْا	يَظْلِمُوْنَ	وَسْـَٔلْهُمْ	عَنِ الْقَرْيَةِ	الَّتِيْ
آسمان سے	بدلہ	اس کا جو تھے	ظلم کرتے۔	اور پوچھو ان سے	حال اس بستی کا	جو

آسمان سے عذاب بھیجا اس وجہ سے کہ وہ ظلم کرتے تھے۔ اور ان سے حال پوچھو اس بستی کا کہ آباد

كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ

كَانَتْ	حَاضِرَةَ	الْبَحْرِ	اِذْ	يَعْدُوْنَ	فِي	السَّبْتِ	اِذْ	تَاْتِيْهِمْ
تھی	کنارے	سمندر کے	جب	زیادتی کرتے	میں	ہفتہ	جب	آتیں ان کے پاس

تھی ساحل سمندر پر جب وہ ہفتہ کے بارے میں حد سے بڑھتے جب ہفتے کے دن

حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۛ

حِيْتَانُهُمْ	يَوْمَ	سَبْتِهِمْ	شُرَّعًا	وَّ	يَوْمَ	لَا	يَسْبِتُوْنَ	لَا	تَاْتِيْهِمْ
ان کی مچھلیاں	دن	ان کے ہفتے کے	ظاہر ہو کر	اور	جس دن	نہ	ہفتہ ہوتا	نہ	آتی ان کے پاس

ان کی مچھلیاں پانی پر تیرتی ان کے سامنے آتیں اور جو دن ہفتے کا نہ ہوتا نہ آتیں

كَذٰلِكَ ۛ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ

كَذٰلِكَ	نَبْلُوْهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ	وَ	اِذْ	قَالَتْ	اُمَّةٌ	مِّنْهُمْ
اسی طرح	آزماتے تھے ہم ان کو	اس کے بدلے	جو تھے	بے حکم	اور	جب	کہا	ایک گروہ نے	ان میں سے

اسی طرح ہم انہیں آزماتے تھے ان کی نافرمانی کے سبب اور جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا کیوں نصیحت کرتے ہو ان

ع ۸ — وقف لازم — النصف معانقة ۲

لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمَا ۨ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ

لِمَ	تَعِظُوْنَ	قَوْمَا	اللّٰهُ	مُهْلِكُهُمْ	اَوْ	مُعَذِّبُهُمْ	عَذَابًا	شَدِيْدًا
کیوں	نصیحت کرتے ہو	اس قوم کو کہ	اللہ	ہلاک کرنے والا ہے ان کو	یا	عذاب دینے والا ہے ان کو	عذاب	سخت

لوگوں کو جنہیں اللہ ہلاک کرنے والا ہے یا انہیں سخت عذاب دینے والا ہے

قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا

قَالُوْا	مَعْذِرَةً	اِلٰى	رَبِّكُمْ	وَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ	فَلَمَّا	نَسُوْا	مَا	ذُكِّرُوْا
بولے	عذر کیلئے	طرف	تمہارے رب کی	اور	شائد وہ بھی	ڈریں	پھر جب	بھول گئے	جو	نصیحت دیئے گئے تھے

بولے تمہارے رب کے حضور معذرت کے لیے اور شاید وہ ڈرنے لگیں۔ پھر جب وہ ان (سب) باتوں کو فراموش کر بیٹھے جن

بِهٖۤ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

بِهٖ	اَنْجَيْنَا	الَّذِيْنَ	يَنْهَوْنَ	عَنِ السُّوْٓءِ	وَ	اَخَذْنَا	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا
اس کی	تو نجات دی ہم نے	ان کو جو	روکتے تھے	برائی سے	اور	پکڑا ہم نے	ان کو	جو ظالم تھے

کی انہیں نصیحت کی گئی تھی (تو) ہم نے ان لوگوں کو نجات دے دی جو برائی سے منع کرتے تھے اور ہم نے (بقیہ سب) لوگوں کو جو ظلم

بِعَذَابٍۭ بَىِٕيْسٍۭ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۵﴾ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا

بِعَذَابٍ	بَىِٕيْسٍ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ	فَلَمَّا	عَتَوْا	عَنْ مَّا	نُهُوْا
عذاب	برے میں	بدلے اسکے جو	تھے	نافرمانی کرتے	پھر جب	سرکشی کی	اس سے کہ	روکے گئے تھے

کرتے تھے نہایت برے عذاب میں پکڑ لیا اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی کر رہے تھے۔ پھر جب انہوں نے اس چیز (کے ترک کرنے

عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ

عَنْهُ	قُلْنَا	لَهُمْ	كُوْنُوْا	قِرَدَةً	خٰسِـِٕيْنَ	وَ	اِذْ	تَاَذَّنَ	رَبُّكَ
اس سے	تو ہم نے کہا	ان کو	ہو جاؤ	بندر	دھتکارے ہوئے	اور	جب	اعلان کیا	آپ کے رب نے کہ

کے حکم) سے سرکشی کی جس سے وہ روکے گئے تھے (تو) ہم نے انہیں حکم دیا کہ تم ذلیل وخوار بندر ہو جاؤ۔ اور یاد کرو جب آپ

لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ

لَيَبْعَثَنَّ	عَلَيْهِمْ	اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	مَنْ	يَّسُوْمُهُمْ	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ
ضرور بھیجے گا	ان پر	طرف	دن	قیامت کی	جو	چکھائے گا ان کو	برا	عذاب

کے رب نے خبردار کردیا کہ وہ قیامت کے دن تک ان پر ایسے لوگوں کو مسلط کرتا رہے گا جو انہیں برا عذاب چکھائیں گے

اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖۚ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٦٧﴾

اِنَّ	رَبَّكَ	لَسَرِيْعُ	الْعِقَابِ	وَ	اِنَّهٗ	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
بیشک	آپ کا رب	جلدی	سزا دینے والا ہے	اور	بیشک وہ	بخشنے والا	مہربان ہے

بے شک آپ کا رب ضرور بہت جلد عذاب دینے والا اور بے شک وہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔

وَقَطَّعْنٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ

وَقَطَّعْنٰهُمْ	فِي الْاَرْضِ	اُمَمًا	مِنْهُمُ	الصّٰلِحُوْنَ	وَمِنْهُمْ	دُوْنَ
اور متفرق کردیا ہم نے انکو	زمین میں	گروہ گروہ	بعض ان سے	نیک ہیں	اور بعض ان سے	سوا

اور ہم نے زمین میں انہیں کئی گروہوں میں بانٹ دیا ان میں سے کچھ نیک ہیں اور کچھ ان سے مختلف

ذٰلِكَ ۫ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿١٦٨﴾

ذٰلِكَ	وَ	بَلَوْنٰهُمْ	بِالْحَسَنٰتِ	وَ	السَّيِّاٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ
اس کے ہیں	اور	آزمایا ہم نے ان کو	نیکی سے	اور	برائی سے	تاکہ وہ	لوٹیں

اور ہم نے ان کی آزمائش کی نعمتوں اور مشقتوں کے ساتھ تاکہ وہ (حق کی طرف) رجوع کریں۔

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ

فَخَلَفَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	خَلْفٌ	وَّرِثُوا	الْكِتٰبَ	يَاْخُذُوْنَ	عَرَضَ
تو پیچھے آئے	بعد ان کے	ناخلف	جو وارث ہوئے	کتاب کے	لیتے ہیں	سامان

پھر ان کی جگہ ان کے بعد وہ ناخلف آئے کہ کتاب کے وارث ہوئے اس دنیا کا مال لیتے ہیں

هٰذَا الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ

مِّثْلُهٗ	عَرَضٌ	يَّاْتِهِمْ	اِنْ	وَ	سَيُغْفَرُ لَنَا	يَقُوْلُوْنَ	وَ	الْاَدْنٰى	هٰذَا
مثل اسکی	سامان	آتا ان کے پاس	اگر	اور	جلدی بخشا جائے گا ہم کو	کہتے ہیں	اور	دنیا کا	اس

اور کہتے ہیں اب عنقریب ہماری بخشش ہو گی اور اگر ایسا ہی مال ان کے پاس اور آئے تو

يَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى

عَلَى	يَقُوْلُوْا	لَا	اَنْ	الْكِتٰبِ	مِّيْثَاقُ	عَلَيْهِمْ	يُؤْخَذْ	اَلَمْ	يَاْخُذُوْهُ
اوپر	کہیں	نہ	یہ کہ	کتاب کا	عہد	ان پر	لیا گیا	کیا نہ	لیتے اس کو

لے لیں گے ان پر کتاب میں عہد نہ لیا گیا کہ وہ

اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ

لِّلَّذِيْنَ	خَيْرٌ	الْاٰخِرَةُ	الدَّارُ	وَ	فِيْهِ	مَا	دَرَسُوْا	وَ	الْحَقَّ	اِلَّا	اللّٰهِ
اس کیلئے جو	بہتر ہے	آخرت کا	گھر	اور	اس میں تھا	جو	پڑھا انہوں نے	اور	حق	مگر	اللہ کے

اللہ تعالیٰ پر حق کے سوا کوئی اور بات نہ کہیں اور انہوں نے اسے پڑھا اور بے شک آخرت کا گھر بہتر ہے

يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا

اَقَامُوا	وَ	بِالْكِتٰبِ	يُمَسِّكُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	تَعْقِلُوْنَ	اَفَلَا	يَتَّقُوْنَ
قائم کرتے ہیں	اور	کتاب کو	تھامتے ہیں	اور وہ جو	عقل تمہیں	کیا پھر نہیں	پرہیز گار ہیں

پرہیز گاروں کو تو کیا پھر تم سمجھتے نہیں ہو۔ اور وہ جو کتاب کو مضبوط تھامتے ہیں اور انہوں نے نماز قائم کر رکھی

الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ

الْجَبَلَ	نَتَقْنَا	اِذْ	وَ	الْمُصْلِحِيْنَ	اَجْرَ	نُضِيْعُ	لَا	اِنَّا	الصَّلٰوةَ
پہاڑ	اٹھایا ہم نے	جب	اور	نیکوں کا	اجر	ضائع کرتے	نہیں	بیشک ہم	نماز کو

بے شک ہم اصلاح کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ اور (وہ وقت یاد کیجئے) جب ہم نے ان کے اوپر پہاڑ کو (یوں) بلند

فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْۤا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَاۤ اٰتَیْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ

فَوْقَهُمْ	كَاَنَّهٗ	ظُلَّةٌ	وَّظَنُّوْۤا	اَنَّهٗ	وَاقِعٌ	بِهِمْ	خُذُوْا	مَاۤ	اٰتَیْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ
ان کے اوپر	گویا کہ وہ	سائبان ہے	اور خیال کیا انہوں نے کہ	بیشک وہ	گرنے والا ہے	ان پر	پکڑو	جو	دیا ہم نے تم کو	قوت سے

کر دیا جیسا کہ وہ (ایک) سائبان ہو اور وہ (یہ) گمان کرنے لگے کہ ان پر گرنے والا ہے تم وہ (کتاب) مضبوطی سے (عملاً)

وَّاذْكُرُوْا مَا فِیْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ ع وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِیْۤ اٰدَمَ

وَّاذْكُرُوْا	مَا	فِیْهِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ	وَ	اِذْ	اَخَذَ	رَبُّكَ	مِنْ بَنِیْ	اٰدَمَ
اور یاد کرو	جو	اس میں ہے	تا کہ تم	پرہیزگار بنو	اور	جب	پکڑا	تمہارے رب نے	سے بنی	آدم

تھامے رکھو جو ہم نے تمہیں عطا کی ہے اور ان (احکام) کو (خوب) یاد رکھو جو اس میں (مذکور) ہیں تا کہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔ اے

مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّیَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ

مِنْ ظُهُوْرِهِمْ	ذُرِّیَّتَهُمْ	وَ	اَشْهَدَهُمْ	عَلٰى	اَنْفُسِهِمْ	اَلَسْتُ
پیٹھوں اس کی سے	ان کی اولاد کو	اور	گواہ بنایا ان کو	اوپر	ان کی جانوں کے	کیا نہیں میں

محبوب ﷺ اور یاد کیجئے جب آپ کے رب نے اولاد آدم کی پشتوں سے ان کی نسل نکالی اور ان کو انہی کی جانوں پر گواہ بنایا (اور

بِرَبِّكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى ۛۚ شَهِدْنَا ۛۚ اَنْ تَقُوْلُوْا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا

بِرَبِّكُمْ	قَالُوْا	بَلٰى	شَهِدْنَا	اَنْ	تَقُوْلُوْا	یَوْمَ	الْقِیٰمَةِ	اِنَّا	كُنَّا	عَنْ هٰذَا
تمہارا رب	بولے	کیوں نہیں	ہم گواہ ہیں	یہ کہ	تم کہو	دن	قیامت کے	بیشک	ہم تھے	اس سے

فرمایا) کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ (وہ سب) بول اٹھے کیوں نہیں (تو ہی ہمارا رب ہے) ہم گواہی دیتے ہیں یہ اس لیے

غٰفِلِیْنَ ﴿۱۷۲﴾ لا اَوْ تَقُوْلُوْۤا اِنَّمَاۤ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّیَّةً

غٰفِلِیْنَ	اَوْ	تَقُوْلُوْا	اِنَّمَاۤ	اَشْرَكَ	اٰبَآؤُنَا	مِنْ قَبْلُ	وَ	كُنَّا	ذُرِّیَّةً
بے خبر	یا	کہو	سوائے اس کے نہیں کہ	شرک کیا	ہمارے باپ دادانے	پہلے	اور	تھے ہم	اولاد

تا کہ قیامت کے دن یہ (نہ) کہو کہ ہم اس عہد سے بے خبر تھے۔ یا تم یہ کہو کہ درحقیقت پہلے ہمارے باپ دادا ہی نے شرک کیا تھا

مِّنۢ بَعۡدِهِمۡ ۚ اَفَتُهۡلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الۡمُبۡطِلُوۡنَ ﴿۱۷۳﴾ وَكَذٰلِكَ

مِّنۢ بَعۡدِهِمۡ	اَفَتُهۡلِكُنَا	بِمَا	فَعَلَ	الۡمُبۡطِلُوۡنَ	وَ	كَذٰلِكَ
بعد ان کے	کیا ہلاک فرماتا ہے تو ہم کو	بدلے اس کے جو	کیا	اہل باطل نے	اور	اسی طرح

اور ہم ان کے بعد ان کی اولاد ہوئے تو کیا ہمیں ہلاک کیا جائے گا اس کام کی وجہ سے جو باطل پرستوں نے کیا تھا۔ اور اسی طرح ہم

نُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۱۷۴﴾ وَاتۡلُ عَلَيۡهِمۡ نَبَاَ الَّذِىۡۤ

نُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ	وَ	لَعَلَّهُمۡ	يَرۡجِعُوۡنَ	وَ	اتۡلُ	عَلَيۡهِمۡ	نَبَاَ	الَّذِىۡۤ
کھولتے ہیں ہم آیتیں	اور	تاکہ وہ	رجوع کریں	اور	پڑھ دیجئے	ان پر	خبر	اس کی کہ

تفصیل کے ساتھ آیتیں بیان کرتے ہیں اور اس لئے بھی کہ وہ کفر سے باز آ جائیں۔ اور اے محبوب ﷺ انہیں اس کا احوال

اٰتَيۡنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانۡسَلَخَ مِنۡهَا فَاَتۡبَعَهُ الشَّيۡطٰنُ فَكَانَ مِنَ

اٰتَيۡنٰهُ	اٰيٰتِنَا	فَانۡسَلَخَ	مِنۡهَا	فَاَتۡبَعَهُ	الشَّيۡطٰنُ	فَكَانَ	مِنَ الۡغٰوِيۡنَ
دیں ہم نے اس کو	اپنی آیتیں	تو نکل گیا	اس سے	تو پیچھے لگا اس کے	شیطان	تو ہو گیا	گمراہوں سے

سنایئے جسے ہم نے آیتیں دیں تو وہ ان سے کترا کر نکل گیا تو شیطان اس کے پیچھے لگا تو گمراہوں میں ہو گیا۔

الۡغٰوِيۡنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَوۡ شِئۡنَا لَرَفَعۡنٰهُ بِهَا وَلٰـكِنَّهٗۤ اَخۡلَدَ اِلَى الۡاَرۡضِ

وَ	لَوۡ	شِئۡنَا	لَرَفَعۡنٰهُ	بِهَا	وَ	لٰكِنَّهٗۤ	اَخۡلَدَ	اِلَى	الۡاَرۡضِ
اور	اگر	ہم چاہتے	تو بلند کرتے اس کو	اس سے	اور	لیکن وہ	جھک گیا	طرف	زمین کی

اور ہم چاہتے تو آیتوں کے سبب اسے اٹھا لیتے مگر وہ تو زمین پکڑ گیا

وَاتَّبَعَ هَوٰٮهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الۡـكَلۡبِ ۚ اِنۡ تَحۡمِلۡ عَلَيۡهِ يَلۡهَثۡ

وَاتَّبَعَ	هَوٰٮهُ	فَمَثَلُهٗ	كَمَثَلِ	الۡكَلۡبِ	اِنۡ	تَحۡمِلۡ	عَلَيۡهِ	يَلۡهَثۡ
اور پیچھے لگا	اپنی خواہش کے	تو اس کی مثال	جیسے	کتا ہے	اگر	تو حملہ کرے	اس پر	زبان نکالتا ہے

اور اپنی خواہش کا تابع ہوا تو اس کا حال کتے کی طرح ہے تو اس پر حملہ کرے تو زبان نکالے اور

اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ

اَوْ	تَتْرُكْهُ	يَلْهَثْ	ذٰلِكَ	مَثَلُ	الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
یا	چھوڑے اس کو	زبان نکالتا ہے	یہ	مثال ہے	اس قوم کی	جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو

چھوڑ دے تو بھی زبان نکالے یہ حال ہے ان کا جنہوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں

فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ سَآءَ مَثَلَا ۨالْقَوْمُ

فَاقْصُصِ	الْقَصَصَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَفَكَّرُوْنَ	سَآءَ	مَثَلًا	الْقَوْمُ
تو بیان کرو	واقعہ	تاکہ وہ	سوچیں	بری	کہاوت ہے	اس قوم کی

تو آپ نصیحت (واقعات) سناؤ کہ وہ غور وفکر کریں۔ بری مثال ہے ان لوگوں کی

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ

الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَاَنْفُسَهُمْ	كَانُوْا	يَظْلِمُوْنَ	مَنْ	يَّهْدِ	اللّٰهُ
جنہوں نے کہ	جھٹلادیا	ہماری آیتوں کو	اور اپنی جانوں پر	وہ تھے	ظلم کرتے	جسے	ہدایت دے	اللہ

جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور (درحقیقت) وہ اپنی ہی جانوں پر ظلم کرتے رہے۔ جسے اللہ

فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾ وَلَقَدْ

فَهُوَ	الْمُهْتَدِيْ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلْ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ	وَلَقَدْ
وہی ہے	ہدایت پانے والا	اور	جسے	گمراہ کرے	تو وہ لوگ	ہی	خسارہ پانے والے ہیں	اور بیشک

ہدایت فرماتا ہے پس وہی ہدایت پانیوالا ہے اور جسے وہ گمراہ کرتا ہے پس وہی لوگ نقصان اٹھانیوالے ہیں اور بے شک ہم نے دوزخ

ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۡۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ

ذَرَاْنَا	لِجَهَنَّمَ	كَثِيْرًا	مِّنَ الْجِنِّ	وَ	الْاِنْسِ	لَهُمْ	قُلُوْبٌ	لَا	يَفْقَهُوْنَ
پیدا کئے ہم نے	جہنم کے لئے	بہت	سے جن	اور	آدمی	ان کے	دل ہیں کہ	نہیں	سمجھتے

کیلئے بہت سے جن اور انسان پیدا کئے ان کے دل ہیں جن سے وہ نہیں سمجھتے

بِهَا ۚ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۚ وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ط

بِهَا	وَ	لَهُمْ	اَعْيُنٌ	لَّا	يُبْصِرُوْنَ	بِهَا	وَ	لَهُمْ	اٰذَانٌ	لَا	يَسْمَعُوْنَ	بِهَا
ان سے	اور	ان کے	آنکھیں ہیں	نہ	دیکھنے والی	اس سے	اور	ان کے	کان ہیں	نہیں	سنتے	ان سے

اور ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ نہیں دیکھتے اور ان کے کان ہیں جن سے وہ نہیں سنتے

اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ط اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ (۱۷۹) وَلِلّٰهِ

اُولٰٓئِكَ	كَالْاَنْعَامِ	بَلْ	هُمْ	اَضَلُّ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْغٰفِلُوْنَ	وَ	لِلّٰهِ
یہ لوگ	چوپایوں کی طرح ہیں	بلکہ	وہ	زیادہ گمراہ ہیں	یہی	وہ ہیں	غفلت میں پڑے	اور	اللہ کے

وہ لوگ چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے زیادہ گمراہ، وہی غفلت میں مبتلا ہیں۔ اور سب سے اچھے نام اللہ ہی کے ہیں

الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ص وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ

الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى	فَادْعُوْهُ	بِهَا	وَ	ذَرُوا	الَّذِيْنَ	يُلْحِدُوْنَ	فِيْٓ
نام ہیں	اچھے	سو پکارو اس کو	ان سے	اور	چھوڑ دو	ان کو	جو کجرو ہیں	میں

تو ان (ہی) ناموں سے اللہ کو پکارو اور انہیں چھوڑ دو جو اس کے ناموں میں انحراف اختیار کرتے ہیں

اَسْمَآئِهٖ ط سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (۱۸۰) وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ

اَسْمَآئِهٖ	سَيُجْزَوْنَ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	وَ	مِمَّنْ	خَلَقْنَآ	اُمَّةٌ
اسکے ناموں	جلدی بدلہ دیے جائینگے	جو	تھے وہ	عمل کرتے	اور	ان سے	جو پیدا کیے ہم نے	ایک گروہ ہے

عنقریب انہیں بدلہ دیا جائے گا اس کا جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور جنہیں ہم نے تخلیق کیا ان میں سے ایک گروہ وہ ہے

يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ (۱۸۱) ع وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

ع ۲۲

يَهْدُوْنَ	بِالْحَقِّ	وَ	بِهٖ	يَعْدِلُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
جو ہدایت دیتے ہیں	حق کی	اور	اسی سے	وہ انصاف کرتے ہیں	اور	وہ جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو

جو حق بات کرتے ہیں اور اس پر انصاف کرتے ہیں۔ اور جنہوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٢﴾ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۚ اِنَّ

اِنَّ	لَهُمْ	وَاُمْلِيْ	يَعْلَمُوْنَ	لَا	مِّنْ حَيْثُ	سَنَسْتَدْرِجُهُمْ
بیشک	ان کو	اور میں ڈھیل دوں گا	جانیں گے	نہ	ایسا کہ	آہستہ آہستہ کھینچیں گے ہم ان کو

جلد ہم انہیں آہستہ آہستہ عذاب کی طرف لے جائیں گے جہاں کی انہیں خبر نہ ہوگی۔ اور میں انہیں مہلت دے رہا ہوں بے شک

كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿١٨٣﴾ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ٚ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ

مِّنْ جِنَّةٍ	بِصَاحِبِهِمْ	مَا	يَتَفَكَّرُوْا	لَمْ	اَوَ	مَتِيْنٌ	كَيْدِيْ
کوئی جنون	ان کے صاحب کو	کہ نہیں	سوچا انہوں نے	نہ	کیا	مضبوط ہے	تدبیر میری

میری گرفت بڑی مضبوط ہے۔ کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ ان کے صاحب کو قطعاً جنون نہیں ہے وہ تو (نافرمانوں کو) صرف

اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٨٤﴾ اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ

السَّمٰوٰتِ	فِيْ مَلَكُوْتِ	يَنْظُرُوْا	لَمْ	اَوَ	مُّبِيْنٌ	نَذِيْرٌ	اِلَّا	هُوَ	اِنْ
آسمانوں	سلطنت میں	نگاہ کی	نہیں	کیا	ظاہر	ڈرانیوالے	مگر	وہ	نہیں

واضح ڈر سنانے والے ہیں۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا آسمانوں اور زمین کی سلطنت میں

وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ

يَّكُوْنَ	اَنْ	عَسٰى	اَنْ	وَّ	شَيْءٍ	مِنْ	اللّٰهُ	خَلَقَ	مَا	وَ	الْاَرْضِ	وَ
ہو	یہ کہ	قریب ہے	یہ کہ	اور	چیز	کوئی	اللہ نے	پیدا کی	جو	اور	زمین کی	اور

اور جو کچھ بھی اللہ نے پیدا فرمایا اور اس بات میں کہ شاید ان کا وقتِ مقرر قریب آگیا

قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ ۢ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٨٥﴾ مَنْ

مَنْ	يُؤْمِنُوْنَ	بَعْدَهٗ	حَدِيْثٍ	فَبِاَيِّ	اَجَلُهُمْ	قَدِ اقْتَرَبَ
جسے	ایمان لائیں گے	بعد اس کے	بات پر	تو کون سی	ان کی اجل	بیشک قریب آچکی

ہو تو قرآن کے بعد وہ کس بات پر ایمان لائیں گے۔ جسے

يُضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ۭ وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۸۶﴾

يُضْلِلِ	اللّٰهُ	فَلَا	هَادِيَ	لَهٗ	وَ	يَذَرُهُمْ	فِيْ	طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ
گمراہ کرے	اللہ	تو نہیں	کوئی ہدایت دینے والا	اس کو	اور	چھوڑے گا ان کو	میں	ان کی سرکشی	بھٹکتے پھریں گے

اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں اور اللہ انہیں چھوڑ دیتا ہے کہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے پھرتے

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ۭ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ

يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ السَّاعَةِ	اَيَّانَ	مُرْسٰىهَا	قُلْ	اِنَّمَا	عِلْمُهَا	عِنْدَ
پوچھتے ہیں آپ سے	قیامت کے متعلق	کہ کب ہے	اس کا قائم ہونا	فرمادیں	اس کے سوا نہیں	اس کا علم	پاس

آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ وہ کب قائم ہوگی تم فرماؤ اس کا علم تو میرے رب کے پاس ہے

وقف لازم
وقف منزل

رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ۘ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

رَبِّيْ	لَا	يُجَلِّيْهَا	لِوَقْتِهَآ	اِلَّا	هُوَ	ثَقُلَتْ	فِيْ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
میرے رب کے ہے	نہیں	ظاہر کرے گا اس کو	اسکے وقت پر	مگر	وہی	بھاری ہوگی	میں	آسمانوں	اور	زمین میں

اسے وہی اس کے وقت پر ظاہر کرے گا وہ آسمانوں اور زمین پر بھاری ہوگی

لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ۭ يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ۭ قُلْ اِنَّمَا

لَا	تَاْتِيْكُمْ	اِلَّا	بَغْتَةً	يَسْـَٔلُوْنَكَ	كَاَنَّكَ	حَفِيٌّ	عَنْهَا	قُلْ	اِنَّمَا
نہیں	آئے گی تمہارے پاس	مگر	اچانک	پوچھتے ہیں آپ سے	گویا کہ آپ	خبردار ہیں	اس سے	فرمادیں	اسکے سوا نہیں

تم پر نہ آئے گی مگر اچانک تم سے ایسا پوچھتے ہیں گویا آپ نے اس کی خوب تحقیق کر رکھی ہے آپ فرمادیجئے اس کا علم تو

عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ

عِلْمُهَا	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	قُلْ	لَآ	اَمْلِكُ
اس کا علم	پاس	اللہ کے ہے	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	فرمادیں	نہیں	مالک میں

اللہ ہی کے پاس ہے لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں۔ اے محبوب ﷺ آپ فرمادیجئے میں اپنی جان کے نفع نقصان کا خود مختار نہیں مگر

لِنَفْسِىْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ

لِنَفْسِىْ	نَفْعًا	وَ	لَا	ضَرًّا	اِلَّا	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ	وَ	لَوْ	كُنْتُ	اَعْلَمُ	الْغَيْبَ
اپنی جان کا	نفع	اور	نہ	نقصان کا	مگر	جو	چاہے	اللہ	اور	اگر	ہوتا میں	جانتا	غیب

جو اللہ چاہے اور اگر میں خبر (غیب) بہ اذنِ الٰہی جان لیا کرتا

لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۛ وَمَا مَسَّنِىَ السُّوْٓءُ ۛ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ

لَاسْتَكْثَرْتُ	مِنَ الْخَيْرِ	وَ	مَا	مَسَّنِىَ	السُّوْٓءُ	اِنْ	اَنَا	اِلَّا	نَذِيْرٌ
تو اکٹھی کر لیتا بہت سی	بھلائی	اور	نہ	پہنچتی مجھ کو	کوئی تکلیف	نہیں	میں	مگر	ڈرانے والا

تو یوں ہوتا کہ میں اپنے لیے بہت سی بھلائی جمع کر لیتا اور مجھے اور کوئی تکلیف نہ پہنچتی میں تو بس ڈر

وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ ع هُوَ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ

وَ	بَشِيْرٌ	لِقَوْمٍ	يُؤْمِنُوْنَ	هُوَ	الَّذِىْ	خَلَقَكُمْ	مِنْ نَفْسٍ	وَاحِدَةٍ
اور	خوشخبری دینے والا	اس قوم کو	جو ایمان لاتے ہیں	وہ	جس نے	پیدا کیا تم کو	جان	ایک سے

اور خوشخبری سنانے والا ہوں انہیں جو ایمان رکھتے ہیں۔ اور وہی (اللہ) ہے جس نے تم کو ایک جان سے پیدا فرمایا

وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ

وَ	جَعَلَ	مِنْهَا	زَوْجَهَا	لِيَسْكُنَ	اِلَيْهَا	فَلَمَّا	تَغَشّٰىهَا	حَمَلَتْ
اور	بنائی	اس سے	بیوی اس کی	تاکہ چین پائے	اس کی طرف	پھر جب	ڈھانپا اس کو	تو حاملہ ہوئی

اور اسی میں سے اس کا جوڑ بنایا تاکہ وہ اس سے سکون حاصل کرے پھر جب مرد نے اس (عورت) کو ڈھانپ لیا تو وہ خفیف

حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ

حَمْلًا	خَفِيْفًا	فَمَرَّتْ	بِهٖ	فَلَمَّآ	اَثْقَلَتْ	دَعَوَا	اللّٰهَ	رَبَّهُمَا	لَئِنْ
حمل	خفیف سا	تو چلتی رہی	اس کے ساتھ	تو جب	بوجھل ہوئی	دعا کی دونوں نے	اللہ	اپنے رب سے	ضرور اگر

بوجھ کے ساتھ حاملہ ہوئی پھر وہ اس کے ساتھ چلتی پھرتی رہی پھر جب وہ گراں بار ہوئی تو دونوں نے اپنے رب اللہ سے دعا کی

معانقة

ع

اٰتَیْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِیْنَ ﴿۱۸۹﴾ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا

اٰتَیْتَنَا	صَالِحًا	لَّنَكُوْنَنَّ	مِنَ الشّٰكِرِیْنَ	فَلَمَّآ	اٰتٰىهُمَا	صَالِحًا
دے تو ہمیں	صالح بچہ	تو ہوں گے ہم	شکرگزاروں سے	تو جب	دیا ان کو	صالح

کہ اگر تو ہمیں خوبصورت تندرست بچہ عطا فرمادے تو ہم ضرور تیرے شکرگزاروں میں سے ہوں گے۔ پھر جب اس نے انہیں

جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِیْمَآ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹۰﴾

جَعَلَا	لَهٗ	شُرَكَآءَ	فِیْمَآ	اٰتٰىهُمَا	فَتَعٰلَى	اللّٰهُ	عَمَّا	یُشْرِكُوْنَ
تو بنایا انہوں نے	اس کیلئے	شریک	اس میں جو	دیا ان کو	تو بلند ہے	اللہ	اس سے	جو شریک کرتے ہیں

تندرست بچہ عطا فرمادیا تو دونوں اس (بچے) میں جو انہیں عطا فرمایا تھا، اس کیلئے شریک ٹھہرانے لگے اللہ تو بلند و برتر ہے ان سے

اَیُشْرِكُوْنَ مَا لَا یَخْلُقُ شَیْـًٔا وَّهُمْ یُخْلَقُوْنَ ﴿۱۹۱﴾ وَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ

اَیُشْرِكُوْنَ	مَا	لَا	یَخْلُقُ	شَیْـًٔا	وَّ	هُمْ	یُخْلَقُوْنَ	وَ	لَا	یَسْتَطِیْعُوْنَ
کیا وہ شریک ٹھہراتے ہیں	ان کو جو	نہیں	پیدا کرتے	کچھ	اور	وہ	پیدا کیے گئے ہیں	اور	نہیں	طاقت رکھتے

جنہیں وہ شریک بناتے ہیں۔ کیا وہ انہیں شریک بناتے ہیں جو کچھ پیدا نہیں کرسکتے اور وہ خود پیدا کیے ہوئے ہیں۔ اور وہ ان

لَهُمْ نَصْرًا وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ یَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۲﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى

لَهُمْ	نَصْرًا	وَّ	لَآ	اَنْفُسَهُمْ	یَنْصُرُوْنَ	وَ	اِنْ	تَدْعُوْهُمْ	اِلَى	الْهُدٰى
ان کیلئے	مدد کی	اور	نہ	اپنی جانوں کی	مدد کرتے ہیں	اور	اگر	بلائے تو ان کو	طرف	ہدایت کی

مشرکوں کیلئے کسی مدد کی طاقت نہیں رکھتے اور نہ خود اپنی مدد کرسکتے ہیں۔ اور اگر آپ انہیں راہ ہدایت

لَا یَتَّبِعُوْكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَیْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿۱۹۳﴾

لَا	یَتَّبِعُوْكُمْ	سَوَآءٌ	عَلَیْكُمْ	اَدَعَوْتُمُوْهُمْ	اَمْ	اَنْتُمْ	صَامِتُوْنَ
نہیں	تو تمہارے پیچھے آئیں	برابر ہے	تم پر	کیا پکارو ان کو	یا	تم	چپ رہو

کی طرف بلائیں تو تمہاری پیروی نہیں کریں گے ان کے معاملے میں برابر ہے انہیں بلاؤ یا خاموش رہو۔

إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللّٰهِ عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ فَادْعُوهُمْ

إِنَّ	الَّذِينَ	تَدْعُونَ	مِن دُونِ	اللّٰهِ	عِبَادٌ	أَمْثَالُكُمْ	فَادْعُوهُمْ
بیشک	وہ جن کو	تم پکارتے ہو	سوا	اللہ کے	بندے ہیں	تمہارے جیسے	تو پکارو ان کو

بے شک وہ جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو تمہاری طرح بندے ہیں تو انہیں پکارو پھر

فَلْيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٩٤﴾ أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ

فَلْيَسْتَجِيبُوا	لَكُمْ	إِن	كُنتُمْ	صَادِقِينَ	أَلَهُمْ	أَرْجُلٌ	يَمْشُونَ
جواب دیں	تمہیں	اگر	ہو تم	سچے	کیا ان کے	پاؤں ہیں	چلتے ہیں

وہ تمہیں جواب دیں اگر تم سچے ہو۔ کیا ان کے پاؤں ہیں جن سے وہ چل سکیں

بِهَا ۖ أَمْ لَهُمْ أَيْدٍ يَبْطِشُونَ بِهَا ۖ أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَا ۖ

بِهَا	أَمْ	لَهُمْ	أَيْدٍ	يَبْطِشُونَ	بِهَا	أَمْ	لَهُمْ	أَعْيُنٌ	يُبْصِرُونَ	بِهَا
ان سے	یا	ان کے	ہاتھ ہیں	پکڑتے ہیں	ان سے	یا	ان کی	آنکھیں ہیں	دیکھتے ہیں	ان سے

یا ان کے ہاتھ ہیں جن سے وہ پکڑ سکیں یا ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھ سکیں یا ان کے کان ہیں

أَمْ لَهُمْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا ۗ قُلِ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ كِيدُونِ فَلَا

أَمْ	لَهُمْ	آذَانٌ	يَسْمَعُونَ	بِهَا	قُلِ	ادْعُوا	شُرَكَاءَكُمْ	ثُمَّ	كِيدُونِ	فَلَا
یا	ان کے	کان ہیں	سنتے ہیں	ان سے	فرماؤ	پکارو	شریکوں اپنے کو	پھر	داؤ چلاؤ مجھ پر	پس نہ

جن سے وہ سن سکیں آپ فرما دیں (اے کافرو) تم اپنے (باطل) شریکوں کو بلا لو پھر مجھ پر (اپنا) داؤ چلاؤ اور مجھے

تُنظِرُونِ ﴿١٩٥﴾ إِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى

تُنظِرُونِ	إِنَّ	وَلِيِّيَ	اللّٰهُ	الَّذِي	نَزَّلَ	الْكِتَابَ	وَهُوَ	يَتَوَلَّى
مہلت دو مجھے	بیشک	میرا والی	اللہ ہے	وہ جس نے	اتاری	کتاب	اور وہ	دوست رکھتا ہے

کوئی مہلت نہ دو۔ بے شک میرا مددگار اللہ ہے جس نے کتاب نازل فرمائی ہے اور وہی صالحین کی بھی نصرت و

الصّٰلِحِیْنَ﴿۱۹۶﴾ وَ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ

یَسْتَطِیْعُوْنَ	لَا	مِنْ دُوْنِهٖ	تَدْعُوْنَ	الَّذِیْنَ	وَ	الصّٰلِحِیْنَ
طاقت رکھتے	نہیں	اس کے سوا	تم پوجتے ہو	وہ جن کو	اور	نیکوں کو

کارسازی فرماتا ہے۔ اور اللہ کے سوا تم جن کی عبادت کرتے ہو وہ تمہاری مدد نہیں کر سکتے

نَصْرَكُمْ وَلَاۤ اَنْفُسَهُمْ یَنْصُرُوْنَ﴿۱۹۷﴾ وَ اِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى

الْهُدٰى	اِلَى	تَدْعُوْهُمْ	اِنْ	وَ	یَنْصُرُوْنَ	اَنْفُسَهُمْ	لَاۤ	وَ	نَصْرَكُمْ
ہدایت کی	طرف	پکارو تم ان کو	اگر	اور	مدد کرتے ہیں	اپنی جانوں کی	نہ	اور	تمہاری مدد کی

اور نہ وہ اپنی مدد کر سکتے ہیں۔ اور اگر تم انہیں ہدایت کی طرف بلاؤ تو وہ سن بھی نہیں سکتے

لَا یَسْمَعُوْا ؕ وَ تَرٰىهُمْ یَنْظُرُوْنَ اِلَیْكَ وَ هُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ﴿۱۹۸﴾ خُذِ

خُذِ	یُبْصِرُوْنَ	لَا	هُمْ	وَ	اِلَیْكَ	یَنْظُرُوْنَ	تَرٰىهُمْ	وَ	یَسْمَعُوْا	لَا
اختیار کرو	دیکھتے	نہیں	وہ	اور	تیری طرف	دیکھتے ہیں	دیکھتے ہو تم انکو	اور	سنتے	نہیں

اور آپ ان بتوں کو دیکھتے ہیں کہ (گویا) وہ آپ کی طرف دیکھ رہے ہیں حالانکہ وہ کچھ نہیں دیکھتے۔ اے محبوب ﷺ

الْعَفْوَ وَ اْمُرْ بِالْعُرْفِ وَ اَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِیْنَ﴿۱۹۹﴾ وَ اِمَّا یَنْزَغَنَّكَ

یَنْزَغَنَّكَ	اِمَّا	وَ	عَنِ الْجٰهِلِیْنَ	اَعْرِضْ	وَ	بِالْعُرْفِ	وَ اْمُرْ	الْعَفْوَ
وسوسہ ڈالے تجھ کو	اگر	اور	جاہلوں سے	پھیر لیں	اور	بھلائی کا	اور حکم کرو	معاف کرنا

درگزر فرمایا کریں اور بھلائی کا حکم دیتے رہیں اور جاہلوں سے کنارہ کشی اختیار کریں۔ اور (اے قرآن پڑھنے والے)

مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ﴿۲۰۰﴾ اِنَّ

اِنَّ	عَلِیْمٌ	سَمِیْعٌ	اِنَّهٗ	بِاللّٰهِ	فَاسْتَعِذْ	نَزْغٌ	مِنَ الشَّیْطٰنِ
بیشک وہ	جاننے والا ہے	سننے والا	بیشک وہ	اللہ سے	تو پناہ مانگ لے	کوئی وسوسہ	شیطان سے

اگر شیطان تجھے کسی وسوسے میں ڈالے تو اللہ کی پناہ مانگ لو بے شک وہی سننے والا اور جاننے والا ہے۔ بے شک جن لوگوں

الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ

الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	اِذَا	مَسَّهُمْ	طٰٓئِفٌ	مِّنَ الشَّيْطٰنِ	تَذَكَّرُوْا	فَاِذَا	هُمْ
وہ لوگ جو	پرہیزگار ہیں	جب	پہنچتا ہے ان کو	وسوسہ	شیطان کی طرف سے	ہشیار ہو جاتے ہیں	تو اچانک	وہ

نے پرہیزگاری اختیار کی ہے جب انہیں شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ بھی چھو لیتا ہے تو وہ یاد کرنے لگتے ہیں سو اسی وقت ان کی (بصیرت کی)

مُّبْصِرُوْنَ ﴿٢٠١﴾ وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾

مُّبْصِرُوْنَ	وَاِخْوَانُهُمْ	يَمُدُّوْنَهُمْ	فِي	الْغَيِّ	ثُمَّ	لَا	يُقْصِرُوْنَ
دیکھنے لگتے ہیں	اور ان کے بھائی	کھینچتے ہیں ان کو	میں	گمراہی	پھر	نہیں	کمی کرتے

آنکھیں کھل جاتی ہیں ۔ اور (جو) ان شیطانوں کے بھائی (ہیں) وہ انہیں گمراہی میں ہی کھینچے چلے جاتے ہیں پھر اس میں کوئی کمی نہیں کرتے۔

وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ؕ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ

وَاِذَا	لَمْ	تَاْتِهِمْ	بِاٰيَةٍ	قَالُوْا	لَوْلَا	اجْتَبَيْتَهَا	قُلْ	اِنَّمَآ	اَتَّبِعُ
اور جب	نہیں	لائے آپ انکے پاس	کوئی آیت	کہتے ہیں	کیوں نہ	انتخاب کر لایا اس کو	فرماؤ	اسکے سوا نہیں	میں پیروی کرتا ہوں

اور (اے محبوب ﷺ!) جب ان کے پاس آپ کوئی نشانی نہ لائیں تو کہتے ہیں کوئی نشانی کیوں نہ لائے فرما دیجئے میں اسی کی پیروی کرتا

مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ

مَا	يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	مِنْ رَّبِّيْ	هٰذَا	بَصَآئِرُ	مِنْ رَّبِّكُمْ	وَهُدًى	وَّ	رَحْمَةٌ
جو	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	میرے رب سے	یہ	دیکھنے کی چیزیں ہیں	تمہارے رب سے	اور ہدایت	اور	رحمت

ہوں جو میرے رب کی جانب سے میری طرف وحی کی جاتی ہے یہ قرآن تمہارے رب کی طرف سے روشن دلیلوں کا مجموعہ ہے اور ہدایت

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠٣﴾ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا

لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ	وَ	اِذَا	قُرِئَ	الْقُرْاٰنُ	فَاسْتَمِعُوْا	لَهٗ	وَ	اَنْصِتُوْا
اس قوم کیلئے	جو ایمان لاتے ہیں	اور	جب	پڑھا جائے	قرآن	تو غور سے سنو	اس کو	اور	خاموش رہو

اور رحمت ہے ایمان والوں کیلئے۔ اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے توجہ سے سنو اور خاموش

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۲۰۴﴾ وَ اذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا

تَضَرُّعًا	نَفْسِكَ	فِيْ	رَّبَّكَ	اذْكُرْ	وَ	تُرْحَمُوْنَ	لَعَلَّكُمْ
زاری	اپنے دل	میں	اپنے رب کو	یاد کرو	اور	رحم کیے جاؤ	تاکہ تم

رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور اپنے رب کا اپنے دل میں ذکر کیا کرو عاجزی و زاری

وَّ خِيْفَةً وَّ دُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ

الْاٰصَالِ	وَ	بِالْغُدُوِّ	مِنَ الْقَوْلِ	الْجَهْرِ	دُوْنَ	وَّ	خِيْفَةً	وَّ
شام	اور	صبح	بات سے	بلند آواز کے	سوائے	اور	آہستگی سے	اور

اور خوف و خستگی سے اور میانہ آواز سے پکار کر بھی صبح و شام (یادِ حق جاری رکھو)

وَ لَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۲۰۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ

رَبِّكَ	عِنْدَ	الَّذِيْنَ	اِنَّ	مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ	تَكُنْ	لَا	وَ
آپ کے رب کے ہیں	پاس	وہ جو	بیشک	غافلوں میں سے	ہو جاؤ	نہ	اور

اور غافلوں میں سے نہ ہو جاؤ۔ بے شک وہ جو ملائکہ تمہارے رب کے پاس ہیں

لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ يُسَبِّحُوْنَهٗ وَ لَهٗ يَسْجُدُوْنَ ﴿۲۰۶﴾ السجدۃ ع ۲۴

يَسْجُدُوْنَ	لَهٗ	وَ	يُسَبِّحُوْنَهٗ	وَ	عَنْ عِبَادَتِهٖ	يَسْتَكْبِرُوْنَ	لَا
سجدہ کرتے ہیں	اسی کو	اور	تسبیح بیان کرتے ہیں	اور	اس کی عبادت سے	تکبر کرتے	نہیں

اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور اسی کو سجدہ کرتے رہتے ہیں۔

ایاتھا ۷۵ | ۸ سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ ۸۸ | رکوعاتھا ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْاَنْفَالِ	قُلِ	الْاَنْفَالُ	لِلّٰهِ	وَ	الرَّسُوْلِ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ
پوچھتے ہیں آپ سے	غنیمت کے متعلق	فرمادیں	غنیمتیں	اللہ	اور	رسول کی ہیں	تو ڈرو	اللہ سے

اے محبوب ﷺ آپ سے مالِ غنیمت کے بارے میں پوچھتے ہیں آپ فرمادیجئے مالِ غنیمت کے مالک اللہ

وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۪ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ

وَ	اَصْلِحُوْا	ذَاتَ بَيْنِكُمْ	وَ	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	اِنْ	كُنْتُمْ
اور	درستی کرو	آپس میں	اور	حکم مانو	اللہ کا	اور اسکے رسول کا	اگر	ہو تم

اور رسول ہیں تو اللہ سے ڈرو اور اپنے باہمی معاملات درست رکھو اور اللہ و رسول کی اطاعت کرو

مُّؤْمِنِيْنَ ① اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ

مُّؤْمِنِيْنَ	اِنَّمَا	الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِرَ	اللّٰهُ	وَجِلَتْ
مومن	درحقیقت	مسلمان تو	وہ لوگ ہیں کہ	جب	ذکر کیا جاتا ہے	اللہ کا	تو ڈر جاتے ہیں

اگر ایمان رکھتے ہو۔ ایمان والے وہی ہیں کہ جب اللہ کو یاد کیا جائے ان کے

قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ

قُلُوْبُهُمْ	وَ	اِذَا	تُلِيَتْ	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُهٗ	زَادَتْهُمْ	اِيْمَانًا	وَّ	عَلٰى	رَبِّهِمْ
ان کے دل	اور	جب	پڑھی جاتی ہے	ان پر	اس کی آیتیں	تو زیادہ کرتی ہیں ان کا	ایمان	اور	اوپر	اپنے رب کے

دل ڈر جائیں اور جب ان پر اس کی آیتیں پڑھی جائیں ان کا ایمان زیادہ (مضبوط) ہو جائے اور اپنے رب ہی

يَتَوَكَّلُوْنَ ② الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

يَتَوَكَّلُوْنَ	الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ
وہ بھروسہ کرتے ہیں	وہ جو	قائم کرتے ہیں	نماز	اور	اس سے جو	دیا ہم نے ان کو

پر بھروسہ کریں۔ وہ جو نماز قائم کرتے ہیں اور اس میں سے جو ہم نے انہیں رزق دیا ہے

يُنْفِقُوْنَ ۝۳ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ

يُنْفِقُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُؤْمِنُوْنَ	حَقًّا	لَهُمْ	دَرَجٰتٌ	عِنْدَ
خرچ کرتے ہیں	یہی	وہ	مسلمان ہیں	سچے	ان کے لئے	درجے ہیں	پاس

خرچ کرتے ہیں۔ وہی پکے اور سچے مؤمن ہیں ان کے رب کے پاس ان کے (بڑے) درجے ہیں

رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝۴ كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ

رَبِّهِمْ	وَمَغْفِرَةٌ	وَّ	رِزْقٌ	كَرِيْمٌ	كَمَآ	اَخْرَجَكَ	رَبُّكَ	مِنْۢ بَيْتِكَ
ان کے رب	اور بخشش	اور	رزق	اچھا	جیسے	برآمد کیا	آپ کے رب نے	آپ کے گھر سے

اور بخشش اور بلند درجے کا رزق ہے۔ جیسا کہ آپ کا رب حق کے ساتھ آپ کے

بِالْحَقِّ ۠ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۝۵

بِالْحَقِّ	وَ	اِنَّ	فَرِيْقًا	مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	لَكٰرِهُوْنَ
ساتھ حق کے	اور	بیشک	ایک فرقہ	مومنوں میں سے	البتہ ناخوش تھا

گھر سے (جہاد کیلئے) آپ کو باہر لایا اور یقیناً (اس وقت) مؤمنوں کا ایک گروہ ناخوش تھا۔

يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ

يُجَادِلُوْنَكَ	فِي	الْحَقِّ	بَعْدَ	مَا	تَبَيَّنَ	كَاَنَّمَا	يُسَاقُوْنَ	اِلَى	الْمَوْتِ
جھگڑتے ہیں آپ سے	میں	حق	بعد اسکے	جو	ظاہر ہوگیا	گویا کہ	وہ ہانکے جاتے ہیں	طرف	موت کی

وہ لوگ حق بات میں آپ سے اُلجھ رہے تھے اس کے بعد کہ وہ ظاہر ہو چکی تھی گویا وہ زبردستی موت کے منہ میں دھکیلے جا رہے ہیں

وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝۶ وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ

وَ	هُمْ	يَنْظُرُوْنَ	وَ	اِذْ	يَعِدُكُمُ	اللّٰهُ	اِحْدَى	الطَّآئِفَتَيْنِ	اَنَّهَا	لَكُمْ
اور	وہ	دیکھ رہے ہیں	اور	جب	وعدہ دیا تم کو	اللہ نے	ایک کا	دو گروہوں میں سے	کہ وہ	تمہارے لئے

اور وہ دیکھ رہے ہیں۔ اور یاد کرو جب اللہ نے تمہیں وعدہ دیا تھا کہ ان دونوں گروہوں میں ایک تمہارے لئے ہے

وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ

وَ	تَوَدُّوْنَ	اَنَّ	غَيْرَ	ذَاتِ الشَّوْكَةِ	تَكُوْنُ	لَكُمْ	وَ	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّحِقَّ
اور	تم پسند کرتے تھے کہ	بیشک	بغیر	کانٹے والا	ہو	تمہارے لیے	اور	چاہتا تھا	اللہ	یہ کہ	سچ کرے

اور تم یہ چاہتے تھے کہ تمہیں وہ ملے جس میں کانٹے کا کھٹکا نہیں اور اللہ یہ چاہتا تھا کہ

الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷﴾ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ

الْحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ	وَ	يَقْطَعَ	دَابِرَ	الْكٰفِرِيْنَ	لِيُحِقَّ	الْحَقَّ	وَيُبْطِلَ
سچ کو	اپنے کام سے	اور	کاٹ دے	جڑ	کافروں کی	تاکہ حق کرے	حق کو	اور باطل کرے

اپنے کلام سے سچ کر دکھائے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے۔ تاکہ حق کا حق ہونا اور باطل کا

الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸﴾ اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ

الْبَاطِلَ	وَ	لَوْ	كَرِهَ	الْمُجْرِمُوْنَ	اِذْ	تَسْتَغِيْثُوْنَ	رَبَّكُمْ
باطل کو	اور	اگرچہ	ناپسند کریں	مجرم	جب	آپ فریاد کرتے تھے	اپنے رب سے تو

باطل ہونا ثابت کر دیا جائے اگرچہ مجرموں کو یہ ناگوار ہی ہو۔ جب تم نے اپنے رب سے مدد کیلئے فریاد کی

فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ﴿۹﴾

فَاسْتَجَابَ	لَكُمْ	اَنِّيْ	مُمِدُّكُمْ	بِاَلْفٍ	مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ	مُرْدِفِيْنَ
سن لی	تمہاری دعا	بیشک میں	مدد دینے والا ہوں تم کو	ہزار	فرشتوں سے	قطار بند

تو اس نے تمہاری دُعا قبول کر لی کہ "یقیناً میں لگاتار ایک ہزار فرشتوں کو بھیج کر تمہاری مدد کروں گا"۔

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ

وَ	مَا	جَعَلَهُ	اللّٰهُ	اِلَّا	بُشْرٰى	وَ	لِتَطْمَئِنَّ	بِهٖ	قُلُوْبُكُمْ	وَ	مَا	النَّصْرُ
اور	نہ	بنایا اس کو	اللہ نے	مگر	خوشخبری	اور	تاکہ مطمئن ہو جائیں	اس سے	تمہارے دل	اور	نہیں ہے	مدد

اور اس بات کو تو اللہ نے تمہارے لیے خوشخبری بنایا تھا تاکہ تمہارے دل اس سے تسلی پائیں ورنہ مدد

ع ۲

اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ﴿۱۰﴾ ع اِذْ یُغَشِّیْکُمُ

اِلَّا	مِنْ	عِنْدِ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِیْزٌ	حَکِیْمٌ	اِذْ	یُغَشِّیْکُمُ
مگر	پاس	اللہ کے	بیشک	اللہ	غالب	حکمت والا ہے	جب	گھیر لیا تم کو

تو اللہ ہی کے ہاں سے آتی ہے بے شک اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔ اے محبوب ﷺ (یاد کرو)

النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَیُنَزِّلُ عَلَیْکُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّیُطَهِّرَکُمْ بِهٖ

النُّعَاسَ	اَمَنَةً	مِّنْهُ	وَ	یُنَزِّلُ	عَلَیْکُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	مَآءً	لِّیُطَهِّرَکُمْ	بِهٖ
اونگھ نے	امن کے لئے	اس سے	اور	اتارتا تھا	تم پر	آسمان سے	پانی	تاکہ پاک کرے تم کو	اس سے

جب (اللہ نے) سکون دینے کیلئے تم پر ہلکی سی نیند طاری کردی اپنی طرف سے اور آسمان سے تم پر پانی اتارا تاکہ اس سے وہ تمہیں

وَیُذْهِبَ عَنْکُمْ رِجْزَ الشَّیْطٰنِ وَلِیَرْبِطَ عَلٰی قُلُوْبِکُمْ وَیُثَبِّتَ

وَ	یُذْهِبَ	عَنْکُمْ	رِجْزَ	الشَّیْطٰنِ	وَلِیَرْبِطَ	عَلٰی	قُلُوْبِکُمْ	وَ	یُثَبِّتَ
اور	دور کردے	تم سے	پلیدی	ناپاکی	اور تاکہ مضبوط کرے	اوپر	تمہارے دلوں کے	اور	ثابت رکھے

پاک کرے اور شیطانی (وسوسہ کی) ناپاکی تم سے دور کردے اور تمہارے دلوں کو مضبوط کردے اور اس کی وجہ سے

بِهِ الْاَقْدَامَ ﴿۱۱﴾ اِذْ یُوْحِیْ رَبُّکَ اِلَی الْمَلٰٓئِکَةِ اَنِّیْ مَعَکُمْ فَثَبِّتُوا

بِهِ	الْاَقْدَامَ	اِذْ	یُوْحِیْ	رَبُّکَ	اِلَی	الْمَلٰٓئِکَةِ	اَنِّیْ	مَعَکُمْ	فَثَبِّتُوْا
اس سے	قدم	جب	وحی کی	آپ کے رب نے	طرف	فرشتوں کی	بیشک میں	تمہارے ساتھ ہوں	سو ثابت قدم رکھو

تمہارے پاؤں جمادے۔ اے محبوب ﷺ (وہ وقت بھی یاد کرو) جب آپ کے رب نے فرشتوں کو وحی کی کہ میں تمہارے

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِیْ فِیْ قُلُوْبِ الَّذِیْنَ کَفَرُوا الرُّعْبَ

الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	سَاُلْقِیْ	فِیْ	قُلُوْبِ	الَّذِیْنَ	کَفَرُوْا	الرُّعْبَ
ان کو	جو مومن ہیں	عنقریب ڈالوں گا میں	میں	دلوں	ان کے جو	کافر ہیں	رعب

ساتھ ہوں تو ایمان والوں کو تم ثابت قدم رکھو عنقریب میں کافروں کے دلوں میں ہیبت ڈال دوں گا

فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَ اضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ﴿١٢﴾ ؕ ذٰلِكَ

فَاضْرِبُوْا	فَوْقَ	الْاَعْنَاقِ	وَ	اضْرِبُوْا	مِنْهُمْ	كُلَّ	بَنَانٍ	ذٰلِكَ
تو مارو	اوپر	گردنوں کے	اور	مارو	ان کو	ہر	پور پور	یہ

تو کافروں کی گردنوں کے اوپر مارو اور کافروں کے ہر جوڑ پر ضرب لگاؤ۔ یہ اس لئے

بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ۚ وَ مَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ

بِاَنَّهُمْ	شَآقُّوا	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	مَنْ	يُّشَاقِقِ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	فَاِنَّ	اللّٰهَ
اس لئے کہ انہوں نے	مخالفت کی	اللہ	اور	اسکے رسول کی	اور	جو	مخالفت کرے	اللہ	اور اسکے رسول کی	تو بیشک	اللہ

کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے مخالفت کی اور جو اللہ اور اس کے رسول سے مخالفت کرے تو بے شک

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿١٣﴾ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَ اَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ

شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	ذٰلِكُمْ	فَذُوْقُوْهُ	وَ	اَنَّ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابَ
سخت	عذاب والا ہے	یہ ہے تو	چکھو اس کو	اور	بیشک	کافروں کے لئے	عذاب ہے

اللہ کا عذاب سخت ہے۔ پس یہ سزا تو چکھو اور بے شک جان لو کہ کافروں کے لیے جہنم کا عذاب

النَّارِ ﴿١٤﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا

النَّارِ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِذَا	لَقِيْتُمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	زَحْفًا	فَلَا
آگ کا	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	جب	ملو تم	ان کو	جو کافر ہیں	میدان جنگ میں	تو نہ

مقرر ہے۔ اے ایمان والو! جب تم جنگ میں کافروں کا سامنا کرو تو

تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿١٥﴾ وَ مَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗۤ اِلَّا مُتَحَرِّفًا

تُوَلُّوْهُمُ	الْاَدْبَارَ	وَ	مَنْ	يُّوَلِّهِمْ	يَوْمَئِذٍ	دُبُرَهٗ	اِلَّا	مُتَحَرِّفًا
پھیرو ان سے	پیٹھیں	اور	جو	پھیرے ان سے	اس دن	اپنی پیٹھ	مگر	ہنر کرتا ہو

ان کے طرف پیٹھ نہ پھیرو۔ اور جو اس دن ان کی طرف اپنی پیٹھ پھیرے گا سوائے اس کے کہ وہ جنگ

لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ

لِّقِتَالٍ	اَوْ	مُتَحَيِّزًا	اِلٰى	فِئَةٍ	فَقَدْ	بَآءَ	بِغَضَبٍ	مِّنَ اللّٰهِ	وَمَاْوٰىهُ
لڑائی کا	یا	پھرتا ہوا	طرف	جماعت کی	تو بیشک	پھرا	ساتھ غضب	اللہ کے	اور ٹھکانا اس کا

میں پہلو بدل رہا ہو یا کسی دستے کے ساتھ جگہ لینے جا رہا ہو وہ اللہ کے غضب کا مستحق ہو گیا اور اسکا

جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶﴾ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۪

جَهَنَّمُ	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ	فَلَمْ	تَقْتُلُوْهُمْ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ	قَتَلَهُمْ
دوزخ ہے	اور	برا ہے	ٹھکانا	تو نہ	قتل کیا تم نے ان کو	اور	لیکن	اللہ نے	قتل کیا ان کو

ٹھکانہ جہنم ہو گا اور وہ کیا ہی بری جگہ ہے۔ تو آپ نے انہیں قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے انہیں قتل کیا

وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ

وَ	مَا	رَمَيْتَ	اِذْ	رَمَيْتَ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ	رَمٰى	وَلِيُبْلِيَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اور	نہ	پھینکی آپ نے	جب	پھینکی آپ نے	اور	لیکن	اللہ نے	پھینکی	اور تا کہ آزمائے	مومنوں کو

اور (اے محبوب ﷺ) اور جب آپ نے خاک پھینکی تھی تو یہ آپ نے نہیں پھینکی تھی بلکہ اللہ نے پھینکی تھی تا کہ عطا فرمائے ایمان

مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾ ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ

مِنْهُ	بَلَآءً	حَسَنًا	اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	ذٰلِكُمْ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ
اس سے	انعام عطا فرمائے	اچھا	بیشک	اللہ	سنتا	جانتا ہے	یہ ہے	اور	بیشک	اللہ

والوں کو اپنی طرف سے عطائے جمیل بیشک اللہ ہے بہت سننے والا سب کچھ جاننے والا۔ یہ تو ہو چکا اور یہ (بھی ہے) کہ اللہ

مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۸﴾ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ

مُوْهِنُ	كَيْدِ	الْكٰفِرِيْنَ	اِنْ	تَسْتَفْتِحُوْا	فَقَدْ	جَآءَكُمُ	الْفَتْحُ
کمزور کرنے والا ہے	تدبیر	کافروں کی	اگر	تم فیصلہ چاہتے ہو	تو بیشک	آ گیا تمہارے پاس	فیصلہ

کافروں کے مکر کو کمزور کرنے والا ہے۔ اے کافرو اگر تم فیصلہ مانگتے ہو تو یہ فیصلہ تم پر آ چکا

وَإِنْ تَنْتَهُوا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَإِنْ تَعُودُوا نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ

وَ	إِنْ	تَنْتَهُوا	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَ	إِنْ	تَعُودُوا	نَعُدْ	وَ	لَنْ	تُغْنِيَ	عَنْكُمْ
اور	اگر	تم باز آجاؤ	تو وہ	بہتر ہے	تمہارے لیے	اور	اگر	تم پھر ایسا کروگے	ہم پھر سزا دینگے	اور	ہرگز نہ	کام آئے گی	تمہارے

اور اگر باز آؤ تو تمہارا بھلا ہے اور اگر تم پھر شرارت کرو تو ہم پھر سزا دیں گے اور تمہارا گروہ تمہیں

فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَّلَوْ كَثُرَتْ ۙ وَأَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٩﴾

فِئَتُكُمْ	شَيْئًا	وَّ	لَوْ	كَثُرَتْ	وَ	أَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الْمُؤْمِنِينَ
تمہاری جماعت	کچھ بھی	اور	اگرچہ	زیادہ ہو	اور	بیشک	اللہ	ساتھ	مومنوں کے ہے

کچھ کام نہ دے گا چاہے کتنا ہی زیادہ ہو اور اس کے ساتھ یہ بھی ہے کہ اللہ ایمان والوں کے ساتھ ہے۔

يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوٓا أَطِيعُوا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا

يٰٓأَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوٓا	أَطِيعُوا	اللّٰهَ	وَرَسُولَهُ	وَ	لَا	تَوَلَّوْا
اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	حکم مانو	اللہ کا	اور اس کے رسول کا	اور	نہ	منہ پھیرو

اے ایمان والو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اس سے منہ

عَنْهُ وَأَنْتُمْ تَسْمَعُونَ ﴿٢٠﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا

عَنْهُ	وَأَنْتُمْ	تَسْمَعُونَ	وَ	لَا	تَكُونُوا	كَالَّذِينَ	قَالُوا
اس سے	اور تم	سنتے ہو	اور	نہ	ہو جاؤ	ان کی طرح	کہ کہا انہوں نے

نہ پھیرو حالانکہ تم سنتے ہو۔ اور ان لوگوں کی طرح مت ہو جانا جنہوں نے کہا

سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿٢١﴾ إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللّٰهِ

سَمِعْنَا	وَ	هُمْ	لَا	يَسْمَعُونَ	إِنَّ	شَرَّ	الدَّوَابِّ	عِنْدَ	اللّٰهِ
ہم نے سنا	اور	وہ	نہیں	سنتے	بیشک	بدترین	جانور	نزدیک	اللہ کے

ہم نے سن لیا حالانکہ وہ نہیں سنتے۔ بے شک اللہ کے نزدیک جانداروں میں سب سے بدتر وہی بہرے

اَلصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ

فِيْهِمْ	اللّٰهُ	عَلِمَ	لَوْ	وَ	يَعْقِلُوْنَ	لَا	الَّذِيْنَ	الْبُكْمُ	اَلصُّمُّ
ان میں	اللہ	جانے	اگر	اور	عقل رکھتے	نہیں	جو	گونگے ہیں	بہرے

گونگے لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے ہیں۔ اور اگر اللہ ان میں کوئی بھلائی جانتا تو

خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ

وَّهُمْ	لَتَوَلَّوْا	اَسْمَعَهُمْ	وَلَوْ	لَّاَسْمَعَهُمْ	خَيْرًا
اور وہ ہوں	پھر بھی پلٹ جاتے	سنا دیتا ان کو	اور اگر	تو سنا دیتا ان کو	بھلائی

انہیں ضرور سنا دیتا اور اگر اللہ انہیں سنا دیتا تو وہ روگردانی کرتے ہوئے ضرور

مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ

لِلّٰهِ	اسْتَجِيْبُوْا	اٰمَنُوا	الَّذِيْنَ	يٰۤاَيُّهَا	مُّعْرِضُوْنَ
اللہ کے	حاضر ہو	ایمان لائے ہو	وہ جو	اے	منہ پھیر کر

پیٹھ پھیر دیتے۔ اے ایمان والو! اللہ اور رسول ﷺ کے بلانے پر (فوراً) حاضر ہو جاؤ جب تمہیں

وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	اَنَّ	اعْلَمُوْۤا	وَ	يُحْيِيْكُمْ	لِمَا	دَعَاكُمْ	اِذَا	وَلِلرَّسُوْلِ
اللہ	بیشک	جان لو	اور	زندگی بخشے تم کو	اس لئے تاکہ	بلائے تم کو	جب	اور رسول کے

رسول ﷺ اس چیز کی طرف بلائیں جو تمہیں زندہ کر دے گی اور جان لو کہ اللہ حائل ہے آدمی

يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾

تُحْشَرُوْنَ	اِلَيْهِ	وَاَنَّهٗۤ	قَلْبِهٖ	وَ	الْمَرْءِ	بَيْنَ	يَحُوْلُ
تم اکٹھے کیے جاؤ گے	اس کی طرف	اور بیشک وہ	اس کے دل	اور	آدمی کے	درمیان	حائل ہوتا ہے

اور اس کے دل کے ارادوں کے درمیان اور یہ کہ تم (سب) اسی کی طرف جمع کیے جاؤ گے۔

وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ

خَآصَّةً	مِنْكُمْ	ظَلَمُوْا	الَّذِيْنَ	تُصِيْبَنَّ	لَا	فِتْنَةً	وَاتَّقُوْا
خاص کرکے	تم میں سے	جو ظالم ہیں	ان کو	پہنچے گا	نہ	اس فتنہ سے کہ	اور ڈرتے رہو

اور اس فتنے سے ڈرو جو خاص انہی لوگوں پر نہیں آئے گا جنہوں نے تم میں سے ظلم کیا ہو

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢٥﴾ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ

اَنْتُمْ	اِذْ	وَاذْكُرُوْٓا	الْعِقَابِ	شَدِيْدُ	اللّٰهَ	اَنَّ	اعْلَمُوْٓا	وَ
تم	جب	اور یاد کرو	عذاب دینے والا ہے	سخت	اللہ	بیشک	جان لو	اور

اور جان لو کہ یقیناً اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والا ہے۔ اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے۔

قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ

اَنْ	تَخَافُوْنَ	الْاَرْضِ	فِي	مُّسْتَضْعَفُوْنَ	قَلِيْلٌ
یہ کہ	تم ڈرتے تھے	ملک	میں	دبے ہوتے	تھوڑے تھے

زمین میں تمہیں کمزور سمجھا جاتا تھا۔ تم ڈرتے تھے کہ لوگ اچانک تمہیں اچک نہ لیں۔

يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ

رَزَقَكُمْ	وَ	بِنَصْرِهٖ	وَاَيَّدَكُمْ	فَاٰوٰىكُمْ	النَّاسُ	يَّتَخَطَّفَكُمُ
رزق دیا تم کو	اور	اپنی مدد سے	اور قوت دی تم کو	تو جگہ دی تم کو	لوگ	اچک لیں گے تم کو

پھر اللہ تعالیٰ نے تمہیں رہنے کو جگہ دی اور اپنی مدد سے تمہاری تائید کی۔ اور تمہیں

مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٦﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	تَشْكُرُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ
ایمان لائے ہو	وہ جو	اے	شکر کرو	تاکہ تم	پاکیزہ چیزوں سے

پاک چیزوں میں سے رزق دیا تاکہ تم شکر گزار بنو۔ اے ایمان والو! اللہ

لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ

اَنْتُمْ	وَ	اَمٰنٰتِكُمْ	وَتَخُوْنُوْٓا	وَالرَّسُوْلَ	اللّٰهَ	تَخُوْنُوا	لَا
تم	اور	اپنی امانتوں میں	اور نہ خیانت کرو	اور رسول سے	اللہ سے	خیانت کرو	نہ

اور رسول سے خیانت نہ کرو اور جان بوجھ کر اپنی ذمہ داریوں میں بھی

تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ

فِتْنَةٌ	اَوْلَادُكُمْ	وَ	اَمْوَالُكُمْ	اَنَّمَآ	وَاعْلَمُوْٓا	تَعْلَمُوْنَ
فتنہ ہیں	تمہاری اولاد	اور	تمہارے مال	اس کے سوا نہیں کہ	اور جان لو	جانتے ہو

خیانت نہ کرو۔ اور جان لو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد محض آزمائش ہیں

وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

اٰمَنُوْٓا	الَّذِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	عَظِيْمٌ	اَجْرٌ	عِنْدَهٗٓ	اللّٰهَ	اَنَّ	وَّ
ایمان لائے ہو	وہ جو	اے	بہت بڑا	اجر ہے	پاس اس کے	اللہ	بیشک	اور

اور یہ کہ اللہ ہی کے پاس بڑا اجر ہے۔ اے ایمان والو! اگر تم اللہ

اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ

عَنْكُمْ	يُكَفِّرْ	وَّ	فُرْقَانًا	لَّكُمْ	يَجْعَلْ	اللّٰهَ	تَتَّقُوا	اِنْ
تم سے	دور کرے گا	اور	فرقان	تمہارے لئے	کرے گا	اللہ سے	ڈرو گے تم	اگر

سے ڈرو گے تو وہ تمہیں حق کو باطل سے جدا کرنے والی چیز دے گا

سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾ وَاِذْ

وَاِذْ	الْعَظِيْمِ	ذُو الْفَضْلِ	اللّٰهُ	وَ	وَيَغْفِرْ لَكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ
اور جب	بڑے کا ہے	صاحب فضل	اللہ	اور	اور بخشے گا تم کو	تمہاری برائیاں

اور تمہارے گناہ تم سے دور کر دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ اور (یاد کیجئے)

يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ

اَوْ	يَقْتُلُوْكَ	اَوْ	لِيُثْبِتُوْكَ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	يَمْكُرُ بِكَ
یا	شہید کریں آپ کو	یا	کہ قید کریں آپ کو	کافر ہیں	وہ جو	مکر کرتے تھے آپ کے متعلق

اے محبوب (ﷺ!) جب کافر آپ کے خلاف خفیہ تدبیریں کر رہے تھے کہ آپ کو قید کر دیں یا شہید کر دیں

يُخْرِجُوْكَ ؕ وَ يَمْكُرُوْنَ وَ يَمْكُرُ اللّٰهُ ؕ وَ اللّٰهُ خَيْرُ

خَيْرُ	اللّٰهُ	وَ	اللّٰهُ	يَمْكُرُ	وَ	يَمْكُرُوْنَ	وَ	يُخْرِجُوْكَ
بہترین	اللہ	اور	اللہ	تدبیر فرماتا تھا	اور	مکر کرتے تھے	اور	نکال دیں آپ کو

یا جلا وطن کر دیں اور وہ اپنے مکر میں لگے ہوئے تھے اور اللہ اپنی تدبیر فرما رہا تھا اور اللہ بہترین

الْمٰكِرِيْنَ ﴿۳۰﴾ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا

سَمِعْنَا	قَدْ	قَالُوْا	اٰيٰتُنَا	عَلَيْهِمْ	تُتْلٰى	اِذَا	وَ	الْمٰكِرِيْنَ
سنا ہم نے	بیشک	کہتے ہیں	ہماری آیتیں	ان پر	پڑھی جاتی ہے	جب	اور	تدبیر فرمانے والا ہے

تدبیر فرمانے والا ہے۔ اور جب ان پر ہماری آیتیں پڑھی جائیں تو کہتے ہیں

لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّاۤ اَسَاطِيْرُ

اَسَاطِيْرُ	اِلَّاۤ	هٰذَآ	اِنْ	هٰذَآ	مِثْلَ	لَقُلْنَا	نَشَآءُ	لَوْ
کہانیاں	مگر	یہ	نہیں	اس کی	مثل	تو کہیں ہم	ہم چاہیں	اگر

ہاں ہم نے سنا ہم چاہتے تو ایسی ہم بھی کہہ دیتے یہ تو نہیں مگر اگلے لوگوں

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَ اِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ

مِنْ عِنْدِكَ	هُوَ الْحَقَّ	هٰذَا	كَانَ	اِنْ	اللّٰهُمَّ	قَالُوا	اِذْ	وَ	الْاَوَّلِيْنَ
نزدیک تیرے سے	وہ حق	یہ	ہے	اگر	اے اللہ	کہا انہوں نے	جب	اور	پہلوں کی

کے قصے ہیں۔ اور جب بولے کہ اے اللہ اگر یہی (قرآن) تیری طرف سے حق ہے

فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِائْتِنَا

اَوِائْتِنَا	مِّنَ السَّمَآءِ	حِجَارَةً	عَلَيْنَا	فَاَمْطِرْ
یالے آ ہم پر	آسمان سے	پتھر	ہم پر	تو برسا

تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا یا ہم پر بھیج کوئی

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۲﴾ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَ اَنْتَ

اَنْتَ	وَ	لِيُعَذِّبَهُمْ	اللّٰهُ	كَانَ	مَا	وَ	اَلِيْمٍ	بِعَذَابٍ
آپ	اور	کہ عذاب کرے ان کو	اللہ	ہے	نہیں	اور	دردناک	عذاب

دردناک عذاب۔ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا کہ ان لوگوں کو آپ ﷺ کی موجودگی

فِيْهِمْ ۚ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۳۳﴾

يَسْتَغْفِرُوْنَ	وَهُمْ	مُعَذِّبَهُمْ	اللّٰهُ	كَانَ	مَا	وَ	فِيْهِمْ
بخشش مانگتے ہوں	اور وہ	عذاب کرنے والا ان کو	اللہ	ہے	نہیں	اور	ان میں موجود ہوں

میں عذاب دے اس حالت میں کہ وہ مغفرت بھی کرتے رہتے ہیں۔

وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ

عَنِ الْمَسْجِدِ	يَصُدُّوْنَ	وَهُمْ	اللّٰهُ	يُعَذِّبَهُمُ	اَلَّا	لَهُمْ	مَا	وَ
مسجد	روکتے ہیں	اور وہ	اللہ	عذاب کرے ان کو	کہ نہ	ان کو	کیا ہے	اور

مگر (اب) ان میں کیا بات ہے کہ اللہ انہیں عذاب نہ دے جب وہ مسجد

الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ۚ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ

الْمُتَّقُوْنَ	اِلَّا	اَوْلِيَآؤُهٗٓ	اِنْ	اَوْلِيَآءَهٗ	كَانُوْٓا	وَمَا	الْحَرَامِ
پرہیزگار	مگر	اس کے والی	نہیں	اہل اس کے	ہیں وہ	اور نہیں	حرام سے

حرام سے روکتے ہیں حالانکہ وہ اس کے متولی بھی نہیں اس کے متولی تو صرف

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَ مَا كَانَ

كَانَ	مَا	وَ	يَعْلَمُوْنَ	لَا	اَكْثَرَهُمْ	وَلٰكِنَّ
تھی	نہیں	اور	جانتے	نہیں	اکثر ان کے	اور لیکن

متقی لوگ ہیں لیکن ان میں اکثر لوگ جانتے نہیں۔ اور کعبہ کے

صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ؕ

وَتَصْدِيَةً	مُكَآءً	اِلَّا	الْبَيْتِ	عِنْدَ	صَلَاتُهُمْ
اور تالیاں	سیٹیاں	مگر	بیت اللہ کے	نزدیک	ان کی نماز

نزدیک ان کی نماز نہیں مگر سیٹی اور

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ

اِنَّ	تَكْفُرُوْنَ	كُنْتُمْ	بِمَا	الْعَذَابَ	فَذُوْقُوا
بیشک	کفر کیا کرتے تھے	تم	بدلے اس کے جو	عذاب	تو چکھو

تالی (بجانا) تو (اب) چکھو عذاب اپنے کفر کی وجہ سے۔ بے شک

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا

لِيَصُدُّوْا	اَمْوَالَهُمْ	يُنْفِقُوْنَ	كَفَرُوْا	اَلَّذِيْنَ
تا کہ روکیں	اپنے مال	خرچ کرتے ہیں	کافر ہیں	وہ جو

جنہوں نے کفر کیا اور وہ اپنے مال اس لئے خرچ کرتے ہیں کہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکیں

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ

عَلَيْهِمْ	تَكُوْنُ	ثُمَّ	فَسَيُنْفِقُوْنَهَا	اللّٰهِ	عَنْ سَبِيْلِ
ان پر	ہوگی	پھر	تو خرچ کریں گے ان کو	اللہ سے	راہ

تو اب وہ انکیں خرچ کریں گے پھر وہ مال ان کے لیے حسرت بن جائیں گے پھر (یہ لوگ)

حَسۡرَةً ثُمَّ يُغۡلَبُوۡنَ ۬ؕ وَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِلٰى جَهَنَّمَ

حَسۡرَةً	ثُمَّ	يُغۡلَبُوۡنَ	وَ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡۤا	اِلٰى	جَهَنَّمَ
حسرت	پھر	مغلوب ہوں گے	اور	وہ جو	کافر ہیں	طرف	جہنم کی

مغلوب کر دیے جائیں گے اور جنہوں نے کفر کیا وہ دوزخ کی طرف

يُحۡشَرُوۡنَ ۟ۙ﴿۳۶﴾ لِيَمِيۡزَ اللّٰهُ الۡخَبِيۡثَ مِنَ الطَّيِّبِ

يُحۡشَرُوۡنَ	لِيَمِيۡزَ	اللّٰهُ	الۡخَبِيۡثَ	مِنَ الطَّيِّبِ
اکٹھے کیے جائیں گے	تاکہ جدا کرے	اللہ	گندے کو	پاک سے

اکٹھے کیے جائیں گے۔ اس لئے کہ اللہ ناپاک کو پاک سے

وَ يَجۡعَلَ الۡخَبِيۡثَ بَعۡضَهٗ عَلٰى بَعۡضٍ فَيَرۡكُمَهٗ

وَ يَجۡعَلَ	الۡخَبِيۡثَ	بَعۡضَهٗ	عَلٰى	بَعۡضٍ	فَيَرۡكُمَهٗ
اور رکھے	نجاستوں کو	بعض کو	اوپر	بعض کے	پھر ایک ڈھیر بنا کر

جدا فرما دے اور نجاستوں کو اوپر نیچے رکھ کر سب

جَمِيۡعًا فَيَجۡعَلَهٗ فِىۡ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ

جَمِيۡعًا	فَيَجۡعَلَهٗ	فِىۡ	جَهَنَّمَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ
سب کو	پھینکے اس کو	میں	جہنم	یہ لوگ	ہی

ایک ڈھیر بنا کر جہنم میں ڈال دے وہی

الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۳۷﴾ؒ قُلۡ لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِنۡ يَّنۡتَهُوۡا

الۡخٰسِرُوۡنَ	قُلۡ	لِّلَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡۤا	اِنۡ	يَّنۡتَهُوۡا
خسارہ اٹھانے والے ہیں	فرما دیجئے	ان سے	جو کافر ہیں	اگر	باز آجائیں

نقصان پانے والے ہیں۔ تم کافروں سے فرماؤ اگر وہ باز رہے تو جو

ع ۱۸

يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ

يُغْفَرْ لَهُمْ	مَّا	قَدْ سَلَفَ	وَاِنْ	يَّعُوْدُوْا	فَقَدْ
تو بخش دیا جائے گا ان کو	جو	پہلے گزر چکا	اور اگر	پھر کریں گے	تو بیشک

ہو گزرا وہ انہیں معاف فرما دیا جائے گا اور اگر پھر وہی عادت دہرائیں تو پہلے لوگوں پر گزرنے والا

مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾ وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا

مَضَتْ	سُنَّتُ	الْاَوَّلِيْنَ	وَقَاتِلُوْهُمْ	حَتّٰى	لَا
گزر چکا	دستور	پہلوں کا	اور لڑو ان سے	یہاں تک کہ	نہ

دستور تو موجود ہے ہی۔ اور ان سے جنگ کرو

تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا

تَكُوْنَ	فِتْنَةٌ	وَّ	يَكُوْنَ	الدِّيْنُ	كُلُّهٗ	لِلّٰهِ	فَاِنِ	انْتَهَوْا
رہے	فساد	اور	ہو جائے	دین	سارا	اللہ کا	پھر اگر	باز آجائیں

یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین سارا اللہ ہی کا ہو جائے پھر اگر وہ باز آ گئے

فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۳۹﴾ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا

فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	وَ	اِنْ	تَوَلَّوْا	فَاعْلَمُوْٓا
تو بیشک	اللہ	اسے جو	کرتے ہیں	دیکھتا ہے	اور	اگر	منہ پھیریں	تو جان لو

تو اللہ ان کے کام دیکھ رہا ہے۔ اور اگر انہوں نے منہ موڑ لیا تو

اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ۭ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۴۰﴾

اَنَّ	اللّٰهَ	مَوْلٰىكُمْ	نِعْمَ	الْمَوْلٰى	وَ	نِعْمَ	النَّصِيْرُ
بیشک	اللہ	تمہارا مولیٰ ہے	اچھا	مولیٰ ہے	اور	اچھا	مددگار ہے

جان لو کہ اللہ تمہارا مولیٰ ہے وہ کیا ہی اچھا مولیٰ ہے اور وہ کیا ہی اچھا مدد کرنے والا ہے۔

الجزء

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ

وَلِلرَّسُوْلِ	خُمُسَهٗ	لِلّٰهِ	فَاَنَّ	شَیْءٍ	مِّنْ	غَنِمْتُمْ	اَنَّمَا	اعْلَمُوْٓا	وَ
اور رسول کے لئے	اس کا پانچواں حصہ	اللہ کے لیے	تو بیشک	چیز	کوئی بھی	غنیمت لو تم	بیشک جو	جان لو	اور

اور (اے مسلمانو!) جان لو کہ تم جو کچھ مال غنیمت حاصل کرو تو اس کا پانچواں حصہ اللہ اور رسول کیلئے

وَلِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰكِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ اِنْ كُنْتُمْ

كُنْتُمْ	اِنْ	ابْنِ السَّبِیْلِ	وَ	الْمَسٰكِیْنِ	وَ	الْیَتٰمٰی	وَ	وَلِذِی الْقُرْبٰی
ہو تم	اگر	مسافروں کے لئے	اور	محتاجوں	اور	یتیموں	اور	اور قرابت والوں کے لئے

اور (رسول کے) قرابت داروں کیلئے ہے اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کیلئے ہے اگر تم

اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا یَوْمَ الْفُرْقَانِ یَوْمَ الْتَقَی

الْتَقَی	یَوْمَ	الْفُرْقَانِ	یَوْمَ	عَبْدِنَا	عَلٰی	اَنْزَلْنَا	مَآ	وَ	بِاللّٰهِ	اٰمَنْتُمْ
ٹکرائیں	جس دن	فیصلے کے	دن	بندے اپنے کے	اوپر	اتارا ہم نے	جو	اور	اللہ پر	ایمان لائے

ایمان رکھتے ہو اللہ پر اور اس پر جو ہم نے اپنے (خاص) بندے پر فیصلے کے دن اتارا جس دن دونوں

الْجَمْعٰنِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۴۱﴾ اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ

بِالْعُدْوَةِ	اَنْتُمْ	اِذْ	قَدِیْرٌ	شَیْءٍ	كُلِّ	عَلٰی	اللّٰهُ	وَ	الْجَمْعٰنِ
کنارے	تم	جب	قادر ہے	شے کے	ہر	اوپر	اللہ	اور	دونوں جیں

لشکر مقابل ہوئے اور اللہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔ جب تم (میدانِ جہاد کے) قریب والے

الدُّنْیَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰی وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ ؕ وَلَوْ

لَوْ	وَ	مِنْكُمْ	اَسْفَلَ	الرَّكْبُ	وَ	الْقُصْوٰی	بِالْعُدْوَةِ	هُمْ	وَ	الدُّنْیَا
اگر	اور	تم سے	نیچے تھا	قافلہ	اور	دور میں تھے	کنارے	وہ	اور	قریب میں تھے

کنارے پر تھے اور وہ دور والے کنارے پر اور (تجارتی) قافلہ تم سے نیچے اتر گیا تھا اور اگر تم آپس میں وعدہ کرتے

تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِی الْمِیْعٰدِ ۙ وَلٰكِنْ لِّیَقْضِیَ اللّٰهُ اَمْرًا

اَمْرًا	اللّٰهُ	لِّیَقْضِیَ	لٰكِنْ	وَ	الْمِیْعٰدِ	فِی	لَاخْتَلَفْتُمْ	تَوَاعَدْتُّمْ
کام کو	اللہ	تاکہ پورا کرے	لیکن	اور	وعدے	میں	تو اختلاف کرتے	وعدہ کرتے تم

تو وقت مقرر (پر پہنچنے) میں ضرور مختلف ہو جاتے لیکن یہ اس لئے کہ اللہ پورا کر دے وہ کام جو ہونے والا تھا

كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ لِّیَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَیِّنَةٍ وَّیَحْیٰی مَنْ حَیَّ

حَیَّ	مَنْ	یَحْیٰی	وَ	عَنْۢ بَیِّنَةٍ	هَلَكَ	مَنْ	لِّیَهْلِكَ	مَفْعُوْلًا	كَانَ
زندہ ہے	جو	زندہ رہے	اور	دلیل سے	ہلاک ہو	جو	تاکہ ہلاک ہو	ہونے والا	جو تھا

تاکہ روشن دلیل سے ہلاک ہو جائے جسے ہلاک ہونا ہے اور روشن دلیل سے زندہ رہے جسے

عَنْۢ بَیِّنَةٍ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۴۲﴾ اِذْ یُرِیْكَهُمُ اللّٰهُ فِیْ

فِیْ	اللّٰهُ	یُرِیْكَهُمُ	اِذْ	عَلِیْمٌ	لَسَمِیْعٌ	اللّٰهَ	اِنَّ	وَ	عَنْۢ بَیِّنَةٍ
میں	اللہ نے	دکھایا آپ کو	جب	جانتا ہے	ضرور سنتا	اللہ	بیشک	اور	دلیل سے

زندہ رہنا ہے اور بے شک اللہ ہے ضرور سننے والا سب کچھ جاننے والا۔ جب کہ اے محبوب ﷺ اللہ تمہیں کافروں کو

مَنَامِكَ قَلِیْلًا ؕ وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِیْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِی

فِی	لَتَنَازَعْتُمْ	وَ	لَّفَشِلْتُمْ	كَثِیْرًا	اَرٰىكَهُمْ	لَوْ	وَ	قَلِیْلًا	مَنَامِكَ
میں	تم جھگڑا کرتے	اور	تو تم بزدلی کرتے	زیادہ	دکھاتا آپ کو انہیں	اگر	اور	تھوڑے	آپ کے خواب

تمہاری خواب میں تھوڑا دکھاتا تھا اور اے مسلمانو اگر وہ تمہیں بہت کر کے دکھاتا تو ضرور تم ہمت ہار جاتے

الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۴۳﴾ وَاِذْ

اِذْ	وَ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	عَلِیْمٌ	اِنَّهٗ	سَلَّمَ	اللّٰهَ	وَلٰكِنَّ	الْاَمْرِ
جب	اور	دل کی باتیں	جاننے والا ہے	بیشک وہ	بچالیا	اللہ نے	اور لیکن	کام

اور معاملہ میں جھگڑا ڈالتے مگر اللہ نے بچا لیا بے شک وہ دلوں کی بات جانتا ہے۔ اور جب

يُرِيكُمُوهُمْ إِذِ الْتَقَيْتُمْ فِىٓ أَعْيُنِكُمْ قَلِيلًا وَّيُقَلِّلُكُمْ فِىٓ أَعْيُنِهِمْ

أَعْيُنِهِمْ	فِىٓ	وَيُقَلِّلُكُمْ	قَلِيلًا	أَعْيُنِكُمْ	فِىٓ	الْتَقَيْتُمْ	إِذِ	يُرِيكُمُوهُمْ
انکی آنکھوں	میں	اور تھوڑے دکھاتا تھا تمہیں	تھوڑے	تمہاری آنکھوں	میں	تم ملے	جب	دکھاتا تھا تمہیں انکو

لڑتے وقت تمہیں کافر تھوڑے کر کے دکھائے اور تمہیں ان کی نگاہوں میں تھوڑا کیا

لِيَقْضِىَ اللّٰهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا ۗ وَإِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿۴۴﴾ ع

الْأُمُورُ	تُرْجَعُ	اللّٰهِ	إِلَى	وَ	مَفْعُولًا	كَانَ	أَمْرًا	اللّٰهُ	لِيَقْضِىَ
سب کام	لوٹائے جاتے ہیں	اللہ کی	طرف	اور	ہونے والا	جو تھا	وہ کام	اللہ	تاکہ پورا کرے

کہ اللہ پورا کرے جو کام ہونا ہے اور سارے معاملات اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔

يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوٓا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيرًا

كَثِيرًا	اللّٰهَ	وَاذْكُرُوا	فَاثْبُتُوا	فِئَةً	لَقِيتُمْ	إِذَا	اٰمَنُوٓا	الَّذِينَ	يَٰٓأَيُّهَا
بہت	اللہ کو	اور یاد کرو	تو ثابت قدم رہو	فوج سے	آمنا سامنا ہو تمہارا	جب	ایمان لائے ہو	وہ جو	اے

اے ایمان والو! جب تمہارا کسی (جنگجو) دستے سے ٹکراؤ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۴۵﴾ ج وَأَطِيعُوا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا

تَنَازَعُوا	وَلَا	وَرَسُولَهُ	اللّٰهَ	وَأَطِيعُوا	تُفْلِحُونَ	لَعَلَّكُمْ
آپس میں جھگڑا کرو	اور نہ	اور اس کے رسول کا	اللہ کا	اور حکم مانو	مراد کو پہنچو	تاکہ تم

یاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ اور اللہ اور اسکے رسول کا کہنا مانو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو ورنہ تم

فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ وَاصْبِرُوا ۗ إِنَّ اللّٰهَ مَعَ

مَعَ	اللّٰهَ	إِنَّ	وَاصْبِرُوا	رِيحُكُمْ	وَتَذْهَبَ	فَتَفْشَلُوا
ساتھ	اللہ	بیشک	اور صبر کرو	تمہاری ہوا	اور اُکھڑ جائے گی	بزدل ہو جاؤ گے

ہمت ہار جاؤ گے اور تمہاری ہوا اُکھڑ جائے گی اور صبر کرو اللہ صبر کرنے والوں

الصّٰبِرِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ

الصّٰبِرِيْنَ	وَلَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	خَرَجُوْا	مِنْ دِيَارِهِمْ
صبر کرنے والوں کیلئے	اور نہ	ہو جاؤ	ان کی طرح جو	نکلے	اپنے گھروں سے

کے ساتھ ہوتا ہے۔ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو اپنے گھروں سے اکڑتے ہوئے

بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا

بَطَرًا	وَّ	رِئَآءَ	النَّاسِ	وَيَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	بِمَا
اتراتے	اور	دکھلاوے کیلئے	لوگوں کے	اور روکتے تھے	راہ سے	اللہ کی	اور اللہ	اسکے جو

اور لوگوں کو دکھاتے ہوئے نکلے اور وہ اللہ کی راہ سے روکتے تھے اور اللہ ان کے سب

يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۴۷﴾ وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ

يَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطٌ	وَاِذْ	زَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ	وَقَالَ
عمل کرتے ہیں	گھیرنے والا ہے	اور جب	خوشنما بنائے	ان کے لئے	شیطان نے	ان کے عمل	اور بولا

کاموں کا احاطہ کرنے والا ہے۔ اور (یاد کرو) جب شیطان نے ان کے کاموں کو ان کیلئے خوشنما بنا دیا اور کہا کہ آج لوگوں

لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ

لَا	غَالِبَ	لَكُمُ	الْيَوْمَ	مِنَ	النَّاسِ	وَاِنِّيْ	جَارٌ لَّكُمْ	فَلَمَّا	تَرَآءَتِ
نہیں	غالب آنے والا	تم پر	آج	سے بھی	لوگوں	اور میں	حمایتی ہوں تمہارا	پھر جب	دیکھ لیا

میں سے کوئی (بھی) تم پر غلبہ پانے والا نہیں اور بے شک میں تمہیں پناہ دینے والا ہوں پھر جب دونوں لشکروں نے ایک

الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَقَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّيْٓ اَرٰى

الْفِئَتٰنِ	نَكَصَ	عَلٰى	عَقِبَيْهِ	وَقَالَ	اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّنْكُمْ	اِنِّيْٓ	اَرٰى
دونوں جماعتوں نے ایک دوسرے کو	تو پھر گیا	اوپر	اپنی ایڑیوں کے	اور کہا	بیشک میں	بیزار ہوں	تم سے	بیشک میں	دیکھتا ہوں

دوسرے کو دیکھا تو وہ (شیطان) اُلٹے پاؤں بھاگا اور کہا بے شک میں تم سے بیزار ہوں یقیناً میں وہ دیکھ رہا ہوں

مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّیْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ وَاللّٰهُ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿۴۸﴾ ع اِذْ

مَا	لَا	تَرَوْنَ	اِنِّیْٓ	اَخَافُ	اللّٰهَ	وَاللّٰهُ	شَدِیْدُ	الْعِقَابِ	اِذْ
وہ جو	نہیں	تم دیکھتے	بیشک	ڈرتا ہوں	اللہ سے	اور اللہ	سخت	عذاب دینے والا	جب

جو تم نہیں دیکھتے بے شک میں اللہ سے ڈرتا ہوں اور اللہ سخت عذاب دینے والا ہے جب

یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ

یَقُوْلُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَالَّذِیْنَ	فِیْ	قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	غَرَّ	هٰٓؤُلَآءِ
کہتے تھے	منافق	اور وہ کہ	میں	ان کے دلوں	بیماری ہے	مغرور کیا	انہیں

کہتے تھے منافق اور وہ جن کے دلوں میں مرض ہے کہ یہ مسلمان اپنے دین پر مغرور ہیں

دِیْنُهُمْ ؕ وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۴۹﴾ وَلَوْ

دِیْنُهُمْ	وَمَنْ	یَّتَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	عَزِیْزٌ	حَكِیْمٌ	وَلَوْ
ان کے دین نے	اور جو	بھروسہ کرے	اوپر	اللہ کے	تو بیشک	اللہ	غالب	حکمت والا ہے	اور اگر

اور جو اللہ پر بھروسہ کرے تو بے شک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔ اور کبھی

تَرٰٓی اِذْ یَتَوَفَّی الَّذِیْنَ كَفَرُوا ۙ الْمَلٰٓئِكَةُ یَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ

تَرٰٓی	اِذْ	یَتَوَفَّی	الَّذِیْنَ	كَفَرُوا	الْمَلٰٓئِكَةُ	یَضْرِبُوْنَ	وُجُوْهَهُمْ
آپ دیکھیں	جب	جان نکالتے ہیں	ان کی	جو کافر ہیں	فرشتے	مارتے ہیں	ان کے مونہوں

آپ دیکھیں جب فرشتے کافروں کی جان نکالتے ہوں ان کے منہ پر اور ان کی

وَاَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ ﴿۵۰﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ

وَ	اَدْبَارَهُمْ	وَ	ذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْحَرِیْقِ	ذٰلِكَ	بِمَا	قَدَّمَتْ
اور	ان کی پیٹھوں پر	اور	چکھو	عذاب	جلنے کا	یہ	بسبب اسکے ہے جو	آگے بھیجا

پیٹھ پر ضربیں لگا رہے ہوں اور (کہتے ہیں کہ) آگ کا عذاب چکھو۔ یہ (عذاب) ان (اعمال بد) کے بدلہ

أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿٥١﴾ كَدَأْبِ آلِ

أَيْدِيكُمْ	وَ	أَنَّ	اللَّهَ	لَيْسَ	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيدِ	كَدَأْبِ	آلِ
تمہارے ہاتھوں نے	اور	بیشک	اللہ	نہیں ہے	ظلم کرنے والا	بندوں پر	جیسے دستور	قوم

میں ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور اللہ ہرگز بندوں پر ظلم فرمانے والا نہیں۔ (ان کافروں کا حال بھی) قوم

فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَأَخَذَهُمُ

فِرْعَوْنَ	وَ	الَّذِينَ	مِن قَبْلِهِمْ	كَفَرُوا	بِآيَاتِ	اللَّهِ	فَأَخَذَهُمُ
فرعون کا	اور	جو	ان سے پہلے تھے	کفر کیا انہوں نے	آیتوں کا	اللہ کی	تو پکڑا ان کو

فرعون اور ان سے پہلے کے لوگوں کے حال کی مانند ہے انہوں نے (بھی) اللہ کی آیات کا انکار کیا تھا سو اللہ نے انہیں ان کے

اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٥٢﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّ

اللَّهُ	بِذُنُوبِهِمْ	إِنَّ	اللَّهَ	قَوِيٌّ	شَدِيدُ	الْعِقَابِ	ذَٰلِكَ	بِأَنَّ
اللہ نے	ان کے گناہوں کے بدلے	بیشک	اللہ	قوت والا	سخت	عذاب والا ہے	یہ	اس لیے کہ

گناہوں کے باعث (عذاب میں) پکڑ لیا بے شک اللہ قوت والا سخت عذاب دینے والا ہے۔ یہ اس لئے کہ

اللَّهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلَىٰ قَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا

اللَّهَ	لَمْ	يَكُ	مُغَيِّرًا	نِّعْمَةً	أَنْعَمَهَا	عَلَىٰ	قَوْمٍ	حَتَّىٰ	يُغَيِّرُوا	مَا
اللہ	نہیں	ہے کہ	بدل دے	نعمت کو	جو انعام کی	اوپر	کسی قوم کے	یہاں تک کہ	بدل دیں وہ	جو

اللہ بدلنے والا نہیں کسی نعمت کو جس کا اس نے کسی قوم پر انعام فرمایا جب تک وہ خود اپنی حالت کو نہ بدل دیں

بِأَنفُسِهِمْ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٥٣﴾ كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ

بِأَنفُسِهِمْ	وَ	أَنَّ	اللَّهَ	سَمِيعٌ	عَلِيمٌ	كَدَأْبِ	آلِ	فِرْعَوْنَ
ان کے دلوں میں ہے	اور	بیشک	اللہ	سننے والا	جاننے والا	جیسے دستور	قوم	فرعون کا

اور یہ کہ اللہ سب کچھ سننے والا بہت جاننے والا ہے۔ حال فرعون والوں اور ان لوگوں کی

وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ

فَاَهْلَكْنٰهُمْ	رَبِّهِمْ	بِاٰيٰتِ	كَذَّبُوْا	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَالَّذِيْنَ
تو ہلاک کیا ہم نے ان کو	اپنے رب کی	آیتوں کو	انہوں نے جھٹلایا	ان سے پہلے تھے	اور ان کا جو

طرح (ہے) جو ان سے پہلے تھے انہوں نے اپنے رب کی آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کے گناہوں کی وجہ سے

بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۝۵۴ اِنَّ شَرَّ

شَرَّ	اِنَّ	ظٰلِمِيْنَ	كَانُوْا	كُلٌّ	وَ	فِرْعَوْنَ	اٰلَ	اَغْرَقْنَآ	وَ	بِذُنُوْبِهِمْ
بدترین	بیشک	ظالم	تھے	سب ہی	اور	فرعون کو	قوم	غرق کیا ہم نے	اور	ان کے گناہوں کے بدلے

انہیں ہلاک کر دیا اور فرعون والوں کو ہم نے غرق کر دیا اور وہ سب ظالم تھے۔ بے شک سب

الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۵۵

يُؤْمِنُوْنَ	لَا	فَهُمْ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	اللّٰهِ	عِنْدَ	الدَّوَآبِّ
ایمان لاتے	نہیں	تو وہ	انکار کیا	وہ ہیں جنہوں نے	اللہ کے	نزدیک	جانور

جانداروں میں بدتر اللہ کے نزدیک وہ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور ایمان نہیں لائے۔

اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ

مَرَّةٍ	كُلِّ	فِيْ	عَهْدَهُمْ	يَنْقُضُوْنَ	ثُمَّ	مِنْهُمْ	عٰهَدْتَّ	اَلَّذِيْنَ
مرتبہ	ہر	میں	اپنا معاہدہ	توڑ دیتے ہیں	پھر	ان سے	معاہدہ کیا آپ نے	وہ لوگ کہ جن سے

وہ جن سے تم نے معاہدہ کیا تھا ہر بار اپنا عہد توڑ دیتے ہیں

وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ۝۵۶ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ

مَّنْ	فَشَرِّدْ بِهِمْ	الْحَرْبِ	فِي	تَثْقَفَنَّهُمْ	فَاِمَّا	يَتَّقُوْنَ	لَا	هُمْ	وَّ
جو	بھگاؤ ان کو	لڑائی	میں	پاؤ تم ان کو	تو اگر	ڈرتے	نہیں	وہ	اور

اور ڈرتے نہیں۔ سو اگر آپ انہیں (میدان) جنگ میں پا لیں تو ان کے عبرتناک قتل کے ذریعے ان کے

خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً

خَلْفَهُمْ	لَعَلَّهُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ	وَ	اِمَّا	تَخَافَنَّ	مِنْ	قَوْمٍ	خِيَانَةً
ان کے پیچھے ہیں	تا کہ وہ	نصیحت حاصل کریں	اور	اگر	اندیشہ کرو	کسی	قوم سے	دغا کا

جو پیچھے ہیں ان کو (بھی) بھگا دیں تا کہ انہیں نصیحت حاصل ہو۔ اور اگر آپ کو کسی قوم سے خیانت کا اندیشہ ہو تو

فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ﴿٥٨﴾ ع

فَانْۢبِذْ	اِلَيْهِمْ	عَلٰى	سَوَآءٍ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْخَآئِنِيْنَ
تو ڈال	ان کی طرف	اوپر	برابری کے	بیشک	اللہ	نہیں	پسند کرتا	دغا کرنے والوں کو

ان کا عہد ان کی طرف برابری کی بنیاد پر لوٹا دیں بے شک اللہ بد عہدوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ؕ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿٥٩﴾

وَ	لَا	يَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	سَبَقُوْا	اِنَّهُمْ	لَا	يُعْجِزُوْنَ
اور	نہ	گھمنڈ کریں	وہ جو	کافر ہیں	کہ آگے بڑھ جائیں گے	بیشک وہ	نہ	عاجز کر سکیں گے

اور کافر اس گھمنڈ میں ہرگز نہ رہیں کہ وہ جان بچا کر نکل گئے یقیناً وہ عاجز نہیں کر سکتے۔

وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ

وَ	اَعِدُّوْا	لَهُمْ	مَّا	اسْتَطَعْتُمْ	مِّنْ	قُوَّةٍ	وَّ	مِنْ رِّبَاطِ	الْخَيْلِ
اور	تیار کرو	ان کیلئے	جو	تم سے ہو سکے	ہر طرح کی	قوت	اور	باندھ سکو	گھوڑے

اور (اے مسلمانو!) تیار رکھو ان کیلئے (ہتھیاروں کی) قوت سے جس قدر تم میں استطاعت ہو اور گھوڑوں کے باندھنے سے ان

تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ج

تُرْهِبُوْنَ	بِهٖ	عَدُوَّ	اللّٰهِ	وَعَدُوَّكُمْ	وَ	اٰخَرِيْنَ	مِنْ دُوْنِهِمْ
دھاک بٹھاؤ	اس سے	دشمنان	خدا کو	اور اپنے دشمنوں کو	اور	اوروں کو بھی	جو ان کے سوا ہیں

سے تم دھاک بٹھاؤ اللہ کے دشمن اور اپنے دشمن پر اور ان کے سوا دوسروں پر جنہیں تم نہیں جانتے

لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ

لَا	تَعْلَمُوْنَهُمْ	اَللّٰهُ	يَعْلَمُهُمْ	وَ	مَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ	شَيْءٍ	فِيْ	سَبِيْلِ
نہیں	جانتے تم ان کو	اللہ	جانتا ہے ان کو	اور	جو	تم خرچ کرو گے	جو	شے	میں	راہ

انہیں اللہ جانتا ہے اور اللہ کی راہ میں تم جو کچھ خرچ کرو گے (اس کا اجر) تمہیں

اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝۶۰ وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ

اللّٰهِ	يُوَفَّ	اِلَيْكُمْ	وَ	اَنْتُمْ	لَا	تُظْلَمُوْنَ	وَ	اِنْ	جَنَحُوْا	لِلسَّلْمِ
اللہ کا	تو پورا پورا دیا جائے گا	تم کو	اور	تم	نہ	ظلم کیے جاؤ گے تم	اور	اگر	جھکیں	صلح کیلئے

پورا پورا دیا جائے گا اور تم پر ہرگز ظلم نہیں ہوگا۔ اور اگر وہ صلح کی طرف جھکیں

فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۶۱

فَاجْنَحْ	لَهَا	وَ	تَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ	اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ
تو جھک جاؤ	اس کیلئے	اور	بھروسہ کرو	اوپر	اللہ کے	بیشک	وہ	سننے والا	جاننے والا ہے

تو آپ بھی آمادہ ہو جائیں اور اللہ پر بھروسہ رکھو بیشک اللہ خوب سننے والا اور جاننے والا ہے۔

وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ۭ هُوَ الَّذِيْٓ

وَ	اِنْ	يُّرِيْدُوْٓا	اَنْ	يَّخْدَعُوْكَ	فَاِنَّ	حَسْبَكَ	اللّٰهُ	هُوَ	الَّذِيْٓ
اور	اگر	ارادہ کریں	یہ کہ	فریب دیں آپکو	تو بیشک	کافی ہے آپکو	اللہ	وہ	جس نے

اور اگر وہ آپکو فریب دینا چاہیں گے تو بے شک اللہ تمہارے لئے کافی ہے وہی ہے جس نے

اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝۶۲ۙ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ۭ

اَيَّدَكَ	بِنَصْرِهٖ	وَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	وَاَلَّفَ	بَيْنَ	قُلُوْبِهِمْ
تمہیں زور دیا	اپنی مدد کا	اور	مسلمانوں کا	اور الفت ڈال دی	درمیان	انکے دلوں کے

تمہیں زور دیا اپنی مدد کا اور ایمان والوں کا۔ اور (اسی نے) ان (مسلمانوں) کے دلوں میں باہمی الفت

لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَلٰکِنَّ

لَوْ	اَنْفَقْتَ	مَا	فِیْ	الْاَرْضِ	جَمِیْعًا	مَّآ	اَلَّفْتَ	بَیْنَ	قُلُوْبِھِمْ	وَ	لٰکِنَّ
اگر	آپ خرچ کرتے	جو	میں	زمین	سب کچھ	نہ	الفت ڈال سکتے	میں	ان کے دلوں	اور	لیکن

پیدا فرمادی اگر آپ وہ سب کچھ جو زمین میں ہے خرچ کر ڈالتے تو بھی آپ انکے دلوں میں (یہ) الفت پیدا نہ کر سکتے لیکن اللہ

اللّٰہَ اَلَّفَ بَیْنَھُمْ ؕ اِنَّہٗ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ﴿۶۳﴾ یٰۤاَیُّھَا النَّبِیُّ حَسْبُکَ

اللّٰہَ	اَلَّفَ	بَیْنَھُمْ	اِنَّہٗ	عَزِیْزٌ	حَکِیْمٌ	یٰۤاَیُّھَا	النَّبِیُّ	حَسْبُکَ
اللہ نے	الفت ڈال دی	انکے درمیان	بیشک وہ	غالب	حکمت والا ہے	اے	غیب کی خبریں دینے والے نبی	کافی ہے

نے انکے درمیان محبت پیدا فرمادی، بیشک وہ بڑے غلبہ والا حکمت والا ہے۔ اے غیب کی خبریں بتانے والے محبوب ﷺ آپ

اللّٰہُ وَمَنِ اتَّبَعَکَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۶۴﴾ ع یٰۤاَیُّھَا النَّبِیُّ حَرِّضِ

اللّٰہُ	وَ	مَنِ	اتَّبَعَکَ	مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ	یٰۤاَیُّھَا	النَّبِیُّ	حَرِّضِ
اللہ	اور	وہ جو	تمہارے پیرو ہیں	مومنوں میں سے	اے	غیب کی خبریں دینے والے نبی	ترغیب دو

کیلئے اللہ کافی ہے اور وہ ایمان والے جنہوں نے آپ کی اتباع اختیار کر لی ہے۔ اے غیب کی خبریں بتانے والے محبوب

الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَی الْقِتَالِ ؕ اِنْ یَّکُنْ مِّنْکُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ

الْمُؤْمِنِیْنَ	عَلَی	الْقِتَالِ	اِنْ	یَّکُنْ	مِّنْکُمْ	عِشْرُوْنَ	صٰبِرُوْنَ
مسلمانوں کو	اوپر	جہاد کے	اگر	ہوں گے	تم میں سے	بیس	صبر والے

ﷺ ایمان والوں کو جنگ کی ترغیب دو اگر تم میں سے بیس صبر کرنے والے ہوں

یَّغْلِبُوْا مِائَتَیْنِ ۚ وَاِنْ یَّکُنْ مِّنْکُمْ مِّائَۃٌ یَّغْلِبُوْۤا اَلْفًا مِّنَ الَّذِیْنَ

یَّغْلِبُوْا	مِائَتَیْنِ	وَ	اِنْ	یَّکُنْ	مِّنْکُمْ	مِّائَۃٌ	یَّغْلِبُوْا	اَلْفًا	مِّنَ الَّذِیْنَ
تو غالب آئیں گے	دو سو پر	اور	اگر	ہوں	تم میں سے	سو	تو غالب آئیں گے	ہزار پر	ان لوگوں سے جو

تو وہ دو سو پر غالب ہو جائیں گے اور اگر تم میں سے ایک سو ہوں تو ایک ہزار کافروں پر وہ غلبہ

كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾ اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ

كَفَرُوْا	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَا	يَفْقَهُوْنَ	اَلْـٰٔنَ	خَفَّفَ	اللّٰهُ	عَنْكُمْ	وَ	عَلِمَ
کافر ہیں	کیونکہ وہ	قوم ہیں	بے	سمجھ	اب	ہلکا کردیا	اللہ نے	تم پر	اور	جانتا ہے

پا جائیں گے اس وجہ سے کہ وہ نا سمجھ لوگ ہیں۔ اب اللہ نے تم سے تخفیف فرما دی اور اسے معلوم ہے

اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ۭ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا

اَنَّ	فِيْكُمْ	ضَعْفًا	فَاِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	مِّائَةٌ	صَابِرَةٌ	يَّغْلِبُوْا
یہ کہ بیشک	تم میں	اب کمزوری ہے	تو اگر	ہوں گے	تم میں سے	سو	صبر والے	غالب آئیں گے

کہ تم میں کمزوری ہے تو اگر تم میں سے سو آدمی صابر ہوئے تو وہ دو سو پر غالب آ جائیں گے اور اگر تم میں سے

مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ

مِائَتَيْنِ	وَ	اِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	اَلْفٌ	يَّغْلِبُوْٓا	اَلْفَيْنِ	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ
دو سو پر	اور	اگر	ہوں گے	تم میں سے	ہزار	تو غالب آئیں گے	دو ہزار پر	حکم	اللہ سے	اور	اللہ

ایک ہزار ہوئے تو وہ اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب آ جائیں گے اور اللہ صبر کرنے

مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٦٦﴾ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى حَتّٰى

مَعَ	الصّٰبِرِيْنَ	مَا	كَانَ	لِنَبِيٍّ	اَنْ	يَّكُوْنَ	لَهٗٓ	اَسْرٰى	حَتّٰى
ساتھ	صبر کرنے والوں کے ہے	نہیں	ہے	نبی کے لئے	یہ کہ	ہوں	اس کے لیے	قیدی	یہاں تک کہ

والوں کے ساتھ ہے۔ کسی نبی کو لائق نہیں کہ کافروں کو زندہ قید کرے جب تک

يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ ۭ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ڰ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ

يُثْخِنَ	فِي	الْاَرْضِ	تُرِيْدُوْنَ	عَرَضَ	الدُّنْيَا	وَ	اللّٰهُ	يُرِيْدُ
خونریزی کرے	میں	زمین	تم چاہتے ہو	سامان	دنیا کا	اور	اللہ	چاہتا ہے

زمین میں ان کا خون نہ بہائے تم دنیا کا سامان چاہتے ہو اور اللہ

الْاٰخِرَةَ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۷﴾ لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ

سَبَقَ	مِّنَ اللّٰهِ	كِتٰبٌ	لَا	لَوْ	حَكِيْمٌ	عَزِيْزٌ	اللّٰهُ	وَ	الْاٰخِرَةَ
جو پہلے گزر چکا	اللہ کی طرف سے	لکھا ہوتا	نہ	اگر	حکمت والا	غالب ہے	اللہ	اور	آخرت

آخرت چاہتا ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔ اگر اللہ پہلے ایک بات نہ لکھ چکا ہوتا تو اے مسلمانو!

لَمَسَّكُمْ فِيْمَاۤ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۶۸﴾ فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا

حَلٰلًا	غَنِمْتُمْ	مِمَّا	فَكُلُوْا	عَظِيْمٌ	عَذَابٌ	اَخَذْتُمْ	فِيْمَاۤ	لَمَسَّكُمْ
حلال	غنیمت لو تم	اس سے جو	تو کھاؤ	بڑا	عذاب	لیا تم نے	اس میں جو	تو پہنچتا تم کو

تم نے جو کافروں سے فدیے کا مال لیا اس میں تم پر بڑا عذاب آتا۔ سو تم اس میں سے کھاؤ جو حلال پاکیزہ مال غنیمت

طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۹﴾ ع يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ

النَّبِيُّ	يٰۤاَيُّهَا	رَّحِيْمٌ	غَفُوْرٌ	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	اتَّقُوا	وَ	طَيِّبًا
غیب کی خبریں بتانے والے نبی	اے	مہربان ہے	بخشنے والا	اللہ	بیشک	اللہ سے	ڈرو	اور	پاکیزہ

تم نے پایا ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ اے غیب کی خبریں بتانے والے

قُلْ لِّمَنْ فِيْۤ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰۤى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا

خَيْرًا	قُلُوْبِكُمْ	فِيْ	اللّٰهُ	يَّعْلَمِ	اِنْ	مِّنَ الْاَسْرٰۤى	اَيْدِيْكُمْ	فِيْۤ	لِّمَنْ	قُلْ
بھلائی	تمہارے دلوں	میں	اللہ	جانے گا	اگر	قیدیوں میں سے	تمہارے ہاتھوں میں	میں	ان سے جو	فرما دیجئے

محبوب ﷺ آپ ان سے جو آپ کے ہاتھوں میں قیدی ہیں فرما دیجئے اگر اللہ نے تمہارے دلوں میں بھلائی جان لی تو تمہیں اس

يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّاۤ اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

غَفُوْرٌ	اللّٰهُ	وَ	يَغْفِرْ لَكُمْ	وَ	مِنْكُمْ	اُخِذَ	مِمَّاۤ	خَيْرًا	يُّؤْتِكُمْ
بخشنے والا	اللہ	اور	بخشے گا تم کو	اور	تم سے	لیا گیا	اس سے جو	بہتر	تو دے گا تم کو

(مال) سے بہتر عطا فرمائے گا اور (فدیہ میں) تم سے لیا جا چکا ہے اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بڑا بخشنے

رَّحِيْمٌ ﴿٧٠﴾ وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ

مِنْ قَبْلُ	اللّٰهَ	خَانُوا	فَقَدْ	خِيَانَتَكَ	يُّرِيْدُوْا	اِنْ	وَ	رَّحِيْمٌ
اس سے پہلے	اللہ سے	خیانت کرچکے	تو بیشک	آپ سے دغا کرنے کا	ارادہ کریں	اگر	اور	مہربان ہے

والا نہایت مہربان ہے۔ اے محبوب ﷺ اور اگر وہ آپ سے خیانت کا ارادہ کریں تو بے شک اس سے پہلے (بھی) وہ اللہ سے خیانت کرچکے

فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	اِنَّ	حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ	اللّٰهُ	وَ	مِنْهُمْ	فَاَمْكَنَ
ایمان لائے	وہ جو	بیشک	حکمت والا ہے	جاننے والا	اللہ	اور	ان پر	تو اس نے قابو دیا تم کو

ہیں پس ان میں سے کچھ لوگوں کو اللہ نے تمہارے قابو دیدیا اور اللہ بہت علم والا بڑی حکمت والا ہے۔ بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے

وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اللّٰهِ	سَبِيْلِ	فِيْ	وَاَنْفُسِهِمْ	بِاَمْوَالِهِمْ	جٰهَدُوْا	وَ	وَهَاجَرُوْا
اللہ کے	رستے	میں	اور اپنی جانوں سے	اپنے مالوں سے	جہاد کیا	اور	اور ہجرت کی

اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنے مال و جان کے ساتھ (کفار سے) جہاد کیا اور جنہوں نے

وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	وَ	بَعْضٍ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضُهُمْ	اُولٰٓئِكَ	نَصَرُوْٓا	وَّ	اٰوَوْا	الَّذِيْنَ	وَ
وہ جو	اور	بعض کے	وارث ہیں	بعض ان کے	یہ لوگ	مدد کی	اور	جگہ دی	وہ جنہوں نے	اور

(مہاجرین کو) ٹھکانا دیا اور مدد کی وہی لوگ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو لوگ ایمان لائے

اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ

شَيْءٍ	مِّنْ	مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ	مَا لَكُمْ	يُهَاجِرُوْا	وَلَمْ	اٰمَنُوْا
چیز	کوئی	ان کی دوستی سے	نہیں تمہارے لئے	ہجرت کی	اور نہ	ایمان لائے

اور انہوں نے ہجرت نہیں کی تمہارے لئے ان کی رفاقت سے کچھ نہیں یہاں تک کہ وہ ہجرت کریں

حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِى الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ

حَتّٰى	يُهَاجِرُوْا	وَاِنِ	اسْتَنْصَرُوْكُمْ	فِى	الدِّيْنِ	فَعَلَيْكُمُ	النَّصْرُ
یہاں تک کہ	ہجرت کریں	اور اگر	مدد مانگیں تم سے	میں	دین	تو تم پر لازم ہے	مدد کرنا

اور اگر وہ دین میں تم سے مدد چاہیں تو (ان کی) مدد تم پر (واجب) ہے مگر ایسی قوم کے مقابلہ میں کہ

اِلَّا عَلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۷۲﴾

اِلَّا	عَلٰى	قَوْمٍ	بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهُمْ	مِّيْثَاقٌ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ
مگر	اوپر	اس قوم کے کہ	تمہارے	اور	ان کے درمیان	معاہدہ ہے	اور	اللہ	اس کو جو	تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہے

تمہارے اور ان کے درمیان معاہدہ ہو اور اللہ خوب دیکھ رہا ہے تمہارے سب کاموں کو۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ

وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ	اِلَّا	تَفْعَلُوْهُ	تَكُنْ	فِتْنَةٌ
اور	وہ لوگ جو	کافر ہیں	بعض ان کے	دوست ہیں	بعض کے	اگر نہ	کروگے تم	تو ہوگا	فتنہ

اور کافر آپس میں ایک دوسرے کے ساتھی ہیں اگر تم (آپس میں رفاقت) ایسا نہیں کروگے

فِى الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ﴿۷۳﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا

فِى	الْاَرْضِ	وَ	فَسَادٌ	كَبِيْرٌ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	هَاجَرُوْا	وَ	جٰهَدُوْا
میں	زمین	اور	فساد	بڑا	اور	وہ جو	ایمان لائے	اور	ہجرت کی	اور	جہاد کیا

تو زمین میں فتنہ اور بڑا فساد ہوگا۔ اور جو ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا

فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْۤا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ

فِىْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَالَّذِيْنَ	اٰوَوْا	وَّ	نَصَرُوْۤا	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُؤْمِنُوْنَ
میں	رستے	اللہ	اور وہ جو	جگہ دی	اور	مدد کی	یہ لوگ	وہی ہیں	مومن

اور جنہوں نے پناہ دی اور مدد کی وہی سچے ایمان والے ہیں

حَقًّا ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۴﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ

حَقًّا	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	رِزْقٌ	كَرِيْمٌ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْۢ بَعْدُ
پکے	ان کیلئے	بخشش ہے	اور	روزی	عزت کی	اور	وہ جو	ایمان لائے	اسکے بعد

ان کیلئے بخشش ہے اور بہترین رزق ہے۔ اور جو لوگ اس کے بعد ایمان لائے اور انہوں نے

وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ

وَهَاجَرُوْا	وَ	جٰهَدُوْا	مَعَكُمْ	فَاُولٰٓئِكَ	مِنْكُمْ	وَاُولُوا	الْاَرْحَامِ
اور ہجرت کی	اور	جہاد کیا	تمہارے ساتھ	تو وہی لوگ	تم میں سے ہیں	اور صاحب	قرابت

راہ حق میں گھربار چھوڑ دیئے اور تمہارے ساتھ مل کر جہاد کیا تو وہ لوگ (بھی) تم ہی میں سے ہیں اور رشتہ دار (آپس میں)

بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۵﴾ ع

بَعْضُهُمْ	اَوْلٰى	بِبَعْضٍ	فِيْ	كِتٰبِ	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ
بعض ان کے	زیادہ قریب	بعض کے	میں	کتاب	اللہ	بیشک	اللہ	ہر	چیز کو	جاننے والا ہے

اللہ کی کتاب میں ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں، بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

اٰیاتہا ۱۲۹ ۔ ۹ سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ مَدَنِیَّۃٌ ۱۱۳ ۔ رکوعاتہا ۱۶

اس میں ایک سو انتیس آیتیں ۔ سورۂ توبہ مدنی ہے ۔ اور سولہ رکوع ہیں

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ؕ ﴿۱﴾

بَرَآءَةٌ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖٓ	اِلَى	الَّذِيْنَ	عٰهَدْتُّمْ	مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ
بیزاری ہے	اللہ	اور	اسکے رسول کی	طرف سے	ان کو کہ	عہد کیا تم نے	مشرکوں سے

اعلان برات ہے اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول کی طرف سے ان مشرکین کو جن سے تم نے معاہدے کیے تھے۔

فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَاعْلَمُوا

فَسِيحُوا	فِي	الْأَرْضِ	أَرْبَعَةَ	أَشْهُرٍ	وَاعْلَمُوا
تو چلو پھرو	میں	زمین	چار	مہینے	اور جان لو

تو چار مہینے زمین میں چلو اور جان رکھو کہ تم اللہ کو عاجز

أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۙ وَأَنَّ اللَّهَ مُخْزِي الْكَافِرِينَ ﴿٢﴾

أَنَّكُمْ	غَيْرُ	مُعْجِزِي	اللَّهِ	وَ	أَنَّ	اللَّهَ	مُخْزِي	الْكَافِرِينَ
کہ تم	نہیں ہو	تھکا سکنے والے	اللہ کو	اور	بیشک	اللہ	رسوا کرنے والا ہے	کافروں کو

نہیں کر سکتے اور یہ کہ اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے۔

وَأَذَانٌ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ أَنَّ اللَّهَ

وَ	أَذَانٌ	مِنَ اللَّهِ	وَ	رَسُولِهِ	إِلَى	النَّاسِ	يَوْمَ	الْحَجِّ	الْأَكْبَرِ	أَنَّ	اللَّهَ
اور	اعلان ہے	اللہ کا	اور	اسکے رسول کا	طرف	لوگوں کے	دن	حج	بڑے کے	بیشک	اللہ

یہ آیات) اللہ اور اس کے رسول کی جانب سے تمام لوگوں کی طرف حج اکبر کے دن اعلان (عام) ہے

بَرِيءٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۙ وَرَسُولُهُ ۚ فَإِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ

بَرِيءٌ	مِنَ الْمُشْرِكِينَ	وَ	رَسُولُهُ	فَإِنْ	تُبْتُمْ	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَكُمْ
بیزار ہے	مشرکوں سے	اور	اس کا رسول	پھر اگر	تم توبہ کرو	تو وہ	بہتر ہے	تمہارے لئے

کہ اللہ مشرکوں سے بیزار ہے اور اس کا رسول بھی پس (اے مشرکو!) اگر تم (کفر سے) توبہ کر لو تو وہ تمہارے حق

وَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۗ وَبَشِّرِ الَّذِينَ

وَإِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَاعْلَمُوا	أَنَّكُمْ	غَيْرُ	مُعْجِزِي	اللَّهِ	وَبَشِّرِ	الَّذِينَ
اور اگر	منہ پھیرو گے	تو جان لو	کہ تم	نہیں ہو	تھکانے والے	اللہ کو	اور خوشخبری دو	ان کو جو

میں بہتر ہے اور اگر تم نے روگردانی کی تو جان لو کہ تم ہرگز اللہ کو عاجز نہ کر سکو گے اور (اے حبیب ﷺ!)

كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۳ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ

كَفَرُوْا	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	عٰهَدْتُّمْ	مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ
کافر ہیں	عذاب	دردناک کی	مگر	وہ جن سے	معاہدہ کیا تم نے	مشرکوں سے

آپ کافروں کو دردناک عذاب کی خبر سنا دیں۔ سوائے ان مشرکوں کے جن سے آپ نے معاہدہ کیا تھا

ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا

ثُمَّ	لَمْ	يَنْقُصُوْكُمْ	شَيْـًٔا	وَّلَمْ	يُظَاهِرُوْا	عَلَيْكُمْ	اَحَدًا	فَاَتِمُّوْٓا
پھر	نہ	توڑا تم سے	کچھ بھی	اور نہ	مدد کی	تمہارے خلاف	کسی کی	تو پورا کرو

پھر انہوں نے تمہارے ساتھ (اپنے عہد کو پورا کرنے میں) کوئی کمی نہیں کی اور نہ تمہارے مقابلہ پر کسی کی مدد (یا پشت پناہی)

اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝۴

اِلَيْهِمْ	عَهْدَهُمْ	اِلٰى مُدَّتِهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُتَّقِيْنَ
اس کی طرف	عہد ان کا	ان کی مدت تک	بیشک	اللہ	پسند کرتا ہے	پرہیزگاروں کو

کی سو آپ ان کے عہد کو ان کی مقررہ مدت تک ان کے ساتھ پورا کرو، بیشک اللہ پرہیزگاروں کو پسند فرماتا ہے۔

فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ

فَاِذَا	انْسَلَخَ	الْاَشْهُرُ	الْحُرُمُ	فَاقْتُلُوا	الْمُشْرِكِيْنَ	حَيْثُ
تو جب	گزر جائیں	مہینے	حرمت والے	تو قتل کرو	مشرکوں کو	جہاں

پھر جب حرمت والے مہینے گزر جائیں تو قتل کرو مشرکین کو تم جہاں انہیں پاؤ

وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ

وَجَدْتُّمُوْهُمْ	وَ	خُذُوْهُمْ	وَ	احْصُرُوْهُمْ	وَاقْعُدُوْا	لَهُمْ	كُلَّ
پاؤ تم ان کو	اور	پکڑو ان کو	اور	گھیرو ان کو	اور بیٹھو	ان کے لئے	ہر

اور انہیں پکڑو اور ان کا محاصرہ کر لو اور ان کی تاک میں ہر گھات کی جگہ بیٹھو پس اگر وہ

مَرْصَدٍ ۚ فَإِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا

مَرْصَدٍ	فَاِنْ	تَابُوْا	وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَوُا	الزَّكٰوةَ	فَخَلُّوْا
تاک میں بیٹھو	پھر اگر	توبہ کرجائیں	اور	قائم کریں	نماز	اور	دیں	زکوۃ	تو چھوڑ دو

(شرک سے) توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکوۃ دیں تو ان کا راستہ چھوڑ دو

سَبِيْلَهُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٥ وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ

سَبِيْلَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	اِنْ	اَحَدٌ	مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ
ان کا رستہ	بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اور	اگر	کوئی	مشرکوں میں سے

بے شک اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اور اگر مشرکین میں سے کوئی شخص

اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ

اسْتَجَارَكَ	فَاَجِرْهُ	حَتّٰى	يَسْمَعَ	كَلٰمَ	اللّٰهِ	ثُمَّ	اَبْلِغْهُ
پناہ مانگے تم سے	تو پناہ دو اس کو	یہاں تک کہ	سنے	کلام	اللہ کا	پھر	پہنچا دو اس کو

پناہ مانگے تو اسے پناہ دیجئے یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سنے پھر پہنچا دو اس کو

مَاْمَنَهٗ ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝٦ كَيْفَ يَكُوْنُ

ع

مَاْمَنَهٗ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	كَيْفَ	يَكُوْنُ
اس کی امن کی جگہ پر	یہ	اس لئے کہ وہ	قوم ہیں جو	نہیں	جانتے	کیوں کر	ہوگا

اس کے امن کے مقام تک یہ اس لئے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو علم نہیں رکھتے۔ ان مشرکوں کیلئے

لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖۤ اِلَّا الَّذِيْنَ

لِلْمُشْرِكِيْنَ	عَهْدٌ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	عِنْدَ	رَسُوْلِهٖ	اِلَّا	الَّذِيْنَ
مشرکوں کے لئے	عہد	پاس	اللہ کے	اور	پاس	اسکے رسول کے	مگر	وہ لوگ کہ

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے نزدیک کوئی عہد کیسے ہو سکتا ہے؟ سوائے اُن کے جنہوں نے

عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ

لَكُمْ	اسْتَقَامُوْا	فَمَا	الْحَرَامِ	الْمَسْجِدِ	عِنْدَ	عٰهَدْتُّمْ
تمہارے لئے	قائم رہیں	تو جب تک	حرام کے	مسجد	پاس	عہد کیا تم نے

تم سے مسجد حرام کے پاس معاہدہ کیا تھا۔ پھر وہ تمہارے ساتھ سیدھے رہیں تو تم بھی ان سے

فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ⑦ كَيْفَ وَاِنْ

اِنْ	وَ	كَيْفَ	الْمُتَّقِيْنَ	يُحِبُّ	اللّٰهَ	اِنَّ	لَهُمْ	فَاسْتَقِيْمُوْا
اگر	اور	بھلا کیوں کر ہو	پرہیزگاروں کو	پسند کرتا ہے	اللہ	بیشک	ان کے لئے	تو قائم رہو

سیدھے رہو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ متقیوں سے محبت کرتا ہے۔ کیسے (ہوسکتا ہے؟)

يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ يُرْضُوْنَكُمْ

يُرْضُوْنَكُمْ	ذِمَّةً	لَا	وَّ	اِلًّا	فِيْكُمْ	يَرْقُبُوْا	لَا	عَلَيْكُمْ	يَّظْهَرُوْا
راضی کرتے ہیں تم کو	ذمہ کا	نہ	اور	قرابت کا	تمہارے متعلق	لحاظ کریں	تو نہ	تم پر	وہ غالب آئیں

حالانکہ وہ اگر تم پر قابو پائیں تو تمہارے بارے میں نہ قرابت کا لحاظ کریں اور نہ عہد کا۔ وہ اپنی زبانوں سے تمہیں

بِاَفْوَاهِهِمْ وَ تَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ⑧ ۚ اِشْتَرَوْا

اِشْتَرَوْا	فٰسِقُوْنَ	وَاَكْثَرُهُمْ	قُلُوْبُهُمْ	تَاْبٰى	وَ	بِاَفْوَاهِهِمْ
خرید ا انہوں نے	بے حکم ہیں	اور اکثر ان کے	دل ان کے	انکاری ہیں	اور	اپنے مونہوں سے

راضی کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور دل ان کے انکار کرتے ہیں۔ اور ان میں سے اکثر فاسق ہیں۔ انہوں نے آیات

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا

كَانُوْا	مَا	سَآءَ	اِنَّهُمْ	عَنْ سَبِيْلِهٖ	فَصَدُّوْا	قَلِيْلًا	ثَمَنًا	اللّٰهِ	بِاٰيٰتِ
تھے وہ	جو	برا ہے	بیشک وہ	اس کی راہ سے	تو روکا انہوں نے	تھوڑی	قیمت	الٰہی کے بدلے	آیات

الٰہی کے بدلے تھوڑی سی قیمت حاصل کر لی پھر اس کی راہ سے (لوگوں کو) روکنے لگے بے شک بہت ہی برا کام ہے

يَعْمَلُوْنَ ﴿۹﴾ لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

هُمُ	وَاُولٰٓئِكَ	ذِمَّةً	لَا	وَ	اِلًّا	مُؤْمِنٍ	فِيْ	يَرْقُبُوْنَ	لَا	يَعْمَلُوْنَ
وہی ہیں	اور یہ لوگ	عہد کا	نہ	اور	قرابت کا	کسی مسلمان	میں	لحاظ کرتے	نہیں	کرتے

جو وہ کرتے رہتے ہیں۔ نہ وہ کسی مسلمان کے حق میں قرابت کا لحاظ کرتے ہیں اور نہ عہد کا اور وہی لوگ (سرکشی میں) حد سے

الْمُعْتَدُوْنَ ﴿۱۰﴾ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ

الزَّكٰوةَ	اٰتَوُا	وَ	الصَّلٰوةَ	اَقَامُوا	وَ	تَابُوْا	فَاِنْ	الْمُعْتَدُوْنَ
زکوٰۃ	دیں	اور	نماز	قائم کریں	اور	توبہ کریں	پھر اگر	حد سے بڑھنے والے

بڑھنے والے ہیں۔ تو اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں

فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ؕ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۱۱﴾

يَّعْلَمُوْنَ	لِقَوْمٍ	الْاٰيٰتِ	وَنُفَصِّلُ	الدِّيْنِ	فِي	فَاِخْوَانُكُمْ
جانتے ہیں	ان کے لئے جو	آیتیں	اور ہم کھول کر بیان کرتے ہیں	دین	میں	تو تمہارے بھائی ہیں

تو وہ دین میں تمہارے بھائی ہیں اور ہم کھول کر آیتیں بیان کرتے ہیں علم والوں کیلئے۔

وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ

دِيْنِكُمْ	فِيْ	طَعَنُوْا	وَ	عَهْدِهِمْ	مِّنْ بَعْدِ	اَيْمَانَهُمْ	نَّكَثُوْٓا	اِنْ	وَ
دین تمہارے	میں	طعنہ کریں	اور	اپنے عہد کے	بعد	اپنی قسمیں	توڑیں	اگر	اور

اور اگر یہ لوگ اپنے عہد کے بعد اپنی قسمیں توڑ دیں اور تمہارے دین میں طعنہ زنی کریں

فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ﴿۱۲﴾

يَنْتَهُوْنَ	لَعَلَّهُمْ	لَهُمْ	اَيْمَانَ	لَآ	اِنَّهُمْ	الْكُفْرِ	اَئِمَّةَ	فَقَاتِلُوْٓا
باز آئیں	تاکہ وہ	ان کی	قسمیں	نہیں	بیشک وہ	کفر کے	سرداروں سے	تو لڑائی کرو

تو کفر کے پیشواؤں کی قسمیں کچھ (معتبر) نہیں ان سے لڑو تاکہ وہ (شرارت سے) باز آ جائیں۔

اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ

الرَّسُوْلِ	بِاِخْرَاجِ	وَهَمُّوْا	اَيْمَانَهُمْ	نَّكَثُوْٓا	قَوْمًا	تُقَاتِلُوْنَ	اَلَا
رسول کے	نکالنے کا	اور ارادہ کیا	اپنی قسم	کہ توڑی انہوں نے	اس قوم سے	لڑو گے تم	کیا نہیں

کیا اس قوم سے نہیں لڑو گے جنہوں نے اپنی قسمیں توڑیں اور رسول ﷺ کے نکالنے کا ارادہ کیا حالانکہ

وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ

اَنْ	اَحَقُّ	فَاللّٰهُ	اَتَخْشَوْنَهُمْ	مَرَّةٍ	اَوَّلَ	بَدَءُوْكُمْ	هُمْ	وَ
یہ کہ	زیادہ حق رکھتا ہے	تو اللہ	کیا تم ان سے ڈرتے ہو	مرتبہ	اول	پہل کی تم سے	انہوں نے	اور

ان ہی کی طرف سے ابتدا ہوئی ہے کیا ان سے ڈرتے ہو تو اللہ اس کا زیادہ مستحق ہے

تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ

اللّٰهُ	يُعَذِّبْهُمُ	قَاتِلُوْهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	كُنْتُمْ	اِنْ	تَخْشَوْهُ
اللہ	سزا دے گا ان کو	لڑو ان سے	مومن	ہو تم	اگر	ڈرو تم اس سے

کہ اس سے ڈرو اگر ایمان رکھتے ہو۔ تو ان سے لڑو اللہ انہیں عذاب دے گا

بِاَيْدِيْكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ

قَوْمٍ	صُدُوْرَ	يَشْفِ	وَ	عَلَيْهِمْ	وَيَنْصُرْكُمْ	وَيُخْزِهِمْ	بِاَيْدِيْكُمْ
قوم	سینوں کو	شفا دے گا	اور	ان پر	اور مدد کرے گا تمہاری	اور رسوا کرے گا ان کو	تمہارے ہاتھوں

تمہارے ہاتھوں اور رسوا کرے گا اور تمہیں ان پر مدد دے گا اور ایمان والوں کا

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴﴾ لا وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ

مَنْ	عَلٰى	اللّٰهُ	يَتُوْبُ	وَ	قُلُوْبِهِمْ	غَيْظَ	يُذْهِبْ	وَ	مُّؤْمِنِيْنَ
جس کے	اوپر	اللہ	توبہ قبول کرے گا	اور	ان کے دلوں کی	گھٹن	لے جائے گا	اور	مومن کے

دل ٹھنڈا کرے گا۔ اور ان کے دلوں کی جلن دور فرمائے گا اور جس کی چاہے گا توبہ قبول فرمائے گا

يَشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۵﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ

يَشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	اَمْ	حَسِبْتُمْ	اَنْ	تُتْرَكُوْا	وَ	لَمَّا	يَعْلَمِ
چاہے گا	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	کیا	خیال کیا تم نے	یہ کہ	چھوڑے جاؤ گے	اور	ابھی نہیں	ظاہر کیا

اور اللہ بڑے علم والا بڑی حکمت والا ہے۔ کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ تم (مصائب و مشکلات سے گزرے بغیر یونہی) چھوڑ دیئے جاؤ گے

اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	جٰهَدُوْا	مِنْكُمْ	وَ	لَمْ	يَتَّخِذُوْا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ
اللہ نے	ان کو	کہ جہاد کیا	تم سے	اور	نہ	پکڑا	سوا	اللہ کے

حالانکہ (ابھی) اللہ نے ایسے لوگوں کو آزمایا ہی نہیں فرمایا جنہوں نے تم میں سے جہاد کیا ہے اور (جنہوں نے) اللہ کے سوا

وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ۗ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ ۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ ع

وَ	لَا	رَسُوْلِهٖ	وَ	لَا	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَلِيْجَةً	وَ	اللّٰهُ	خَبِيْرٌ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
اور	نہ	اسکے رسول کے	اور	نہ	مومنوں کے	محرم راز	اور	اللہ	خبردار	اس سے	جو تم کرتے ہو

اور اس کے رسول کے سوا اور اہل ایمان کے سوا (کسی کو) محرم راز نہیں بنایا اور اللہ ان (کاموں) سے خوب آگاہ ہے جو تم کرتے ہو۔

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى

مَا	كَانَ	لِلْمُشْرِكِيْنَ	اَنْ	يَّعْمُرُوْا	مَسٰجِدَ	اللّٰهِ	شٰهِدِيْنَ	عَلٰٓى
نہیں	ہے	مشرکوں کا حق	یہ کہ	آباد کریں	مسجدیں	اللہ کی	گواہی دیتے ہوئے	اوپر

مشرکوں کے لائق نہیں کہ وہ اللہ کی مسجدیں آباد کریں حالانکہ وہ اپنی جانوں پر کفر کے

اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ۗ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚ وَفِي النَّارِ هُمْ

اَنْفُسِهِمْ	بِالْكُفْرِ	اُولٰٓئِكَ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	وَفِيْ	النَّارِ	هُمْ
اپنی جانوں کے	کفر کی	یہ لوگ ہیں	کہ اکارت ہوئے	ان کے اعمال	اور میں	آگ	وہ

گواہ ہیں وہ ایسے لوگ ہیں جن کے عمل ضائع ہو گئے اور وہ ہمیشہ

خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ

خٰلِدُوْنَ	اِنَّمَا	يَعْمُرُ	مَسٰجِدَ	اللّٰهِ	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ
ہمیشہ رہنے والے ہیں	اسکے سوا نہیں کہ	آباد کرتا ہے	مسجدیں	اللہ کی	جو	ایمان لایا	اللہ پر	اور	دن

دوزخ ہی میں رہیں گے۔ اللہ کی مسجدیں وہی آباد کر سکتے ہیں جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لائے

الْاٰخِرِ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ وَ لَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ

الْاٰخِرِ	وَ	اَقَامَ	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَى	الزَّكٰوةَ	وَ	لَمْ	يَخْشَ	اِلَّا	اللّٰهَ
آخرت پر	اور	قائم کی	نماز	اور	دی	زکوۃ	اور	نہ	ڈرا	مگر	اللہ سے

اور انہوں نے نماز قائم کی اور زکوۃ دی اور وہ اللہ کے سوا کسی سے خائف نہ ہوئے

فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۸﴾ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ

فَعَسٰٓى	اُولٰٓئِكَ	اَنْ	يَّكُوْنُوْا	مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ	اَجَعَلْتُمْ	سِقَايَةَ
تو قریب ہے	یہ لوگ ہیں	یہ کہ	ہوں	ہدایت والوں سے	کیا بنایا تم نے	پانی پلانا

تو یہی لوگ اس کے قریب ہیں کہ ہدایت پانے والوں میں سے ہو جائیں۔ تو تم نے حاجیوں کو پانی پلانے

الْحَآجِّ وَ عِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ

الْحَآجِّ	وَ	عِمَارَةَ	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	كَمَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ
حاجیوں کا	اور	تعمیر کرنا	مسجد	حرام کا	جیسے وہ کہ	ایمان لایا	اللہ پر	اور	دن

اور مسجد حرام کی خدمت کرنے کو اُس شخص کی طرح کر دیا جو اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان لایا

الْاٰخِرِ وَ جٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ

الْاٰخِرِ	وَ	جٰهَدَ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	لَا	يَسْتَوٗنَ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ
آخرت پر	اور	جہاد کیا	میں	راہ	اللہ کی	نہیں	برابر	نزدیک	اللہ کے	اور	اللہ

اور جس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کیا؟ اللہ تعالیٰ کے نزدیک دونوں برابر نہیں ہیں۔ اور اللہ

لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا

لَا	يَهْدِى	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	هَاجَرُوْا
نہیں	ہدایت دیتا	قوم	ظالم کو	جو	ایمان لائے	اور	ہجرت کی

تعالیٰ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔ وہ جو ایمان لائے اور ہجرت کی

وَجٰهَدُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً

وَ	جٰهَدُوْا	فِىْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ	اَعْظَمُ	دَرَجَةً
اور	جہاد کیا	میں	رستے	اللہ کے	اپنے مالوں	اور	اپنی جانوں سے	بہت بڑے ہیں	درجے میں

اور اپنے مالو جان سے اللہ کی راہ میں لڑے اللہ کے ہاں ان کا

عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ

عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفَآئِزُوْنَ	يُبَشِّرُهُمْ	رَبُّهُمْ
نزدیک	اللہ کے	اور	یہ	وہی ہیں	کامیاب	خوشخبری دیتا ہے ان کو	ان کا رب

درجہ بڑا ہے اور وہی لوگ کامیاب ہیں۔ ان کا رب انہیں اپنی جانب

بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ﴿۲۱﴾

بِرَحْمَةٍ	مِّنْهُ	وَ	رِضْوَانٍ	وَّ	جَنّٰتٍ	لَّهُمْ	فِيْهَا	نَعِيْمٌ	مُّقِيْمٌ
رحمت	اپنی کی	اور	رضامندی کی	اور	باغ	ان کے لئے	اس میں	نعمتیں ہیں	قائم

سے رحمت کی اور (اپنی) رضا کی اور (ان) جنتوں کی خوشخبری دیتا ہے جن میں ان کیلئے دائمی نعمتیں ہیں۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۲﴾ يٰٓاَيُّهَا

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	اِنَّ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗٓ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا
ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں	ہمیشہ تک	بیشک	اللہ	پاس اس کے	اجر ہے	بہت بڑا	اے

(وہ) ان میں ہمیشہ رہیں گے بے شک اللہ ہی کے پاس بڑا اجر ہے۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَ اِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ

اِنِ	اَوْلِيَآءَ	اِخْوَانَكُمْ	وَ	اٰبَآءَكُمْ	تَتَّخِذُوْٓا	لَا	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ
اگر	دوست	اپنے بھائیوں کو	اور	اپنے باپ دادا کو	بناؤ	نہ	ایمان لائے ہو	وہ جو

ایمان والو! اپنے باپ دادا اور (سگے) بھائیوں کو اگر وہ ایمان پر کفر کو

اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ وَ مَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ

فَاُولٰٓئِكَ	مِّنْكُمْ	يَّتَوَلَّهُمْ	مَنْ	وَ	الْاِيْمَانِ	عَلَى	الْكُفْرَ	اسْتَحَبُّوا
تو یہ لوگ	تم میں سے	دوست رکھے ان کو	جو	اور	ایمان کے	اوپر	کفر کو	پسند کریں

پسند کرتے ہوں (بھی) دوست نہ بناؤ اور تم میں سے جنہوں نے ان کے ساتھ دوستی کی

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ وَ اِخْوَانُكُمْ

اِخْوَانُكُمْ	وَ	اَبْنَآؤُكُمْ	وَ	اٰبَآؤُكُمْ	كَانَ	اِنْ	قُلْ	الظّٰلِمُوْنَ	هُمُ
بھائی تمہارے	اور	بیٹے تمہارے	اور	باپ تمہارے	ہیں	اگر	فرماؤ	ظالم	وہی ہیں

تو وہی ظالم ہیں۔ (اے محبوب ﷺ!) آپ فرمائیں اگر تمہارے باپ دادا اور تمہارے بیٹے اور

وَ اَزْوَاجُكُمْ وَ عَشِيْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُ ِۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَ تِجَارَةٌ

تِجَارَةٌ	وَ	اقْتَرَفْتُمُوْهَا	اَمْوَالُ	وَ	عَشِيْرَتُكُمْ	وَ	اَزْوَاجُكُمْ	وَ
تجارت	اور	جو کمایا تم نے اس کو	مال	اور	کنبہ تمہارا	اور	بیویاں تمہاری	اور

تمہارے (سگے) بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارا کنبہ اور تمہارے مال جو تم نے کمائے اور تجارت جس کے

تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَ مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ

مِّنَ اللّٰهِ	اِلَيْكُمْ	اَحَبَّ	تَرْضَوْنَهَآ	مَسٰكِنُ	وَ	كَسَادَهَا	تَخْشَوْنَ
اللہ سے	تم کو	زیادہ پیارے	کہ پسند کرتے تم ہو اس کو	مکان	اور	اسکے نقصان سے	تم کہ ڈرتے ہو

مندا پڑ جانے سے تم ڈرتے ہو اور تمہارے پسندیدہ رہائشی مکانات جنہیں تم پسند کرتے ہو تم کو اللہ اور

وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۭ

وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	جِهَادٍ	فِيْ	سَبِيْلِهٖ	فَتَرَبَّصُوْا	حَتّٰى	يَاْتِيَ	اللّٰهُ	بِاَمْرِهٖ
اور	اسکے رسول سے	اور	جہاد سے	میں	اس کی راہ	تو انتظار کرو	یہاں تک کہ	لے آئے	اللہ	فیصلہ اپنا

اس کے رسول ﷺ اور جہاد فی سبیل اللہ سے زیادہ پیارے ہوں تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۴﴾ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ

وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْفٰسِقِيْنَ	لَقَدْ	نَصَرَكُمُ	اللّٰهُ	فِيْ
اور	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	قوم	فاسق کو	بیشک	مدد کی تمہاری	اللہ نے	میں

اپنا حکم لے آئے اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں فرماتا۔ بے شک اللہ نے بہت جگہ تمہاری مدد کی اور حنین

مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ

مَوَاطِنَ	كَثِيْرَةٍ	وَ	يَوْمَ	حُنَيْنٍ	اِذْ	اَعْجَبَتْكُمْ	كَثْرَتُكُمْ	فَلَمْ
جگہوں	بہت	اور	دن	حنین کے	جب	اترا گئے تم	اپنی کثرت پر	تو نہ

کی جنگ میں جب تمہاری کثرت نے تمہیں ناز میں مبتلا کیا تو وہ زیادتی تمہارے کچھ کام نہ آئی

تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـــًٔا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ

تُغْنِ	عَنْكُمْ	شَيْـًٔا	وَ	ضَاقَتْ	عَلَيْكُمُ	الْاَرْضُ	بِمَا	رَحُبَتْ	ثُمَّ
کام آئی	تمہارے	کچھ بھی	اور	تنگ ہوگئی	تم پر	زمین	باوجود	وسیع ہونے کے	پھر

اور زمین اتنی وسیع ہو کر بھی تم پر تنگ ہو گئی پھر تم

وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰي رَسُوْلِهٖ وَعَلَي

وَلَّيْتُمْ	مُّدْبِرِيْنَ	ثُمَّ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	سَكِيْنَتَهٗ	عَلٰي	رَسُوْلِهٖ	وَ	عَلَي
پھر گئے تم	پیٹھ دے کر	پھر	اتاری	اللہ نے	اپنی تسکین	اوپر	اپنے رسول کے	اور	اوپر

پیٹھ پھیر کر بھاگ نکلے۔ پھر اللہ نے اپنی تسکین اتاری اپنے رسول ﷺ پر اور مومنوں پر اور وہ لشکر اتارے

الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ

الْمُؤْمِنِيْنَ	وَاَنْزَلَ	جُنُوْدًا	لَّمْ	تَرَوْهَا	وَ	عَذَّبَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
مسلمانوں کے	اور اتارا	ایسا لشکر کہ	نہ	دیکھا تم نے اس کو	اور	عذاب دیا	ان کو جو	کافر ہیں

جو تم کو نظر نہیں آئے اور کافروں کو عذاب دیا

وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى

وَذٰلِكَ	جَزَآءُ	الْكٰفِرِيْنَ	ثُمَّ	يَتُوْبُ	اللّٰهُ	مِنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	عَلٰى
اور یہی ہے	سزا ہے	منکروں کی	پھر	توبہ قبول کرے گا	اللہ	بعد	اس کے	اوپر

اور منکروں کی یہی سزا ہے۔ پھر اللہ اس کے بعد جس کی چاہتا ہے توبہ قبول فرماتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٧﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا

مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِنَّمَا
جس کے	چاہے	اور	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	اس کے سوا نہیں کہ

اور اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ اے ایمان والو! مشرکین تو سراپا

الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ

الْمُشْرِكُوْنَ	نَجَسٌ	فَلَا	يَقْرَبُوا	الْمَسْجِدَ	الْحَرَامَ	بَعْدَ	عَامِهِمْ
مشرک	ناپاک ہیں	تو نہ	قریب جائیں	مسجد	حرام کے	بعد	سال اپنے

نجاست ہیں سو وہ اپنے اس سال حج مکہ کے بعد مسجد حرام کے قریب نہ آنے پائیں اور اگر تمہیں

هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖۤ اِنْ

هٰذَا	وَ	اِنْ	خِفْتُمْ	عَيْلَةً	فَسَوْفَ	يُغْنِيْكُمُ	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖۤ	اِنْ
اس کے	اور	اگر	ڈرو تم	تنگدستی سے	تو جلدی	غنی کردے گا تم کو	اللہ	اپنے فضل سے	اگر

تنگدستی کا ڈر ہے تو عنقریب اللہ اگر چاہے گا تو تمہیں اپنے فضل سے مال دار کر دے گا

شَآءَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۲۸﴾ قَاتِلُوا الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ

بِاللّٰهِ	يُؤۡمِنُوۡنَ	لَا	الَّذِيۡنَ	قَاتِلُوا	حَكِيۡمٌ	عَلِيۡمٌ	اللّٰهَ	اِنَّ	شَآءَ
اللہ پر	ایمان لاتے	نہیں	ان سے جو	لڑائی کرو	حکمت والا ہے	علم والا	اللہ	بیشک	چاہے

بے شک اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ قتال کرو ان لوگوں سے جو اللہ اور قیامت کے دن پر

وَلَا بِالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوۡنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗ

وَرَسُوۡلُهٗ	اللّٰهُ	حَرَّمَ	مَا	يُحَرِّمُوۡنَ	لَا	وَ	الۡاٰخِرِ	بِالۡيَوۡمِ	لَا	وَ
اور اس کے رسول نے	اللہ نے	حرام کیا	اسے جس کو	حرام جانتے	نہیں	اور	قیامت پر	دن	نہ	اور

ایمان نہیں لاتے اور اس چیز کو حرام نہیں سمجھتے جسے اللہ اور اس کے رسول نے حرام کیا

وَلَا يَدِيۡنُوۡنَ دِيۡنَ الۡحَقِّ مِنَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ حَتّٰى يُعۡطُوا

يُعۡطُوا	حَتّٰى	الۡكِتٰبَ	اُوۡتُوا	مِنَ الَّذِيۡنَ	الۡحَقِّ	دِيۡنَ	يَدِيۡنُوۡنَ	لَا	وَ
دیں	یہاں تک کہ	کتاب	دیئے گئے	ان سے جو	سچا	دین	دین قبول کرتے	نہیں	اور

اور دینِ حق کو وہ قبول نہیں کرتے ان لوگوں میں سے (ہیں) جنہیں کتاب دی گئی یہاں تک کہ

الۡجِزۡيَةَ عَنۡ يَّدٍ وَّهُمۡ صٰغِرُوۡنَ ﴿۲۹﴾ ع وَقَالَتِ الۡيَهُوۡدُ عُزَيۡرُ ۨابۡنُ

ابۡنُ	عُزَيۡرُ	الۡيَهُوۡدُ	قَالَتِ	وَ	صٰغِرُوۡنَ	هُمۡ	وَ	عَنۡ يَّدٍ	الۡجِزۡيَةَ
بیٹا ہے	عزیر	یہود نے	کہا	اور	ذلیل ہوں	وہ	اور	اپنے ہاتھ سے	جزیہ

وہ اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں اس حال میں کہ وہ ذلیل ہوں۔ اور یہود نے کہا عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور نصرانی

اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الۡمَسِيۡحُ ابۡنُ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ قَوۡلُهُمۡ

قَوۡلُهُمۡ	ذٰلِكَ	اللّٰهِ	ابۡنُ	الۡمَسِيۡحُ	النَّصٰرَى	قَالَتِ	وَ	اللّٰهِ
یہ ان کے کہنے کی بات ہے	یہ	اللہ کا	بیٹا ہے	مسیح	عیسائیوں نے	کہا	اور	اللہ کا

بولے مسیح اللہ کا بیٹا ہے یہ ان کی (لغو) باتیں ہیں جو اپنے منہ سے نکالتے ہیں

بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ قٰتَلَهُمُ

قٰتَلَهُمُ	مِنْ قَبْلُ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	قَوْلَ	يُضَاهِـُٔوْنَ	بِاَفْوَاهِهِمْ
برباد کرے ان کو	پہلے سے	جو کافر ہوئے	ان لوگوں کے	بات	مشابہ ہیں	ان کے مونہوں سے

مشابہت کرتے ہیں ان لوگوں کی جنہوں نے ان سے پہلے کفر کیا وہ اللہ کی لعنت

اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۰﴾ اِتَّخَذُوْۤا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا

اَرْبَابًا	وَرُهْبَانَهُمْ	اَحْبَارَهُمْ	اِتَّخَذُوْۤا	يُؤْفَكُوْنَ	اَنّٰى	اللّٰهُ
رب	اور اپنے جوگیوں کو	اپنے پادریوں کو	انہوں نے بنالیا	پھیرے جاتے ہیں	کہاں	اللہ

کے سزاوار ہیں کہاں بھٹکتے پھرتے ہیں۔ انہوں نے اپنے پادریوں اور جوگیوں کو اللہ کے سوا

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَاۤ اُمِرُوْۤا اِلَّا لِيَعْبُدُوْۤا

لِيَعْبُدُوْۤا	اِلَّا	اُمِرُوْۤا	مَاۤ	وَ	مَرْيَمَ	ابْنَ	الْمَسِيْحَ	وَ	اللّٰهِ	مِّنْ دُوْنِ
یہ کہ عبادت کریں	مگر	حکم دیے گئے	نہ	اور	مریم کو	بیٹے	مسیح	اور	اللہ کے	سوا

خدا بنا لیا اور مسیح علیہ السلام ابن مریم کو اور انہیں حکم نہ تھا مگر یہ کہ ایک اللہ کی عبادت کریں

اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۱﴾

يُشْرِكُوْنَ	عَمَّا	سُبْحٰنَهٗ	هُوَ	اِلَّا	اِلٰهَ	لَاۤ	وَّاحِدًا	اِلٰهًا
شرک کرتے ہیں	اس سے جو	پاک ہے وہ	وہی	مگر	کوئی معبود	نہیں	ایک کی	معبود

ان کے سوا کسی کی بندگی نہیں پاک ہے اللہ ان کے شرک سے۔

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّاۤ اَنْ

اَنْ	اِلَّاۤ	اللّٰهُ	يَاْبَى	وَ	بِاَفْوَاهِهِمْ	اللّٰهِ	نُوْرَ	يُّطْفِـُٔوْا	اَنْ	يُرِيْدُوْنَ
یہ کہ	مگر	اللہ	انکار کرتا ہے	اور	اپنے مونہوں سے	اللہ کا	نور	بجھادیں	یہ کہ	چاہتے ہیں

چاہتے ہیں کہ اللہ کا نور اپنے منہ کی پھونکوں سے بجھا دیں اور اللہ کو منظور نہیں بجز اس کے وہ

يُتِمَّ نُوۡرَهٗ وَلَوۡ كَرِهَ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿۳۲﴾ هُوَ الَّذِيۡۤ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ

رَسُوۡلَهٗ	اَرۡسَلَ	الَّذِيۡۤ	هُوَ	الۡكٰفِرُوۡنَ	كَرِهَ	لَوۡ	وَ	نُوۡرَهٗ	يُتِمَّ
اپنا رسول	بھیجا	جس نے	وہ	کافر	ناپسند کریں	اگرچہ	اور	اپنے نور کو	پورا کرے

اپنے نور کو کمال تک پہنچائے گا۔ وہی (اللہ) ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت

بِالۡهُدٰى وَدِيۡنِ الۡحَـقِّ لِيُظۡهِرَهٗ عَلَى الدِّيۡنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوۡ كَرِهَ

كَرِهَ	لَوۡ	وَ	كُلِّهٖ	الدِّيۡنِ	عَلَى	لِيُظۡهِرَهٗ	الۡحَـقِّ	دِيۡنِ	وَ	بِالۡهُدٰى
ناپسند کریں	اگرچہ	اور	سارے کے	دین	اوپر	تاکہ غالب کرے اس کو	حق کے ساتھ	دین کے	اور	ساتھ ہدایت کے

اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اس کو ہر دین پر غالب کر دے اگرچہ

الۡمُشۡرِكُوۡنَ ﴿۳۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّ كَثِيۡرًا مِّنَ الۡاَحۡبَارِ

مِّنَ الۡاَحۡبَارِ	كَثِيۡرًا	اِنَّ	اٰمَنُوۡۤا	الَّذِيۡنَ	يٰۤاَيُّهَا	الۡمُشۡرِكُوۡنَ
پادری	بہت سے	بیشک	ایمان لائے ہو	وہ جو	اے	مشرک

مشرکین کو برا لگے۔ اے ایمان والو! بے شک اکثر پادری اور جوگی لوگوں کے

وَالرُّهۡبَانِ لَيَاۡكُلُوۡنَ اَمۡوَالَ النَّاسِ بِالۡبَاطِلِ وَيَصُدُّوۡنَ

يَصُدُّوۡنَ	وَ	بِالۡبَاطِلِ	النَّاسِ	اَمۡوَالَ	لَيَاۡكُلُوۡنَ	الرُّهۡبَانِ	وَ
روکتے ہیں	اور	باطل طریقے سے	لوگوں کے	مال	کھاتے ہیں	جوگی	اور

مال ناحق (طریقے سے) کھاتے ہیں اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور جو

عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ‌ؕ وَالَّذِيۡنَ يَكۡنِزُوۡنَ الذَّهَبَ وَالۡفِضَّةَ

الۡفِضَّةَ	وَ	الذَّهَبَ	يَكۡنِزُوۡنَ	الَّذِيۡنَ	وَ	اللّٰهِ	عَنۡ سَبِيۡلِ
چاندی	اور	سونا	جمع کرتے ہیں	وہ جو	اور	اللہ سے	راہ

لوگ سونا اور چاندی کا ذخیرہ کرتے ہیں اور اسے اللہ کی

وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۴﴾ ۙ يَّوْمَ

وَ	لَا	يُنْفِقُوْنَهَا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	فَبَشِّرْهُمْ	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ	يَّوْمَ
اور	نہیں	خرچ کرتے اس کو	میں	راہ	اللہ کی	تو خوشخبری دو ان کو	عذاب	دردناک کی	جس دن

راہ میں خرچ نہیں کرتے تو انہیں دردناک عذاب کی خبر سنا دیں۔ اس دن

يُّحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ

يُحْمٰى	عَلَيْهَا	فِيْ	نَارِ	جَهَنَّمَ	فَتُكْوٰى	بِهَا	جِبَاهُهُمْ	وَ	جُنُوْبُهُمْ
تپایا جائے گا	اس کو	میں	آگ	جہنم کی	پھر داغے جائیں	اس سے	ان کی پیشانیاں	اور	ان کی کروٹیں

اس مال پر جہنم کی آگ دہکائی جائے گی۔ اور ان کی سیاہ پیشانیوں پہلوؤں

وَظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ

وَظُهُوْرُهُمْ	هٰذَا	مَا	كَنَزْتُمْ	لِاَنْفُسِكُمْ	فَذُوْقُوْا	مَا	كُنْتُمْ
اور پیٹھیں ان کی	یہ ہے	جو	اکٹھا کیا تم نے	اپنی جانوں کیلئے	تو چکھو	جو	تھے تم

اور پیٹھوں کو داغا جائے گا۔ یہی ہے وہ جسے تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا۔ پھر چکھو جو تم

تَكْنِزُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ

تَكْنِزُوْنَ	اِنَّ	عِدَّةَ	الشُّهُوْرِ	عِنْدَ	اللّٰهِ	اثْنَا عَشَرَ	شَهْرًا	فِيْ
اکٹھا کرتے	بیشک	گنتی	مہینوں کی	نزدیک	اللہ کے	بارہ	مہینے ہیں	میں

جمع کرتے تھے۔ بے شک مہینوں کی گنتی اللہ کے نزدیک اس کی کتاب میں بارہ مہینے ہے

كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ

كِتٰبِ	اللّٰهِ	يَوْمَ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	مِنْهَآ	اَرْبَعَةٌ	حُرُمٌ
کتاب	اللہ کی	جس دن	پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین کو	اس میں سے	چار مہینے	حرمت والے ہیں

جس دن سے اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا چار ان میں سے حرمت والے ہیں

ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا

ذٰلِكَ	الدِّيْنُ	الْقَيِّمُ	فَلَا	تَظْلِمُوْا	فِيْهِنَّ	اَنْفُسَكُمْ	وَ	قَاتِلُوا
یہ ہے	دین	سیدھا	تو نہ	ظلم کرو	ان میں	اپنی جانوں پر	اور	لڑائی کرو

یہی سچ دین ہے تو ان (مہینوں) میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو اور مشرکوں سے مل کر لڑو

الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ۗ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ

الْمُشْرِكِيْنَ	كَآفَّةً	كَمَا	يُقَاتِلُوْنَكُمْ	كَآفَّةً	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ
مشرکوں سے	سب مل کر	جیسے	لڑتے ہیں وہ تم سے	سب مل کر	اور	جان لو	بیشک	اللہ	ساتھ ہے

جس طرح وہ سب مل کر تم سے لڑتے ہیں اور جان لو کہ اللہ

الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٦﴾ اِنَّمَا النَّسِیْٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ

الْمُتَّقِيْنَ	اِنَّمَا	النَّسِیْٓءُ	زِيَادَةٌ	فِي	الْكُفْرِ	يُضَلُّ	بِهِ	الَّذِيْنَ
پرہیزگاروں کے	سوائے اسکے نہیں کہ	پیچھے ہٹانا	زیادتی ہے	میں	کفر	گمراہ ہوتے ہیں	اس سے	وہ جو

پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ ان کا مہینے پیچھے ہٹانا نہیں مگر کفر میں بڑھنا اس سے کافر بہکائے جاتے ہیں ایک برس

كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا

كَفَرُوْا	يُحِلُّوْنَهٗ	عَامًا	وَّ	يُحَرِّمُوْنَهٗ	عَامًا	لِّيُوَاطِـُٔوْا	عِدَّةَ	مَا
کافر ہیں	حلال کرتے ہیں	ایک سال	اور	حرام کرتے ہیں اس کو	ایک سال	تاکہ برابر کریں	گنتی	اس کی جو

اسے حلال ٹھہراتے ہیں اور دوسرے برس اسے حرام مانتے ہیں کہ اس گنتی کے برابر ہو جائیں جو اللہ نے

حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ

حَرَّمَ	اللّٰهُ	فَيُحِلُّوْا	مَا	حَرَّمَ	اللّٰهُ	زُيِّنَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ	اَعْمَالِهِمْ
حرام کیا	اللہ نے	تو حاصل کریں	اسے	(جو) حرام کیا	اللہ نے	خوشنما بنائے گئے	ان کیلئے	برے	عمل ان کے

حرام فرمائی اور اللہ کے حرام کیے ہوئے حلال کرلیں ان کے برے کام ان کی آنکھوں میں بھلے لگتے ہیں

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا

وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْكٰفِرِيْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَا
اور	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	قوم	کافروں کو	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	کیا ہے

اور اللہ کافروں کو راہ ہدایت نہیں دیتا۔ اے ایمان والو! تمہیں کیا ہوا جب تم سے کہا جائے

لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ط

لَكُمْ	اِذَا	قِيْلَ	لَكُمُ	انْفِرُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اثَّاقَلْتُمْ	اِلَى	الْاَرْضِ
تم کو	جب	کہا جاتا ہے	تم کو	کوچ کرو	میں	راہ	اللہ کی	تم بیٹھ گئے	طرف	زمین کی

کہ خدا کی راہ میں نکلو تو بوجھ کے مارے زمین سے چپک جاتے ہو کیا تم نے دنیا کی زندگی

اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ج فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ

اَرَضِيْتُمْ	بِالْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	مِنَ	الْاٰخِرَةِ	فَمَا	مَتَاعُ	الْحَيٰوةِ
کیا تم راضی ہو گئے	زندگی پر	دنیا کی	بدلے	آخرت کے	تو نہیں	سامان	زندگی کا

آخرت کے بدلے پسند کر لی اور دنیا کی زندگی کا اسباب آخرت کے سامنے

الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۳۸﴾ اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا

الدُّنْيَا	فِي الْاٰخِرَةِ	اِلَّا	قَلِيْلٌ	اِلَّا	تَنْفِرُوْا	يُعَذِّبْكُمْ	عَذَابًا
دنیا کی	آخرت کے مقابلے میں	مگر	تھوڑا	اگر نہ	کوچ کرو گے تم	عذاب کرے گا تم کو	عذاب

(کچھ نہیں) مگر بہت تھوڑا۔ اگر تم (جہاد کیلئے) نہ نکلو گے تو وہ تمہیں دردناک عذاب

اَلِيْمًا ۙ وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْئًا ط وَاللّٰهُ عَلٰى

اَلِيْمًا	وَّ	يَسْتَبْدِلْ	قَوْمًا	غَيْرَكُمْ	وَلَا	تَضُرُّوْهُ	شَيْئًا	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى
دردناک	اور	بدل دے گا	قوم	سوا تمہارے	اور نہ	بگاڑ سکو گے اس کا	کچھ بھی	اور	اللہ	اوپر

میں مبتلا فرمائے گا اور تمہاری جگہ (کسی) اور قوم کو لے آئے گا اور تم اسے کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکو گے اور اللہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾ اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ

كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	اِلَّا	تَنْصُرُوْهُ	فَقَدْ	نَصَرَهُ	اللّٰهُ	اِذْ	اَخْرَجَهُ
ہر	چیز کے	قادر ہے	اگر نہ	مدد کرو گے اس کی	تو بیشک	مدد کی ان کی	اللہ نے	جب	نکالا آپ کو

ہر چیز پر بڑی قدرت رکھتا ہے۔ اگر تم ان کی (یعنی رسول اللہ ﷺ) کی غلبہ اسلام کی جدوجہد میں) مدد نہ کرو گے سو بے شک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	ثَانِيَ	اثْنَيْنِ	اِذْ	هُمَا	فِي	الْغَارِ	اِذْ	يَقُوْلُ	لِصَاحِبِهٖ
انہوں نے جو	کافر ہیں	دوسرا	دو کا	جبکہ	وہ دونوں	میں	غار تھے	جب	فرماتے تھے	اپنے ساتھی سے

اللہ نے ان کو (اس وقت بھی) مدد سے نوازا تھا جب کافروں نے انہیں (ان کے وطن مکہ سے) نکال دیا تھا حالانکہ وہ دو (ہجرت کرنے والوں) میں

لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ

لَا	تَحْزَنْ	اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَنَا	فَاَنْزَلَ	اللّٰهُ	سَكِيْنَتَهٗ	عَلَيْهِ	وَاَيَّدَهٗ
نہ	غم کھاؤ	بیشک	اللہ	ہمارے ساتھ ہے	تو اتاری	اللہ نے	اپنی تسکین	اس پر	اور مدد کی

سے دوسرے تھے جبکہ دونوں غار (ثور) میں تھے جب وہ اپنے ساتھی (سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ) سے فرما رہے تھے غمزدہ نہ ہو بے شک اللہ ہمارے

بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ وَكَلِمَةُ

بِجُنُوْدٍ	لَمْ	تَرَوْهَا	وَ	جَعَلَ	كَلِمَةَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	السُّفْلٰى	وَ	كَلِمَةُ
ایسے لشکروں سے کہ	نہ	دیکھا تم نے ان کو	اور	بنائی	بات	ان کی جو	کافر ہیں	نیچی	اور	بات

ساتھ ہے، پس اللہ نے ان پر اپنی تسکین نازل فرما دی اور انہیں (فرشتوں کے) ایسے لشکروں کے ذریعہ قوت بخشی جنہیں تم نے دیکھا نہیں اور

اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۴۰﴾ اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا

اللّٰهِ	هِيَ	الْعُلْيَا	وَ	اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	اِنْفِرُوْا	خِفَافًا	وَ	ثِقَالًا
اللہ کی	ہوئی	بلند	اور	اللہ	غالب	حکمت والا ہے	نکلو	ہلکے	اور	بھاری

اس نے کافروں کی بات کو پست کر دیا اور اللہ کا فرمان تو (ہمیشہ) بلند و بالا ہی ہے اور اللہ غالب، حکمت والا ہے۔ نکلو ہلکے ہو کر خواہ بھاری

وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

وَ	جَاهِدُوْا	بِاَمْوَالِكُمْ	وَ	اَنْفُسِكُمْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ
اور	جہاد کرو	اپنے مالوں سے	اور	اپنی جانوں سے	میں	رستے	اللہ کے	یہ	بہتر ہے	تمہارے لیے

اور جہاد کرو (کافروں سے) اپنے مال و جان کے ساتھ اللہ کی راہ میں یہ

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا

اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	لَوْ	كَانَ	عَرَضًا	قَرِيْبًا	وَّسَفَرًا	قَاصِدًا
اگر	ہو تم	جانتے	اگر	ہوتا	سامان	قریب	اور سفر	درمیانہ

تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانو۔ (اے حبیب ﷺ!) اگر فائدہ قریب ہوتا اور سفر ہلکا ہوتا تو ضرور آپ کے

لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْۢ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ؕ وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ

لَّاتَّبَعُوْكَ	وَ	لٰكِنْ	بَعُدَتْ	عَلَيْهِمُ	الشُّقَّةُ	وَ	سَيَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	لَوِ
تو پیروی کرتے تمہاری	اور	لیکن	دور ہوگئی	ان پر	مسافت	اور	جلدی قسمیں کھائینگے	اللہ کی	اگر

پیچھے چل پڑتے لیکن سفر کی مسافت انہیں بہت دور اور پُر مشقت نظر آئی اور عنقریب وہ اللہ کی قسمیں کھائیں گے اگر ہم

اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

اسْتَطَعْنَا	لَخَرَجْنَا	مَعَكُمْ	يُهْلِكُوْنَ	اَنْفُسَهُمْ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ
ہم طاقت رکھتے تو	ہم نکلتے	تمہارے ساتھ	ہلاک کرتے ہیں	اپنی جانیں	اور اللہ	جانتا ہے

میں طاقت ہوتی تو ضرور ہم تمہارے ساتھ نکلتے، وہ اپنی جانوں کو ہلاکت میں ڈال رہے ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ یقیناً

اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۴۲﴾ عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ

اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ	عَفَا	اللّٰهُ	عَنْكَ	لِمَ	اَذِنْتَ	لَهُمْ	حَتّٰى	يَتَبَيَّنَ
بیشک	وہ جھوٹے ہیں	درگزر فرمایا	اللہ نے	آپ سے	کیوں	اجازت دی آپ نے	ان کو	یہاں تک کہ	ظاہر ہوجائے

وہ ضرور جھوٹے ہیں۔ اللہ تمہیں عافیت عطا کرے تم نے انہیں کیوں اجازت دے دی یہاں تک کہ عیاں

لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۴۳﴾ لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ

لَكَ	الَّذِيْنَ	صَدَقُوْا	وَ	تَعْلَمَ	الْكٰذِبِيْنَ	لَا	يَسْتَاْذِنُكَ	الَّذِيْنَ
آپ کیلئے	وہ جو	سچے ہیں	اور	جان جاتے آپ	جھوٹوں کو	نہیں	اجازت مانگتے آپ سے	وہ جو

ہو جاتے وہ لوگ سچے ہیں اور جھوٹوں کو بھی جان لیتے ۔ اور وہ جو اللہ اور قیامت پر

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ

يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	اَنْ	يُّجَاهِدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ
ایمان لاتے ہیں	اللہ پر	اور	دن	آخرت پر	یہ کہ	جہاد کریں	اپنے مالوں

ایمان رکھتے ہیں تم سے اجازت نہ مانگیں گے اس سے کہ اپنے مال اور جان سے جہاد کریں

وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۴﴾ اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ

وَ	اَنْفُسِهِمْ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِالْمُتَّقِيْنَ	اِنَّمَا	يَسْتَاْذِنُكَ	الَّذِيْنَ
اور	اپنی جانوں سے	اور اللہ	جانتا ہے	پرہیزگاروں کو	اسکے سوا نہیں کہ	اجازت لیتے ہیں تم سے	وہ جو

اور اللہ خوب جانتا ہے پرہیزگاروں کو۔ آپ سے (جہاد میں شریک نہ ہونے کی) رخصت صرف

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ

لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ	ارْتَابَتْ	قُلُوْبُهُمْ	فَهُمْ	فِيْ	رَيْبِهِمْ
نہیں	ایمان لاتے	اللہ پر	اور دن	آخر پر	اور	شک میں ہیں	ان کے دل	تو وہ	میں	اپنے شک

وہی لوگ چاہیں گے جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں سو وہ

يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ

يَتَرَدَّدُوْنَ	وَ	لَوْ	اَرَادُوا	الْخُرُوْجَ	لَاَعَدُّوْا	لَهٗ	عُدَّةً	وَ	لٰكِنْ	كَرِهَ
پریشان ہیں	اور	اگر	ارادہ کرتے	نکلنے کا	تو تیاری کرتے	اسکے لیے	کوئی تیاری	اور	لیکن	ناپسند کیا

اپنے شک میں متردد ہیں۔ اگر انہوں نے نکلنے کا ارادہ کیا ہوتا تو وہ اس کیلئے سامان تو ضرور مہیا کر لیتے

اللّٰهُ انۡۢبِعَاثَهُمۡ فَثَبَّطَهُمۡ وَقِيۡلَ اقۡعُدُوۡا مَعَ الۡقٰعِدِيۡنَ ﴿۴۶﴾ لَوۡ

اللّٰهُ	انۡۢبِعَاثَهُمۡ	فَثَبَّطَهُمۡ	وَ	قِيۡلَ	اقۡعُدُوۡا	مَعَ	الۡقٰعِدِيۡنَ	لَوۡ
اللہ نے	ان کا اٹھنا	تو بٹھا دیا ان کو	اور	فرمایا گیا	بیٹھو	ساتھ	بیٹھنے والوں کے	اور اگر

لیکن اللہ نے ان کا کھڑے ہونا (ہی) روک دیا اور ان سے فرما دیا گیا کہ تم بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔ اگر وہ

خَرَجُوۡا فِيۡكُمۡ مَّا زَادُوۡكُمۡ اِلَّا خَبَالًا وَّلَا۟اَوۡضَعُوۡا خِلٰلَكُمۡ

خَرَجُوۡا	فِيۡكُمۡ	مَّا	زَادُوۡكُمۡ	اِلَّا	خَبَالًا	وَّ	لَا۟اَوۡضَعُوۡا	خِلٰلَكُمۡ
نکلتے	تم میں	نہ	زیادہ کرتے تم کو	مگر	بزدلی	اور	دوڑاتے	تمہارے اندر

تم میں (شامل ہو کر) نکلتے تو تمہارے لئے فساد ہی کو زیادہ کرتے اور تمہارے درمیان تیزی سے

يَبۡغُوۡنَكُمُ الۡفِتۡنَةَ ۚ وَفِيۡكُمۡ سَمّٰعُوۡنَ لَهُمۡ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ

يَبۡغُوۡنَكُمُ	الۡفِتۡنَةَ	وَ	فِيۡكُمۡ	سَمّٰعُوۡنَ	لَهُمۡ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيۡمٌۢ
چاہتے تم کو	فتنہ میں ڈالنا	اور	تم میں	جاسوس ہیں	ان کے	اور	اللہ	جانتا ہے

تگ و دو کرتے تم میں فتنہ ڈالنے کیلئے اور تم میں ان کے جاسوس موجود ہیں اور اللہ

بِالظّٰلِمِيۡنَ ﴿۴۷﴾ لَقَدِ ابۡتَغَوُا الۡفِتۡنَةَ مِنۡ قَبۡلُ وَقَلَّبُوۡا لَكَ الۡاُمُوۡرَ

بِالظّٰلِمِيۡنَ	لَقَدِ	ابۡتَغَوُا	الۡفِتۡنَةَ	مِنۡ قَبۡلُ	وَقَلَّبُوۡا	لَكَ	الۡاُمُوۡرَ
ظالموں کو	بیشک	چاہا انہوں نے	فتنہ	اس سے پہلے	اور الٹتے پلٹتے	آپ کیلئے	تدبیریں

ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ بیشک انہوں نے پہلے بھی فتنہ پھیلانے میں کوشش کی اور انہوں نے آپ کیلئے کئی

حَتّٰى جَآءَ الۡحَـقُّ وَظَهَرَ اَمۡرُ اللّٰهِ وَهُمۡ كٰرِهُوۡنَ ﴿۴۸﴾ وَمِنۡهُمۡ

حَتّٰى	جَآءَ	الۡحَقُّ	وَ	ظَهَرَ	اَمۡرُ	اللّٰهِ	وَهُمۡ	كٰرِهُوۡنَ	وَ	مِنۡهُمۡ
یہاں تک کہ	آیا	حق	اور	ظاہر ہو گیا	حکم	اللہ کا	اور وہ	ناپسند کرتے تھے	اور	ان میں سے

تدبیروں کو پلٹا یہاں تک کہ حق آیا اور اللہ کا حکم غالب ہوا اور وہ اسکو ناپسند کرتے رہے۔ اور ان میں کوئی

مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ؕ اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ وَاِنَّ

مَنْ	يَّقُوْلُ	ائْذَنْ	لِّيْ	وَ	لَا	تَفْتِنِّيْ	اَلَا	فِي	الْفِتْنَةِ	سَقَطُوْا	وَ	اِنَّ
جو	کہتا ہے	اجازت دو	مجھ کو	اور	نہ	فتنہ میں ڈالو مجھ کو	خبردار	میں	فتنہ	گر پڑے	اور	بیشک

آپ سے یوں عرض کرتا ہے کہ مجھے رخصت دیجئے اور فتنہ میں نہ ڈالیے سن لو وہ فتنہ ہی میں پڑ چکے ہیں

جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۹﴾ اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ

جَهَنَّمَ	لَمُحِيْطَةٌ	بِالْكٰفِرِيْنَ	اِنْ	تُصِبْكَ	حَسَنَةٌ
جہنم	گھیرنے والی ہے	کافروں کو	اگر	پہنچے تمہیں	بھلائی

اور بیشک جہنم گھیرے ہوئے ہے کافروں کو۔ اگر تمہیں بھلائی پہنچے تو انہیں برا لگے

تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا

تَسُؤْهُمْ	وَ	اِنْ	تُصِبْكَ	مُصِيْبَةٌ	يَّقُوْلُوْا	قَدْ	اَخَذْنَآ	اَمْرَنَا
بری لگتی ہے ان کو	اور	اگر	پہنچے تمہیں	مصیبت	کہتے ہیں	بیشک	ہم نے کر لیا تھا	انتظام اپنا

اور اگر تمہیں کوئی مصیبت پہنچے تو کہیں ہم نے اپنا کام پہلے ہی ٹھیک کر لیا تھا

مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ﴿۵۰﴾ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا

مِنْ قَبْلُ	وَيَتَوَلَّوْا	وَ	هُمْ	فَرِحُوْنَ	قُلْ	لَّنْ	يُّصِيْبَنَآ	اِلَّا	مَا
پہلے سے	اور پھر جاتے ہیں	اور	وہ	خوش ہوتے ہیں	فرمایئے	ہرگز نہ	پہنچے گا ہمیں	مگر	وہی جو

اور خوشیاں مناتے ہوئے لوٹ جائیں۔ (اے حبیب ﷺ!) آپ فرما دیجئے کہ ہمیں ہرگز (کچھ)

كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾

كَتَبَ	اللّٰهُ	لَنَا	هُوَ	مَوْلٰىنَا	وَ	عَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ
لکھا	اللہ نے	ہمارے لئے	وہ	مولیٰ ہے ہمارا	اور	اوپر	اللہ کے	بھروسہ کریں	مسلمان

نہیں پہنچے گا مگر وہی کچھ جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ دیا ہے وہی ہمارا کارساز ہے اور اللہ ہی پر ایمان والوں کو بھروسہ کرنا چاہئے۔

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ۭ وَنَحْنُ

نَحْنُ	وَ	الْحُسْنَيَيْنِ	اِحْدَى	اِلَّآ	بِنَآ	تَرَبَّصُوْنَ	هَلْ	قُلْ
ہم	اور	دو نیکیوں سے	ایک	مگر	ہمارے متعلق	انتظار کرتے تم	نہیں	فرمادو

آپ ﷺ فرما دیں کیا تم ہمارے حق میں دو بھلائیوں میں سے ایک ہی کا انتظار کر رہے ہو اور ہم تمہارے حق میں

نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ

مِّنْ عِنْدِهٖٓ	بِعَذَابٍ	اللّٰهُ	يُّصِيْبَكُمُ	اَنْ	بِكُمْ	نَتَرَبَّصُ
اپنے پاس سے	عذاب	اللہ	پہنچائے تم کو	یہ کہ	تمہارے متعلق	انتظار کرتے ہیں

اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ اللہ اپنی بارگاہ سے تمہیں عذاب پہنچاتا ہے

اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۡ فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ۝۵۲ قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا

طَوْعًا	اَنْفِقُوْا	قُلْ	مُّتَرَبِّصُوْنَ	مَعَكُمْ	اِنَّا	فَتَرَبَّصُوْٓا	بِاَيْدِيْنَا	اَوْ
خوشی سے	خرچ کرو	فرمادو	انتظار کرنیوالے	تمہارے ساتھ ہیں	بیشک ہم	تو انتظار کرو	ہمارے ہاتھوں سے	یا

یا ہمارے ہاتھوں سے سو تم (بھی) انتظار کرو ہم (بھی) تمہارے ساتھ منتظر ہیں۔ آپ ﷺ فرمایئے تم خوشی

اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ۭ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝۵۳ وَمَا

مَا	وَ	فٰسِقِيْنَ	قَوْمًا	كُنْتُمْ	اِنَّكُمْ	مِنْكُمْ	يُّتَقَبَّلَ	لَّنْ	كَرْهًا	اَوْ
نہ	اور	فاسق	قوم	تھے تم	بیشک تم	تم سے	قبول ہوگا	ہرگز نہ	بددلی سے	یا

سے مال خرچ کرو یا ناخوشی سے تم سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا بے شک تم نافرمان قوم ہو۔ اور ان کے

مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ

بِاللّٰهِ	كَفَرُوْا	اَنَّهُمْ	اِلَّآ	نَفَقٰتُهُمْ	مِنْهُمْ	تُقْبَلَ	اَنْ	مَنَعَهُمْ
اللہ کا	کفر کیا انہوں نے	یہ کہ	مگر	ان کے خرچ	ان سے	قبول کیے جائیں	یہ کہ	منع کیا ان کو

خرچ کے قبول کیے جانے سے ان کو محروم نہیں کیا مگر اسی بات نے کہ وہ اللہ اور اسکے رسول کے منکر ہوئے

وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا

وَ	بِرَسُوْلِهٖ وَ	لَا	يَاْتُوْنَ	الصَّلٰوةَ	اِلَّا	وَ	هُمْ	كُسَالٰى	وَلَا	يُنْفِقُوْنَ	اِلَّا
اور	اسکے رسول کا اور	نہیں	آتے	نماز کو	مگر	اور	وہ	سست ہوتے ہیں	اور نہیں	خرچ کرتے	مگر

اور وہ نماز کو نہیں آتے مگر سستی کی حالت میں اور وہ نہیں خرچ کرتے مگر اس حال میں

وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۵۴﴾ فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا

وَ	هُمْ	كٰرِهُوْنَ	فَلَا	تُعْجِبْكَ	اَمْوَالُهُمْ	وَ	لَآ	اَوْلَادُهُمْ	اِنَّمَا
اور	وہ	ناپسند کرتے ہیں	تو نہ	تعجب میں ڈالیں تم کو	ان کے مال	اور	نہ	ان کی اولاد	سوائے اسکے نہیں کہ

کہ وہ ناخوش ہیں۔ پھر ان کے مال اور ان کی اولادیں تمہیں تعجب میں نہ ڈالیں۔ یقیناً اللہ تعالیٰ تو

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ

يُرِيْدُ	اللّٰهُ	لِيُعَذِّبَهُمْ	بِهَا	فِى	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	تَزْهَقَ	اَنْفُسُهُمْ
چاہتا ہے	اللہ	کہ سزا دے ان کو	اسکے ساتھ	میں	زندگی	دنیا کی	اور	ہلاک ہو جائیں	ان کی جانیں

یہ ارادہ رکھتا ہے کہ ان کی وجہ سے انہیں دنیا کی زندگی میں عذاب دے۔ اور ان کی جانیں اس حالت میں نکلیں کہ

وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ؕ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ

وَ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ	وَ	يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	اِنَّهُمْ	لَمِنْكُمْ	وَ	مَا	هُمْ	مِّنْكُمْ
اور	وہ	کافر ہوں	اور	قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	کہ وہ	تم میں سے ہیں	اور	نہیں	وہ	تم میں سے

وہ کافر ہوں۔ اور اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم میں سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں

وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿۵۶﴾ لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ

وَ	لٰكِنَّهُمْ	قَوْمٌ	يَّفْرَقُوْنَ	لَوْ	يَجِدُوْنَ	مَلْجَاً	اَوْ	مَغٰرٰتٍ	اَوْ
اور	لیکن وہ	قوم ہیں	بزدل	اگر	پائیں	کوئی پناہ کی جگہ	یا	کوئی غار	یا

بلکہ وہ لوگ تم سے الگ ہیں۔ اگر وہ کوئی پناہ گاہ یا غار یا سرنگ پالیں تو

مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ

مُدَّخَلًا	لَّوَلَّوْا	اِلَيْهِ	وَ	هُمْ	يَجْمَحُوْنَ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّلْمِزُكَ
داخل ہونے کی جگہ	تو پھر جائیں	اس کی طرف	اور	وہ	ضد کرتے ہیں	اور	ان میں سے	جو	طعنہ دیتا ہے آپ کو

انتہائی تیزی سے بھاگتے ہوئے اس کی طرف پلٹ جائیں۔ اوران ہی میں سے بعض ایسے ہیں جو صدقات (کی تقسیم) میں

فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ

فِي	الصَّدَقٰتِ	فَاِنْ	اُعْطُوْا	مِنْهَا	رَضُوْا	وَ	اِنْ	لَّمْ	يُعْطَوْا	مِنْهَآ
میں	صدقات	پس اگر	دیے جائیں	اس سے	خوش ہوتے ہیں	اور	اگر	نہ	دیے جائیں	اس سے

آپ ﷺ کی گستاخی کرتے ہیں پھر اگر انہیں ان (صدقات) میں سے کچھ دے دیا جائے تو وہ راضی ہو جاتے ہیں اور اگر انہیں

اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿٥٨﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ

اِذَا	هُمْ	يَسْخَطُوْنَ	وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	رَضُوْا	مَآ	اٰتٰىهُمُ	اللّٰهُ
تو اچانک	وہ	ناراض ہوتے ہیں	اور	اگر	وہ	خوش ہوتے	جو	دیا ان کو	اللہ

اس میں سے کچھ نہ دیا جائے تو وہ فوراً خفا ہو جاتے ہیں۔ اور کیا ہی اچھا ہوتا اگر وہ راضی ہو جاتے اس چیز پر جو اللہ اور اس کے

وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ

وَرَسُوْلُهٗ	وَ	قَالُوْا	حَسْبُنَا	اللّٰهُ	سَيُؤْتِيْنَا	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ
اور اس کے رسول نے	اور	کہتے	کافی ہے ہمیں	اللہ	جلدی دے گا ہم کو	اللہ	اپنے فضل سے

رسول نے ان کو دی اور وہ کہتے کہ اللہ ہمیں کافی ہے ہمیں عنقریب دیگا اللہ اپنے فضل سے اور اسکا رسول بیشک ہم

وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿٥٩﴾ ع اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ

وَ	رَسُوْلُهٗ	اِنَّآ	اِلَى	اللّٰهِ	رٰغِبُوْنَ	اِنَّمَا	الصَّدَقٰتُ	لِلْفُقَرَآءِ
اور	اس کا رسول	بیشک ہم	طرف	اللہ کی	رغبت کرنے والے ہیں	اس کے سوا	زکوٰۃ	محتاجوں

اللہ ہی کی طرف رغبت کرنیوالے ہیں۔ اموال زکوٰۃ فقیروں اور مسکینوں

وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ

وَ	الْمَسٰكِيْنِ	وَ	الْعٰمِلِيْنَ	عَلَيْهَا	وَالْمُؤَلَّفَةِ	قُلُوْبُهُمْ	وَ	فِي	الرِّقَابِ
اور	مسکینوں	اور	کام کرنے والوں کیلئے	اس پر	اور الفت ڈالنی ہے	جن کے دلوں میں	اور	میں	گردنوں کے چھڑانے

اور جو انہیں وصول کرنے پر مقرر کئے گئے اور جن کے دلوں کو اسلام سے مانوس کرنا مقصود ہو اور (غلامی سے) گردنیں

وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ

وَ	الْغٰرِمِيْنَ	وَ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَابْنِ السَّبِيْلِ	فَرِيْضَةً	مِّنَ اللّٰهِ
اور	مقروضوں کے	اور	میں	راہ	اللہ کے	اور مسافروں کے	مقرر ہے	اللہ سے

آزاد کرانے میں اور قرض داروں کیلئے اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کیلئے مقرر کئے ہوئے (صدقات) ہیں اللہ کی طرف

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ ۶۰ وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ

وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	وَمِنْهُمُ	الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	النَّبِيَّ
اور	اللہ	علم والا	حکمت والا ہے	اور بعض	وہ ہیں جو	تکلیف دیتے ہیں	غیب کی خبریں دینے والے کو

سے اور اللہ بہت جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ اور ان میں کئی ایسے ہیں کہ نبی ﷺ غیب کی خبریں دینے والے کو

وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ۭ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ

وَيَقُوْلُوْنَ	هُوَ	اُذُنٌ	قُلْ	اُذُنُ	خَيْرٍ	لَّكُمْ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَيُؤْمِنُ
اور کہتے ہیں	وہ تو	کان ہیں	فرماؤ	کان	بہتر ہیں	تمہارے لئے	ایمان لاتا ہے	اللہ پر	اور اعتبار کرلیتا ہے

ستاتے ہیں اور کہتے ہیں وہ تو کان (کے کچے) ہیں تو اے محبوب آپ ﷺ فرمادیں انکا ہر ایک کی سننا تمہارے لیے بہتر ہے

لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۭ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ

لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	رَحْمَةٌ	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَالَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ
ایمانداروں کا	اور	رحمت	ان کے لئے جو	ایمان لائے	تم میں سے	اور وہ جو	ایذا دیتے ہیں

اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور مسلمانوں کی بات پر یقین کرتے ہیں اور جو تم میں سے مومن ہیں ان کے واسطے رحمت ہیں اور وہ جو

رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦١﴾ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ

لَكُمْ	بِاللّٰهِ	يَحْلِفُوْنَ	اَلِيْمٌ	عَذَابٌ	لَهُمْ	اللّٰهِ	رَسُوْلَ
تمہارے سامنے	اللہ کی	قسمیں کھاتے ہیں	دردناک	عذاب ہے	ان کیلئے	اللہ کے	رسول کو

رسول کو ایذاء دیتے ہیں ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ تمہیں

لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا

كَانُوْا	اِنْ	يُّرْضُوْهُ	اَنْ	اَحَقُّ	رَسُوْلُهٗۤ	وَ	وَاللّٰهُ	لِيُرْضُوْكُمْ
ہیں	اگر	راضی کریں اس کو	یہ کہ	بہت حقدار ہیں	رسول اس کا	اور	اور اللہ	تا کہ راضی کریں تم کو

راضی کر لیں اور اللہ و رسول کا حق زیادہ تھا کہ اسے راضی کرتے اگر

مُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ

لَهٗ	فَاَنَّ	رَسُوْلَهٗ	وَ	اللّٰهَ	يُّحَادِدِ	مَنْ	اَنَّهٗ	يَعْلَمُوْۤا	اَلَمْ	مُؤْمِنِيْنَ
اسکے لیے	تو بیشک	اسکے رسول کی	اور	اللہ کی	نافرمانی کرے گا	جو	کہ وہ بیشک	جانتے	کیا نہیں	مومن

ایمان رکھتے ہیں۔ کیا وہ نہیں جانتے کہ جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے تو اس کیلئے

نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٣﴾ يَحْذَرُ

يَحْذَرُ	الْعَظِيْمُ	الْخِزْيُ	ذٰلِكَ	فِيْهَا	خَالِدًا	جَهَنَّمَ	نَارَ
ڈرتے ہیں	بڑی	رسوائی ہے	یہ	اس میں	ہمیشہ رہے	جہنم کی	آگ ہے

دوزخ کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہنے والا ہے یہ زبردست رسوائی ہے۔ منافقین اس بات سے ڈرتے ہیں

الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ

قُلُوْبِهِمْ	فِيْ	بِمَا	تُنَبِّئُهُمْ	سُوْرَةٌ	عَلَيْهِمْ	تُنَزَّلَ	اَنْ	الْمُنٰفِقُوْنَ
انکے دلوں ہے	میں	جو	جو بتائے ان کو	کوئی سورت	ان پر	اتاری جائے	یہ کہ	منافق

کہ مسلمانوں پر کوئی ایسی سورت نازل کر دی جائے کہ جو انہیں ان باتوں سے خبردار کر دے کہ جو ان (منافقوں) کے دلوں میں

قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَ لَئِنْ

قُلِ	اسْتَهْزِءُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	مُخْرِجٌ	مَّا	تَحْذَرُوْنَ	وَ	لَئِنْ
فرماؤ	ہنسی کرو	بیشک	اللہ	نکالنے والا ہے	جو	تم ڈرتے ہو	اور	اگر

(تم) ہنسی فرما دیجئے، تم مذاق کرتے رہو بیشک اللہ وہ (بات) ظاہر فرمانے والا ہے جس سے تم ڈر رہے ہو۔ اے محبوب ﷺ اور

سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ؕ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ

سَاَلْتَهُمْ	لَيَقُوْلُنَّ	اِنَّمَا	كُنَّا نَخُوْضُ	وَ	نَلْعَبُ	قُلْ	اَبِاللّٰهِ	وَ	اٰيٰتِهٖ
تم ان سے پوچھو	تو ضرور کہیں گے	اس کے سوا نہیں کہ	ہم دل لگی کرتے تھے	اور	کھیلتے تھے	فرماؤ	کیا ساتھ اللہ	اور	اس کی آیتوں کے

اگر آپ ان سے پوچھیں تو وہ کہیں گے ہم تو صرف دل لگی اور کھیل کرتے تھے فرما دیجئے کیا اللہ اور اس کی آیتوں

وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۶۵﴾ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ

وَ	رَسُوْلِهٖ	كُنْتُمْ	تَسْتَهْزِءُوْنَ	لَا	تَعْتَذِرُوْا	قَدْ	كَفَرْتُمْ	بَعْدَ
اور	اس کے رسول کے	تم تھے	ہنسی کرتے	نہ	عذر کرو	بیشک	کفر کیا تم نے	بعد

اور اس کے رسول کا تم مذاق اڑاتے ہو؟ بہانے نہ بناؤ بے شک تم کافر ہو گئے اپنا

اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمْ

اِيْمَانِكُمْ	اِنْ	نَّعْفُ	عَنْ طَآئِفَةٍ	مِّنْكُمْ	نُعَذِّبْ	طَآئِفَةً	بِاَنَّهُمْ
اپنے ایمان کے	اگر	ہم معاف کریں	ایک جماعت کو	تم میں سے	تو عذاب کریں گے ہم	ایک جماعت کو	کہ وہ

ایمان ظاہر کرنے کے بعد اگر ہم تم میں سے بعض لوگوں کو معاف کر دیں تو بعض کو عذاب بھی ضرور دیں گے

كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۶۶﴾ ع اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۘ

كَانُوْا	مُجْرِمِيْنَ	اَلْمُنٰفِقُوْنَ	وَالْمُنٰفِقٰتُ	بَعْضُهُمْ	مِّنْ بَعْضٍ
تھے	مجرم لوگ	منافق مرد	اور منافق عورتیں	سب ایک ہی	جنس ہیں

اس وجہ سے کہ وہ مجرم تھے۔ منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کا سہارا لیتے ہیں برائی کا حکم دیتے ہیں

وقف لازم

يَأْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ

عَنِ الْمَعْرُوْفِ	وَيَنْهَوْنَ	بِالْمُنْكَرِ	يَأْمُرُوْنَ
بھلی باتوں سے	اور روکتے ہیں	بری باتوں کا	حکم دیتے ہیں

اور بھلائی سے منع کرتے ہیں اور اپنی مٹھی بند رکھتے ہیں

وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؕ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ

هُمُ	الْمُنٰفِقِيْنَ	اِنَّ	فَنَسِيَهُمْ	اللّٰهَ	نَسُوا	اَيْدِيَهُمْ	يَقْبِضُوْنَ	وَ
وہی ہیں	منافق	بیشک	سو بھلا دیا اس نے ان کو	اللہ کو	وہ بھول گئے	اپنے ہاتھ	بند رکھتے ہیں	اور

وہ اللہ کو چھوڑ بیٹھے تو اللہ نے انہیں چھوڑ دیا بے شک منافق

الْفٰسِقُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ

نَارَ	الْكُفَّارَ	وَ	الْمُنٰفِقٰتِ	وَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	اللّٰهُ	وَعَدَ	الْفٰسِقُوْنَ
آگ	کافروں سے	اور	منافق عورتوں	اور	منافق مردوں	اللہ نے	وعدہ کیا	بے حکم

ہی پکے فاسق ہیں۔ اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں کو جہنم کی آگ کا وعدہ دیا ہے

جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ

لَهُمْ	وَ	اللّٰهُ	لَعَنَهُمُ	وَ	حَسْبُهُمْ	هِيَ	فِيْهَا	خٰلِدِيْنَ	جَهَنَّمَ
ان کے لئے	اور	اللہ نے	لعنت کی ان پر	اور	ان کو کافی ہے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	دوزخ کا

جس میں ہمیشہ رہیں گے وہ یہی ان کے لیے کافی ہے اور اللہ کی ان پر لعنت ہے اور ان کیلئے

عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۶۸﴾ كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً

قُوَّةً	مِنْكُمْ	اَشَدَّ	كَانُوْٓا	مِنْ قَبْلِكُمْ	كَالَّذِيْنَ	مُّقِيْمٌ	عَذَابٌ
قوت میں	تم سے	زیادہ سخت	تھے وہ	جو تم سے پہلے تھے	جیسے وہ لوگ	قائم رہنے والا	عذاب ہے

قائم رہنے والا عذاب ہے۔ ان لوگوں کی طرح جو تم سے پہلے تھے۔ وہ تم سے زیادہ طاقتور اور تم سے

وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ؕ فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ

وَاَكْثَرَ	اَمْوَالًا	وَ	اَوْلَادًا	فَاسْتَمْتَعُوْا	بِخَلَاقِهِمْ	فَاسْتَمْتَعْتُمْ
اور زیادہ	مال	اور	اولاد میں	تو فائدہ اٹھایا انہوں نے	اپنے حصے کا	پھر فائدہ اٹھایا تم نے

زیادہ مال اور اولاد والے تھے۔ پھر انہوں نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھایا۔

بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ

بِخَلَاقِكُمْ	كَمَا	اسْتَمْتَعَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	بِخَلَاقِهِمْ
اپنے حصے کا	جیسا کہ	فائدہ اٹھایا	انہوں نے	جو تم سے پہلے تھے	اپنے حصے کا

اور تم بھی بحثوں میں پڑے جس طرح انہوں نے بحثیں کی تھیں۔

وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي

وَ	خُضْتُمْ	كَالَّذِيْ	خَاضُوْا	اُولٰٓئِكَ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فِي
اور	بیہودگی کی تم نے	جیسے	بیہودگی کی انہوں نے	یہ لوگ	اکارت ہوئے	ان کے عمل	میں

یہی لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۹﴾ اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ

الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ	اَلَمْ	يَاْتِهِمْ	نَبَاُ
دنیا	اور آخرت	اور	یہ لوگ	وہی ہیں	خسارہ والے	کیا نہ	آئی ان کے پاس	خبر

ہو گئے۔ اور یہ لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔ کیا ان کے پاس ان لوگوں کی

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۙ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	قَوْمِ	نُوْحٍ	وَ	عَادٍ	وَ	ثَمُوْدَ	وَ	قَوْمِ	اِبْرٰهِيْمَ
ان کی	جو ان سے پہلے تھے	قوم	نوح کی	اور	عاد کی	اور	ثمود کی	اور	قوم	ابراہیم کی

خبر نہیں پہنچی جو ان سے پہلے تھے قوم نوح اور عاد اور ثمود اور قوم ابراہیم اور باشندگان

وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ۭ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ

وَ	اَصْحٰبِ	مَدْيَنَ	وَالْمُؤْتَفِكٰتِ	اَتَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ
اور	اصحاب	مدین کی	اور الٹائی گئی بستیوں کی	آئے ان کے پاس	ان کے رسول	دلائل لے کر

مدین اور ان بستیوں کے مکین جو الٹ دی گئیں ان کے پاس ان کے رسول واضح نشانیاں لے کر آئے تھے

فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۷۰﴾

فَمَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيَظْلِمَهُمْ	وَ	لٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ
پھر نہیں	تھا	اللہ کہ	ظلم کرتا ان پر	اور	لیکن	تھے وہ	اپنی جانوں پر	ظلم کرتے

پھر ایسا نہ تھا کہ اللہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہ اپنے اوپر خود ہی ظلم کرتے تھے۔

وقف لازم

وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ

وَالْمُؤْمِنُوْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتُ	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَاۗءُ	بَعْضٍ	يَاْمُرُوْنَ
اور مومن مرد	اور مومن عورتیں	بعض ان کے	رفیق ہیں	بعض کے	حکم دیتے ہیں

اور مومن مرد اور مومن عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں نیکی کا حکم دیتے ہیں

بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ

بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	يَنْهَوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	يُؤْتُوْنَ
نیکی کا	اور	روکتے ہیں	بری باتوں سے	اور	قائم کرتے ہیں	نماز	اور	دیتے ہیں

اور برائی سے روکتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں

الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ۭ

الزَّكٰوةَ	وَ	يُطِيْعُوْنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	اُولٰۗىِٕكَ	سَيَرْحَمُهُمُ	اللّٰهُ
زکوٰۃ	اور	اطاعت کرتے ہیں	اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	یہ لوگ	عنقریب رحم کرے گا ان پر	اللہ

اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتے ہیں وہی لوگ ہیں جن پر اللہ عنقریب رحم فرمائے گا

إِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٧١﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

إِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيزٌ	حَكِيمٌ	وَعَدَ	اللّٰهُ	الْمُؤْمِنِينَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ
بیشک	اللہ	غالب	حکمت والا ہے	وعدہ کیا ہے	اللہ نے	مومن مردوں	اور	مومن عورتوں سے

بیشک اللہ بہت غلبہ والا بڑی حکمت والا ہے۔ اللہ نے مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں سے

جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَا وَمَسٰكِنَ

جَنّٰتٍ	تَجْرِي	مِنْ تَحْتِهَا	الْأَنْهٰرُ	خٰلِدِينَ	فِيهَا	وَ	مَسٰكِنَ
باغوں کا کہ	رواں ہیں	اس کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں	اور	مکانوں

جنتوں کا وعدہ فرمایا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ہمیشہ ان میں رہیں گے اور پاکیزہ رہائش گاہوں میں

طَيِّبَةً فِي جَنّٰتِ عَدْنٍ ۚ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ أَكْبَرُ ۚ ذٰلِكَ هُوَ

طَيِّبَةً	فِي	جَنّٰتِ	عَدْنٍ	وَ	رِضْوَانٌ	مِّنَ اللّٰهِ	أَكْبَرُ	ذٰلِكَ هُوَ
پاکیزہ	میں	باغوں	ہمیشہ	اور	رضامندی	اللہ کی	بہت بڑی ہے	یہ ہے وہ

سدا بہار باغوں میں اور اللہ کی رضامندی سب سے بڑی ہے

الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٧٢﴾ يٰٓأَيُّهَا النَّبِيُّ جٰهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِينَ

الْفَوْزُ	الْعَظِيمُ	يٰٓأَيُّهَا	النَّبِيُّ	جٰهِدِ	الْكُفَّارَ	وَالْمُنٰفِقِينَ
کامیابی	بہت بڑی	اے	غیب کی خبریں دینے والے نبی	جہاد فرماؤ	کافروں	اور منافقوں سے

یہی بڑی کامیابی ہے۔ اے غیب کی خبریں دینے والے نبی ﷺ! جہاد فرمائیں کافروں اور منافقین پر

وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۚ وَمَأْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٧٣﴾

وَاغْلُظْ	عَلَيْهِمْ	وَ	مَأْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَبِئْسَ	الْمَصِيرُ
اور سختی کرو	ان پر	اور	ٹھکانہ ان کا	دوزخ ہے	اور بری ہے	پلٹنے کی جگہ

اور ان پر سختی کرو اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور کیا ہی بری جگہ ہے پلٹنے کی۔

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ۭ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ

يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	مَا	قَالُوْا	وَ	لَقَدْ	قَالُوْا	كَلِمَةَ	الْكُفْرِ	وَكَفَرُوْا	بَعْدَ
قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی کہ	نہ	کہا انہوں نے	اور	بیشک	کہی انہوں نے	بات	کفر کی	اور کفر کیا انہوں نے	بعد

اللہ کی قسم کھاتے ہیں کہ انہوں نے نہ کہا اور بیشک ضرور انہوں نے کفر کی بات کہی

اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰهُمُ

اِسْلَامِهِمْ	وَ	هَمُّوْا	بِمَا	لَمْ	يَنَالُوْا	وَمَا	نَقَمُوْٓا	اِلَّآ	اَنْ	اَغْنٰهُمُ
اپنے اسلام کے	اور	قصد کیا	اس کا جو	نہ	پایا انہوں نے	اور نہ	عیب پکڑا انہوں نے	مگر	یہ کہ	کیا غنی

اور اسلام میں آ کر کافر ہو گئے اور وہ چاہا تھا جو انہیں نہ ملا اور انہیں کیا برا لگا یہی نا کہ

اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاِنْ

اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗ	مِنْ فَضْلِهٖ	فَاِنْ	يَّتُوْبُوْا	يَكُ	خَيْرًا	لَّهُمْ	وَ	اِنْ
اللہ نے	اور	اسکے رسول نے	اپنے فضل سے	تو اگر	توبہ کریں	تو ہوگا	بہتر	ان کیلئے	اور	اگر

اللہ اور رسول نے اپنے فضل سے غنی کر دیا تو اگر وہ توبہ کریں تو ان کا بھلا ہے اور اگر

يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا

يَّتَوَلَّوْا	يُعَذِّبْهُمُ	اللّٰهُ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	فِي	الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	مَا
پھر جائیں	تو عذاب دے گا ان کو	اللہ	عذاب	دردناک	میں	دنیا	اور	آخرت	اور	نہیں

منہ پھیریں تو اللہ انہیں عذاب دے گا دنیا اور آخرت میں

لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۷۴﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ

لَهُمْ	فِي	الْاَرْضِ	مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	نَصِيْرٍ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	عٰهَدَ	اللّٰهَ
ان کیلئے	میں	زمین	کوئی	دوست	اور	نہ کوئی	مددگار	اور	ان میں سے	وہ بھی ہے	جس نے عہد کیا	اللہ سے

اور زمین میں کوئی نہ ان کا دوست ہوگا نہ مددگار۔ اور ان (منافقوں) میں وہ بھی ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر اس

لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾

لَئِنْ	اٰتٰىنَا	مِنْ فَضْلِهٖ	لَنَصَّدَّقَنَّ	وَ	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ
اگر	دے ہم کو	اپنے فضل سے	تو ضرور خیرات کریں گے ہم	اور	ہوں گے ہم	نیکوں سے

نے ہمیں اپنے فضل سے (دولت) عطا فرمائی تو ہم ضرور (اس کی راہ میں) خیرات کریں گے اور ہم ضرور نیک لوگوں میں سے ہو جائیں گے۔

فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَ تَوَلَّوْا وَّهُمْ

فَلَمَّآ	اٰتٰىهُمْ	مِّنْ فَضْلِهٖ	بَخِلُوْا	بِهٖ	وَ	تَوَلَّوْا	وَّهُمْ
تو جب	دیا ان کو	اپنے فضل سے تو	بخل کیا	اس سے	اور	پھر گئے	اور وہ تھے

پس جب اللہ نے انہیں اپنے فضل سے (دولت) بخشی وہ اس میں بخل کرنے لگے اور وہ روگردانی

مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۶﴾ فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ

مُّعْرِضُوْنَ	فَاَعْقَبَهُمْ	نِفَاقًا	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	اِلٰى يَوْمِ
منہ پھیرنے والے	تو پیچھے لگایا ان کے	نفاق	میں	ان کے دلوں	اس دن تک کہ

کرتے ہوئے پھر گئے۔ تو ان کو یہ نتیجہ دیا کہ ان کے دلوں میں نفاق رکھ دیا اس دن تک کہ

يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَ بِمَا كَانُوْا

يَلْقَوْنَهٗ	بِمَآ	اَخْلَفُوا	اللّٰهَ	مَا	وَعَدُوْهُ	وَ	بِمَا	كَانُوْا
ملیں اس کو	بدلے اس کے کہ	خلاف کیا	اللہ سے	جو	وعدہ کیا اس سے	اور	بدلے اس کے	کرتے

وہ اس کے حضور پیش ہوں اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ سے اپنے وعدے کی خلاف ورزی کی اور اس کے باعث کہ

يَكْذِبُوْنَ ﴿۷۷﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ

يَكْذِبُوْنَ	اَلَمْ	يَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	سِرَّهُمْ
جھوٹ بولتے	کیا نہ	جانا انہوں نے	بیشک	اللہ	جانتا ہے	پوشیدہ باتیں ان کی

وہ جھوٹ بولتے تھے۔ کیا انہوں نے نہیں جانا کہ اللہ ان کے راز اور ان کی پوشیدہ سرگوشی کو

وَنَجْوٰىهُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۷۸﴾ اَلَّذِيْنَ

اَلَّذِيْنَ	الْغُيُوْبِ	عَلَّامُ	اللّٰهَ	اَنَّ	وَ	وَنَجْوٰىهُمْ
وہ جو	غیبوں کا	جاننے والا ہے	اللہ	بیشک	اور	اور مشورے ان کے

جانتا ہے اور یہ کہ اللہ تمام غیبوں کو خوب جاننے والا ہے۔ وہ جو عیب

يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ

الصَّدَقٰتِ	فِي	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	الْمُطَّوِّعِيْنَ	يَلْمِزُوْنَ
صدقہ میں	میں	مومنوں سے	خوشی سے کرتے ہیں	طعنہ دیتے ہیں

لگاتے ہیں ان مسلمانوں کو کہ دل سے خیرات کرتے ہیں اور ان کو جو نہیں پاتے

وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ

فَيَسْخَرُوْنَ	جُهْدَهُمْ	اِلَّا	يَجِدُوْنَ	لَا	وَالَّذِيْنَ
تو مذاق اڑاتے ہیں	محنت اپنی	مگر	پاتے	نہیں	اور وہ جو

مگر اپنی محنت سے تو ان سے ہنستے ہیں اللہ

مِنْهُمْ ؕ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۫ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۹﴾

اَلِيْمٌ	عَذَابٌ	وَلَهُمْ	مِنْهُمْ	اللّٰهُ	سَخِرَ	مِنْهُمْ
دردناک	عذاب ہے	اور ان کے لئے	ان کو	اللہ	ہنسی کی سزا دے گا	ان کا

ان کی ہنسی کی سزا دے گا اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ

تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ	اِنْ	تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ	لَا	اَوْ	اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ
بخشش مانگیں آپ ان کیلئے	اگر	بخشش مانگو ان کے لئے	نہ	یا	بخشش مانگو ان کے لئے

تم ان کی معافی چاہو یا نہ چاہو اگر آپ ستر بار ان کی معافی چاہو گے تو بھی اللہ

سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا

سَبْعِيْنَ	مَرَّةً	فَلَنْ	يَّغْفِرَ	اللّٰهُ	لَهُمْ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَفَرُوْا
ستر	مرتبہ	تو بھی نہ	بخشے گا	اللہ	ان کو	یہ	اس لئے کہ	انہوں نے انکار کیا

ہرگز انہیں نہیں بخشے گا یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے

بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۸۰﴾

بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَاللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْفٰسِقِيْنَ
اللہ کا	اور	اس کے رسول کا	اور اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	قوم	فاسق کو

رسول سے کفر کیا اور اللہ فاسقوں کو راہ ہدایت نہیں دیتا۔

فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا

فَرِحَ	الْمُخَلَّفُوْنَ	بِمَقْعَدِهِمْ	خِلٰفَ	رَسُوْلِ	اللّٰهِ	وَكَرِهُوْٓا
خوش ہوئے	پیچھے رہنے والے	اپنے بیٹھ رہنے سبب	پیچھے	رسول	اللہ کے	اور ناپسند کیا

رسول اللہ ﷺ کی مخالفت کے باعث (جہاد سے) پیچھے رہ جانے والے (یہ منافق) اپنے بیٹھ رہنے

اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اَنْ	يُّجَاهِدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
یہ کہ	جہاد کریں	اپنے مالوں	اور	اپنی جانوں سے	میں	راہ	اللہ کی

پر خوش ہو رہے ہیں وہ اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں

وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ ؕ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ

وَ	قَالُوْا	لَا	تَنْفِرُوْا	فِي	الْحَرِّ	قُلْ	نَارُ	جَهَنَّمَ	اَشَدُّ	حَرًّا
اور	بولے	نہ	نکلو	میں	گرمی	فرمادیں	آگ	جہنم کی	بہت سخت	گرم ہے

جہاد کریں اور کہتے تھے اس گرمی میں نہ نکلو فرما دیجئے دوزخ کی آگ سب سے زیادہ

لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ﴿۸۱﴾ فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ

كَثِيْرًا	وَّلْيَبْكُوْا	قَلِيْلًا	فَلْيَضْحَكُوْا	يَفْقَهُوْنَ	كَانُوْا	لَوْ
زیادہ	اور روئیں	تھوڑا	پھر چاہیے کہ ہنسیں	سمجھتے	وہ ہوتے	کاش

گرم ہے اگر وہ سمجھتے ہوتے۔ پس انہیں چاہیے کہ تھوڑا ہنسیں اور زیادہ روئیں یہ

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى

اِلٰى	اللّٰهُ	رَّجَعَكَ	فَاِنْ	يَكْسِبُوْنَ	كَانُوْا	بِمَا	جَزَآءًۢ
طرف	اللہ	واپس لے جائے آپ کو	پھر اگر	کماتے	تھے	اس کا جو	بدلہ

اس کا بدلہ ہے جو وہ کماتے ہیں۔ تو (اے حبیب ﷺ) اگر

طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ

لَّنْ	فَقُلْ	لِلْخُرُوْجِ	فَاسْتَاْذَنُوْكَ	مِّنْهُمْ	طَآئِفَةٍ
ہرگز نہ	تو فرمادیں	نکلنے کی	پھر اجازت مانگیں آپ سے	ان میں سے	ایک گروہ کی

اللہ آپ کو واپس لائے ان منافقوں کے کسی گروہ کی طرف پھر وہ آپ سے جہاد میں

تَخْرُجُوْا مَعِيَ اَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِيَ عَدُوًّا ؕ اِنَّكُمْ

اِنَّكُمْ	عَدُوًّا	مَعِيَ	تُقَاتِلُوْا	وَّلَنْ	اَبَدًا	مَعِيَ	تَخْرُجُوْا
بیشک تم	دشمن سے	میرے ساتھ	لڑو گے	اور ہرگز نہ	کبھی بھی	میرے ساتھ	نکلو گے تم

جانے کا اذن طلب کریں تو آپ ان سے فرمائیں کہ تم میرے ساتھ کبھی نہیں نکلو گے اور ہرگز میری معیت میں دشمن سے نہ لڑو گے

رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ﴿۸۳﴾

الْخٰلِفِيْنَ	مَعَ	فَاقْعُدُوْا	مَرَّةٍ	اَوَّلَ	بِالْقُعُوْدِ	رَضِيْتُمْ
پیچھے رہنے والوں کے	ساتھ	تو بیٹھو	مرتبہ	پہلی	بیٹھے رہنے سے	خوش ہوئے

بے شک تم پہلی (ہی) مرتبہ بیٹھ رہنے پر راضی ہوئے تو (اب) پیچھے رہ جانے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔

وَ لَا تُصَلِّ عَلٰۤى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّ لَا تَقُمْ عَلٰى

عَلٰى	تَقُمْ	وَّلَا	اَبَدًا	مَّاتَ	مِّنْهُمْ	اَحَدٍ	عَلٰٓى	تُصَلِّ	لَا	وَ
اور	کھڑے ہوں	اور نہ	کبھی بھی	جو مر جائے	ان میں سے	کسی کے	اوپر	نماز پڑھ	نہ	اور

اور آپ ان میں سے کسی کی میت پر نماز نہ پڑھیں اور نہ (کبھی) ان میں سے

قَبْرِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ مَاتُوْا وَ هُمْ

هُمْ	وَ	وَمَاتُوْا	وَرَسُوْلِهٖ	بِاللّٰهِ	كَفَرُوْا	اِنَّهُمْ	قَبْرِهٖ
وہ	اور	اور مر گئے	اور اس کے رسول کے	اللہ کے	کافر ہوئے	کہ وہ	قبر اس کی کے

کی قبر پر کھڑے ہوں بے شک انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا

فٰسِقُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَ لَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَ اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا

اِنَّمَا	وَاَوْلَادُهُمْ	اَمْوَالُهُمْ	تُعْجِبْكَ	لَا	وَ	فٰسِقُوْنَ
اس کے سوا نہیں	اور اولاد ان کی	ان کے مال	تعجب میں ڈالیں آپ کو	نہ	اور	فاسق تھے

اور وہ فاسق ہو کر مر گئے۔ اور ان کے مال یا اولاد پر تعجب نہ کرنا اللہ

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِى الدُّنْيَا وَ تَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ

اَنْفُسُهُمْ	تَزْهَقَ	وَ	الدُّنْيَا	فِى	بِهَا	يُّعَذِّبَهُمْ	اَنْ	اللّٰهُ	يُرِيْدُ
ان کی جانیں	ہلاک ہوں	اور	دنیا	میں	اس کی	سزا دے ان کو	یہ کہ	اللہ	چاہتا ہے

یہی چاہتا ہے کہ اسے دنیا میں ان پر وبال کرے اور کفر ہی پر ان کا

وَ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَ اِذَاۤ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ

بِاللّٰهِ	اٰمِنُوْا	اَنْ	سُوْرَةٌ	اُنْزِلَتْ	اِذَآ	وَ	كٰفِرُوْنَ	وَهُمْ
اللہ پر	ایمان لاؤ	یہ کہ	کوئی سورت	اتاری جاتی ہے	جب	اور	کافر ہوں	اور وہ

دم نکل جائے۔ اور جب کوئی سورت نازل ہو کہ اللہ پر ایمان لاؤ

وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ

الطَّوْلِ	اُولُوا	اسْتَاْذَنَكَ	رَسُوْلِهِ	مَعَ	وَجَاهِدُوْا
دولت	صاحب	اجازت مانگتے ہیں آپ سے	اس کے رسول کے	ساتھ	اور جہاد کرو

اور اسکے رسول ﷺ کے ہمراہ جہاد کرو تو ان کے طاقت رکھنے والے آپ سے رخصت مانگتے ہیں

مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿۸۶﴾ رَضُوْا بِاَنْ

بِاَنْ	رَضُوْا	الْقٰعِدِيْنَ	مَّعَ	نَكُنْ	ذَرْنَا	وَقَالُوْا	مِنْهُمْ
یہ کہ	خوش ہوئے	بیٹھنے والوں کے	ساتھ	ہوں ہم	چھوڑ دو ہم کو	اور کہتے ہیں	ان میں سے

اور کہتے ہیں ہمیں چھوڑ دیجئے کہ بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہیں۔ انہوں نے یہ پسند کیا کہ

يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا

لَا	فَهُمْ	قُلُوْبِهِمْ	عَلٰى	وَطُبِعَ	الْخَوَالِفِ	مَعَ	يَّكُوْنُوْا
نہیں	تو وہ	ان کے دلوں کے	اوپر	اور مہر کی گئی	پیچھے رہنے والوں کے	ساتھ	ہوں

وہ پیچھے رہ جانے والی عورتوں بچوں اور معذوروں کے ساتھ ہو جائیں اور ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے

يَفْقَهُوْنَ ﴿۸۷﴾ لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

مَعَهٗ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	وَ	الرَّسُوْلُ	لٰكِنِ	يَفْقَهُوْنَ
اسکے ساتھ	ایمان لائے	وہ جو	اور	رسول	لیکن	سمجھتے

سو وہ کچھ نہیں سمجھتے۔ لیکن رسول اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے

جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ

لَهُمُ	وَاُولٰٓئِكَ	وَاَنْفُسِهِمْ	بِاَمْوَالِهِمْ	جٰهَدُوْا
ان کے لئے	اور یہ لوگ	اور اپنی جانوں سے	اپنے مالوں سے	انہوں نے جہاد کیا

اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرتے ہیں اور انہی لوگوں کیلئے سب

الْخَيْرٰتُ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٨٨﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ

الْخَيْرٰتُ	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	اَعَدَّ	اللّٰهُ
بھلائی ہے	اور یہی لوگ	وہ ہیں	کامیاب	تیار کیے ہے	اللہ نے

بھلائیاں ہیں اور وہی لوگ مراد پانے والے ہیں۔ اللہ نے ان کیلئے

لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

لَهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ
ان کے لئے	بہشتیں	رواں ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں

جنتیں تیار کی ہیں ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ

فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٨٩﴾ وَجَاۗءَ الْمُعَذِّرُوْنَ

فِيْهَا	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	وَ	جَاۗءَ	الْمُعَذِّرُوْنَ
اس میں	یہ ہے	کامیابی	بڑی	اور	آئے	عذر کرنے والے

رہیں گے یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ اور بہانہ بنانے والے دیہاتی آئے

مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا

مِنَ الْاَعْرَابِ	لِيُؤْذَنَ	لَهُمْ	وَ	قَعَدَ	الَّذِيْنَ	كَذَبُوا
جنگلی لوگ	تاکہ رخصت دی جائے	ان کو	اور	بیٹھ رہے	وہ جنہوں نے	جھٹلایا

کہ انہیں رخصت دی جائے اور بیٹھ گئے وہ لوگ جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ

اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	سَيُصِيْبُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابٌ
اللہ	اور اس کے رسول کو	تو جلدی ہی پہنچے گا	ان کو	جو کافر ہیں	ان میں سے	عذاب

سے جھوٹ بولا عنقریب ان میں سے کفر کرنے والوں کو دردناک

اَلِيۡمٌ ﴿۹۰﴾ لَيۡسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الۡمَرۡضٰى وَلَا

وَلَا	الۡمَرۡضٰى	عَلَى	لَا	وَ	الضُّعَفَآءِ	عَلَى	لَيۡسَ	اَلِيۡمٌ
اور نہ	بیماروں کے	اوپر	نہ	اور	ضعیفوں کے	اوپر	نہیں ہے	دردناک

عذاب پہنچے گا۔ ضعیفوں پر کچھ حرج نہیں اور نہ بیماروں پر اور نہ ان پر جو

عَلَى الَّذِيۡنَ لَا يَجِدُوۡنَ مَا يُنۡفِقُوۡنَ حَرَجٌ اِذَا

اِذَا	حَرَجٌ	يُنۡفِقُوۡنَ	مَا	يَجِدُوۡنَ	لَا	الَّذِيۡنَ	عَلَى
جبکہ	کوئی حرج	خرچ کریں	جو	پاتے	نہیں	ان کے جو	اوپر

خرچ کرنے کے لیے مقدور نہ ہو جب کہ اللہ اور

نَصَحُوۡا لِلّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ ؕ مَا عَلَى الۡمُحۡسِنِيۡنَ مِنۡ

مِنۡ	الۡمُحۡسِنِيۡنَ	عَلَى	مَا	وَرَسُوۡلِهٖ	لِلّٰهِ	نَصَحُوۡا
کوئی	نیکوں کے	اوپر	نہیں	اور اس کے رسول کے	اللہ	خیر خواہ ہوں

رسول کے خیر خواہ ہوں نیکی والوں پر (طعنہ زنی کی)

سَبِيۡلٍ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۹۱﴾ وَّلَا عَلَى الَّذِيۡنَ

الَّذِيۡنَ	عَلَى	لَا	وَّ	رَّحِيۡمٌ	غَفُوۡرٌ	اللّٰهُ	وَ	سَبِيۡلٍ
ان کے جو	اوپر	نہ	اور	رحم والا ہے	بخشنے والا	اللہ	اور	راہ ملامت

کوئی راہ نہیں اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور نہ ان پر جو تمہارے حضور حاضر ہوئے

اِذَا مَاۤ اَتَوۡكَ لِتَحۡمِلَهُمۡ قُلۡتَ لَاۤ اَجِدُ مَاۤ

مَاۤ	اَجِدُ	لَاۤ	قُلۡتَ	لِتَحۡمِلَهُمۡ	اَتَوۡكَ	مَاۤ	اِذَا
جو	پاتا میں	نہیں	آپ فرمائیں	تاکہ آپ سوار کریں	آئیں تمہارے پاس	وہ	جبکہ

کہ آپ انہیں سواری عطا فرمائیں انہوں نے آپ سے یہ جواب پایا کہ میرے پاس کوئی

اَحۡمِلُكُمۡ عَلَيۡهِ‌ تَوَلَّوْا وَّ اَعۡيُنُهُمۡ تَفِيۡضُ

اَحۡمِلُكُمۡ	عَلَيۡهِ	تَوَلَّوْا	وَّ	اَعۡيُنُهُمۡ	تَفِيۡضُ
میں سوار کراؤں تم کو	اس پر	تو وہ پھر جائیں	اور	ان کی آنکھوں سے	ابلتے ہوں

چیز نہیں جس پر تمہیں سوار کروں اس پر یوں واپس جائیں کہ ان کی آنکھوں سے آنسو ابلتے ہوں

مِنَ الدَّمۡعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوۡا مَا يُنۡفِقُوۡنَ ﴿۹۲﴾ اِنَّمَا

مِنَ الدَّمۡعِ	حَزَنًا	اَلَّا	يَجِدُوۡا	مَا	يُنۡفِقُوۡنَ	اِنَّمَا
آنسو ابلتے	غم سے	یہ کہ نہیں	پاتے	جو	خرچ کریں	اسکے سوا نہیں کہ

اس غم سے کہ خرچ کرنے کے لیے کچھ کیوں نہیں پا رہے۔ الزام تو صرف

السَّبِيۡلُ عَلَى الَّذِيۡنَ يَسۡتَاۡذِنُوۡنَكَ وَهُمۡ اَغۡنِيَآءُ‌ ۚ

السَّبِيۡلُ	عَلَى	الَّذِيۡنَ	يَسۡتَاۡذِنُوۡنَكَ	وَهُمۡ	اَغۡنِيَآءُ
راہ ملامت	اوپر	ان کے ہے جو	اجازت مانگتے ہیں	اور وہ	دولت مند ہیں

ان لوگوں پر ہے جو دولت مند ہو کر آپ سے اجازت مانگتے ہیں وہ اس پر خوش ہیں کہ

رَضُوۡا بِاَنۡ يَّكُوۡنُوۡا مَعَ الۡخَـوَالِفِ ۙ وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى

رَضُوۡا	بِاَنۡ	يَّكُوۡنُوۡا	مَعَ	الۡخَـوَالِفِ	وَطَبَعَ اللّٰهُ	عَلٰى
راضی ہوئے	یہ کہ	ہوں	ساتھ	پیچھے رہنے والوں کے	اور مہر کردی اللہ نے	اوپر

پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ رہیں کیونکہ اللہ نے ان کے دلوں پر

قُلُوۡبِهِمۡ فَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۹۳﴾

قُلُوۡبِهِمۡ	فَهُمۡ	لَا	يَعۡلَمُوۡنَ
ان کے دلوں کے	تو وہ	نہیں	جانتے

مہر لگا دی ہے سو وہ جان نہیں سکتے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ارشادِ خداوندی عزّوجل

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٧﴾

اور بے شک ہم نے اس قرآن کو یاد کرنے لئے آسان کر دیا تو ہے کوئی یاد کرنے والا

سورۃ قمر: آیت۔17۔

نظر ثانی

اس قرآن پاک کو لفظاً لفظاً عربی متن کو اور دونوں ترجموں کو ہم نے خوب محنت سے پڑھا ہماری دانست کے مطابق عربی متن میں اور لفظی ترجمہ اور بامحاورہ ترجمہ میں کوئی غلطی نہیں ہے۔

حضرت علامہ مولانا
صاحبزادہ مفتی محمد لطف اللہ نوری
دارالعلوم جامعہ حنفیہ فریدیہ بصیر پور شریف اوکاڑہ

حضرت علامہ مولانا
مفتی محمد سجاد حسین قادری
فاضل جامعہ حنفیہ فریدیہ بصیر پور اوکاڑہ

معاونین

ظفر شہباز شاہین
انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد
ایم اے انگلش، ایم اے اسلامیات پنجاب یونیورسٹی

حضرت علامہ محمد آصف
فاضل ادارہ تعلیمات اسلامیہ (راولپنڈی)
ایم اے اسلامیات انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد

سرٹیفکیٹ

تصدیق کی جاتی ہے کہ ہم نے اس قرآنِ حکیم کے متن کو حرفاً حرفاً بنظرِ غائر پڑھا ہے اور اس کی کتابت اور پروف چیک کئے ہیں۔ بحمد اللہ تعالیٰ یہ ہر قسم کی غلطی سے مبرّا ہے۔ کوئی لفظی غلطی یا اعرابی غلطی نہیں ہے۔

حافظ محمد عادل خان دلیجہ
رجسٹرڈ پروف ریڈر
محکمہ اوقاف حکومت پنجاب، لاہور

حافظ قاری حکیم محمد یونس مجددی
پروف ریڈر فرید ملت ریسرچ انسٹی ٹیوٹ

معاونین پروف ریڈرز

حافظ محمد عبدالجبار ناصر اعوان نقشبندی
پروف ریڈر مدینۃ العلم انٹرنیشنل ریسرچ کونسل
متعلم جامعہ رضویہ لاہور
محمد عثمان مشتاق یونیورسٹی آف لاہور

حافظ مقصود الرحمٰن نقشبندی
فاضل جامعہ نعیمیہ گڑھی
شاہو لاہور
محمد امیر حمزہ

حافظ محمد عدنان فیصل چشتی
متعلم جامعہ نعیمیہ لاہور
محمد زین

عرضِ ناشر

اللہ رب العزت کی کرم نوازی سے ''ادارہ مشتاق بک کارنر'' عرصہ دراز سے فرزندانِ توحید اور عشاقانِ مصطفیٰ کے لیے اسلامی کتب شائع کر رہا ہے تفسیر احادیث فقہ تصوف و دیگر کتب۔

اب ہم نے کتاب اللہ کی طباعت کا آغاز کیا ہے ہماری پہلی کاوش آپ کے ہاتھوں میں ہے

ہم نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ اس قرانِ حکیم کی طباعت اور جلد بندی میں کسی قسم کی کوئی غلطی نہ ہو اس کے باوجود بہ تقاضائے بشریت کسی کمی کا رہ جانا خارج از امکان نہیں قارئین کرام سے استدعا ہے کہ اگر کوئی غلطی یا کمی بیشی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمائے انشاء اللہ اصلاح کر دی جائے گی:۔ اجر و جزا اسی کی طرف سے ہے جس کا کلام ہے۔

ادارہ مشتاق بک کارنر

صحتِ جلد بندی

تصدیق کی جاتی ہے کہ اس قرآنِ حکیم کے ہر فرمہ کو چیک کیا گیا ہے اس کی جلد بندی اور فرموں کی ترتیب میں کوئی غلطی نہیں۔

جلد ساز

استدعا

قرآن پاک کے ہر قاری سے استدعا ہے کہ تلاوتِ قرآن کے بعد اللہ رب العزت کے حضور دعا فرماتے وقت مترجم، مترجم کے والدین، ادارہ کے سربراہ، اراکین اور معاونین کے لئے مغفرت اور بخشش کی دعا ضرور فرمایئے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کی خطاؤں کبائر و صغائر اور لغزشوں کو اس کتاب رحمت کے صدقے معاف فرمائے۔

آمین۔

اس قرآن کریم کو قرآن کیلی گرافک سسٹم کی مدد سے تیار کیا گیا ہے۔

سرورق، تزئین و آرائش: محمد فاروق منیر، محمد طاہر منیر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
محمد احمد حامد محمود قاسم عاقب فاتح
شاهد حاشر رشید مشهود بشیر نذیر داع
شاف هاد مهد ماح منج ناه
رسول نبي محمد امي هاشمي
تهامي ابطحي عزیز حریص علیکم
رؤف رحیم طٰہٰ مجتبیٰ طٰس مرتضیٰ
حم مصطفیٰ یٰس اولی مزمل ولي مدثر
متین مصدق طیب ناصر منصور مصباح آمر

محمد